

زیر سرپرستی حکومت ہند

# مہذب اللغات

मुहज्जलुगात



Mir Zaheer Abbas Rustmani  
03072128068



RS: 45/-00  
Mohazab Lucknow

عربی  
مکتبہ لکھنؤ





**PDF By : Meer Zaheer Abass Rustmani**

**Cell NO : +92 307 2128068 - +92 308 3502081**





عزت مآب جناب اکبر علی خاں صاحب گورنر اترپردیش جنکی ادب  
دوستی اور لغت کی سرپرستی کے اظہار تشکر و امتنان کی  
یادگار میں مہذب اللغات کی نویں جلد کو اُن کے نام  
فام سے معنون کرتا ہوں۔ فقط۔ مہذب لکھنؤی



This IXth Volume of Mohazzab-ul-Lughat is dedicated to  
H. E. Shri Akbar Ali Khan, Governor, U. P. as a  
token of appreciation of his love for Urdu and  
patronage of the Lughat.

Mohazzab Lucknowi



جنتِ حق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# ہندو لکھنؤ

جلد، نہدہم

ک

ق

مُعَلَّفَتِ

بابائے ادب، ادیب اعظم، پدم شری حضرت ہندو لکھنوی  
فاضل و ممتاز الافاضل و دبیر کامل  
صدر انجمن محافظ اردو (کل ہند) لکھنؤ

سکریٹری  
سید  
حسین میرزا  
مقبول  
لکھنوی

ناشر  
سید  
احمد میرزا  
مقبول  
لکھنوی

پیشہ: منیجر محافظ اردو بک ڈپو، منصور نگر، نیا محل، لکھنؤ

مطبوعہ

نظامی پریس، کٹوریہ اسٹریٹ، لکھنؤ

قیمت منسلک



# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## مقدمہ

چھپی جلد نہم جب اس لغت کی کہ جس کے قدردان سب اہل فن ہیں

کہا جو ہر شناساں ادب نے یہ نو جلدیں نہیں ہیں نور تن ہیں

شکر اس کا جس کے قبضے میں ہماری جان ہے، شکر اس کا جس کا اقرار وجود ایمان ہے، شکر اس کا جس نے ہم کو عقل کا جو ہر دیا، شکر اس کا جس نے دامن آرزو کا بھر دیا، شکر اس کا جس کا ہے لطف و کرم ہر فرد پر، شکر اس کا مہربان ہے جو ہر اہل درد پر، شکر اس کا کہ انہی انجانب جس کی ذات ہے جو شریک قول الاعمال بالقیات ہے، وہ کہ جس نے ہم کو دی ہر دلعزیزی برہم میں، وہ کہ جس نے ہم کو استقلال بخش اعظم میں، اولہ صرف ہیں نہیں بلکہ اس کی رحمت نے ہمارے دل کو بہت، دماغ کو قوت، جسم کو صحت اور عمر کو وسعت بخشی اور اس حد تک بخشی کہ اپنی اس ناچیز تالیف "مہذب اللغات" کی آٹھ جلدیں (جن میں تقریباً اسی ہزار الفاظ و محاورات ہیں) اکٹوں کر کے شائع کر چکے اور آج اسی سلسلے کی یہ نویں جلد اہل ادب کی خدمت میں پیش کرنے کا فخر حاصل کر رہے ہیں۔

اس واجب الوجود کا "واجبی شکر" ادا کرنے کے بعد دل چاہتا ہے کہ ملک کے اُن تعلیمی اداروں کا لازمی شکریہ ادا کیا جائے جنہوں نے ہمارے لغت کی ہر جلد کو اپنے کتب خانوں کی فہرست میں شامل کر کے ہماری ہمت افزائی میں کافی حصہ لیا ہے۔ اس کے بعد ہم اُن منفرد ادب دوست و معززین کا "اعزازی شکریہ" پیش کرنا چاہتے ہیں جنہوں نے زمانے کی بگڑی ہوئی رفتار سے اپنی زبان کے بھی متاثر ہو کر احساس کیا اور جب مہذب اللغات کو اس انقلابی دور میں اس کی حفاظت میں منہمک پایا تو اس ادبی خدمت کی حسب حال قدردانی کا ایسا ثبوت دیا جو کبھی بھلائے جانے کے قابل نہیں۔ آخر ہمیں ایک فرضی شکریہ (بائیں معنی) کہ اسے ہم نے اپنے ذمے خود فرض کیا ہے، اُن مخصوص احباب تک پہنچانا ہے جو کبھی کبھی اپنا عزیز وقت صرف کر کے ہم کو مہذب اللغات کے متعلق اپنے قیمتی مشوروں سے سرفراز فرماتے رہتے ہیں۔

اس قسم کے "کھیلے واقعات" کا ذکر قبل کی جلدوں میں اپنے اپنے محل پر آچکا ہے لیکن اس مرتبہ بھی کم و بیش ضرورت ہے کہ اپنے حالات و نظریات سے ایک مرتبہ پھر ان حضرات کو روشناس کرایا جائے تاکہ آئندہ جو مشورہ وہ ہم کو دیں وہ ہمارے ادبی ماحول کے مطابق اور ذہنی رجحان کے موافق رہی ہو ورنہ اس کی تعمیل ہمارے لیے ناممکن ہوگی۔

اس سلسلے میں ایک جدید خیالی مشورہ یہ ہے کہ ہمارے ایک معزز کرم فرما نے (ایک اخبار میں) لکھا ہے کہ اس لغت میں مولف نے اردو زبان کا دائرہ صرف لکھنؤی اردو تک بکرا لکھنؤ کے بھی مخصوص خاندان و اہل اور مخصوص اہل زبان تک محدود رکھا ہے..... لیکن اردو کو صرف لکھنؤی اردو اور دہلوی اردو تک محدود رکھنا صحیح نہیں۔ حیدر آبادی اردو، لاہوری اردو اور بہت سے مقامات (افسار و قصبہ)



کی اور اس میں آئی چاہئیں تھیں یہی بات ہے کہ بہت سے چلے ہوئے اردو لفظ اس لغت میں جگہ پانے سے محروم رہ گئے ہیں مثلاً دیکھنا اور دیکھنا کا لازم اور دیکھے جانے کا مرادف) اور بنگا (تختہ قبر کا مرادف) وغیرہ۔

پچھلی جلد میں بیان کیے ہوئے ہائے نظریات جن حضرات کے پیش نظر ہوں گے وہ آسانی سے سمجھ سکیں گے کہ ہم نے صرف فصحاء و کی زبان کو مستند مانا ہے اور زبان کے باقی اجزاء کو غیر فصیح یا عوام کی زبان وغیرہ کی خصوصیت کے ساتھ ذکر کیا ہے نئے الفاظ کا زبان میں شامل کر لینا فصحاء کے بولنے اور لکھنے پر منحصر رکھا ہے جتنا سچہ دیکھنا کا استعمال فصحاء میں ہونے کا مقبول دنا سموع ہے اس وجہ سے ہم نے اس کی طرف توجہ نہیں کی اس کی جگہ پر ”دکھائی دینا“ مع اپنے مشتقات کے جس طرح تھا اسی طرح آج بھی رائج ہے اور جو صحیح تر و فصیح تر ہے۔ لفظ ”دیکھنا“ کا وجود غالباً مذکورہ بالا ”افسار“ اور قصبات کی اردو ہی میں ہوگا کیونکہ ہائے زیر مطالعہ مستند لغات میں نظر سے نہیں گزرا اور اس وجہ سے رہ گیا اب اگر کسی مستند محل پر مل گیا تو ”دیہاتی زبان“ کہہ کر شامل کر دیا جائے گا۔

اس کے بعد اسی دوستانہ تحریر میں ایک مشورہ یہ بھی ہے کہ بعض لفظ تو آگئے ہیں لیکن ان کا بعض قلیل الاستعمال تلفظ چھوٹ گیا ہے مثلاً میں گیا رہ، بارہ، تیرہ کا تلفظ گیارہ، تیرا، تیرا دیا ہے جو بقول ان کے دہلی اور لکھنؤ کے بعض محلوں میں رائج ہے اس کا ذکر بھی ضروری تھا جزیہ براں یہ مشورہ بھی ہے جو صوبے زیادہ خوشگن ہے یعنی ”بعض مفعول پر ہونے والے لہجہ کا ذکر بھی ضروری تھا اور وہ یہ گیا ہے“ مثال میں کہا گیا ہے کہ ”امر کے صیغہ سنیں پکارا تے وقت ... پھل کو چال کھہ کر (یعنی درمیان میں الف بڑھا کے) پکارتے ہیں اس اختلاف لہجہ کا دلچ کرنا ضروری تھا“ مذکورہ بالا باتوں کے متعلق ہم خود کچھ کہنا نہیں چاہتے بلکہ اس کا فیصلہ اہل معرفت ہی پر چھوڑتے ہیں کہ ہلے ہوئے تلفظ نیز اختلاف لہجہ کی تحقیق و شمولیت بتائے لیے کہاں تک قابل عمل قرار پاسکتی ہے یا ہماری مجبوری و معذوری ادنیٰ سے اعلیٰ درجہ تک قابل زیرِ اہلی ہے۔

ایک لغت کے خرائض میں صرف اس قدر داخل ہو سکتا ہے کہ وہ الفاظ کا صحیح تلفظ ان کے صحیح معنی اور ان کا صحیح محل صرف بتائے لیکن جن لوگوں کی زبان، احوال کی مجبوری سے اردو ہے اور انھوں نے اردو تعلیم حاصل نہیں کی بلکہ صرف اپنے اردو پیش سے زبان سیکھی ہے ان کی گفتگو میں ایسی باتیں ملتی ہیں جن کو سمجھنا ماحول ہی ٹھیک کر سکتا ہے اور چونکہ ایسا ماحول پیدا کرنا ان کے اختیار میں نہیں اس لیے زبان کی مٹھاس میں کراہیں شامل ہو گیا ہے۔ اس کو کہہ کر امش سے زبان کو صاف کر دینا ہمہ رد ان ادب کی اجتماع کو شش سے بھی ممکن نہیں البتہ صرف اس قدر ہو سکتا ہے کہ نا اطمینان و نا مقبول اضافہ جات سے ہم اپنی زبان کو آلودہ نہ کریں، بالخصوص اپنے لغت کو ان تفصیلات سے زیادہ مانوس نہ ہونے دیں کیونکہ یہ کوئی چھوٹی سی بات نہیں ہے اگر صرف بگڑی ہوئی لفظوں کے استعمال پر نظر کیجئے تو ایک طویل کتاب تیار ہو سکتی ہے مشورہ یہ ہے کہ ”دیکھنا“ (دکھائی دینا کے محل پر) شامل کر دیا جائے لیکن کیا کیا شامل کیا جائے۔ بولنے والے تو ”بھاگے“ کی جگہ ”بھگے“ کثرت سے بولتے ہیں (جیسے پولیس کو دیکھ کر چلے بھگے) وصول کرنا کی جگہ ”وصول“ بولا جا رہا ہے۔ الفاظ کے تغیر سے بڑھ کر بعض کا تغیر زیادہ افسوسناک ہے۔ دہلی تعلیم گاہوں کے اعلیٰ تعلیم یافتہ حضرات میں ایک قدیم لفظ جدید معنی کے ساتھ یہ رائج ہو گئی ہے جس سے کسی طرح طبیعت مطمئن نہیں ہوتی یعنی یہ کہہ کر کہ ”میں نے ان سے کچھ قرص اٹکا تھا لیکن انھوں نے منع کر دیا“ یہ پڑھے لکھے لوگ اس ”منع کر دیا“ سے انکار کر دیا کرتے ہیں جو کسی پہلو سے بھی دلنشین نہیں ہوتے۔ بہر حال نہایت مشورہ دینے والے ہم کو یہ سمجھائیں کہ ایسے انقلابی اضافہ جات کو ہم اپنے لغت کے کس خانے میں رکھنے کی گنجائش پیدا کریں۔ اسی مضمون میں ہائے محترم ارم فرمائے مہذب اللغات کے ہائے میں اپنا یہ رائے تحریر کی ہے کہ ”اس طرح کتاب اپنے موضوع پر جدید ترین ہونے کے ساتھ ضخیم ترین بھی ہے۔ البتہ کاش جامع ترین و صحیح ترین بھی اس کے لیے استعمال ہو سکتے۔ یہ خود امتیاز اب تک ہندوستان کس چھپی ہوئی لغت کے لیے نہیں رکھتا البتہ پاکستان کی چھپی ہوئی ایک نہیں دو کتابوں کے حق میں آ سکتا ہے۔ ایک لغت کبیرا بابائے اردو ڈاکٹر عبدالحق مرحوم اور اس سے بھی بڑھ چڑھ کر لغت اردو مرتبہ اردو لہرو (پاکستان) کراچی کے حق میں۔ اس سلسلے میں ہم کو صرف اتنا عرض کرنا



ہے کہ ہم کو یہ دونوں مذکورہ بالا لغات فی الحال دستیاب نہیں ہو سکے کہ ہم ان کے مطالعہ سے کچھ فیض حاصل کر سکتے لیکن اگر کسی وقت فراہم ہو سکے تو ان کی خوبوں کا ہم بھی اعتراف پیش کریں گے۔ اس وقت تو ہمارے لیے میٹرک الصدور کی اسی مضمون کی آخری ایک سطر تسکین قلب کے لیے کافی ثابت ہو رہی ہے کیونکہ اس ایک سطر میں وہ سب کچھ ہے جس سے زیادہ کی تمنا کرنا ہمارے حق پسند طبیعت کو گوارا بھی نہیں ہے۔ بہر حال اس مضمون کی آخری سطر یہ ہے "پہچیت مجموعی ہندوستان کی مطبوعہ یا زیر طبع کوئی لغت اردو کی اس کی ٹکڑ کی نہیں۔"

ان مذکورہ بالا لغات کو پڑھ لینے کے بعد ہم اس بحث کو اس شعر پر ختم کرتے ہیں۔

سفینہ جبکہ کنا ہے یہ اگا غالب

خدا سے کیا ستم و جور ناخدا کھینے

مذکورہ بالا تذکرے سے فراغت حاصل کرنے کے بعد ہم اپنے قدیم دستور کے موافق اپنے لغت کی اس نویں جلد کے مقدمے کی آخری سطر پر ایک مخصوص معزز ہستی کے ذکر سے منسلک کرنا چاہتے ہیں جن کی ذہانی قدر دانی اور عملی احسانات کا اعتراف نہ کرنا ہم کو فرض شناسان عالم کی نظر میں نااہل و ناشکر گزار قرار دے سکتا ہے۔

آپ کا نام نامی اکبر علی خاں صاحب ابن عالیجناب محبوب علیخاں صاحب ہے۔ آپ ۲۰ نومبر ۱۸۹۹ء میں بمقام حیدر آباد پیدا ہوئے۔ آپ نے جامعہ ملیہ نیویں دہلی، مسلم یونیورسٹی علیگڑھ، عثمانیہ یونیورسٹی حیدر آباد، نیز یونیورسٹی کالج لندن میں تعلیم حاصل کی۔ بیرسٹری کا امتحان پاس کیا۔ ۱۹۲۵ء میں پدم بھوشن کا خطاب حاصل کیا۔ سپریم کورٹ میں سینیئر ایڈووکیٹ ہے۔ آپ مختلف اداروں مثلاً عثمانیہ یونیورسٹی گریجویٹس ایسوسی ایشن، اکنامک سوسائٹی، نیز آل انڈیا انگریزیشن سوسائٹی حیدر آباد کے صدر رہے۔ نیز میونسپل کارپوریشن حیدر آباد، سنٹرل کواپریٹو یونین، فورڈ ڈیپٹ ایسوسی ایشن کے نائب صدر کے عہدے پر فائز و ممتاز رہے اور حیدر آباد کی دکلاؤ کا نفرنس کے جنرل سکریٹری، فرائض انجام دیے۔ ملک کے مختلف اہم اداروں کی مجلس انتظامیہ کے ممبر رہے۔ ۱۹۳۱ء کی قومی تحریک میں عملی تعاون کیا۔ عثمانیہ یونیورسٹی کی گریجویٹس ایسوسی ایشن کے بانیان میں آپ کے نام کو بھی امتیاز حاصل ہے۔ آپ ابتداء ۱۹۲۹ء میں کانگریس میں شریک ہوئے۔ ۱۹۵۱ء میں حیدر آباد میں منعقد ہونے والے کانگریس سیشن میں آپ مجلس استقبالیہ کے نائب صدر ہوئے۔ ۱۴ نومبر ۱۹۵۶ء کو آپ نے مبلغ پچاس ہزار روپیہ کا گرانڈ فنڈ عطیہ پیش کیا اور سات دیگر زمین احاطہ عثمانیہ یونیورسٹی کے قریب ایک پالی ٹکنک درسگاہ تعمیر کی جانے کے لیے دی جس کا سنگ بنیاد وزیر اعظم ہندوستان پنڈت جواہر لال نہرو کے ہاتھوں رکھا گیا۔ آپ کو معاشرتی، تعلیمی، سیاسی اور اقتصادی کاموں سے خاص دلچسپی ہے۔ وقتی اشغال میں ٹینس، چل قدمی اور مطالعہ پسند ہیں۔ آپ ۱۳ نومبر ۱۹۶۲ء کو اتر پردیش کی گورنری کے عہدہ پر فائز ہوئے۔

میں اپنی اس ناچیز تالیف یعنی مہذب اللغات کی اس نویں جلد کو آپ کے نام ناجی سے معذور کرتا ہوں۔

ناچیز مہذب لکھنوی

جولائی ۱۹۷۵ء





# ہب اللغات

جلد نمبر ۱

قاضی شریع: در اضافت شریع  
کے مطابق فیصلہ کرنے والا، حاکم مشرع  
فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
قاضی شریع، نویدوں، ابو الفضل  
ایماندوں کا مکرر اسلام کا ستارہ، جو  
قول فیصلہ - زیادہ تر اس محل پر حاکم شریع  
زبانوں میں ہے۔

قاضی قدودہ: بدفعہ بغیر بکھر، ایک  
بزرگ کا نام جو کثیر الاموال تھے عربی، اکم مذکور  
(نور المصنف)

قول فیصلہ - صاحب فرنگ آصفیہ کہتے  
ہیں کہ ایک کثیر الاموال قاضی کا نام جس کی وجہ  
سدایت ہو کہ اجائے آفرینش میں حضرت  
آدم کے بعد ان سے خلوق بڑھی۔ چنانچہ ایک  
صاحب کہتے ہیں کہ ان کی بیوی ایک مرتبہ میں ستر  
ستر پہنچ جتنی تھیں۔ ہمارے دوست مولوی  
نجم الدین صاحب فرستہ ہیں کہ قاضی قدودہ

ایک بزرگ و سیر صمدی بھری میں صمدی  
میں تھے جن کے ستر بیٹے تھے۔ بادشاہ نے کثیر الاموال  
کھکے ہر ایک بچے کے لیے ایک ایک گاؤں  
مرحت فرمایا اپنی ستر گاؤں کی جائیداد کی  
چنانچہ آج تک ان کی اولاد اس جائیداد سے  
کھکے دودھ میں ناکھ اٹھا رہی ہے اور قرین  
قیاس بھی یہی ہے۔ مگر جہاں مولوی صاحب  
نے کہاوت کے موقع پر ان کی ضرب اہل کا بولنا  
استمال لکھا کہ اس میں سناٹہ ہوا ہے کیونکہ وہ  
کہتے ہیں کہ - آدھے قاضی قدودہ آدھے باوا آدم  
اس شخص کی نسبت ہوتے ہیں۔ آپ ۱۴ اپنے  
آپ کو شی حضرت آدم اور قاضی قدودہ کے اولاد  
انھیں تھے۔ لیکن یہ امر موقع و نفس عبادت کے  
بہل بر خلاف ہے۔ (بدفعہ کثیر الاموال کی نسبت  
کہتے ہیں کہ آپ بھی اپنے وقت کے قاضی قدودہ  
ہیں یعنی اپنی اولاد سے گاؤں برائے کہتے ہیں  
ہمارے نے کھادہ نگار بلکہ سانی تراش نے

ایک قوم کا دل دکھانے کے واسطے یہاں بھی  
مل کر کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ طغز آسوری یا بارہ  
بچوں والی ہم حیران ہیں کہ جس صورت میں  
سلمان اس نام تک سے پرہیز کرتے ہیں۔  
وہ کیونکر طغز ہی کسی کسی سلمان کو سوری  
کہہ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ کھادہ بولا  
لو جاتا ہے۔ یہی نسبت تو انھوں نے صمدی  
کس قاضی سے لکھ دیا یہ مانا کہ کثیر الاموال  
صحت گوں کی تحقیق کے موافق کسی قوم میں  
سوری کہہ دیتے ہیں مگر مرد سے کیونکر گوارا  
لے لی۔

صاحب فرنگ آصفیہ نے اس نام کے  
آری جو یعنی - قدودہ کو بغیر اول و نیز بکھر  
دیکھ کر دوم لکھا ہے مگر وہی کے مخزن الاموال  
میں یہ لفظ بغیر اول و ضم دوم مع التثنیہ  
(قدودہ) لکھا ہے اسی لغت میں اس کے  
طغز یہ سنی - سوری، بارہ بچوں والی لکھے ہیں







اگر فائدہ نہیں تو نقصان بھی نہیں۔ (نور اللغات)  
تو انھیں۔ اسد فرنگی صلیب یہ دہلی کی زبان کی  
وقت طبعیت۔ تلفظ قاطعیت مدد و مدد  
زمین یک لخت، بالکل، عربی صفت، قلیل  
استعمال۔

محل نشا۔ اس نے مدوں گھروں کا سبنا آج  
سو توں کر دیا۔ (محلانات)  
تو انھیں۔ اس کے سہی متہام، بہت بھی لے گئے  
ہیں۔

دورانے اس شہر شاکی راہ درسم کے میں تو  
دل کے لیے جی دینے والے تاج طبع گھر گھر  
تاریخ طبع۔ (بکر سوم، نچرہ ترکی، مذکر، کلام فائدہ  
بٹنے کی زبان۔

جوئی ان بھڑوں سے بدو ادوارد  
کسی نے جو پہنچا ایک سطر (موسم معنی)  
تو انھیں۔ اس کی اور مع (قاطر و) بھی استعمال  
کرتے ہیں جیسے۔ نیمہ ہر گاہ، دناے بارگاہ کے شہر  
اور قاطر وں پر ہوئے۔ وہ درج و مکمل ہر گاہ  
پر تیار ہوئے۔ (موسم ہر گاہ)

تاریخ طبع۔ (بکر سوم، قاطع کرنے والا  
کاٹنے والا سول، صفت، تعلیم یافتہ بٹنے کی زبان۔  
قاطع اعمار میں اکثر نجوم  
وہ ہائے آسانی اور میں مرزا غالب  
تو انھیں۔ قات نے قاطع ہمار کہا جس کے سن  
میں عروں کو کاٹنے والا گھوڑی ترکیب راج  
نہیں ہے دل گھوڑا ہم لہر سے قاطع مہر کی  
ترکیب سے لے رہے ہیں۔ بیے جتھوڑش چہر  
میں قاطع مہر اچھا۔

تاریخ طبع، ایک خاص کر دینے والا جواب

کرنے والا۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ بٹنے کی زبان۔  
تو انھیں۔ دہلی قاطع، بران قاطع اور قیبت  
قاطع کی ونا رہی ترکیبوں سے استعمال کرتے ہیں۔  
تینا مستعمل۔  
تاریخ طبع، (بکر سوم، دہلی، بٹنے کے گدا  
مدد کو کاٹنے والا۔ عربی، تعلیم یافتہ بٹنے کے گدا  
قلیل استعمال۔

محل نشا۔ سینہ رسم کی حدیث ہے کہ  
کی بخشش نہیں ہوگی۔  
تاریخ طبع، (بکر سوم، قاطر وں، سول  
کو روٹنے والا، رہزن، قزاق، ڈاک، چور، مذکر۔  
تعلیم یافتہ بٹنے کی زبان۔  
قطل بھول۔ اس میں پر (قطل وں) بھی سول  
ہے۔

ساگر، اہر شاہ و دہلی قاطر وں  
میں بکر سوم کا قاطع بیت ہٹکا کا بکر  
تاریخ طبع، (بکر سوم، قاطر وں، سول  
قطل کرنے والا۔ اسی صورت اختیار کرنے والا جس سے  
منقطع ہوا۔ وہ ترکیب، صفت قیل و  
حضر اس کی زبان۔

تاریخ طبع، (باطنات، دہر جیسے  
باہ کم ہو جائے۔ شہوت کا اور گستاخی والی  
شے۔ عربی الفاظ، قاطع ترکیب، طبع  
محل نشا۔ تم کھنی چہر میں بہت کھاتے ہو، قیاس  
ہوتا چاہیے کہ ترشی قاطع باہ ہوتی ہے۔ روکے  
یہ دیکھنا، استعمال مضر ہے۔

تاریخ طبع، (باطنات، دہر جیسے  
ہاں میں کے عزیزوں میں ہو جاتی ہو، عزیزوں کا باہی قطل  
معد توت، معدوں کی زبان۔

محل نشا۔ قیہ برس سے قتل ہوتی ہو رہی ہے  
میں بند ہیں بہت سخت قاطع وطنی ہے۔

تو انھیں۔ بعض محلوں کو قاطع بلوئی جی  
ہے، مانگی ہے، مکن ہے کہ قطل بلوئی ہو اور قطل  
رم کی ہو۔ یہ صفت ہو۔ یہوں کو قطل رسم کے  
بھی قریب قریب ہی نہیں۔  
تاریخ طبع، (بکر سوم، بلوئی، سول، ہر  
مذکر، راج۔

محل نشا۔ سگ کے بے آگ ہو تو خاص کی گھوڑ  
کو بٹانہ ہاں سے کیا حاصل۔  
تاریخ طبع، (بکر سوم، قاطر وں، قاطر وں، مذکر  
صحیح، راج۔  
محل نشا۔ آپ کو اس شہر کا خاصہ موسم نہیں  
یہ ایسی طبعی ہوگی۔

تو انھیں۔ اس میں پر زیادہ تر قاطر وں  
میں عام ہوگا بھی کہتے ہیں۔  
کیا ایک لڑکے کے آجیٹے ہے  
قاعدہ ہے یہی صفت ہوتی ہے۔  
تاریخ طبع، (بکر سوم، قاطر وں، قاطر وں، مذکر  
صحیح، راج۔

محل نشا۔ قاطر وں کا اقرار ہے وگاہ شہر سے  
گاہ خوب تم نے قاطر وں ثابت کیے گا  
تاریخ طبع، (بکر سوم، قاطر وں، قاطر وں، مذکر  
صحیح، راج۔  
محل نشا۔ قاطر وں کا اقرار ہے وگاہ شہر سے  
گاہ خوب تم نے قاطر وں ثابت کیے گا  
تاریخ طبع، (بکر سوم، قاطر وں، قاطر وں، مذکر  
صحیح، راج۔

محل نشا۔ ان کا یہی قاعدہ ہے۔ جیسے کہ  
محل نشا۔ ان کا یہی قاعدہ ہے۔ جیسے کہ



یہ کہتے ہیں کہ کھانا دلاؤ۔

**قاعدہ ۱۰**۔ پورن کی ابتدائی تعلیم کے لیے کبھی پہلی نوبی کتاب جس میں حروف تہجی اور ان کے مرکبات درج ہو تھیں۔ بعد، پنج، راج، مکتب میں اس کے اپنے ہا کر بنیاد یا۔  
اک قاعدہ بھی سامنے اس میں لکھا تھا۔

مختصر فیصل۔ اس کتاب کے نمونہ پر۔ بعد ازاں قواعد لکھا جاتا ہے۔ لیکن عام طور سے۔ ابتدائی قاعدہ ہی کہتے ہیں۔ اس کا صرف۔ پڑھنا، پڑھانا کے ساتھ ہے۔ جیسے "صاحب زادے" بھی گہری پر قاعدہ پڑھ رہے ہیں جو ایک مولوی صاحب پڑھ کر کہتے ہیں۔

**قاعدہ ۱۱**۔ تریب، تریب، اردو مذکر، فصیح، راج۔

محل حروف۔ وہ بہت انفاست پسند اور سلیقہ مند ہیں۔ چنانچہ اپنی ہر چیز کو بہت قاعدہ سے اور قرینے سے لکھتے ہیں۔

**قاعدہ ۱۲**۔ پندیا پندی، بیشک، اتالی، ہولی، اسم مذکر۔ "فرنگ آصفیہ"۔

**قاعدہ ۱۳**۔ کھنڈ میں شعل نہیں۔  
**قاعدہ ۱۴**۔ کھنڈ میں کھنڈ جو ہر دور کے آگے آگے وہ شعل جو شعل کے زمرے میں اس کے مقابل ہوتا ہے وہ خط میں پر شعل یا ستوری اور ستارہ کی شکل واقع ہو سکتی ہے، ہم اقلیدس کی اصطلاح **قاعدہ ۱۵**۔ سنہ میں ایک ہفتہ کے بعد ہفتہ کی دیر بخینے کو تھکے کہتے ہیں۔ اصطلاح ہفتہ۔

فرنگ آصفیہ، حضرت اہلسنت کی اصطلاح ہے تھکے حضرات اس میں ہر تھکے ہوتے ہیں۔

**قاعدہ ۱۶**۔ کر، طریقہ، اردو مذکر، فصیح، راج۔

محل نشا۔ پہلے قاعدہ پانچویں طرح نہیں کر لو جب قاعدہ یاد ہو جائے محاسب میں بالکل سلا ہو جائے گی۔

محل فیصل۔ علم حساب و ہفت و نو کی اصطلاح ہے اسی میں پر اگر نوبی میں طبقہ فاروقہ ہوتی ہے **قاعدہ ۱۷**۔ قرآن، کھنڈ کی لکھ کر، دینی سے باڈھنا، اردو خط النورم۔ "فرنگ آصفیہ"۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**قاعدہ ۱۸**۔ ایک اور کتاب، نیا قاعدہ بنانا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

ناپے ہیں کر کے قاعدہ ایک اور **قاعدہ ۱۹**۔ ارتقا، اردو، اسم، قلم فیصلی

**قاعدہ ۲۰**۔ مریہ، مریہ، اردو مذکر، اردو صرف، فصیح، راج۔  
محل نشا۔ یہ سوال جو میں نے دیا ہے خط مختص ہے کہ تیس اس کا قاعدہ آتا ہے اگر نہیں آتا تو بتا دوں **قاعدہ ۲۱**۔ دستور بنانا، دستور، اہل بت نا، قانون بنانا۔ اردو صرف، دینی کی زبان۔

قول فیصل۔ "بہینہ حج" قاعدہ بنانا بھی مستعمل ہے جیسے نوڈر مل فنی فتح اند شیرازی حکیم ابو الفتح، حکیم ہبسام، نظام الدین نجفی دہلوی نے بھی کر قاعدہ بنائے (رحمہ اللہ العالی)

**قاعدہ ۲۲**۔ عادت، عادت، اردو صرف، دینی کی زبان۔

**قاعدہ ۲۳**۔ دستور بنانا، اردو صرف، فصیح، راج۔

محل نشا۔ ہمارے کالج کے پرنسپل نے آتے ہی ہمارے قاعدہ لکھ کر دئے تھے قانون نافذ کر دیے۔

**قاعدہ ۲۴**۔ دستور بنانا، اردو صرف، فصیح، راج۔

محل نشا۔ ناسخ نے زبان و ادب کے کچھ ایسے امور مقرر کیے ہیں کہ قاعدہ بنانے کے دنیا کے شاعری کو ماننا پڑا کہ یہ استاد کامل ہیں۔

قول فیصل۔ اس کا صرف بصورت فعل لازم قاعدہ بنانا بھی کرتے ہیں۔ جیسے زمانے اور ماحول کے ساتھ ساتھ قاعدہ بنانے اور کرتے رہتے ہیں۔

**قاعدہ ۲۵**۔ دستور بنانا، اردو صرف، فصیح، راج۔  
محل نشا۔ بعض بد نصیب مقرر ایسے ہوتے ہیں جس کے کارکنان و مولد و ملاک کی پابندی نہ کر کے قاعدہ توڑتے رہتے ہیں۔

**قاعدہ ۲۶**۔ دستور بنانا، اردو صرف، فصیح، راج۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس میں پر قانون جاری کرنا بولتے ہیں۔ البتہ حضرات قراء کی اصطلاح میں ایک ایک مہم ہے لفظ کو قرعہ قاعدہ کے مطابق غرض سے ادا کرنا جیسے مہاشا اہل قمر نے کیا۔

**قاعدہ ۲۷**۔ قاعدہ قلب جاری کیا۔  
**قاعدہ ۲۸**۔ قاعدہ بنانا، اردو صرف، فصیح، راج۔

**قاعدہ ۲۹**۔ قاعدہ بنانا، اردو صرف، فصیح، راج۔







جیسے تھارے والوں کی کہیں تو خاشاکی سے من  
لیا کر دور سے کی بات تو یہ ہے کہ ان کو  
جواب نہ دیا کرو

قائم کے بموجب :- ہیکہ قائم و  
ہے حسب دستور و دستور و مایک

محل ہوت : بہر حال پڑھا لکھا طبقہ جو کام کرتا  
ہے وہ قائم کے بموجب ہی کرتا ہے۔

قائم کے خلاف ہونا کسی دوسرے  
دوسرے کے خلاف ہونا اصولی طور پر صحیح نہ ہونا۔ اللہ  
عرف و مایک

محل ہوت : زمین نے بھی ہجرت کرتا ہو جہ کے  
دیکھا کہ اسے شہنشاہ عیادان مثل رزمیاب رزم  
قائم کے خلاف ہوا۔ خدا انجام بخیر کرے۔

قائم کے موافق :- دستور کے مطابق  
ہیسا ہونا چاہئے۔ دستور و مایک

محل ہوت : شہزادے کو شکر نظر اثر میں سے جان ہم  
بھی موافق قائم کے حاضر ہوں گے۔

قائم کے بموجب :- دستور کا نام مولیٰ  
نور و مایک

مقامات قائم و خشت کا نہ ہو جائے  
مست کر کے اللہ نفع دے ہو جائے  
دستور نگراں حق و قدرت (جواب)

ایک وقت قبل ہے وہ لوگ کی گردن پر سوار  
ان سے دست کاٹے قاضی و مقرران کو بیکار کنوی  
قائم کے بموجب :- دستور کا نام جو ایشیا کی ایک  
کے شاہی جانب ہو۔ یہ زمین اور بجز اسود کے  
صوبان قائم ہے۔ مولیٰ ذکر و مایک

اسے صاف غرت قرباں

قائم سے ان کے پری نوا و آنا (قد نگراں)  
قائم و مایک۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے اس پہاڑ

کی بلندی و نظارہ ہزار ہا سو بالوں سے غیث گئی ہو  
اور کھا ہے۔ اس اسلام کی بین کتابوں میں جہان

کا ذکر کیا گیا ہے اسے دنیا کے گرد گردا ہے۔ اللہ نور  
کا خیال کرتے ہیں۔ یہ بھی مشہور ہے کہ دنیا میں کئی

پہاڑ اس پہاڑ ہیں جس میں کوہ قائم کی شان و  
ہو لکھتے ہیں کہ کوہ قائم کے دوسرے دنیا نہیں ہے

یعنی یہ کوہ قائم دنیا کی حد حاصل ہے۔ صاحب  
سنت قدیم نے اس پہاڑ کی اونچائی پانچ سو

ہزار لکھی ہے یہ بھی لکھا ہے کہ اس کا بڑا  
پانی یہ تھا پہاڑ صبح کو جب سورج نکلتا ہے تو

اس کی کرنیں ہندو کھائی دیتی ہیں جدید تحقیق یہ  
کہ پہاڑ اسویت روس کی حد ہے جہاں کے لوگ

بہت خوبصورت ہوتے ہیں۔ اس لیے کہا جانے  
لگا ہے کہ وہاں پر بالائی ہیں۔ انگریزی میں

اس کو کا کے سورج کہتے ہیں۔ زبانوں پر کوہ قائم  
کی ترکیب زیادہ ہے۔

پہاڑ یا اسے کوہ قائم نے بن کے جن  
کا شانا اس پری کا نہیں کہ قائم و مایک

قائم و اقائم :- شرق سے لے  
کے مغرب تک اور شمال سے لے کے جنوب

تک یعنی تمام جہان میں۔ کل عالم میں۔ سارا  
دنیا میں۔ فارسی ترکیب و مایک

کثیر و مل میں ہوی یوں کے بھی شاہی تیری  
قائم و اقائم حکومت ہوا الہی تیری  
قائم و مایک۔ لگے وقت کے لوگوں کا خیال  
تھا کہ زمین کے گرد گرد ایک پہاڑ

ہے جسے کوہ قائم کہتے ہیں۔ اسی سبب سے

مقامات قائم و مایک کے سرور بالاسنی برادینے لگے اور  
ترکیب سے اس کو قائم سے قائم و مایک

سے قائم تک، بھی کہتے ہیں۔  
برق ترانام ہے قائم سے قائم تک

اس عشق کو ہے شور و خیال قائم سے تانوں  
شاہا شہر بہت جلد کہا اور بہت جان

نبتہ لکھی کہ ساتھ قائم سے لے کے قائم تک  
بھی بولی دیتے ہیں۔ قائم سے لے تانہ قائم

بھی کہتے تھے جو اس پر ترو کہ ہے۔  
اڑ کے جا سکتا ہے لہجے سے کھلے کوہ پری

جہاں اردوں کا ہیں خوشی قائم کے تانہ قائم  
قائم کی پریاں :- کہ قائم کی زمین

و مایک و مایک جو خوبصورتی میں خوب المثل ہیں  
رکناست زمین و مایک و مایک۔ اللہ نور

فصح و مایک :-  
نہ اندر کا لکھا تھا ہے نہ اسی قائم کی پریاں

حسینوں کا تانہ خوب مینی مال میں دیکھا  
قائم :- کہ کبر سیم و فتح چارم اس سفر

سے چلے اس سفر شروع کر لے دے ساز و  
کار و ایک ساتھ سفر کرنے والوں کا قول کا دانا

مولیٰ ذکر و مایک :-  
یہ دم اس منزل میں وہ یہ جو صاحب تار لم

جن کے ساتھ آئے تھے ہم وہ قاضی و مایک  
قول و مایک :- وہی میں اسکی اصل لکھا خلد

یہ قاضی کی جس ہے جس کے سچ ہیں وہاں ہونے  
والا۔ پہنچا دلا اس کا نام قاضی ہے جس کے  
سچی ہیں سفر کرنے سے واپس ہونا۔ صاحب  
نور و مایک نے اس کے سنی سوار و مایک کا گرد بھی



لیکن ہر جو نہ ولی کے کسی سخت میں نے نہ قادی کے  
نور سولت نہ کہ کے دماغ کی آگ ہے اور بڑی گرا  
کن آگ ہے تنہا قافلہ بول کے سوداگر قافلہ  
سرا نہیں مڑا لیں گے۔ البتہ سوداگروں کا قافلہ  
اچھیں گے۔ عربی میں اسکی جمع قوافل (قوافل) ہے  
گزار در میں طایع نہیں۔ اند میں۔ قافلہ کی مفہوم  
قافلے ایک بھولے کے ساتھ گرا دے کے قافلے کے  
سطح پر یہ صورت میں وقت پیدا ہوتی ہے جب  
قافلہ کے آگے سخت جبارہ دکھا کر کے آگے پر  
نکد بیفرہ) مے میں جیسے قافلے کا قافلہ قافلے  
کے رنگ، قافلے میں چٹا دفرہ۔

مال کبابوں تھیں مالک و شمار ہو تم چار صاحب  
اس نے قافلے کی تانہ ساہ رو تم رفیق کھلا  
دور غائب کے محل پر دھالا قافلے والوں اور مار  
کے ساتھ بھی یہ صورت ہے گی۔ یعنی قافلے  
والا کہیں گے۔

تھارے ہر میں شمس کھلے قافلے مار  
سراٹے ہر سے ہم کوچ کر گئے ہوتے شید  
یہ تانے اند میں بلور جمع بھی مستعمل ہے  
یاد آواز محبت کی دلوں سے ڈھکی نراکی  
قافلہ گھر سے بہت دور ہونے پلٹا کو کچھ پڑا  
اور قافلے کے اعتبار سے مالانوں کے ساتھ اسکی جمع  
قافلہ بھی فصیح، راج ہے  
مالک اس ایان کے ہرن پہ کھلے مل ہے  
قافلے پر قافلے گم کردہ منزل ہوئے عالم  
**قافلہ باشی** :- میر قافلہ، امیر کاہن  
قافلے کا سردار، مسافروں کے گروہ کا سرگروہ  
قادی ترکیب ضرورک۔

جمل قافلہ۔ قافلہ باشی سے فرمایا کہی جگہ میں حاضر ہونا

جوان کو لڑی دھی پر قید کیا۔ وفاق اچھل  
قفلہ فیصل۔ اس قافلہ کا قافلہ قافلہ تر سوداگر  
کے ہر سرگروہ، ہوتا تھا جو سبیلہ چاروت اپنے  
نقائے کار کے ساتھ شہر وں شہر وں کھوت  
پھر تا تھا۔ جیسے۔ اسی دم مال و حساب اس  
قافلہ باشی کا جوان کو ہر قافلہ باشی کو تشریف  
کر کے شہر سے بد کیا۔ (مناذہ عجائب)

**قافلہ روال** ہوتا :- اہل کادوں کا قافلہ  
ہوتا۔ قافلے کا کوچ کرنا، مسافروں کے گروہ کا  
منزل کی صورت قدم اللہ انقدر مٹا فصیح، راج  
مال کچھ شہر خوشاں کا کسی سے نہ کھلا  
قافلہ روال کا ہر روز دواں ہوتا کہ کھین  
قفلہ فیصل مالان کی جگہ دکانہ نسبت زیادہ  
مستعمل ہے اور قافلہ فیصل میں قافلہ دکانہ کرنا  
بھی زیادہ ہوتا ہے جیسے۔ قافلہ میں پھر  
بادشاہ نے اہل حج کا قافلہ دکانہ کیا۔ بادشاہی  
میر قافلہ ساتھ گیا۔ (دربار بکری)

**قافلہ سالار** :- ہے (افاضت) میر  
قافلہ، امیر کاہن، مسافروں کا سرگروہ،  
قافلے کا سردار۔ قادی ترکیب، صفت  
فصیح، راج۔

وہ رہیوں کا قافلہ سالار گیا قشق  
**قافلہ ووال** :- دکانیت، بیویہ  
اور دکانیت کلام راج میں کلام قافلات  
لام ہے، قادی مذکر۔ (نور اللغات)  
قفلہ فیصل۔ جب اند میں قافلہ ووال  
مذہب بی منی میں مستعمل نہیں تو اند کے قفلے  
میں اس کو جگہ کر دی گئی :- پھر راجی کہتا ہے  
کا کہ قفلے کا جگہ بڑھانے کے لیے اسکی کھینچ

**قافلیہ** :- ایک رسوم فقہیہ میں جو ہر مذہب اور  
جو شہر کے آخر میں چند مخصوص قافلے کے ساتھ  
لے جاتے ہیں۔ حوالہ، ذکر، راج۔

بحث گفتا ہے حوالہ فیضی باب کا  
تالیف ہر بیت میں لازم ہے بہت کچھ  
قفلہ فیصل۔ اس کی اصل عربی میں قافیہ جو  
عربی میں اس کے نوری سن۔ لگے کچھ صفت  
یعنی گردن آگئی، اور قفلہ کی اصطلاح میں طرح  
آخری کے آخری حروف کو کہتے ہیں۔ اگر شہر میں دو  
ہوگا تو قافیہ رویت ہے پھر ہوگا اور رویت ہو  
ہوگا تو قافیہ ہر حال ہوگا۔ ذیل میں اس علم کو بیان  
مستند یوں کی آسانی کے لیے قفلہ جود سے پیش  
کیا جا رہا ہے جسے ملک کے مستند و راجی صاحب  
کلام صاحب اور علی اللہ آبادی رئیس قلمو نے طبع  
مذہب اللغات کی درخواست پر ایک سلسلے کی قفلہ  
میں ترتیب دیا ہے۔

**سان علم قوافی** :- قافیہ لغت میں

اسی لیے قافیہ الفاظ بیت کے لیے ہیں آخر میں آگے  
اصطلاح قوافی میں ان کلمات کو قافیہ کہتے ہیں  
جو ہر حال اور بیتوں کے آخر میں آتے ہیں اور انھیں  
ہر بیت کے قفلہ سے ملتی ہوتی ہے۔ یہ صورت میں قفلہ  
دوسرے قفلہ سے ملتا ہے۔ (نور اللغات)  
مذہب میں قفلہ ہوتے ہیں۔ قفلہ دہار سے صاحب  
رقیہ کھنوی، سہ

قفلہ قافلہ کو کہاں ٹوٹے قفلہ قافلہ  
دہم آٹو لگے قفلہ قافلہ قافلہ  
اس میں قافلہ اور قافلہ قوافی اور قافلہ  
کرد رویت ہے۔















سے جو من در کو کرمت تک جوڑ دینا، بھرتی کے شر  
 کہنا، خاسی، ہونٹ، نچھ، راج۔  
 اب جہاں جو ہے خود دانی میں  
 لطف کیا تانیہ بانی میں مرزا رستا  
 قتل نہیبا، اس کا ایک جہوم ہے، شر کرنی میں  
 بہت محنت کرنا، جو قیل و قال ہے۔  
 شر میں تانیہ پائی بہت کی آتش  
 اب ارادہ نہ مرا بادیر بانی کا آتش  
 قافیہ تنگ ہونا، کسی کام میں عاجزی  
 رہنا، آقا بندہ بنا، حیران و پریشانی رہنا۔  
 اور دیکھا، غیر نچھ، راج۔  
 بندہ چست، ہی آتش  
 قافیہ تنگ، راج، آتش گھنٹی  
 قافیہ تنگ کرنا، تنگ کرنا، عاجز کرنا،  
 پریشان کرنا، چین نہ لینے دینا، ستانا، صلیق کر دینا  
 اور دیکھا، غیر نچھ، راج۔  
 عمل میں، شیخ مبینی جس کا آگے دن کے سدھ  
 نے قافیہ تنگ کر رکھا تھا اب اس کی طبیعت  
 بھی نہ کھلنے لگی تھی۔ (دوبارہ بکری)  
 قول فیصل اس کا ایک جہوم ہے کسی من میں  
 ایسا منظر ہوا کال کرنا کہ وہی من کا دوسرا ہر  
 اس سے عاجز ہو جائے۔  
 کبھی کرتا تھا ہر منی کا بھی قافیہ تنگ  
 مٹی موزوں کی دکھاتا تھا ہر منی  
 ایک جہوم ہے، محدود قافیوں میں ایسے ایسے  
 طرز منہ کرنا کہ دوسرا اس کے جواب میں نہ ہو  
 جائے۔ جو قیل و قال ہے۔  
 ان کے دین تنگ کا حسیں نہیں بندھا  
 اب قافیہ شر کو ہم تنگ کر رہے  
 (اکبر الہ آبادی)

تانیہ تنگ ہونا، تنگ ہونا، زچ ہونا،  
 عاجز ہو جانا، نقابے کی ہمت نہ ہونا۔ اور دیکھا اور  
 غیر نچھ، راج۔  
 عجب کو محب سچ کے حسین شہید کا  
 ہوتا ہے تنگ قافیہ تنگ بھی بڑی کا آتش  
 قول فیصل اس کا ایک جہوم ہے، گریہ کی ہمت  
 نہ ہونا، منہ کھرنے کا یار نہ ہونا۔  
 اک آہ ایک ایک کے غوشی سے ہول بک  
 کیا شعر کہوں قافیہ ہے تنگ زبان کا آتش  
 فارسی کا صمد، قافیہ تنگ شوق، اسی کا ترجمہ ہو۔  
 قافیہ تنگ ہونا، کسی شعر و نظم کا قافیہ دستیاب نہ ہونا  
 قافیہ نہ ہونا، اندھ صرف، قیل و قال  
 کیا کیا شعروں کے پھر تنگ قافیہ ہوں  
 نکھیں غزل طرزہ اگر ایسے قافیوں میں فخر  
 قول فیصل، حاکم اور لغات نے قافیہ تنگ سے مراد صرف طبع کے منہ  
 پر ادق قافیہ نہ لگا دی۔ وہ قافیہ جس میں ایطاء حل ہر کھا  
 ہے جو عام طرز سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 قافیہ کہنا، تانیہ نظم کرنا، قافیہ نہ ہونا، اندھ صرف، قیل و قال  
 اسے جان تیرا منہ یہ مجھے ہو جوتے  
 سوار قافیہ میرا کہوں ایک سیم کا ہاتھ  
 قول فیصل، اب زیادہ تر قافیہ نظم کرنا کہتے ہیں۔  
 قافیہ لڑنا، قافیہ کا یکساں ہونا۔ اور صرف  
 خوب راستے ہیں قافیہ دونوں غلو  
 کام حیدر کا تمام حسیہ کا دلہانت  
 قول فیصل، اب کس قافیہ لڑنا نہیں پڑتے بلکہ  
 عام طور سے شعروں لڑنا، شعر لڑنا اور شعروں لڑنا  
 کہتے ہیں۔  
 قافیہ معمولہ، ایسا قافیہ جو ردیف سے  
 مل جائے۔ فارسی شعر اس کی اصطلاح۔

قول فیصل، لکھن میں صرف ہو رہے ہیں، پہلے اس کو  
 قافیہ قافیہ میں جب سمجھتے تھے لیکن اب شعر و ہنر  
 لفظی میں سے جاتے ہیں اور بے لطف استقامت  
 کرتے ہیں۔ اساتذہ نے سات شعروں کے بعد  
 ایسا قافیہ لانا عاجز رکھا ہے۔ چنانچہ مرزا قافیہ کے  
 مندرجہ ذیل انداز سے نظم لکھا ہے۔  
 جان میں ادھی ہوئی اکی کا بھی راج تو ہو کہ حق لا نہ ہو  
 رہنری ہو کہ راستی سے راج کے دل و کسب کی یاد نہ ہو  
 قافیہ طماننا، تنگ تنگ سے تنگ تنگ میں  
 تنگ جوڑنا، لکھا، راج، راج، راج، راج کرنا۔  
 اور دیکھا، قیل و قال۔  
 قول فیصل، اب لکھن کسی طرز میں نہیں لڑتے۔  
 قافیہ کا رنگ دینا، قافیہ کو حسن سے  
 ساتھ نظم ہونا، قافیہ کا لطف دینا۔ اور صرف  
 نچھ، راج۔  
 باعث خورج حسن کا لکھن لکھا، حسن  
 جگے روایت خوب جو دے تنگ قافیہ لکھن  
 قاف، لکھا یا ہو وقت ہے گئی میں جس کے  
 کھاتے ہیں دھارا، سوکھا سما، لکھا، لکھا، لکھا  
 سناک سلائی، تان قافیا، غرض تری، صفت تعظیم  
 لافہ طبع کی زبان۔  
 حیرت ہی یہ رہی کبھی چھوڑا دینے، راج  
 کس دیکھ تو رکھ کے، راج، قافیا، قافیا  
 قول فیصل، آدمی اور اس کے جسم کے لئے لکھا  
 اس کا استقامت ہے، شوالہ میں آدمی کے لئے اور  
 کے شعر میں جسم کے لئے لکھا گیا ہے۔  
 تم ہوں شعروں سے ہی ہم ایسا قافیا ہو  
 لکھن میں کہوں دودھ کا نشان، جو قفل  
 ہر دو میں طویل القامت آدمی کو قافیا کہتے ہیں







یہی کہتے ہیں لیکن ان سبوں میں کوئی نہیں بولتا۔  
 قالبی ہے۔ (دیکھو سوم) تن، بدن، جسم، حویلی، خاک  
 نصیب، راج۔

شب کو خفیہ میں غلامی تہذیب آیا رہا  
 جان بچھ میں رہی قالب میں پیدا رہا  
 قرآن فیصلہ۔ قالب میں روح نکلیں پہنا، قالب  
 روح کا باہر ہونا یا آنا اور قالب سے روح کا قریب  
 ہونا ضروری اس کے صدمہ ہیں۔

یہاں تو کلام فی ما بین دو روح قالب میں بھی بچیں  
 قالب سے روح جب ہوئی روز اول قریب  
 کب نہ تھی وہی تو کھڑی تھی جل قریب  
 روح کی جگہ جان بچا ہے سہ

تلی رہا وہ انکھ میں قالب میں جان رہا  
 ان پر وہ میں ہادی نغمہ نہاں رہا شرف  
 ہمت کی کے ساتھ نغمہ سوم و قالب، بھی شرف نغمہ کرتا  
 ہیں۔

جگانے ضرورت و منصب کو چھوڑ کے  
 رہیں رہا نہ ہو گئیں قالب کو چھوڑ کے میر نہیں  
 قالب ہے۔ وہ صورت جس پر کوئی جن یا پر یا چہ  
 وغیرہ آتا ہو۔ اور نہ تو قلیل وہ سوال۔

محل ملنا۔ رہا کا لہجہ تھا۔ کہا سووی صاحب امیر  
 ہم مقام فرخوار ہو۔ پرہ چارم قاف میں رہا ہوں  
 یہ رہا کا قالب ہی دل اس کا طالب ہے۔۔۔ ہرگز سر  
 سے اس کے نہ اتروں گا۔ (علم ہوش رہا)

والیضا میں شیخ سید ہوں یہ میرا قالب ہو اس کے  
 بیان کو بار بار لیں گا۔ کیونکہ ہمارے قالب پر ظلم  
 کرتا ہے۔ (علم ہوش رہا)

قرآن فیصلہ۔ جب کسی صورت پر کئی جن یا پر یا چہ  
 آتا ہے اس وقت وہ صورت اس طرح باتیں کرتا کہ

گرا سچہ روح بولتا ہے کہ جس کا سایہ ہو کہ اس  
 صورت کا سایہ اس کا قالب ہی تھا فلان صورت شیخ سید  
 کا قالب جو میں شیخ سید اس پر آتے ہیں

قالب ہے۔ اینٹ وغیرہ بنانے کا سا پلاہری  
 مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

لہذا وہ گرد و لب تو جو ہے جسے کو تمام روح  
 بن گیا ہے قالب نغمہ کھدا تمام روح قریب

قالب بدلنا۔ سچہ صاحبان و دوسرا جو اختیار کرنا  
 دوسرے جسم میں سما جانا۔ اور وہ صرف تخیل استعمال

قالب پر چڑھانا۔ پر گو خفیہ اندر کی گو خفیہ  
 توئی کہ قالب یا سائے پر چڑھانا۔ اور وہ صرف  
 تخیل استعمال۔

قالب فیصلہ۔ صاحب ذرا کلمات نے جوتے کے پتے  
 بھی کھاتے جو ان کھتے نہیں لگتے بلکہ اس کے  
 پتے فرے پر چڑھانا بولتے ہیں

قالب ہی کرنا۔ روح کا جسم کو خالی کرنا  
 کتنا چاہتا رہا جانا۔ اور وہ صرف تخیل استعمال۔

تیرے دہنے کو کیا اب جان ہے قالب ہی  
 ہے رنگ سایہ باہر جسم سے اندام روح قریب

قالب ہی ہونا۔ (لازم) روح سے جسم کا  
 خالی ہونا۔ (لازم) رہ جانا۔ اور وہ صرف تعلیم یافتہ  
 طبقہ کی زبان و قریب بہ مترادف۔

سائے آتے ہی رسم کا بھی قالب ہو جی  
 رسم کرے سائے سے جن کے وہ ہم گم گم

قول فیصلہ۔ بصورت متوری۔ کرنا کے ساتھ  
 بھی اس کا صورت تھا۔

قالب کی۔ سادہ گو جسم۔ خالصی ترکیب  
 نصیب، راج۔

جسم تڑے کا بیتی ہے قالب خالی کی روح

کس طرح گشتی نہیں کو ذرا ہو گرا لب کا  
 ایک سرا ہے یہ قالب خالی  
 ایک سادہ ہے روح خالی

قالب ہے روح کو آزاد کرنا۔ بدن کا  
 دم نکالنا۔ اور وہ صرف تخیل استعمال۔

پہلے میں سائل اسے جسم سے جدا  
 قالب ہے روح کو بھی آزاد کیا کرے کا شرف

قالب میں ڈھالنا۔ سائے میں اچھالنا  
 اور وہ صرف تخیل استعمال۔

محل ملنا۔ سوز لکھو نے ہندی و سنسکرت اور  
 انگریزی کی مایہ ناز و سراپا اختیار کیا ہوں کہ  
 اور وہ قالب میں ڈھال کر اور ایک کمال

اور گرا بنا دیا ہے۔ اس کے یہ ترجمہ اور لب  
 میں قابل کا اعلان کی غنیمت کھتے ہیں۔

درا سچا بھیجے کے ایک ٹھنوں سے  
 قوی فیصلہ۔ اور کے اور لکھ کے سوز کے اور

شعری قالب میں نیز قالب شری ڈھالنا  
 اس کے خاص صفت ہیں جیسے۔ سوز صاحب

نے ہا کی لائی اس کی شہرہ روزگار کتاب  
 نہ کر سیکھو کہ اور وہ نظم کے قالب میں ڈھالنا

(شعری) سوز صاحب اس وقت تک کسی طرح  
 کہ شعری قالب میں نہیں ڈھالتے جب تک

امداد سے متاثر نہیں ہوتے (شعری) جب کوئی  
 شاعر یا فکر فلسفیانہ مافیہ قالب کو قالب

شعری ڈھالتا ہے تو زبان سے درجہ تخیل کی  
 ہے۔ ورنہ کہا جیسا کہ خوراک نہیں ہوتا

قالب میں روح آنا۔ روح کا جسم میں  
 داخل ہونا۔ اور وہ صرف تخیل استعمال۔  
 کھا ہوا نام ہر روزی روح کا لب و لہجہ میں



تو کچھ روح اور قابیہ کیا آئی کہ موت آئی لفظ  
 قابیہ موت :- عوام الناس نے قابیہ کو بجا لیا ہے  
 (اردو اسم مذکر و فرہنگ مصنف)  
 قول فیصل :- ہل گئے نہیں بولتے۔  
 قال قال :- شدہ شدہ، رفتہ رفتہ، اڑتے  
 اڑتے، ہوتے کرتے۔ (اردو صرف، ادبی کی زبان)  
 محلہ میں :- اسامہ بڑے ہوئے تو لوگ باب بیٹے  
 دونوں کو چھیڑا کرتے۔ قال قال بہت پیغمبر صاحب  
 نیک پہنچا۔ (راجپوت)  
 قول فیصل :- کہنے میں سے عمل پر شدہ شدہ ہی  
 کہتے ہیں۔  
 قال مقال :- قیل قال، حجت۔ (اردو مؤنث)  
 مترادف :-  
 قول فیصل :- پیرچن، پہری لے، غلط کے اندر  
 کے ساتھ نظم کیا ہے۔  
 جوں جوں بھر تو تفتیش حال  
 لگی ہوئے آپس میں قال و مقال پیرچن  
 اہل گئے کسی صورت سے نہیں بولتے۔  
 قال و قیل :- کوار، بحث، مباحثہ، حجت،  
 عربی الفاظ فارسی ترکیب، (اردو صرف ہونے پر)  
 قلیل الاستعمال۔  
 مقدور کس کو محدود ہے حلیل کا  
 اس جاب ہے زبان پر دین قلیل قلیل بہادر شاہ ظفر  
 قول فیصل :- لفظ تو قال و قیل کہہ دیتے ہیں مگر نام  
 طو سے زبانوں پر قیل و قال ہی ہے قال قیل  
 کا صرف ہونے کے ساتھ بھی ہی اور اس کے معنی ثابت  
 کے لئے آئے ہیں جواب کوئی نہیں بولتا۔  
 جو ہیں تپشی طبع وہ ہیں تپیل (نورنا مر)  
 مرتبہ کی ان پر نہیں قال و قیل (۱۸۹۵ء)

قال ہی قال و حال نہیں :- ظاہر کا  
 باقی ہے عمل وغیرہ کچھ نہیں۔  
 (مجاہدات ہندوستان مولفہ شیر لکھوی)  
 قول فیصل :- کوئی نہیں بولتا۔  
 قال :- غالباً، ایک قسم کا عمدہ ادنیٰ فرش  
 فارسی مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
 سندھ کے مشین کو تو نہیں خبر کی جا  
 (مخبر) سرتیہ کوں گھنسا ہے طر قال کا لطافت  
 قول فیصل :- مولفہ فاطمہ کشوری نے اس کو فارسی  
 قرار دیا ہے اور قیاس بھی یہی کہتا ہے کہ یہ فارسی ہے  
 کیونکہ اس کا ترکی ہونا کسی مستند لغت سے ثابت  
 نہیں ہے۔ مولفہ بہار علی نے قال اور قالین ایک  
 ساتھ لکھا ہے اور فیصل نہیں کیا ہے کہ کون زبان  
 کا لغت ہے۔ مگر آگے چلے کہ قال بان کی مثال  
 یہاں ایک شعر دیا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ  
 فارسی دالوں کا تصرف ہے۔ صاحب فرہنگ مصنف  
 و لفظ لغات نے قال اور قالین دونوں کو ترکی قرار  
 دیا ہے۔ مولفہ حیات و لغات نے قال یعنی نام  
 قوم اور قالین کو اس کے معنی سمیت الگ درج  
 کیا ہے بہر حال اردو میں قالین اور قالی و قلیل  
 ایک ہی معنی میں رائج ہیں البتہ دلی نظر و قلیل  
 قاضی ہی نظم کرتے ہیں۔  
 قول ہے رنگ خدا اور گل قالی کا  
 یا نام اپنے سر پر تری پامانی کا لکھوی  
 شعرا نے زیادہ تر یہ ترکیب فارسی خبر قالی،  
 خبر قالی شیر قال اور گل قالی وغیرہ نظم کیا ہے۔  
 اس سے چند شمس فخریہ سورہ جو اہل  
 شجر رتبہ پائے جو تمہارے شجر قالی کا  
 (لطافت لکھوی)

نچے گھر کٹے کھاتا ہی تو بستر بھاڑے کھاتا ہے۔  
 شب فرقت میں کیا شیر خیزاں شیر قالی ہے۔ (پہری)  
 پاؤں رکھتے ہی ہوئے اس بزم میں ناکش  
 دل ہارا بیل گھما کے مثال ہو گیا لکھوی  
 لطافت لکھوی نے مولفہ حیات کے تحریر کردہ معنی  
 میں بھی استعمال کیا ہے یعنی ایک قوم کا نام۔  
 عشق حیدر میں لطافت رہو گئے بوجھے  
 رنگ آگے کسی قالی نہ کسی خالی کا لکھوی  
 ان معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 قال چیمہ :- دیارے صروت و فتح پیچم، فارسی  
 مذکر، مترادف :-  
 قول فیصل :- ہایوں کے ایک زانو کے نیچے فرش  
 نہ تھا اس عرصہ میں شاہ ملہا سب اٹھیں اور  
 قال چیمہ کھول کر گھپاسیں، ہایوں کے ایک  
 جان نشانے جھٹ اپنے تیروان کا کار چوبی  
 خلاف چھری سے چاک کیا اور گھپا دیا۔  
 (دربار اکبری)  
 قالین :- (دیکھتے معوت) ایک قسم کا چھتی  
 ادنیٰ فرش، غالباً چیمہ - ترکی مذکر، قطعہ، راج۔  
 تیرے قدموں سے جو آنکھوں کو جھپائی ہو جائے  
 یہ درمیں قالین ترائی ہو جائے بحر  
 قول فیصل :- اب سوتی قالین بھی بنے گئے ہیں۔  
 قالین کے ابھرے ہوئے نرم بالوں کو قالین کے پیر  
 کہتے ہیں۔  
 اس کے ملبوس کی نزاکت کا کردار کیا میں میں  
 رہیں ہیں قالین کے نامدہ روزن لیر یا نا  
 قلمت :- درخت سوم، قد بڑا، سر سے پر تک  
 بالوں - عربی مؤنث، قطعہ، راج۔  
 سر و شرانے قد اس طرح کا، قامت ایسی



اور اللہ کی تصویر بھی صورت ایسی برآئیں  
تو فیصلہ۔ صاحب فرنگ اتر گئے ہیں کہ جلال موت  
کی تائید میں ہیں اور ٹیٹس نے بھی موت لکھا ہو چاہے  
میر آئیں، بھر، تاسخ اور دیگر اساتذہ لکھنے لکھنے بھی  
موت ہی نظم فرمایا ہے مگر خواجہ آتش نے خلاف جمہور  
نہ کر پایا ہے۔

قامت موزوں تصور میں قیامت ہو گیا  
چشم کی گردش نے کارنتہ دوران کیا۔ خواجہ آتش  
ایک شان و تد شاگرد آتش کے یہاں ہی رہا ہے  
استاد کی قیامت کا ارز ہے۔

سر پر جو باد عشق جوان حسین لیا  
قامت خمیدہ ترنگ پرست ہوا۔ رند  
بند فرنگ آصفیہ نور اعلیٰ دلی میں ٹکر ہے۔

قامت موزوں قیامت ہے ترا  
کیا ہے گر سرد صوبہ بردہ چیلے دریا دلی  
ہوا ویرنے یعنی جسم۔ بھی نظم کیا ہے جو ہر ناز بادل  
پر نہیں ہے۔

تو باجہ شہ کے ہاتھوں پر قامت مرکب گیا  
ٹوٹی گری زمین پر، شکا ڈھک گیا زوہیر  
صاحب نورالغنائت لکھتے ہیں کہ آغاز ناز کے وقت  
قد قامت الصلوٰۃ کہا بھی اس کے معنی میں  
لیکن اہل لکھنؤ ان معنوں میں نہیں بولتے۔

قامت بالا۔ (باغاف) بلبلانہ غزل قامت  
ہیڈاویل جو بلبلانہ صورت ہو۔ خیرا قد خمیدہ سے مراد  
لیتے ہیں۔ فارسی ترکیب۔ اعلیٰ شہزاد

معنوں سرد قامت بالا بلند ہے  
کیا فکر برق مناعہ فرما بلند ہے  
قامت و کچھ (باغاف) دل کو ڈھونڈنے  
والا قد (نمائندہ) محبوب کا قد۔ فارسی ترکیب

موت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، بلبلانہ سوال۔  
قامت بلبلانہ۔ (باغاف) وہ قد جس کو  
دل چاہے (نمائندہ) قامت محبوب۔ فارسی ترکیب  
موت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

عشق آوازوں کو جو کس قامت دلخواہ کا  
کھینچے پیشانیوں پر ہیں الف اشرفیہ لاف  
قامت زیبا۔ (باغاف) خوشنما قد و گز  
قد، محبوب کا قد۔ فارسی ترکیب، صفت، موت  
نصیح، راج۔

قامت کشیدہ۔ اس کے لکھنے میں مان لکھتے  
والا، محبوب سے مراد ہوتا ہے۔ فارسی ترکیب، نصیح، راج۔  
میکے گرفت قامت کشیدہ میر سے مراد ناز کو  
رستہ تری کے چلے آ رہے سوشنل پر رند

قامت موزوں۔ (باغاف) وہ قد جو  
قالب میں ہو اور اچھا معلوم ہو۔ فارسی ترکیب  
صفت، موت، نصیح، راج۔

قامت موزوں جانان کی اگر نگھی ترا  
(تو میں میرے قلم شاخ صنوبر ہو گیا لاف  
قاریع۔ (بکسر سوم) قلعہ فتح کرنے والا۔ عربی  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان، بلبلانہ سوال

حکم دین جیسے قاصد کفر و اسعاد  
مالک نادر جہان سایہ رب عزت خانہ  
قاموس۔ (رواد معرفت) محمد الدین بن  
یعقوب فیروز آبادی کا تہذیب کیا ہوا عربی لغت  
عربی مذکورہ راج۔

خیر میری حمد آواز شہ کے نہیں بندھے موت  
دندہ ہی، بیشتر سے ہر اسے قاموس کا  
(نور آتش) شاگرد میر سوز  
قاموس۔ (نمائندہ) ہر ادبیہ و یا کی وہ شہ جو موت

ان کی جو میری دعا کو لایا ہے بلبلانہ طبقہ کی زبان،  
بلبلانہ سوال۔

نصاب نہیں کے دریا کا آشنا اٹھا  
یہ تدارک قاموس رسنا اٹھا  
قانون۔ (باغاف) اور اور موت (نورالغنائت)  
قول فیصلہ۔ لکھنے میں اس میں پر قانون قانون  
اور قارئین قارئین بولتے ہیں۔

قاریع۔ (بکسر سوم) وہ شخص جسے جو چیز جتنی  
دل چاہے اسی پر راضی ہے اور اس سے زیادہ کی  
طبع کر کے قیامت کرنے والا، عقوبتی رقم میں پہن  
خوشی گزرا و قامت کرنے والا۔ عربی، صفت، راج۔

انہیں کہ قانون کو میں زور دیتی ہیں بھی ہے تو  
جہاں میں مانندہ یا پیشہ قیام دل میں ہے وقت  
قول فیصلہ۔ صاحب تشریح لاف لکھتے ہیں کہ میر  
اور لغات میں بڑا فرق ہے۔ میر اپنے نفس کو اس  
کی خواہشوں سے رکھنے کو کہتے ہیں اور قیامت  
جو ہے اس پر راضی رہنے کو۔

قاریع ہونا۔ قیامت کرنا، حشر میں کوئی  
گزار قیامت کرنا۔ اور معرفت، نصیح، راج۔

کام صدف کو مذاق عین ہے اس نے  
نیساں کا نفس کہ کسی آب میں نہیں چا  
قاس قاس کرنا۔ (باغاف) اور معرفت  
(نورالغنائت)

قول فیصلہ۔ لکھنے میں اس میں پر قارئین قارئین  
امیر قانون قارئین کرنا بولتے ہیں۔

قانون۔ (باغاف) دستور، دستور و قیام  
آئین، مالک کا دھن کیا ہوا قاریع۔ فارسی  
مذکور، نصیح، راج۔



کچھ کہ حکم خدا و رسول یاد نہیں  
 زبان غلط ہے قانون کی فرنگی کا  
 قول فیصلہ۔ برائے نام زبان میں کہیں (Dewan)  
 یعنی سب سے پہلے۔ عربی و اسلامی کے اصول کی صورت بدل  
 کے قانون کرنا اور اصل ہر چیز کے معنی میں متوال  
 کرنے کے بغیر اپنے نام کے مطابق قوانین اس  
 کی طرح بنائی۔ فارسیوں نے لفظ قانون کو لے لیا  
 مگر سب سے پہلے۔ در قوانین کی اس کی جمع قرار  
 دی۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ بہن  
 اہل سنت و اس کو قانون کا مستعمل بتاتے اور  
 عربی میں اس کو مستعمل لکھتے ہیں پانچہ قوانین  
 اس وجہ سے اس کی جمع آتی ہو۔  
 قانون دینا نامہ و طریقہ و ڈھنگ۔ عربی  
 ذکر و تصحیح و رائج۔

ہیں تلامذہ کے فقط در قانون  
 جو کہ ہیں وہیں ہنر میں سکون بر آوا  
 قول فیصلہ۔ مؤلف فرنگ آصفیہ نے ان  
 مسئلہ میں امن اقل کو عربی و صاحب لفظ لغات  
 نے قانون قرار دیا ہے۔ صاحب فرنگ آصفیہ  
 نے قانون کے مترادف لکھتے ہیں۔ عربی  
 اور میں رائج نہیں۔ دینا کتاب کا جدول و مستعمل  
 (۱) انہ کو کہنے کا آواز و تفسیر (۲) اندازہ و  
 برتاؤ۔

قانون اپنے لکھے پر گئے ہوئے بہت سے  
 تاروں کا ایک گھوٹا ہوا یا جا۔ عربی و مستعمل  
 تفسیر و استعمال۔

جنگ و قانون و حدود و رابطہ و انت  
 بچے مطرب کا تین ایک طرف و جنگ و انت  
 قانون یہ سب ایک شہر کتاب کا نام

جس کو شیخ ابو علی سینہ نے لکھا۔ عربی و مستعمل و رائج  
 وقت و شرافت اس سے کہیں قانون جدید  
 مانجے کہ کہیں کے شیخ کی تحریر پر۔ عربی و مستعمل  
 قول فیصلہ۔ وہم طور سے زبانوں پر۔ قانون  
 شیخ کی ترکیب سے زیادہ ہے۔  
 ہے وہ قانون شیخ اور رعای  
 اور تقریباً ابن زہراوی نظم و ضبط  
 قانوناً۔ (لفظ قانونی) اردو قانون و قانون  
 کے مطابق، حاکم کے بنائے ہوئے دستور کے موافق  
 عربی و تصحیح و رائج۔  
 اصل صورت۔ بشریت کے رجوع نظام کا اس  
 ایک طریقے پر قائم ہو گئی ہیں کہ ملکیت ذاتی کو  
 قانوناً مناجا ہے۔ (میرزا پھانگناہ)  
 قول فیصلہ۔ لفظ جرم کے ساتھ اس کا  
 استعمال زیادہ ہے۔

قانون اپنے ہاں تقدیر لینا۔ حکومت کے  
 بنائے ہوئے قانون کو توڑنا و قانون کا بگاڑنا  
 کرنا و غیر قانونی حرکت کرنا۔ اردو عربی و تصحیح و رائج  
 فعل صرف۔ حکومت و انتظام کر رہی ہو آپ  
 کسی قسم کا نفاذ پر پا کر کہ قانون اپنے اپنے  
 نہیں اس وقت ناسوشی ہی مناسب ہو۔

قانون بدلتا ہے۔ کسی اصول کے بدلنے  
 اصول وضع کرنا، بنے ہوئے اصول کا ختم کرنا  
 بنے (اصول بنانا۔ اردو عربی و تصحیح و رائج)  
 زمانے کی طبیعت کا وہی انداز و اجک  
 تفسیر سے کہیں قانون آخرت میں بدلے ہوئے  
 قانون بگھارنا۔ (مستعمل) یہ صورت مکرر  
 اور محبت کرنا، فضول بحث و مباحثہ کو نام و اردو  
 صرف تفسیر و استعمال۔

یہ حضرت ناسخ تو اس سے ہیں نہ ادریں  
 ہر بات میں اسے و لد و قانون بگھارے  
 قانون بنانا۔ دستور بنانا، قاعدہ وضع کرنا  
 اردو عربی و تصحیح و رائج۔  
 لکھتے ہیں کہ ہر حکم پر کچھ قانون بنائے  
 قانون بنانا۔ دستور وضع ہونا و مستعمل  
 اردو عربی و تصحیح و رائج۔  
 اصل صورت۔ ہر اردو قانون بنے اور ختم ہوئے مگر ایسی  
 قانون اپنی جگہ پر قائم ہے۔  
 قانون پر چلنا۔ عاقل کی پابندی کرنا  
 حکمت کے بنائے ہوئے قاعدوں پر چلنا۔ اردو عربی  
 تصحیح و رائج۔  
 اصل صورت۔ ہر شخص کا وہی فریضہ کہ حکومت کے  
 بنائے ہوئے قانون پر چلے تاکہ ملک میں امن و امان  
 قائم رہے۔  
 قانون پھیلانا۔ کسی قاعدہ کو رواج دینا  
 اردو عربی و تصحیح و استعمال۔  
 اصل صورت۔ ان میں زن و منہ ہر گے اختصار  
 احترام کا قانون بہت سخت تھا جو انھوں نے  
 عید بہ کی اور قوموں میں بھی پھیلا دیا (مستعمل)  
 قانون توڑنا۔ حکومت کے بنائے ہوئے قاعدہ  
 کے خلاف کام کرنا۔ دستور کی خلاف ورزی کرنا  
 اردو عربی و تصحیح و رائج۔  
 اصل صورت۔ تم ایک شریف خاندان کے ہونے کو  
 قانون توڑنے کو کہتے ہیں جس سے کہ قانون شکنی  
 ہوا جرم ہے۔  
 قانون توڑنا۔ حکومت کے بنائے ہوئے قاعدہ  
 کی خلاف ورزی کرنا۔ عاقل کے خلاف کام  
 ہونا۔ اردو عربی و تصحیح و رائج۔



محل میں۔ قانون ٹوٹے یا دھبے سے اس سے کوئی سروکار نہیں۔ مجھے جو کرنا ہے وہ کر کے رہوں گا۔  
**قانون جاری کرنا** (مستند)  
حکومت کا اپنے بنائے ہوئے قانون کو نافذ کرنا۔  
یعنی دھاریا کرنا کہ وہ اس قانون پر ہے۔  
اردو صرف، لکھی، دیکھی۔

خبراک اللہ میرا ہی بلکہ تھا بے شک  
کہ ایسی قوم میں قانون دینا ہی کیا ہوا  
تھوڑا فیصل۔ کریمن کے مدح پانے قانون کو نافذ  
ہونے کے سنی ہیں۔ جاری ہوتا۔ بھی نہیں ملتا  
جس کی طرف توجہ رہی تو انہیں وہ پھر کہاں  
عشق کی نگاہ میں قانون جاری ہو جائی  
**قانون جنگی**۔ فوجی آئین۔ فوجوں سے  
مستقل قانون۔ فوجی ترکیب۔ اردو صرف، اندر۔  
ذریعہ تصفیہ۔

قانون فیصل۔ کھڑیوں کی کے ساتھ جنگی قانون  
جنگ کے قانون، فوجی آئین، فوج کا آئین وغیرہ  
مشرقی رائج ہیں۔ قانون جنگی عام طور سے  
زبانوں پر نہیں آتا۔

**قانون جہاز**۔ نامہ طرز اخذ کے  
عمل پر ہے۔ جاہت کرنا، جہاز کی باتیں کرنا  
قانون بھارنا، اردو محاورہ حمام کی زبان۔  
محل میں۔ سیاں بھی آپ صاحبزادے میں  
بہت قانون دھجھاڑیے ہیں بھی ہانپا ہوں کہ  
آپ کو کالت کر رہے ہیں۔ امد جس صورت سے  
پر رہے ہیں وہ بھی مجھے معلوم ہے۔

**قانون چھانٹنا**۔ نامہ طرز و حقائق  
میر تقی اللہ مزاح کے محل پر ہے علی کے  
بادجہ اپنی علیت کا رعب جاننے کے لیے جو

ادھر کی ڈرانا امد ہے جاہت تو کرنا کرنا۔ امد  
صوت حمام کی زبان۔  
محل میں۔ سٹیٹ میں کہ ایک ایک پاس  
دس دس جہزٹ کئے۔ بیٹھے قانون چھانٹ  
رہے ہیں۔ (مناظرہ آزاد)

**قانون وال**۔ آئین سے واقف، وہ  
فصل جو دیوان فوجداری اور سرکاری قوانین  
سے واقف ہو۔ فوجی ترکیب (اردو صرف)،  
راج۔

محل میں۔ عبد اللہ عرق بار جو دیکھ دیکھ یا پھر  
تھے۔ لیکن ایسے قانون وال تھے کان کی لگی  
ہوئی لپٹیل بھی فوج نہیں ہوتی۔

**قانون والی**۔ مکی قانون سے واقفیت  
حکومت کے آئین و ضوابط سے آگاہی۔ فوجی ترکیب،  
اردو صرف، صرف، اردو۔

محل میں۔ شہزاد حسین وکیل بہت اپنے مشق تھے  
اپنے اپنے پیرسیران کی قانون والی کا ہول ماننے  
ہوئے تھے۔

**قانون دیوانی**۔ دبا صاف  
ضابطہ دیوانی، عدالت دیوانی کا آئین و سرکاری  
ضابطہ یا دستور العمل جو بین دین امد مالیات  
سے مشق ہو۔ فوجی ترکیب، اردو صرف، عدالت  
کی اصطلاح۔

**قانون سخت ہونا**۔ دستور کو اجڑنا۔  
اردو صرف، لکھی، رائج۔

محل میں۔ ان میں دن دشویر خصوصاً صاحبزادوں  
کا قانون بہت سخت تھا۔ (شوہر خطرات انجم)  
**قانون شیخ**۔ نامہ طرز و حقائق، طلب کی  
ایک شہرہ کتاب کا نام، فوجی ترکیب، تعلیم

یا نہ جتنے کی زبان۔

ہر فرد کے کہہ کا علمت میں تھا  
کیا تھا فدا خون وہ سینہ تھا ہمارا  
قانون شیخ کیا تھا ساقی کا اکال شہر  
کچھ ہوش بھی تھیں جو یا ایسا اسکا را (زیر)  
تسل فیصل۔ شیخ جو علی سینا حکم کو فوجی فوجی کی گئی  
طلب کی کتاب کے امدان ہلا آگئے تھے انہیں امد  
سے شیخ صورت نے یہ کتاب لکھت کی اسی وجہ سے  
قانون شیخ کے نام سے موسوم ہوئی۔ اس کتاب (راجی)  
میں ہے۔ مگر دوسری زبانوں میں بھی اس کے  
ترجمے ہوئے ہیں۔ جیسا کہ قول کی جہات سے نام  
ہو رہا ہے۔ وہ مکتوبی جدید عالم اس قانون شیخ کے

ترجمے تھے۔ (تذکرہ شہر و شہرین ان امد)  
**قانون گو**۔ نامہ طرز و حقائق کے پاس تمام  
فصل اور محلات کی متعلقہ زمینوں کا حساب کتاب  
رہے، پرگز کا جہزرا، امد، پٹواری، امد، اردو  
قول فیصل۔ قانون گو جس جگہ پر فوجی ہو تلیت  
اس کو۔ قانون گوئی کہتے ہیں یہ لفظ زبانوں پر  
بہت کہ ہے۔

**قانون گو**۔ نامہ طرز و حقائق کے کبار۔ (اردو)  
اہم نہ کر۔ (مخزن الماحدات)  
قول فیصل۔ ان کے نہیں بدلتے۔

**قانون گو**۔ نامہ طرز و حقائق کے کبار۔ (اردو)  
مکراتی۔ (مخزن الماحدات)  
قول فیصل۔ کھڑیوں میں سے شخص کو۔ قانون گو کہتے  
میں جو عوام کی زبان ہے۔

**قانون گوئی گہری**۔ نامہ طرز و حقائق کے کبار۔ (اردو)  
ہو تلیت امد و مقولہ دہلی کی زبان۔ (ذریعہ تصفیہ)



تسلیم نہیں۔ مرنے کے بعد لکھنؤ میں اس میں کوئی تبدیلی نہ  
آئی اور مثال میں یہ لکھا ہے: قانون کوئی بھی  
کسری بھی وقت پر ہے۔ لکھنؤ میں یہ صورت رائج  
تھی، اس کا واضح مفہوم یہ ہے کہ قانون کو سے  
وفا کی امید نہیں رکھنا چاہئے۔ اب یہ قول بالکل  
مردود ہے۔

**قانون لاگو ہونا:** قانون نافذ ہونا قانون  
جاری ہونا، اور صورت میں کسی بھی رائج۔

**قانون مال:** (بازاقت) مال گزاروں اور  
خریدنے والوں کے متعلق اور کسی دوسرے قانون و لکھنؤ  
مال گزاروں کا لکھنؤ اور کسی دوسرے قانون کی اسلطان  
**قانون شخص:** (الامرد) وہ قانون ہوگی جس کا  
امر کو ثابت ہو۔ (نورالغنائت)

تسلیم نہیں۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
**قانون مشورہ کرنا:** (مستدعی) حکومت  
کے آؤن کوئی کتاب عمل بھی کر تو دنیا غیر مفید  
کچھ کے کسی قانون کو ترک کرنا، اور صورت میں رائج  
مستند کر رہے ہوتا قانون نظم قدرت  
اپنے دماغ و دل سے کام لے کر کسی کوئی لکھنؤ  
تسلیم نہیں۔ اس کا لازم قانون مشورہ ہونا بھی  
قانون ہے۔

**قانون نافذ ہونا:** قانون عمری  
الامرد اور قانون کا مدین یا نا قانون جاری ہونا  
اور صورت میں رائج۔  
عمل لکھنؤ۔ قانون نافذ ہونے کے بعد اگر رعایا غلامان

دور کرتی ہے تو حکومت سختی کے ساتھ پابندی  
کراتی ہے۔

**قانونی:** قانون بنانے والا، قانون  
بنانے والا۔ (تقریر) واضح آئین قانون وال، اور  
صفت۔ (نورالغنائت، وغیرہ لکھنؤ)

تسلیم نہیں۔ ان میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
**قانونی:** قانون سے مخصوص قانون سے  
منسوب، اور رائج، رائج۔

لکھنؤ۔ یہاں میں نے سکاڑیہ بہت جلد اور کردہ ورتہ قرار  
قانون قانونی حکام و رائج کی جائے گی۔

**قانونی:** (مستدعی) جوئی لکھنؤ اور بحث مباشر  
کرنے والا، اور عوام کی زبان

لکھنؤ۔ کپ اس کی باتوں کا براہ راست اپنے وہ قانونی  
ہے ہر ایک سے بحث مباشر کیا کرتا ہے۔

**قانونی:** (مستدعی) جوئی لکھنؤ اور بحث مباشر  
کرنے والا، اور صفت، عوام کی زبان۔

لکھنؤ۔ صورت لکھنؤ کا براہ راست اپنے قانونی ہے  
ہیں اسے نہیں پڑھا سکتا۔ ہر بات پر بحث تکرار  
کیا کرتا ہے۔

**قانونی چارہ جوئی:** قانون کا  
عدت سے رجوع کرنا۔ قانون کا یہاں لکھنؤ  
الفاظ اور ترکیب، نصیح، رائج۔

تسلیم نہیں۔ اس کا صرف کرنا اور ہونا کے  
ساتھ ہے۔

**قانونی کارروائی:** قانونی چارہ  
جوئی۔ قانون رائج، وقت کے اقتت کم عادی  
الفاظ اور ترکیب، نصیح، رائج۔

تسلیم نہیں۔ اس کا صرف کرنا اور ہونا کے  
ساتھ ہے۔

**قانونی گرفت:** قانون کا شکنجہ ہونا  
انعام یا سزا جو قانونی ہے۔ قانونی الفاظ  
اور ترکیب، نصیح، رائج۔

تسلیم نہیں۔ یہ بات نہیں۔ جو کچھ کہیں کر لکھنؤ  
قانونی گرفت ہے۔ (راجی لکھنؤ)

تسلیم نہیں۔ اس کا صرف کرنا اور ہونا کے ساتھ ہے  
جیسے ہر ایک لکھنؤ اور ان کو دیکھیں باتوں سے بحث  
چاہئے جس میں قانونی گرفت ہے۔

**قانونی:** (مستدعی) جوئی لکھنؤ اور بحث مباشر  
کرنے والا، اور صفت، عوام کی زبان۔

تسلیم نہیں۔ یہ ترکیب "قانون" یعنی قانون سے  
بنایا ہے جس کا اور سے کوئی تعلق نہیں۔

**قانونی:** (مستدعی) جوئی لکھنؤ اور بحث مباشر  
کرنے والا، اور صفت، عوام کی زبان۔

تسلیم نہیں۔ یہ ترکیب "قانون" یعنی قانون سے  
بنایا ہے جس کا اور سے کوئی تعلق نہیں۔

**قانونی:** (مستدعی) جوئی لکھنؤ اور بحث مباشر  
کرنے والا، اور صفت، عوام کی زبان۔

تسلیم نہیں۔ یہ ترکیب "قانون" یعنی قانون سے  
بنایا ہے جس کا اور سے کوئی تعلق نہیں۔

**قانونی:** (مستدعی) جوئی لکھنؤ اور بحث مباشر  
کرنے والا، اور صفت، عوام کی زبان۔

تسلیم نہیں۔ یہ ترکیب "قانون" یعنی قانون سے  
بنایا ہے جس کا اور سے کوئی تعلق نہیں۔



گوہرنے مشہور ہیں۔ اس شہر کی بنیاد اسی گورنر مقام گورن  
سے قاضی حریز بنی میں حاکم بودا تھا بنی قاہرہ  
بنی کے بعد اس نے سر کرنا کیا تھا اور قاہرہ  
بنیاد رکھی تھی۔

برہنہ قاہرہ کی شان و شوکت بڑھی اور  
نے مکانات بنوانا شروع کیے تو موعظ اپنے شاہ  
تو کہ وقت شام کے ساتھ قاضی حریز بنی قاہرہ  
اس کا نام دارالسلطنت رکھا۔ لیکن رفتہ رفتہ  
قاہرہ کے نام سے مشہور ہوا۔ چونکہ قاضی حریز  
اس میں قاضی رہا اور اس کے ہیں۔ اس لیے یہ نام تجویز  
کیا گیا۔ شہر کے ایک حصہ میں گوہرنے بدو عظیم الشان  
تیمر کو رکھ رکھتے جو اب تک موجود ہیں۔ اس حصہ  
شہر کو انحصار میں رکھتے ہیں۔ انحصار میں کے یہ قلعہ  
کل زمانہ کی دست برد سے تباہ ہو گئے تھے۔ لیکن  
ان کی دوبارہ بنی ہوئی ہے۔ تحصیل قاہرہ جو  
پچھلے ایٹوں کی قاضی حریز کی بنی ہوئی تھی۔ سلطان حسن  
صلاح الدین دیوبند کے دور میں اس شہر کو بڑی  
ترقی ہوئی۔ اس وقت میں قاضی حریز قاہرہ پر حملہ  
کیا اور ایک حصہ شہر کو سخت تباہ کر کے دور  
آگ لگا کر بھانگ گئے یہ سلطان صلاح الدین  
ہی کا وقت تھا۔ اس نے اس جگہ پر ایک حصہ شہر کا  
بچرے قیام رکھا۔ اس لیے قاضی حریز کو رہنے کے  
کے لیے ایک چار دیواری شہر کے چاروں طرف  
بنوائی اور ایک کھدائی قیام کر دیا۔ پانی کے لیے  
پانی ایک کنواں کھدوایا پھر اسے بڑا دیا اور  
دیوانے نیل سے ایک ہزار نکالی گئی۔ جو قلعہ کے  
اندک کھان کے ہی تھیں۔ یہ صحت مندانہ قیام کے  
پہ اس کنوئیں کو پھر کھول دیا گیا۔ جو اب تک برہنہ  
کے نام سے مشہور ہے اس کنوئیں کے دھبے ہیں

ایک باہی اور دوسرا قاضی ہے جس میں نیچے ایک  
پیر حریز بنی ہوئی ہے۔ کنوئیں کی گہرائی دو سو ساٹھ  
فٹ ہے۔ کنوئیں کے علاوہ بھی اندر بہت سی کنوئیں  
قابل دید ہیں۔ جن میں تادم شاہی اور سجدہ خاص قاضی  
سے قابل ذکر ہیں۔ دروازہ قلعہ کے باہر بھی ایک  
عظیم الشان سجدہ بنی ہوئی ہے۔ جو سلطان حسن  
نے بنوائی تھی۔

مقام شہر کی سطح فصیل کا ایک حصہ  
اور اس سے اڑھائی فٹ۔ لیکن دیواریں پھر بڑا  
ایک فصیل مشہور قاضی حریز کا ایک  
نورثہ ملتی ہے۔ قاضی حریز کے پورے قلعہ کی  
تیمر کو رکھ رکھتے۔ قاضی حریز کے مشہور ہے جب  
سورہ کو آفت آنے والی ہوتی ہے تو یہ قلعہ پاتا  
ہے اور دروازہ کو پھٹا کر دیکھتا ہے۔

قاہری و علم قہر غلبہ و نادری و صفت  
روشن و نیل و استمال۔

قہار قہر ہے چن قہر کر وٹ بننے کے لیے  
شدہ جھپٹا تھا غلوں کو بھانگنے کے لیے  
شاہ قاہ:۔ زور سے قہر لگانے کی  
آواز منادی موش ترنگ۔

قہر نے لڑی پھینک دی قہر قہار پر  
گل ہنس پڑے جن میں قہر قہار پر  
شاہ قاہ:۔ زور سے قہر لگانے کی  
آواز منادی موش ترنگ۔

قہر سب نہایت قہار قہار کہتے ہو  
قہار قہر ہے آتی ہے قہار قہار  
قاہ قاہ ہنسنا:۔ نصیب ہنسنا کہ  
حق سے قہار قہار کا آواز ملے۔ قہر لگانے کے ہنسنا  
قہار قہار:۔ زور سے قہر لگانے کی آواز۔

اس عشق کی باریں نہ کوئی ہوسکتا  
ہنسے ہوسکتے ہیں قہار قہار:۔ قہر لگانے کی  
قہار قہار:۔ زور سے قہر لگانے کی  
آواز منادی موش ترنگ۔

قہار قہار:۔ زور سے قہر لگانے کی  
آواز منادی موش ترنگ۔

قہار قہار:۔ زور سے قہر لگانے کی  
آواز منادی موش ترنگ۔

قہار قہار:۔ زور سے قہر لگانے کی  
آواز منادی موش ترنگ۔

قہار قہار:۔ زور سے قہر لگانے کی  
آواز منادی موش ترنگ۔

قہار قہار:۔ زور سے قہر لگانے کی  
آواز منادی موش ترنگ۔

قہار قہار:۔ زور سے قہر لگانے کی  
آواز منادی موش ترنگ۔

قہار قہار:۔ زور سے قہر لگانے کی  
آواز منادی موش ترنگ۔

قہار قہار:۔ زور سے قہر لگانے کی  
آواز منادی موش ترنگ۔

قہار قہار:۔ زور سے قہر لگانے کی  
آواز منادی موش ترنگ۔







کہ منہد جزا سزا دے رہے ہیں اس کے قائل ہیں ان کا اعتقاد ہے کہ کوئی مڑا ہے تو کچھ مالا جو ہر جہر اس کے اعمال کا تقاریر ہے تا بعض اور ساج فرشتے کے پاس سے جاتا ہے (دہلی بکری) رسول فیصل - سب سے پہلے یہی جی متعل ہے۔ یہ قول ہے رسول کا خدا پرست ہے اسے جان تو یہ کہ اس قائل ہوں نہ ہوں نہ جڑی کا (جان صاحب)

**مثال ہونا** شریک ہونا اپنے کے پر کھپانا اور صورت، نصیح، راجح۔

برائو مانستے ہیں اسے قفر وہ میری باتوں سے دے جب سوچتے ہیں خوب تر ان کی دل میں پڑتا ہے۔

**مثال** پیکر کبریا، کھڑا، محمودی، عیسیٰ زون صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان میں مستعمل۔

**مثال** پیکر برتری ثابت باقی رہنے والا۔ جس کو یہ نام ہے۔ جوں کا توں۔ حریف۔

**مثال** پیکر کسی چیز کے کسی چیز کا ہوا ہونا۔

ہے زمین پانی پر قائم اور ہوا پر آسماں ٹوٹا۔

**مثال** پیکر شکر کا یہ دونوں چیزوں کا ہوا ہونا۔ شکر کا یہ جب دونوں چیزوں کے معرے وہ جائیں۔ حریف۔ شکر کا ہونا کی اصطلاح۔

**مثال** پیکر مضبوط، پائیدار، دیر پا، رواد

بقا، متعل، مقرر، مستقیم، عربی، صفت۔

قول فیصل - ان صفت میں ہم طور سے تبادلہ نہیں ہے۔

**مثال** پیکر ہمدردی، حضرت محمدی آخر الزماں کا لقب، حضرت حجت علیہ السلام، قائل، اولی صفت، حضرت شیخ کی اصطلاح۔

رسول فیصل - مومنین کا اتفاق ہے کہ آپ کی ولادت باسعادت ہمارے زمانہ میں ہوئی ہے۔

یہ وقت طلوع فجر واقع ہوئی ہے۔ یعنی طلوع کا کہنا ہے کہ ولادت کا سن ۲۵ھ اور بارہ مارچ۔

محمد بن من بن علی بن محمد بن موسیٰ بن جعفر بن علی بن عیسیٰ بن علی بن محمد بن رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم والدہ ماجدہ کا نام زحرا بنت ابی طالب تھا آپ ۲۵ رمضان المبارک ۵۷۰ھ

کو مدینہ منورہ میں جا کے حکم خدا دنیا کی شکل سے پیشہ ہو گئے۔

یوں گے۔ آپ کی طبیعت کی مدح و ستیہ تھی۔ ایک شخص نے اس قدر بکری غیبت منبری کی کہ

کی مدت ۵۰۰ سال تھی۔ اس کے بعد غیبت بکری شروع ہو گئی غیبت منورہ کے

دائے میں کے بعد گیسے جادو ناب ہوئے جن کے نام عثمان بن سعید تھے۔

حسین بن روح۔ ابو علی بن محمد مری۔ ہیں فرما کر نائب کے رہنے کے بعد آپ کی طبیعت

بکری کا زمانہ شروع ہوا اللہ اب تک آپ پر اس میں حکم خدا کے مظہر ہیں۔

**مثال** پیکر ایک چھوٹے بچہ کا

تخلص۔ نام محمد تمام الدین تھا اور پانچ سو و فیصل کے رہنے والے تھے۔

یہ یادہ حصہ دل میں لبر ہوا۔ ابتداً ظہر پر وہ تھے مبین حاصل کیا پھر روزا رنج سوا کے شاگرد ہو گئے

ان کی شبیہ کے بعد کچھ دنوں تک اللہ اور رامپور میں رہے اس کے بعد گئے آگے۔ اور

چار چار ٹکٹوں والے کام کا کار اپنے دین کے عامل کے نام لے کر چلے گئے۔

شہرہ اور روزانہ دین کا کام اس کے خدا کا فضل شافی حال ہوا اور وہ اس میں کامیاب ہو گئے۔

آپ کی شاگردی کی سب سے زیادہ بھلائی نے تو یہ تھی کہ اور راجی بیت ہرے شاگرد تھے ہر صفت کے

کلام پر عہد اور قدرت حاصل تھی۔ لیکن آخر روزا کے ہم چلے گئے یا کھانا بھینٹ دیا ان کے خالی نہیں

تھے اور میں آپ کا انتقال ہوا۔ ایک تذکرہ نویس نے سنی ہے کہ ان کے آپ کی یاد ہے۔

یہ شہر شہر آپ کی ہے۔

تو اب کب تک یہی رہے گا؟

کچھ تعجب میں نہیں کرنا یا نہ جانے صفا (صفا کن) قائم انگشتا۔

نظر میں برابر کا ہونا۔

درونی حریفوں سے کسی بات کو امت نہ ہونا۔

نظر میں برابر کا ہونا۔







قائم کرنا ہے (معاذ کے ساتھ) کھڑا کرنا تیار کرنا۔ اور بہت فصیح و راجح۔

قول فیصل۔ محاذ قائم کرنے کا مفہوم جو کسی کے ہاتھ گر پڑے نہ دے کرنا۔ جیسے۔ ایک رتبہ کچھ لوگوں نے میرا آب و ہوا کے خلاف محاذ قائم کیا۔

دشمن سے دشت تک قائم کرنا۔ عہد بندی کرنا۔ عہد قرار کرنا۔ اور بہت فصیح و راجح۔

قول فیصل۔ اپنے دین کی پیمائش کے عہد قائم کرنا پھر دشمنی دشمن کو داند نہ نقصان پہنچانے کے قائم کرنا۔ ہر دیکھنا، ہر دیکھنا۔ اور بہت فصیح و راجح۔

قول فیصل۔ صاحب فدا فدا و فرنگ آفرین نے سند جہاد میں لکھے ہیں یکن و سترج کوئی نہیں پوتا۔ (۱) پکارنا، مضبوط کرنا، مستقل کرنا ہے کسی بات پر قائم کرنا۔ (۲) پیدا کرنا ہے خدا نے انسان کے لیے یہ عالم قائم کیا۔

قائم کرنا ہے کسی دھات کو تیار کرنا۔ اور بہت فصیح و راجح۔ اور فدا فدا و فرنگ آفرین نے سند جہاد میں لکھے ہیں یکن و سترج کوئی نہیں پوتا۔ (۱) پکارنا، مضبوط کرنا، مستقل کرنا ہے کسی بات پر قائم کرنا۔ (۲) پیدا کرنا ہے خدا نے انسان کے لیے یہ عالم قائم کیا۔

قائم کرنا ہے کسی دھات کو تیار کرنا۔ اور بہت فصیح و راجح۔ اور فدا فدا و فرنگ آفرین نے سند جہاد میں لکھے ہیں یکن و سترج کوئی نہیں پوتا۔ (۱) پکارنا، مضبوط کرنا، مستقل کرنا ہے کسی بات پر قائم کرنا۔ (۲) پیدا کرنا ہے خدا نے انسان کے لیے یہ عالم قائم کیا۔

قائم کرنا ہے کسی دھات کو تیار کرنا۔ اور بہت فصیح و راجح۔ اور فدا فدا و فرنگ آفرین نے سند جہاد میں لکھے ہیں یکن و سترج کوئی نہیں پوتا۔ (۱) پکارنا، مضبوط کرنا، مستقل کرنا ہے کسی بات پر قائم کرنا۔ (۲) پیدا کرنا ہے خدا نے انسان کے لیے یہ عالم قائم کیا۔

قائم کرنا ہے کسی دھات کو تیار کرنا۔ اور بہت فصیح و راجح۔ اور فدا فدا و فرنگ آفرین نے سند جہاد میں لکھے ہیں یکن و سترج کوئی نہیں پوتا۔ (۱) پکارنا، مضبوط کرنا، مستقل کرنا ہے کسی بات پر قائم کرنا۔ (۲) پیدا کرنا ہے خدا نے انسان کے لیے یہ عالم قائم کیا۔

دوسرے کی جگہ قائم کرنے والا، خدمت کیے معرہ ہونے والا، یعنی۔ فارسی، رسم مذکور۔ فصیح و راجح۔ قول فیصل۔ دیکھو! میں کتنے صاحب کو اپنا قائم مقام قرار دے کر ایک ہینے کیے کشمیر جا رہا ہوں ان کے چکر کی قیاس تم سب کیے غرور ہے۔ قول فیصل۔ اس کا صورت کرنا، ہونا اور رہنا کے ساتھ ہے۔

قائم مقام ہونا۔ صاحب نالہ و نیش ناری، اور مذکور فصیح و راجح۔

قول فیصل۔ اکثر و بیشتر بادشاہوں نے جب تخت سے دست بردار کیا اور وہ کیا ہے تو اپنا پائین یا قائم مقام مزدور قرار دیا۔

قول فیصل۔ اس کا بھی صورت کرنا، ہونا اور رہنا کے ساتھ ہے۔ صاحب نالہ و نیش ناری، اور مذکور فصیح و راجح۔

قول فیصل۔ اس کا بھی صورت کرنا، ہونا اور رہنا کے ساتھ ہے۔ صاحب نالہ و نیش ناری، اور مذکور فصیح و راجح۔

قائم مقام کرنا ہے۔ اپنی مرضی اور مرضی کے بادشاہ کو پورا کرنا، اور بادشاہ کا اپنی مرضی سے عہد قرار کرنا۔ اور بہت فصیح و راجح۔

قول فیصل۔ کبھی کبھی کسی حاکم کو مذکور ہوتا اور سلاطین سے کہا کہ اس کی جگہ کسی کو صحت کر دے اپنا حاکم قرار دے دیتے ہیں۔ جیسے کہ

اور انھوں نے خبر سے ہی موت غنیمت سمجھا لیا ہے کہ اگر یہ دین کا الزام لگا کر دوزخوں کے کار تو سب سے زور دے کر حکم دے گا کہ

قائم مقام کر دے۔ (دراودہ کجری) قائم مقام ہونا۔ کسی کے ہونے یا نہ ہونے کے بعد اس کی جگہ بھانا۔ یا نشین ہونا، اور بہت فصیح و راجح۔

قول فیصل۔ اگر کے بعد شاہزادہ نور الدین کو سلیم جہاگیر سے قائم مقام ہونا اور سلطان حکومت صنفی۔ (دراودہ کجری)

قائم مقام ہونا ہے کسی دوسرے کی جگہ بھانا، یا نشین ہونا، اور بہت فصیح و راجح۔

سے یاد رکھنے میں اپنی تنہائی فیر کرنا، قائم مقام ہونا، اور بہت فصیح و راجح۔

قائم مقامی کرنا ہے۔ ثابت کرنا، کسی کے عہد میں کام کرنا، کسی کی جگہ بھانا، اور بہت فصیح و راجح۔

قائم کرنا ہے۔ اور بہت فصیح و راجح۔ اور فدا فدا و فرنگ آفرین نے سند جہاد میں لکھے ہیں یکن و سترج کوئی نہیں پوتا۔ (۱) پکارنا، مضبوط کرنا، مستقل کرنا ہے کسی بات پر قائم کرنا۔ (۲) پیدا کرنا ہے خدا نے انسان کے لیے یہ عالم قائم کیا۔

قائم کرنا ہے کسی دھات کو تیار کرنا۔ اور بہت فصیح و راجح۔ اور فدا فدا و فرنگ آفرین نے سند جہاد میں لکھے ہیں یکن و سترج کوئی نہیں پوتا۔ (۱) پکارنا، مضبوط کرنا، مستقل کرنا ہے کسی بات پر قائم کرنا۔ (۲) پیدا کرنا ہے خدا نے انسان کے لیے یہ عالم قائم کیا۔

قائم کرنا ہے کسی دھات کو تیار کرنا۔ اور بہت فصیح و راجح۔ اور فدا فدا و فرنگ آفرین نے سند جہاد میں لکھے ہیں یکن و سترج کوئی نہیں پوتا۔ (۱) پکارنا، مضبوط کرنا، مستقل کرنا ہے کسی بات پر قائم کرنا۔ (۲) پیدا کرنا ہے خدا نے انسان کے لیے یہ عالم قائم کیا۔

قائم کرنا ہے کسی دھات کو تیار کرنا۔ اور بہت فصیح و راجح۔ اور فدا فدا و فرنگ آفرین نے سند جہاد میں لکھے ہیں یکن و سترج کوئی نہیں پوتا۔ (۱) پکارنا، مضبوط کرنا، مستقل کرنا ہے کسی بات پر قائم کرنا۔ (۲) پیدا کرنا ہے خدا نے انسان کے لیے یہ عالم قائم کیا۔



بجے کی زبان۔

کہ کرتا کر عرش پرین کا  
کس کی غم دل اندہ نہیں کا  
قول نبیل۔ قاری ترکیب افغان کے ساتھ قاری عرش  
نسبتہ تراہ مستقل ہے  
مدے سے تن روح این کا بنائے گا۔  
یا قاکر عرش پرین کا بنائے گا۔  
کسی مقدس اور برگزیدہ شخصیت کے پاس سے  
کہ شعرا نے قارئین عرش سے تفسیر کیا ہے۔

نفس کف پالتج سر پر ہیں ہے  
یا قاکر عرش پرین کا بنائے گا۔  
قائم ہونا۔ اور۔ عمل، لازم۔  
(ذرا التفات و غور تک آہستہ)

قول نبیل۔ جام عور سے زبانوں پر نہیں ہے  
قائم ہونا۔ ایک حالت پر باقی ہونا،  
برقرار ہونا۔ اس حالت کے ساتھ اپنے کام کو  
مستقل انجام دینے جانا۔ اور صورت، فطرت، ادب  
قائم ہے جب تک کہ بتول یہ گنہگار نہ ہو  
شعرا نے دنیا میں رہیں قات عدالت گری  
قائم ہونا۔ بنیاد پر نہ بنا کر پانا، بنو  
(ذرا التفات)

قول نبیل۔ تنہا قائم ہونا کے معنی بنیاد یا بنو  
بنائے ہونا۔ ہرگز نہیں ہو سکے۔ جب وہیں گے  
بنیاد قائم ہونا۔ بولیں شال کے عہد پر ہے  
ہم کہیں کہ کج میرے مکان کی بنیاد پڑے گی  
اب اگر بنیاد پڑے کے کمرے کو بنائے گے  
کی جگہ قائم ہو کر نہ ہوگا۔ یہی ہیں آج  
میرے مکان کی قائم رہی تو اسی صورت میں

ایک پہل اور بے سنی سا جملہ ہو کر رہ جائے  
گیا اسی جملے میں قائم سے پہلے لفظ بنیاد پڑھا دیکھو  
تو جملہ پھر باہمی ہو جائے گا۔

قائم ہونا۔ جاری ہونا، شروع ہونا  
قیام عمل میں آنا۔ اور صورت، فطرت، ادب  
قائم ہوئی تو اقامت ہوئی تمام  
نیت ہر اک کے قلب نیت، امام  
قول نبیل۔ اس کا صرت، ناز و جلالت کی معنی  
وغیرہ کے لیے مخصوص ہے۔

قائم ہونا۔ (نام کے ساتھ) کھایا  
جانا، کاغذ پر چھپایا جانا۔ اور صورت، عدالت  
کی اصطلاح۔

قول نبیل۔ خود کے مدد میں جب کوئی  
مرحبا آپ تو اس کی جگہ اس کے دارالوں کو  
عدالت میں درخواست دے کے اپنا نام کھانا  
پڑتا ہے۔ اسی کو نام قائم ہونا کہتے ہیں  
قائم ہونا۔ عدالت کمال پر ہونا، اور مقدمہ میں  
نہ کھانا ہونا، سب سے ہونا۔ سجد ہونا، اظہار  
قرار پکڑنا، جیسے پارے کا قائم ہونا وغیرہ۔  
اور صورت، فعل، لازم۔

(ذرا التفات و غور تک آہستہ)  
قول نبیل۔ جام عور سے زبانوں پر نہیں ہے  
قائم ہونا۔ بنیاد پر نہ بنا کر پانا، بنو  
(ذرا التفات و غور تک آہستہ)  
قول نبیل۔ تنہا قائم ہونا کہ کے عہد پر  
ہونا، معنی نہیں ہو سکے جب تک کہ قائم نہ ہو  
نہ کہا جائے۔

قائم ہونا۔ پانی

کوسے اور طبع کی آرزو، اور صورت، راجح۔  
قول نبیل۔ اس کے میں آج کا ہوتا اور جہاں تم  
روح و دار۔ بیٹے کے قاتل قاتل کی عدالت  
تم پہلے وہاں نہیں اور ہم تمہارے سر پر ہوتے  
(عاقبت نبیل)

قول نبیل۔ اس کا صرت، ناز و جلالت کے  
ساتھ مخصوص ہے۔

قائم ہونا۔ (دو وزن سائیں سائیں)  
طبع کی آواز کا نام اور صورت، صورت، راجح  
قول نبیل۔ بطور کی قائم ہونا سے تو ناک میں  
دم سے کہ نہیں کرے جیسا کہ لکھا ہے  
اور گھر میں ہی نے دم رکھا اور سب مل کر قائم  
قائم کرنے لگے۔

قول نبیل۔ کبھی کبھی اس آواز کو بھی کہہ دیتے  
ہیں جو اندوں پر آئی ہوئی برحق اپنے خلق  
سے نکالتی ہے

قائم ہونا۔ (شیخ اول دوم) سات  
سے کھڑے ہوئے دہرے لباس کی ایک قسم  
جو اچن سے ملتی ہوتی ہے۔ عربی صورت،  
نہج، راجح۔

سنا انداز رکھ کر میں قبالی  
انسانیت کو درست خدا تعالیٰ  
قول نبیل۔ عربی میں اس لفظ کے آفریں ہونا  
بھی ہے۔ (دقت باہم) گونا گویا نے بغیر  
ہرگز استعمال کیا ہے۔ انسانی کی صورت  
میں ہرگز کے بجائے یا لے تختانی ہوتے ہیں  
یہ قبائے گل۔ اور میں بھی یہی صورت دل

نکھت سے بری ہے حسن اذاق  
نہجے گل میں گل ہونا کہا ہے



قب کا مکمل جہان

ہندوستان میں اس لباس کو علمائے اسلام انھیں  
علمائے شیعہ نے اپنے لیے مخصوص کر لیا ہے۔ صرف  
نور اللغات ہرننگ اعلیٰ نے "روئی وادرسینہ"  
نشانہ جاریہ بھی اس کے معنی لکھے ہیں۔  
پھٹا، ٹکٹا، چاک ہونا، تار تار ہونا وغیرہ کے  
ساتھ اس کا صرت ہے۔

سبیل صفت قبا ہوئی ہر گل کی تار تار  
بکری کی طرح چمکے چشم انداز میں  
جب تلخ زلف کی نہر دلقب ہوئی  
سبیل صفت قبائے چاک سب ہوئی نر و نر  
مندرجہ بالا مصدول کی تکمیلی صورت بھی رائج  
ہے جیسے قبا چاک ہونا۔

بچپن و بزرگی و لاک ہو گئی  
تینوں سے معطلی کی قبا چاک ہو گئی  
قب چاک چاک ہونا بھی کہتے ہیں۔

قب کا ایک صفت تنگ اندھیت ہونا بھی ہے  
اس میں لفظ کی اردو جمع "الف نون کے اضافے  
سے قبائل" بھی، تصحیح و درج ہے۔

ایک شہر کہ اوایل ن دی جوائی ہائے زمانے  
"زخمی نگاہیں تنگ قبائل" دی جوائی ہائے زمانے  
(شہاد عظیم آبادی)

قب (بالضم) سعدی عسکر کے مشہور  
معروف شہرہ منیہ کے ایک قریبی موضع کا نام  
جس کا ایک خاص مسجد "سجد قبا" کے نام سے  
شہور ہے۔ وی، رائج۔

قبول فیصلہ: ادا لفظ حضرات اس لفظ کو دیا لفظ  
پر ہے۔

قباب: (باکسر) قبے یا دارہ گنبد  
بہجہ و ملازمت جو گول ہوں۔ قبۃ کی جمع۔ عربی مذکر

قبلم: لفظ طبعی کی زبان۔ قبیل، الاستعمال۔  
قب (قبیل)۔ اردو میں اس لفظ کا تہا استعمال  
طریقے نہیں گزرا۔ مگر دلی قیاس کی ترکیب  
سے تحریر استعمال ہے۔

قب پوشت: قبائے کے کپڑے  
کی کاشت بھارت کرنا، اردو صرت، تصحیح، رائج  
سادہ رنج تعمیر نے بنوشتی قبائے و طہ  
سب کے گنبدوں کے قصبے نامی ہیں، (مجمع) (قب)  
قب (مجمع) اول دوم چہارم) چوٹی قب  
فارسی، مذکر۔ (نور اللغات)

قبول فیصلہ: اردو زبان سے اس کا کوئی تعلق  
نہیں۔ معلوم نہیں بولت نور اللغات نے کیوں،  
راج کیا۔

قباحت: (مجمع) اول دوم چہارم) برا  
ہونا، خرابی، عیب، غریبی صفت موشت تصحیح، رائج  
ہوں جو ناراض کیا قباحت ہے  
ان کے قدروں کے کچھ جنت ہے (مجمع)

قبول فیصلہ: عربی میں اس کی اصل (قباحت)  
ہے۔ درمذہج بالاصحوں کے علاوہ بد صورت  
ہونا بھی معنی میں جو اردو میں رائج نہیں۔

قباحت: (مجمع) وقت و شہر کی شکل عیب  
اردو موشت، قبلم یافتہ طبعی کی زبان قبیل  
ناش کو دین کو کر دو جو کچھ ہے تل  
دیکھ لے گا کوئی مفید تو قباحت ہوگی صبا

قباحت: (مجمع) نقص، کمی غای اردو صفت  
موشت، قبلم یافتہ طبعی کی زبان۔

قبول فیصلہ: (مجمع) غای  
کلام اشد ہے کہ جو کہ غای ہو قباحت  
سب سے ظاہر ہے بنی بے عیب ذات اسکا

اس معنی میں کیا کوئی عاشق قباحت دیکھتا ہے  
قبول فیصلہ: صاحب ہرننگ اعلیٰ نے کوئی بھی  
خطا، قصور، رخت، غلی معنی لکھے ہیں کہ ان معنی  
میں اصل لکھنا نہیں ہوتے۔

قباحت لازم آنا ہے۔ بالی لکھنا، عیب پیدا  
ہونا، اردو صرت، تصحیح، رائج۔

قباحت: (مجمع) کفر و تقاربت باب تھے گزرا من  
ہو گئے تھے تو کچھ جوڑ کے کافی آگاہیت۔ تو کیا  
قباحت لازم آتی۔

قباحت نکالت: (مجمع) نقص نکالنا۔  
برائی ثابت کرنا۔ عیب چینی کرنا، اردو صرت۔  
توبہ بہ ترک

قباحت نکالنا: برا بھلا پیدا ہونا  
کسی کے حق میں برا ہونا وقت پیدا ہونا نصیب  
آنا، اردو صرت، توبہ بہ ترک۔

قباحت ہونا: (مجمع) وقت  
پیدا آنا نصیب آنا، اردو صرت، تصحیح، رائج  
حل مشا۔ بڑی قباحت ہوئی کہ دونوں کی آپس

میں بگڑ گئی اور جن جن مسئلوں اور قدروں میں  
دخلا ہوئی تھی ان میں ایک نہ ہو کہ بڑے  
ناش کرنے لگے۔ (دہلاد گہری)

قبول فیصلہ: نازک نون کے ساتھ توجہ برا ہونا  
شامت آجاتا بھی اس کا ایک معنوم ہے۔

قباحت: (مجمع) غایت فصاحت ہوگی  
آزاد جو نہیں گی تو قباحت ہوگی

قباحت: (مجمع) قبائے والا۔ فارسی  
صفت۔ (نور اللغات)

قباحت: (مجمع) اصل لکھنا نہیں ہوتے۔  
قباحت مکمل جہان: قباحت مکمل جہان



یا پھٹ جانا، اور صرف بیکل الاستعمال۔

بالمذہب کے نام سے ایسا ہرچیز  
محل کی تباہی و بربادی سے نکل گئی  
محل انجیل۔ محل جانا کی جگہ پھٹ جاتا بھی ہوتے  
ہیں۔ زیادہ پھٹ جانے کو تار تار ہونا، چاک  
ہونا کہتے ہیں۔

تباہی و بربادی سے نکلنے کی تباہی و بربادی  
قبائلا کرنا۔ چاک چاک کرنا، پارہ پارہ کرنا  
وہ چیزیں کرنا۔ اور محاذ مترک۔

سزائے کی طرح سے کیا ہرچیز تباہی  
وراثہ اس پر ہی کی میں تحریر ہوا  
تہ انجیل، پرچہ جیب، گنگا پرہ، چوہا،  
وہن اور گریبان وغیرہ کے ساتھ اس کو استعمال  
کرتے تھے۔

عریانی میں لباس کا بھی نام ہے ضرور  
چوپا تباہ جیب کو اپنے قبائلا کر دیں  
تھیں صورت و تباہ کر ڈالا، ابھی راج تھی۔

اس وقت اس وقت تباہ کر ڈالا، جعفر  
لکے کو جب کہ پر دے کو بنوں کو دامن کو  
جعفر۔ (فرنگی حقیقہ)

اصل میں یہ نام فارسی ہے تباہ کر دینا، کار جیسے  
اب اس جگہ۔ و حبیان کرنا۔ عام طور سے راج  
قبائلا کرنا۔ اس وقت اول و چارم، ضمانت نامہ  
مکان یا جائیداد وغیرہ کا وہ کاغذ جس سے ملکیت  
محفوظ ہو، مکان کا بیع نامہ۔ فارسی، مذکورہ  
نصیح، راج۔

دل میں آکر گھر تیار ہے

قبائلا کرنا چاہیے سہ خط

محل انجیل۔ عام طور سے بنوں پر بالکلیہ

جو طرح نہیں۔ عریانی میں اس کے معنی ہیں "ضامن  
ہونا۔" اللہ میں صرف اصطلاحی معنی ہیں استعمال ہے  
مگر کسی کے ساتھ زبانی پر اسے۔ (۱۵)  
تر اس محل پر مشاعرہ اور مہذب نامہ ہوتے ہیں  
شاید دور ہیں چونکہ جبری و غیرہ کا کوئی خاص  
رواج نہیں تھا اس لیے مکان کی منتقلی کے  
سلسلے میں صرف تحریر اور گواہ کان کچھ جاتے  
تھے جس کے نام کوئی چیز منتقل ہوتی تھی اس  
کو قبائلا دیا جاتا تھا

قبائلا لکھوانا۔ (کنایت) کسی چیز کا ایک  
بن جانا۔ ملکیت منتقل ہر جانے والی تحریر لکھوانا  
اور صرف، بیکل الاستعمال۔

ہر سے آئے ہو کیا اب بھی نہ گھر جاؤ گے  
کچھ قبائلا تو رہے گھر کا نہ لکھواؤ گے (ایسر)  
قبول انجیل۔ جب کوئی شخص کسی بگڑے ہوئے  
دال سے اپنے نام نہیں لیتا ہے تو وہی  
شخص سے یا اس کی نسبت کسی دوسرے شخص  
سے کہتے ہیں۔ اس کی نالی صورت قبائلا لکھنا  
بھی کسی کے ساتھ راج ہے۔

اسے بنوں کیا ہوتے ہوتے کی حالت میں  
کہ دیا قبائلا قبائلا خانہ زنجیر کا،  
بند فرنگی و حقیقہ و ملی میں بھینٹ جمع  
قبائلا لکھوانا۔ بھی ہے۔

قبائلا لیسنا۔ کسی جائیداد مکان،  
یا جائیداد پر قبضہ لینا، اور صرف، بیکل الاستعمال  
بند سے خالی ہے اس راج کیا قبائلا  
خانہ میں کاغذ کے قبائلا لکھنا، یا

قبائلا لیں۔ بند فرنگی و حقیقہ، دلی کی

خاص زبان ہے۔

لکھنا ہی نہیں دال سے کسی صورت ہوتا ہے غم  
ہر سے خانہ دال کا کہیں لینا قبائلا ہے  
قادت و فرنگی و حقیقہ  
اہل دلی بھینٹ جمع قبائلا سے لینا بھی ہوتے  
ہیں جیسے "تم نے مجھے کے تو قبائلا ہی سے  
لیے۔" (فرنگی حقیقہ)

محل فرنگی و حقیقہ نے اس کو بازار میں  
کاہرہ لکھا ہے۔

قبائلا لیسنا۔ بھینٹ جمع قبائلا لکھوانا  
محل (۱۵) و حقیقہ و ملی میں کاغذ کا قبائلا  
تھیں اور یہ اس کے کاغذ کاغذی، مذکورہ  
یاغیہ ملنے کی زبان۔

قبول انجیل۔ (۱۵) و حقیقہ و ملی میں  
زیادہ ہے۔

قبائلا لیسنا۔ عام ہے۔ وہ ملکیت کی سند  
جو سیلام کر کے واسطے جگہ سے دال سے یا سیلام  
کرنے والے کی جانب سے ہے۔ خاص فرخت اور  
اسم، مذکورہ (۱۵) و حقیقہ و ملی میں  
قبول انجیل۔ کوئی نہیں ہوتا۔

قبائلا لیسنا۔ کسی کے نام و مشاعرہ ہونا  
جب اسے ہونا، اور صرف، نصیح، راج۔

گھر خوش دل خوشی سے بھینٹ دانا  
مکتوب یا میرے مکان قبائلا ہو

قبائلا لیسنا۔ آگے دھڑا۔ کوئی شخص کو اپنے  
مکان پر تہذیب دینا، اور صرف، فرنگی و حقیقہ  
بھینٹ پر دینے کے ہم کو خیل دے کر کے  
جب دلی کے قبائلا آگے لاکر گئے

قبول انجیل۔ جب کسی شخص کا بیٹھا زیادہ ہو  
ہوتا تھا اس کو شرمندہ کرنے اور ہانپنے کے







ہے آٹھ نہیں کہ قبر سے دست ہو۔ (دعا سرحدہ صحتی)

**قبر بند کرنا:**۔ آدمی کی میت لٹانے کے بعد قبر پر لکھ کے قبر کو مٹی سے پائنا۔ (اردو صحت، فصیح، راج)۔

محل صحت۔ اگر وہ ان کے جنازے کو پانی میں رکھنے کے بجائے کیلے کے تنوں پر رکھا گیا۔ لیکن ان میں سے کہ کہ قبر بند کی جگہ کیلے کے تنے اور جنازے کا پچھلا ہوا ان میں خوب چکا تھا۔

(نساخ سے وحشت تک)

قول فیصل۔ اس کا نام قبر بند ہونا چھٹا راج جو باب و کچھ لوہے کا آخری ویدیا

کہ قبر بند ہونا صوم بند ہوتا ہے (اد علم)

**قبر پر قبر نہیں بنتی:**۔ زمین پر قبر نہیں بنتی۔ (دلیل و نقل کی زبان)

**قبر پر نکل کر چڑھنا:**۔ (اردو صحت، فصیح، راج)۔

نہ دنیا سے گیا وہ نام نہ نہ تھی

کیونکہ ان میں کہ چڑھ کر قبر پر چڑھ کر

قول فیصل۔ عام ہوں سپاں میں۔ گل کی جگہ

بجوں زبانوں پر ہے

یہ ہے فاتحہ کوئی آٹھ کیوں چار چول چڑھا کیوں

(بہادر شاہ) غفر

**قبر پوش:**۔ قبر کو چھپانے والا۔ (اردو صحت، مترک)

گیا اس میں میں کیا عجب

جاننا ہے ہر جو را قبر پوش

**قبر تک ساتھ جانا:**۔ (نقل کی زبان)

باہر رہنا۔ (اردو صحت)۔ (نقل کی زبان)

ماوتیں قبر تک ساتھ جاتی ہیں۔ (دلیل و نقل)

آٹھ ۱۰۔ اب یہ موت فیصلہ لا سکیا ہے۔

**قبر تک واقع ہونا:**۔ خوب آگاہ ہونا کسی عیب سے اچھی طرح واقف ہونا۔ (اردو صحت، مترک)

محل صحت۔ باب صحت ہے۔ اکیوں ہم کیا کہتے تھے ان لوگوں کی قبر تک سے واقف ہیں۔

(دلیل و نقل کی زبان)

**قبر پر آنا:**۔ (نقل کی زبان)

آدمی کی میت کو دفن کرنے والے گڑھے کا تیار ہونا۔ (اردو صحت، فصیح، راج)

کشتہ نماز کو نہشت کو نہشت سے کر

قبر تیار ہے سامان ہے لٹانے کا (شرکت)

**قبر چھانک آنا:**۔ (کنایت سے) مرنے کے قریب۔ (نقل کی زبان)

اردو صحت۔ قلیل استعمال۔

صبح نرآن شام جدائی کے صدمہ کش

جھانک آتے ہیں جو قبر کن پکھلیے میں غور

قول فیصل۔ دل لکھو جام طور سے۔ (ترکمانہ)

دیکھ کے پئے۔ بولتے ہیں ایسے غور اس وقت ہوتے ہیں جب وقت کوئی سخت بیماری سے نجات پاتا ہے یا مرنے لگتا ہے۔

**قبرستان:**۔ (نقل کی زبان)

گورستان، گور غریباں، قبر خورشان۔ (بہار)

جہاں ہے دھن کے جائیں۔ فادسی نے کہ فصیح راج

آٹھ ہر دوس پہ چڑھ کر لٹا تھا

قبر عاشق تھے قبرستان میں لکھتوی

**قبر سلاخی:**۔ (نقل کی زبان)

زمین کو دوس کی ملکیت میں قبر بنانے کے عرصہ میں جاتی ہے۔ (اردو اسم موش)

(دلیل و نقل کی زبان)

قول فیصل۔ دل لکھو نہیں بولتے۔

**قبر سے اٹھ کر آنا:**۔ (نقل کی زبان)

(فصیح)۔ آٹھ باب قبر سے اٹھ کر آٹھ کے نہ جانا

پیدا ہوگا۔ (دلیل و نقل)

قول فیصل۔ یہ کوئی خاص عبادت نہیں ہے۔

**قبر سے اٹھنا:**۔ قیامت کے دن قبر سے نکلنا۔ (اردو صحت، فصیح، راج)

حشر کو قبر سے ہم سوختہ جاں کیا دھیں

خاک میں مل کے آگے دانہ بریاں کیونکر صبا

**قبر سے دھواں اٹھنا:**۔ (نقل کی زبان)

عذاب میں مبتلا ہونا، آگ میں جھلنا۔ (اردو صحت)

عورتوں کی زبان۔

محل صحت۔ تم نے جس طرح میرے بدن کو چھینا جو خدا نے جو ادا تو تمہاری قبر سے دھواں اٹھے گا۔

قول فیصل۔ اس فقرے کے کہنے کا یہ مطلب ہوتا ہے کہ تم نے بہت برا گناہ کیا ہے اس لیے تم قبر ہی میں جلاؤ گے

**قبر سے دھواں نکلنا:**۔ (نقل کی زبان)

بخت کی سوختہ سامانی کا برسر اور دھوا۔ (اردو صحت)

قلیل استعمال۔

محل صحت۔ یہ دھواں دھواں ہوگا کہ سوختہ آتش

اردو۔۔۔ کی قبر ہے۔ اپنے درخت کے ساتھ

محل صحت۔ عاشقانِ عاشق قبر پر آئیں گے۔

مراد یہ پوری ہوں گی۔ قبر سے دھواں نکلے گا۔ (دلیل و نقل)

**قبر سے نکل کر آنا:**۔ کسی شخص کی موت بیماری یا رنج سے ڈر ادنی ہو جاتی ہے تو کہتے ہیں کہ قبر سے نکل کر آتا ہے۔ (دلیل و نقل)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے اسی



سمادہ کو قبر میں سے نکل کر آنا۔ قائم کیا ہے لیکن لکھنؤ میں کسی طرح نہیں رہتے البتہ لکھنؤ میں اس محل پر قبر کا مروجہ ہوتی ہیں۔

**قبریں**۔ بحرِ سندھ کے مشرقی جانب ایک جزیرہ کا نام جس کے جنوب میں ترکستان، مغرب میں سربیا ہے۔ یہ پارسی سرزمین کھیتی کے لئے بہت موزوں ہو گیاں انگور، زیتون اور دوسرے پھل دار درخت پائے جاتے ہیں۔ اس کے پہاڑوں میں مسکے معدن پائے جاتے ہیں۔ قلعہ مدینات پاکے جاتے ہیں۔

**قبر کا پتھر**۔ سنگ لہو، سنگ مرار اور دوسرے پتھر۔

دیکھ کر اس کی عبادت تھک کر غش آیا متعلق گرا کر یہ ہے تو دل کی قبر کا پتھر الٹ نچھو صاحب تفتیق

**قبر کا تعویذ**۔ تعویذ لکھ کر تعویذ قبر اور دوسرے نصیحت پرانے۔

نقص کھدی تھنے سے جس سنگ پر خیریں کی خیر کا سنس فراہم کی وہ قبر کا ہوتا تعویذ قائم متوان فیصل۔ اس کا کھرت ہونا کے ساتھ ہے **قبر کا مردہ**۔ بہت کچھ لاغز اور مردہ انقبیہ اور دوسرے عہدوں کی زبان۔

محل مت۔ سوت کا ہلایا بھی کیا بری چیز ہے عرب سوکے کے قبر کا مرن ہوگی۔ خدا ہی اس کی جان بچائے گا تو کہے گی۔

متوان فیصل۔ کبھی کبھی مردہ بھی رول دیتے ہیں۔ **قبر کا منہ جھانک کے آنا**۔ لکھنؤ میں رہتے رہتے جھانکنا۔ خدا کے گھر سے پھرنا اور مثل غیر نصیحت پرانے۔

اس کی آنکھیں دیکھ کے ایسے ہوئے وادیم

قبر کا منہ جھانک آئے ہیں ہزاروں بار ہم شوق تسلی فیصل۔ جھانک کی جگہ دیکھ بھی زبانوں پر ہے۔

**قبر کھدنا**۔ قبر تیار ہونا، قبر بننا اور دوسرے نصیحت پرانے۔

قبر کھدی جو ان نظر آئی مشرق  
لکھ روکا پتھر جھرا آئی (پھر مشرق)

متوان فیصل۔ بصورت مستدی بھی زبانوں پر ہے سامان ہستی آپ سے گرج ہو سکتا نہیں۔

آسان ہے کھدنا دیکھ کر تھری قبر میں ابیدیں **قبر کھودنا دیا**۔ کھودنا دیا۔ بار بار دینا، بار بار کرنا میں ڈال دینا۔ کھود کر دیا دینا، (دینا) بار بار کرنا دینا اور دینا دینا دینا دینا کرنا، لوتھ ڈالنا، اور دوسرے نصیحت پرانے۔

متدی، بار بار دینا زبان۔  
دینا شگ آصفیہ و مخزن الحادرات  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ لکھنؤ کے حرم دیکھ کر یہ قبر بنانا اور (اللہ دینا) ہوتے ہیں۔

**قبر کھود کر نکال لانا**۔ جہاں سے لکھنؤ تلاش کر کے لانا اور دوسرے نصیحت پرانے۔  
قول فیصل۔ اسی محل پر قبر کھود کر لانا بھی بولتے ہیں۔ وہ دینی کی زبان ہے۔

**قبر کھودنا**۔ مردے کو دفن کرنے کے لئے مخصوص قسم کا گڑھا تیار کرنا، قبر بنانا اور دوسرے نصیحت پرانے۔

نقصی سی قبر کھود کے اسٹرک گڈ کے  
خبر اللہ کھڑے ہوئے دیکھ کر بھار  
قول فیصل۔ صاحب فرمنا کہ صلیبے ایک

منی۔ مار ڈالنا، مارتے آتے جان نکال ڈالنا بھی کہتے ہیں۔ مادہ یہ مثال پیش کی ہے کہ لب کی اندہ ہوا تو قبر کھود دیا گا۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ہیں۔

**قبر کی اندھیکاری**۔ اندھیکاری۔ گور کی غفلت اور بیت کا اندھیرا۔ اور دوسرے نصیحت پرانے۔

لیلۃ القدر کیا قبر کی اندھیکاری کو سم دینا میں من کرنا سے چھوٹا ہے **قبر کی امی چٹا نا**۔ چٹا نا۔ چٹا کر کے غفلت میں قبر کی مٹی چٹانے سے انسان حیات ان لوگوں جو جاتے ہیں۔ اور دوسرے نصیحت پرانے۔

کی زبان قریب بہ نزدیک  
بے طرح کی ہے گندک سے ہی اس کا

قبر کی مٹی قبر کی مٹی ہے۔ جب کسی چیز سے جدا ہو جائے والا ہے اس چیز میں لگا دیا جائے کر کہتے ہیں۔ اس کا قول فیصل (مستعمل) **قبر کے مردہ اٹھارنا**۔ اٹھارنا۔

پرانے نقشے اور جھکڑے ٹکانا۔ سوتے ہوئے نقشے جگانا۔ پرانے شکوے کرنا اور دوسرے نصیحت پرانے۔

کرنا، اور دوسرے، خود قول کی زبان۔  
قول فیصل۔ قبر کے مردے کی جگہ کر کے مردے بھی ہوتا ہے جب کا صرٹ اٹھا لانا اور کھینچنا اور دوسرے ساتھ ہے۔ بیان قبر کو لکھتین (ماری) زبانوں پر ہے۔

**قبریں اتارنا**۔ مردے کو قبر میں رکھنا اور دوسرے نصیحت پرانے۔

مردے کو قبر میں بکرا آنا







قبض روح :- (باضافت روح)

جو جسم سے نکالنا، فارسی ترکیب موشح صحیح کر دینا  
آپ اس طرح سے موشح روح کو  
دیکھیں تو صورت دھندل جاتی ہے یہاں کیا  
**قبض کرنا** :- سوسے میں گزشتہ سہارا  
کسی روایہ اخذ کا اجابت سے مانع ہونا اور دھندل  
نصیحہ راجح۔

عمل میں۔ تمہیں سلام ہے کہ قبضہ ہی قبضہ کرتی ہے  
پھر بھی تم کھاتے ہو۔

**قبض کرنا** :- دو حصہ کے لیے نکالنا، کھینچنا  
سب کرنا۔ اور صورت نصیحہ راجح۔

عمل میں۔ یہاں سے روایہ ہے  
نصیحہ راجح۔

**قبض و لبط** :- قبض یعنی دل کا یا خدا کی  
طرح جو جہ نہ ہوتا اور لبط یعنی دل کا یا خدا  
میں نہ تک پہنچنا، غرق الفاظ، فارسی ترکیب،  
نصیحہ راجح۔

**قبض و تصرف میں گھڑا** :- سکون  
ہونا، کسی صورت کے قبضہ و تصرف میں آجانا اور دھندل  
ترک۔

عمل میں۔ زبردستی کے قبضہ و تصرف کے گھڑے سر  
دست غریب غراپٹ پکڑے پھر بھونچا  
کی گواہیا اجاست کی علت میں گھڑی ہے۔  
(انشاء اللہ تعالیٰ)

**قبض ہونا** :- دھندل کے ہونے کا اجابت  
نہ ہونا۔ عمل کے چھانے نہ ہونا، خدا سے اجابت  
نہ ہونا اور صورت نصیحہ راجح۔

عمل میں۔ عین دل سے مدد گشتیہ بیت اٹال  
میں بچا رہتا ہوں۔ ایسا قبضہ ہوا کہ اجابت

ہوتی ہی نہیں دم نکالنا جادو ہے۔

**قبضہ** :- لفظ شیعہ اول رسوم، فعل و فعلت  
تصرف، فارسی، مذکر، شیعہ، راجح۔

ماہ لکھا ہر تہی جو ہے تیغ یار کا  
شرق تک قبضہ دہی مغرب تو ار کا  
تسلو نیل۔ تارک فرق کے ساتھ اس کے  
ایک ہی میں دست ابو، اختیار۔

مہدو باغیر کے قبضے سے کلام نہیں  
جی میں تو بار کے رہا ہے جسے تلو، نصیحہ راجح۔

قبضہ ہٹ سوتہ دستہ، توارک دستہ سوزی  
مذکر، نصیحہ، راجح۔

قبضہ میں رہتی قبضہ شیعہ دم تھا  
کا نہ شیعہ دی طرح شیعہ کا علم تھا  
تسلو نیل۔ قبضہ ہٹا، قبضہ ٹوٹا، دیووس کے  
صورت میں۔

ہر کے سیر کوئی کاہل کا بنے تل  
قبضہ کوئی قبضہ شیعہ ادا ہوا  
تل کو سنت ہال کا کوئی آواز نہ تھا  
اٹھ کا نہ فورٹ کہ قبضہ گرا اٹھار کا  
صاحب زریں آصفیہ کے قبضہ یعنی پنجہ اور شعی  
جی لکھے ہیں اور میں تسلو نہیں۔

**قبضہ** ہٹا رہے ہے کا خاص دفع کا بنا ہوا  
میں سے کوڑیا، مدد حق دیووس کے مدد میں کو  
ماہر اور کتے ہیں۔ مدد میں سے کہا جاتا ہے اور  
نصیحہ راجح۔

عمل میں۔ اگر قبض دے دو گزشتہ جوڑیا  
میں تو ہاں سب چیزیں غریب نا، ہال ایک  
نہ قبضہ بھی غریب لیتا۔

**قبضہ** ہٹا رہے ہے کا ہار و پلوں کا ہار  
نصیحہ راجح۔

قبضہ ہٹا رہے ہے کا ہار و پلوں کا ہار  
نصیحہ راجح۔

قبضہ ہٹا رہے ہے کا ہار و پلوں کا ہار  
نصیحہ راجح۔

قبضہ ہٹا رہے ہے کا ہار و پلوں کا ہار  
نصیحہ راجح۔

قبضہ ہٹا رہے ہے کا ہار و پلوں کا ہار  
نصیحہ راجح۔

قبضہ ہٹا رہے ہے کا ہار و پلوں کا ہار  
نصیحہ راجح۔

کھینچ، اور، نصیحہ راجح۔

عمل میں۔ چھائی پہلوں قبضہ راجحی طریق  
کی دوزش کرتے ہیں وہی ہے ان کے قبضے  
بیت خیر صورت اور سٹول معلوم ہوتا ہے  
قبضہ اٹھانا :- ہے فعل کرنا زمین کا  
کا شتہ کار سے لے لیتا اور صورت تسلو  
استعمال۔

تسلو نیل۔ زیادہ تر زبالوں پر ہے فعل کرنا  
**قبضہ** اٹھنا :- ہے فعل کرنا، فعل  
باقی نہ رہنا، قبضہ ہٹا جانا اور صورت  
نصیحہ، راجح۔

آہ کی قبضہ سے شب گشت گئی قبضہ تھا  
بلوہ گزشتہ چوی، رات کا پہلا اٹھا  
**قبضہ** پانا :- فعل پانا، قابو پانا اختیار  
حاصل ہونا۔ حق تصرف حاصل ہونا اور  
صورت، نصیحہ، راجح۔

علم جیسا کہ کرتے ہیں  
پانی پر پا کے قبضہ کا  
**قبضہ** چوست :- جنگ کے ارادے سے  
نیام سے تلو کھینچ کے بعد سنا قبضہ چوست اور صورت  
نصیحہ، راجح۔

تسلو نیل۔ جنگ کے بعد جب کامیاب حاصل  
ہو جاتی ہے ہر سپاہی تلو رہتا ہے جسے حق  
ہے جب بھی قبضہ کو نہ لے۔

**قبضہ** وار :- ایک قسم کا ہار و پلوں کا  
مذکر۔ (دورالافتادہ)

تسلو نیل۔ یہ کا شتہ ہٹا کی استعمال  
ہے جو قبضہ استعمال ہے۔

**قبضہ** وار :- ایک قسم کا ہار و پلوں کا  
مذکر۔ (دورالافتادہ)

تسلو نیل۔ یہ کا شتہ ہٹا کی استعمال  
ہے جو قبضہ استعمال ہے۔

**قبضہ** وار :- ایک قسم کا ہار و پلوں کا  
مذکر۔ (دورالافتادہ)

تسلو نیل۔ یہ کا شتہ ہٹا کی استعمال  
ہے جو قبضہ استعمال ہے۔

**قبضہ** وار :- ایک قسم کا ہار و پلوں کا  
مذکر۔ (دورالافتادہ)

تسلو نیل۔ یہ کا شتہ ہٹا کی استعمال  
ہے جو قبضہ استعمال ہے۔

**قبضہ** وار :- ایک قسم کا ہار و پلوں کا  
مذکر۔ (دورالافتادہ)







پاسیوں نے قبضہ کر لیا۔  
**قبضے میں آنا**۔ قابو میں آنا، ہر میں آنا۔  
 اور مصروف، فصیح، راسخ۔  
 ساری راہ فتح کے قبضے میں لگئی تھی۔  
**قبضے میں آنا**۔ غور میں آنا، گویا اکسیر ہو جانا۔  
 اور مصروف، فصیح، راسخ۔  
 پھر کسی طرح ظفر اللہ نہیں ملتا قبضہ  
 آگیا خانہ دل، اس کے جہاں قبضے میں ظفر  
**قبضے میں رہنا**۔ قابو میں رہنا، اختیار میں  
 رہنا۔ کچھ میں رہنا۔ اور مصروف، فصیح، راسخ۔  
 جب کہ شرح علم دل اپنی بیاں کرتا ہوں  
 نہیں رہتی ہری اس وقت زبان قبضے میں ظفر  
**قبضے میں رہنا**۔ غل میں رہنا، تخت میں رہنا  
 اختیار میں رہنا۔ اور مصروف، فصیح، راسخ۔  
 محل میں۔ جو اگر قبضہ میں ہو تو پھر اس کے ہاتھ  
 کچھ ہو جائے کہ۔  
**قبضے میں کر لینا**۔ اختیار میں کر لینا، قابو میں  
 کر لینا، گرفتار کر لینا۔ اور مصروف، فصیح، راسخ۔  
 محل میں۔ ہاں ان خورشید نے برج الزمان کو اپنے  
 قبضے میں کر لیا، تھکڑیاں بیڑیاں پہنا دیں۔  
 و ظلم ہوش ربا۔  
**قبضے میں کرنا**۔ عملیات کے ذریعے سے جن امور  
 بھوت اور مجرمانہ دھیرہ پر قدرت تصرف حاصل  
 کرنا۔ اور مصروف، فصیح، راسخ۔  
**قبضے میں ہونا**۔ اختیار میں ہونا، تخت و  
 تصرف میں ہونا۔ اور مصروف، فصیح، راسخ۔  
 اے رند محبت جو خط و فعال تباہ سے  
 قبضے میں ہمارے جو خطا و ختن اب تک رہا  
 قول فیصل۔ اس کا ایک نوم، مکان میں رہنا

بھی لیا گیا ہے جو قبیلہ الاسمان ہے۔ جبے۔ ہم  
 تدریس نہیں جانتے کہ وہاں تک کیوں پہنچے ہمارے قبضے  
 میں ہو کہ وہاں تک کہ کو پہنچائیں۔ و ظلم ہوش ربا۔  
**قبضے میں**۔ و بالکسر، فرعون کے ساتھی جو ملک مصر  
 کے باغ سے تھے۔ عربی، تسلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
 محل میں۔ دونوں طرف کے مدنی تو اور ضرور سے  
 پٹ مانوں نے مدفن و حرم باغ ہوئے تھے  
 گویا فرعون درختا۔ سبھی قبیلی مدنی گروہ حاضر  
 تھے۔ (دبیرا کری)  
 قول فیصل۔ قبضہ حضرت فتح کے ایک پوتے کا نام  
 تھا اور مصر کے قبلی ان کی اولاد سے ہیں۔  
**قبضات**۔ کھڑاؤں، بے دار کھڑاؤں۔  
 عربی، رشتہ، تسلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
**قبض**۔ (بہشتیں) فرج، عورت کی ادا مہمانی  
 عورت کے پیشاب کا مقام۔ عربی، رشتہ۔  
 تسلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
**قبض**۔ (بہشتیں) باسحق، پہلے پیشتر عربی  
 تاج فعل۔  
 و اب فاما ہر دج مری قبض قتل کے  
 بکھوئے آگے لگے لگے شرمسار دوست مٹا و قہم آبا  
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصف نے اس کے  
 ایک معنی لکھے ہیں، حاضر، گہرا۔ لیکن ان معنوں  
 میں کوئی نہیں بولتا۔  
**قبل ازاں**۔ اس سے پہلے، اس سے  
 پیشتر، اس کے قبل۔ فارسی تسلیم یافتہ طبقے کی زبان  
 قول فیصل۔ اس محل پر زیادہ تر قبل اس کے کہ  
 پڑتے ہیں۔  
**قبل از مرگ** وادیلہ۔ صحبت آنے سے  
 پہلے فریاد کرنا۔ فارسی مثل، فصیح، راسخ۔

محل صرف۔ تھوڑی دیر اور قاتل کو قبلی از مرگ  
 وادیلہ جناب بارگ کی رنگ و سہ مرد و ہنر (بہشتیں)  
**قبل از وقت**۔ وقت سے پہلے۔ فارسی مثل،  
 فصیح، راسخ۔  
 اٹھا ہوں خوف زدہ میں بعد سے قبل از وقت  
 کہ سب سے پہلے لڑا حشر میں پکارا نہ ہو فریاد  
**قبل از**۔ اس سے پہلے۔ فارسی تسلیم یافتہ  
 طبقے کی زبان۔  
**قبلا وانا**۔ (تعلیم اول و دوم و سکون سوم) کس بات  
 کا اقرار کرنا، تسلیم کرنا، کہلانا، وہ بات جس کا کوئی  
 چھپا ہوا کچھ نہ ہو اس سے اقرار کرنا۔ اور مصروف،  
 عمام کی زبان۔  
 محل صرف۔ ہری کو اشارہ کر دیا کہ خیر و اقبال ہیں  
 اور جب ہر راجہ کی بیوی کسی کام کا اٹھ گئیں تو  
 ان کے پیچھے پیچھے گئی اور کہا تم آؤ میں سے سو میر  
 سے سب تمہارے رہتی ہوں۔ (سیر کبیر)  
**قبلا وانا**۔ (بہشتیں) تہجد، وہ نعمت جو ہر سو گز  
 ناز پڑھتے ہیں۔ عربی مذکر، فصیح، راسخ۔  
 جو حشر رہا تیری ولادت سے مشرف  
 اب تک وہی قبل ازی امت کا رہا ہے۔ عالی  
 قول فیصل۔ جادو اس مقدس علامت کو حمل لگتے  
 رہا ہیں جہاں نہ مہیات سے متعلق اور انجام دہ  
 جانی یا کوئی بہت بزرگ اور پاکیزہ شخصیت  
 ہو جیسے شہید کا رگ یا دوسرے امام حسین علیہ السلام  
 قبل ہی ہو اور قوم کی ایک شان بھی ہو۔  
 ایمان جو رکھو گے تو ایمان ہو، ہے یہ وہی شہر  
 صاحب تشریح الانشا لکھتے ہیں کہ وہ جانب  
 سامنے کے ناز پڑھتے ہیں۔ چونکہ ناز کہہ کر عربی  
 ہیں اس لیے کہہ کر بھی قبل کہتے ہیں قبلہ کہتے ہیں۔







مرے شکوہوں سے کیوں بھرتے ہیں وہ اخبار کے کام پر۔  
کوئی یہ سنا ہے کہ کب سے کہیں قبل عالم آباد  
قبلا کوئین۔ باب واداء چچا وغیرہ کے لیے  
بصیرت القاب لکھتے اور بولتے ہیں، فارسی فصیح، راج  
محلہ، جس کو کتنی مرتبہ کھایا کہ اپنے بزرگوں کا حال  
اس طرح لکھا کہ۔ قبل کوئین کعبہ دارین دم بدم کعبہ  
قبلا گاہ۔ (دبے افادت) باب کے لیے بصیرت القاب  
استعمال کرتے ہیں، فارسی، مذکر، قبیل الاستعمال  
قبول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر قبل لکھا ہی ہے  
چونکہ استاد بھی مثل باب کے ہوتا ہے اس لیے استاد کے لیے  
بھی اس کا صرف ہے جیسے۔ میں جب قبل لکھا ہی کی  
خدمت میں حاضر ہوا شفقت سے پڑھانے لگے، فارسی  
میں روش سوا ہو گیا، استاد بن گیا بہت سے طالب علم  
آئے لگے۔ (دائیرہ کے خود نوشت حالات) طنز بھی  
بھی بزرگ اور جاتی، بھی اس کا کسی کے ساتھ استعمال  
دل دیں گے ہم تو حضرت ناصح ہزار بار  
دینا نہیں ہے آپ کے کچھ قبل گاہ کا تاریخ  
تظاہر جمع خلافت اور بزرگ مسیتوں کے لیے بھی بہت  
کی کے ساتھ اس کا صرف ہے۔  
قبل گاہ اس شخص کو اس بنا سکتا نہیں ہے۔  
جو بزرگ کے ذہن کو آگے بڑھا سکتا ہے جس طرح  
قبلا المشورح۔ مراد بیت المقدس ہے جہاں  
تین کعبہ سے قبل سجدہ کیا جاتا تھا۔  
تیرے رخ سے قمر کو یوں ہے سورج  
جیسے کعبے سے قبل سورج (مشرق)  
قبول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
قبل لکھا۔ ایک آئے کام جس کی مدد سے قبل  
کارخ معلوم کرتے ہیں۔ فارسی، مذکر، فصیح، راج  
کعبہ سے نظر قبل نا ہے، حال

کے جانوں کی طرف دل لگنا ہو کہ جو تھا، آتش  
قبول فیصل۔ اس آئے کا وہ پرہ جس سے قبل کارخ  
معلوم کرتے ہیں اگر خفیف سی حرکت کو ۳۲ ہوتا ہے شکر  
اس کو توڑنے سے بھر کرتے ہیں۔  
دل تیار کہ جب کچھ سے ملا دیکھیں گے  
پھر تر پنا تر اے قبل نا دیکھیں گے نصیر  
قبل کعبہ۔ کعبہ معظمہ و کعبہ بزرگ مہدی، قابل قہر  
فارسی، مذکر، فصیح، راج  
میں وہ بھوں ہوں کہ بھوں بھی ہدیہ خط میں  
قبل کعبہ لکھا کرتا ہے القاب کچھ ذوق  
قبول فیصل۔ زیادہ تر احزاب ان کی دینی اور بزرگ مہدی  
کو قبل القاب کہتے ہیں۔  
عرض کی وہی نے اس وقت میں غفے میں حضور  
پوچھے قبل کعبہ سے جو پیش آئے امور و تاریخ  
شیخہ حضرات، علماء و مجتہدین کو کئی جگہ میں جیسے کعبہ  
سے خود قبل کعبہ نے ارشاد فرمایا کہ اگر ہضہ عدا چھوڑ  
دیا جائے تو قضا اور کفارہ دونوں درجب میرے ہزار  
بھی اس کا صرف ہے جیسے۔ کیوں قبل کعبہ مذہم حضور  
کو ہمارے عدا شہر کعبہ میں دوم دھار یوں ہی کی محبت  
پسند آئی یا کسی اور کی بھی دھن بھائی۔ (دشمنہ آذان)  
قدیم زمانے میں جیسا ہے باب کو اور شاگرد اپنے استاد  
کو خط میں بطور القاب لکھا کرتا تھا اب اس کا رواج  
کم ہو گیا ہے۔  
قبل ہر تو منہ نہ کرنا۔ کمال بیزاری ظاہر کرنا  
انتہائی نفرت کا مظاہرہ کرنا۔ ابو صرف غیر فصیح، راج  
قبول فیصل۔ مذکر کی جگہ تو بھی نظم ہوا جو قبل استعمال  
ہے۔  
سجدہ تھے اب اسے بت پر خونہ کر دیں  
قبل ہر تو اگر تو ادھر مدہ کر دیں

قبور۔ (بھینس دو اور مرد)، تبرک جمع بہت سی  
قبوریں۔ عربی، مذکر، قبلیم یا خذہ طبع کی زبان۔  
تھے جو مشہور قیصر و قنطور  
باقی ان کے نہیں نشان قبور (ذہر عشق)  
قبور، بیٹا گھوڑے کی کاکھی میں بستیوں کے لیے بنا ہوا  
چمڑے کا خانہ۔ اردو، مذکر، شروک  
کے سمیوں آپ کھینچتے ہیں پتھر قبور سے شکر  
قبول فیصل۔ اس کی جمع قبوریں ہوتے تھے، فارسی میں  
ان معنی میں قبور میں ہے۔  
قبول۔ (دبے افادت) اول واداء مردف، منظور دل سے  
پسند۔ عربی، مذکر، فصیح، راج  
رنا قبول رشک کے مدد سے نہیں قبول  
ہم آئیں کیا رقیب زری انجمن میں جو اہم  
قبول، بیٹا قیلم، انا۔ عربی، مذکر، فصیح، راج  
اسے جن جو سر کے تنا ہوا وہ قبول  
لیکن وہی نظر کو پھر اک بار دیکھ کر رگ نہا بھائی  
قبول فیصل۔ صاحب نور الہیات کہتے ہیں کہ "قبول اور  
منظور کا فرق یہ ہے کہ منظور میں ایک امید کا اشارہ ہوتا  
ہے جو ایک شخص دوسرے سے لکھا ہو قبول کا یہ منشا ہوتا  
ہو کہ ایک بات کسی نے اپنی مرضی سے تسلیم کر لی یا اس کا  
خیر مقدم کیا۔ منظور کا یہ منشا ہوتا ہو کہ جو خواہش تھی  
وہی ہو گئی جیسے اپنی یا اگر انی منظور ہو گئی اور ایک  
معنی یہ لگے ہیں کہ رعایا کی کسی خواہش کی منظوری کے  
دائے ستم ہے۔ لیکن رعایا کی کوئی خدمت نہیں  
ہے مختلف مقامات پر اس کا استعمال ہوتا ہے انھیں  
معنوں میں افصح اول بھی صحیح ہے مگر عربی میں یہ مصد  
شاذ ہے۔  
شیعوں کی اصطلاح میں کالج کے ان کلمات کو بھی  
قبول کہتے ہیں جو لڑکی کی طرف سے دی گئی کہتا ہے



یعنی ان معنوں میں تمنا نہیں رہے۔ ایجاب قبول  
کی ترکیب ہی سے زبانوں پر ہے۔

**قبول** یہ قبول۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج  
ہمیشہ رحم و کرم و ذوالجلال سسرایا  
کے قصور نہ تو نے غصاں فرمایا  
راضی ہر میں کیا کیا نہاں فرمایا  
قبول خاطر اہل کمال سسرایا  
دیادہ نام کو پروا نہیں امیری کی  
کہاں کہاں تری رحمت نے سنگری کی حیرت  
**قبول**۔ میر جدی ملی فاضل شاعر و ناخ

**قبول** خاطر۔ دل کی پسند ہوگی۔ دل کا قبول کرنا  
فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

محل شہ۔ لیکن فوق حقیقت و معرفت اور چاشنی دوزخ  
عرخان ابد قبول خاطر خدا کرے۔ (دربار اکبری)  
**قبول** خاطر و لطف سخن خدا داد است۔  
کلام میں خوبی امد دل پسندی خدا داد ہوتی ہے۔ مذکور  
مقدور تعظیم یافتہ طبع کی زبان، قلیل استعمال۔

**قبول** و بنا۔ قبول، اقرار کرنا، اعتراف کرنا، امد  
صرف، غیر فصیح، رائج۔

محل شہ۔ دیکھو اس کو پس کے حواسے کو جب  
وہاں بار پڑے گی تو خود ہی قبول وے جگہ ماں میں ہے  
چدی کی ہے۔

**قبول صورت**۔ خواہ صورت حسین و جمیل۔ امد  
صفت، صورتوں کی زبان۔

محل شہ۔ ایسا قبول صورت جو ان توہم نے دور  
اور نہیں دیکھا۔ (دکاسنی۔ از سرشار)

قول فیصل۔ اس کا صفت ہونا کے ساتھ ہے جیسے ایک  
بات مرد کہوں گی وہاں کی عورتیں بڑی قبول صورت

چلتی ہیں۔ (سیر کسار)

اسی جگہ قبول شکل بھی، مستجاب کیا ہے جو عام نہیں ہو۔  
قبول شکل تو تم سے نہیں میں شمس و قمر

کہ جہنم زخم سے ان کو کبھی گزند نہیں بھر  
**قبول** عام۔ (دعا مانت) عام پسند کی۔ ہر شخص  
کو پسند آنا۔ فارسی ترکیب، مذکر، تعظیم یافتہ طبع کی زبان  
یا رب قبول عام ہے اس کلام کو

دل کی جگہ قبول میں ہو دیوان چلتی کا جیتلی  
**قبول** کرنا۔ ماننا، تسلیم کرنا۔ امد صرف ہر مذکر  
کہا ہے اس گفتگو سے حصول؛

اگر اس جاہلو کو دیں قبول: (دعای اطفال)  
**قبول** کرنا۔ پسند کرنا، منظور کرنا۔ امد صرف،  
فصیح، رائج۔

محل شہ۔ حشر میں ملک کے نامور شہر اکو باری  
باری نہر ہائیں لواب دم لیدے اپنے بیاں مشاہی  
مہمان کی حقیقت سے طلب کیا اور سمجھوں کے ساتھ  
شایان شان سلوک کیا۔ وحشت صاحب کے پاس  
نہو۔ موت آئی لیکن انھوں نے قبول کرنے سے انکار  
کر دیا۔ (نشاخ سے وحشت تک)

**قبول** کرنا۔ پسندیدگی کے ساتھ جگہ دینا۔ امد  
صرف، فصیح، رائج۔

نک کے آئے ہیں نہ ہڑائے ہم گھرانے کو  
نہ کر قبول عینے! ہزارے آئے کو مرزا میر

قول فیصل۔ نماز اور دعا کے ساتھ۔ پسند کرنا۔ کے  
سند میں بھی اس کا صفت ہے۔

رحمت ہی رحمت اس کی ہے کرے اگر قبول  
سیری ناز ایسی نہ میرا دھن پسند آہنیانی

چہ کے خوشی کے ساتھ لینے کے معنوں میں بھی زبانوں  
پر ہے۔ جیسے "گونا پیر کے حقیر ہدیے کو نواب صاحب

نے قبول کیا یہ سیری خوش قسمتی ہے۔

نہ انشاء کے معنوں میں غی کی صورت میں بھی رائج ہے  
ہرگز نہ کیا قبول اس نے آخر

و مل سب کا کیا طول اس نے (شہادۂ امد)  
**قبول** ایک۔ (تصنیف دو دو صورت) اقبال کو  
اقرار کرنا، اعتراف کرنا۔ امد صرف غیر فصیح، رائج  
محل شہ۔ کاسنی نے ہنیا کو الگ کرنے میں بلایا نہیں

دے دے کے حال پوچھنے لگی۔ پہلے تو اس جھوڑی نے  
حال چھپایا۔ آئیں بائیں شاہیں لڑائے لگی۔ رفتہ رفتہ  
اتنا قبول کہ بھلیا کے گھر گئی تھی وہیں سے یہ اچاری

پائی ہوں۔ (دکاسنی۔ از سرشار)

**قبول** ایک۔ پسند کرنا، منظور کرنا۔ امد صرف، ترکیب  
یہ کسی کو نہیں قبولے گا نہ لگی بھو میں نہ بھولے گا تلخ

**قبول** ہونا۔ دعا کا مستجاب ہونا کسی عمل کا  
مقبول ہونا۔ امد صرف، فصیح، رائج۔

جس کو خدا اسید کرے وہ سعید ہے  
روزے ہوئے ہوں جس قبول اس کی ہے (تہذیب)

**قبول** ہونا۔ گوارا ہونا، منظور ہونا۔ امد صرف،  
فصیح، رائج۔

سو آفتاب ہزار بلا میں قبول ہیں  
صفیاس کا نہ دیکھے دن اور پسند آہر

قول فیصل۔ غی کی صورت میں بھی رائج، فصیح، جیسے  
ذات صاحب دولت کے بھوکے۔ شہرت کے

کی بار و دروازہ مقامات سے مشاعروں میں حدارت  
نے کے۔ عورتیں آئیں لیکن قبول نہ کیا مقلع ہے حشر

**قبول**۔ (تعظیم اول و مادر صورت) ایک ترکیب  
جو چہ کی داں اور چا دل نا کر پکا حلق ہے۔ امد

صرف، رائج۔

تو فیصل۔ بعد روٹ ہی کو چہ کی کھڑی۔  
کہتے ہیں



قبولیت ہے۔ رتشدید یا قبول کرنا منظور کرنا۔  
اردو نوشت، فصیح، رائج۔

محل قتل۔ اشد بڑا قاتل ہے اور قبولیت اسے سزاوار  
ہے۔ (دردبار الہری)

قول فیصل۔ بظاہر یہ لفظ عربی معلوم ہوتا ہے لیکن یہ خود ساختہ  
ہل مند و غیر تشدید یا بھی ہل دیتے ہیں جو فصیح نہیں ہے۔

قبولیت ہے۔ دعا کا قبول ہونا، دعا کا مستجاب ہونا  
اردو نوشت، فصیح، رائج۔

مگر قبول ہونے پر شکر تکبیر کرتی ہے جنت  
راہ قبولیت جوار ہے۔ از غنی نہیں

قبولیت ہے۔ وہ کافذ جو کاشف از سینہ کو لکھ کر  
دیتا ہے کہ مجھے جہنم کیسی باڑی کے لئے دی گئی ہے

اس کا لینا بھی منظور ہے۔ اردو نوشت، از غنیہ اصل  
اور کاشف از سینہ کی صحت ملج۔

قول فیصل۔ سینہ اور جو تھریرکان کو کھل کر دیتا  
ہے اس کو پٹہ۔ کہتے ہیں۔

قبولیت ہے۔ قبول عام ہونا اپنہ یہ ہونا  
پسندیدگی۔ اردو نوشت، فصیح، رائج۔

سخن تیرے پر ہرک ہے جو مصروف  
قبولیت ہے یہ بات موقوف سودا

قول فیصل۔ عام طور سے قبولیت عام اور شرف  
قبولیت وغیرہ ترکیبوں کے مستعمل ہے۔

قبیلہ۔ برج بلند جزائری یا جاتو عربی فکر فصیح، رائج  
بنو قبیلہ قرآن نام سونے کا پہر ایک شے ہے جو اپنی مقام سونے کا  
قول فیصل۔ یہ شکل محض وغیرہ میں بھی ہوتی ہے۔

نئی سراج بائی ہے خیار گور خیزن نے  
گولہ جو تھا قد بنالہ کی محفل کا اترینا

قبیلہ ہے۔ رتشدید یا قبول کرنا منظور کرنا۔  
نارینا بڑا خواب، عربی صفت، مذکر، تعلیم یافتہ

طبع کی زبان۔

برابر جو کوئی قسے بھج  
غیر محال کو کہا ہے ترجیح

قبول فیصل۔ یہ لفظ اگر واحد کی صفت قرار پایا گیا  
تو اپنی اصل حالت پر رہے گا جیسے غل فصیح۔ اور

اگر جمع کی صفت قرار پائے گا تو ہائے تہذ کی اخافت  
کے ساتھ قبیلہ۔ جو جائے گا جیسے بزرگ پرگان خدا

انفال قبیلہ سے ہمیشہ بچتے ہیں۔ ایک ذرا سے  
فرق کے ساتھ اس کے ایک معنی، معبود اللہ اصل

قبیلہ ہے۔ بھی ہیں۔  
قبیلہ ہے۔ رتشدید یا قبول کرنا منظور کرنا۔

قبیلہ ہے۔ عربی، تعلیم یافتہ طبع کی زبان۔  
اسی قبیلہ سے ہے قول خواہر شہر

امام عصر کی گردن تھی جب تھریر  
قول فیصل۔ عربی میں اس کا معنی آموش کا گروہ، خاصہ سیوں

لے یعنی شہر استعمال کیا اسی سے قبیلہ یعنی زوہر  
بنایا ہے۔

قبیلہ ہے۔ خان دان کٹم قبیلہ، عربی،  
مذکر۔

قبیلہ ہے۔ ان گھنوں میں کل پر قبیلہ ہی ہوتے ہیں  
قبیلہ ہے۔ گردہ بھڑا، ایک مال کی اور وہ

خاندان، زرتہ، عربی، مذکر۔ فصیح، رائج۔  
سدائے یا نعم سے قبیلہ گونا گونا تھا تھا

دلہاں سے ہو گئی تھی خواہ شان ازو باری  
قبول فیصل۔ ان اخافت نے لکھا ہے کہ اردو

میں اس کے ایک معنی جوار کے بھی ہیں اہل  
لکھنؤ ان معنوں میں بالکل نہیں بولتے۔

قبیلہ پرور ہے۔ اپنے کہنے کی پرورش کرنے  
دلا، کتبہ پرور، عربی فارسی دلفاظ، صفت  
دفرنگہ معنی

قول فیصل۔ عام طور سے زبالہ پر قبیلہ پر نہیں  
ہے۔ البتہ خاندان کی پرورش کرنے والے کو قبیلہ

کہتے ہیں۔  
قتال ہے۔ مسد بکریوں، اس کے کے ساتھ

وہ کتب جس میں خوریزی ہو۔ عربی، مذکر۔ فصیح، رائج  
جویرے تمل کے ہل میں کائنات ہوا

ن ہے کہ جس میں اس کے بڑا انفال ہوا  
قول فیصل۔ دینہا نہیں بولتے۔ زیادہ تر ترکیب

خاندانی کے ساتھ ہی بکھتے اور بولتے ہیں۔ جیسے دشت  
قتال، میدان قتال وغیرہ۔

اس قدر کفار کا دست قیدی پڑ گیا  
ہو گیا دشوار میں باقی قتال کا روز اور

تھر نے قتل کرنا۔ کے معنوں میں نظم کیا ہے  
جو متروک ہے۔

کر جو من نے باذی قتال عالم پر  
سیاہ ظلم کی گیسو انسان ہوا

قتال ہے۔ دبا لفظ رتشدید، دم بہت زیادہ  
قتل کرنے والا، بہت بڑا قتل کرنے والا۔ عربی صفت

مباذہ، مذکر، فصیح، رائج۔  
ترے قبیلہ بتاتے نہیں تجھے قتال

جب ان سے پھر اصل کی کام نہیں  
قول فیصل۔ قتال جہاں اور قتال عالم کی ترکیب

سے زیادہ مستعمل ہے۔  
قتال جہاں مشوق جو تھے ملنے میں پڑے دفن ان کے

یامرنے والے لاکھوں تھے یا دمنے والا کوئی نہیں  
آرزو گھنوی

تیرا یہ ذات اور دے لقم قتال عالم ہے  
نم شہر کا عالم ہے عربی عبارت پر

قتال ہے۔ رتشدید یا قبول کرنا منظور کرنا۔  
قبیلہ ہے۔ عربی، تعلیم یافتہ طبع کی زبان۔



دلی، بولی، بیڈ، باندہ، سخت، مرث، تعلیم یافتہ  
طبعی کی زبان۔

لوگوں کو بجا دینے کی شجاعت و نام  
قتل گاہ پر حکم قتل عام

**قتل** :- (بالفتح) خون کرنا، جان سے مار ڈالنا  
بولی، مذکر، فصیح، رائج۔

قتل منظور ہے ہر ایک دشمنی کا  
اس سے مراد کال کو دیا حکم صفائی کا

قتل فیصل :- لفظ قتل عام طور سے ذبح کے منہل  
میں پھیری یا کورہ وغیرہ سے لڑنے کے منہل میں

پورا جاتا ہے جو وہ دور میں چونکہ ہندو اور پستول  
وغیرہ کا رواج زیادہ ہے اس لیے اس کے ذریعہ

مار ڈالنے کو بھی قتل کرنا بولنے لگے ہیں۔ اس کا  
صورت ہونا اور کرنا کے ساتھ مخصوص ہے۔

**قتل** :- (بالفتح) کڑا، کسی کھانے کی چیز  
کا گول ترشٹا ہوا کڑا۔ اور، مذکر، فصیح، رائج۔

حلی نشا :- حلی کی ایک عورت نے کہا۔ میں تباہی  
بھ سے کیوں نہ پوچھا ہوں ترکیب ہے بولی کا

اپار دنت اور گرتین سے ہوں۔  
دندانہ آزاد اور اول ص ۹۱

قتل فیصل :- صاحب زنگ اثر کے نزدیک، کشتہ  
میں اسکا اطلاق مرث پھیل کے گوشت ادا کے

کڑے پر آتے ہیں۔ حالانکہ وہ کھنڈ پھیل کے بیٹے  
کھنڈ لاہوتے ہیں۔ اور مرث آگرمی کی خسیس نہیں

ہندو اور بولی، اگر جو بکین جبار کے بیٹے خیم کے کڑے  
کے بیٹے ہوتے ہیں۔ بکین شرط ہے کہ گول ہی کے

ہوتے ہوں۔ یہ لفظ ہندی کتا، کی بولی جوی صورت  
ہے۔ بعض کے نزدیک یہ قتل سے بنا یا

کیا ہے۔

**قتل المزدی قتل** (بالفتح) :- تب  
اس کے کہ مزدی اذیت پہنچائے اس کو قتل کر دینا

چاہیے۔ بولی قولہ، تعلیم یافتہ طبعی کی زبان۔  
قتل فیصل :- عوام لفظ سوم بستہ ہیں۔ جاسوظ

صحیح نہیں ہے۔ ذیل کے شریں، ہندی کو مانڈا  
کے معنی میں یوں فظلم کیا ہے۔

قتل مزدی کا ترشٹا ہے مدت  
نامی اب تک کیوں سلامت رہ گیا

**قتل پر کمر باندھنا** :- کسی کو مار ڈالنے  
کا پختہ ارادہ کرنا، اور دوسرے، فصیح، رائج۔

ہے سر پیکار وہ خون غیر میں رنگا ہوا  
قتل پر کمر باندھ کر لگے ہو گھر سے باندھ کے

**قتل عام** :- (باعتنا) عام خونریزی، بلا  
انتیاز مذہب و ملت و سن و سال و مرد و عورت

جان سے مار ڈالنا، فارسی ترکیب مذکر فصیح، رائج۔  
کہا جو میں نے کہ رخ سے کبھی نقاب الٹو

تو من کے بے ک منظور قتل عام نہیں  
**قتل عام کرنا** :- (مستوی) عام خونریزی

کرنا، یا انتیاز میں پانا اسے جان سے لٹا دینا۔  
اور مرث، فصیح، رائج

تلوار باندھ کر نہ کرے قتل عام وہ  
اس واسطے خدا نے کرنا پر یہ کی بکر

**قتل عام ہونا** :- بڑی خونریزی ہونا بہت  
سے قتل ہونا۔ اور دوسرے، فصیح، رائج۔

بارگاہ حسن یہ پوچھا تو کیا دیکھا عریز  
اک نظر تھی کارزار قتل عام تھا

**قتل عمد** :- (باعتنا) دیدہ و دانستہ کسی  
کو مار ڈالنا، جان بوجہ کے کسی کو ہلاک کرنا مذہبی

ترکیب، مذکر۔ (مطالعہ قانون۔

حلی نشا :- ایک قول شجاعت سے منسوب ہے کہ اس صورت  
میں آکر رہے گا بارگاہ دار جو گاہ قتل عام ہوگا۔ نہیں

تو داخل قتل عام نہیں۔ (دراستہ کتاب القصاص فی قتل عام)

**قتل کا بیڑا اٹھانا** :- کسی کے قتل کرنے  
کے لیے قسم کھانا اور ضبط کھانڈنا، اور دوسرے

فصیح، رائج۔  
سرکشت شوق شہادت میں بول گیا کہ

قتل کا بیڑا اٹھائے تو وہ جمع خوش غلات  
**قتل کرنا** :- کسی کو جان سے لٹا دینا، کسی

کا سر کاٹنا، بھڑکاؤ اور وغیرہ پھینکا۔ اور دوسرے  
فصیح، رائج۔

ہم آہی کہتے ہیں تو بوجہ تہی نام  
وہ قتل بھی کرتے ہیں تو پوچھا نہیں تھا

قتل فیصل :- مستوی، مستوی میں قتل کرنا بھی لفظ  
ہے۔ جیسے چاہیے بیکتا ہوں کو قتل کر دیتے تھے

خانہ ان کو تباہ کر دیتے تھے وہ سرشٹ دیکھا تھا  
دوسرے نہ مار سکتا تھا۔ (مدیا بکری)

**قتل کرنا** :- (باعتنا) قتل کرنا اور  
دیکھ کے گویا مار ڈالنا، اور دوسرے، فصیح، رائج۔

قتل کرنا ہی تو ہمارے یہ کہنا کہ لو  
ایستودا من بھی ہوا اور ہے ترا چھا ہوا

**قتل گاہ** :- (باعتنا) قتل کرنے کی جگہ  
وہ جگہ جہاں لوگ قتل کئے جاتے ہوں، فارسی مرث

فصیح، رائج۔  
کہتے ہیں کس کو اس کی جیل قتل گاہ ہے

آتا ہے وہ دیکھ کے صمصام آفتاب  
تو فیصل :- (باعتنا) قتل کے بھی فصیح و رائج ہے

سر اسطرت بھکائے تھی جلی تھی دس لکھ  
کہ قتل کہ میں تیغ تری بے حواس تھی جی پیر قیاس



اس کی اردو جمع قتل کا ہے اور اپنے محل پر قتل  
کا ہوں بھی راج و فصیح ہے۔

وہ بھیا نک قتل کا ہے بقیہ ابھی پیش نظر  
ہوئے تھے خون میں اپنے ہونے شیر زہر  
**قتل**۔ مثلاً کا موت، چھڑا قتل۔ (اور وقت)

قبول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔

**قتلی**۔ (تیم اول و تشدید دم) صندوچی چوٹی  
پٹاری۔ ترکی، موت، قتل، الاستمال۔

بہم سمٹ آئے لکھنؤ لنگور  
جیسے قتل میں کاے انگور (موتی لنگور)

قوله فیصل۔ اس کی اردو جمع قتلیاں ہے۔  
کرکے بکے قتل جب قتل انگور کی

پانی پانی درج میں عقد لائی ہو گیا  
بہم سمٹ آئے لکھنؤ لنگور

انہی کی بجائی گول ڈھلے دار پٹاری جس میں  
انگور رکھے جاتے تھے اس کو قتل کہتے تھے جیسا کہ ادب

کی مثالوں سے ظاہر ہے چونکہ یہ طریقہ بھی ختم ہو گیا  
اس لئے انگور کے ساتھ اس کا صرف بھی قریب

ختم ہے۔  
**قتل**۔ (بفتح اول و یاء سرور) قتل  
شہید قتل کیا گیا، وہ جو قتل ہوا ہو۔ عربی صفت  
فصیح، راج۔

ترے قتل بتاتے نہیں تھے قتال  
جب ان سے پوچھا جل ہی کا نام پوچھا

**قتل**۔ (بفتح اول و سوم) قاتل، بدکار و عورت  
جہاں۔ عربی، موت، غیر فصیح، راج۔

چھڑکاتی ہے کیا دفتر درخیشہ میں آنکھیں  
تعبہ کبھی گھر میں نہ ہو مستور کسی کے سودا

قوله فیصل۔ عربی میں قتل بمعنی کھانا ہے چونکہ

عسیر میں بدکار و عورتوں کو کھانگھار کے ہاتھ میں  
اس لحاظ سے ان کو تعبہ کہتے تھے۔ عورتیں گال کے

دور پر بھی بوٹی ہیں۔  
جب تک اپنے ساتھ لے نہ لیا

نہ قتل اس جگہ سے وہ تعبہ (عروج الفت)  
حضرات شہر اکنا تھے۔ دنیا کو بھی تعبہ کہتے ہیں

دل میں مت رکھو طلب دنیا کی کیا تعبہ ہے یہ  
سور اتنا تو کچھ دل میں کہ مکتب خانہ کی سرکند

**تعبہ** چوں پر شود پیشہ کشد دلالی  
ناخنہ عورت جب بوڑھی ہو جاتی ہے تو کٹنا یا کرکے

گنتی ہے۔ فارسی مثل تعلیم یا خنہ طبعی کی زبان۔  
قحط ہے (بالفتح) بارش کے نہ ہونے کے باعث

خاک کا گراں ابد کم ہو جانا۔ کال، خشک سالی۔  
عربی، خنہ، فصیح، راج۔

ع ابر مزگاں سے مرے جاتا دارم عالم کا قحط  
قحط ہے کسی چیز کی کمی یا بلکہ نایابی۔ عربی، خنہ

فصیح، راج۔  
ع بتے ہیں دیادہاں اب تھا جہاں شہم کا قحط۔ قحط

قوله فیصل۔ پانی کی کمی اور نایابی کے لیے اس کا  
استعمال قحط آب کی ترکیب سے زیادہ ہے۔

بڑے خشہ پانی پر زینب اس کا دنیا فاقہ  
مر مر مرا ہاں ہوا ہے آ کے قحط آب میں

**قحط الرجال**۔ (لفظ قحط رجال) نیک  
کردار آدمیوں کا فقدان، اچھے آدمیوں کا نہ

پایا جانا۔ عربی ترکیب، خنہ تعلیم یا خنہ طبعی کی زبان  
دیکھا نہیں ابھی کچھ قحط الرجال نم نے

اس سے بھی سخت آئیں آگے گزائیاں ہیں حاق  
قحط آنا۔ کال ہونا کسی چیز کی نایابی ہونا۔

اردو صرف، قلیل الاستمال۔

ہنس کے حق میں یہ قحط آیا بار آئی نہیں  
کہ ہو گئے مثل زہر گھر شہوار سبیر

قحط پڑنا۔ پانی نہ برسنے کی وجہ سے غلہ پیدا  
ہونا یا زیادہ بارش کی وجہ سے فصل کا تباہ و برباد

ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔  
محل صول۔ ساتھ ہی قحط پڑا اگر تباہی عام خلقت

پر عموماً اور خاص لوگوں کے لئے خصوصاً انہاں  
ہو گئی۔ (درد بار اکبر)

قوله فیصل۔ بطور محاذ کسی چیز کے حقا ہونے کے  
معنی میں بھی استعمال کرتے ہیں۔

تازہ اخبار ہوا کرتے ہیں عذوں ہر روز  
گھر میں شاعر کے کہیں قحط سخن پڑنا ہی

عذوں عذوں میں اس کی نکلی صورت (قحط طبعی)  
بھی راج و فصیح ہے۔

کئی خنہ نہیں ہے الفت کا  
بڑی قحط کیا محبت کا محو تر گدو

قحط ہونا۔ کال ختم ہو جانا، نایابی نہ  
ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

ابر مزگاں سے مرے جاتا دارم عالم کا قحط  
عبتے ہیں دیادہاں اب تھا جہاں شہم کا قحط

**قحط زدہ**۔ (بے اضافت) بھوکا، قحط کا مارا  
ہوا۔ فارسی ترکیب، خنہ، فصیح، راج۔

ہے تک ابدہر قحط زدہ اس طرف یہ قحط  
کشتہ وہ کھا کے پیٹ بھرے پان سیریں ادب

**قحط سالی**۔ (بے اضافت) وہ زمانہ جس میں  
بارش نہ ہونے کی وجہ سے غلہ پیدا ہوا ہو،

خشک سالی۔ اردو، موت، فصیح، راج۔  
سکے یہ قحط کے آثار عالی و کفایت بگلان قحط سالی

نیر (سراج المصابین)



قول فیصلہ۔ فارسی میں خط مارا کہتے ہیں۔  
خط کا مارا۔ خط سے بہت زیادہ متاثر، بھوکوں  
مرنے والا۔ اور صرف تلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ آج سے ستر برس پہلے بہت سے خط کے  
ماروں نے اپنی اولادوں کو فروخت کر دیا تھا۔  
خط کرنا۔ خشک مٹی کی بلاناروں کو ناجائز برکت  
ارادینا۔ اور صرف تلیل الاستعمال۔

بھرم جوں اغنیاء و فقیروں پر عذاب  
کرتا ہے خط دیکھ نہ دینا زکوٰۃ کا نسخ  
خط کرنا۔ کسی چیز کو کم یا ب یا تابیاب کر دینا  
اور صرف فصیح و راجح۔

زکریا قیاب تو خط شراب و نہیں جان رند قوح و نہیں  
خط ہونا۔ کسی چیز کی تابیابی ہونا، ضرورت کی چیز کا  
بیس دستیاب نہ ہونا۔ اور صرف فصیح و راجح۔

اب ہے اس کو دے میں خط غم الفت شد  
ہم نے یہ مانا کہ وہی میرا ہیں کھائیں گے کیا غائب  
قول فیصلہ۔ اس کی نگین صورت (خط ہو جانا) بھی  
فصیح ہے۔

یاد آئے کہ مشقوں میں بھی نہیں کہتیں  
خط اپنے عہد میں ہر دہنا کا چرگیا رند  
خط و سبالتح کریم کی بانی اہستہ ذیل۔ ورنہ  
شکر خج و راجح۔

دیکھ لے کہ اس سوسے یہ چھاتی خاک  
پاؤں تک گرنے لگی میں چہرہ ہوا لطافت  
قول فیصلہ۔ وہی میں بتھید دم ہے۔ فارسیوں نے  
بہ تحقیق بھی استعمال کیا ہے اور ماروں نے بھی خط  
عرج کہا ہے۔

مبارک و دم کا نام بھی علم میں کا قدشاہ (نام  
تیسرے صفت اول)

شمار بھی دیکھے ہیں بہت کبک بھی لاکھوں  
قد لکھا تھا راسا ہذا الباقین اب تک رند  
قدامت۔ انج تول دوم چہارم ہیرینہ  
ہونا، کہہ ہونا، ہونا ہونا، کہنگی پر اپنا پنا اور بی سوخت  
فصیح و راجح۔

کہوں کیا میں قدامت دس سال کی  
پری بنیاد بعد اس کے جہاں کی  
قول فیصلہ۔ وہی میں یہ لفظ۔ ہیشتی کے معنی میں  
بھی مشق ہے جس کا اردو سے کوئی تعلق نہیں، نہ کہ  
سے فرق کے ساتھ دس کے ایک معنی ہیں۔ قدیمی  
ہونا۔

بزرگ نہایت گل ہم میں غامد ہون  
قدامت اپنی تجھے اغیار نہیں علوم رند  
قدامت پرست۔ پانی دیش کر  
بہت زیادہ پسند کرنے والا تہذیب قدیم کا دلوان  
فارسی ترکیب۔ اور صرف جدید اصطلاح۔

محل حشا۔ بے پردگی کی مخالفت اس بات کی کہیں  
ہوئی دلیل ہے کہ آپ و ہندی قدامت پرست ہیں  
قدامت پرستی۔ قدیم وضع کی سختی سے  
ساقہ پابند ہونا۔ پانی تہذیب کو مد سے زیادہ  
سند کرنا، فارسی ترکیب اور صرف جدید اصطلاح۔

محل حشا۔ یہ قدامت پرستی نہیں تو کس کی ہے  
کہ اس ترقی کے عہد میں بھی پانی تہذیبوں کو گنگ  
سے ملنے جوئے ہیں۔

قدامت پسند۔ دشمن جو قدیم تہذیب  
کو پسند کرتا ہو۔ پرانی دیش پرچنے والا۔ پرانے  
آجاء ستاد پرانی وضع والا جہات پسند کی تعین،  
فارسی ترکیب، اسم فاعل۔ اور صرف جدید  
اصطلاح۔

محل حشا۔ کھنڈ میں بہت سے بیس قدامت پسند  
کو جنوں نے رند و محل اپنی غصہ نہیں چھوڑی۔

قدامت پسندی۔ قدیم تہذیب کو پسند کرنا  
پرانی دیش پرچنے والا جہات پسند کی تعین، فارسی ترکیب  
اور صرف جدید اصطلاح۔

محل حشا۔ میں نے دس سال کا صاحب کی قدامت پسندی  
کی دنیا قابل تھی کہ رند دم تک ان کے چہرے  
پر شیک تھے۔

قدامت۔ سدا مانتا آدمی کے قد کے برابر  
مبارک و دم کا نام بھی علم میں کا قدشاہ (نام  
تیسرے صفت اول)

بہت غبار کو قد آدم آرا نیسم  
آگے نہ سوار تھا اب سوار ہو تیسر  
قول فیصلہ۔ حیرت دم کی تشبیہ کے ساتھ قد آدم  
زیادہ استعمال کرتے ہیں۔

دکھائیں غیر انھیں آئینہ دو بھر نہ گمانی ہو  
مری گے ڈوب کر ہم شد آدم اس کی پانی کو نکلتا  
قد آدم آئینہ۔ رہ تہذیب حیرت دم پر آئینہ  
آدمی کے قد کے برابر آئینہ جس میں پورے قد کی تصویر  
لکھائی دیتی ہے عورتی فارسی الفاظ، مذکر فصیح و راجح  
دیکھنا کہ خدا نے اپنا نام ڈ آئینہ بننے کے قد آدم  
حق کا کو دیا

قول فیصلہ۔ قیل کے شرمیہ قد آدم کو چاہے تحقیق  
بروزن خلعتن پرچھے چاہے بتشد ہر برہنہ فاعلاتن  
دولوں صورتیں جائز ہیں۔ ہر حال دوسری صورت  
سے زیادہ محل ہے۔

راج ویا حیرت عشاق نے اس بت کا مکان  
قد آدم ہیں گے آئینے دیواروں میں صبا  
سستی کھدی سے قد آدم سے بڑے آئینے کہا ہے جو  
بہت حسین تقریب ہے۔



آبشاروں نے بلند ہی پر چڑھ کر اپنے  
قد آدم سے بھی کچھ دور ترے آئے  
اس کے قبل ایک کا امانہ کر کے بھی گئے ہیں۔  
ہوا چاہ ذوق کی طرح نرم  
سہ ہوا میں رتفع اک قد آدم صریح  
**قد آدم عظیم کرنا**۔ کھڑے سے کسی  
کی تعلیم کرنا۔ کسی کی تعلیم ہے پورے قد سے کھڑا  
ہونا۔ اور صورت، حرکت  
قد آدم ترقی تعلیم کرتی اڑ کے خاک اپنی  
پس روئے جو دیتی تاویلی اسے پر نور  
قد آدم فیصلہ ذیل کے شر میں قد آدم کی تبدیلی کے ساتھ  
یہ کا وہ نظم کیا گیا ہے۔  
وہ پری آیا تھا تعلیم سب کرتی تھی  
خاک میں قد آدم کی نورانی ہوتی گرا گھٹی  
اب اس میں پورے قد آدم تعلیم کرنا ہے جو تعلیم یافتہ  
ہوئے کی زبان ہے۔  
**قد آدم عظیم کرنا**۔ کھڑے سے کسی کی  
تعلیم کو سیدھا کھڑا ہونا۔ اور دائرہ متروک  
سب سرفراز عسکر اعظم  
تعلیم کو کھڑے قد آدم حسن کا کوئی  
تسلیم فیصلہ۔ اب اس میں تعلیم یافتہ طبقہ سرفراز  
تعلیم کو کھڑا ہونا ہے  
**قد آدم**۔ راجہ (بھانٹ) سیدھا قد۔ مناسی  
صفت، مذکر متروک  
ہے جو انسان ہے اسے یہ قد آدم پسند  
یہ نور یافتہ ہے دوسرے پھر آدم پسند  
قد آدم ہر در بدن خولن طویل القاست  
رہے تن درخش کا۔ اسے قد کا بڑے ذیل غلط  
کہا۔ لہذا رنگ فارسی، صفت افسح، راجہ۔

چاہے جتنا بھی قد آدم ہو کوئی  
رہتے تھے لیکن خود سر بلند  
تسلیم فیصلہ۔ حشر دوم کی تشبیہ کے ساتھ  
قد آدم بر بدن خولن طویل (بھی) بالوں پر ہے جو نسبت  
کم فصیح ہے۔ مولف نور العزت کی تحقیق کے  
مطابق ترکی زبان میں مدت آدم ان سواروں کو  
کہتے ہیں جو بھانٹت کی غرض سے شکر کے گوردہ  
ہیں۔ لیکن بعد اسے ان سنی نہیں ہوتے۔  
**قد آدم**۔ راجہ پر آنا۔ قد بڑھنا۔ اور صفت  
فصیح، راجہ۔  
کٹ گئے اسے بھانٹ کے جوان چمن  
بازہ پر قد جو آرا سے تم ایک آرا کیا  
**قد بال**۔ بال و بافت (بلند اور مناسب  
قد جو دیکھنے میں اچھا معلوم ہو فارسی ترکیب تعلیم  
یا نہ بھٹے کی زبان۔  
مقلد ہم دوم کو طویل اور کھڑے  
قد بال اگر بھانٹ ہے البتہ کھڑے دیر سنی  
تسلیم فیصلہ۔ حشر دوم کی تشبیہ کے ساتھ۔  
(قد بال) بھی کہتے ہیں۔  
حشر دوم میں ہے وقت قد بال ہو گیا  
**قد بال**۔ بال و بافت (بلند اور مناسب  
قد جو دیکھنے میں اچھا معلوم ہو فارسی ترکیب بھٹ  
میراج سرش کو ہوئی اک قد بال  
گرد سرش آن کے پھر نے لگی زہرا  
قد آدم فیصلہ۔ دیر نے اک قد بال کہا ہے۔ ہنہا،  
قد بال بھی استعمال کرتے تھے۔  
اس سرفراز نے آج کیا زہرا کا زور  
محل کو زمین سے متد بال اٹھایا کہینہ گھٹا  
اب عام لہجے میں محل پر قد آدم ہی

ہوتے ہیں۔  
**قد بر**۔ راجہ کی نوکے دیکھا، پڑے  
(دعا کے بعد) جس قد آدم ہی قد آدم کی گرت اور  
گردے عورتوں کی زبان۔ (زمرنگ صفت)  
تسلیم فیصلہ۔ یہ ترکی زبان ہے۔ گھٹا میں  
مستعمل نہیں۔  
**قد بر**۔ راجہ پر آنا۔ قد کا بارہ پر آنا، اور صفت  
فصیح، راجہ۔  
جہاں پاک ہے ہر اک حدود پڑھنے کے  
خوشی سے باپ کا دل قد کے ساتھ بھٹے  
**قد بلند**۔ مدت بھانٹ اور پنا قد، لہذا اور خوش مذاق  
ہنہا کی ترکیب، مذکر۔ فصیح، راجہ۔  
ابھی تو زمین میں ہر صدمہ کچھ قیامت کے  
قد بلند کو کھینچ لے کر کیا رنگ ہے شوش  
تسلیم فیصلہ حشر دوم کی تشبیہ کے ساتھ (قد بلند)  
بھی استعمال کرتے ہیں۔  
ہر سہ قامت معلوم خود پسند  
ہے بہت عقل مراد قد بلند سے غلا گھٹی  
**قد بر**۔ کھینچ ہونا، بھانٹ پر ہونے ہونا، جہم کے  
بالکل مناسب ہونا۔ اور صفت افسح، راجہ۔  
دست مٹی ہو کہ وہ دست عدم  
جو بھی باہر ہے وہ قد پر چھایا  
تسلیم فیصلہ۔ ہونا کی جگہ آنا بھی ہے۔  
جو مریے شیکہ آیا کسی کے قد پر  
فصلت عشق کا کوئی بھی سزاوار نہ تھا  
**قد**۔ راجہ اولی دوم (بڑا پنا) سلطان  
رہا، مذکر، فصیح، راجہ۔  
ہاتھوں میں یاد کے نیس سناؤ شرب کا  
دست کج میں قد آدم آفتاب کا۔



جھٹا، غلط ثابت کرنا۔ اردو صرت۔

(نرمشک صفت)

قدح منضیل۔ لکھنوی مستعمل نہیں۔

قدح کرنا۔ پینے کا آہٹ کرنا۔ مینائی

دایس لکھنے کے لئے، لکھنے میں پڑی ہوئی جھٹی کو ہٹانا

اردو صرت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال

چشم تماثل کی پھر قدح کر کے اب

غفلت کے جباروں کو ایک ہی مینائی پر

قدح کش۔ شراب خوار، شرابی، فانی

ترکیب صفت، قلیل الاستعمال۔

سادن میں دیا پھر شراب دکھائی

برسات میں عید کی قدح کش کی بنائی

کام رندان قدح کش کا بہرہ دہی

منہ کے درمیں گشتے میں وہ سبیلے

قدح کی غیر مستانہ۔ بھلا چاہئے اپنی

عید کی چاہئے سلامتی چاہئے اردو صرت، نصیح دہی

ساقیا جام کو اللہ سلامت رہے

یہ قدح میرا غیر اس کی مینائی

قدح نوش۔ شراب خوار، شرابی، فانی

ترکیب صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قدح ہی تجھ بھی قدح نوش ہوئے

چھپ چھپ خند نہ۔ ہم آغوش ہوئے

نہ کر ساقیا اب تو قحط شراب

نہیں جہان نہ قدح نوش میں

قدح ہم سونا۔ بڑھاپے کی وجہ سے کمزور

تھک جاتا۔ اردو صرت، نصیح دہی

ہر اک جہان کا قدح ہم سونا پیری سے

مال کار لکھی جہاں پستی ہے گرا لکھی

قدح کیرہ۔ (جسٹیس فیروز خٹیف دم)

فانی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

وہ بزم نہیں وہ لوگ نہیں وہ کل فلم نہیں

پینے میں مزہ اب کیا ہے کہ نہ تھا اس میں

قدح بھڑا۔ شراب کے پیلے کو صرت

سے بھڑا اردو صرت، نصیح دہی، راج۔

سے گسلاں سخن پھر بھر کے اپنا قدح

اب ہمارا دور آخر دہن میں رہ گیا

قدح پیا۔ شراب خوار، شرابی۔ فانی

صفت۔ (نور اللغات)

قدح منضیل۔ کسی اردو شاعر کے کلام میں نظر

سے نہیں آتا۔

قدح خوار۔ شراب خوار، شرابی، فانی

ترکیب صفت، قلیل الاستعمال۔

گرنی تھی ہم پر برق تھی نہ طور پر

میتے میں بادہ موت قدح خوار دیکھ کر

قدح خواری۔ شراب خوری، شراب پینا

فانی ترکیب، نصیح دہی، راج۔

جہاں حلقہ تھی ہی مٹی کا نواں ہاں

بہر بہ بام مل میں حق شراب قدح خوری

قدح کا شہ۔ بڑا پسند

کے اردو صرت

علا شہ۔ نواز شہ اردو قدح کا قدح پیتے ہوئے

کی قدح رخصت ہو چکا ہے۔ رخصت کرنا

قدح کرنا۔ بڑا کرنا۔ نڈرت کرنا، برا کرنا کسی کے

عہدوں کو کھوت۔ اردو صرت، نصیح دہی، راج۔

علا شہ۔ بلا وجہ کسی کی قدح کرنا اہل علم مصدا جان

تہذیب کا شیعہ نہیں۔

قدح منضیل۔ ہم طے رکھ کر ہم خط قدح کا قدح ہو۔

قدح کرنا۔ بڑا کرنا۔ دین کا شہار جہاں کرنا

بے ذہنی عشق دیدہ دل دھول چہر

فانی قدح پینے والی سبب

قدح منضیل۔ قدح شراب، قدح مل، قدح کے وغیرہ

قدح کی ترکیبوں سے شراب نوش کرتے ہیں۔

بے کیوں نہ دے ساقی نظر کتاب الٹا

کر پڑا ہے آن تو میں قدح شراب الٹا

اس نے جہول کو نہ لکھایا و نہیم

یہ بام جم ہوا قدح مل نہ ہو سکا

اردو میں اس کی غیرہ صورت قدح دیکر

جو تم بھل سے جانتے تھے سرائی کو

قدح کی آگ لکھتی تھی کوہ گہر تر

یہ قدح کر کے جمع بھی ہے۔

صفت شراب خور کے برابر نشست

زخم رس کے تھے میں وقت و وقت

قدح ہشت چیز، پھل، تر، عربی، سونٹ

(نرمشک صفت)

قدح منضیل۔ قدح میں پینے والے حلقہ کے

کے ساتھ لکھوں کے آپریشن کے سخی نہیں ہوتا ہے۔

چشم تماثل کی پھر قدح کر کے

غفلت کے جباروں کو ایک ہی مینائی پر

قدح بہ نڈرت کرنا، بڑا کرنا، برا کرنا کسی کے

عہدوں کو کھوت، نصیح دہی، راج۔

اب تو وہ صرف ذہنیت کا آگ بزم رہا

تو قدح پھر کے کی تھلا آگ پھر ہے

قدح ہشت چیز، پھل، تر، عربی، سونٹ

میتے آپ کی دین کی قدح نہیں ساقی۔

انوار

قدح منضیل۔ اس میں ان میں نہیں ہوتے۔

قدح آٹھ۔ شراب خوار، شرابی



جہاں جوتہ اس بڑھے کا قد جس کی کمر بڑھاپے کی  
وجہ سے ٹھیک گئی ہو۔ مثالی ترکیب، مذکور  
نصیح، راج۔

سہو کا ہے گمان قد خمدہ پر سے  
عشق اور میں تو ایسا کوئی ناغہ ہوا  
ع قد خمدہ کو اتنی ہی کماں کیے  
قد وار۔ قد آور، بڑے قد کا، فارسی ترکیب  
اصد صرت، عوام کی زبان۔

قد وار۔ (باضافت) لبیا اور خوش مذاق۔  
اور پناہ میں جو اچھا معلوم ہو۔ فارسی ترکیب، مذکور  
نصیح، راج۔

کوئی نصیب نے دور کھا تو کیا ہوا  
بندہ فاشد ہوں دیکھے خطہ دار کا حشر ککوتی  
قد وار ہونا۔ نامت میں بھڑی ہونا،  
قد لبیا ہونا، اصد صرت، نصیح، راج۔

بیرب انداز خرام ناز سے طاقت نہیں  
سر کا تہ ہے فقط اے غیرت کشن دلا  
قد دل جو اسد برزن ناہن نیز مفاہیل  
بیرب تن دل کو چھوٹا لاقد کبایت، محبوب  
کی قامت، فارسی ترکیب، مذکور، نصیح، راج۔

نہیں سائے سے کچھ بھی تیری سرور کے  
گدھ جی توڑتا تھا دے قد جو کو

افغانیان، قیامت ہے قد جو تھاما  
دلجی کو ڈھونڈتا ہوا پھر تلبے چارو  
ناتجہ بھی کیا سرا قد جو ہے یار ہے  
قد دل کش۔ در بدن مفاہیل نیز مفاہیل  
بیرب فاعلان، مل کو اپنی طرف کھینچنے والا نامت  
وہ قد جس کی طرف مل کھینچے، قد حسین، ناز ہی  
ترکیب، مذکور، نصیح، راج۔

افغانیان، قد دلکش تر از شریکے  
خواب میں قد دلکش جو نظر آتا  
افغانیان، جانتا چہ نہ قیامت بھی تو آتی ہوتی  
افغانیان، قد دلکش اس پری کا دیکھ کر  
قد دلکش (افغانیان) تھا کا تر دت، حکم الہی  
بندے کے واسطے خدا کا کیا ہوا اندازہ، عربی ترکیب  
نصیح، راج۔

سنی ہوئی قد کے گلے سے تھالی  
آغوش میں رسول کو اپنی دعا  
قول فیصل۔ تھا اور قد یہ دونوں لفظیں ایک  
ساقہ بولی جاتی ہیں۔ جیسا کہ شربا سے ظاہر ہے  
جب درمیان میں وارو عا لفظ داتے ہیں تو خدا  
کو مقدم کیے (تھا اور قد کہتے ہیں۔ یہ بھی یاد رکھنا  
چاہیے کہ قد و تھالیوں کا محض فصاحت ہے اس لیے

کوئی نہیں و سوال کرتا۔ عربی لغات میں قد کے  
لہجہ بھی معنی ملتے ہیں۔ جیسے حکم، نہایت، اندازہ  
ہر چیز کا، قدیر برابر شریک اور معنی سطلق انداز  
بھی آیا ہے۔

قد دلکش اس کس جس، وغیرہ نیم مل کے ساقہ  
آینا اپنا، کنش، اپنی مقدار کا ہر کتاب۔ اصد  
نصیح، راج۔

خیال اس کی ٹرہ کا جلا ہی لیکن  
قد دلکش اس قدر بھی کہ جی بقیار ہو ملک حشر ککوتی  
کپ کا سوا ہی ہے کافر یا دہندہ ہو  
بات اتنی ہے اب اس جس قدر خود ہو  
بنیاب غلیم آبادی

قد دلکش (باب الفتح) در جہر تر، بزرگی۔  
جہالت، عربی مؤنث، نصیح، راج۔  
محل ٹیٹہ بادشاہ کو بھی خبر ہوئی مگر اقبال نہ

پرتھا۔ صمد عالی کے قد کی تو لیم اور علاؤ شان سے  
منہ پر نہ لاسکے۔ (دہلوی بکری)

یکبارش میں جہر فداقی میں مت رہیں  
چکی احمد میں غیور خندقیں جو نہیں  
قول فیصل۔ نازک فرق کے ساتھ اس کے معنی  
ہیں۔ کسی چیز کی وہ غنت جو اس کے کمال لہجہ  
اس کی خوبی کی وجہ سے کی جاسکے۔

شراب ایک شیشے کی بالا قد ہوئی ہے  
پری کے کان میں گویا مراچی ماروئی ہے  
دقیات و حقیقت بھی معنی ہوتے ہیں۔  
کیا تدریں کی آسمان کے آگے  
ٹھکتے ہیں تو ہی آواں کے آگے  
زی سے متعجب ملک مل رہے ہیں  
دندل عفت تہیں زبان کے گنگ میرا نہیں

شہد وار۔ برابر مطابق، جہاں جب، سائن  
اصد صرت، نصیح، راج۔

محل صا۔ اگر ان کو اس قدر نہیں ت ان کی  
خواہش کے قد دیا جائے تو خوش رہتے ہیں۔

ذاتی نظر احمد لوی، ترجمہ القرآن  
قول فیصل۔ مثال ہیں۔ طراش کی قد دیار کے  
یہ دلی کی زبان ہے۔ دل لکھتے ایسے مل پر کہیں گے  
خواہش کے بعد دیار کے۔

قد دلکش کسی چیز کا اندازہ، اندازہ کرنا عربی  
مؤنث مل تو آئی طاقت۔ عربی مؤنث، مذکور  
دولت مند۔ عربی مؤنث۔ مل قسمت، مل  
عربی مؤنث۔ مل خوبی، ملاری، رشت  
(اور اللغات)

قول فیصل۔ دل لکھتے مند جب بالائی سطل میں  
بھی نہیں رہتے۔











کھینچے رکھ کر توجہ ہوتا ہے۔ اور قدرت، فصیح، راجح

جب قدرت حق کے اسے بت میں کہیں  
کشتی کے نکلے کو گویا کیا

قدرت کی کاریگری :- حضرت اسی  
حسن ظلالی قدرت کی ماری - اردو ترکیب  
غیر فصیح، راجح۔

یہ قدرت کی کاریگری ہے جناب  
کندے کو چکائے ہوں آفتاب  
قدرت کے کرشمے :- قدرت کے عکاس  
اردو ترکیب فصیح، راجح

کچھ میں نہیں آتا یہ ظلم ہستی  
اسکی قدرت کے کرشمے بھی عجیب ہیں

قدرت کے کھیل دکھانا اسمعیل کے  
ساتھی قدرت کے کرشمے دکھانا میرت میں ڈالنے والے  
تماشے دکھانا، اردو صورت، فصیح، راجح۔

اسے کیا ہوتے ہیں دنیا میں تماشے یہ کیا  
اپنی قدرت کے ہیں ان کھیل دکھاتے جاتے ہیں

قدرت ہونا :- سیاہ رقیقہ کا اختیار ہونا  
اردو صورت، فصیح، راجح۔

محل صفا :- براہِ ذہن کی سمجھ کلمات و معانی جہتِ یسار  
ہیں اگر کچھ قدرت ہوتی تو یہ ہم پر غلبہ نہ پاتا۔

قدرتی :- فطرتی، اصلی، قدرت سے مشرب  
اردو و فصیح، فصیح، راجح۔

وہ کیا ابرو کے خمد ہے اللہ اللہ  
قدرتی من کی تلواریج اللہ اللہ

قدرت بساننا :- جہر شناس ہونا، جہر شناس  
مجھنا - جو چیز جیسی ہو اس کو ویسی ہی کہنا، اردو

صرف، فصیح، راجح۔

تجہ کو بچاتے ہیں الہی ہنر

جہر شناس ہوتے ہیں قدر گہر  
قدرت بساننا :- جہتِ یسار کی مستحق کو کشتی

ہو اسے اتنی ہی اس کی توجہ کرنا، اردو صورت،  
فصیح، الاستعمال۔

یہ قسم گیا، میں کم قدر  
بانتا ہے پر اس کی عالم خدا

قدرت بساننا :- کسی کے رتبے کو نظر میں رکھنا  
منزلت پہنچانا، روشناس ہونا، اردو صورت، اردو

فصیح، راجح۔

ما دست کی قدر نہیں جانتے آپ  
قدرت جوہر شاہ و اندر ابدان جوہری :-

جوہر قدرت ہر شخص نہیں جانتا - یعنی ذہل کاں کے  
قدرت وال خاص رنگ ہوتے ہیں - (ذوالصفات)

قول فصیح - لکھنؤ میں جوہر کی جگہ - گھر پر  
ہوتے ہیں۔

قدرت وال :- رتبہ شناس قدر جانتے  
ذالہ ذہنی، جہت کرنے والا، سرپرست، فارسی،

قدرت وال شرف و سبیل ہے  
شعور کا کام اب کیوں کر پٹے

کہاں اب قدرت وال امیہ جہاں میں  
کوشش اس کا نہیں ہندرتاں میں

(نیم دہری، ذالہ صلیب و منقوس)

محل صفا :- لادہ گاہ پر شاہ و دیار آبادی عہدِ نجدی میں  
حلی اور جب کے مصدق تھے ... بہادر امیہ بال کشتی

ان کے بڑے قدرت وال تھے۔  
قدیم جہر شناس ہونا (اردو)

قول فصیح - اس کی (اردو) قدرت والوں بھی  
مستعمل ہے۔

قدرت والوں میں ہے عزت میری

لکھنؤ میں ہے شہر میری  
مصاب تحقیق اللہات لکھتے ہیں کہ درفتج قات

دیکھن وال بھی باشند بعض موم ازبے اتفاق  
وال را متو کہ نہ آئند و اب فطانت۔

قدرت والی :- ہنر شناسی، سرپرستی، فارسی  
ترکیب، مؤنث، فصیح، راجح۔

میں بہت اچھا ہوں جی ہاں قدرت والی آپ کی  
غیر پرہیزگاروں ہے اتنی ہر باتی آپ کی

میں چہ شہان اردو کی قدرت والی سے صریحاً  
کمال خوشنویس دور دور سے کچھ کچھ کر لکھتے ہیں

تجہ ہو گئے تھے - قدیم جہر شناس ہونا (اردو)

قدرت والی کرنا :- ہنر کی داد دینا، جوہر کی  
قدر کرنا، اردو صورت، فصیح، راجح۔

محل صفا :- راجی سفورنے قدرت والی کی ہے - سرور نے  
کہ انشا علی ہے ہنر شناس (اردو)

قول فصیح - ہنر سے بھی استعمال کرتے ہیں جیسے  
اچھی قدرت والی کی ہے آپ نے کرنا کی جگہ قطعاً قرنا

لکھی ہے - جیسے  
میر جو اس ایچ کارہ کی قدرت والی قدرت والی

قرنا لکھی ہے - جو جو رئیس نامہ اردو گزرسے ...  
... یہ حرکت سب سے ہوتی آئی ہے :-

(انشائے سرور و اردو)

قدرت فصیح :- (باضافت) بڑی عزت، رتبہ بلند  
فارسی ترکیب مؤنث، قیمیم یا تہ طبع کی زبان

فصیح، الاستعمال۔  
خدا نے عطا کی وہ قدرت فصیح

بہت عزت تنگ خوان :- سب  
(سوانح المصافین)



**قدر رکعت:** - عزت رکعت وقت

رکعت

عالم دست سلا قدر کیا رکعتی ہے یاں  
روح محفوظ رک تکیہ ہے ہمارے نام کا آتش  
(نور انوار)

قول انھیں - شرمیں آستہا می انداز ہے یعنی کیتہ  
رکعتی ہے نظم کیا گیا ہے - جبر کا خودم ہے - کوئی  
حقیت نہیں رکھتی - بے وقت ہے - نسبت  
کوئی غیبت نہیں رکھتی - مؤلف لفظ غیبت سے ثبات  
صورت سے لکھا ہے - حالانکہ (ثباتی صورت سے  
لکھنا اصول لغت نویسی کے خلاف ہے -

**قدر رہنما:** - منزلت باقی رہنا اور صفات  
نصیح و راجح

نکھی چو چاند مارے رہ شام کو  
پھر آسماں پر قدر رہے کیا حال کو

**قدر زورگر بداند:** قدر جو ہر جہم پری ہے -  
سوئی کی تہ سند جانتا ہے اور جواہرات کی قدر پری  
ہوتا ہے - یعنی جو شخص جس چیز کی خوبیوں سے  
واقف ہوتا ہے وہ اس کی قدر کرتا ہے -  
(فرشتہ اشفاق)

قول انھیں - تعلیم یافتہ طبقہ زیادہ تر قدر گوہر شاہ  
و دند یا بداند جوہری - بولتا ہے -

**قدر گھنا:** - لفظ غیبت جانتا مرتبہ بھاتا رہنے  
سے آگاہ ہونا اور صورت فصیح و راجح

نہ کچھ نہیں آہ قدر و جناب  
آئمہ میں تران دم کنا ب روح انھیں  
قدر گھنا: - لفظ جوہر شناس ہونا کہ ان کو پہچاننا  
اور صورت فصیح و راجح -

نہا دیکھ کوئی اور تو کچھ قدر و شہر کی

لکھا ہے معنی اور پر ہونے بہت پردہ کو  
**قدر گھنا:** - لفظ غیبت جانتا مرتبہ بھاتا رہنے  
سے آگاہ ہونا اور صورت فصیح و راجح  
آدمی کیا نہ کہے جو غیبت کی قدر کو  
نظر سے جواں کوشت خاک آلود کیا  
**قدر گھنا:** - لفظ غیبت جانتا مرتبہ بھاتا رہنے  
سے آگاہ ہونا اور صورت فصیح و راجح

قدر رہنے کی ہم کچھ نہیں  
قدر گھنا: - لفظ غیبت جانتا مرتبہ بھاتا رہنے  
سے آگاہ ہونا اور صورت فصیح و راجح  
**قدر شناس:** - لفظ غیبت جانتا مرتبہ بھاتا رہنے  
سے آگاہ ہونا اور صورت فصیح و راجح  
شناس اندہ جاننے والا منزلت پہچاننے  
والا - عزت میں عزت رکھنے والا - فارسی ترکیب  
صفت فصیح و راجح

آنگاہ تیرا ان آئینہ ان کو بجا  
جز تیرے کوئی قدر شناس نہیں  
قدر شناسی: - لفظ غیبت جانتا مرتبہ بھاتا رہنے  
سے آگاہ ہونا اور صورت فصیح و راجح

منزلت پہچاننا قدر دانی - فارسی ترکیب خوش  
نصیح و راجح

کیا ہے داد سخن جنگ انہیں سے کچھ  
نہ کچھ نہیں قدر شناسی کسی آبادی  
**قدر غیبت:** - لفظ غیبت جانتا مرتبہ بھاتا رہنے  
سے آگاہ ہونا اور صورت فصیح و راجح  
زندگی بسر کرنے کا لفظ - اردو میں زبانوں  
پر لفظ "قدر غیبت" ہے -  
(لہذا ان سے)

قول انھیں - شریف لفظ غیبت نے فارسی ترکیب  
انسانی کے ساتھ لکھا ہے - لیکن اردو میں بجا کو  
انسانی زبانوں پر ہے - اور لفظ غیبت  
کا لفظ غیبت اردو کے اعتبار سے صحیح نہیں  
ہے - غیبت ہی لکھنا چاہیے - عام بول چال  
میں اس کا لفظ "قدر غیبت" ہے جو عام کی  
زبان ہے - تمام حضرات "قدر غیبت  
نصیح و راجح

رہسکون دم لکھتے ہیں - غیبت میں عین گر  
جانتا ہے قدر غیبت - اردو بولتا ہے - بولنے  
میں ایک طرح کی مجبوری ہے مگر نظم میں احتیاط  
کرنا چاہیے - ذیل کے شعر میں برقرار ہے -

ہو گئے جب در بحر میں غم  
ہو گئی تب نہ در غایت غم  
**قدر غیبت:** - لفظ غیبت جانتا مرتبہ بھاتا رہنے  
سے آگاہ ہونا اور صورت فصیح و راجح  
گرفتار آید - میں ان کی قدر وہ جانتا ہے  
جو کسی محبت میں گرفتار ہو جاتا ہے - فارسی قدر -  
(در غایت اشفاق)

قطر اشیں - تعلیم یافتہ حضرات کی زبان ہے  
اور اب بلیل الاستعمال ہے - خداست غفلت تیر  
کے ساتھ بھی استعمال کرتے تھے جب نور ان زبان  
سے ہنایت پریشان ہوئی چرکھی کہ جب شمس اندہ  
غایت آن کس - اندہ کہہ بیٹھے گرفتار آید  
اسی کو کسی آئینہ میں ہے - رخ نہ کر جب اس  
رفت سے خدا بجاتے تھے اس وقت چہرہ ایسی خیر  
نہ کرے گا - (ظلم ہو کر بالظلم و عدل)

**قدر غیبت:** - لفظ غیبت جانتا مرتبہ بھاتا رہنے  
سے آگاہ ہونا اور صورت فصیح و راجح  
کہ جگہ غیبت کے ہیں - (نور انوار)  
قول انھیں - (ان کھنڈا) کی جگہ - (مردم ہونا)

**قدر غیبت:** - لفظ غیبت جانتا مرتبہ بھاتا رہنے  
سے آگاہ ہونا اور صورت فصیح و راجح  
یاد کر کے پھٹا نا - اردو محاورہ - فصیح و راجح

ہو گئے جب در بحر میں غم  
ہو گئی تب نہ در غایت غم  
**قدر غیبت:** - لفظ غیبت جانتا مرتبہ بھاتا رہنے  
سے آگاہ ہونا اور صورت فصیح و راجح  
نصیح و راجح



جن کو انکار قیامت سے ہے اسے قہر خرام  
اس نے دیکھا نہیں شاید رہنا ترا جلیل  
قدر عیسیٰ عجائب اسرار خرام - جناب عیسیٰ کی قدر  
ان کا کہنا کہاں پایا ہے - (خونہ الاضال)  
فوق العین - نام دور سے زبانوں پر نہیں جو  
قدر میں زیادہ ہونا - عزت میں زیادہ ہونا  
اردو صرف و فصیح - راج  
یا ہر صوبہ کی پسند کیا ب  
قدر میں زیادہ وہ باب  
قدر کرنا ایسا احترام کرنا - ادب و تعظیم کرنا -  
اردو صرف و فصیح - راج  
شک قدر کی برائت -  
کیا دین - دنیا کی خاطر حجاب - عمارت و عمارت  
قدر کرنا ایسا عزت بخشنا کسی کمال کی وجہ سے کسی  
سے بظہر دہر باغ و خوش آنا - اردو صرف و فصیح - راج  
نظام الملک آصف شاہ محبوب علی خاں نے  
نے آگاہ کیا ہے قدر عیسیٰ کی یہاں میری - راج  
قدر کرنا ایسا عزت کرنا - تو تیر کرنا - عزت کرنا  
اردو صرف و فصیح - راج  
سچی قدر کرتے ہیں ان شخص کی  
- نہیں اس قدر بھی عزت کم آخر شخص  
قدر کرنا ایسا غنیمت ماننا - اردو صرف و فصیح - راج  
قدر عیسیٰ کر کہ بعد حسب راج کر کہ  
بہرہ آخذا ہو اور خیر لایا کر کہ  
قدر کرنا ایسا دھڑا - قدر سے پیش آ کر عزت  
کرنا - اردو صرف و فصیح - راج  
بعد خیر سے خوش ہو کر کچھ کام  
خود سرکار نے کی خوب لکھو ادا کی  
قدر کرنا ایسا کسی چیز کو کمال قدر جاننا - خیریت

ماننا - اردو صرف و فصیح - راج  
ان کی قبروں میں جو ہیں ذرات ان کی قدر  
کچھ ایسے اہل معنی ہے یہی سخت کیا -  
قدر رکھنا ایسا کمال ظاہر ہونا - عہد و ریاست  
ہونا - پوشیدہ حلقہ نمایاں ہونا - اردو صرف و فصیح - راج  
با قدر میں رکھنے سے عزت قدر رکھنے کھلی  
نام اقد سے نکلیں تاج سر خاتم ہوا - آتش  
قدر رکھنا ایسا حقیقت کھلا - حقیقت ظاہر  
ہونا - اردو صرف و فصیح - راج  
قدر رکھنے عا کے کہ ہم چلے کہ وہاں ہم گے  
فصل لکھی اب کی برس - اس میں لکھی لکھی  
قولی - اب زیادہ تر ایسے کھل پر کہتے ہیں -  
قدر عیسیٰ معلوم ہوگی -  
قدر رکھنا ایسا کمال انکار ہونا - اردو صرف و فصیح - راج  
قدر رکھنا ایسا عزت کرنا - وقت باقی نہ رکھنا  
اردو صرف و فصیح - راج  
دست ہمت سے ترے کھڑی - روپے کی یہ قدر  
چیکور میں اس آواز سے کیا کیا مراد - ذوق  
قدر کرنا - وقت حاق رہنا - عزت باقی نہ رکھنا  
اردو صرف و فصیح - راج  
بہت جس نے اٹھایا سروری انظروں قدر اس کی  
نہ دیکھا کئی پردہ اندر جہاں - ماحول کا دیر  
قدر گوہر شاہ داندیا پر اندر چہری -  
وقت کی قدر شاہ با قیاس - جو ہری جانتا ہے  
یہی کئی چیز کا قدر دہی کر سکتا ہے جو اس کی خوبیوں  
سے واقف ہو - فارسی معارف و تعلیم یافتہ طبقہ  
کی زبان -  
خصل صفت - عہدوں کی راہ طے کر کے شائقین

علم و ہر کسب کمال و تحصیل علوم کے لیے یہاں آتے  
ہیں اور چارہ انگ کے غنائیں پاتے ہیں - یہ وہ  
نرنگی محل جو گرسہ قدر گوہر شاہ داندیا پر اندر چہری  
(قصائد آزاد)  
قدر رکھنا - منزلت کم ہونا عزت میں  
کسی قدر رکھنا - اردو صرف و فصیح - راج  
نور خط کی ہوتی قدر زلف و خال کھٹی  
خزاں کے آسمانی دانہ رہا نہ دام - راج  
قدرت ہونا - سیاہ و سفید کا اختیار  
ہونا - اردو صرف و فصیح - راج  
خصل صفت - براد زری کی کچھ کرات و منات جمشید  
سامری میں اگر کچھ قدرت ہوتی تو ہم پر غلبہ  
پا - (طلمہ پوش رہا)  
قدر کر دہم بعد مرقوم - ادبی کی قدر  
اس کے بعد ہوتی ہے - یہ جہاں ایسے بالکالی اور  
باصفات کی نسبت اس وقت بولتے ہیں جب وہ  
بہیں ہمیشہ کے لیے چلا جاتا ہو یا نہ یا الہ جاتا  
ہے اور اس کی موجودگی میں رگ اس کی طرف کم  
موجہ ہوتے ہیں یا بالکل اس کی پرہیز کر کے  
فارسی معارف و تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان -  
قدر نعمت بعد زوال - جب اچھی حالت  
ہیں یعنی اس وقت اس کی قدر ہوتی ہے - نازک  
قدر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان -  
محض صفت - تم کو یاد ہوگا ہم کہتے تھے بھائی  
مضغہ گوشت کو غنیمت جانتا اس کے لیے جس و حرمت  
حیا و باقی پر پڑا - داندیا پر اندر چہری  
کا - مگر دنیا کا یہی حال ہے - قدر نعمت بعد زوال  
ہی - اس وقت کوئی نہ سمجھا - (اشعار مراد و مطلق)  
نہ نعلی - اس کا صرف ہر کسب کا ماحول ہے -



یعنی کہ ہے قدرِ نعمت ہوتی ہے بعدِ نعمت  
بیر کے دل سے کوئی پچھے جہان کا مزہ کھر  
قدرِ نعمت کی جگہ اسے ترکیب سے نعمت کی قدر بھی  
کہہ دیتے ہیں۔

کرتے ہیں یاد بھر میں لطف وصالِ یار  
نہت کی قدر ہوتی ہے بعدِ نعمت کیا  
قدرِ نعمت بعدِ نعمت ہے نعمت کی قدر  
نہت کے بعد ہوتی ہے۔ خدای مقلدِ عالمِ یافتر  
جنت کی زبان

قدرِ نعمت ہے منزلت و نعمت عروج  
دستار۔ عربی الفاظ فارسی ترکیب، مومنش،  
نصیح، راج۔

فلک پر چپ تک تھا میں بھی تک تصدیق تھی  
کسی نے گرتے گرتے آٹھ سے صورت نہ پہچانی  
(قدرِ بلگرامی)

تو فیصل ہونے کے ساتھ اس کا مرتبہ ہے بیٹے  
آج بعد کی جو قدر و قیمت برقرار ہے۔ یہ مختصر مثنوی  
لکھ کے طفیل میں ہے۔ قدیم ہنزہ ہنزستان (اردو)  
قدر و منزلت ہے وقت و عمر اور ذکر  
قدر و علی الفاظ فارسی ترکیب، نصیح، راج  
محلِ مثنوی۔ نابِ صفت الدولہ کو شاعری کا بہت  
شوق تھا۔ شاہِ دہلی کی قدر و منزلت میں کوئی قبیضہ  
اٹھا نہ رکھتے تھے۔ قدیم ہنزہ ہنزستان (اردو)  
تو فیصل۔ اس کا مرتبہ کرنا اور ہونا کے ساتھ  
ہے۔ جیسے کہ اکبر شاہ ان پڑھ ہوئے۔ کیا جو  
عمر رہا تھا۔ ملا اکا ہے مدد و منزلت کرتا تھا  
قبضہ نہیں کرتے گا تو اس کی بزمِ یار  
دہلی تو ہوگی نہیں قدر و منزلت اپنی عاشق  
قدر ہوتا ہے پورے ہوتا، خاطر میں لایا جاتا

دورِ صورت، نصیح، راج۔  
جب کوئی تم پہنے کے قابل نہ رہے گا  
تب ہوسے گی قہ راہِ ستم و بجا و ہار  
قدر ہوتا ہے جو رکھنا، کمالِ ظاہر ہونا  
دورِ صورت، نصیح، راج۔

منظرِ شہرت پہ لاؤ تاکہ ان کی قدر ہو  
یہ گناہ میں کوئی نہیں ہیں مونا جدار  
قدر ہوتا ہے کسی کمال کی وجہ سے  
ہونا، قدر دانی ہونا۔ دورِ صورت، نصیح، راج۔

محلِ مثنوی۔ نابِ صفت الدولہ کا دور  
کہ جب دلی کی شاعری کا بارغ آوارج بھاتا تو سب سے  
پہلے نواب بہمن کا دستِ کیم تھا اور تمام آوارہ وطنوں  
کی اہانت و دست گیری کا فریاد اکرے گا جو  
نہ کمال آیا اس کی قدر ہوئی۔ آصفی و بادِ ہمار  
نقد و ہنزہ گو شرا سے ہو گیا۔

قدیم ہنزہ ہنزستان (اردو)  
قدری ہے (بالعظم) زلفِ طاقت اور  
عورتوں کی زبان۔ (نرمنگ آصفیہ)  
تو فیصل۔ دہلی کی زبان۔ کھڑکی میں نہیں برتنیں  
قدری ہے کوشش احمد آباد، اردو  
عورتوں کی زبان۔

(نقص) تم نے بہری قدری کی پڑھ بچہ نہیں  
پڑھا۔ (نرمنگ آصفیہ)  
تو فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔ لکھوے اس کا کوئی  
قدر نہیں ہے۔  
قدر ہے۔ دہلی کے نگر، قلعہ کے لیے  
عورتوں، قیل و ذرا سا، کچھ، فارسی ترکیب،  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
محلِ مثنوی۔ رات تک بہت شدید گردے

یہ اور ہے اجماع کے قدر کے سکون سے  
قدر کے قلیل ہے۔ قدر کے سادہ سادہ سادہ  
دورِ ترکیب، نصیح، راج۔

محلِ مثنوی۔ اس کتاب میں قدر و غیرت غیاں میں ہی  
ہو چکی تھی۔ بکتاب قابلِ قدر ہے۔

قدری کرنا ہے۔ قدر و ہونا، حکم دکھانا، قدر  
دکھانا۔ (نرمنگ آصفیہ)  
تو فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔

قدر ہے۔ (نعمتین و یا سے شہد) ایک شہد  
کا نام جو فناء و قدر کا سکر ہے۔ اپنی خود کے فیصلے کو نہیں ستم  
دہلی، مکر۔ قلیل و ستمنا۔

قدری ہو جائے۔ و عاشق اکھال حکم ہرگز نہیں  
ذہن ساز نہیں۔ اور دور، عورتوں کی زبان  
محلِ مثنوی۔ قدری ہو جائے میں نہ آؤں گی۔

قدرِ زیب ہے۔ زبانِ نعمت ہر روز فاضل و نیز  
معاہدین) نہ قدر جو سب سے خوش فامور و محبوبان  
عجب کی قاصت، فارسی ترکیب، مکر، نصیح، راج  
سرو کا ہے کوئی گلشن میں تاشائی نخر  
سایہ و گلن ہے لبِ لب و لب و لب  
تو فیصل۔ کسی کے ساتھ شہد ہے جسے ہم دتہ  
زیر، و ہر روز فاضل و نیز۔

قدر ہے (بالعظم) پاک و پاکیزہ ہرگز  
مقدس، عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

میں عظیم عالم الدولہ کی اڑی  
نکلی جاب آدم سے قدر و ہونا  
تو فیصل۔ جاب آدم نام قدیم و غیرہ کی ہنرمندی  
سے مستقل ہے

نقد ہنرمند عالمِ قدس  
نقد و ہنرمند و انس و سراج و مضافین



نیز نے شر و لایین قدس کا قافیہ امر کیا ہے جو اور  
 جاز نہیں۔ عربی میں لفظ بختین (قدس) بھی ہے  
 اگر اردو میں ان معنی میں بختین زبانوں پر نہیں ہے  
**قدس** : (و بالضم نیز بختین) بیت المقدس  
 عربی، (ذواللغات)

تول فیصل۔ اردو میں ان معنی میں رائج نہیں۔  
**قدس** : (و بالضم نیز بختین) جبریل کا نام۔  
 عربی، (ذواللغات)

تول فیصل۔ اردو میں روح القدس کہتے ہیں۔  
 تنہا نہیں ہوتے۔  
**قدس** : (و بالضم) ہونا۔ اعضا کا  
 تناسب ہونا، ہر عضو کی ساخت خوش نام ہونا۔ اردو  
 عربی، رائج۔

عرب و عربوں و ہمارے اس کی (قدس) قدس ہے سچے میں دھوا  
 بخیر نگاہ ہے شعلہ، سادہ بانا نہ شیخ  
 (تیسرے سینائی)

**قدس** : (و بالضم) شمس کی روح کو  
 پاک کرے۔ عربی جملہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قبل  
 ہواستعمال۔

محفل حسنہ، بادشاہ نے خواجہ گنجی کو حضرت قدس شمس  
 کے ہرگز نہ رہتے میر مانجہ قرار دے کر ہاراکھ دے دے  
 حوالے کے بعد سوال کے پہلے میں اجیر و مانجہ کیا۔  
 (دعایہ و گہری)

تول فیصل۔ کسی روئے ہوش مقدس بزرگ کے نام کے  
 بعد چھ اندر علیہ کی جگہ استعمال کرتے تھے۔

**قدس** : (و بالضم) شمس کی روح کو پاک  
 کرے۔ عربی جملہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تول فیصل۔ ان کی سب کو مستثنیٰ تھیں پولیش  
 اس انسان کی جسکو نہ کہو

کپ کے شیخ کو کہو مرحوم  
 سندس اندر سیر نہ کہو  
 قول فیصل۔ اس روئے مقدس بزرگ کے نام کے بعد  
 یہ جملہ زبان پر لاتے ہیں۔ اسی عمل پر قدس اندر سیر  
 بھی کہتے ہیں۔ جیسے، کوئی مسلمان اسیا کتر بلکہ گا  
 کو ان کا نام لے کر شروع میں حضرت اندر خرمی رحمتہ  
 اندر علیہ یا قدس اندر سیر اندر یز نہ کہے۔  
 (ذواللغات)

**قدس** : (و بالضم) ہونا۔ اعضا کا  
 تناسب ہونا، ہر عضو کی ساخت خوش نام ہونا۔ اردو  
 عربی، رائج۔

تول فیصل۔ اس جگہ قدس سیر کہنا غلط ہے کیونکہ  
 اس کے معنی ہوتے، اس کا لاز پاک کرے جس میں  
 نام کا ذکر نہیں۔

**قدسی** : (و بالضم) قدس سے منسوب پاک پاکیزہ  
 دھلاؤ (فرشتے، عربی مذکر، فصیح، رائج۔

یہ گناہ تو لیتی ہے رحمت خدا  
 قدی الگ کھڑے میں ترازی ہے ہوا

تول فیصل۔ اردو میں اس لفظ کا استعمال فصیح  
 کی صورت میں ہے۔ معنی ایک فرشتہ قدسی نہیں،  
 کہلاتا بلکہ بہت سے فرشتے قدسی کہلاتے ہیں ذیل  
 میں، شر و بدعت کر رہا ہوں جو یہ ہے قول کی تاکید  
 کرتے ہیں۔

گئے یوں کہ قدسی تہم پر گئے  
 پہرے بیل کہ عالم کے قانع چہرے  
 دل تھے تہجدوں کے سر کی جانب نہ ہوتے  
 قدسی فلک سے دیکھ رہے تھے کھڑے ہوتے  
 تولد کھنوی

دھلاؤ کوئی شال نہیں لی۔ اگر کوئی معد کی صورت  
 سے استعمال کر دے تو بجا اختیار دھلاؤ غلط ہو جائے سمجھا۔  
 سولہ ذواللغات نے اس کے معنی فرشتہ علی اللہ علیہ  
 فرشتہ ہیں۔ جو صحیح نہیں۔ اردو میں فرشتوں ہی  
 کے معنی میں قدسی استعمال ہے۔ کسی دلی اللہ کو قدسی نہیں  
 کہتے البتہ قدسی صفات کہہ دیتے ہیں۔ جس کے معنی  
 ہوتے۔ وہ شخص جس میں فرشتوں کی صفات ہیں  
 قدسی کی اور صحیح قدسیوں بھی رائج و فصیح ہے۔

نتیج کے لغات کے زندگی کے ساز سے  
 کبریا نے قدسیوں کی سمت دیکھا ناز سے  
**قدسی** : (و بالضم) ہونا۔ اعضا کا  
 تناسب ہونا، ہر عضو کی ساخت خوش نام ہونا۔ اردو  
 عربی، رائج۔

**قدسی** : (و بالضم) ہونا۔ اعضا کا  
 تناسب ہونا، ہر عضو کی ساخت خوش نام ہونا۔ اردو  
 عربی، رائج۔

فلک سے اٹھتی ہے گردن پر گدرد کہتی ہے۔  
 قدسی اصل ہے رخت و نظر و کہتی ہے (و بالضم)  
**قدسیاں** : (و بالضم) فرشتے، افارسی، تعلیم یافتہ  
 طبقے کی زبان۔

تول فیصل۔ سولہ ذواللغات نے صفا اور دلیا اور اللہ  
 بھی معنی لکھے ہیں جو اردو میں رائج نہیں۔

**قدسی** : (و بالضم) ہونا۔ اعضا کا  
 تناسب ہونا، ہر عضو کی ساخت خوش نام ہونا۔ اردو  
 عربی، رائج۔

وہ دو تئیں بانہ سے ہوش دہاں  
 بولیں اس کا قد اندر ہر شناساں

**قدس** : (و بالضم) ہونا۔ اعضا کا  
 تناسب ہونا، ہر عضو کی ساخت خوش نام ہونا۔ اردو  
 عربی، رائج۔



اور روک روک کے معنی میں استعمال ہے۔ اس لفظ کی تذکرہ تانیث میں اخلاص ہے بشرائے تقدیر میں نے سنٹ مذکورہ صدقوں سے کہا ہے

نہ دیکھے خواب میں اب کسی نہ پر شہیل کو  
شاہے عاشقوں پر لبہ قہر ہونے والی ہو  
نوازش شاگرد سون

آج کل مجھے ہیں پردے میں جہان جن  
یاں کوئی آنے نہ پائے یہ ہولہ قدغن

سوجھو وہ در میں تانیث کو ترجیح ہے۔ ذیل کے شعر میں قد آدم پر دے کی دیوار کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے۔

کوی شاہد وہ دیگر اہل اسٹاک  
گرچہ تھی غریب پر پارک کچھ شہل شامی

**قدغن کرنا**۔ تاکید کرنا، روک روک کرنا یا  
کرنا اور صحت، فصیح، راج۔

ساکم نے کیا ہند سے عقد پنے پر کا  
اک ایک پر قدغن کیا شرب کی خبر کا قہر

**قدغن** ہونا یا پڑنا۔ اور ہونا، نگرونی ہونا،  
روک روک ہونا۔ اور صحت، فصیح، راج۔

وہ پر قدغن ہے خبر کس سے شکا دل اس کی  
آنے جانے نہیں پانا کوئی اندر باہر

**قدغن** ہونا یا پڑنا۔ تاکید ہونا، تقید ہونا،  
صحت، فصیح، راج۔

یہ وہاں پر قدغن ہے تو یارو  
صبا کی وال رسائی ہو چکی بس

تسل انھیل۔ کسی چیز کی ممانعت ہونا کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

قدغن ہوئی جو سے کی تو بڑھ جائیں گے فساد  
تاری پہ اب کی سال کچھ کی گنا روز  
والہ قدر و شرف

**قد قامت الصلوٰۃ**۔ شانہ برپا ہو گئی۔  
ناد قائم ہو گئی، عربی، فقرہ، راج۔

زاد جہری نازاک آنت سے کم نہیں  
قد قامت الصلوٰۃ قیامت سے کم نہیں

تسل انھیل۔ یہ ایک فقرہ ہے۔ ہنا سے پہلے انا  
میں شیعوں کے یہاں جی علی خراسان کے بعد انھیل  
کے یہاں جی علی القلاص کے بعد دوسرے کہتے ہیں

**قد کشی**۔ آراستہ، اگرچہ فارسی ترکیب  
فصیح، راج۔

صنوبر قد کشی میں جن ک نکلا  
وہ سرو قد چمن کی ناک نکلا

تسل انھیل۔ اس کا مراد کرنا اور ہونا کے ساتھ ہو  
قد کشی آج کے وقت سے ہوتے جاتے

کہاں کی ہے بات جسے تھے جو ذلت سے پیدا  
آئینہ رکن کے سامنے سرور ہو گیا

کیا قد کشی ہے سرور جو بار میں  
**قد کشیدہ** ہونا۔ قد کا سیدھا ہونا، اند  
صحت، فصیح، راج۔

زلف کیوں پر ہم ہے پھانسی سے گی کس نازاک کو  
قد کشیدہ کیوں ہے کھنواے گا کس کو مار پر

**قد کوتاہ ہونا**۔ قد چھوٹا ہونا، اور صرف  
معلم یا نسل کے زبان۔

کہ جن ہے سفید یا کہ سیاہ  
اور قد ہے داز یا کوتاہ

**قدم**۔ دیکر اول فتح سوم، عشائی قدانت  
جو مذہب عالم کی صفت ہے، حدیث کی مذہب  
ذکر قلم یا نسل طبع کی زبان

وہ ہے سانسے درگہ محترم  
قدم بزم اکنال سے غلام قدم

تسل انھیل۔ یہ لفظ اپنی صدقہ و رش کے ساتھ بھی  
بہت زیادہ استعمال ہوتا ہے۔

حدیث و تم حن کی پیر کا ہیں  
کبھی اس چمن میں کبھی کبھی صحتی

امکان کے ساتھ بھی اس کا استعمال ہے  
قدم بھی شل اکنال ہے ترے ظل حمایت میں

بہا۔ آئینہ رحمت، اں سایہ ترے قد کا  
**قدم**۔ (بغضتین) پاؤں، پروردگار  
فصیح، راج۔

تسل میں وہ صفاک جو معدون تم تھا  
آگے صوفی شاق کے اپنا ہی قدم تھا

تسل انھیل۔ اس کی عربی جمع اقدام (بغضتین) ہے  
مقدم بزم بزم بزم کو اس کی حج کی کرنا اور دست  
نہیں ہے۔ مادہ لوند کے ساتھ اس کی اردو جمع  
(تسل) بسکون دم راج و فصیح ہے۔

صحت صحت سے کہتے ہیں قد قدم کی ہے  
بغضتین بھی استعمال کرتے تھے۔ مگر سوجھو دور  
میں بالکل نہیں بولتے۔

گزارے ہیں جو کامل سخن ان کے قد سول پر  
جو کی اچھا جا ہے سے نزل کا ہو، بگیر  
اور سادہ غیرۃ الناطقین

**قدم**۔ پٹا، فاصلہ جو چلنے کی حالت میں ایک  
پاؤں سے دوسرے پاؤں کا ہوتا ہے۔ عربی بزم  
فصیح، راج۔

سوی صیت کے ساتھ تک دو قدم چلنا ہونا اور پھر  
سوی تو کھینا تھی دیکھی سب شان علم غلامی عزت

تسل انھیل۔ اک قدم، اک قدم، دو قدم،  
دو دو قدم وغیرہ ان کو میوں سے بولتے ہیں۔ اہل  
میں قدم نہیں بولتے۔



(۱) قدم سے سامنے دیکھ کر قدم (دھرتی و شانتی)

ابھی میں اسے جوڑ کر کسی منزل میں جاؤں گا (۱)

قدم: آتش، پاؤں کا نشان، مٹی، اندر

تیل، استعمال۔ قدم رسول، قدم شریف کی ترکیبوں

سے لیا گیا ہے۔ جس کے معنی ہیں "رسول و امام

کے پاؤں کے نشان۔ ان کے لئے نعل کے علاوہ اور

کوئی صورت اس کے استعمال کی نہیں ہے۔

قدم: ایک آگ جس کا آگیا یا برا اثر پڑے

ہو، نفع، اذیت، قیل، استعمال۔

تیسرے قدم سے اپنی جہت کا رخ ہے

اور اس پرنا یا راس ہے بڑھاپا ہے

تو اٹھنا۔ شروع میں مل کر قدم سے استعمال

ہوتا ہے جو وہ قدمیں ایسے مل کر زیادہ تر قدم یا

قدم کی جگہ سے لگتے ہیں۔ فوج یا ہوا اور

کسی کے آگے کے صف میں بطور شکن بڑھتے ہیں۔ جب

یہ ساری خوبیاں ہیں یا سوز کے قدم سے

متعلق فیصلہ شاعر نے جس طرح اس کے اٹھانے

کے ساتھ قدم سے کہا ہے زیادہ تر اسی صورت

سے بولتے ہیں۔ ذیل کے مصرعے میں بغیر اسے

کے اٹھنے کے استعمال کیا گیا ہے جو زبانوں پر

بہت کم ہے۔

مصرعہ ہمارا قدم ننگ اہل وطن ہے

قدم: بیک گھوڑے کی وہ بگ چال جس

میں سوار کو ٹکان نہیں پہنچتی، اوسط درجے کی چال

اور وہ مذکورہ سورتوں کی اصطلاح۔

راہ سو سال کی وہ گام میں کیوں ملے کرتا

لو سن میں ہوتا جو قدم تھوڑا

قدم: ایک سایہ دار درخت کا نام

اور وہ مذکورہ تیل (استعمال)۔

خواب میں وہ برعکس نظر پڑے

قدم بھولتے ہر قدم دیکھتے ہیں

وہ مختصر طرز کہ طرز قدما پر

کھینچا خط لکھ چکے تھے، تحریر

قدم اٹھا دینا۔ شکستہ سے دنیا بھگا

دنیا، پسپا کر دینا، اور وہ نفع، نفع، راج۔

محل نشین۔ ان کی شجاعت کا کیا کہنا، میدان سے

اچھے چھ بہاروں کے قدم اٹھا دیے۔

قدم اٹھانے کے چلنا ہے تیز چلنا، جلدی

چلی، چلنا اور وہ نفع، نفع، راج۔

محل نشین۔ گردنے حبیب سے شرفی نکال کر

لکھائی تو بی بی سون سے قدم اٹھا کے چلیں۔

قدم اٹھانے کے چلنا ہے تیز چلنا، جلدی

چلی، چلنا اور وہ نفع، نفع، راج۔

قدم اٹھانے کے چلنا ہے تیز چلنا، جلدی

چلی، چلنا اور وہ نفع، نفع، راج۔

قدم اٹھانے کے چلنا ہے تیز چلنا، جلدی

چلی، چلنا اور وہ نفع، نفع، راج۔



قدم اٹھائے جانا اور حضرت سے جانا۔  
اور حضرت، صبح، رات،

دو دفعے جاتے ہوئے قدم اسے یا ہر قدم  
میں ہوا ہو تو کہوں یہ نہیں ہوتا پسند  
تسلیم نہیں۔ جانا، کی جگہ پر بنے سنی میں، چمن،  
بھی ہے

کبھی نہ دنیا میں چننا یا ہمیشہ میں و اہم و اہم

یہاں کے رہنے سے ہاتھ اٹھانے چلے گا کوئی نہ

قدم اٹھ جانا۔ پاؤں اٹھ جانا، جانا

کی دوست آجانا، اور ہزار ہونا، اور حضرت سے جانا، اور ہونا

محل ہوتی۔ نقاد پر چوت مار کے جو گھوڑے

اٹھائے تو اس کو کدو سے پود بچا کہ غنم کے

قدم اٹھ گئے اور ہوش اڑ گئے۔ دھار دھری،

تسلیم نہیں۔ وہی کی ہوتی اٹھوں میں بھی کثرت تسلیم

مگر کہہ دیتے ہی اٹھ جائیں گے غیر مل کے قدم

جب کھانا ہو کہ اس سر میداں ہم سے

ہر ایک ایک غنم ہے چلا جانا۔

اٹھ گئے و مل کی شب بستر لڑا قدم

کے ہر قدم سے بھی ہے چار قدم

قدم اٹھائے جانا اور حضرت سے جانا۔  
اور حضرت، صبح، رات،

دو دفعے جاتے ہوئے قدم اسے یا ہر قدم

میں ہوا ہو تو کہوں یہ نہیں ہوتا پسند

تسلیم نہیں۔ جانا، کی جگہ پر بنے سنی میں، چمن،

بھی ہے

کبھی نہ دنیا میں چننا یا ہمیشہ میں و اہم و اہم

یہاں کے رہنے سے ہاتھ اٹھانے چلے گا کوئی نہ

قدم اٹھ جانا۔ پاؤں اٹھ جانا، جانا

کی دوست آجانا، اور ہزار ہونا، اور حضرت سے جانا، اور ہونا

محل ہوتی۔ نقاد پر چوت مار کے جو گھوڑے

اٹھائے تو اس کو کدو سے پود بچا کہ غنم کے

قدم اٹھ گئے اور ہوش اڑ گئے۔ دھار دھری،

تسلیم نہیں۔ وہی کی ہوتی اٹھوں میں بھی کثرت تسلیم

مگر کہہ دیتے ہی اٹھ جائیں گے غیر مل کے قدم

جب کھانا ہو کہ اس سر میداں ہم سے

ہر ایک ایک غنم ہے چلا جانا۔

قدم اٹھائے جانا اور حضرت سے جانا۔  
اور حضرت، صبح، رات،

دو دفعے جاتے ہوئے قدم اسے یا ہر قدم

میں ہوا ہو تو کہوں یہ نہیں ہوتا پسند

تسلیم نہیں۔ جانا، کی جگہ پر بنے سنی میں، چمن،

بھی ہے

کبھی نہ دنیا میں چننا یا ہمیشہ میں و اہم و اہم

یہاں کے رہنے سے ہاتھ اٹھانے چلے گا کوئی نہ

قدم اٹھ جانا۔ پاؤں اٹھ جانا، جانا

کی دوست آجانا، اور ہزار ہونا، اور حضرت سے جانا، اور ہونا

محل ہوتی۔ نقاد پر چوت مار کے جو گھوڑے

اٹھائے تو اس کو کدو سے پود بچا کہ غنم کے

قدم اٹھ گئے اور ہوش اڑ گئے۔ دھار دھری،

تسلیم نہیں۔ وہی کی ہوتی اٹھوں میں بھی کثرت تسلیم

مگر کہہ دیتے ہی اٹھ جائیں گے غیر مل کے قدم

جب کھانا ہو کہ اس سر میداں ہم سے

ہر ایک ایک غنم ہے چلا جانا۔



قول فیصل۔ مراعت نور اللغات نے "قدم بقدم" پر یہی کرتے ہوئے، معنی لکھے ہیں۔ اور حسب ذیل مثال پیش کی ہے۔

فتح دھڑلے سے تداہ قدم چلی  
ہنسی ہوا نسیم ریاض اور دم چلی  
علاقہ انیس نے بھی انھیں معنی میں استعمال کیا ہے جن میں ان کے دادا میر حسن نے کہا ہے "قدم بقدم چلتا ہر گاہ کہ نہ کہ معنی میں کسی کی سیرت پر چلتا میر نے ایک جگہ لکھا ہے "اس میں بھی وہی معنی ہیں جو اوپر قائم کیے گئے ہیں۔

بڑے جائز لگے سے چلتے قدم  
بڑے ضرورت قدم باہر نکالنا  
قدم باہر نکالنا۔ (سندی) کسی عہدہ سے باہر جانا، (اردو صرف) فصیح، راج۔

قدم اپنے چھوڑ دے باہر نکال  
لیا سب نے آپنا حال حال (دیکھ لیا)  
قول فیصل۔ سبھی معنی میں اس کا استعمال زیادہ ہو رہا ہے۔ سبھی ہوں نہ گوروں سے ڈری ہوں لکھنؤ میں تمام شہر سے باہر نہ نکلا، صاحب

قدم پر دوا ششتر۔ تیز رفتاری سے پاؤں اٹھاتے ہوئے۔ فارسی ترکیب فعلیل الاستعمال۔ خط انجیل جلدی میں لکھا ہوں "تم برداشتہ" جاگیر اسے "ناہ" بڑھ بھی قدم برداشتہ "قدم پر قدم ہونا"۔ ہرے طرح سے کسی کا پیروں اور صورت، دہلی کی زبان۔

محال تھا۔ دونوں ایک دوسرے کے قدم پر قدم چب۔ (توبہ النصوح)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس جگہ "قدم بقدم ہونا"

برہم ہیں۔  
قدم بڑھانا۔ کسی کے لیے پاؤں آگے رکھنا، (اردو صرف) فصیح، راج۔

نہیں چھپتا تھا اور غیر کے گھر جانا چاہی ہے  
بڑھایا جب قدم دروازے سے اٹھا کر اٹھا  
قول فیصل۔ سناؤں کے ساتھ اس کا ایک مفہوم ہے "اپنے آپ کو نکالنا جیسے" کہ دی کو چھپو کہ میں اور غفلت کی حد سے قدم آگے بڑھا کر سب سے بچے مانع بچوں کو بچانے۔

قدم بڑھانا۔ جلدی جلدی چلتا تیز چلنا، (اردو صرف) فصیح، راج۔

محال تھا۔ قدم بڑھاؤ تم سے تو چھپ ہی نہیں جاتا  
قول فیصل۔ مراعت نور اللغات نے ان معنی کی مثال میں شریا ہے۔

سوائی جاتی ہو نہ کہ کسی خدا اس کی  
پکارتے ہیں فرشتے قدم بڑھائے ہو  
اس شری میں قدم بڑھائے ہوئے کا فقرہ خدا کی مستقل منت کی حیثیت رکھتا ہے جو اپنے خاص مفہوم کا حامل ہے۔

قدم بڑھانا۔ اپنی حد سے بڑھنا، زیادتی کرنا۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اسی عمل پر "اپنی حد سے قدم بڑھا" جاتے ہیں۔

قدم بڑھانا۔ غفلت کرنا، ذلیل ہونا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس جگہ "مانگ اوانا" ہوتے ہیں جو عام کذب بان ہے۔  
قدم بڑھا ہونا۔ میں پیش ہونا سب سے

آگے ہونا، (اردو صرف) فصیح، راج۔  
اس میں فاک میں لیکن وہ دفنا رہی  
بڑھا ہوا ہے قدم تیرے پاؤں کا

قدم بڑھائے ہوئے چہرہ بڑھانے کے عمل پر تیز چلو، بڑھے چلو، (اردو صرف) فصیح، راج۔  
سب سے پہلے دم بڑھے کا مقام نہیں  
عدم کے قافلے والوں قدم بڑھا ہونے  
قدم بڑھانے کے لیتا۔ (دکنائش) و سنبھال کرنا، (اردو صرف)۔

بڑھانے کے میں تا قدم اس سرور ہی بالاکے  
اس سے بلوغ سے رکھے ہیں سو کا قدم رشک  
دور اللغات

قول فیصل۔ اس کا ایک مفہوم "قدم چونا، یا قدم پر کرنا ہے" کہ جو مولف نور اللغات نے لکھا ہے رشک نے انھیں معنی میں کہا۔

قدم بڑھانا۔ (دکنائش) سبقت حاصل ہونا، مقدم ہونا اور محاورہ، فصیح، راج۔

آپنی کعبہ قیام میں ہیں بار بار ہو  
بڑھے ہیں لکھنؤ شہر سے قدم میرا  
جنوں میں میں آئے جسے خرچہ ہم

قدم بڑھانا۔ اپنے اپنے آگے بڑھنا اور صورت، فصیح، راج۔

قدم پوش جنوں میں جانب میرا جو بڑھانے ہمارے پاؤں پڑتی ہے ہر اک زخم زناں  
قدم بقدم چلنا۔ ہر سے طوطے کسی کی پیروی کرنا، کامل طور سے کسی کی سیرت پر عمل کرنا، (اردو صرف) فصیح، راج۔  
محال ہونا۔ نقلاً عن عبد مقدس کے قدم بقدم چلے



ہر انداز کو کہا ہے۔ نہایت پرستہ کہا ہے۔  
 (در بار کبریٰ)  
 قول فیصل۔ صاحب فرائض نے اس کے معنی  
 ساتھ ساتھ چلنا بھی لکھے ہیں اور مثالیں بہ شرح  
 دیا ہے۔

ان کے جو تجربے جو بے ہودہ ہم  
 میں انہیں پہنچے قدم بہ قدم  
 غریب قدم بہ قدم چلنے کے معنی ساتھ ساتھ چلنا  
 بھی لکھے ہیں۔ جو اور درجہ کو دیکھ گئے ہیں۔  
 قدم بقدم ہونا بڑا ساتھ ساتھ ہونا چاہیے کہ  
 ہونا۔ بڑا ساتھ دینا اور صرف تھیل استعمال  
 نہ کرنا کی رفیق طریق آپ کو ملے  
 رہے صفت قدم بہ قدم چلنا ہے۔ (بہت ہی گہرا)  
 قدم بقدم ہونا بڑا کامل پر ہونا جس کی  
 سیرت پر سختی سے عامل ہونا اور دم مٹا کر  
 محل نشا۔ (کیا یہ بھی اپنے مال کے قدم بہ قدم  
 ہیں۔ آنکھوں میں شرم مزاج میں اندام  
 دھانڈا کرنا)

قول فیصل۔ آئینہ قدم بقدم پیر ہونا بھی  
 کہا ہے جو عام نہیں۔  
 عام سے علم سے نہ کیوں کر نصیب آئینہ  
 پیر ہے یہ قدم بہ قدم ذرا فقر کا  
 قدم بوس۔ (بے عزت) یا بوس پاؤں  
 چرنا یا کسی صفت تھیل استعمال۔  
 کرتے ہوئے کو شہ قدم بوس کہہ دیتے  
 کیا آسان کے بھی برابر نہیں ہوں ہیں  
 قول فیصل۔ تنظیم کے عمل پر پڑتے ہیں  
 قدم بوس حاصل کرنا۔ (تھیل) یا بوس  
 کی سواوت حاصل کرنا۔ ملاقات کا شرف پانا

اور صرف تھیل استعمال۔  
 قدم بوس حضرت کا حاصل ہوا۔  
 بڑے فخر سے اور ارمان سے  
 قدم بوس ہونا بڑا (تھیل) پاؤں چرنا۔  
 اور دم مٹا تھیل استعمال۔

آنکھیں (بہت) سے تہہ کو قدم بوس ہے  
 وہ تو بندی ہے اور تو کھٹکے ہوئے  
 قدم بوس ہونا بڑا کسی بزرگ یا کسی بڑی  
 ہستی سے ملاقات کا شرف حاصل کرنا اور دم مٹا  
 تھیل یافتہ بیٹے کی زبان۔  
 محل نشا۔ ابتدا میں سب کو تھیل کا مل تھا یا اس کا  
 مرتبہ حاصل ہونا لیکن حیات استعمال آتی تھی حضور  
 کے قدم بوس ہونے کی شائق تھی۔

(نشا سرور اور تھیل)  
 قدم بوس (تھیل) پاؤں چرنا کسی قابل قدر  
 ہستی سے ملاقات ہونا اور دم مٹا تھیل درجہ  
 کے حاصل ہونا قدم بوس  
 جبرگئی پائے ان میں ہر ناک  
 قول فیصل صاحب ناموں کا خلاصہ لکھتے ہیں کہ  
 میں ہی لایا ہے۔ قدم بوس حاصل شدہ ہے قاس  
 پر پائے صدی بڑھانے کی کیا ضرورت، قدم بوس  
 کھانا دہرنا چاہیے

قدم بوس کرنا۔ (تھیل) کسی بزرگ یا محبوب  
 شخصیت سے ملاقات کرنا، اور دم مٹا تھیل درجہ  
 محل نشا۔ فرماتے ہیں اپنے کیوں کر ملاقات کرنا چاہیے  
 آگے۔ سر از اسباب پر اسے تھیل پاؤں کو قدم بوس ہونا  
 (تھیل) ہر شریا  
 قدم بھاری ہونا بڑا کسی کی آگاہی کے حق میں  
 نامیدک ثابت ہونا اور دم مٹا تھیل درجہ۔ نزدیک

آگے ہر میں میں جناب زادہ  
 حضرت کا قدم بھاری ہے  
 قول فیصل۔ ہر کے ساتھ ہی استعمال کیا ہے۔

قدم بھاری ہونا بڑا ہر گاہ ہم پر دنیا عالم میں  
 وہ تھیل بھیت بڑے کی جبرگئی یا تھیل درجہ  
 قدم بھاری۔ ایک قدم بہت کم حاصل شدہ تھیل  
 تھیل نے تھیل قامت نے اسباب باندھا ہے  
 قدم بھاری قدم آگے نہیں بڑھتا نیابت کا جبر  
 قول فیصل۔ چلنا وغیرہ کے ساتھ صرف کر سکیں۔  
 تھیل میں راہ میں دلوں پر راہ  
 بہت دشوار تھا چلنا قدم بھاری  
 قدم بھاری پر تھیل درجہ بہت کم حاصل ہوا  
 صرف تھیل درجہ۔

تھیل میں آپ استیہ ہر قدم بھاری تھیل ہے  
 سے تھیل تھیل میں۔ پس حد ہوگی۔ ہر گاہ  
 قدم بھاری۔ بالکل تھیل بھاری ہونا (تھیل) درجہ  
 ہونا اور صرف تھیل درجہ۔

سستی میں کہیں تھیل سے دھانڈا کی نشا  
 ہر گاہ بڑا تھیل قدم بھاری کا  
 قدم بھاری تھیل۔ (تھیل) تھیل بھاری ہونا  
 بالکل تھیل درجہ ہونا اور صرف تھیل درجہ۔  
 محل نشا۔ جو ان جہوں کی اس کی شادی ہوئی ہے  
 خدا خواستہ قدم بھاری تھیل درجہ ان کے تھیل

قدم بیچ سے نکل جانا۔ کسی حالت سے  
 غیر سستی ہو جانا، تھیل درجہ ہونا اور صرف تھیل درجہ  
 تھیل درجہ۔  
 دل جانے آپ جانے ہم نے تھیل درجہ  
 ہونا قدم بیچ سے جاننا تھیل گاہ



قول فیصلہ: پنج کی جگہ درمیان کہنا فصیح ہو۔  
قدم پنج میں ہونا: واسطہ ہونا اور دل  
ہونا۔ اردو صرف: غیر فصیح و رائج۔  
روٹی ہے اس نے ایک آفت خیر  
کس شیر کا پنج میں قدم ہے شریعت  
قول فیصلہ: اس جگہ قدم درمیان میں ہونا فصیح ہو۔  
قدم پر پوسہ دینا: پاؤں چونا، اردو صرف  
فصح و رائج۔

یہ جو سے قدم پر اندر دیا  
خداوند اس کے دل سے ہوا دسواں معانی  
قدم پر چلنا: کسی دم یا ہیز کے ساتھ قدم بہ قدم  
چلنا کسی کی پرستی کرنا، اردو صرف: قریب بہ ترک  
سب اپنے ہی کے قدم پر چلے  
جو باقی تھے وہ طے کے طے  
قول فیصلہ: اسے مل پڑا سے بلدش پر چلنے والوں  
پر زیادہ ہے۔

قدم سر پر آنا: رکنا (یعنی) طبع ہونا۔  
حد جو بدوں پہ کیا شہسوار نے  
قدور کے سب قدم پہ گئے مرانا سے ذرا لگاتار  
تعلقیں: یہ کوئی خاص علامہ نہیں ہے۔  
قدم پر قدم رکھنا: کسی کی پرستی کرنا، کسی  
کی روش پر مبنی کسی کے حالات و خصائص اختیار کرنا  
اردو علامہ: قلیل ان سوال۔

تھوڑے قدم اس کے سب شکل ہے بڑھا  
سر آید ہو گیت تیرن ہر رافت میں تیر  
قدم پر گرنا: عاجزی کے ساتھ پاؤں پر  
لکنا، اردو صرف: فصیح و رائج۔  
گئے یوں کہ قدمی قدم پر گئے  
پھر سے یوں کہ عالم کے عالم پھر

قدم پر نشا رہونا: کسی کیلئے اپنی جان  
دیدینا۔ اردو صرف: فصیح و رائج۔  
ع حضور کے قدم پاک پر نشا رہونا مولف  
قدم پر ہاتھ دھرنا: قسم کے لئے پر کسی کے پاؤں چھونا  
اردو صرف: متروک۔

ندی خبر بھیجے اس نے بھی زلف کی اگرچہ  
پس بار ہا قدم شاہ میں ہے ہاتھ دھرے  
قول فیصلہ: قدم کی جگہ قدموں بھی کہنے لگتے  
سر اگر کائے تو اف نہ کریں  
انہیں قدموں پر ہاتھ دھرتے ہیں قدر پیکر  
قدم پڑنا: چلنے میں زمین پر پاؤں کا لکنا  
جانا۔ اردو صرف: فصیح و رائج۔

میں اگر کیا چیزوں رستم کا ترس کہے میں  
نہیں پڑا ترس اسلحہ دلیہ ارفتم  
قول فیصلہ: واحد درجہ دونوں صورتوں سے  
ہوتے ہیں

سوز کار چلے تیری رفتار قدم  
غیر نزل نہ پڑے راہ میں ہنا قدم  
غیر ارادی طور پر یا بعد کسی چیز پر پاؤں چلنا بھی  
ایک جھوٹ ہے۔

خون آنا ہے کسی منہ کی شراکوں نہ ہو  
دشت میں پڑنے نہ دیتا قدم میں شارب نالاج  
قدم کرنا: ٹھٹھا، حقید منہ نہ یا خوشا  
ہر پر کسی کے پاؤں پر ہاتھ رکھنا یا چومنا اور  
محاذہ، صبح، رائج۔

آئے اپنے پاؤں پڑتے ہیں  
فارموا قدم پر لگتے ہیں شاد  
قدم پر کرنا: اپنی مبادیہ کی وجہ سے جان  
والے کو روک لینا۔ اردو صرف: فصیح و رائج۔

نہیں کوچہ جانناں قدم بکری ہے  
جو قصد کرتے ہیں دشت سے ہم لکھے کا  
قدم چھٹنا: پاؤں پر چلنا، پاؤں چھلنا۔ اردو  
صرف: غیر فصیح و رائج۔

وہ سے کش ہوں کہ سستی میں ذرا بھی اگر قدم چھلے  
اٹنے اٹکے میرا ہاتھ رکھ سے اپنی گردن پر تیر  
قدم چھلنا: استقلال میں فرق آنا، ریت  
پس خرابی پیدا ہو جانا، ایمان میں غل پڑنا۔ اردو  
صرف: غیر فصیح و رائج۔

کیا بلا کے تباہ کی بھی ہے مکی می  
قدم زامہ مدرسہ لکھنے رکھا درنگ آغوش  
قدم چھٹنا: جانا۔ اردو صرف: فصیح و رائج۔

جان چھٹے قدم میرے میں ہتھ سے گاڑ کر اٹھا  
دکھادی جب کو میں نے شوق و شان نگہاری غریب کھو  
قدم چھونک چھونک کے اٹھانا: بہت سنجیدگی  
اور قنات کے ساتھ راستہ لینا۔ اردو صرف: لہذا  
محله صحت: طواغیت صاحب فتوہ دی دیر میں چھونک  
چھونک کر قدم اٹھاتے ہوئے برآمد ہوئے اور کھڑے  
کو دھ سے باب پایا تو باچیں کھل گئیں (منہ آگیا)  
قدم چھونک چھونک کے رکھنا: احتیاط  
سے دسے پاؤں چلنا۔ اردو علامہ: فصیح و رائج۔

دکھتی میں چھونک چھونک باتیں ہر قدم  
تخ زباں نہیں دھماکے زباں ہے اب  
قول فیصلہ: ضرورت شری کی بنا پر قدم چھونک کے  
رکھنا بھی استعمال کرتے ہیں۔

کھتی تھی چھونک کر قدم اپنا ہوا سرور  
یہ خوف تھا کہ دامن لگی پڑے نہ گرا میرا تیر  
بدنامی کے خوف سے احتیاط نہ لگی گرا رہا بھی دس کا  
ایک غم ہے۔







**قدم چمنا**۔ ستھل طے سے قیام ہونا اور صرف فصیح و راجح۔

دل بھی پھر ہے تو ہمارا قدم ہے  
اک پاؤں سے کدے میں ہمارا آفتاب  
تو انھیں۔ اس کی ٹھیکسی صورت، قدم چمنا بھی  
راہِ رنج و تعب۔

وہ باندکشی میں قدم چم گئے آئیں وہیں  
جوئے فروش کی ہم کدکال نظر آئی آئیں  
ظہر کے سہی میں بھی رہتے ہیں۔

قدم چمنا نہیں ہے خوف طاری  
ہو نازل مقب پر قبر باری  
**قدم چمنا**۔ گھڑے کا ایسی سبک دہی سے  
چلنا کہ سود کر مکان نیچے، اور صرف، ستوریوں  
کی اصطلاح۔

حضر اہل ایم کا دم بند کیا  
جب ہوا توین نار و مہلدار قدم  
**قدم چمنا**۔ پاؤں سے قدم ہونا اور بے  
پاؤں چمنا۔ اور صرف، فصیح و راجح۔

ماشتق سے جو سچا اسے سن پایا ہے  
جو نے آئے ہیں سچ کو بیا قدم  
تو انھیں۔ اس کا ایک مفہوم ہے کہ کی برورت  
کا وہاں کے اس کی تنظیم پر عبور ہو جانا،  
حیرت نے سرکشوں کی جھکا میں یہ گردین  
سوسے گئے تھے قدم و مال فقار کا آئیں  
کسی رصفت یا فن میں کمال رکھنے والے کسی  
دوسرے کمال کو اپنے سے زیادہ مان کے اسکی تنظیم  
کرنا بھی اس کا ایک مفہوم ہے۔

وہاں پہنچیں وہ مر جہ امیر نے تجھ کو  
پہنچے قدم تیرے کھالے خود آٹھوڑے شوہر

**قدم چمنا**۔ (متر) شریہ و فتنہ انگیز تسلیم  
کرنا۔ (نور اللغات)

تو انھیں۔ بہت کسی کے ساتھ اپنے میں بیٹھے  
میر وہ قاتل شریعت میں کہ شیطان بھی دیکھے  
تو قدم چمے۔

**قدم چمنا**۔ در پٹھ اول دوم و چہارم کھڑی  
کا پایہ جس پر پاؤں رکھا کر بیٹھے ہیں۔ اور وہند کر  
(نور اللغات)

تو انھیں۔ ان کھنڈ عام طے سے اس کی کسی  
کھڑی کو کہتے ہیں جو پیشاب کے لیے عام طے سے  
استعمال کی جاتی ہے۔

**قدم چھوڑنا**۔ رعبہ خوردی کسی سے جدا کرنا  
وہتیار کرنا، اور صرف، فصیح و راجح  
میتے جی چھوڑتے ہیں کہ یہ قدم  
اب تو ہم تم سے قول ہوا ہے

تو انھیں۔ سبھی سنی میں اس کا استعمال زیادہ ہے  
شر میں بھی اتھنا یہ انداز اختیار کیا گیا ہے جس کا  
حاصل یہی ہے کہ قدم نہ چھوڑیں گے۔

کھاتی ہے خست ال کی تمہارے بھی نہ چھوڑے نہ قدم  
دنیا کہ کھادی شان و فدا، میدان میں بہر پیا سونے  
(اعلم)

**قدم چھوڑنا**۔ پیروں کو بوسہ دینا فرط عقیدہ  
یا جوشِ محبت میں کسی کے پاؤں سے اپنے ہاتھوں کو  
مس کرنا، اور پیران سے کیے ہوئے ہاتھوں کو چومنا  
انکھوں سے لگانا، اور کھاروہ فصیح و راجح۔

نوش اعلیٰ اپنے دامن کے قدم چھینا کھا  
گرا لٹھروں میں کھالے کو کہیں متی نہیں

تو انھیں۔ حضرت اہل ہند کے یہاں عام  
طے سے یہ طریقہ رائج ہے۔ ذیل کے شعر میں اسی

طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

پہلوں کا بوسہ جسے مل گیا ہو وہ جانے  
قدم تو اس سبب سے کہ ہم بھی چھوڑے دیکھو اور یاد  
**قدم چمنا**۔ باہر نہ رکھنا۔ حکم کی تعمیل  
میں کسی نہ کرنا، فرمانبرداری میں کوتاہی نہ کرنا اور  
میں ہر وقت سرگرم رہنا، اور کھاروہ، فصیح و راجح  
تھنا سے حکم سے باہر قدم نہ رکھوں گا  
کہ تو تم کے نہ لکھوں مکان سے باہر روٹک

**قدم چمنا**۔ باہر ہونا، پاؤں کا اپنی طرف  
مد سے باہر جاننا، اور صرف، فصیح و راجح  
گستاخ ہاتھ گردن دہر میں خم ہوا  
حداد سے شوق کا باہر قدم ہوا  
**قدم درمیان** سے اٹھ جانا۔ کوئی عمل نہ  
باقی رہنا، فعل نہ رہنا، اور صرف، فصیح و راجح  
فصیح و راجح۔

محل صرف۔ دہنوں کو پھر تھمنا کہ وہیٹ  
ہوں اور شرم و خفا کا قدم درمیان سے اٹھ جائے  
دھت است

**قدم درمیان ہونا**۔ دھت ہونا اور  
تلق ہونا، اور صرف، فصیح و راجح۔

غل تھا کہ یہ مصاحفہ لیسیم و جاں نہیں  
لو تھج برق دم کا قدم درمیان نہیں

**قدم درویشاں روڈیلا**۔ بارگشت آدمی کے  
آننے سے بارود ہو جاتی ہے۔ ناسی مقولہ، تعلیم یافتہ  
طے کی زبان۔

محل صحت۔ پسے پاسان نے پکارا دوسرے طور  
پر کہ ساری عمارت گرج گئی، قدم درویشاں  
روڈیلا اور پھر شامت تپاک سے فسر و غفلت طلب  
کی پر فیسر رشید احمد کے ایک انشائیہ سے



قدم دریا ہونا۔ گھڑے کا قدم میں کت  
نہال ہونا، اندر صرت، تیل استعمال۔

ذوق ہے کئی عورتان عاشقان  
کیا قدم جیسا ہے تیرے تیرن چالاک  
قدم دکھانا۔ گھڑے کے لیے (زنا دکھانا)  
پال دکھانا، زنا کار کا امتحان دینا، اندر صرت،  
سوزنوں کی اصطلاح۔

قدم دکھانا۔ حضرت ہونا ہوا دکھانا چلے  
پھرتے نظر آنا، مری کی زبان۔  
نعت، جو قدم دکھاؤ اب بھٹا ایمان کوئی  
کہ تم نہیں (نور اللغات)

قدم دھونا۔ پاؤں رکھنا، آنا، اندر صرت  
غیر فصیح، رائج۔

کوہ شہر سخن میں جو قدم میں نے دیا  
نظم تصویر تھی بے رنگ سودگ میں بھرا رشید  
قدم دھو دھو کر مٹا۔ پاؤں دھو کر  
دھو کے پینا، کان غفلت کرنا، اندر صرت فصیح، رائج  
ایک شب بھی مردانہ کو لگا ۳ ہاتھ کر  
رہے تھے پاؤں دھو دھو کر دیتا قدم جاکھا  
قول فصیح۔ پاؤں دھو دھو کے پینا زبانیوں پر بار

قدم دیکھنا۔ کسی بزرگ کی زیارت کرنا  
در دربارہ تیل استعمال۔

جبر۔ بتا کر سے تواس میں کبر  
پھر آگے بڑھتے قدم دیکھتے ہیں فارغ  
قدم ڈنگنا۔ پاؤں میں نعوش ہونا اندر صرت  
فصیح، رائج۔

قدم نہ آگے تھ پڑا ہستی کا  
بے ہوش تھا دل کے میں کہا کیا جگہ چنگیزی

قدم ڈنگنا۔ سیاہی بکنا، نعوش ہونا  
اندر صرت، تیل استعمال۔

ہر گام پر ڈنگنا۔ قدم راہ رفت میں  
کھانی ہے چھپٹا رہی کہ سچلا نہیں جاتا  
تو تھیل۔ اس کی نیکی صرت۔ قدم ڈنگنا  
بھی رائج ہے۔

رو رفت میں قدم ڈنگ گیا رقبہ کا  
ہمارے ساتھ انھیں پاؤں بڑا تھا  
سلی سنی میں بھی استعمال کرتے ہیں۔

رے کھڑا رہا کے زمانے مفاہمت سے نظم  
قدم راہ تو کل سے کبھی ڈنگے نہیں پائے  
قدم رسول۔ بے مفاہمت، پیغمبر صدم  
علم کا نقش قدم۔ اندر رائج۔  
شرف بڑھا گیا تا صد غربت نے کا

قدم بول ہوا بھڑاتا نے سہا، تہ بگڑا  
قول فصیح۔ اسی کو۔ قدم شریف بھی کہتے ہیں  
اس مکان کو بھی کہتے ہیں۔ جس میں قدم مبارک کا  
نشان رکھا ہو۔ تمام شریف حضرات اس  
سنت کی اصطلاح ہے۔

قدم رگنا۔ پائیں تھنا جانے سے  
باز کرنا، اندر صرت، فصیح، رائج۔

کو چہ گردی سے کی صرت قدم رکے نہیں  
کاٹ ٹالوں اپنے کو بچے جو یہی تقریر پا بھر  
قدم رکھنا۔ بے چارے، اندر صرت،  
فصیح، رائج۔

پھر، نکھیں بھی تو دیں کہ رکھے دیکھا قدم  
کہتا کوڑی سے نہ چل چو سچل کے چل نظم  
قدم رکھنا۔ بے چارے، اندر صرت فصیح، رائج  
زوریں سال سوز دل نے کی تھی مدد رخ آشی

قدم رکھتے ہی سہل گئی رک آگ بھل میں  
قول فصیح

قدم رکھنا۔ کسی کام کی وجہ کرنا، اندر  
صرت، فصیح، رائج۔

کے قدم جو کر کے محبت میں وہ نظم  
قدم ہے بے ڈھونڈے رستہ پناہ کا نظم  
راہ در عشق میں اب تو رکھا جہنم

رفتہ رفتہ پیش کیا آتا ہے بارے دیکھے  
قدم رکھنا۔ بے چارے، اندر صرت،  
فصیح، رائج۔

قدم رکھنا بھل کر محبت زوال میں اسے زور  
پہل پڑی بھلی ت سے سے غم بکے میں  
قدم رکھنا۔ زمین پر پاؤں رکھنا، اندر صرت  
فصیح، رائج۔

دہکتے ہیں نکلنا اب تو درد اس پر شکل ہے  
قدم کوئی کہاں رکھے بدھ انجو اور دل ہے  
قدم رکھنا۔ کسی کام کے کرنے کا دعا کرنا  
کسی کام کی سعی کرنا، یعنی بھارنا، اندر صرت،  
کی زبان۔

پہلانی میں جو کہ کر قدم اپنا چیت ہے  
کینے کی طرح ہر اک کو پاؤں پہنتے ہیں  
قدم رنجہ فرما ہونا۔ (نعتیہ شریف)  
لانا، کسی کے گھر تک جانے کی رحمت، اندر صرت  
صرت، فصیح، رائج۔

قدم رنجہ فرما ہونا۔ کسی بزرگ کی زیارت  
لانا، اندر صرت، تیل استعمال۔



قدم رنجہ فرما ہوتا ہے۔ یعنی اس پر  
بیم خدا ہے جہاں آفریں سے (معاذ اللہ) میں  
قدم رنجہ کرنا۔ یعنی اس کے دل پر کسی کے  
گھر تک جانے کی زحمت گزار کرنا۔ (یعنی خدا کے فضل سے)

آپ جب لوگوں میں ہوں تو ہر کے بے آئے  
قدم رنجہ کیا زحمت اٹھاؤ۔ ہر باقی کی  
بیاد سے صاحب رنجہ کھڑی  
تو انھیں ملکہ سوال طنز کے عمل پر زیادہ ہے جیسا  
کہ شعر سے ظاہر ہے۔ قدم رنجہ کرنا کی جگہ رنجہ قدم کرنا

بھی سوال ہو ہے جو عام نہیں ہے۔  
کچھ رنجہ قدم بارنگ تک تقریباً  
بوجھے گھر سے نوادہ مال میں  
قدم رنجہ کرنا۔ یعنی اس کے دل پر کسی کے  
مزد سہنا بہت آڑنا۔ (یعنی خدا کے فضل سے)

عزیز پرست نہیں رکھتے  
حسن کا کیا غور ہوتا ہے  
قدم زن ہوتا ہے۔ (یعنی خدا کے فضل سے)

تیل و سوال۔  
محلی مرد۔ (یعنی خدا کے فضل سے)

قدم سر پر رکھنا۔ (یعنی خدا کے فضل سے)

کیا کوں شکر ادا آج کے آنے کا کرات  
جو قدم آپ نے لکھا ہے سر پر رکھا  
قدم سر کاٹنا۔ (یعنی خدا کے فضل سے)

شمع سال کھد کے اسے کوچ میں اسے بار قدم  
سورہی کت جانے تو سر کاٹیں نہ نہار قدم  
شرت کھڑی

تعلیٰ فیصل۔ اس کا نام "قدم سر کاٹنا" بھی سنتا ہے  
قدم سر کاٹنا۔ (یعنی خدا کے فضل سے)

تیرے قیدی کے قدم سے آنکھیں پرہیز نہیں  
باؤں کی رنجہ شمع سیما کی ہوتی تیرے  
قدم غلط کرنا۔ (یعنی خدا کے فضل سے)

آپ کے دم پر شمشاد دیکھ کر  
پہلے میں ناسر کے خزاں قدم غلط  
تعلیٰ فیصل۔ اس کا ایک مضمون ہے نامناسب  
اور ناجائز فعل کا ارتکاب ہونا جیسے "ہر صاحب  
عقل و ہوش کا فرض ہے کہ وہ اپنی اولاد کی نعمت کے  
ساتھ نگرانی کرے کہ کوئی قدم غلط نہ پڑے۔"

قدم قدم۔ ایک ایک قدم کے فاصلے سے  
ہر قدم پر اندھرت، (یعنی خدا کے فضل سے)

قدم قدم کہ گم کردہ کی نزل میں  
رو و خضر علیہ السلام ہوتا ہے  
قدم قدم پر۔ (یعنی خدا کے فضل سے)

کہتے ہیں عاشقوں سے یہ انداز چال کے  
رکھ دو قدم قدم پہ کچھ نکال کے  
قدم قدم پر پھٹھکنا۔ (یعنی خدا کے فضل سے)

تعلیٰ فیصل۔ کھڑی "قدم قدم پر پھٹھکنا" کا  
قدم قدم پر پھٹھک کر کھانا۔ (یعنی خدا کے فضل سے)

کون سے عمل پر ہے۔ (یعنی خدا کے فضل سے)

تعلیٰ فیصل۔ کتاب کھنے کو کہہ دی۔ لیکن نزد مسلم  
کی وجہ سے قدم قدم پر پھٹھک کر کھانا ہے۔  
تعلیٰ فیصل۔ اس کا ایک مضمون ہے تجربہ میں  
کرنے میں بار بار کلام مناسب ہے "زندگی بھر  
مشق کی کہ کوئی سچا دوست مل جائے قدم  
قدم پھٹھک کر کھانا۔ (یعنی خدا کے فضل سے)

قدم قدم چلنا۔ (یعنی خدا کے فضل سے)

قدم قدم جو چلے وہ سب لگے کہنے (تعلیٰ فیصل)

تعلیٰ فیصل۔ نازک سے فرق کے ساتھ قدم قدم  
جانا بھی بڑی سخت۔ اگر اب وہ بھی نہیں دے  
قدم کا پھینا۔ (یعنی خدا کے فضل سے)

قدم قدم۔ (یعنی خدا کے فضل سے)

قدم قدم کہ لگانا۔ (یعنی خدا کے فضل سے)

قدم قدم کہ لگانا۔ (یعنی خدا کے فضل سے)

قدم قدم کہ لگانا۔ (یعنی خدا کے فضل سے)



قدم کہیں کا کہیں پڑنا۔ ضرورت  
یا نشے کی حالت میں پاؤں کا ہلکے سے جھک پڑنا  
اور عکاسہ، صبح، رات، رات

قدم دکھا کہیں اور جانا کہیں کا کہیں  
ہیں تو بارہ کھڑوں ذرا بھٹک رہیں مگر علم  
قدم کے ساتھ ہر ایک رفاقت میں،  
اور صورت بقیں استعمال۔

میں اپنے کام سے ہے تھکے ہوئے  
انہی کے لیے ہمارے قدم کے ساتھ  
تو انہیں اب زیادہ تر دم قدم کے ساتھ ہونا

قدم کے نشان پر چلنا۔ کڑا نشہ  
کرنا، میرت پر چلنا، اور صورت، صبح، رات

ہر وقت ازمانہ نہیں ان کی پاؤں کا  
نہیں جی چل رہے ہیں قدم کے نشان

قدم گاڑ کے بیٹھنا۔ ایک جگہ جم کے بیٹھنا  
پاؤں جانا اور صورت، اپنی کی زبان

جو نہیں گھر میں قدم گاڑ کے بیٹھتے تھے  
نہیں نام سے لیکن ہیں ایک ایک  
قدم گاڑ گاڑ رکھنا۔ قدم جاکے کھانا  
صورت، متروک۔

اسی کہنے کو ہیں یہ سب پسار  
قدم اپنے رکھتے ہیں سب گاڑ گاڑ  
قدم گاڑنا۔ ثابت قدم رہنا، استعمال سے  
کھڑے رہنا اور صورت بقیں استعمال۔

یعنی جو کہے گا تو نہ کریں گے ہم اب تو  
نہیں نے نہیں گاڑ دیے ہیں قدم اتار کر  
قدم گاڑنا۔ قدم رکھنے کی جگہ اور وقت، وغیرہ  
تو انہیں نہیں ہوتے۔

قدم کرنا۔ کسی جگہ قیام ہونا جو جانا اور  
بقیہ استعمال۔

پتھر بنے جا ہوا تھا شکم پر دم جہاد  
میں گرتے ہوئے قدم کو بھینچ کر  
قدم کن کن کے رکھنا۔ آہستہ آہستہ چلتا  
برائیت اختیار کرنے جہاد اور صورت، اور وقت کی زبان

رکھے اب ہر قیامت نہ قدم کن کن کر  
پڑے رہا ہے۔ یعنی آپ کا دم کن کن کر  
قدم گننا۔ (کھڑے کے چلنے والے کی نسبت  
جہاں یہ کہنا ہوتا ہے کہ اب اگر اس جگہ گرا، اور کھانا  
بقیہ استعمال۔

رکھ کر آتا ہوا جاتا ہے جو زخمی تیرا  
اس کے گئے ہیں رکھ کر دم ہمارے قدم

قدم رکھ کر آنا۔ نشہ یا نیند کے غلبے یا کڑوی  
اور جب سے پاؤں میں رکھ کر اٹھ ہوتا ہے پیروں میں  
نہیں جانا، اگر نہ لگنا، اور صورت، صبح، رات

دھڑک رہی تھی نے بھگا دس کو  
رکھ کر دیا جو قدم تیرے تھکائی کا  
تو انہیں بقیہ استعمال۔ یعنی جس بھی مسئلہ سے بچنا ہے۔

رکھ کر تے ہیں قدم ستانہ تیرا پاؤں سے  
تاکہ نہ گھوڑے بت مانگ یہ سر پر شان ہو

تھکیل صورت سے قدم (کھڑے جانا) جی مار کر لٹھ  
ہے جیسے پھر لٹک سہریاں کی سماں جہاں نہ رہنے کا  
قدم رکھ کر آنا۔ ان کے تھکے کو خود سے نیند  
آگے۔ (نشانے سرور اور تھقی)

قدم لکھنا۔ قدم رکھ کر دینا یا لٹھ چھو کر  
رنا، (نشانے)

تو انہیں بقیہ استعمال۔ ان لکھتے نہیں ہوتے۔  
قدم لگنا۔ لکھنے کے کا قدم قدم چلنے لکھنا

کھڑے نہ کہ قدم چلنا آنا، اور صورت، متروک

اور نہ نہیں لگا کر صفت لکھا جا  
نہ لگے گا قدم اس ترک کا توں ترک

قدم لگنا۔ کسی کے زیر سایہ رہنا، کسی کی  
پناہ یا حفاظت میں رہنا۔ (نشانے)

تو انہیں بقیہ استعمال۔ ان لکھتے نہیں ہوتے۔  
قدم لوں۔ پاؤں جو ہوں، اور غفر تریب پر  
متروک۔

قدم لوں اب دھار چوٹ کے میں  
تھک کر جاؤں اپنے جوش کے میں

قدم لیجے۔ کسی اچھے یا خیر کے ساتھ (شریعت میں  
استاد ماننے اور غفر بقیہ استعمال۔

کے تھے چھپ کے شب کسی تم نہیں کہتے قدم  
یہی ہیں جہاں تو رہا ہیں قدم ہمارے دم کھانا

قدم لینا۔ اپنے نظم کے طور پر پاؤں سے ہاتھوں کو  
کرنا اور دوبارہ تریب پر متروک۔

یہ طالع خاکیاری سے  
کہ قدم آہن بنے ہیں اور مینا

تو انہیں بقیہ استعمال۔ اس کے استعمال اور بقیہ استعمال ہے  
رہے نہ وقت میں جب کو کھڑے رہا کے لیے

قدم رہیں رہے کا توں نہ رہے رہے  
خیر قدم کو نہ پیشانی کے بے (رہا جی ایک ہندو ہے

یہ لکھی کے ساتھ رات کے لیے  
دوڑے سے قدم، ان کے

دھڑک رہا ہوا کی خبر کا۔ (نشانے)

یہ لکھنا اور لکھ کر لکھنا مان جانا جی انہیں یہ میں لکھ  
ان میں یہ بھی اب ان کے ساتھ زبانی لکھا ہے۔  
پاؤں اپنی بدحوشتی میں جھڑک کر  
طاؤں نے قدم ہمارے کے لیے



خوش اندھ پر کسی کے پاؤں چنے اور پردوں پر گرنے کے  
 معنی میں بھی رائج تھا لیکن اب اس صورت میں  
 جی نہیں آتا۔ بہت کم زمانہ پر آتا ہے  
 اور کسی کو جب تھاری جو شامت آئی  
 اٹھا اور دیکھ کے قدم میں نہ پامان کیئے غائب  
**قدم مارنا** : کسی کو تھری کرنا کسی کام کے لیے  
 کوشش کرنا اور چھپ کر نا اور عمارت اور ترک  
 مصحفی گریب سے غولے کا تھوڑا ٹوٹا ہوا  
 اس کی اس کیچ میں کھانسی آتی ہے قدم  
**قدم مارنا** : کسی کی بد شہ چھٹا پیر میں کرنا  
 اور عمارت ترک

فقرین کے قدم مارا میں اسے آتش  
 رتی قدم مل ہی شاہراہ نہیں آتش  
 قول فیصل : سبھی معنی میں بھی استعمال کیا ہے  
 نہ لگاؤ سولی کو یہ طرز و شرفیہ بیکوں کو  
 قدم مارنا کہ کسی کے تھری زمانہ کیا گیا آتش  
 تیر جانا اور جلدی جانا کے معنی میں بھی دیتے تھے  
 ٹھٹھ نورالکائنات کے قدم مار کر جانا بھی لکھا ہے  
 اور اس صورت کو بھی سے مخصوص لکھا ہے  
 مگر کوئی مثال نہیں ملتی ہے۔ اس نے یقین کے ساتھ  
 نہیں کہا ہو سکتا۔

**قدم ملانا** : پاؤں سے پاؤں ملانا اور  
 حرکت، فطیح اور راج  
 کیا ہے اس سے خوش قدم گلشن میں  
 کچھ بیشو بھی لکھا ہے کچھ اس سے گل  
**قدم منجوس ہونا** : کسی کا آنا مبارک ہونا  
 اور صورت فصیح و دلچ

نہ لکھا اور نہ دیکھا ہے یہ پیغام فراق  
 اس گل پر قدم اس بڑے کا منجوس ہے آتش

قول فیصل : جب کثرت مقصود ہوتی ہے تو اسے  
 کے اٹھنے کے ساتھ بڑھتے ہیں۔ جیسے قدم چھوڑے  
 خوش ہوتا۔ یہاں سے کے بعد لفظ زیادہ قدر نسبت  
 اقلیم فقر سے اس کے کیا طراب  
 طوس چند کے بھی بہادری قدم ہوا  
**قدم پاپ کر رکھنا** : دنیا سے قدم رکھنا  
 در در کے قدم رکھنا اور عمارت ترک

جاسکے خاک کوئی عمارت سے باہر  
 ناب کر رکھتے ہیں دال سو پر کار قدم  
 قول فیصل : اب ایسے عمل پر پتے قدم لکھنا  
 برتنے میں  
**قدم ہاتھ مارنا** : مسودہ گرید یا رو بہ رو  
 نامبارک قدم اگر دیبا میں لکھ دیا جائے تو دریا کا پانی  
 دھواں بنے گا ایسے شخص کی نسبت بڑھتے ہیں جس کا  
 دخل دنیا یا کسی جگہ بابرکت اڑا ہونے کا باعث ہو۔  
 زاری شل فیلیم پانے بلے کی زبان

**قدم لکھنا** : اپنے گھڑے کو سدا کے خوش  
 زماں بنانا۔ قدم بازی لکھنا اور عمارت ترک  
 کی اصطلاح

**قدم نکالنا** : کسی عمارت کے دروازے کے  
 جنگل وغیرہ کے باہر آنا اور عمارت ترک  
 و حشمت نے ہیں جب کہ کھانا سے نکالا  
 غیر حشمت قدم پھر دیبا میں نکالا  
 قول فیصل : اس کا سوال بھی معنی میں لکھا ہے۔

**قدم نکالنا** : گھڑے کو ایسی سبکدھ  
 اسب یا عمارت کو نکالنا نہ پھینکا ہے، قدم بازی  
 آجنا

بہتر سے عمارت نکالنا  
 کو توڑ کر کھانا قدم در زیادہ

قول فیصل : اس عمارت میں لفظ قدم بقیہ اور  
 ہی مستعمل ہے۔

**قدم نکالنا** : اپنے لکھنا اور عمارت ترک  
 ہمارے دہائی پر پول سے ڈرے ایسا نہیں  
 قدم نہ پاؤں کے پھر ترسارے تھے باہر  
 قول فیصل : اس عمارت میں لفظ قدم بقیہ اور  
 حج در فیل صورتوں ہی سے ہے اور ہی معنی میں زیادہ  
 استعمال کرتے ہیں۔

**قدم نہ لکھنا** : اپنے کو باقی ہے  
 نکالا اس پر بھی نہیں سسرال سے ہر قدم  
**قدم نہ لکھنا** : اپنے کو باقی ہے  
 اٹھایا جاسکتا، چلنے سے عاجز ہو جانا اور صورت  
 فطیح و راج

میں شاہکار آج ہوں میدان سخن میں  
 رستم کا مرے آگے قدم اٹھا نہیں سکتا نصیر  
 قول فیصل : اس عمارت میں قدم بقیہ اور  
 مستعمل ہے۔

**قدم نہ لکھنا** : چلنے سے عاجز ہونا، پاؤں کے  
 چل کر نہ ہو سکتا، پاؤں میں کھڑے ہونے کی طاقت  
 نہ ہونا اور عمارت ترک

بد سے نہیں لکھتے مرے زہر قدم  
 نزل فقر میں پہنچتے ہیں بیکار قدم  
 آتی ہے صدائے جرس ناقہ لیلیٰ  
 برہمیت کہ لمبوں کا قدم لکھ نہیں سکتا

**قدم نہ پڑنا** : پاؤں نہ رکھنا جانا  
 ریت سے پری کا بھی قدم نہ پڑ نہیں سکتا  
 ہے ویرسہ بار کی دیوار کا سا یہ

قول فیصل : چل سکتا، پاؤں نہ لکھنا اور کھانے نہ ہو سکتا  
 بھی اس کا مفہوم ہے۔



میرا میں میرا چھوڑا نہیں قدم  
جب تک نہ آگے آگے کی رہنمائی  
قدم نہ چھوڑنا۔ رفاقت دھوڑنا۔  
نہ چھوڑنا، اردو محاورہ، نصیح، راج۔

سے سر بھی گئے گھبراہٹ تو نہ چھوڑنا۔ یہ قدم  
رہ جائے گا بچے دل دوانہ کسی کا  
تھوڑے قدم سڑنا۔ کسی کا عادت  
قدم نہ رکھنا۔ عادت کے عمل پر کسی جگہ  
اردو محاورہ، بالکل نہ جانا، اردو محاورہ، شجہ، راج۔

دیکھنا کل آپ سے کتنا نہ کھلے گا قدم  
آج بانی کی اجازت جس گستاخ میں  
قدم نہ رکھنے دینا۔ جانے سے کتنا آئے  
کی محاسن کرنا، اردو محاورہ، شجہ، راج۔

قدم بھی ہم کو نہ رکھنے دیا گستاخ میں  
ہر بار قدم ہم نے باغیاں کھینے  
قدم نہ لگانا۔ دھن دھن اور دھن نہ رکھ  
ان کی بھی یہی اس دم  
کہ یہاں اب نکلے نہ قدم

قدموں پر۔ (افغانی) مناسب بات  
دکھائیے، سونے کا نہ، خامی ترکیب، شجہ، راج  
سانے اس قدموں کے یہ نامزد ہے  
کی خطا کرنے کی سہ کو سوزوں ہاندھا آئیر  
قدموں: قدم کی جگہ، دھن دھن پاؤں  
اردو محاورہ، نصیح، راج۔

قدموں پر میرے رشتہ ہے سہ تمام  
نہیں اسبندہ سے شریاب کہ یہ اپراں کھانا  
جوش شجہ راجی

قدموں پر نہ رکھنا۔ کدیر، منت حاجت کرنا  
اردو محاورہ، نصیح، راج۔

ہر اس کس باکش سے وہ برہم  
کہ زلف یا قدموں پر پڑی ہے  
قدموں پر سر رکھنا۔ منت حاجت کرنا،  
وشادہ کرنا نہایت مہربانی سے کہنا، اردو محاورہ، نصیح، راج۔  
ماں کہ ہم یہ بد نصیب ہیں میں ہاری کیا خطا  
سر رکھنے ہیں قدموں پر اور آپ چاہیہ میں کھانا  
ہاں نہ ہاندھوڑے نہ نہ قدموں پر سر رکھا آئیر  
قدموں پر نہ رکھنا۔ کسی نہ شادہ  
اردو محاورہ، نصیح، راج۔

تیرے قدموں پر نہ رکھنا میں گے  
نہیں ہی پر کی شہ کھاتے میں ہم  
قدموں پر نہ رکھنا۔ مہربانی کرنا منت حاجت  
وشادہ کے لیے پاؤں پر نہ رکھنا اردو محاورہ  
نصیح، راج۔

محل نش۔ خورشیدی آنکھ کھلی دس دہا الفتن  
شمار کو دیکھا اس وقت سے کہ اس سے غور کرنا  
پارہ ہے اور خورشید تو نے قوت پر دھکا کو دیکھا اب  
قدموں پر لگا کے اگر خورشید کے چودہ پر پل پڑنے لگا  
(ظلم ہو کر باطلہ منت)

تو انھیں۔ اس کی تکبیل صورت نہ بدل برکنا  
بھی راج دھن ہے جب تو راج قدموں پر گرنا  
کہا با با جان میں بالکل واقف نہیں ہوں  
(ظلم ہو کر شریاب)

بھینہ ستھی بھی استمال کرتے ہیں جب پھل  
کہا کہ کب بدل سے ہاندھوڑے میں تو نہ ہر  
تیری خطا نہ سادہ کوں گناہ فرما سیکے قدم  
پر گھولنا۔ (ظلم ہو کر باطلہ منت)  
قدموں پر وارنا۔ قدموں پر نہ رکھنا  
نہ رکھنا اردو محاورہ، منت حاجت کرنا، نصیح، راج۔

نہیں میں ہاندھوڑے قدموں پر نہ رکھنا  
قدموں پر نہ رکھنا۔ منت حاجت کرنا اردو محاورہ  
نصیح، راج۔

ہزاروں اس کے قدموں پر شجہ شجہ گزشتہ  
میں ہی دل کو چھنا شاد کھانا انتخاب اس کا  
(دھن کھلتی)

قدموں پر نہ رکھنا۔ ہاندھوڑے ہاندھوڑے  
کی خاص منتی تک پہنچنے میں کامیاب ہونا اردو محاورہ  
نصیح، راج۔

ہر سبب الفتنہ ابدیہ  
بات جو ہم سے ہندو چنا پیداکرے  
قدموں سے آنکھیں کھانا، بہشت  
جگہ کرنا، اکیلا نصیحت سے پیش آنا اردو محاورہ  
ترب بہ متروک۔

تو انھیں: اس کا ہندو ہندو ہندو ہندو  
نے قدموں کو بچے آنکھیں کھانا کھانا  
جو ہندو ہندو ہے ہندو ہندو کا شجہ ہے  
مزید براں، قدموں سے آنکھیں کھانا منت قائم کیا  
ہے۔ ہندو ہندو کے ساتھ ہندو ہندو ہندو  
کم استمال کرتے تھے قدموں کو بچے کثرت نہ کرتے  
تھے۔ وہی سب سے شالی میں کوئی شریاب میں  
قدموں سے: ہندو ہندو ہندو ہندو  
نصیح، راج۔

کی کھانا کے جہر آپ کل جان  
رہا ہندو ہندو کے کھانا ہندو ہندو  
قدموں سے آنکھیں کھانا: ہندو ہندو  
نہیں ہندو ہندو ہندو ہندو ہندو ہندو

نہیں ہندو ہندو ہندو ہندو ہندو ہندو  
نہیں ہندو ہندو ہندو ہندو ہندو ہندو  
نہیں ہندو ہندو ہندو ہندو ہندو ہندو



قدموں سے جدا رہنا:۔ (تعلیم سے کسی کے پاس نہ رہنا کسی سے دور رہنا، اور صرف نصیحہ راجح۔)

بڑے قدموں سے کیوں جدا رہتا ہے پامال دل حسنا نہ ہوا جلیل قدموں سے جدا کرنا:۔ ہمراہی اور وفات سے علو کرنا، اور صرف نصیحہ راجح۔

قدموں سے ہمیں جدا نہ کرنا جو جسم کیا ہو در گزرنا شاہ ادوم (سہمی قد خیم تر کو کہ قدموں سے جدا اب جو ہر برفاں سے فصل تشارت ناسخ قدموں سے جدا ہونا، علیحدہ ہونا، اور ہونا جدا ہونا، اور محاورہ، نصیحہ راجح۔)

رو تھے یہاں چکیاں سے کے کمر پہنات کہ قدم سے جدا ہوتی ہے مادر بیرون قدموں سے جدا ہونا:۔ علیحدگی ہونا، اور صرف نصیحہ راجح۔

بڑے قدموں سے جو آنکھوں کو جدا ہو جائے شریہ ریلین تقابین تو ایسا ہو جائے بکر قدموں سے پھٹنا:۔ (فصلان کسی چیز سے جدا ہونا، اور صرف نصیحہ راجح۔)

علیٰ حد حضرت کے قدموں سے چھٹنے کے لبتی سے اجڑے لٹ گئے قدیر برگشتہ ہوئی۔ (انشائے سرمد اور مدققی) سال بعد بھٹنا کی جگہ جھوٹا بھی ہے وہ سلی سنی میں بھی مشہور ہے

ایک بوسہ مری تو آوے بانٹے آرزو ہے کہ نہ قدموں سے نہ لگاؤ بکر قدموں سے سسران ہونا:۔ زیارت کرنا

کی جگہ، اور صرف، جلیل الاستعمال۔ اتنے ہیں امید دار اس دم نہتہ (ان قدموں کے خیر اور ہول ہم (شاہ ادوم))

قدموں سے ملے کرنا:۔ کسی سے کمر پیدل چل کے ختم کرنا، اور صرف نصیحہ راجح۔ عمل ختم۔ گھر اور گھر آنے کو چھوڑ کر غریب اختیار کی، علم و عمل کو مفاقت میں لیا اور غورہ جہاں کو عبرت کے قدموں سے ملے کیا۔ (دربار اکبری)

قدموں سے لپٹنا:۔ خوشی اور عقیدت کے انہار کے فل پا اور صرف نصیحہ راجح۔ محل جگہ۔ وہ وزیر اگر قدموں سے خوشی کے لپٹ گیا، کہا اسے شہشاہ شکار کے جیسے سے جہاز گئے کہاں تشریف رکھی، کیا افتاد پڑی۔ (دعظم ہو خیرا)

قدموں سے لگا پھرنا:۔ ہمہ وقت ساتھ رہنا، اور صرف، جلیل الاستعمال۔ وہ میر و زہول کہتے ہیں جسے شاست نہتہ

بڑے قدموں سے لگی بھرتی ہے سایہ جو کو بکر قدموں سے لگا رہنا:۔ کسی وقت جدا نہ رہنا، اور صرف نصیحہ راجح۔

یا الہی میں بنوں خطا گت، پاک مضمون انھیں قدموں سے چوں تاکہ لگا کر لگا قدم

قدموں سے لگا رہنا:۔ کسی کی جگہ میں رہنا، اور صرف نصیحہ راجح۔ اسے لاغری میں ان کے قدم سے لگا رہوں

من جاؤں گھل کے خطا گت پاکسی طرح، قدم قدموں سے لگا ہونا:۔ رستہ ہائے رجا، اقامت کرنا، اور صرف نصیحہ راجح۔ قدموں سے لگا تھا پیش جاوید

ہر نقش نقار نرخت جھید شوق قدمائی قدموں سے لگنا:۔ پاؤں سے سس کرنا پاؤں چوستا، اور صرف نصیحہ راجح۔

نقش پاخانہ نمینی نے بنایا ہم کو جس کے قدموں سے گئے اس نے شاید ہم کو قدموں سے لگنا:۔ بہت تعلیم و تکریم سے چلے آنا، قدموں سے چلنا، اور صرف نصیحہ راجح۔

قدموں سے لگنا:۔ عابری کرنا، ہر دوں پڑنا، اور صرف نصیحہ راجح۔ قدموں سے لگی رہنا:۔ سطح رستہ، اور صرف نصیحہ راجح۔

انسانہ کوئی کچھ سا کہاں راہ عشق میں قدموں سے بہت رہتی ہے چھو کر لگی ہوئی آئینہ قند انصیل:۔ تذکر کے محل پر قدموں سے لگا رہنا بھی دیتے ہیں

قدموں سے منہ لٹنا:۔ سطح رہنا، ہر وقت ساتھ رہنا، اور صرف جلیل الاستعمال۔ انبال کیوں کر ان کے قدموں سے منہ لٹے

کسی گور میں بڑے چل کس، دو دوسے سے لٹے قدموں کا دیکھنا:۔ (کتابت زیارت کرنا، اور صرف نصیحہ راجح۔)

اعدا استاد ہے میں میں قربان آئیے تدریس کے دیکھے کھلے ارمان آئیے قدموں کو بوسہ دینا:۔ بہت تعلیم و تکریم کرنا، بہت عابری و کسادی سے چلنا، اور صرف نصیحہ راجح۔

عمل ختم۔ بڑی دعوت سے انرا سیاب کی دعوت، بڑی ہر فرد کلاں انرا سیاب کے قدموں کو بوسہ دیتا ہے۔ (دعظم ہو خیرا جہر ملین)



قدموں کو چھوڑنا۔ ساقہ چھوڑنا کسی کا کسی سے جدا ہونا۔ جدائی اختیار کرنا۔ اردو صفت فصیح، راج۔  
عمل مثلاً۔ یوں جیسا حکم ہو کر میرے لیے حضور کے قدموں کو چھوڑنا کسی طرح مناسب نہیں۔  
قدموں کی بدولت۔ بدھند کے طفیل میں اسی سرکار کی بدولت۔ اردو محاورہ، فصیح، راج۔  
ع فانی انھیں قدموں کی بدولت ہر درجہ پر ترقی قدموں کی برکت سے۔ بدھند کے وفات نامی کے آنے کی برکت سے۔ اردو صفت، فصیح، راج۔  
قدموں کی قسم۔ پاؤں کی قسم کی جگہ، اردو صفت فصیح، راج۔

ہم نفسوں کا یہ کہنا انھیں قدموں کی قسم چھوڑتے ہوں اگر انھوں سے معذرت طلبم۔  
تو انھیں۔ کھانا کے ساتھ اس کامرت ہے۔

سر کے پائال وہ فرماتے ہیں  
پھر نہ قدموں کی قسم کھائیے گا  
قدموں کے ساتھ۔ (کنایت) دم کے ساتھ اذیت کے ساتھ۔ اردو صفت، فصیح، راج۔

دولت بہاری پار کے قدموں کے ساتھ ہے  
قدموں کے نیچے جنت ہونا۔ حدیث میں جو کہ ان کے پاؤں کے نیچے جنت ہے  
ہوں جو نامن یہ قیامت ہے  
ان کے قدموں کے نیچے جنت ہے

قدموں لگا رہنا۔ مطیع و فرمانبردار ہونا  
اردو صفت، شریک۔

جہاں تک سرسٹ تھے اطراف کے  
وہ اس شہ کے سب سے تھے  
قدموں میں۔ زیر سایہ سارے جھنڈ

ہیں، اردو صفت، طفیل الاستمال۔  
نہ گیا گھر سے جیتے ہی عاشق  
تیرے قدموں میں دم دیا کہ نہیں  
قدموں میں آنکھیں کچھانا۔ مستدر کے نیچے آنکھیں کچھانا، عوام کی زبان، تریب بہ شریک۔

قدموں میں کچھانا۔ کمال عاجزی اور تواضع کے لیے، اردو محاورہ، طفیل الاستمال  
بوریا گھر میں نہیں ہے تو مجھے فکر نہیں  
آنکھوں کے میں قدموں میں کچھانا ہوں  
قدم ہٹانا۔ پاؤں سرکار سے ہٹا دینا، اردو صفت فصیح، راج۔

ع آل نبی بڑھانے نہیں قدم  
قدم ہٹ جانا۔ نعرش ہونا، استعجال میں فرق آنا، اردو صفت، فصیح، راج۔

سرکس نہ فرما جو سر جی کٹ جالیں  
کو نہیں کائی قدم جو ہٹ جالیں  
قدم ہٹنا۔ سمجھنا، اردو صفت، فصیح، راج۔

دیکھیں تو سر کے سے کس کے قدم ہتے ہیں  
کتنے شہر کے ہوا گلے کتنے ہیں، طفیل  
قدم ہونا۔ (گھوڑے کے لیے) رفتار ہونا، چال ہونا، اردو صفت، سادہ کی اصطلاح۔  
نہ اس میں صورت ہو اس میں جن ریت ہے  
ہمارے تو سن ہر سال میں ہے قدم خالی

تو انھیں اس کی نیکی صورت بھی راج ہے  
باگ کے گلاب بھی جابک سولہ سنی  
اس تصویر کی میں بھی قدم ہر جگہ لگا

قدم نکال لانا۔ بچے کا قدم اڑ کر نا، اردو صفت

طفیل الاستمال۔

نکال لایا ہے وہ شوق قد قیامت کا  
اب آفتاب سوانیزے پر ہر دم آتا  
قدم نکالنا۔ قدم ہٹانا، اردو صفت، فصیح، راج۔  
نکالا ہے تیرے رگس میں نے  
یہ جوتی بھی بڑا ہوا چاہتا ہے

قدم نکالنا۔ بچے کا قدم اڑ کر نا، اردو صفت  
طفیل الاستمال۔

کہ نہ چمن کی سیر دیکھیں فاختہ قمری  
میرے آقا قدم نکلتا ہے کہ سر جو کھلے ہیں  
قدموں! پاک، مبارک، تمام جہوں سے  
پاک، ملائے توانی کا ام صفت فان و فی مذکر مان

تو انھیں خدا سے قدموں کی ترکیب سے متعلی ہے  
قدم قیامت۔ جہات، فدا می، ترکیب مذکر، فصیح، راج۔

کیا بتائیں قدم قیامت اس کا  
تم قیامت کو نہیں جانتے کیا  
قدم۔ آنا، تشریف لانا، سفر سے واپس آنا  
وہی مصد، مذکر، تعلیم یافتہ بلغم کی زبان۔

یہ ہر آخر گر آئی پھر اس کی جانب ہر عود شاہی  
یہ اس کی جاتی رہے تباہی قدم آخرت  
تعم مبالغہ کی۔  
بجائے بل جہاں فرخ و ناز کرتا ہے  
قدم باجے شہزاد کرتا ہے

تو انھیں۔ صاحب نرنگ آئینہ نے لکھا ہے اس  
فارس نے دیگر افغان کے سوانن خیال کر کے اس  
کو قدم کی بیج کی حیثیت سے اپنے کلام میں باز لکھا  
ہے جو بل کے اقلیدہ غلط ہے۔ قدم کی بیج غلام ہے  
قدم نہیں ہاں نفین مصد فرزند ہے۔



**قدوم قیمت** لزوم ہوا آنا  
سے برکت ہو۔ کسی بزرگ و تہ شخص کے تشریف  
آنے پر یہ جملہ بولا جاتا ہے۔ فارسی ترکیب، تسلیم یافتہ  
طبقے کی زبان۔

حل محل۔ خیر جامہ حضور کے قدوم قیمت لازم کا  
مشاق ہے ایک ایک دن شاق ہے۔ (مضمون ہوشیار)  
تو فیصل۔ انھیں سنی میں۔ قدیم تقدس لزوم کی  
ترکیب میں متعلق ہوتی جو فیصل لا ستال ہو جیسے بحسن اتفاق

جناب منار علی خان صاحب شرمین میر تقی  
دفن انزل مارہو ہوتے دار قدوم تقدس لزوم  
سے اس تہی کو شرف کیا۔ (مقدمہ حمد منہا)  
**قدوم**۔ دبا کسر بالضم، پیشوا، امیر، مولیٰ،  
صفت تسلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کحل عالم و فاضل محقق خیر شکر آبادی  
امین و نندہ کامل متن (سردار المضافین)  
قدیم ہوا دفع اول دیا۔ (مروت) قلاں طاق  
مد صاحب قدر مضبوط پختہ صاحب قدرت  
خدا کے خالی کا اسم، مولیٰ، صفت، فصیح، راجح۔

یاجی (افعال) قدیر اول کافی ہیں  
طاعت علی ابن دل کافی ہیں  
عاجت نہیں کہنے کو ہر دو کی

رے عش میں دین علی کافی ہیں  
**قدیم** ہوا دفع اول دیا۔ (مروت) قلاں طاق  
ہیشہ کا، اول جس کی کوئی ابتداء ہو۔ مولیٰ، صفت  
فصیح، راجح۔

**قدیم** ہوا اگلے زمانے کا مولیٰ، فصیح  
راجح۔

پوچھو نہ اس زمانے میں لغت کا حال کچھ  
اک رسم قدیم سو موقوف ہو گئی

تو فیصل۔ اس کا ایک مفہوم ہے۔ اگلا زمانہ  
کتنے میں، تبدل میں، کچھ عبال کا  
اس مشق کی ہیں کہ ہر عادت قدیم کیست کھو  
**قدیم** ہوا پرانا، مولیٰ، فصیح، راجح۔

جو یہ وہم غلام امام کریم ہو  
زرق انخاب جدید یومیم تعلیم ہو مرزا میر  
**قدیم** ہوا آبائی، سندن، ہندی۔ مولیٰ  
فیصل لا ستال۔

کھد گیا جب سے قدیم مکان  
انہیں معلوم کھو کہ تھیک نشان (نالد سوا)  
**قدیم** ہوا جناب علی لوہ صاحب شرف  
جناب سلیس صاحب کا تخلص آپ بڑے خوش گو  
تھے، مرحوم کا آخری و دہری غربت میں گویا، اول  
دنیا نے انہیں کے حقیقی پوتے کی قدر نہ کی۔ بکرت  
مراثی جھوٹ کے مرحوم نے اتھال کیا اور اپنی نظر آپ  
ہیں۔ بدقت ایک شہسہ سرسی ضلع مراد آباد سے  
رستیاں ہوا وہ بھی جناب قمر سرحد کی ادب  
دستی کی وجہ سے ۱۴ رجب ۱۲۸۵ھ کو انتقال فرمایا  
اور بقرہ جناب دین میں دفن ہوئے۔

**قدیم** ارکضہ مست ہوا پرانا خدمت گزار۔  
باپ دادا کے وقت کا ملازم، مولیٰ، ترکیب،  
تسلیم یافتہ طبقے کی زبان، فیصل لا ستال۔  
حل محل۔ اکبر جیسے بادشاہ کو ایسے جانبازوں کی  
قدردان واجب تھی اور جانب ز بھی قدیم لغت  
(دربار اکبری)

**قدیم** ان خود را بفرزائے قدوم  
اپنے پادوں کی تدر بڑھاؤ۔ یعنی جن لوگوں  
کو تم سے بہت دن سے قتل ہے ان کی تدر  
زیادہ کرنا چاہیے۔ فارسی مقولہ تسلیم یافتہ

بے پادوں کی تدر بڑھاؤ۔ یعنی جن لوگوں  
کو تم سے بہت دن سے قتل ہے ان کی تدر  
زیادہ کرنا چاہیے۔ فارسی مقولہ تسلیم یافتہ

بے پادوں کی تدر بڑھاؤ۔ یعنی جن لوگوں  
کو تم سے بہت دن سے قتل ہے ان کی تدر  
زیادہ کرنا چاہیے۔ فارسی مقولہ تسلیم یافتہ

طبقے کی زبان۔  
**قدیم** ہوا پرانا، مولیٰ، فصیح، راجح۔  
حل محل۔ اگرچہ میر صاحب موصوف کا قدیم  
لہذا تھا مگر وہ ایک کھ سال شخص تھے۔  
ادب حیات

**قدیم** سے ہوا زمانہ سابق سے ہمیشہ سے  
اردو صرت تسلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
کیا پھپھتا ہے مجھ سے نشان سلی و برق کا  
مد قدیم سے مرے غور کے ہیں  
عظی میں۔ سنا غم اندہ کا رمل  
کیا کیا نہ حال ہے ہولے ہم پر قدیم سے  
تو فیصل۔ مولف فرنگ آصفیہ نے انہیں ہی میں  
قدیم الایام بھی لکھا ہے۔ جو لکھنوی راج ک انہیں۔

**قدیم** ہوا پرانا، اردو، صفت،  
فصیح، راجح۔  
حل محل۔ خواہ اس سبب سے کہ قدوم ملک  
ان کے قدیمی رقیب اس کے دشمن ہو گئے تھے۔۔۔  
(دربار اکبری)

کھڑا ہوں کا۔ غالی بے امید میں بھی  
قدیم بادہ خاویں میں ہوں میرا نام ہو جود  
قرآء ہوا (بعض اہل و تشیع) قاری کی حج  
بہت سے قرآن پڑھنے والے لوگ۔ مولیٰ، اند  
تسلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

**قرابادین** ہوا دفع اول دیا۔ (مروت) قلاں طاق  
دراؤں کا لغت۔ ترکی، مذکر، ملازم۔

حل محل۔ دربار میں اب ایسے عالم ہی  
رہتے تھے کہ سربادین قدرت کے عجب نسخے تھے  
(دربار اکبری)

حل محل۔ دربار میں اب ایسے عالم ہی  
رہتے تھے کہ سربادین قدرت کے عجب نسخے تھے  
(دربار اکبری)



**قربت** - رفق اول و چارم، نزدیکی، خویشی، رشتہ داری، یگانگت، رشتہ جڑی ہونٹ فصیح، راج۔

علی رضا - جہد کرنے یا جو کہ حد کی قربت تھی جہت عقد و س کا تکفل اپنے ذمے پیدا کرنا (منصوح) قول فیصل ہے۔ کے اخلاف کے ساتھ زیادہ نزول ہے۔

عزت علی - کیوں محبت ہے آپ سے ان سے نیا قربت ہے قریب پیدا کرنا - رشتہ داری کرنا، نزدیکی پیدا کرنا، اور رحمت، فصیح، راج۔

ہائے جان عالم پر گیلیں میری زخموں نے قربت کی ہے ارشاد شاعر صفاک سے پیدا آتش قربت پھر نہا - نسبت قرار آتا، اور رحمت تین لہجہ

محبت سے کیا قربت پھر ہی قربت کے ساتھ سب سے باقی پھر ہی قربت دار - رشتہ دار، لہجہ مذکر، فصیح، راج۔

**قربت داری** - رشتہ داری، اور دوستی فصیح، راج۔

**قربت طری** - ہر باہمی رشتہ داری (فہرست لغات) قول فیصل - کہ تو میں راج نہیں۔

**قربت قریب** - سب سے زیادہ رشتہ داری، ترکہ ہا رشتہ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان علی بن ابی طالب زانگان کو ایام میں سے ایک شخص تھے کہ کچھ خوش گویا ہی سے قربت قریب رکھتے صلاح و صحت کا باہمی ہے تھے۔ یہ باہمی گونا

**قربت ہونا** - رشتہ داری ہونا، اور رحمت نصیب ہونا، محبت کو سب چاہے آتی ہے صرا حد پھیلنے کی ہی جن سے قربت ہوگی راج۔

**قربتی** - رشتہ کا یگانا، اور صفت، تین لہجہ۔

**قربانی** - رفق اول و دوم و چارم، شیعہ کا قربان جس میں حق رکھتے ہیں، فارسی، مذکر، راج۔

کس بھول کا رخت لگایا ہے یارنے ناگاہ پہنچے کہ قربانہ گلاب کا شوق تو انہیں۔ گلاب کیوڑا اور عطر کے لیے اس کا استعمال زیادہ ہے۔

اس گل و نام پر خوشبو چلی آتی ہے کسی عطر کے کپڑے کا قرابہ ٹوٹا، بقیہ کی کے ساتھ شرب رکھنے کے عورت کو بھی کہتے ہیں۔

کیا تو ہم ندیں کے آگے شیعہ کر دین کی قصد کر گیا نظروں سے جب غالی قرار ہو گیا اس کی درمستج قرار ہے اور قرار اول شمل ہے

آقا تو یاد دہار من گھگول میں رہے ساتوں فلک جوں سات قدے لگا کے آج پر زور شراب کی نالائش ہو ہیں دل کے شغاف قراروں کی نالائش کیاں قرابے کھل جائے کسی مقام پر تر و مشو کی پیشوں پر پیش بل آتا، اور دیکھ اور فصیح، راج۔

علی رضا - یہ حقیقت بہت عمو ہے گال کھوتے ہی عمو ہوا بلکہ دل قرار ہے کھل گئے۔

**قربان** - بہنیں و سب سے زیادہ چوٹی قسم کی ایک بنف کا نام جو چوٹ سے بڑی ہوتی ہے

ذکی ہونٹ، قرب بہ ترک علی رضا - مشاوت میں گئے نزدیک نہیں بہر گز گئے۔ بچھاپے موقع پر کہ میں تقابل شج صاحب تھے اول تو آپ کا انگریزی بان کے سپاہیوں کا تھا، یہ قربان بھری سنے رکھی تھی۔ (قرب حیات) قول فیصل - قربان بھری قربان میں ملتا فاس میں قربان قربان باتوں پر چلنے لگی بھول پر ہوی ٹکٹے لگی

صاحب فرنگ - نے اس کو جہد قرار دیا ہے پہنچ گئے ہیں۔ سیر انبال ہے کہ یہ فرانسیسی (عصرہ کا) کے ہندو شمس ہے۔ اگر بڑی (کاربن) حسد سے ابھی غائب ہے کہ خود برادہ راست فرانسیسی سے باگیا ہے۔ تار سچ شاہ ہے ایک وقت جتنا اثر فرانسیسیوں کا جہد ہوا تھا اگر بڑی کا نہیں تھا۔ بعد قرابہ الفاظ ہندوستانی زبان میں دامن ہوا ہے تے پیش سے ہی نصیب ہو گئی۔ اس نے قربان کا مفہ فرانسیسی کے عطر و عطر (عصرہ) کو جو تیار دیا ہے۔

قرابہ - قربان کی تعبیر، اور، ننگ، ترکہ قرابہ - (بہن و حکمت) ہم جو یہ حب میں

قرابہ - نقطہ صحت، عربی سے بحث کی جاتی ہے عربی ہونٹ سے بڑھنا، ننگ، ننگ عربی ہونٹ سے قرآن کا عربی فاس مجہدیں بڑھنا۔

انفرنگ آصف و لہجہ لغات) قول فیصل - قرأت ہندو حکمت ہونے میں صحت عربی لغات میں قرأت ہندو، یارت ہے۔

اور وہی زبانوں میں ہندو حکمت بھی ہے اور لغات سے اسے اور کہا جا سکتا ہے۔

قرابہ - بہنیں و سب سے زیادہ چوٹی قسم کی ایک بنف کا نام جو چوٹ سے بڑی ہوتی ہے

علی رضا - یہ حقیقت بہت عمو ہے گال کھوتے ہی عمو ہوا بلکہ دل قرار ہے کھل گئے۔

**قربان** - بہنیں و سب سے زیادہ چوٹی قسم کی ایک بنف کا نام جو چوٹ سے بڑی ہوتی ہے







لیٹ گئے گناہ یہ قرار دیا کہ اگر یہ میرے اندر  
کے بارے کے ہیں اور انہوں نے بے اجازت ان  
میں تصرف کیا ہے اس لیے ان کا تصرف حرام  
اور کھانے والے کا کھانا حرام ہے۔

(در بارہ اکبری)  
قرار کرنا میں قرار کرنا، جہد کرنا، ظہر کرنا، نماز  
اور وصیت، صیغہ، رائج۔

جو کہ یہ اپنے حق نے کیا جس گھڑی قرار  
بجائے عیب حق کی جگہ شیر کر دیا۔ رائج  
بل قتل بھری نہ جیب تیس دم تب تک نہیں  
ہم اللہ اور کج اٹھے ہیں سترار کر منیر  
صدیق و جعفری و گد و شرفی نے اس

کبیرا بانا کر کے یہ باہم کیا قسور سدا  
قرار کرنا میں اپنی لینا، اور وصیت، صیغہ، رائج  
کیا احوال نے نہ اس پر قرار و تیر

کر کر کیا اس شہ ناسدار و حاجی الفضل  
قرار گاہ :- پھر نے کی جگہ قیام کرنے کی جگہ  
نارسی سرنٹ، نیل الاستعمال۔

عمل میں چاہی اسی انکار اور گھٹ کے ساتھ اصلی قرار گاہ  
کو بھاگ گیا۔ (وہ ایسی حالت سے یہ کہ خدا دھکے  
نہ سنا ہے۔) (در بارہ اکبری)

قرار لیٹ :- دم لینا، ظہر کرنا، اور وصیت  
صیغہ، رائج۔

دم بھرہ دن میں نہ لینا کہیں قرار  
قاعدہ کچھ قسم ہے سبہ اضطراب کی رائج  
قرار مدار :- جہد یہ بیان قتل و قرار و وصیت  
حدوں کی زبان۔

تعلیل نیل :- سال پہ زیادہ تر قرار و مدار ہی  
ہوتی ہیں

قرار واقعی :- (باضافت) عقل، بخوبی  
پوری کامل، ہر طرح سے، اطمینان کے ساتھ چاہیے  
ٹھیک، قطعی، نارسی، ترکیب تعلیم یافتہ جیسے کی زبان  
عمل میں :- من لڑ چٹک پر چڑھ جلتے ہیں۔ سوچ کہ  
شاہ جہد و جاہل اور رنگے سیار میں کی تشرار قاتی  
مرست کر دینا چاہیے۔ (سناہ آند)

تعلیل نیل :- زبانوں پر بے اضافت ہے۔  
قرار و مدار :- جہد و بیان، عقل و قرار، باہمی  
ولی نہ کر :- (فرخنگ اسٹیل)

تعلیل نیل :- صاحب فرخنگ اسٹیل نے (اور عطف  
کے ساتھ جو ساکن ہے لکھا ہے اور ولی کا تعلق کیا  
ہے۔ اس کا کسی صحت سے عربی ہونا ثابت ہوتا  
نہیں، الفاظ عربی ہیں۔

قرار ہونا میں چین ہونا، دل میں ہونا اور وصیت  
صیغہ، رائج۔

وہ دم بھر اور نہ اٹھتے جو میرے ہلو سے  
قرار واقعی دل کو قرار ہو جاتا، شرط  
قرار ہونا میں قرار ہونا، جہد ہونا، بیان ہونا  
اور وصیت، قیل و قال۔

وہ جرم میں تم میں قرار تھا نہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو  
وہی یعنی وعدہ بناہ کا نہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو  
موتن دہوی

قرار ضمیمہ :- (بضم لعل مدوم) نہ ہر جہد کا ہو تو  
سے کرے اور سونے چاندی کے ٹکڑے، ولی، نہ کر تعلیم  
یافتہ کی زبان۔

قرار :- (در قتل و کسر جہد) بیش ہونے  
کی آواز، جو باحوال کے بھر جانے سے ہوتی ہے گڑا  
ولی، نہ کر تعلیم یافتہ جیسے کی زبان۔

عمل میں :- جہد میں قرار جہد ہے

تعلیل نیل :- ولی میں یہ فقط قرقرہ (صحیح اول دوم)  
کی جگہ ہے مگر اور دوائے بعد و بعد استمال کرنے میں  
کا دوا حضرت بعم قاسم دوم (قرقرہ) ہوتے ہیں  
جہد میں نہیں ہے۔

قرار ان میں دبا کسر، قرب ہونا، قتل و مدار  
عمر کے کا باہم ظہر کرنا، عربی، نہ کر تعلیم یافتہ جیسے کی زبان

قرار ان میں انصاف کے علاوہ دوا و دوا کا ایک  
برہ میں صحیح ہونا نہ ہر کا شری کے ساتھ وعدہ ہونا کا  
نہ ہر یا شری کے ساتھ ایک برہ میں ہونا نہایت

مبارک کچھ جاتا ہے۔ عربی، نہ کر، حاصل ہونم۔  
طالع ہونے :- اپنے سعادتی ہم قرین  
گر جہد بہت قرآن دوم و شری ہوا  
تعلیل نیل :- علم نجوم کے مطابق قرآن نہ دفع شد  
نحوں ہے۔

بجھوایے نہ چاہی میں باہم پر پٹنگ  
نحوں ہے قرآن مدد کتاب کا  
لیکن شرا اس کا لکھا نہیں کرتے اور بعد میں

کے ایک جگہ جمع ہونے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔  
کرتہ سفش آسان عالم زبیدگی  
کودہ دار ہر مدح آن حد آفتاب و قرآن نور کا

کھتے ہوئے ہیں گل اسید کو دیکھیں  
سندہ قرآن دوم و غور شد کہ دیکھیں میرا  
صاحب فرخنگ اسٹیل لکھتے ہیں :- نہ ہر

دشکر کا شری در بیت کے ساتھ اور چاند  
کا نہ ہر کے ساتھ قرآن ہونا اولد کے حق میں نہایت  
مبارک خیال کیا جاتا ہے چنانچہ حاجت قرآن ایسے

ہی مدد کو کہتے ہیں جو نہ قرآن بریں میں یعنی  
دس، جس، تیس، چالیس، اسی یا ایک سو میں ہر  
بعد واقع ہوا کرتا ہے اس سبب سے حدت و مدار کے







قرآن پر قرآن رخنہ لگایا مضائقہ

اس کا خاص مرتبہ ہے جسے دستخطی عبارت ہے  
 سے پڑھی نہیں باقی آگے جو دوبار میں نے جواب لکھا  
 ہے صرف قرآن کو لکھا ہے۔ (وحدہ ہندی)  
 قرآن بہ دروزن قرآن، کلام اللہ جو غیر اسلام  
 جاب محمد علی، امیر علیہ و آبد کلم پر نازل ہوا۔  
 عربی، مذکر، فصیح، راجح۔  
 جہتی ہیئت لکھتے ہیں قرآن کی قسم  
 تم جانتے نہیں یہ خدا کا کلام جو  
 قول فصیح۔ عربی میں اس کے لغوی معنی پڑھا ہے  
 کلام الہی میں اس جو سورہ، جیسا کہ سو  
 جیسا کہ آیتیں، ایک چوبیس رکوع ہیں بقول  
 کثافت ایک ہزار قصص، ایک ہزار ادا مر،  
 ایک ہزار نو آیتیں، سو حلت، رحمت، ایک  
 سو عوارس، درجہ پست، اسخ و مسوخ پر مشتمل ہے  
 غرض یہ کہ قرآن بروزن گمان میں کہا ہے۔  
 فرداں چارہ و مملکت دو  
 نبروان و نرآن و کعبہ نو و کعبہ نو (ہو نہیں)  
 غرض یہ کہ تقلید میں اردو والوں نے بھی کہا ہے۔  
 ست دینو کہ ہوگا یہ بید و اہل دیں  
 گر آئے شیخ پیر کے جامہ قرآن کا میردوی  
 لکھنے کے رسم لکھتے اساتذہ نے بھی برابر استعمال کیا ہے  
 کہ روایات آئے ہوئے کہ لکھے ہیں  
 لکھے ہوئے قرآن یہ خاک خاک کے ہیں  
 مگر یہ کوئی صاحب مصرع ثانی کو سہو کتابت پر غور  
 کہے یوں پڑھیں یہ  
 قرآن یہ لکھے ہوئے خاک خاک کے ہیں  
 لہذا اس بات کی وضاحت کر دیں کہ میر عشق کے  
 نزدیک لکھا، لکھے اور لکھی بغیر تشدید فصیح نہیں اور  
 غیر فصیح الفاظ کا استعمال وہ حرام کہتے تھے تاثرین

میں پایہ واجب رخنہ لگایا قرآن بروزن گمان  
 استعمال کیا ہے۔ ایک قول کا مطلع ہے  
 لکھا ہے چہرے سے پاؤں گئی قرآن میری  
 مگر قرآن سے ثابت ہوئی دینا میری رشتہ  
 کلام بولی چلاں میری حوتی زیادہ اندر در نسبت کی کہ ساق  
 قرآن بروزن گمان استعمال کرتے ہیں مگر اچھا ہے  
 کہ اس لفظ کو تحریف کے ساتھ نہ استعمال کیا جائے  
 بروزن قرآن ہی نظم کریں۔  
 قرآن اتنا زمانہ کلام الہی کا نازل کرنا جس میں فصیح، راجح  
 قرآن اتنا زمانہ کلام اللہ کا نازل ہوا۔ اس وقت فصیح، راجح  
 اس میں کیا شک ہے میرے کہ قرآن اتنا  
 سے آپ کو عرض سے غافلے اتارے عارض قدر مگر  
 قرآن اٹھانا، قرآن میں لکھا میں نے کہ تم لکھنا  
 اردو صرف، فصیح، راجح۔  
 اے بحر یاد کی نہ وہ بہرہ دیاں گئیں  
 قرآن بھی جو اس نے اٹھایا تو کیا ہوا بحر  
 قرآن اٹھاتے ہیں فصیح لکھنے والے  
 دینا لکھی ہیں تو اسے ہم ہر چکا رند  
 قول فصیح، مختلف الفاظ کے اضافے کے ساتھ بھی  
 اس کا صرف یہ جیسے قرآن سر پر اٹھانا۔  
 مصحف رخنہ کا جو سہلے کے میں نکلی ہوا  
 مجھے سے کہنا کہ اب قرآن تو سر پر اٹھا نا سچ  
 قرآن قسم پر اٹھانا (یہ صدمت اب مترک ہے)  
 قرآن جہاں کہو کر اٹھاؤ گے قسم پر  
 تم تو جہاں بھی ہے اٹھا کر بار بحر  
 قرآن اٹھانا ہوں بھی ہوتے ہیں۔  
 سہلے میں ترے رخنہ کا کب میں نے کیا ہوا  
 قرآن اٹھانا ہوں ناحق کی یہ نعمت، کہ شاہ نصیر  
 قرآن جہاں اندر بغیردت، بیجا یا غلط اٹھانا بھی راجح

ہے لکھی مصحف سے قرآن، اٹھایا بھی بہت بڑے ہیں  
 ہے مصنف جہاں اٹھایا قرآن  
 (جہاں) مسدود دینا پہ در یا ایساں (وحدہ ہندی)  
 قرآن رخنہ غلط ہے کہ بیجا اٹھایا  
 (جہاں) قسمت میں جو لکھا اٹھانا اٹھانا شک  
 اس کا دوسرے میں قرآن اعلان دن کے ساتھ فصیح ہے  
 مذکور بالا ہر شعر میں باعلان دن ہی استعمال میں ہے  
 ہے۔ مؤلف ذرا لغات نے آراء و شوق قدوسی کے  
 جو شعر پیش کئے ہیں ان میں بھی دن کا اعلان ہے  
 مگر شرانے بغیردت نظم اخفائے دن کے ساتھ بھی  
 استعمال کیا ہے جو نسبت کم فصیح ہے۔  
 آتا ہے کب وہ گل مجھے آتا ہے کب یقین  
 قرآن تو میرے سامنے اسے نامہ بر اٹھا لکھتی  
 قرآن اٹھانا کا معنی استدی قرآن اٹھا لکھی راجح  
 فصیح ہے اس صورت میں بھی قرآن کے دن کا اعلان  
 فصیح ہے۔  
 مصحف رخنہ کی قسم میں ہے مزہ  
 ہم سے قرآن، اٹھاؤ گے گا دیر  
 ذیل کے شعر میں بغیردت نظم اخفائے دن بھی استعمال  
 کیا گیا ہے  
 کھا چکا جہد و فدا پر رخنہ روشن کی قسم  
 سہ بھر یہ اٹھاؤ گے ہونم کس سے قرآن مجھ سے عاقبت  
 قرآن رخنہ میں دینا۔ قرآن کی قسم کھانا  
 مرتبہ فصیح استعمال۔  
 نہیں بھی کھا کے ہم سے وہ کرتے رہے حیا  
 قرآن دے کے نیاں میں مٹی نیاں ہے راجح  
 قرآن پر قرآن رکھنے کا کیا مضائقہ  
 مٹا ہم مرتے باہم جو چاہے سو کہیں سنا ہو باہم  
 قوم میں شادی ہونا کچھ مضائقہ اندیشہ نہیں رکھنا



لہذا کہات - (ذواللغات)

قولہ فیصلہ - موجودہ دور میں کتاب کی جگہ میں ہر اور  
مضائق کی جگہ ہر ج بھی ہوتے ہیں اور یوں بھی ہوتے  
ہیں۔ قرآن پر قرآن رکھنے میں کوئی مضائقہ نہیں  
قرآن پر کوئی دوسری چیز رکھا حرام ہے لیکن قرآن  
کے اوپر قرآن یا کوئی پتھر وہ وغیرہ رکھنے میں کوئی  
گناہ نہیں اسی مناسبت سے یہ مثل شہود ہوتی -  
مولف ذواللغات کے لکھے ہوئے منی ہر اس میں ہر لکھنے  
بالکل نہیں ہوتے۔ جتنی نے اس کا دورے کو یوں  
نظم کیلئے -

آگاہ دیکھ اس نے اپنے عکس کا برسہ لیا  
گاہ سے کیا اگر آگاہ یا قرآن کو قرآن پر  
قرآن پر ہر کرنا - کسی بات کا جہد کرنے کے لئے  
قرآن پر ہر کر دیتے ہیں - اور صرف قرآن ہر کر  
جگہاں مجھ سے ہوتے ہر تو ذشتہ لے لے

ہر قرآن یہ کرو آدھ کا لے لے  
قرآن پر ہاتھ رکھنا - (کتابت) کلام پاک  
پر ہر ہر ہر رکھا - اور ہر ہر ہر ہر ہر ہر  
محلہ ہر - ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر  
کر ہی ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر  
میں نے نہیں کہا تھا -

قولہ فیصلہ - قرآن پر ہاتھ رکھ کے قسم کھانا بھی  
ہوتے ہیں -

قرآن پڑھنا - کلام اللہ کی تلاوت کرنا  
صرف، فصیح، راجح -

اگر آجائے کچھ طبیعت پر  
پڑھا قرآن میں توبہ پر ہر ہر ہر ہر  
قرآن نام کرنا ہر قرآن کو پڑھ کے ختم کرنا  
صرف، فصیح، راجح -

یاد تھی اس کے صفحہ رخ کی زبیر نے قرآن درمیان کیا  
قرآن ٹھنڈا کرنا، قرآن شریف ٹھنڈا کرنا،  
کلام اللہ کو زمین پر گرادینا - ہر قرآن شریف کے  
پریشان اور ان کو پاک زمین میں دفن کرنے کو بھی ٹھنڈا  
کرنا کہتے ہیں - (ذواللغات)

قولہ فیصلہ - منی ذ میں اہل کھڑ نہیں ہوتے -  
قرآن ٹھنڈا ہونا - کلام پاک کا زمین پر گرنا  
اور ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر

وہد کر کے رخ جاناں کے نصیب میں ہل  
کہیں قرآن نہ ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر  
قولہ فیصلہ - قدیم زمانے میں کھڑ کی عورتیں قرآن کو  
گر پڑنے کے بعد گرد دھانی میں تولتی تھیں -

کسی قسم کی مٹائی یا گیلوں وغیرہ میں تولتی ہیں -  
قرآن ختم کرنا - ایصال ثواب کے غرض سے  
پہا قرآن پڑھنا - اور صرف، فصیح، راجح -

قولہ فیصلہ - کرنا، کی جگہ کرنا، بھی ہر -  
مر گیا ہوں میں کسی روئے غلط کے لئے

ختم کرنا نام سے نام پر قرآن کہتے ہر  
قرآن ختم کرنا - کسی مبتدی کا قرآن کے  
تیسوں پارے پڑھ لینا - اور صرف، فصیح، راجح  
قولہ فیصلہ - کلام پاک کو ثواب کی نیت سے پڑھ  
کے تمام کرنا بھی اس کا مفہوم ہے جیسے تم نے ہر ہر  
ہر کے ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر

قرآن خوان - قرآن پڑھنے والا - (ذواللغات)  
قولہ فیصلہ - کھڑ میں اجرت پر کسی کے ایصال ثواب  
کے لئے قرآن پڑھنے والے کو کہتے ہیں -

قرآن خوانی - قرآن پڑھنا قرآن کی تلاوت  
کرنا - فارسی ترکیب، صوت، فصیح، راجح -  
قولہ فیصلہ - ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر

کھڑ میں اس کا استعمال ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر  
پر ایصال ثواب کے لئے قرآن پڑھنے تک ہر ہر ہر ہر  
ہر ہر قرآن پڑھنے کو قرآن کی تلاوت کہتے ہیں ناقل  
بولنے کو اتنی وضاحت اللہ کا دینا چاہئے تھی کہ ایصال  
ثواب کے لئے تنہا قرآن کی تلاوت کو قرآن خوانی نہیں  
کہتے بلکہ چند آدمیوں کا ایک جگہ بیٹھ کے قرآن پڑھ  
پر اس کا اطلاق ہوتا ہے -

قرآن درمیان - ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر  
شخص کو کسی مردہ آدمی سے کچھ نسبت دیتی ہیں تو یہ  
کلمہ زبان پر ہوتی ہیں - اور کلمہ، خاص عورتوں کی  
زبان -

فرہاد کا نام کو قرآن درمیان  
خیر سے بھی زیادہ ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر

قولہ فیصلہ - عام ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر  
دو دن ہر - ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر  
صوت سے فصیح بھی ہے مگر نظم کی مجھ سے شرا  
نے قرآن درمیان (با اعلان ذل غلط) اور قرآن لیا  
(با خفا ہر ہر ہر) بھی کہا ہے -

بیلے ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر  
پہلے قرآن درمیان کہتے

دی ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر  
ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر  
موجودہ دور میں ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر  
زیادہ ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر

قرآن درمیان دینا - کلام پاک کا واسطہ  
دینا، قرآن کی قسم کھا کے کسی بات کا جہد کرنا -  
(ذواللغات)

قولہ فیصلہ - عام ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر  
قرآن درمیان کرنا - کلام الہی کی قسم کھنا



کوئی عہد کرنا۔ اردو محاورہ: بھیل لا ستمال۔  
 نہ دینا تھا اگر بوسہ کوئی روئے کتاب کا  
 کیا تھا کیا کج کے تم نے قرآن درمیان سے آئیں  
**قرآن درمیان ہونا:**۔ قرآن کو درمیان  
 سے کسی بات کا اقرار ہونا۔ کلام پاک کی قسم  
 ہونا۔ اردو محاورہ: بھیل لا ستمال  
 تمہارے میرے قرآن دیاں نہ کرو  
 کہ ہے نام محبت یا رخسار سے عابر  
**قرآن دکھانا:**۔ بعض مقامات کا دستور ہے  
 کہ کہیں آگ لگتی ہے تو کلام اللہ آگ کو دکھا  
 دیتے ہیں تاکہ اسکی برکت سے آگ بجھ جائے  
 رخ دکھانا دل کی کبھی سمیرا سنش  
 قرآن دکھانے پر کبھی ہر آتش شعلہ خیز  
 بھیل نسیل۔ یہ خاص دہلی کی زبان ہے ابلی کھانہ کھل آئیں  
 بولتے۔  
**قرآن سر پر رکھنا:**۔ قرآن مجید کو اپنے سر  
 پر رکھنے کی قسم کھانا۔ اردو صرف، صبح، رات، رات  
 اس بات کو اعتبار کسی بات کا نہیں  
 قرآن سر پر رکھنے کو گنگا اٹھائے صبا  
**قرآن سے نام نکالنا:**۔ ایک شخص جو  
 پڑھ کے قرآن نکھوٹا اور صفحہ اہل کے پہلے حرف  
 پینچے کا نام رکھنا۔ اردو صرف، صبح، رات، رات  
 فتولہ فیصلے۔ اس کا تودی المتودی زبانی  
 بڑا زیادہ ہے جیسے۔ ہم نے تمہارے بچے کا نام  
 قرآن سے نکلو الیا ہے اب تم کسی پاس نہ جاؤ  
**قرآن شریف:**۔ (بے امانت) قرآن  
 مجید کو تنگ کر کے طہر پر رکھنے میں سربل لفظ۔ اردو۔  
 صرف، رات، رات۔

محل مشن۔ سید احمد علیا لہائی خط نسخ کے نہایت  
 و حجاب خوش نویس کے قرآن شریف لکھا کرتے تھے  
 (تقریب ہنزہ ہنزندان اردو)  
 تھولہ فیصل۔ پڑھا لکھا طبقہ بالہاف کھنڈو  
 ہم ام قسم کھانے کے محل پر کہتے ہیں۔ قرآن شریف  
 قسم یا قرآن شریف کی قسم  
**قرآن شہید ہونا:**۔ قرآن کا پھٹ جانا یا گر  
 جانا۔ اردو صرف، بھیل لا ستمال۔  
**قرآن کا جامہ پہن کے آنا:**۔ اپنی پٹائی  
 کا اعتبار دلانے کے لیے بھرپور کوشش کرنا  
 محاورہ صدقوں کی زبان۔  
 جوڑ ہی جاؤ کلام اس رہزن ریلان کا  
 پسینا کر جامہ بھی دے آگے اگر قرآن کا ذوق  
 تھولہ فیصل۔ میر نے اس مقام سے میں قرآن پڑھنا  
 زبان کی جگہ قرآن بردن گمان کہا ہے  
 مت مانو کہ ہو گا یہ بیدار اہل دیں  
 گر آگے شیخ ہیں کے جامہ قرآن کا  
 و دوزن شروں میں ہیں بروزن سخن نظم ہوا  
 ہے موجودہ دہ میں ہیں بروزن سخن ہے  
**قرآن کا جامہ پہننے کو بھی یقین نہ آئے:**  
 نہایت اعتبار کے موقع پر پڑھتے ہیں  
 تھولہ فیصل۔ کھڑے ہیں حد توں کی زبان پر  
 سے قرآن کا جامہ بھی پہن کے آؤ تو یقین نہ آئے  
**قرآن کا قدر:**۔ مانتا قرآن شریف کو  
 اس کے پڑھنا کہ بھول نہ جائے۔ اردو صرف  
 حضرت اہل سنت کی اصطلاح۔  
**قرآن کا راز کرنا:**۔ دیکھ کر شخص کو قرآن  
 سناتا، قرآن کو پھیرتا، اردو صرف، حضرت

اہل سنت کی اصطلاح۔  
 تھولہ فیصل۔ صاحب فرہنگ کہتے ہیں قرآن کی  
 دور کر لیتے تھے قائم کی اور منی لکھے ہیں  
 ابابہم باری ہادی سے ایک حدیث کہ قرآن شریف  
 سناتا، پھر قرآن پھیرتا، اردو صرف، حضرت  
 صیت سے دہلی کی زبان ہے۔  
**قرآن کی سوں:**۔ قرآن کی قسم، اردو صرف  
 بہ کہا آگے آؤ بار کروں  
 بولتا ہے کہ قرآن کی سوں  
**قرآن کی قسم:**۔ میں کلام پاک کی قسم کھاتا  
 ہیں۔ اردو، بھول، رات، رات۔  
 حدیث قرآن کی قسم میں نے آپ کی کتاب کو دیکھا  
 کہ نہیں۔ جانا تو بڑی بات ہے  
 تھولہ فیصل۔ جامہ اس جگہ قرآن قسم پڑھتے ہیں  
**قرآن کی قسم کھانا:**۔ قرآن کو گروہ کر کے کسی  
 بات کی قسم کھانا، یا حمد کرنا، اردو صرف، صبح، رات، رات  
 تمہارا رخ کو دل کے اس نعت نے  
 تھولہ فیصل۔ قرآن کی قسم کھانے کو  
**قرآن کی مار دھانے:**۔ قرآن کی پٹائی  
 اردو حد توں کی زبان۔  
 تھولہ فیصل۔ زبان پر قرآن کی مار پڑے۔  
**قرآن کی ہوا دینا:**۔ شفا کی نیت  
 سے بیمار کو قرآن کی ہوا دینا، اردو صرف، صبح، رات، رات  
 ہمدردوں یا در کے تاحدار بار کو  
 اس سے مینہ میں قرآن کے ہمارا کو  
**قرآن گردانا:**۔ قرآن مجید کو گردانا  
 کے اندر رکھنا، قرآن کو سب کر کے رکھنا  
 اردو صرف، دہلی کی زبان۔



یہ ارادہ روئے کتابی ہے کہ جس کے روبرو  
دنیائیں قرآن کو بھی نہ لگاؤں ہوں مگر  
تسلیم نہیں۔ کہ وہ سب مصلحت کے ساتھ  
استعمال کیا ہے۔ یعنی قرآن کو گرامر  
میں وہ سب سے پہلے سو گئے (فرنگی سیف)  
رکھ دیا قرآن کو گرامر کے  
قرآن میں۔ (بائنس) کہ ہر قرآن  
میں قرآن، صحت صحت قرآن، باشبہ قرآن  
کی باتوں کو صحت صحت ظاہر کرنے کا، وہ انھیں  
تذکرہ، ترکیب، فصیح، راجح۔

نور اللب قرآن میں ہے سب سے جس کے  
ضمیمہ قرآن سے آج تک سب گرامر لکھے  
قرآن میں۔ (بائنس) مگر قرآن  
عربی الفاظ، تفسیر، مذکر، فصیح، راجح۔  
آہ وہ صحت ظاہر ہے پہلے ایک شہید  
جس نے قرآن پر قرآن آیات قرآن لکھے  
قرآن میں نام لکھو انا۔ قرآن شریف  
دیکھو اس کے اول حصہ کے موافق نام رکھنا  
اکہ مبارک و صمد ہو۔ (فرنگی سیف)  
نور اللب، اول لکھو۔ قرآن سے تمام مصلحت  
پرستی سچی میں کے بھائے، سے کہتے ہیں۔  
قرآن ہدیہ کرنا۔ تنبیہ قرآن کے نزول  
کرنے کو کہتے ہیں۔ (صوت فصیح، راجح)۔

قرآنی۔ قرآن سے صاحب تفسیر حضرت  
فصیح، راجح۔

تسلیم نہیں۔ تنبیہ بھی دیتے آیات قرآنی  
اسے قرآن دیکھ کر تفسیر رکھوں سے زبانوں  
کے ہے۔

تفسیر، (افہم) نزدیک قریب ہونا، وہی صحت

مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
صحت خدا کی قرب شہ کائنات کا  
قرآن تھا صحت کا خیرہ نبات کا  
تسلیم نہیں۔ (بائنس) مگر قرآن کو گرامر  
استعمال کے ساتھ ہی رتبہ نزول بھی سنی گئے ہیں  
وہ لکھ سنی کے بعد شمال میں ذیل کا شروع کیا ہے

بشری کا قرب چاہتی ہوں نے قرآن کا  
صاحب کی پابندی ہو رہا کثیر کا  
مولف مذکور کے نزدیک یہ قرآن کے لکھے ہیں  
تسلیم نہیں پر عادی ہے جی تو مودت نے رتبہ نزول  
کے بعد مثال میں ہیں کیا۔ علاوہ شری قرآن کے  
وہی سنی ہیں جو قول فیصل سے پہلے صحت کے بلکے

بہت سے لکھے کے معنی تہ و نزول لکھے ہیں  
تسلیم نہیں مگر قرآن کے معنی ہیں قرآن حاصل  
ہونا، قرآن نصیب ہونا۔ (فرنگی سیف) مگر

جس میں حاصل ہے برابر قرآن صحت لکھ لیکن  
تیری صحت ہے رجبے والے اور ہوتے ہیں  
آخر ہر پرست

جی پہلے تھے کہ ہر قرآن قاتل کا نصیب  
یہ ذہنی ہم کو خبر وہ کام سے گاتر سے لکھی  
قریب چاہنا مگر قرآن ہونا دیکھ بھی بولتے  
ہیں۔

ما جملہ کا قرآن چاہتی ہوں نے قرآن کا

قرآن غیر حضرت علی کو  
نور اللب، اول لکھو۔ قرآن سے تمام مصلحت

نور اللب، اول لکھو۔ قرآن سے تمام مصلحت  
نور اللب، اول لکھو۔ قرآن سے تمام مصلحت  
قرآن کے معنی قرآن میں نزدیک پاس بھی  
ہے جاتے ہیں

تفسیر، (افہم) نزدیک قریب ہونا، وہی صحت

کہ بقاء کی نہیں صحت غنی کے سامنے  
آہ وہ لکھتے ہیں ہونا قرآن مدیا جہاں کا  
قرآن (بائنس) مگر قرآن کو گرامر  
جان و دل سے چاہنے والا محبوب کے لیے جان  
دینے تک سے صحت مذکورے والا عاشق، بچا  
عاشق، (افہم) صحت، فصیح، راجح۔

تیری چشم فتان کا قرآن ہوں  
ترسے کوئے کا میں بہان ہوں (دھرم پطیل)  
تسلیم نہیں۔ قرآن و مینا قرآن ہونا اس کے غنی  
مرستہ ہیں۔

سما گھر اس پر رہتا تھا قرآن  
دعا گرامر کی قی تو باپ کجاں (دھرم پطیل)  
اصل میں قرآن ولی کا لفظ ہے اور ولی میں ہیں  
کے سنی ہیں۔ ہر وہ جز جس سے خدا قرآن کا قرآن  
حاصل کیا جائے چاہے وہ ذہن ہو یا کچھ اور

سنی ہیں۔ بادشاہ کا غامض ہم نشین۔ (نور اللب)  
مگر قرآن میں آئی ہے۔ فارسیوں نے لفظ قرآن  
کو ذیل کے سنی میں استعمال کیا ہے۔ (۱) وہ  
صحت میں میں کات کہ رکھتے ہیں فائدہ کماں،  
(۲) وہ جس میں بندے ہوئے ترکش کو  
بشت سے لٹکایا جائے۔ (دھرم پطیل) میں  
اسد حاصل نے بھی استعمال کیا ہے۔ (۳) راجح

تروک ہے۔  
جان قرآن ہے پرمانت پیر نہیں  
یہ قرآن میں میں میں نہیں تیر نہیں صابر  
قرآن اس کی اسم یا تفسیر کے ساتھ صحت  
ہو جائیں، قرآن ہو جائیں۔ (دھرم پطیل)  
فصیح، راجح۔

تفسیر، (افہم) صحت، فصیح، راجح۔

تفسیر، (افہم) صحت، فصیح، راجح۔

تفسیر، (افہم) صحت، فصیح، راجح۔



مسلک فیصل۔ اہم یا غیر کے آگے جوت جارا کا  
اضافہ کر کے بولتے ہیں جیسے اس مادہ کے قربان  
قربان اپنی چشم حقیقت کے آگے  
ہے ایک ہی نگاہ سلیمان و مہدی  
ان میں سے ہر ایک کا استعمال اعلان فون کے  
ساتھ صحیح ہے۔ شر اور عزت شری کے لیے بھٹی  
لگائی گئی ہے۔ جو نسبت کم صحیح ہے۔  
قربان امور کے ترے روشن ہوا کا شانہ ہو  
وہ شریعت ہوا ہی کی طرح روشن سے کاندھ شریعت  
قربان اس اعتبار سے ظاہر کرنے کا کلہ اور  
حد فون کی زبان۔

وہی قربان اسی عاشقی کے  
کہ اچھے بھٹے شکرہ شکایت

مسلک فیصل۔ اس کا استعمال اعلان فون کے ساتھ  
ہی ہے یا خفا کے فون مستعمل نہیں۔

وہ دے دے۔ تر اور قربان دھک کے ترے  
ایک دن کے ہو گئے اور بے وفاء جارا دن  
قربان اس فید کے :- درہم دو احمق بنانا

(نرسنگ اثر بکا دیات لطافت)  
فون فیصل۔ کھنڈیں کر ہی نہیں بولتے۔

قربان حب نامہ قربان پر اعلان فون  
صدتے ہر جانا اشد ہو جانا۔ اور دوسرے  
صحیح راج۔

قربان اس نصیب کے کیونکر نہ جائے  
تسرت یہ ہے کہ سر پہ بھاری ہو جاوے  
قربان حب نامہ مرنا، عاشق و ذار ہونا  
جان دینا۔ (نرسنگ صفت)

مسلک فیصل۔ اہل کھنڈ محبت میں کب سے باہر جاتا  
یا فون میں جان دے دینے کے معنی میں بولتے

ہیں۔ اور قربان بہ اعلان فون ہی استعمال کرتے  
ہیں۔

کیا کہیں اس سے کہاں وصل میں رہاں گئے  
ناز کے صدفے تو لفظ کے قربان گئے  
فون کے شریعت قربان جائے کا مفہوم قربان ہو  
جانے کو دل چاہئے ہی یا جا سکتا ہے۔

وہ شہید ناز کا قربان جائے  
قربان جاننے والے کے قربان جا

وہ شہید ناز کا قربان جا  
کھاسے وہ باغبار کھنڈیں نہیں۔ کھنڈیں  
عشق و محبت کی فید ضروری ہے، ہر سرے والے  
ہر اسکا اعلان نہیں ہوتا۔

قربان جاوے اس قربان بہ اعلان فون  
صدتے ہر جاوے، اشار ہر جاوے۔ ہلائیے کے

مر جاوے، اور دوسرے عود فون کی زبان  
محل ہے۔ قربان جاوے پہلے تھیں بھ سے دیا  
کر لیا جائے تھا۔ پھر اتر کر گئے۔

مسلک فیصل۔ فید کے ساتھ ہی زبانوں پر ہے  
خوشادہ فید کی بولتی ہیں جیسے۔ بھاری سے قربان  
جاوے وہ دوسرے دوسرے ہیں اس وقت

بہت پریشان ہوں۔ کبھی نام یا غیر کے گے  
کے دھنڈے جارا کا اضافہ کر دیا جا سکتا ہے  
وہ نصیب کو محبت کبیر فون کے محل پر استعمال

کیا جاتا ہے۔ جیسے بھاری دس محبت کے صدفے  
جاوے۔ وہ دوسرے خط بھی نہیں بھیجتے۔  
قربان جاوے دوسرے کے مدد کے ساتھ

یہ بولتے ہیں بھتے جانا کہاں بولتے  
قربان جائے :- (با اعلان فون) ایسے  
محل پر جڑے کہتے ہیں جانا کہاں جاتا ہے

قربان کر دل  
قربان کر دل میں جہاں کوئی بری ہو  
قربان کر دل میں جہاں کوئی بری ہو (شاہ)

قربان کر دل میں جہاں کوئی بری ہو  
تسرت نگاہ ناز کے قربان جائے  
محبت کسی جگہ سے بھگت نہیں رہا  
مسلک فیصل۔ عورتیں بڑی ظاہر کرنے کے محل  
پر بولتی ہیں۔ جیسے آپ کی محبت کے قربان ہائیے  
کو برات کے فید ہونے میں سب سے کم محبت  
نے میری نگاہ

قربان کر نا۔ کبھی وہ شخص جس کے گھر پر  
دینا، تصدق کرنا، بھلا کرنا، اور عورت بھی دینا  
سب کچھ کی راہ میں قربان کر دیا  
فون فیصل۔ ذیل کے صدفے میں فون استعمال  
ہوا ہے۔

ایسے کہ کبھی قربان کسی نے  
بڑی کے محل پر بھی استعمال کرتے ہیں

سوتا تھا اسے اور دوسرے کے گھونڈا کٹر  
قربان کے کٹے پہ کبیل پہ دھلائے

عورتیں بڑی کے محل پر سات بار قربان کر دل  
لگاتی ہیں۔

میرے بچے کی بڑی حال جانا  
سات بار اس کو میں کر دل قربان (نرسنگ)

قربان کر دل۔ ایسے محل پر محبت سے  
بولتی ہیں۔ جہاں کہنا ہوتا ہے۔ کہ آگ لگے غارت  
ہو محبت و زائد ہو۔ اور دوسرے فون کی زبان۔

جس کے لیے برباد ہواں اس کی جوانی  
قربان کر دل خاک میں ملی جائے پانی

مسلک فیصل۔ تر دھنڈے جارا کے اضافہ کے ساتھ  
بھلا کر لیتے۔

عورتیں جہاں کوئی بری ہو  
قربان کر دل میں جہاں کوئی بری ہو (شاہ)



قربان میں خون کا اعلان ضروری ہے۔

کون قربان میں پشوار کو جانی کی کتنی پر  
بخشا کر سے اٹھ سکتا نہیں کہ وہ بڑا ہے اس کا  
**قربان کیا**۔ (با اعلان خون) نفرت اور حسرت  
ظاہر کرنے کے لیے۔ اور صرف، قریب بہ نزدیک  
قربان فیصلہ تائید کے لیے۔ قربان کی استہال کرتی  
نہیں، عورتوں کی زبان تھی۔

کچھ نفع و صحت سے گڑھے جان چھا کر  
وہ اس کی شکی کیا ہے کہ قربان کی کھڑی جان  
**قربان کا**۔ (دو دن، دن کے ہرنے کی جگہ بہت  
میں تھیں ہرنے کا مقام نامی ترکیب، فصیح، راسخ۔  
بڑا کہ چھوٹے جان بہ شعل کی قربان گاہ  
کرنے آئے ہیں، عشق تھوڑے جہاں ذرا اپنی عقل  
قول فیصلہ۔ قربان گاہ پر حبیب چڑھ جانا اس کا  
خاص صرف ہو جیسے۔ وہ بہت کے لیے بنی تھی اور  
محبت کی قربان گاہ پر حبیب چڑھ گئی۔ (دندہ ہر عشق  
ماتر اس کی عقل۔ قربان گاہ۔ بھی تھیں ہی۔  
**قربان گئی**۔ (اعلان خون) قربان چلے، مدد  
جو جادوں۔ اور صرف، عورتوں کی زبان۔

دہرنے کہا سجاؤں گی میں  
قربان گئی نہ آؤں گی میں (گلزار نسیم)  
**قربان کیا**۔ نفرت اور حسرت کے لیے۔ جہاں  
صاحب، نون جلاؤں اسے ادھی وہ قربان گیا۔ جس  
نے اس طرح کے رات کو بھگن کیا۔ موت کے لیے  
قربان گئی۔ (زلفیات)

قول فیصلہ۔ ملک زلفیات نے ہاں صاحب کا  
مطلب غلام پڑھا۔ بچہ مصرع میں گیا دیکھتا دیکھتا  
نہیں بلکہ کیا دیکھتا تھا ہے میں قربان گیا کے  
بجائے قربان گیا کہ۔ موقوف مذکور کے فرق کو نہیں

کچھ اور غیر تحقیق درج منت کر دیا کلیات جاننا  
میں یہ پسند عزلی درج ہے۔ رحبان، جان و فیرہ  
قربانی ہیں۔ ناسل موقوف نے ایک اور قیامت یہ کہ  
بچہ کہ کھنڈ کی عورت کے خاص صرف (قربان گئی)  
گاہ پر موت قربان کیا، کاوش قریب پادشاہ گاہ قربان گئی  
ای غیرت دیکھنا کا ستارہ نہیں کہ جو جس اس صرف کا  
خاص اپنی ذات کے لیے استہال کرتی ہیں اپنی قربان گئی گاہ  
مطلب بھی اپنی ہیں کہ۔ میں قربان گئی گاہ ہر کہ کیا  
صحت میں تمکیر کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔

**قربان ہو جاؤں**۔ (با اعلان خون) صحت  
جو جادوں، بلائیں کے مر جادوں۔ اور صرف  
نصیح، راسخ۔

کہیں اک بات میں تجھ سے اگر جی کی دل پاؤں  
تجھے قربان ہونے سے ترس قربان ہو جاؤں  
قول فیصلہ۔ اس صرف کا استعمال انتہائے محبت  
کے محل پر ہوتا ہے۔ اور قربان ہو جاؤں کی جگہ  
قربان چلی۔ بھی بول دیتے ہیں۔

اسے کہ کسی تیرے قربان ہوں  
برے وقت میں ایک تو وہ گئی المام  
**قربان ہونا**۔ (پر کے ساتھ)  
سچے دل سے عاشق ہونا۔ بے انتہا فریاد  
ہونا۔ محدود صرف، فصیح، راسخ۔

محفل منع۔ زبان پر اہل زبان قربان ہیں  
بان دیکھا جان بیان ذرا بعد جان ہیں۔  
قول فیصلہ۔ کسی کے لیے جان دینا۔ بھی اس کا کیا  
منہم ہے۔

کبھی آج کے گڑھا را دھیان  
بانام پر ہو گئی قربان (زیر عشق)  
**قربان ہونا**۔ (با اعلان خون) مدد سے جانا

بائیں لیتا۔ اور صرف، فصیح، راسخ۔  
کچھ وہ عین میں مگر دیکھ کر صحت من کی  
وہ ہم نیا ہی نگہ عشق کے قریب ہونے کے  
**قربانی**۔ (بہم) خدا کی راہ میں قربان ہونا  
نامی، صرف، فصیح، راسخ۔

عاشق کہہ دل کا اگر احرام باندھا ہے  
تو اس نفس بھی کی تجھے لڑ ہے قربانی  
پرین کہ کہہ با ہے یہی قربانی کا حال  
وہ ہے جلاوہر ہر ہر ریا سنگیر میں نیم و ہوی  
قول فیصلہ۔ خدای کے کسی بھی عربی معنی کے  
آگے یا نے زانو یا معنی بڑھادی ہے یہ جیسے  
فضول سے فضول، خاص سے خلاصی، فلاں سے فلاں  
وغیرہ اسی صحت سے قربان میں یا نے تھانی  
زیادہ کر کے قربانی بنالیا۔ اور میں اس کا صرف  
کنا اور ہونا کے ساتھ ہے اور الف فون کے ساتھ  
اس کی جمع بھی برابر زبانوں پر ہے۔

عاشق ہیں کر جئے عشق میں قربانیاں کا کیا حشر  
**قربانی**۔ وہ مالور جو خدا کی راہ میں فدا کیا  
ہائے۔ خدای تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
نور کا نام شب تاریکی میں کہاں  
جستارہ ہے وہ اک دیدہ قربانی ہے  
صداب آ رہی ہو حسرت کشہ کے مدفن سے  
شعلت لہے پر یہ ہو ہر چشم قربان  
قول فیصلہ۔ آتش نے بقاعدہ عربی اس کی جمع  
قربانیاں بھی استہال کی جو جو عام نہیں ہے۔

زندہ جاوید ہیں قربانیاں تیغ عشق  
سر کا کٹا جانتے ہیں بھونٹنا کھیر کا  
بدو جلاوہر ہر ہر ریا سنگیر میں نیم و ہوی  
یہ یہ ذبح کرنے کی کر، یہ یہ مہم کو قربانی ہے



**قربانی** : (بھانا) وہ آدمی جس کو کوئی شخص اپنے فائدے کے لئے ہمت میں ڈال دے۔ اور مصنفہ فیصل الاستعمال۔

محل صرف۔ اگر یہ بھی کہتا تھا کہ ان عالموں نے بادشاہ اعدام رائے باجناہ کو ملک گیر محل کے لئے قربانی کھیلے۔ ملک مانے دکرانی کے لئے احکام شریعت کی آڑ میں ان کا شکار میں۔ بعد از کبریا قبول فیصلہ۔ اب ان سنی میں زیادہ تر قربانی کا بکرہ ذابال پر ہے۔

**قربانی دینا** : کسی کے لئے نقصان برداشت کرنا، ایثار کرنا۔ اور مصنفہ فیصل، راج۔

محل صرف۔ میں نے آپ کی طرف اراد میں دہزارگان کا نقصان برداشت کیا۔ اتنی بڑی قربانی دینے کے بعد بھی آپ کا نزدیک تو یا میں نے کچھ بچا ہی نہیں۔

**قربانی کا بکرہ** : (بھانا) اس شخص کو کہتے ہیں جسے کوئی شخص ذاتی فائدے کے لئے اپنا آلاؤں بنا کر خود فائدے میں رہے اور جس کو آلاؤں کا رونا یا ہے اسے نقصان اٹھانا پڑے۔ اور مصنفہ فیصل، راج۔

**قربانی کرنا** : بھڑ بھڑ بکری یا بے غیرہ کر ج کے سوخ پر یا بقرہ کے من یا عقیقے میں خوشبو اتنی حاصل کیلے کے بے ذلت گناہ مصنفہ فیصل، راج۔

محل صرف۔ جس کے سوخ پر چکر قربانی کرنا واجب ہے اس لئے لاکھوں کی تعداد میں بھیریں بکریاں وغیرہ منی کے مقام میں ذبح ہوتی ہیں۔

محل بھری تھی آہ ہند ترک مشق کی مرے نام نے قربانی مری ملک شاہانہ قربانی ہونا : سوخ کے سوخ پر یا عید من یا عقیقے کے وقت جب شرع محمدی طلال کو خست جو ان جیسے بھڑ بکری یا بقرہ وغیرہ کا خطا تقرب حاصل کرنے کے لئے ذبح کیا جاتا۔ اور مصنفہ فیصل، راج۔

گرچہ پاس ملت جان کو پہلے تصدیق کر نہیں مقبول ہوتا ہے نہ وجہ تک کہ قربانی قبول فیصلہ۔ اس کا ایک مفہوم ہے۔ خدا کی راہ میں درجہ شہادت پر حاضر ہونا۔

دے دیا قوم کی جانب سے کیے گئے ذبیحیہ جو قربانی کے معنی میں قربانیاں کیا گیا۔

**قرب** : (ذبیحہ اول ذبح سوم) نزدیک قرب۔ عربی، راج۔

اس کو گنج کی قربت ضرور ہے۔ اس واسطے ہی پاس ترے خدا کے چاکلے منتی

قول فیصلہ۔ کسی کے ساتھ اس کا ایک مفہوم لیا جاتا ہے۔ بھرت کے ساتھ بھرتی کرنا کے ساتھ صرف ہے۔

بائیں پر دو تھ سے پیشہ لاکھ گیا۔

**قرب روحانی** : (بھنا قربت) بھنا قربت۔ عربی، راج۔

قرب و جوار۔ کسی خاص مقام کے قریب قربت۔ عربی، راج۔

قرب و جوار۔ کسی خاص مقام کے قریب قربت۔ عربی، راج۔

قرب و جوار۔ کسی خاص مقام کے قریب قربت۔ عربی، راج۔

قرب و جوار۔ کسی خاص مقام کے قریب قربت۔ عربی، راج۔

قرب و جوار۔ کسی خاص مقام کے قریب قربت۔ عربی، راج۔



قرن ۱۔ (بفتح) زخم، پھوٹا۔ عربی، مذکر تلمیم

یا نہ طبع کی زبان

گزیم ہر ویا کہ قرن عربی، پھوٹا یا کرے اولی

(سپرہ بکرت، نلاج طبع)

قرن فیصل۔ عربی میں ایسی کھلی کو بھی کہتے ہیں جو اونٹ

کے بچوں کی ہلاکت کا سبب ہو لیکن اردو میں اس معنی میں

بلا کر نہیں بولتے۔ قرن کا صحیح تر و ج ہے جو عربی

میں محدود ہے۔

قرن ۲۔ (بفتح اول و سوم) ایک زخم، زخم جس

میں پیپ پڑ گئی ہو۔ عربی، مذکر، پڑنا ہونے کے ساتھ

(زوالغات)

قرن فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے بغیر قاضی

دقرہ لکھا ہے۔ عربی میں بالغہ اور بالغہ دونوں

صورتوں سے استعمال کرتے تھے اور اصلیت اس لفظ

کی التشریح ہے۔ مولف زوالغات نے جو معنی

لکھے ہیں وہی معنی صاحب فرنگ آصفیہ نے بھی درج

کے ہیں لیکن یہ کہ زوالغات کا اندراج فرنگ آصفیہ

کی نقل ہو۔ بہر حال ایک زخم جو معنی لکھے گئے ہیں

وہ درست نہیں ہیں اس لئے کہ عربی میں قرنہ کا

الفاظ اس پھر سے پڑتا ہے جس میں پیپ پڑ

گئی ہو اس کے ایک معنی زخم لکھنے کے یہ سنی ہوئے

کہ اس گھاؤ کو بھی قرنہ کہا جاسکتا ہے جس میں پیپ

نہ پڑی ہو حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ صاحب فرنگ

آصفیہ کے اندراج کے بموجب لیکن یہ جہلی میں

مطلق زخم کو بھی کہتے ہیں مگر کوئی مثالی فقرہ

سے نہیں گزرا کہ لکھنے کے لیے قرین لفظ نہیں

ہے۔ کئی نہیں پڑتا۔

قرن ۳۔ (بفتح اول و فتح دوم) قریش سے نسبت

دکنے والا۔ عربی، صفت (زوالغات)

قرن فیصل۔ صحیح ترجمہ اول و فتح دوم ہی ہے جیسا

کہ مولف زوالغات نے لکھا ہے مگر اردو میں عام طور سے

بفتحین (قرنی) زبانوں پر ہے اور اس کثرت سے

ہے کہ اگر کوئی بالغہ (قرنی) بول دے تو شاید نہیں

لیا جائے۔

قرن ۴۔ (بفتح) کسی دوا دینے کا لکھا۔ عربی

مذکر، تلمیم یا نہ طبع کی زبان۔

میرے داغ دل میں یہ سوزش کو جس کے سامنے

آفتاب حشر میں اک قرن ہے کا لفظ غلطی

قرن فیصل۔ تباشر کا فور و نیز دیگر ترکیب معادوں

کے لئے اس کا استعمال ہے جیسے قرن طین، قرن

عوار وغیرہ۔

قرن ۵۔ (بفتح) قریش کا گروہ

قریش غوثیہ تہ ابر نظر آتا ہے

جیسے خدایا میں بخور بس پانی کی کھل

قرن فیصل۔ تنہا قریش کہہ کے سورج کا گروہ نہیں

برادہرگا۔ قرن غوثیہ، قرن آفتاب کی فاری

ترکیب سے استعمال کرتے ہیں۔

قرن ۶۔ (بفتح) چاندی کا ایک سک جو مسلمانوں میں پھیلا

اور تقریباً ڈیڑھ آنے کا ہوتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

قرن فیصل۔ اردو میں سنہل نہیں۔

قرن ۷۔ ایک قسم کی شیرینی جو اکثر ساجی میں پڑتی

ہو گئی ہوگی شکر کا سبز سرخ گلاب جتنی عید و روزہ

قرن فیصل۔ مولف زوالغات نے اس بات کی وجہ سے

نہیں لکھا کہ حرام کی زبانوں پر بغیر اول و فتح دوم پر

(قرن) اور نقل جو ایک قسم کی مٹائی جاتی ہے اس کے

ساتھ ملائے نقل قرن و بفتح ثالث و راء) بولتے ہیں

شادی کے سلسلے میں نقل قرن میں یہ دونوں شیر خوار

کام میں لائی جاتی ہیں۔

قرن ۸۔ (بفتح) سورج کا گیارہ

استعارہ۔ عربی فارسی الفاظ و فارسی ترکیب مذکورہ

یا نہ طبع کی زبان۔

بھرا جرم قرن سے برج اسید

پڑا ہوا بام فلک سے قرن نورش (سراج الفضا)

قرن فیصل۔ بھرت۔ قرن آفتاب۔ وغیرہ

استعمال کرتے ہیں۔

قرن ۹۔ (بفتح) چاندی کا گیارہ

فارسی ترکیب مذکورہ تلمیم یا نہ طبع کی زبان۔

اگر مسیہ ہو دپ آب گہر کا

نویکا رنگ ہو قرن قر کا (سراج الفضا)

قرن فیصل۔ اس کا قرن ماہ بھی کہتے ہیں جو

لے تانیت کے ساتھ نقل کیا ہے جو خلاف جمہور ہے۔

مالے پو آسان کے کچ ہو گئی کاہ

رکھ لی نقل سرخ سونے میں قرن (سراج الفضا)

بھرت۔ قرن سے، قرن آفتاب (بہت مناسب)

استعمال کرتے ہیں۔

قرن ۱۰۔ (بفتح) گردہ نان گولی

جمنے کے سبب روٹی کا قرن سے استعارہ۔ عربی

فارسی الفاظ و فارسی ترکیب، مذکورہ فیصل استعمال۔

وہ تحفہ تھا انسا نواب بیان

اس اک پرچہ گوشت و دو قرن (سراج الفضا)

قرن فیصل۔ اس جگہ اگر وہ نان نسبتہ زیادہ

نفع ہے

قرن ۱۱۔ (بفتح) ستارہ ادھار۔ عربی، مذکر

نفع راج

قرن کی پتے سے لکھتے تھے کہ ہاں



رنگ و کئی ہمارے فائدہ سے ایک سدا غائب  
قول فیصلہ - اس کا صرف ادا کرنا دینا لینا، اٹھانا  
اور ملنا وغیرہ کے ساتھ ہو۔

بے جا دل نہ کیوں ہے ساقیا قرض  
کوس گئے ساقی کو ترا ادا قرض ناسخ  
(دہلیا) ہم قرض یہ نقد دل سے دیتے ہیں تو تن

لما ہو کر ایک دینا قرض  
سویری اعانت ہو گئے پھر قرض و ساج نکاح  
(دہلی) وہاں ہے بھیک بیگانوں سے بہتر

قرض اٹارنا - قرض بیاں کرنا اور اٹھانا  
قول فیصلہ - اہل گنتہ نہیں ہوتے۔

قرض اٹارنا - (نام) قرض بے باق ہونا  
قرض ادا ہونا - (دوسرے) دہلی کی زبان -

چنے والوں سے قرض کب ترا  
کب ادا ہم نے دام دام کیا داغ  
قرض اٹھانا - ادا ہونا یا اچاپت  
کے طور پر سودا ادا ہونا - ادا ہونا یا لینا  
(نظر انداز کرنا)

قول فیصلہ - یہ دہلی کی زبان ہی اہل گنتہ نہیں  
بولتے۔

قرض ادا کرنا - قرض کے طور پر ہونی  
چیز کو بیاں کرنا - (دوسرے) فصیح راج

بے جا دل نہ کیوں ہے ساقیا قرض  
کوس گئے ساقی کو ترا ادا قرض ناسخ  
قرض آنا - قرض ہونا - کسی کے ذمہ قرض  
ہونا - (دوسرے) قرض بے بہرہ و ک

دل نگنا صحت اور یہ پھر اس پر تعلق  
کچھ قرض تو بندہ پہ تھارا نہیں آنا  
قرض دہلی

جو دہلی جان بخت کا تو اچھا ہو  
دوڑ قرض مرا آپ پر نہیں آنا نکلتی  
قرض پکڑا دینا - (دوسرے) قرض دینا - (دوسرے)

صوت، دہلی کی زبان -  
محمل غلط - اسی تہذیبی حالت میں خواہ پکچھو قرض  
پکڑا کے دیتا ہو - (ابن الوقت)

قرض چکانا - (دوسرے) قرض ادا کرنا، قرض  
بیاں کرنا - (دوسرے) غیر فصیح راج

لحمہ گے پھرے قرض سے ہم قرض  
گر چکا یا ہے آندہ پانی سے داغ  
قرض چکانا - قرض بیاں کرنا - (دوسرے) فصیح راج

قول فیصلہ - اس کا لازم - قرض چکانا بھی داغ  
ہے وہ بھی غیر فصیح ہے۔  
قرض خستہ - (دوسرے) قرض خستہ ہو

جو بلا سود اور بلا معاوضہ ہو - وہ بلا سودی قرض  
جس کی ادائیگی ادا ہونے والے کی مرضی پر ہو  
ہو چو نکا اہل اسام میں اس طرح قرض دینا  
بڑا ثواب ہے اس وجہ سے اس کا نام قرض حسنہ

یعنی قرض نیک رکھا گیا - (دوسرے) قرض نیک  
قول فیصلہ - لکھنؤ میں - قرض خستہ - زبانوں  
پر ہے۔

قرض خواہ - وہ شخص جس کا قرض اس کے  
ذمہ ہو - قرض دینے والا - فارسی ترکیب صفت  
فصیح راج

دیتے نہیں جو بوسہ تو دیکھو جواب غلط  
کیا قرض خواہ ہوں جسے بوسہ ملے - (دوسرے)  
قول فیصلہ - اس کی اور وجہ - قرض خواہوں  
بھی راج و فصیح ہے۔

ار کے پیشا ہی سوال وصل پر ایسا ہوا

قرض خواہوں کے طرح - (دوسرے) قرض ہی نہیں  
قرض داخل - قرض کے طرح - (دوسرے) قرض  
محمل غلط - صرف پچاس روپیہ نقد اور میں کپڑے کے

داغے تھامے بجائی جان کو سیا لکھ جاتے ہوئے  
عزیز دے تھے سو بھی قرض داخل - (دوسرے) قرض  
قول فیصلہ - (دوسرے) قرض میں اس کی بجائے قرض

کے طور پر دیا - (دوسرے) قرض بولتے ہیں۔  
قرض دار - قرض لینے والا، ادا کرنے والا  
مقرض - قرض دینے والا، غیر فصیح راج

محمل غلط - خدا اٹھائی پٹھانوں کا قرض غارت کرے  
مشہور ہے کہ وہ کاکھن کھسٹ کے اپنا روپیہ  
دھول کرتے ہیں۔

قرض داری - مقرض ہونا - (دوسرے) قرض  
غیر فصیح راج

محمل صحت - یہاں یہ قسم جو اگر مرزا حسین بیگ صاحب  
مرگئے - فرقت کا پھاڑ سر پر دھرتے اس دن سے  
آج تک برابر یاد ہے قرض داری ہے۔  
(الشانہ سرور اور مستحق)

قرض دینا - ادا ہونا - (دوسرے) قرض  
فصیح راج

شہزاد کا جاگاہوں خند آجائے  
جو قرض دینے والے صاحب کسٹ غائب پنا  
قرض دینا - قرض ادا کرنا - (دوسرے) قرض  
فصیح الاستمال

ہم قرض یہ نقد دل سے دیتے ہیں تو تن  
جس نے نہ بھی آج تک کے سنا قرض تو تن  
قرض رکھنا - قرض دار ہونا - (دوسرے) قرض  
ہونا - (دوسرے) قرض دار ہونا - (دوسرے) قرض

قول فیصلہ - یہ لکھنؤ اس کے بجائے قرض دار







الحقی دانت کا پانسا جس کو قال کے رمال غیب کی باتیں جاتے ہیں۔ فاعلی مذکر، فاعل، راجع۔

نظر آئی کوئی شکل جس کے لئے کی نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

رخ برقعین ہے انھیں شکل سید کا آتشی

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر

قرعہ بڑا لکھ قرعہ سے قال کے کھینچے نظر







بیوی کی کماٹی کھانے والا۔ دیوٹ، بھرپور۔ توکی،  
 سوٹ، ملج۔  
 محل محل۔ اس وقت قریب آئے تو محل کی سزا  
 پائے جانے میں شہادت نکالت باز تھا اس سے  
 بجائی چاہا۔ کیا۔ (منازلہ عجائب)  
**قرن**۔ بلفی سوبر یا دی برس کی مدت  
 زلی، مذکر، قلم پانچہ طبع کی زبان  
 کچھ کو ہے کہ قدر ابدیت سے اتصال  
 تیرا ایک دقیقہ وعدہ قرن بہر حال جو  
**قرن**۔ (مجازی) مدت صاف۔ عربی، مذکر، قلم  
 یافتہ طبع کی زبان۔  
 اب تو پورا نہ رہا کرتے  
 گزرا اب قرن انجا کرتے  
**قرن**۔ طائفہ طائفہ کے نو ایک ایک مقام کا نام  
 دیہہ رنج۔  
**قرن**۔ شادیں کا طاپ، سیاہی کا طاپ  
 عربی، قیل، الاستعمال۔  
 قول فیصل۔ عربی میں سنگ اور گید کو بھی کہتے ہیں  
 عہد میں راج نہیں۔  
**قرن**۔ (برصغیر چینی میں) کے ایک قبیلے کا  
 نام۔ عربی، رنج۔  
 قبر آدیں پر ہے، بفرقہ قرن کو  
 زندہ ادیں کوئی باقی نہیں قرن میں  
 قول فیصل۔ حضرت شری کے ماتھے، مہاب  
 ادیں کو ادیں قرن بھی کہتے ہیں۔  
 قسطنطین، طلحہ نارسا  
 ادیں قرن عاشق مصطفیٰ  
 زیاقت۔ یہی قریب کہتے ہیں۔ جوش نے سبکنا را  
 مع التریب استعمال کیا ہے جو صحیح نہیں ہے

ان میں سے ہر نوادین تو نذرانہ حلاج ہر  
**قرنا**۔ (بالغی) سنگ کا بگل نری ندی  
 سوٹ، فصیح، راج۔  
 قرنا جو ایک دینے سے لائی تھی  
 خرطوم فیض مست نے گویا انھیں لائی  
 قول فیصل۔ اصل میں قرنا تھا۔ خرمنی بزرگ  
 تا معنی تری۔  
**قرنا**۔ چٹکنا۔ قرنا بجائی جاتا، اور دھرت،  
 فصیح، راج۔  
 قرنا چٹکی سپاہ میں طیل و غا جبا  
 بانہ سے بے شمار دلی بڑھ چکا  
 قول فیصل۔ ایہم لیر سحر ہی لشکر میں قرنا چٹکی چا لیں  
 بزرگ سحر تیار ہوئے سواریل بہ چرخہ کر سارک  
 سحر چلے یہ بھی لادیں پر چرخہ کر سب کے آگے  
 ہو لیا۔ (طلم ہوشربا)  
**قرنا**۔ ہونا۔ قرنا بھارتی بھنا، اندھرت، قیل  
 الاستعمال۔  
 ہر نوادین ستر ستر جو گئے الجادوں میں  
 بگل ہر نوادین تیرا ہوتا ہے دور میں  
 محل محل۔ صاحبہ علیہ فصیح نیاد کرد فرج میں  
 قرنا پر کوکب میرے قریب میں آتا ہے۔  
**قرن**۔ (طلم ہوشربا)  
**قرن**۔ (طلم ہوشربا)  
 عربی سوٹ، اخبار کی اصطلاح۔  
 قول فیصل۔ یہ کرن بھول کا سبب ہے۔  
 کرن۔ کان بھول۔ گل۔ چونکہ ہندوستان کی  
 عورتیں زنجیں کان میں ڈالا کرتی ہیں اس وجہ سے  
 نام پڑا۔  
**قرن**۔ گزرا۔ مدت گزرا، اور دھرت

فصیح، راج۔  
 اب تو پورا نہ رہا کرتے  
 گزرا اب قرن انجا کرتے  
 قول فیصل۔ (منازلہ عجائب) قرنا میں کچھ جاس سے  
 شکار کر دیا کرتے ہیں۔ شکار کی جاتی۔ ایک  
 قسم کی چھری جس کو کر سے بانٹتے ہیں۔ ترکی ش  
 فصیح، راج۔  
 قرنا تھی قیامت تھی چھوڑا تھی باقی  
 بچی تھی کٹا تھی تری تھی انھا تھی  
 قول فیصل۔ طائفہ طائفہ کے نو ایک ایک مقام میں  
 شکار کے واسطے تری سوٹ، (منازلہ عجائب)  
 قول فیصل۔ دیہہ رنج نہیں ہوتے۔  
**قرن**۔ (برصغیر چینی میں) کے ایک قبیلے کا  
 نام۔ عربی، رنج۔  
 قول فیصل۔ مقام دور۔ زبان میں نہیں ہے۔  
**قرن**۔ (برصغیر چینی میں) کے ایک قبیلے کا  
 نام۔ عربی، رنج۔  
 قول فیصل۔ حضرت شری کے ماتھے، مہاب  
 ادیں کو ادیں قرن بھی کہتے ہیں۔  
 قسطنطین، طلحہ نارسا  
 ادیں قرن عاشق مصطفیٰ  
 زیاقت۔ یہی قریب کہتے ہیں۔ جوش نے سبکنا را  
 مع التریب استعمال کیا ہے جو صحیح نہیں ہے







رشتہ پاس کی قرابت اور دوست، نصیح و راج۔  
 قریب ہونا اپنے نزدیک ہونا منزل دور نہ ہونا  
 اور دوست، نصیح، راج۔

اسے مرنے والوں سے قریب ہے  
 شہر دینے والے سے جنگل قریب ہے  
 قریب نصیح۔ اس کی نیکی صورت بھی راج و نصیح ہے۔

عزیز تاملیہ کا غم، سنا دل علم کی کوسیم  
 قریب ہونے یا ابھی نہیں یہ راہ بعید کا راج  
 عزیز کھنڈی

قریب ہونا ایک دو چار قدم کے فاصلے پر ہونا  
 اور صورت نصیح، راج۔

ہر درجہ کے شکاف سے تھے جھانک لگتی تھی ہر  
 یہ نہیں تو بھر در صومہ جو قریب ہے تو وہی ہوں  
 و شاد و غم آبادی

قول نصیح۔ سے کے منہ کے ساتھ بھی بولتے  
 ہیں جیسے بعض نگر گاہ میں والے قریب ہیں۔

(دوبارہ اکبری)

قریب ہونا اپنے زمانہ نزدیک ہونا وقت آنے  
 کا انتظار ہونا، دن نہ دور ہونا، (دوست، نصیح، راج۔)

محل شاد۔ میر ترش الٹی تو ان آنے والا تھا  
 بخیر ہوں کہ مسئلہ کا حل جس جتن قریب ہے۔

(دوبارہ اکبری)

قریب ہونا ایک متصل ہونا بالکل پاس  
 ہونا اور صورت، نصیح، راج۔

عطا ہوئی ہو اگر نصیرت تو یہ ہوجات مقام جبر  
 فلا سے اسے بید رہتا خودی سے آشا قریب ہونا  
 شاد و غم آبادی

قریش۔ یعنی اول و نفع دوم و عرب کے  
 ایک شہر قبیلہ کا نام جو عرب، شرافت نصیح  
 میں تمام قبیلوں پر حکومت رکھتا ہے۔ مگر اسی کے  
 قبیلے میں تھا۔ اس قبیلے کے عورت اعلیٰ و نفع  
 بن کائنات اس کے دربار میں غائب سرمد کائنات  
 پیغمبر خدا محمد مصطفیٰ اعلیٰ السلام کے دربار میں  
 عربی، راج۔

قول نصیح۔ اس میں یہ قریش کی نصیر ہے اور  
 ایک قبیلہ کا نام جو سب قبیلوں پر غالب رہتی ہے  
 جو کہ قبیلہ قریش عرب کے تمام قبیلوں پر حکومت  
 رکھتا تھا اس سبب سے لقب یہ قریش ہوا۔

قریشی۔ قبیلہ قریش کا قریش سے منسوب،  
 عربی، نصیح، راج۔

قریشی آئے ہیں۔ شاد و غم آبادی

مسافر کے بارگاہی سب مسافر ہیں  
 قریشی ایک یعنی اول و کرم قبیلہ کیر و میں

کی کا تیل، لکھنا کر۔ (قریشی نصیح)

قول نصیح۔ دل لکھنا نہیں بولتے۔

قریشی ایک ایک تم کا وہ ہے کہ لو کہ دار آدھ  
 سے عورتیں جڑیں وغیرہ بنتی ہیں۔ اور صورت  
 راج۔

قول نصیح۔ انگریزی میں کر دشت، تنہا کر دشت  
 قریشی میں کر دشت تنہا ہے۔

قریشی نسب استر شکی نسل کا وہ شخص  
 جس کا نسب نسب قریش سے آج۔ اور ترکیب  
 نصیح، راج۔

قریشی نسب استر شکی نسل کا وہ شخص  
 جس کا نسب نسب قریش سے آج۔ اور ترکیب  
 قریشی۔ یعنی اول و نفع دوم و عرب کے

زاد ایک، ماہر، عربی، نصیح، قلیل الاستعمال  
 قول نصیح۔ زیادہ تر اس محل پر قریب ہوتے ہیں۔

دوسرے دن نہیں لکھتا ہے یہ ایک ہر ایک قریب لکھتا ہے  
 قریشی ایک شہر نہیں، صاحب۔ (دوست، نصیح، راج۔)

قریشی ایک شہر نہیں ہونا  
 قریشی ایک شہر نہیں ہونا

قریشی ایک شہر نہیں ہونا

قریشی ایک شہر نہیں ہونا

قریشی ایک شہر نہیں ہونا

قریشی ایک شہر نہیں ہونا

قریشی ایک شہر نہیں ہونا

قریشی ایک شہر نہیں ہونا

قریشی ایک شہر نہیں ہونا

قریشی ایک شہر نہیں ہونا

قریشی ایک شہر نہیں ہونا

قریشی ایک شہر نہیں ہونا

قریشی ایک شہر نہیں ہونا



قرینہ بڑے فصحاء و فصیح، صورت، شکل، طرز  
انداز، روش، اور طریق، طرح، اسلوب، اور  
نمذگ، فصیح، رائج۔

ان قدوں سے چھٹے، کافرینہ نہیں اچھا  
بے وارث رہے اس کا جینا نہیں اچھا  
قرینہ بڑا سلیقہ، مہارت، موزونیت، آراستگی  
خوش اسلوب، اور، مذکر، فصیح، رائج۔

اس قرینے سے اس کی آرائش  
بہرہ قبول نشا ازربا نشا  
قرینہ ایک حقہ کی پیچ کی تھوڑی لڑائی  
کے ذریعے دھواں مٹے میں جا کر نیچے  
بازرگاہ لکڑی زبان (ذوالفانہ)  
قول فصیل۔ اب ترک ہے۔

قرینہ آنا۔ سلیقہ آواز، طریقہ آواز اور  
صوت، فصیح، رائج۔

الزام بحث ہے کہ کسی میں نہیں لغت  
دل کے کاوند کچھ کو قرینہ نہیں آتا جاہ  
قرینہ بہ قرینہ۔ ترتیب، اور خوش اسلوبی  
کے موزونیت کے ساتھ۔ (زنگب آصفیہ)  
قول فصیل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

قرینہ جہان۔ اسید بہ اسونا، اور صورت  
ترک۔

جے پھر شام حضرت کے قرینے  
تو کرے نل شہ کو تو جینے (الغالبہ انونوم)  
قرینے کے بڑا قیاس سے، انداز سے  
ظاہر ثابت سے اور صورت، فصیح، رائج  
محفل تھا۔ قرینے سے میں سمجھ گیا کہ نواب  
صاحب اندھری مکرٹے سے انکے دروا۔  
قرینے سے بڑا خوش اسلوب سے ترتیب

سے اور صورت، فصیح، رائج۔

محفل تھا۔ اس میں چھروں کی پھاڑیاں بنی ہوئی  
ہیں۔ مدت اس قرینے سے لکھ گئے ہیں گویا  
انہیں تھکے دل سے آگے ہیں انہیں انتظار  
قرینے سے بھینسا، طریقے سے بھینسا، تہذیب سے بھینسا  
اور صورت، فصیح، رائج۔

محفل تھا۔ محفل میں رہا کہ ان کو کر رہے ہیں ان سے کہہ  
قرینے سے بھینسا، طریقے سے بھینسا، تہذیب سے بھینسا

قرینے سے بھینسا، طریقے سے بھینسا، تہذیب سے بھینسا

اور صورت، فصیح، رائج۔  
جو اس قسم سے قرینے قرینے  
قرینے سے بھینسا، طریقے سے بھینسا، تہذیب سے بھینسا  
قرینے سے لکھ گئے ہیں گویا  
الطولی سے بالترتیب رکھا۔ اور صورت، فصیح، رائج  
ہندی جب تک میں لکھ گئے ہیں گویا  
باندھ کر چڑا قرینے سے لکھ گئے ہیں گویا  
قرینے

قرینے کی بات۔ مرتع کی بات، ٹھیک  
بات، قاعدے کی بات، اور صورت، فصیح، رائج  
محفل تھا۔ یہ جتنی باتیں تم نے کہی ہیں بالکل غلط  
اور بے بنی ہیں۔ قرینے کی بات کہو تو میں بھارت  
کراؤں۔

قول فصیل۔ صاحب فرنگ اثر نے لکھا  
لکھنؤ میں لکھ گئے کی بات کہتے ہیں۔ وہ لکھنؤ  
دونوں طرح بولتے ہیں۔ لکھنؤ کے کی بات غر  
فصیح ہے۔

قرینہ۔ (فصح اول و دوم)، لکھنؤ، عربی  
مذکر، فصیح، رائج۔

قرینہ صاحب اسٹا۔ قرینہ کا مع، بہت سے  
گاہ کی، غامض، مذکر۔ (ذوالفانہ)

قول فصیل۔ بہت کم زبانوں میں ہے۔

قرینہ قرینہ۔ گاہ کی، غامض، مذکر۔ (ذوالفانہ)

عربی الفاظ اور صورت، فصیح، رائج۔

بائیں قرینہ قرینہ۔ نسبت آذنائی کے لیے  
تقسیمات کھلی بائیں جہت کی لکھ گئے۔

قرینہ۔ (تقسیم و دوم شد) ورنہ لکھ  
لکھ، غامض، قرینہ، مذکر، فصیح، رائج۔

مفسر کو سن کر جاہے، سفر ہوا حشر  
قرینہ تو دور نہیں صادق ہوا قرینہ

قول فصیل۔ صاحب قاصد، لکھ گئے ہیں  
"صح قرینہ" جو ایک آنا لکھ گئے ہیں

علم انسان نے سبکی بشری کی جو تقسیم کی ہے اس  
کے بر حسب ایشیائی قوم بدول آذنائی کے

خرد و انمول تانار، طاپا لکھ گئے ہیں، پھر  
قرینہ تانار کے ساتھ قرینہ۔ (ذوالفانہ)

(۱) قرینہ (۲) قرینہ (۳) قرینہ (۴) قرینہ (۵) قرینہ  
باترت (۶) قرینہ (۷) قرینہ۔ (ذوالفانہ)

قالان ایک بہادر شاہ سوار و سچی فرست  
ہے جن میں سے بھی کو چاروی حکومت (ذوالفانہ)

لے بہرہ واکرہ سچی بنا لیا۔ ان کی زبان تانار  
ہے جو نہایت فصیح ہے اور قرینہ لکھ گئے ہیں

قالان تانار کے بھائی تانار ماست باز اور  
صاف القول ہوتے ہیں۔ لکھ گئے ہیں

رہی ہیں ان کا افلاق و انہماک مشہور ہے  
شرعیہ اسلام کے باہر ہیں۔ البتہ بعض شہاد

عادات و رسوم مہور باقی ہیں قرینہ  
اور قالان و غل طریقہ آیا ہے۔

اس کی جج "قرینہ"۔ لکھ  
رائج ہے۔



قشائی کالکتا

چہارم سنگدل، سخت دل، بیرحمی، دلی  
موت، قیسم یا نکتہ طبعی کی زبان  
تخلیل لا استعمال۔

سادت دل میں دس کے چھوٹے نوا و نغمہ ہیں  
حدیث تلب میں جس طرح دیکے آگے بھر  
(نظم تلب جہانی)

قشاد راہ قشائی کا بیٹا، قشائی کا بچہ  
تغیر یا تغیر (فرنگ آصفیہ)  
تسل فیصل۔ دہل لکھنؤ فنز کے راجہ  
قشائی کے سنی ہیں قشور اور دہشتیہ  
بوتے ہیں۔

قشائی کا تھاب، کرشت (دش)  
بڑے کا کرشت بیچنے والا، (دور، راجہ)

قشائی کا ہے رحم، ظالم، سنگ دل  
اور غیر نفع، راجہ۔

جوبے بھوتے تو خدا ہی ہے  
آدمی کا ہے کو قشائی ہے شوق

تسل فیصل۔ جتا ہوا، غیر صحت کے ساتھ موت پر  
میں جود کے قشائی نہ ہوا ہے بیٹا

نام مشورہ کر کے ہیں نہ جواد کر دے  
قشائی، بچہ کبھی نہ سچا جو سچا کر دے

قشائی کی بات کا اعتبار نہیں۔ دوست  
سجیادہ برمال و قیاس ہے (فرنگ آصفیہ)

تسل فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں جانتے۔  
قشائی کا گٹھ اور قشور (جواد و جواد تازہ آدمی)

جوان، اور جودوں کی زبان۔  
حدیث غنیمت۔ وہ لکھنؤ اور قشائی بچہ قمر پر جو کر

لکھنؤ قشائی کا کتاب ہے ایسا لکھنؤ کا  
لیے کچھ خرابی پر (عظیم ہر خراب)

کشتی عاشق نظر نہیں آتا  
قشور واروں نے قتل کیا

خلاصہ شعر و نغمہ و قسب و مزاج شاعران  
میں لکھا ہے کو قشور صلی اللہ علیہ اور قشور ایک

مشہور حنا انداز سادات کے سپاہ  
فلین نے ان کی اور میں سلطان حیدر

دیک بزرگ پیدا ہوئے۔ جن کے سر پر  
نرزی رنگ کے بارہ گوشوں کی قشور

پہنتے تھے اور اسی سنا سبت سے  
نرہاش کہلاتے تھے جس کا لفظی ترجمہ

سرخ ریشہ  
مبازا سپاہی اور مفصلوں کی ایک

جواد قوم اور ایران و افغانستان کے شیو  
کو بھی کہتے ہیں۔

قشور۔ دلیخ اول و دوم  
مشورہ) قشور کرنے والا۔ بخشنے والا

عربی، صفت، لکھنؤ، بیٹا، نفع، راجہ۔  
سختی اپنے ترجمہ پر راجہ وہ یار

شکر کی جابے حبث شکر قشور نہ کر  
کھانا جماعت کا تھا کام کیا قشور

کہتے آپ قشور رزق خدا (عزیز و غفار)  
تخلیل فیصل۔ قشور کا قشور قشور بھی کہتے ہیں۔

قشور ازل۔ (کناشہ) قسمت بنانے  
علا، پردہ و گار عالم، فارسی، ترکیب مذکور

نفع، راجہ۔  
وہ قشور ازل صوفیہم و قشور کے

جام عزت اسے اور اقام قشور  
قشور و قشور

قشور۔ دلیخ اول و دوم

قشور کا چین خوش زبان لکھنؤ  
نور، افغانیہ و گاروں رکھنا نہیں

قشور۔ غارت گری، لوث مار کا پیشہ  
فارسی، موت، نفع، راجہ۔

قشور قشور نہ کر طور قشور قشور کا  
نکتہ ہر بات قشور ہر کام قشور قشور کا

قشور ارسال۔ قشور ان کے قشور کے ایک  
قشور بادشاہ کا نام جو قشور قشور کا قشور قشور

اس کے ہاں سرخ تھے اس وجہ سے یہ نام پڑا  
تو کہ، مذکور، راجہ۔

تخلیل فیصل۔ یہ قشور قشور قشور (بکرین) مہنی  
سرخ و قشور مہنی فیصل۔

قشور قشور۔ دیکھتے ہیں شاہ و قشور قشور  
نے ان کو قشور کے سرخ قشور بارہ کر کے کی

قشور قشور اس وجہ سے ان کے لکھنؤ کا نام  
قشور قشور قشور ان کی اور کو بھی کہتے تھے

قشور، مذکور، راجہ۔  
قشور قشور۔ باہم زبانوں پر قشور قشور

ہے۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں۔  
معنی رکھنا بیان ہے کہ قشور قشور قشور

کی اور وہ ہیں جن کو قشور قشور نے حبس  
قشور قشور قشور قشور قشور قشور

کا رشتہ قشور قشور قشور قشور قشور قشور  
اور وہ ہے یہ نام پڑ گیا۔ یہ لکھنؤ ایرانی قشور

کے قشور سپاہی مانے جاتے تھے۔ قشور قشور  
قشور قشور قشور قشور قشور قشور

قشور قشور قشور قشور قشور قشور  
قشور قشور قشور قشور قشور قشور

قشور قشور قشور قشور قشور قشور



قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے ان سنی میں  
 قسانی کو پالا، لکھا کہ جو ان کھڑے نہیں ہوتے۔ پسند  
 محرم لکھا کہ قسانی کا پلاہی کی زبان پر۔  
 قسانی کی بیٹی دس برس میں بیٹا جنسی پر  
 بیٹی جس طرح قسانی کی بیٹی حمودہ غذا کھا کر بولد  
 بانہ ہو جاتی ہے اسی طرح امیر اردو دوات سند کی  
 بیٹی ملہ جاتی ہو جاتی ہے۔ اردو متش (فرنگی)  
 قول فیصل۔ ان کھڑے نہیں ہوتے۔  
 قسانی کے پالنے پر نا۔۔۔ ققام کے قابو پر آ جانا  
 اردو صرف عام کی زبان۔  
 نھی قسانی کے بڑائی پالے  
 بہر گئے جو ہو کے پرنا سے جاتی صاحب  
 قسانی کے کھڑے بنے بندھنا۔۔۔ ققام کے  
 پالے پر نا۔ اردو صرف متروک۔  
 جس میں سے میں قسانی کے کھڑے بندھنا۔ اردو  
 گزیرے سے اس غلطی سے ہر سبیل۔ ہر زبان پر  
 قسانی کے کھڑے سے بکری باندھنا۔۔۔  
 دکانیہ بے رحم اور بد مزاج آدمی کے ساتھ لڑکی  
 بیاہ دینا۔ (فرنگی آصفیہ)  
 قول فیصل۔ ان کھڑے نہیں ہوتے۔  
 قسانی کے کھڑے سے بکری باندھنا۔۔۔  
 کسی غریب کو خوشاک جگہ ڈال دینا۔ اردو لغات  
 قول فیصل۔ ان کھڑے نہیں ہوتے۔  
 قسانی کی گھاس کو کھڑا کھا جائے۔۔۔ یعنی  
 بجائے نجیب ادا کرنا ہے کہ زبردست کے ہالی پر بیڑہ  
 قابض ہو جائے۔ جس میں جو زور آور کی چیز کو کوئی  
 سے۔۔۔ نفل (فرنگی آصفیہ)  
 قول فیصل۔ ان کھڑے نہیں ہوتے۔  
 قسانی کی نظر دیکھنا۔۔۔ سند سے دیکھنا لکھا

تیسرے دیکھنا۔ دشمن کی آنکھ دیکھنا۔ غیاثیہ دلا دلی  
 نسبت کہتے ہیں کہ کھلائے سورنے کا لوالہ دیکھتے قسانی  
 کی نظر۔ (فرنگی آصفیہ)  
 قول فیصل۔ ان کھڑے اس محل پر شیر کی نگاہ  
 سے دیکھا ہوتے ہیں۔  
 قسانی وارثہ۔ قسانی بارثہ۔ قسانیوں  
 کا محل۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ لکھتے ہیں قسانی بارثہ بولے ہیں۔  
 قسانی۔۔۔ قسانی کی جو رو۔ اردو عورت  
 رائج۔  
 قسانی۔۔۔ ققام عورت۔ بے رحم عورت۔ اردو  
 صفت عورت۔ عورتوں کی زبان۔  
 محل نشا۔ اس دانی کو مودھ بنانا۔ قسانی کی بیٹی  
 نہیں دانی کا۔۔۔ کہتے قسانی ہے۔ ققام عورت  
 ققام۔۔۔ ققام۔۔۔ ققام۔۔۔ عورت۔ عورت  
 نفل رائج۔  
 قسانی۔۔۔ قسانی۔۔۔ قسانی۔۔۔ قسانی۔۔۔  
 کو رہا ہے صاحبہ کیا۔ اب (فرنگی آصفیہ)  
 قسانی۔۔۔ وہ روپیہ جو ققام عورت کے حبش  
 دو دیا جائے۔ لکھتے ہیں کہ وہ عورت عورت  
 پر دیا جائے۔ عربی عورت۔ نفل رائج۔  
 محل نشا۔ کچھ روپے ققام کے لور پر ہا جنس سے لگے جو  
 سے جانتے ہیں تو خبر ہے۔ وہ لڑکی ہر روز اللغات لکھتے ہیں  
 تو فیصل۔ پہلی ققام اور دوسری ققام وغیرہ ہوتے ہیں۔  
 کے جو سہ میں سے ان سے یہ کہا  
 حبش اللغات کی یہ سبلی ققام تر سیر لکھتے  
 قسام میں۔ اگر نا نیز ہونا میں اس کے صرف میں  
 آخر کو ققام ققام ققام کے سر شگ  
 قسام میں زور دہوں میں غنگ سال کا نام

قسط طنبیہ لکھتے ہیں۔ امیر اردو۔ (فرنگی آصفیہ)  
 قول فیصل۔ ان کھڑے نہیں ہوتے۔  
 قسام باندھنا۔۔۔ کسی قوم کو قسام میں ادا  
 کرنے کے لیے ققام مقرر کرنا۔ اردو صرف  
 نصیح رائج۔  
 محل نشا۔ اگر میں دوسرے روپے بیٹے کی قسام  
 باندھ دوں تو تم یہ سو روپے آسانی سے ادا  
 کر سکو گے؟  
 قسام باندھنا۔۔۔ ققام مقرر کرنا۔ دلا کر دلی  
 اردو جو زینہ اور لوگ ہر نفس پر حصہ کر کے دیتے  
 تھے۔ اردو ققام۔ نفل۔  
 قسام خلائی۔۔۔ ادا کے قسام میں دھون خلائی  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ ان کھڑے نہیں ہوتے۔  
 قسط طنبیہ۔۔۔ بد بھم رول و سوم و چم شرقی  
 ترکستان کا پانچ تحت۔ اردو لکھا۔ رائج  
 محل نشا۔ لکھتے ہیں کہ مولانا شبلی قوامی قسام قسام  
 لکھتے ہیں کہ جس کی کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی ققام ققام  
 قسام فیصل۔ اس شہر کا قدیم نام بڑا قسام تھا  
 جب شہنشاہ قسامین دہلیم لول و پنج سوم  
 دیا۔ عورت۔ بڑا قسام کراچی شرقی سلطنت کا  
 دار السلطنت قرار دیا تو اس شہر کا نام اپنے نام  
 قسط طنبیہ دہلیم لول و پنج سوم و کراچی و سکون  
 یا عورت و کراچی۔ یا عورت و مفتوح۔ لکھا  
 یہ شہر خانی شہنشاہ قوامی با کھنوں مسجد لول کے  
 لیے شہر ہے۔ قسط طنبیہ میں لکھا کہ اگر لکھتے  
 کی ہے عربی والوں نے۔ قسام یا کے نسبت  
 قسط طنبیہ۔ بھی نظم کیا۔۔۔ ابن ابی جعفر  
 کہتا ہے۔







قسم پر قرآن اٹھانا بد قرآن اٹھانے  
قسم کھانا، دودھ، عورت، ستر وک۔

خزائن عباد کیوں کر اٹھاؤ گے قسم پر  
تم کو تو حامل بھیدی مالے کمر بارہ جگر  
تعلف فیصل۔ اب اس غل پر مقرر آن اٹھا کے قسم  
کیا نا آہستہ ہیں۔

قسمت يك در جبر اول دفعه اسم، حصه نصيب  
مقدر، عرق، ميزش، نصيب، راجع

کہ شب وصال سے کم ہے شبِ فقرتِ میری  
میرے پہلو سے لگی ہوئی ہے قسمتِ میری  
قد نصیل - مولفہ لہذا القات نے مندرجہ ذیل مثنوی  
کے کچھ میں جو اردو میں راج نہیں میرا بخشش  
تقسیم کیا مہا شاعر ہوا۔

عبدالمصطفیٰ ہندوکی۔

عالم ہر ایک باب میں ہے  
پر فردن صاحبیہ

فصل پنجم در بیان احوال و پرگزشت اهل قلع و قمع  
(نقشہ) پنجاب میں دس قسمیں میں ہے۔

تیسرا فیصلہ۔ اب ان معنی میں نہیں جو لے۔

قسمت الفناء - پہلی قسمت کا ہر  
چرچانا، اردو صورت، وضع، رائج۔

بول ان کی عادت کیسی  
الہی اپنی قسمت کیسی

فصل فیض - اس کی تکمیل صورت قیمت  
الط جاننا، نبتہ زلحہ ہے

برگشتہ یاد ہو گیا بھرست باز سے  
قسم کھ کی جائے یوں ہم فشر الٹ

وہیں مہی مہمت الہی ہرنا بھی زبانی ہے  
جیسے انسان کسی چیز پر بھروسہ کرے مہمت۔

قسمت آزمائے تقدیر آزمائے عیب کا تھماؤ

خدا میرے لئے ہی شوق دیدن ہے

آج ہم قسمت کھاتے ہیں درجہ  
قسمت آزمائی - تحفہ آزمائی، امتحان

تقدیر: نصیب کائناتیش، ترکی: فارسی و الفبا، فارسی  
ترکیب: مؤلف، فصیح، راسخ۔

سما نیز ہے یہ پوچھنا شاید لیدپ کی ترقی کا  
 اظہار ہے کہ یہ عالم : مدت سے قسمت سے کمال

قیمت بازی و تقدیر آزمای قیمت  
آزمای، امتحان، طالع، امتحان تقدیر و ابرار

موت۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیہ۔ زبانوں سے زیادہ تر قہر پانہ سے

قسمت بداد - (باضافت) بر انصاف و بر  
قدرت قاری حرکت

قسمت بدست چه پیدا کرے خاصیت چنید  
گر بسا نغمه نغمه در سر آید

قسمت بدست ابد تقدیر برگشته جزا -  
(نورالکائنات)

قسمت بدلتا ہے جسے یاد رہتا ہے  
وہ آنا۔ اور عورت، نصیب، راجہ

ہوئی علوم بدلے پر ہے قیمت کس کی  
آج میرے انھیں لوٹاں کہ جسے دیکھا جیل

قول انصیل۔ اس کی تحلیلی صورت قیمت بدل  
جانا بھی زیادہ ہے۔

نکل جائے یہ خیرت وہ نہیں کہ

قسمت بڑی ہونا ہے۔ جو قسمت بہنا نصیب کا

غالب بر تمام دود مرت و صبح و راج  
قسمت بر این سوای طبیعت بر این نیست

ہے شکر کی بیکہ شکایت نہیں ہے غالب  
قول فیصلہ۔ انہیں سنی میں قسمت کا برائی ہے ہونا

بھی بستہ ہیں۔  
برائی ہے ہماری قسمت میں بھی ہے سو کراہت

کبھی جدا کٹا خیار غربت تو شعلہ افکاشہ طعن کا  
رقسمت گرہ نامہ تقدیر گردانا، قسمت المٹا

درد و صفت، فصیح، رایج.  
آباد شده قدر دان خبر ده

قسمت بنت احمد تقی بنیا، نعیم بنیا،

اردو صورت، فصیح، مانع۔  
میری صورت میں ترخاک میں

قسمت اے صورت آدمی مٹی قارن  
قسمت راجہ چار منیاں - تقدیر کے سہارے

مجھنا رہا۔ اس خیال سے کہ نہ کرنا کہ جتنا کہ

محل مشہور۔ میاں قدیر بھی بڑی چیز ہے ہر  
شخص اگر قسم سے رہے تو دنیا کا کار و کار

سینیں چلی سکتا۔  
قصرت ورتھما روکھے۔

قسمت سے ناخوش ہو کر کہتی ہیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام

مر چھے نظروں سے یہ مکمل کر  
مری اسی قسمت میں تھا یاد رکھو

قسمت پر حاکم و تن: تقدیر جو کہ دراز



ہونا اور دھرت، فصیح، راج۔

ہر وہ کسی ٹکڑی کے ہو کر

قسمت ہونا یہ نیک اختر و بھلا نسیب

قسمت پٹن اپنے تقدیر پر گشت ہونا قسمت

گروانا۔ (نور اللغات)

قطر فیصلہ لکھو میں شاید ہی کوئی برتا ہو۔

قسمت پٹن اپنے دل چاہنا اقبال پر

ہونا۔ اور دھرت، فصیح، راج۔

یہ دیکھتی نہیں قسمت کے پٹ جانے میں

قسمت پٹن اپنے تقدیر پر گشت ہونا قسمت گروانا۔

اور دھرت، فصیح، راج۔

میں تو کتا تھا آبی یہ تہا شایا ہے

دفعہ پھر کی قسمت مری ہو گیا ہے (اس وقت)

قسمت پٹن اپنے دل چاہنا اقبال پر

اور دھرت، فصیح، راج۔

انہی تقدیر مری قسمت اختیار پیری

ہے کسی تری ست سے بتیلا پیری

قسمت پٹن اپنے دل چاہنا اقبال پر

اور دھرت، فصیح، راج۔

کہاں شیف میں نے کھائی ہے مگر

کہاں جا کے بھوٹی ہے قسمت ہاری

قول فیصلہ۔ اس کی ٹھیک صحت بھی لگا و فصیح

کسی قسمت ہاری بھوٹی

ترسے کی آس چلے گی سوچ

اس کو حدیں زیادہ بڑھتی ہیں۔ سوانح نور اللغات

نے قسمت بھوٹ جانے کے معنی پر ہونا اور

برے حسن اختیار مری جود سے پانا ہونا بھی معنی

لکھے ہوئے ہونا کہ یہ قسمت بھوٹا کے معنی نہیں

بلکہ مضمون میں۔

قسمت پھوٹی۔ اور دھرت، فصیح، راج۔

خراب ہونا۔ اور دھرت، فصیح، راج۔

قول فیصلہ۔ اسی میں پر قسمت کی بھوٹی بھی

رہتی ہے یہی، شہر تو رکھتا تھا۔ قسمت کی بھوٹی،

سسرال میں رہتی تو کیا کرتی۔

قسمت پھوٹی ہونا۔ اور دھرت، فصیح، راج۔

بگڑنا۔ اور دھرت، فصیح، راج۔

سافو سے خوش کیا کتب

بھوٹنے کو میری قسمت بہت

قول فیصلہ۔ اس کی ٹھیک صحت نسبت زیادہ

ہے۔ جسے تم نے بغیر کے بوجھ جو سناش کے ساتھ

ان کی شادی کر کے غریب کی قسمت بھوڑی۔

قسمت جاگنا۔ اور دھرت، فصیح، راج۔

سازگار ہونا۔ اور دھرت، فصیح، راج۔

رات گزری حزدی جاہ کی قسمت جاگی

قول فیصلہ۔ اس کا مستوی قسمت جاگنا بھی

فصیح، راج۔

روچا خوب ہر وقت ہے کہنے والا

لکھو کو مل جائے گا قسمت کا جگنے والا

قسمت چمکنا۔ اور دھرت، فصیح، راج۔

جاگنا۔ اور دھرت، فصیح، راج۔

نہی یہ روئے بارے قسمت نفاہ کی

جال سے چھ رہی ہے کرن آفتاب کی

قول فیصلہ۔ اس کی ٹھیک صحت بھی مان کے ہے

رہتی جب سے ہوش ہم چمک گئی قسمت

اور دھرت، فصیح، راج۔

قسمت پٹن اپنے دل چاہنا اقبال پر

اور دھرت، فصیح، راج۔

عن ثناء بیان و اپنے ہاتھ کا ہاتھ نہیں ہے۔

رہا ہونا ہر ایک دین ہے۔

قسمت رزم ہونا۔ اور دھرت، فصیح، راج۔

سیرے تم خانے کی جب قسمت رزم ہونے کی

کہ وہ پانچواں اسباب در ان کے لئے

قسمت پٹن اپنے دل چاہنا اقبال پر

اور دھرت، فصیح، راج۔

کس قدر مجبور کر کے اس نے لکھا ہے میں

سدا ہے اپنی قسمت ہم چمک گئے ہیں

قول فیصلہ۔ اس کی ٹھیک صحت نسبت زیادہ

قسمت سے لکھو خوش بھی ہے تقدیر سے

اور دھرت، فصیح، راج۔

سیر پر اپنی روشنی اعمال یہ کتنی ہوئی

نہج گیا قسمت سے حد میں گیا ہو تقدیر

قسمت سے لکھو خوش بھی ہے تقدیر سے

اور دھرت، فصیح، راج۔

فی قسمت سے ہو اور ہر جہاں ہی نانی کر

خیم کی طرح زندگی بڑھ گھٹ گئی خدا کی

قسمت سے لکھو خوش بھی ہے تقدیر سے

اور دھرت، فصیح، راج۔

قسمت پٹن اپنے دل چاہنا اقبال پر

اور دھرت، فصیح، راج۔

برنگ آئینہ انسان کی قسمت ہو اگر سہ

سافو ہر زاد مدت دشمن کی نظر سے

قسمت کا ہر تقدیر کا خیر کا بھلا

میں ہے اتنا اور دھرت، فصیح، راج۔

سو جیتا تو ان گیا ایک مل گیا

نہج گیا قسمت سے لکھو خوش بھی

قسمت کا ہر تقدیر کا خیر کا بھلا

اور دھرت، فصیح، راج۔



قسمت کے کچے کر با جو دیتے ہیں وہی دھن کو  
مضمون جو ہم کو ملے ہوئی اپنی قسمت کی  
بیرجھتی مسیبت  
خدا فیصل۔ اب ایسے عمل پر قسمت کا لکھا ہوتا  
ہے۔

قسمت کا بگاڑ۔ تقدیر کا بگاڑ اور دھن  
تلیل الاستعمال۔

تلیل تفصیل۔ ایسے عمل پر زیادہ تر قسمت کی  
خرابی، یا قسمت کا بگاڑ ہوتا ہے۔  
قسمت کا بل نکلنا۔ تقدیر کا بن نکلنا  
قسمت کی خرابی بد ہونا۔ اردو صرف و قریب بہ  
متروک۔

تقدیر بری آشتی ظل زلف دھن ہے  
نہیں یہ جو رہتے ہیں نکل جاتا قسمت کا  
قول فیصل۔ اس کی ٹیکسی صحت بھی مایوس تھی  
بن نکل جائے گا جس مذموری قسمت کا  
بیداری ہو جائے گی اس کی قسمت کا  
تقدیر کا پلٹا کھانا۔ تقدیر کا پلٹ کھانا،  
(ذرا لغات)

تلیل فیصل۔ یہ عام کی زبان اور تلیل الاستعمال جو  
قسمت کا پھر۔ بد بختی و بد اقبال زمانے  
کی گردش، اردو صرف و قریب بہ رائج۔

دیر قاصد کو لگی جو راہ میں  
میری قسمت کا ملا یہ پھر ہے  
قسمت کا بچھڑنا۔ بچھڑنا، تقدیر کی خرابی،  
اردو صرف و قریب الاستعمال

نہ ہوں زلف بیاں کا جو سودا  
سمجھ لے اپنی قسمت کا بھڑت  
قسمت کا بگاڑ۔ وہ رزق جو قسمت میں لکھا

مہاجرت ہے۔ اندھرت، تلیل الاستعمال۔  
کھا پانا ہوں میں بھی آسمان کے ہمالیہ میں  
میری قسمت کا بگاڑ بھی ہے اس کے خفا و آفت  
قسمت کا بگاڑ۔ بد نصیب، اندھرت متروک  
اب پہلے ہی آرزو میں ہمالیہ جو ہے ملے  
خبردار کریں کہ اپنی قسمت کے علم ہم  
قسمت کا بگاڑ۔ قسمت کا پھر، اردو صرف  
تلیل الاستعمال۔

ہلکا باغ مان کرے دہر کا فریاد  
طعت کہ ہے میری قسمت کے چکر کا بگاڑ  
قسمت کا بگاڑ۔ وہ رزق جو رشتہ تقدیر  
ہے۔ اردو صرف و قریب الاستعمال۔

خدا نے رشتہ طشت لکھ دیا میرے قدر میں  
میری قسمت کا دانہ رکھ دیا ہے شکر آپ کا  
قسمت کا دیکھنا۔ تقدیر کا دیکھنا،  
مہر و خیر الہی ہے آفت  
کیا دیکھیں لکھ لکھ ان کی قسمت (شاہ اردو)  
(ذرا لغات)

قول فیصل۔ علم لکھ دیکھنے یاد دیکھیں قسمت  
کی دکھاتی ہے، بے نتیجہ۔ یعنی دیکھنے یاد دیکھیں  
دیکھ لکھ اس مسئلہ کا جو لازم ہے۔  
قسمت کا دھن۔ تقدیر کا دھن، خوش اقبال  
اردو صرف و قریب رائج۔

عیات جادو جاتی ہے غم شہر میں مرنے  
یعنی قسمت کا بگاڑ جو کشتہ شہر ہو جائے  
تلیل فیصل۔ صاحب مخزن الحاد و اسطی نے  
لکھا ہے کہ طرز اب نصیب کے معنی بھی لے جاتے  
ہیں۔ جیسے قسمت کا دھن جہاں گیا وہیں بگاڑ  
گیا۔ مگر ان معنی میں صرف و قریب لکھ دھن۔

اہل کھنڈ نہیں ہوتے۔  
قسمت کا روتا مسیبتی کی شکایت۔ لکھ  
مرتب، نصیح، رائج۔  
خون کا ہمد اور خوش طرب کا دقت و گرا  
ہے قسمت کا روتا مسیبتی کی شکایت  
قسمت کا روتا۔ نصیب کی یا صریح بقدر  
کی رسائی و مدد مرتب، نصیح، رائج۔

عمل بے مخدم و مدد دہنے قسمت کے نقص سے کہ  
میر بادشاہوں کے زمانے پائے تھے۔ (دربار بکری)  
قسمت کا سارا اکیل ہے۔ بد بختی  
برائی قسمت کے کہتے ہیں۔ اردو صرف و قریب  
صید گاہ، ہم میں قسمت کا سارا اکیل ہے  
دہر کا غمنا ہو تو نام ہو میں کھنڈ لیں، جا  
قسمت کا ستارہ۔ وہ ستارہ جس سے قسمت  
کے بننے یا بگڑنے کا علم ہو۔ اردو صرف و قریب  
کہیں بگڑنا سارا اکیل کو نظر آتا ہے  
جانشاہوں میری قسمت کا ستارہ ہے ہی  
قسمت کا ستارہ چمکنا۔ قسمت چمکنا بھرت  
آنا، اردو صرف و قریب رائج۔

غیر بختی نفی دیر نگار کھی ہے  
کس بختی میری قسمت کا ستارہ چمکنا  
قسمت کا سونا۔ نصیب کی بڑائی  
اردو صرف و قریب رائج۔

شاہ آصف کی ہے تجھ پر نظر طاعت جیل  
آج قسمت کا سکڑ گئے ہم بدلتے ہیں  
قسمت کا سونا۔ نصیب کی بڑائی  
کی خرابی، اردو صرف و قریب رائج۔  
بیداری رزق کا جو کس سے کر رہا ہیں  
قسمت بری سہی سہی نہیں کہ شہر



قسمت کا کھڑا۔۔۔ تقدیر کا کھڑا، نصیب  
البدنہ، بفر نفع، راج۔

قسمت کا کھیل۔۔۔ خوش قسمتی کی بات، امد  
مرت، نفع، راج۔

میں نے غنم میں قسمت کا سارا کھیل ہے  
نہ اگر غنما ہو تو دام میں میرا کھیل میں  
قسمت کا کھڑا۔۔۔ (زمرہ) تقدیر، غنیمت، امد  
امد و مرت، نفع، راج۔

محلہ لکھا۔۔۔ قسمت کا کھڑا کہ کچھ کر ایسی صورت  
پرستوں اور رسم کے بندوں میں ڈال دیا اور کچھ  
تولہ فضیل قسمت کا کھڑا دیکھو کچھ اسی محل پر  
پڑتے ہیں۔

دیکھو قسمت کا کھڑا اس نے پچھا خط سوار  
دھیان پر میرا دھول کی عزتوں پر چھا  
تولہ فضیل۔۔۔ صاحب ذوالفنا نے لکھا ہے۔۔۔  
مدتیں لکھا بتشدید دم بولی چٹا لاکر عتوں  
کی نہ نہیں مرو بھی رہتے ہیں۔ بلکہ لکھا بتشدید  
دم نفع ہے۔

وہ آسمان کھن کے دیئے میں دیر کیا ہے  
قسمت کے گئے میں تو شام و سحر نہ کرنا  
قسمت کا کھڑا پورا ہوتا۔۔۔ نصیب پیش آنا  
شامت آنا، تقدیر پھر شاہ امد و مرت، نفع، راج۔

بھلا ان کو پر ہے سے مطلب ہی کیا ہے  
شرکت کا جو فعل ہے وہ برابر ہے  
جو کھاتا تھا قسمت کا پورا ہوا ہے۔۔۔  
مری چپ کا فریاد میں سب خدا ہے لکھتی  
تولہ فضیل۔۔۔ اس کی تکمیل صحت بھی راج  
و نفع ہے۔

خط لکھا کہ تو اس میں نام بھی پورا نہ تھا۔

یہ کہ قسمت کا کھڑا آج پورا ہو گیا

قسمت کا کھڑا منتا نہیں ہے۔۔۔ عت  
میں ہے وہ جو کہ رہے گھدا اور عت، نفع، راج۔

کھاتا قسمت کا بھی منتا نہیں ہے  
وقت اس جگہ زیربہا نہیں ہے  
قسمت کا کھڑا پھر لکھا۔۔۔ تقدیر کا نہ پھر لکھا  
(ذوالفنا)

تولہ فضیل۔۔۔ یہ کوئی خاص محلہ نہیں ہے اور نہ  
عام طور سے زبانی ہے  
قسمت کا کھڑا شتر۔۔۔ نہ شتر تقدیر، نصیب  
لکھا۔ امد و مرت، نفع، راج۔

کام آئے گا اس وقت میں قسمت کا کھڑا  
جب اپنے بھی ہاتھوں میں جو غنیمت کا رشتہ  
قسمت کا کھڑا ہوا ہے، بھول، بد نصیب، بد  
نعت۔ امد و صفت، انکر، غیر نفع، راج۔

تولہ فضیل۔۔۔ موش کے پٹے قسمت کی بھی کہتے ہیں  
قسمت کا کھڑا وری کرنا۔۔۔ قسمت کا ساتھ دینا  
کامیابی حاصل ہونا، امد و مرت، نفع، راج۔

محلہ شتر۔۔۔ ہاں بندھ کے ملک میں حاکم لکھا  
بھڑا بار بار کہ شتر قسمت یاد دہانی کرے۔

(صدا و اکبری)  
قسمت کرنا بد تقسیم کرنا، باٹھا جسے لکھا۔  
(ذوالفنا)

تولہ فضیل۔۔۔ کوئی نہیں بولتا۔

قسمت کو چھیلنا۔۔۔ دیا کے صورت، وزن  
(غنا) جھینم پر راج کرنا، امد و مرت، ہوام کی  
ربان۔

محلہ شتر۔۔۔ قسمت دن ستا ہے رات سوتا ہے  
کئی کام نہیں کرتا اپنی قسمت کو چھینکے گا اور لکھا

قسمت کو روٹنا۔۔۔ تقدیر کرنا، نصیب کی  
حکایت کرنا، امد و مرت، نفع، راج۔

میں تو فنا ہوں اپنی قسمت کو  
ترتا اور کھن کو روٹتا ہے

تولہ فضیل۔۔۔ بہت سے قسمتوں کو روٹنا بھی لکھا  
کہتے تھے یہ کیسی ہے۔ اس درک کی گردن ناپتا  
ہم تو اپنی قسمتوں کو روٹ رہے ہیں۔ یہ مٹائی مانگتا  
ہے۔ بے تکلف، عام۔

قسمت کھٹکنا۔۔۔ نصیب یا روٹنا، دن پھرنا، امد  
مرت، نفع، راج۔

پے منہ بھر مددازہ قلم لکھتا ہے  
کھن قسمت و بدل کی دعاؤں کا ڈھیر

تولہ فضیل۔۔۔ اس کی ٹنگی صورت بھی راج، نفع ہے  
تاکر کیا کہ اگر بھوسے مل قاتل میں ہے  
اس کہ کھن کی قسمت جو اس کا دلیر ہے  
قسمت کھٹکنا۔۔۔ اکنا شیخ شادی ہونا، امد

لکھا، (ذوالفنا)

قیول فضیل۔۔۔ ن منہ لک کر کسی قسمت نہیں  
قسمت کی بات ہے۔۔۔ تقدیر کی فراوانی

ہر محل پر ہوتے ہیں جب کوئی بات اس کے غلات  
ہو جائے۔ امد و مرت، نفع، راج۔

عشرت نہ مرقوں ہو یہ قسمت کی بات ہے  
پھل عاشقی کا دانا نے پایا تو کچھ نہ کچھ

قسمت کی بدی۔۔۔ بد مقدم کی برا نصیب  
کھڑا ہی۔ امد و مرت، تلیل، امد و مرت۔

قسمت کی بدی سے قدر ہا ہوں  
آنے کی ہے یار نے بدی مگر طرہ  
تولہ فضیل۔۔۔ عام مد سے ایسے کھن قسمت کی



برائی ہوتی ہے۔  
**قسمت کی رانی**۔ طالع کی بار سائی ہونے  
 کی رانی، قسمت کی گردش، امد و صرف، نصیب، راج۔  
 محل نشہ۔ قسمت کی رانی سے جان دار سبے بے قرار  
 سے آج گئی یا کل مکل گئی، ہماری قسمت کے اثر سے  
 ملک کی گردش بدل گئی۔ (اشک شہد درد و غم)  
 قول فیصل۔ سبلی معنی میں قسمت کی رانی نہ جانا اس  
 کا اندر صحت ہے۔  
 یہ اکثر تیرے قسمت کی رانی نہ گئی، عالم  
 قسمت کی بنیا پکائی کھیر ہو گئی دیکھا  
 جب قسمت بڑی ہوتی ہے تو بنا کام بگڑ جاتا ہے  
 امد و صرف، نصیب (وقال دما شال)  
 قول فیصل۔ اب عام صحت۔ بالکل پرانی ہے  
 قسمت کے اثر سے۔ مذق جو وقتہ تقدیر ہو  
 امد و صرف، نصیب، راج۔  
 یہ رانی قسمت کے جو کتبہ میں وہ ہاتھ آئیگی عالم  
**قسمت کی خرابی**۔ نصیب کی برائی طالع  
 کی قسمت، تقدیر کا بگاڑ امد و صرف، نصیب، راج۔  
 کسی کا کیا مری قسمت کی یہ خرابی کہ نصیب  
**قسمت کی خوبی**۔ امد و صرف، نصیب، راج۔  
 تقدیر کا بگاڑ۔ امد و صرف، نصیب، راج۔  
 وہ نظم و ترتیب جو خدا تعالیٰ کا ہے یا ہے  
 قسمت کی یہ طبعی کھیر کوئی تم بھی۔ ملنے لگے کھیر  
 قسمت کے صفت ہے۔ امد و صرف، نصیب، راج۔  
 میں قسمت اچھی نہیں ملی ہو۔ امد و صرف، نصیب، راج۔  
 راہ قسام افلی صدقے ہم اس قسمت کے  
 جام صفت ماسے امد و صرف، نصیب، راج۔  
**قسمت کی گردش**۔ تقدیر کا چکر، قسمت کا  
 پھیر۔ امد و صرف، نصیب، راج۔

گردش رانی قسمت کی چھڑاتی ہے وہ کوچہ  
 اسے لغزش پا تو بھی گرائی نہیں کچھ کہ آئیر  
 قول فیصل۔ قسمت کی گردش کچھ۔ خام و صرف  
 ہے۔ جیسے۔ قسمت کی گردش کچھ کہ وہی لوگ  
 دیا سلائیوں کے یکس کا فذوں میں لپیٹ کر رکھ گئے  
 (دراودا کبریٰ)  
**قسمت کی گرہ کھلنا**۔ مصیبت سے ہونا  
 مشکل آسان ہونا۔ امد و صرف، نصیب، راج۔  
 نہ کھلی ناخن نہ میرے قسمت کی گرہ  
 ہم کو عقد بھی ملتا ہے تو مشکل ہو کر  
 قول فیصل۔ قسمت کی گرہ کی جگر رت لڑ لڑات  
 نے۔ قسمت کی گھٹی، بھی کھلے جو اہل کھتہ نہیں  
 جاتے۔  
**قسمت کی گرہ کھلنا**۔ قسمت سے ہونا۔  
 امد و صرف۔  
 ملان ملک جاؤں تو قسمت کی گرہ کھلے گر  
 طالع میں وہ میری شکل میں کو اس کی غرض  
 قول فیصل۔ یہ کھلنے کی زبان میری ہے۔ (درنگ لڑ)  
**قسمت کی ماری**۔ نصیب صحت  
 قول فیصل۔ با عوم زبانوں پر نہیں ہے۔  
 قسمت کے ہاتھ بارت ہے۔ وہی ہوتا ہے  
 جو زلزلہ تقدیر ہے۔ اگر تقدیر میں ہے۔ امد و صرف  
 نصیب، راج۔  
 ہونے۔ میرے ہاتھ میں پھیرے ملک خرچے  
 میں قسمت کی بات ہو مکن ہو کل آئے۔  
**قسمت لڑانا**۔ قسمت آزمائی کرنا، مقدم  
 آزمائنا۔ امد و صرف، نصیب، راج۔  
 ملے میں میرے ہوا بے شوق، اپنی شکر  
 قسمت لڑا لڑا تھا اسی تیر کے لئے شوق

**قسمت لڑانا**۔ نصیب یا امد ہونا، حسب اراد  
 کام ہونا۔ امد و صرف، نصیب، راج۔  
 یا ہے بوسہ قاتل لپیٹ کر  
 لڑائی جان تب قسمت لڑتی ہے  
 قول فیصل۔ سبلی معنی میں بھی برکت ہے۔  
 قسمت نہ لڑی بھر کسی بارش میں اپنی  
 مدد قبول نہ رکھے کبھی رستہ کے اوپر۔ بھر  
 ذرا سا تقرن بھی ہوا ہے۔  
 قسمت اس بت سے جا لڑی اپنی  
 دیکھو احسن خدا سے لڑتی ہے راج۔  
**قسمت میں لڑنا**۔ مقدم ہونا، نصیب  
 کھانا ہونا۔ امد و صرف، نصیب، راج۔  
 کہاں انکو ریشہ رازی کہاں ہو کن ہندی  
 بنا رہے ہیں وہ دانے جو تیرے ہاتھ میں  
**قسمت میں لڑنا**۔ قسمت میں کھانا ہونا  
 امد و صرف، نصیب، راج۔  
 جو ہر اچھو ہاری قسمت میں  
 ہم بجا لائیں گے وہ سادہ لڑ  
**قسمت میں لڑنا**۔ قسمت میں کھانا  
 ہونا، قسمت میں لڑنا ہونا۔ امد و صرف، نصیب، راج۔  
 بھنا تھا دل کو گھیرے جان میں کھانا  
 قسمت میں لڑنا ہو چکا تو کون کر نہ پڑے  
**قسمت میں لڑنا**۔ قسمت میں کھانا ہونا  
 وقتہ تقدیر ہونا۔ امد و صرف، نصیب، راج۔  
 ماں باپ نے میرے کا کہا تھا  
 قسمت میں یہ غم کھانا ہونا، امد و صرف، نصیب، راج۔  
 قول فیصل۔ جو شے قسمت میں کھائی ہو تو سادہ لڑ  
 اس کا بھی نام بھیر ہے امد و صرف، نصیب، راج۔  
 قسمت میں غم کھانا ہونا۔ ذیل کی مثال میں



ہو قسمت میں ڈوبنا لکھا ہوتا ہے ۔  
 گرایا دل نے بے جا کہ مجھے قہر نہ تھا میں  
 لکھا تھا ڈوبنا قسمت میں میری جا بگشت کا آتش  
 اسی طرح قسمت میں پریشاں لکھی تھی ہر ذرہ وغیرہ ۔  
 تری قسمت میں کہ اے جسم خاکی خاک ہو جائے ۔  
 لکھی کہ خاک کی قسمت میں بد اس کے پریشانی نہ ہو  
 قسمت کی جگہ بے حسرت جمع قسمتوں پہلے کہتے تھے جواب  
 شریک ہو جیسے جن کی قسمتوں میں چین لگا ہے وہ  
 چین کرتے ہیں ۔ (ضمانہ آزاد)  
**قسمت میں لکھنا :-** مقدمہ میں تحریر کرو کہ تو  
 قسمت کرنا ۔ اردو صرف ، فصیح ، راج ۔  
 جس زخم کی ہو سکتی ہے تدبیر رزق کی  
 کہہ دیجیو یا رب اے قسمت میں جس کی ثابت  
 قولہ فیصل جو چیز قسمت سے خلق ہوتی ہو اس کے  
 نام کا بھی اظہار کرتے ہیں جیسے اگر کہ مثال میں زخم کو  
 قسمت سے خلق کیا ہو اور ذیل کے مثال میں ستم کو  
 اور ملت ایسی کیا جو دشمن پر بھی پڑتی ہو  
 ستم ہی کہہ دیا ہوتا اپنی میری قسمت میں لکھی  
**قسمت میں کہنا :-** نصیب میں ہرنا ، مقدار  
 میں لکھا ہوتا ہے اردو صرف ، فصیح ، راج ۔  
 ساری قسمت میں کہ اے جسم خاکی خاک ہو جائے  
 لکھی کہ خاک کی قسمت میں بد اس کے پریشانی نہ ہو  
 قولہ فیصل جسے قسمت سے خلق ہوتی ہو اس کا نام  
 بھی ساتھ ہی ساتھ استعمال کرتے ہیں ذیل کی مثالوں  
 میں الی اس ترتیب میں مدد تو کی کہی ہوتا یعنی  
 قسمت میں لکھی ہوتی ہے مدت میں بھی ہوتا ہے تو زوال  
 ہوتا ہے  
 عداوت اگر ملان کے ساتھ کہ وقت قسمت میں رہی ہو وہ تو  
 کہیں نہ اقلد کہ لکھی ہے چاہاں میں چھپی گیا

قسمت میں ہر چیز کو لکھ کر نہ لی پڑے  
 سبھی سنتوں میں بھی سنیں ۔  
 تری بیدار لطف آگیا نہیں کہ جس کی قسمت میں ۔  
 وہ آخر تنہا سننے جھائے آسمان ہو گا سیکڑی  
**قسمت دالہ :-** خوش نصیب ، صاحب قبلت  
 اردو صرف ، فصیح ، راج ۔  
 بے نصیبوں کے نصیبوں میں کہاں یا کہاں  
 ان کی قسمت میں کہ جہاں میں قسمت کا ذوق  
 قسم توڑتا ۔ عہد کے خلاف کرنا ، خلاف کے خلاف  
 کرنا ۔ اردو صرف ، فصیح ، راج ۔  
 توڑ کر نہیں ستم کرنے حد سے جو طبع  
 کچھ فرات ہے بت پیاں گلن گتہ جو فیض آباد  
**قسمتوں سے :-** قسمت سے ، خوش نصیب سے  
 حسن اتفاق سے ۔ اردو صرف ، فصیح ، راج ۔  
 یاد کہ حسن کا بھٹن دھند فیریں کو  
 قسمتوں سے مراد ہے میری بخت آئی صبا  
 قولہ فیصل ۔ برے محل پر بھی ہوتے ہیں  
 حصے کے وقت ان کو کبوتر نے خط دیا  
 قاعد بھی قسمتوں سے جب جلاورڈا تیر  
**قسمتوں کا دھنی :-** خوش نصیب ، اچھی قسمت  
 و ۔ اردو صرف ، سترک ۔  
 محل میں ۔ جنگ کے میدان سے ایسا ہی کوئی قسمتوں  
 کا دھنی ہر آگے ورنہ ایک بچے کے برابر گولی دم  
 کے دم میں کام تمام کر دے (ضمانہ آزاد)  
 کرل فیصل ۔ بے حسرت راج قسمت کہ دھنی بولتے ہیں ۔  
 قسمتوں کو روٹنا ۔ جہنم پر آسنا ہونا ۔ اردو  
 صرف ، قلیل استعمال  
 اٹھ کے سامنے کی گھٹائی کی طرح  
 اپنی اپنی قسمتوں کو رو گئیں غلبائی

قولہ فیصل ۔ بے حسرت راج قسمت کہ دھنی بولتے ہیں ۔  
**قسمت سوتی ہونا :-** تقدیر بری ہونا ۔ اردو صرف  
 عداوت کا زبان ۔  
 محل میں جب ملن لگا یا نہیں لکھا گیا کہ یہاں قسمت  
 ہی رہتی ہے ۔  
**قسمت یا دور ہونا :-** تقدیر برا ہونا ،  
 نصیب نفع پر ہونا ۔ اردو صرف ، فصیح ، راج ۔  
 جی کا سن کے ارشاد اہل شکر میں ہوا جرحا نظر  
 کے ملتا ہے رجب دیکھیں قسمت کی ہر یاد ملتا ہے  
 قولہ فیصل ۔ اس کی گلیں میری ہی راج ہو ۔  
 کہی یاد ہو کہ قسمت ہو گئی اور نہ ہو جائے جنت پر گئی مراد  
**قسم توڑنا :-** جہد گلی ہونا ، جہد کے خلاف ہونا ۔ اردو  
 صرف ، فصیح ، راج ۔  
 کہ حضرت نے پچھلے روز ایک آدمی تیرا بھی لڑائی دیکھ تیر  
 قولہ فیصل ۔ اس کی گلی صحت تم ٹوٹ جائے گی راج  
 دلہنہ ہونے میں دم کی طرح ڈھنکائی تیر کی ہوتی ہے  
 کہ کہ افسانہ ساتھ ہی ہتھال ہو جو جھٹم نہیں ۔  
 شب و روز مدد کر اے نرا گتہ  
 قسم ڈھنکائی تیرا ناز میں سے داغ  
 قسم چڑھانا ۔ جھٹم کے ذریعہ کہ کو بند بنانے کی  
 کام کے کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ ۔ اردو صرف ، عداوت کی نفاذ ۔  
 محل میں ۔ میں ملو کر یا خاک کا راب صاحب کے نوکر کا ملن  
 مگر بڑے بھائی نے قسم چڑھا دی بھید ہو گیا ۔  
 قسم خدا کی ۔ راج کی قسم لکھا ہے اردو صرف ، فصیح ، راج ۔  
 کہ کہ افسانہ ساتھ ہی ہتھال ہو جو جھٹم نہیں ۔  
 مذاق ہے ۔ (ضمانہ آزاد)  
 قسم دانا ۔ جھٹم لکھا ہے اردو صرف ، قسم لکھا ہے کہ کہ افسانہ ساتھ ہی  
 قولہ فیصل ۔ اٹھ لکھ نہیں پڑے  
 قسم دنا ۔ جھٹم لکھا ہے کہ کہ افسانہ ساتھ ہی ہتھال ہو جو جھٹم نہیں ۔  
 گرت ہوا کے قسم دینا ، آپا کے ہرچ کو دھنکائی



اسے کہہ دیتا ہوں میں تجھے کو سلیا کی قسم  
تیرا دل دیوانے کو کر لے گا کی زنجیر میں

(مرقعہ الدلعہ، جلد ۱)

قسم کا نام۔ سلیا کی زنجیر میں خفت اٹھوانا ہے  
لیا کسی سے قسم کھانے کو کہہ دیتی تھی کہیں جوڑت  
نہیں ہیں۔

قسم کا نام۔ قسم کھانے کہتا ہوں۔ اردو  
مرتبہ، حرام کا زبان۔

قسم کا نام۔ میں قسم سے تمہارے بیان گیا تھا اگر  
تیرے ہی نہیں۔

قسم کا نام۔ قسم کے ذریعے بالکل  
انکار کر جانا۔ اردو مرتبہ، فصیح، رائج۔  
قسم کا نام۔ علف مثلاً چھہ کرنا، قول سلیا کسی  
کی طاقت کے سیکے کی زد میں خفت یا سیر کے واسطے قرار  
دینا۔ اردو مرتبہ، فصیح، رائج۔

ایک دن میں نہ پڑھا خلق کے دکھانے کو  
گھر میں رکھا رہا فرق قسم کھانے کو

قسم کھانے کو بات ہے جو قسم کی لکیریں کھانے کو  
بات ہے۔ اردو مرتبہ، فصیح، رائج۔

قسم کا نام۔ اس کے سر سے لگنے کو  
تاج لوگوں میں رہے با قسم کھانے کو جرات  
قسم کا نام۔ باجے کا جگہ خط جگہ پر جو قسم کھانے کا جگہ  
پر ہے لیکن۔ قسم کھانے کو بات ہے۔ کے حلقہ  
میں زبان پر لکھ لکھ ہے۔

قسم کھانے کو نہ ہونا۔ بالکل نہ ہونا۔ خدا  
سب سے بڑا اور دور مرتبہ، فصیح، رائج۔  
قسم کا نام۔ اگر دو دن پہلے تم شہدائے حق تو رہے  
دیتی۔ آج تو قسم کھانے کو نہیں ہے۔

قسم کا نام۔ محل کے اعتبار سے قسم کھانے کو نہ  
بنا بھی لایا ہے۔

مرتبہ کھیل گیا بغیر مدد عالم میں  
نزدیکی بہرہ رشتہ تو قسم کھانے کو  
قسم کھانے کی بات ہے۔ علف سے  
کہنے کا موقع ہے مدد صرف نہیں، رائج۔

قسم کا نام۔ خدا جانے کیا تاثر ہے کہ مدد سے کا  
ٹپھا جوا دل تو نہ سب پر قائم نہیں رہتا اور  
شاؤناہ کوئی رہا بھی تو قسم کھانے کی بات ہے  
کہہ لیں کا بس نہیں رہتا (دایا)

قسم کا نام۔ بات کے علف جگہ بھی رہتے ہیں۔  
قسم کھانے ہی کے لیے ہے اس کے  
سکا روٹ قسم کی کہہ رہا نہیں کرتے ان کا  
یہ قول ہے یعنی قسم کھانے میں جھوٹ سچ کی  
پر دہانی۔ (دور العتات)

قسم کا نام۔ قسم کھانے سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
قسم کھائی ہے۔ زنگ ہے۔ پیر ہے

اردو مرتبہ، فصیح، رائج۔  
کھانے سے کی قسم کھائی ہے تجھ پر ہم نے  
درد ہے نہ تو ہر طرح گراں ہم کو  
تو نے پردے سے نکلتے کی قسم کھائی ہے  
اس میں اچھے وہ نہیں دوسری سواری ہے  
قسم کا نام۔ لفظ کے ساتھ بول دیں گے  
جیسے کیا آپ نے میرے گھر نہ گئے کی قسم کھائی  
ہے۔

قسم کھلوانا۔ قسم لینا، قسم کے ذریعے  
پابند کرنا۔ اردو مرتبہ، فصیح، رائج۔  
نہاں میں کھلوانا ہے جو قسم کی قسم ہے  
لگایا ملتا خطے آن کر سب دن جگہ آتی

قسم کا نام۔ کسی تبرک چیز کو در بیان میں دینا  
قسم کھانا۔ اردو مرتبہ، فصیح، رائج۔

قسم کا نام۔ قسم کھانے کا جگہ قسم کھانے کا جگہ  
کھانا کر نہیں پڑوں میں ملے کہ جگہ قسم کھانے کا  
لوگوں کو دیا

قسم کا نام۔ قسم کو۔ قسم کو، اس کے خاص  
مرتبہ ہیں۔

قسم کا نام۔ قسم کھانے کی جگہ نہیں جگہ کی  
قسم کھانے سے دیا بھی میں نہیں جگہ کی  
قسم کھانے کا جگہ قسم کھانے کی جگہ جگہ کی  
جگہ کے مشورے کے ایک جگہ۔ ہم نے جگہ  
ہوئے جگہ تک نام بھی ملتا ہو تو قسم کھانے۔

قسم کا نام۔ قسم کھانے کی جگہ نہیں جگہ کی  
قسم کھانے سے دیا بھی میں نہیں جگہ کی  
قسم کھانے کا جگہ قسم کھانے کی جگہ جگہ کی  
جگہ کے مشورے کے ایک جگہ۔ ہم نے جگہ  
ہوئے جگہ تک نام بھی ملتا ہو تو قسم کھانے۔

قسم کا نام۔ قسم کھانے کی جگہ نہیں جگہ کی  
قسم کھانے سے دیا بھی میں نہیں جگہ کی  
قسم کھانے کا جگہ قسم کھانے کی جگہ جگہ کی  
جگہ کے مشورے کے ایک جگہ۔ ہم نے جگہ  
ہوئے جگہ تک نام بھی ملتا ہو تو قسم کھانے۔

قسم کا نام۔ قسم کھانے کی جگہ نہیں جگہ کی  
قسم کھانے سے دیا بھی میں نہیں جگہ کی  
قسم کھانے کا جگہ قسم کھانے کی جگہ جگہ کی  
جگہ کے مشورے کے ایک جگہ۔ ہم نے جگہ  
ہوئے جگہ تک نام بھی ملتا ہو تو قسم کھانے۔

قسم کا نام۔ قسم کھانے کی جگہ نہیں جگہ کی  
قسم کھانے سے دیا بھی میں نہیں جگہ کی  
قسم کھانے کا جگہ قسم کھانے کی جگہ جگہ کی  
جگہ کے مشورے کے ایک جگہ۔ ہم نے جگہ  
ہوئے جگہ تک نام بھی ملتا ہو تو قسم کھانے۔



عمل پر پڑتے ہیں۔  
**قسم ہونا:**۔ اہم عہد ہونا آپس میں قسم قسمی  
 ہونا کسی فعل کے کرنے یا نہ کرنے کی آپس میں قسم کھانا۔  
 اردو صفت، قلیل الاستعمال۔  
**قسم ہے:**۔ مطلق انکار ہے نہ بالکل ترک ہو  
 اردو صفت، عوام اور عورتوں کی زبان۔  
 عمل مثلاً: ہم دنیا کے پیرے کریں گے اگر یہ گھر  
 نہیں آئیں گے۔ ان کو میرے یہاں آنے کی قسم ہے۔  
 قسم ہے مثلاً: وہی بات کجا اعتبار دانتے تھے  
 کسی عورت یا لڑکے کے نام کے ساتھ یہ قسم زبان پر  
 لیتے ہیں۔ اردو صفت، فصیح، لائق۔  
 قسم ٹیٹا، دل کی بات سنا  
 نے یاد ہے جسے تیری جہرا اللہ قسم ٹیٹا  
 قسم ہے پتہ سخن نامکمل یاد نہیں اردو  
 صفت، قلیل الاستعمال۔  
 قسم صفت کی چل رہی تھی میں تھکا کی تھک رہی  
 تھی میرے سونے میں سونے والے کو باگیا جھڑکتی تھی  
 قسم دہری، ذریعہ آصفیہ  
**قسم ہے:**۔ قسم قسم دیتا ہوں۔ اردو صفت، فصیح  
 صفت سے آئندہ ہے کھانا سے بھی حال  
 اسے بتاتے ہیں قسم ہے خدا کے جلال کی  
 تبارک و تعالیٰ اس کا صفت۔ مجھے تمہیں اور تم  
 رفیقہ خیروں کے ساتھ ہے  
 پھر وہ دین میں نہ پائیں تیرا  
 فائدہ تجھے قسم ہے میرے انکار کی  
 قسم ہے قسم کھانے لگتا ہوں۔ اردو صفت، فصیح۔  
 اس کا چال چلنے میں شب و شب ہے  
 قسم قسمی جی سے ہے تاپے جی  
 قسمیں دینا بہ مستحکموں کے ذریعہ کسی کا

پابند بنانا۔ اردو صفت، فصیح، لائق۔  
 قسمیں دے، دے دے پلاتا ہے وہ دندوں کی  
 کیا مہار کہیں ماہ رمضان ہوتا ہے  
 عمل مثلاً: کاشی نے بنیا کو انگ کوٹنے میں بلایا  
 وہ قسمیں دے دے کے پید پختے لگی پتے تو اس جھگڑ  
 نے حال چھپایا۔ آئیں باپیں شاہیں اڑانے لگی  
 رتہ رتہ آنا قبول کہ چیلہ کے ٹھکانے تھی وہیں سے  
 یہ چاری لای ہوں۔ دکانی: از مشرق  
 قسمیہ:۔ دکانی کو کمرہ فتح چاروں قسم کھانے  
 اردو صفت، قسم۔ عورتوں کی زبان۔  
 عمل مثلاً: قسمی کہتی ہوں یہ سہ آپ کو سنی کا تھا  
 آپ پر پکار رہا تھا۔  
 تحلیہ فیصل۔ فصیح دوم و تہدیر یاد قسمیہ دہری  
 ہے جو وہ علم القواد میں جلا قسمیہ کی ترکیب سے  
 لائق ہے۔  
**قسمیہ ہونا:**۔ قسمی ہونا، عہد و بیان ہونا  
 صفت، ذیلی کی زبان۔  
**قسمی انقلاب:**۔ فصیح اول و کسر دوم و ک  
 شد فصیح، محنت دل سے قریب، صفت۔  
 قلیل بانسبے کی زبان۔  
 عمل صفت، جگہ پر دھماقتی، انقلاب فیمہ صفت، نرم  
 دل۔  
**قسمیں:**۔ دیکر اول و تشدید دوم مکسوم  
 دانشمند، حبیبیوں کا جام دین۔ عربی، شکوہ دل  
 تھی صاحبان دین و دہریں  
 رہا میں انصاف و مساوی قسمیں صفت، اللہ تعالیٰ  
 تحلیہ فیصل۔ اس کی اور قسمیں بھی  
 استعمال ہوتی ہے جیسے قرآن میں کئی جگہ  
 جیسا کہ ان کے بزرگان دین قسمیں

اردو صفت، قسم کی طرف سے۔  
**قسمیہ:**۔ فصیح اول و تہدیر یاد قسمیہ دہری  
 دکانی: از مشرق  
 قسمیہ:۔ دکانی کو کمرہ فتح چاروں قسم کھانے  
 اردو صفت، قسم۔ عورتوں کی زبان۔  
 عمل مثلاً: قسمی کہتی ہوں یہ سہ آپ کو سنی کا تھا  
 آپ پر پکار رہا تھا۔  
 تحلیہ فیصل۔ فصیح دوم و تہدیر یاد قسمیہ دہری  
 ہے جو وہ علم القواد میں جلا قسمیہ کی ترکیب سے  
 لائق ہے۔  
**قسمیہ ہونا:**۔ قسمی ہونا، عہد و بیان ہونا  
 صفت، ذیلی کی زبان۔  
**قسمی انقلاب:**۔ فصیح اول و کسر دوم و ک  
 شد فصیح، محنت دل سے قریب، صفت۔  
 قلیل بانسبے کی زبان۔  
 عمل صفت، جگہ پر دھماقتی، انقلاب فیمہ صفت، نرم  
 دل۔  
**قسمیں:**۔ دیکر اول و تشدید دوم مکسوم  
 دانشمند، حبیبیوں کا جام دین۔ عربی، شکوہ دل  
 تھی صاحبان دین و دہریں  
 رہا میں انصاف و مساوی قسمیں صفت، اللہ تعالیٰ  
 تحلیہ فیصل۔ اس کی اور قسمیں بھی  
 استعمال ہوتی ہے جیسے قرآن میں کئی جگہ  
 جیسا کہ ان کے بزرگان دین قسمیں  
 اردو صفت، قسم کی طرف سے۔  
**قسمیہ:**۔ فصیح اول و تہدیر یاد قسمیہ دہری  
 دکانی: از مشرق  
 قسمیہ:۔ دکانی کو کمرہ فتح چاروں قسم کھانے  
 اردو صفت، قسم۔ عورتوں کی زبان۔  
 عمل مثلاً: قسمی کہتی ہوں یہ سہ آپ کو سنی کا تھا  
 آپ پر پکار رہا تھا۔  
 تحلیہ فیصل۔ فصیح دوم و تہدیر یاد قسمیہ دہری  
 ہے جو وہ علم القواد میں جلا قسمیہ کی ترکیب سے  
 لائق ہے۔  
**قسمیہ ہونا:**۔ قسمی ہونا، عہد و بیان ہونا  
 صفت، ذیلی کی زبان۔  
**قسمی انقلاب:**۔ فصیح اول و کسر دوم و ک  
 شد فصیح، محنت دل سے قریب، صفت۔  
 قلیل بانسبے کی زبان۔  
 عمل صفت، جگہ پر دھماقتی، انقلاب فیمہ صفت، نرم  
 دل۔  
**قسمیں:**۔ دیکر اول و تشدید دوم مکسوم  
 دانشمند، حبیبیوں کا جام دین۔ عربی، شکوہ دل  
 تھی صاحبان دین و دہریں  
 رہا میں انصاف و مساوی قسمیں صفت، اللہ تعالیٰ  
 تحلیہ فیصل۔ اس کی اور قسمیں بھی  
 استعمال ہوتی ہے جیسے قرآن میں کئی جگہ  
 جیسا کہ ان کے بزرگان دین قسمیں



قصاص لیسٹ

ہو یا جو در نہ یہ لفظ ہی راہوں پر آتی ہے بندہ خدا وغیرہ کے ساتھ ملتا  
صرت تھا جسے سر پر نیا قصا بہ بندھا تھا  
چادر محمودی اللہ ہے تھی۔ ۹ دھلم پوش رہا  
عربی میں قصا جہ یعنی پیچیدہ بالوں کا جوڑا  
بندھا تھا۔

قصائد در پنج اول و دوم شد و دیگر  
 و چونے کا پیشہ کرتے والا، دھوبی، عربی، تعلیم یافتہ  
 طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

حکومت ملی ان کو صفارتھے جو  
رامت کو پہنچے وہ قضا تھے جو  
قصاص باکسر خون کا عزم خون کا  
بدلہ عربی انداز فصیح و راجح

ہم کو قتل کا الٹا نہیں منظور تھا اس لیے  
 قتل کا حکم جو رک جائے تو ہے مستحسن تھا  
 قصاص سے بچنے کے لیے مکافات سزا  
 ذکر، نفیج، رانگہ

قصاص کرنا ہے۔ بدلہ دینا، عذر لینا، خون کا  
عذر لینا، خون بہا لینا۔ اور رحمت و مروت رک۔

اس پر بھی آپ نگر کریں گے قصاص  
حکم عالم سے تو نہیں ہے خدا سے دشت گزول  
و اعظم نے قذا شینہ وال ہیں عرج مرا  
پہل قتب کہ گانہ بخواہ سے سفا ص

تخصا ص لیسنا اے خون کا بدلہ لینا خون  
 دوسرے لینا۔ خلیہ میں الیٹا دے دے دھرتی سے  
 ہم کو تناول کا لینا نہیں مثلاً تخصا ص فی  
 ستر کا حکم جو رک جائے تو ہے سخن شامی  
 تخصا ص لیسنا اے بدلہ لینا دوسرے لینا

یہ نہیں برق اک فرنگی ہے  
درد بارانِ تشون جنگی ہے  
ترکی زبان میں اس کا صحیح تلفظ تشون ہے  
ترکی میں اکثر ضمیمے کی حرکت کو ظاہر کرنے کے  
لیے واز لکھ دیتے ہیں۔ لیکن فارسی والے  
تشون ابواؤ حشر ہی بولتے ہیں۔ مولف  
نور اللغات نے شکر گاہ بھی سنی لکھے ہیں۔ عیاض  
سے زبانوں پر نہیں ہے۔

قصص ابھار دینے والے دوسرے مشہور بکری  
دیگرہ کوڑی کے کرنے کا ہے۔ کرنے والا گوشت  
بجے والا گوشت فروش، بی، مذکر، فصیح ہر  
خون میں جزوی ہے ہر لاکھوں کے گشتہ یار  
کیا دل عاشق بھی حسن خانہ قصاص ہے  
قولہ اشعار سے زیادہ تر اشعار کے طور پر کہا ہے۔

تھانہ دیکھی ہے گوچہ سفاک کا پتا  
ہست بہ خون خانہ نقاب کی طرح  
تعلیق فیصلہ کری گا گوشت بیچنے والے کو بڑھانے  
اور کھانے بھینس وغیرہ کے گوشت بیچنے والے کو  
نقد نقاب و باہر تشدید کہتے ہیں۔

نقد و تعیاب کا استعمال نظامِ امیدیہ دور  
کے سخی میں بھی ہے۔

نصاً بہ :- مفتحتین (دو مال جو عورتیں سر میں  
 باندھتی ہیں عربی و مذکورہ تعلیم یافتہ حضرات کی زبان  
 بن گئی و اندی کا پتھر غار و مرجع سے نقاب  
 صحبت افشاں میں نہرا ہوا تھا یہ ہو گیا رشک  
 قول فیصل قدیم زمانے میں اس دو مال کا ساتھ ہی ساتھ اس  
 لفظ کا استعمال زیادہ تھا مودودہ لڑنے میں نہ یہ دو مال استعمال

بر اس کا عالم انہیں میں  
قشریہ ہوا اس کے بدن میں  
تو فیصلہ سے کہیں دم دفع  
بھی کہا ہے جو صحیح نہیں۔

کیا کہ جو ہر لسانی صحرا سے عاشقی کی  
شیر دل کو اس جگہ پر پہنچا ہے شہرہ  
تشنہ۔۔۔ (فیج رول رسم) گنیز یا مینوں کی  
وہ علامت جو حضرات اہل منورہ اپنے ہاتھ پر بناتے  
ہیں۔ ملک۔ فارسی، مذکر، فیج، راج۔

پھر کے دین و مذہب کو بوجھے کیا ہوا نہیں  
تشفہ کھینچا دیہ میں ہنسا کب کا ترک اسلام کیا بہر  
قول افضل۔ یہ علامت سیدہ و اسے بھی مستثنیٰ  
جاتی ہے۔

یہ کہ کسوں کے لیے سیر جہادی ہو گی  
 تیغ کھینچی تڑپے شوق کھینچ رہے ہیں وہ  
 اچھے پڑھنے کھینچی بھی مر کا موت ہے۔  
 حشر اسرار سے کیا رہا وہاں صبر

حکومت نہ سامانہ کھینچا صبا  
لگانا کے ساتھ بھی استغناء کیا ہے جو عام نہیں

نصرتی سی خاک ہم در جاناں سے نہیں  
نشد لک کے دیر نہ کھیا ہیں جانیں  
نظر سلطان یوری  
نشد (۱) :- دنیا نصرت از دستم نوج کا دست

شکر۔ ترکی۔ مذکر۔ قہر۔ آفت طبع کی زبان۔ قلیل الاستعمال  
 ننگی شرق سے برف سرد شرق۔ نظر  
 مغرب میں نشیمن ملک شب کو غرق مہا لہائی  
 آتور بیض۔ دشمن جنگی کی ترکیب سے بھی  
 استعمال کرتے تھے۔



انتقام لیا، اردو صرت، فصیح، راج۔  
زبان پر تشبہ تھا مگر دل میں یہ کہتے تھے۔  
کہ ہم نہیں گئے قصاں اس کا اگر ہمت کبھی پائی جاوے گی  
**قصاں ہونا**۔ بدلہ لیا جانا، سزا دی جانا  
اردو صرت، قلیل الاستعمال۔

کھانا ہاتھ پاؤں لگے اس پر فال کر  
اک جسم چشہ ہے ہوا ان چاہے قصاں ہوا  
**قصاں ہونا**۔ (در منن قواعد) قصیدے قصیدہ کی  
جمع، عربی، ذکر، فصیح، راج۔

عمل مشا۔ ہر شے میں ایک قصیدہ کہتے تھے۔  
... اگر جمع ہوتے تو فاقانی ہند کے قصاں فاقانی شرا  
سے مد چند ہوتے۔ (آب حیات)

**قصاں**۔ کپڑے کی ایک قسم جو کتاں اور ریشم  
سے بن کر بنتا تھا۔ عربی، مذکر، سزا دینا۔

زیب ترین جو کچھ میاں چاہیں سو کوئیں اہل جاہ  
پھر کہاں ہوگا یہ بلوس نصیب زیر زمین  
غافل (شاگرد محفل)

**قصبات**۔ (دو فہمین) جسے قصبہ کی جمع  
عربی، مذکر۔

قول فیصل۔ اردو میں لبکون دم ستمل ہے۔

کبھی رسائی ہوئی عشق میں کیا نقل کریں  
شہر و قصبات میں نہ کوہ ہے گھر گھر اپنا تیر  
قصبے کے رہنے والے کو قصبات کہتے ہیں۔

**قصبہ السون**۔ سپاہیوں کا ایک کھیل  
ایک نیزہ میدان میں ڈال دیا کہ گارڈ سوار گھوڑا اٹھا  
اس پر جو سوار گئے تھے کہ نیزہ سب سے پہلے اٹھا لیتا  
ہے یہ جیت جاتا ہے۔ عربی۔ (ذوالفہات)

قول فیصل۔ نصیب عربی میں نرکل کو کہتے ہیں  
انداز کھلی ہی گاڑتے تھے۔ لفظ نیزہ سے زمین برقی

کی طرف جاتا ہے اس لیے مولف کو چاہیے تھا کہ علم  
کا نیزہ کھتے بہر حال اردو میں عام طور سے راج نہیں  
**قصبتہ**۔ (بافصح) وہ آبادی جو شہر سے  
چھوٹی وند گاؤں سے بڑی ہو، اردو، مذکر، راج۔

کوشش و سعی و مال و دولت سے  
جباتے ہیں کچھ شریف قصبے کے در و افست  
قول فیصل۔ یہ عربی میں لغتین (قصبتہ)

ہے چونکہ عام طور سے لبکون دم (قصبہ)  
زبانوں پر ہے اس وجہ سے اردو لکھنا اور لکھنا  
فارسی کے ساتھ اس کا استعمال اصولاً جائز نہیں  
ہے لیکن اردو واسے برابر استعمال کرتے ہیں۔

جیسے۔ رام کلی، خورشید جان، ہفتاب جان۔  
سب قصبہ دیا یاد کی تھیں و در من سوغتی کی باہر  
تھیں۔۔۔۔۔ (دویم ہنر و منر مستدان اردو)

صاحب مرید الفضل لائے اس کو بالفصح اسنی قریہ  
لکھا ہے لیکن مولف تحقیق الفہات کے نزدیک  
بالکل غلط ہے۔

**قصہ**۔ (بافصح) حرم ارادہ نشانیت  
عربی، مذکر، فصیح، راج۔

نزداریہ بینم نہیں کہہ کنی کا  
یہ خبر بنے کیا قصہ تیری سرکنی کا آریہ لکھدی  
**قصہ**۔ (بافصح) لفظ قصہ، راستہ  
عزاجان بقہ کے وہی، فصیح، راج۔

تارے دل پہ اس غلام نے یوں قصہ قدم رکھا۔  
کہ جسے ذرا کرتے ہیں کبوتر پاؤں کے شیفے کھدی  
**قصہ رکھنا**۔ اردو رکھنا۔ نیت کے لیے ہونا  
اردو صرت، فصیح، راج۔

قصہ رکھنا ہے اس صیاد کا تیرنگا  
جسم کہ ہے رخ جاں کو بھی نشانہ کیے آسٹ

حل صرت۔ اس وقت آپ کہاں جاتے کا قصہ کہتے ہیں۔  
**قصہ کرنا**۔ عزم کرنا، ارادہ کرنا، اردو صرت  
فصیح، راج۔

کچھ بھی دفعہ ہوا تھا اب دیا پہنچے  
اک نیا قصہ کیا تھا کہ ادھر آپ

**قصہ**۔ عزم ہونا۔ ارادہ پختہ ہونا، عزم حکم ہونا  
اردو صرت، قلیل الاستعمال۔

محل ہنر۔ ظاہر اس لیے معلوم ہوتا ہے کہ اگر ہم جیتے  
رہے تو شہر و جاہ میں بہار راج ملنے ضرور  
جائیں گے۔ بشرط ذلیت ہمارا بھی قصہ شمس ہی  
دانشک سرور

**قصہ ہونا**۔ عزم ہونا، ارادہ ہونا، اردو صرت  
فصیح، راج۔

ظلمے تری گلی سے نہ اٹھنے دیا ہے  
تو بار قصہ پر جسم ہو کے رہ گیا  
قول فیصل۔ ذیل کے شعر کی مدامت منقول ہے کہ  
ساتھ بھی استعمال کیا گیا ہے۔

عجب طرح کا یہ آیات وقت نئی کا  
کہ زن کو قصہ ہے شہر سے فائدہ سننے کی کا

موجودہ درد میں کوئی جگہ کا۔ بولتے ہیں  
جیسے۔ عورت کا قصہ ہے کہ اپنے شوہر سے  
جنا نہ جینی کرے۔  
**قصہ**۔ (بافصح) سنگین و بختہ ہر مکان سالی  
شان کل عربی، مذکر، فصیح، راج۔

قصہ شہر میں کہ ممکن نہیں غیر دل کا گھر۔  
ایک دن لڑ جہاں بام پر تھی حبسہ گن  
شہر و قصبات کے طور پر قصہ کرنا

کا مکان یعنی جسم اور قصہ دل کا  
عمل یعنی دل بھی کہتے ہیں۔



کچھ کرنا تو انی نے دیا ہے خم سے  
 قصر میں میرا بنا تھا جب سے عراب  
 عمارت پہ منہم جو موزور سے  
 نام ان کا قصر بدن دھم گیا  
 کبر جو لٹ جائے تو کیا جاہم ہے تیغ  
 کہ قصر دل نہیں کر بنا یا جائے گا  
 تھا کہ چاندی و شاگرد سودا  
 جنت کے خوبصورت مکان کو بھی قصر کہتے ہیں  
 از اس قصر جنت وغیرہ کی ترکیبوں سے رنج ہے  
 قصر خدا اس کو دکھائیں گے ہوئے عفو قصر  
 پر خود جاتا ہے دینے وہ خان کے حضور  
 قصر بیک کی اختصار و بی محنت، تعلیم یافتہ  
 طبقے کی زبان  
 محل قصہ نامور سے جو پس دیا چہا ہے نہایت  
 درجہ رفیع درخت پر داڑ ہے جو آزاد دی ہیں قصر  
 میں کرتا ہے (شعر پوش رہا)  
 قصر بیک نماز پنجگانہ میں جو پادری کی نمازیں  
 میں جیسے تھر و قصر و شاکی ان کو سحر کی حالت  
 میں دودھ و کھٹ کر چھا عریٰ اصطلاح فقہ  
 قول نہیں۔ حالت سفر میں روزہ رمضان نہ رکھا  
 بھی قصر ہے۔ قصر کی حد شریعت میں آگے ترخی یا  
 اس سے زیادہ ہے ایک درخت سا دھن بن میل  
 کا ہو تا ہے۔ اصل غری بہرہ اگر کا ہو تا ہے  
 قصر کے لیے سفر ہمارے کی شرم ہے  
 قصر بیک علم غری میں ایک زمان کا نام عری  
 مذکور و فقیر کی اصطلاح  
 قصر اٹھانا۔ عالی شان محل تعمیر کرنا عالی  
 شان میں تیار کرنا اور عورت، قریب بہتر وک  
 داس سے پونچھ اشک بیدوں کے لے کر

جنت میں اپنے واسطے قصر تیار تھا  
 قصر بنانا۔ (مندی) شان دار دیوان  
 تعمیر کرنا، عالی شان محل تیار کرنا۔ اور عورت  
 نصیح، راج  
 بہت بنا لے گئے قصر آسپاں فست  
 مگر بنانا عمارت یتیم خانے کی کھنوی  
 قول مفید۔ اس کا لازم، قصر بننا بھی  
 نصیح، دریا ہے۔  
 کچھ کرنا تو انی نے دیا ہے خم سے  
 قصر میں میرا بنا تھا جب سے عراب  
 قصر خور و لوت۔ دھورن۔ بھنج دول و دم  
 دچسارم، مشہور بادشاہ بہرام گور کے رہنے  
 کا عہدہ اور عالی شان محل جسے منان میں  
 اندر سے سمار سمار کے ہاتھوں بنوایا تھا۔ ذرا سی  
 ترکیب، مذکور تحصیل استعمال  
 گردن پہ ہے اب قصر خورن کا بقیہ نظر  
 اور قوس قزح قات کسری کا جواب  
 قصر ڈھانا۔ (مندی) محل کرنا کسی  
 عالی شان مکان کو سمار کرنا، اور عورت  
 نصیح، راج  
 صنعت ڈھاسکتا ہے قصر اور رنگ کو  
 آگینے توڑ سکتے ہیں قصر اور رنگ کو  
 جو کچھ راج آبادی  
 تو انہیں۔ کمی کے ساتھ اس کا لازم، قصر ڈھ  
 جانا بھی متکل ہے  
 عمارت، منہم جو موزور سے  
 تمام ان کا قصر بدن دھم گیا  
 موجودہ دور میں دھم جانا کی جگہ دھم جانا ہی  
 ڈھانا کی جگہ کرنا بہتر ہے۔

دہ قصر نکادی ہر گز نہ تم گروانا  
 خون دھلے کل تک جس کا بنا تھا کلا  
 قصر شاہی۔ شاہی محل، بادشاہ کے  
 رہنے کا ایوان، فارسی ترکیب، مذکر، نصیح، راج  
 قصر شاہی میں پھنسی جا رہی تھی زندگی  
 دست و پست سے پھنسی جا رہی تھی زندگی  
 قصر کرنا۔ کمی کرنا، اختصار کرنا، اور عورت  
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
 قصر کرنے میں عبادت کا مزا جانا تھا  
 مطلب شوق مذاقات بڑھا جانا تھا  
 قصر کرنا۔ روزہ کے ساتھ سفر کی حالت  
 میں نماز پنجگانہ کی جگہ کسی نماز میں کو دور کرنا  
 پڑھنا اور روزہ رمضان ترک کرنا۔ اور عورت  
 اصطلاح فقہ  
 قول مفید۔ اس کا لازم، قصر کرنا بھی  
 قصر ص۔ ایک بڑی فصیح و فہم قصہ کا بیان  
 قصہ کی تصحیح، عربی، مذکر، بیک، بیک کی زبان  
 سب باتوں کے بیان ذکر شیخ رافیل کے  
 یا قصہ قصہ ہاشمی جانوں کے نفیس  
 قول مفید، جمع قصہ کے معنی میں ہاشمی قصہ  
 عجیب نہیں، کیوں کہ قصہ قصہ ہے جو کہ  
 یوں ہی قصہ کشا  
 قصور و خطا۔ اور عورت و عاقلان  
 مکانات، قصر کی تصحیح، عربی، مذکر، بیک، بیک  
 قصہ کی زبان  
 قصور و خطا۔ اور عورت و عاقلان  
 قصور و خطا۔ اور عورت و عاقلان  
 نہیں کچھ اس میں آپ کا قصہ  
 میری الفت کا یہ اثر ہی ضرور  
 قصور و خطا۔ اور عورت و عاقلان







قصہ اللہ کھڑا ہونا۔ مناد پر ہونا اردو  
صوت، عوام کی زبان۔

گر آپ روپ ہم سے باتوں میں ملک کرتے ہوں  
سورگ کے جھگڑے آئیے قیصر تھیں اللہ کھڑے ہوں  
کل نہ۔ وہ بڑے فرادی ہیں تم ان کے بیانی دعوت میں نہ بان  
کیں یہاں ہو گا نیا قصہ اللہ کھڑا ہو۔

قصہ اللہ کھڑا ہونا۔ مناد اللہ کھڑا ہونا، ہنگامہ  
ہونا۔ اردو صوت، عوام کی زبان۔

ہماری نیش پر ہنگامہ کول ہے اسے قاتل  
لکھ ہے قصہ بعد انفصال کے کیسا  
قصہ انفصال کرنا۔ جھگڑا چکا نامہ  
صوت، غلیل الاستعمال۔

ہیں ان سے عاشق و مشوق مدنی زیادہ  
کس کا قصہ سو وہ انفصال کرتے ہیں کیسا  
قصہ انفصال ہونا۔ جھگڑا چکا نامہ  
فیصل ہونا۔ اردو صوت، غلیل الاستعمال۔

سچے کا بچہ میں وصال ہوا  
لے لے لے لے انفصال ہوا میر تقی میر  
قصہ آخر ہونا۔ جھگڑا تمام ہونا تفسیر  
فیصل ہونا۔ اردو صوت، غلیل الاستعمال۔

قیامت کو بھی کیا انصاف انبا اکتم کر ہو  
ابھی قصہ نہ ہو آخر کہ آخر روزِ محشر ہو  
قصہ باقی ہونا۔ داستانِ ناتمام رہنا  
اردو صوت، غلیل الاستعمال۔

دوسے ادب یہ ماقہ ہے  
قصہ بقیہ ہے شہ کے شوق گھنٹی  
قصہ پورا ہونا۔ ہنگامہ ہونا، جھگڑا پیدا  
ہونا اردو صوت، متروک۔

رہائی غیرے پای کوئی قصہ نہ پورا ہو

مری بند انگلی شوق ان کو ہے جب کہانی کا  
قصہ بڑھانا۔ کہانی کو طول دینا اردو  
صوت، راج۔

کچھ اجرائے دل تو نہ اتنا دراز تھا  
زلفوں کا ذکر چھڑ کے قصہ بڑھا دیا عادت دہلے  
قصہ بڑھانا۔ کہانی کا بڑھانا، بات کا بڑھانا،  
بات بڑھانا، جھگڑے کو طول دینا۔ اردو صوت  
عوام اور عورتوں کی زبان۔

یہ زبانوں کی رازی نے بڑھا یا قصہ  
کہ زبان نہ ہوئے اربابِ دنیا میں ہم تم  
قصہ بڑھانا۔ جھگڑے کا بڑھانا، ہونا اردو  
صوت، غلیل الاستعمال۔

باتوں ہی باتوں میں بڑھ جاتے گا قصہ عشق کا  
یہ سخن ہو کر مکرر داستان ہو جائے گا قریب  
قصہ بڑھانا۔ بات بات میں تکرار  
ہونا، جھگڑے کو طول ہونا، اردو صوت، عوام کی  
زبان، غلیل الاستعمال۔

کس روز کوئے یار میں قیصر بڑھے نہیں  
تنبہیں کھنچیں نہیں کہ بچے چڑھے نہیں اسیر  
قول فیصل۔ سے دستِ جار کے افسانے ساتھ  
استعمال گواہ ہے۔

بجٹ جہاں آپ نہ دوسرے کیجے  
بازار ہلے سے صفت میں قصہ بڑھے نہیں  
کسی اسم کے ساتھ بھی نازل ہے۔

کب جنت رز کے واسطے قیصر بڑھے نہیں  
تھانے گئے نہیں کہ حدارت چڑھے نہیں کیجے  
قصہ بڑھانا۔ ہنگامہ ہونا، جھگڑا پیدا  
قول فیصل۔ اب لکھ نہیں پڑتے۔ ایسے محل پر  
عوام جھگڑا بکھیر لکھتے ہیں۔

قصہ پاک کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ اردو  
صوت، راج۔

قصہ پاک کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ اردو  
صوت، راج۔

قصہ پاک کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ اردو  
صوت، راج۔

قصہ پاک کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ اردو  
صوت، راج۔

قصہ پاک کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ اردو  
صوت، راج۔

قصہ پاک کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ اردو  
صوت، راج۔

قصہ پاک کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ اردو  
صوت، راج۔

قصہ پاک کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ اردو  
صوت، راج۔



ہونا اردو صرت، فصیح، راج۔

نہ ہوا مشق کا دفتر پورا

اک ہی دن میں ہوا قصہ محشر پورا

قصہ تمام کرنا بڑے داستان ختم کرنا کہانی کہنا

اردو صرت فصیح، راج۔

حال میں۔ منشی ترمیں یہ صفت تھی جس سے کہیں

سے چاہتے تھے طول دے دیتے تھے اور جہاں

سے جاتے تمام کر دیتے تھے۔

قصہ تمام کرنا بڑے جھگڑا چکانا اردو صرت،

تعلیل الاستعمال۔

عشق کا اتمام کرتے ہیں

دل کا قصہ تمام کرتے ہیں صبا لکھنوی

قصہ تمام کرنا بڑے عذاب دور کرنا۔ (نور اللغات)

توں نصیل۔ کہیں نہیں بڑتا۔

قصہ تمام کرنا بڑے جان سے ملنا، ہلاک کرنا۔

اردو صرت، فصیح، راج۔

یوں وہ دیکھیں مجھے کر کے مرا قصہ تمام

اب جھگڑتے نہیں کہ بڑے جھگڑنے والے

قصہ تمام ہونا بڑے عذاب چکانا، جھگڑا چکانا

بکیر اختتام ہونا۔ اردو محاورہ، تعلیل الاستعمال۔

حل لکنا۔ کسی کی بات کے چم تخواہ کا اہتمام ہو کہ

شکایت بخن کی کہانی کا قصہ تمام ہو۔ (نور اللغات)

قصہ تمام ہونا بڑے کام تمام ہونا، جان جانا۔ اردو

محاورہ، فصیح، راج۔

سکا تو زبان کہ چہرہ کبھی ہم کھام ہو

اک نیمہ لگا تو کہ قصہ تمام ہو۔ (نور اللغات)

قصہ تمام ہونا بڑے عذاب چکانا، جھگڑا چکانا

ہم چشم لگا کر سامنے کہتے ہیں ابر کے

تم نہیں بڑو تو عشق کا قصہ تمام ہو۔ (نور اللغات)

اک ایک سے بگاڑ نہ ہو بات بات پر

قصہ سہا ہے جو ہو یہ دین دکان تمام رند

قصہ نہ کرنا کسی جھگڑے والی بات کو ختم

کرنا اردو صرت، تعلیل الاستعمال۔

تہ کر اس قصے کو اب ذکر دفا ہے دے عالم

قصہ جوڑنا بڑے داستان گڑھنا۔ اردو صرت

قریب بہ نزدیک۔

ہوا پیدایہ درد دل سے کہہ قامت کا جوڑا

کہہ ماں پر لیں نے ایک قصہ سے اٹھا کا جوڑا (نور اللغات)

قصہ جوڑنا بڑے دل سے محرابی ہوئی بات

کہنا۔ اردو صرت، مترکب۔

بندھی خون سرفزا کی ذکر کی یاں بن پر

عبث لوگوں نے قصہ سرفی فخرت کا جوڑا (نور اللغات)

قصہ جھگڑنا، قصہ رائد صفت نامہ کھرا

رہنا رام کہانی کہنا۔ (نقصہ) ہر اک ایک

گھر کے سامنے قصہ جوڑا جاتا ہے۔ (نور اللغات)

توں نصیل۔ اہل لکھنوی نہیں بڑتے۔

قصہ جھگڑنا بڑے عذاب چکانا، جھگڑا چکانا

بکیر فصیح، راج۔

قاضی نر اور طرح کے جھگڑے میں آپکا

لیکن نہ حسن و عشق کا قصہ چکا چکا (نور اللغات)

مرست نے قصہ چکا یازن کا ہنگام تھا

بچہ کو بھی جلدی کی جلدی تھی انھیں بھی کام تھا (نور اللغات)

توں نصیل۔ اس کی تکیلی صرت بھی بھینہ

جج راج لکھی۔ مگر بہت کم ہے۔

دنی ہے چشم اب نہیں بہ ترسہ درخواہ

کہتے ہیں سچ ابر نے قصے چکا دیے اردو

قصہ چھلکنا۔ (لازم) جھگڑا ختم ہونا، نصیل

ہونا۔ اردو صرت، فصیح، راج۔

کیا دیکھتے تھے گے ایسی اک لگا

قصہ تمام کرنا اسے پر جھگڑا

توں نصیل۔ اس کی تکیلی صرت (نقصہ چکا چکانا)

بھی راج ہے۔

نصفت ہوں سچ و گبریل میں

قصہ چکا چکانے نصیل ہو

قصہ جھگڑنا بڑے کسی بات کا ترکہ شرف کرنا

جھگڑے کی بات کا ترکہ صرت، تعلیل الاستعمال

نہ چھپر قصہ سے بیان یا آتش

کسی نے دیکھی ہے عشق کی کمر بند شرف

توں نصیل۔ اس کا لازم قصہ جھگڑنا بھی مستعمل ہے

قصہ خوال بڑے داستان جوڑا اساتذہ خاں زاد

ترکب، صفت، فصیح، راج۔

شب خزان میں آئی نہ ہم کو خیندہ سیر

ذلیل ہو کے ہوا اب قصہ خوال خاموش

کہیں میں جب تک آنکھیں زبان بند نہیں

جب آئی نیند میں پھر قصہ خوال خاموش

توں نصیل۔ اس کی اردو جمع اپنے محل پر قصہ

خوالوں، بھی مادی کو قصہ راج۔ جسے نیچے والے

لوگ دن قصہ خوال کی باتوں پر دل لگا کر اور

خیال نہیں کرتے۔ (دربار اکبری)

قصہ خوال بڑے داستان گری ندری ترکب رشت

تعلیل الاستعمال۔

جو فرصت اور سب کا صلہ سے پائی

یہ ساعت قصہ خوال کی پھر آئی (نور اللغات)

قصہ دراز ہونا بڑے بیان میں دل ہونا۔

اردو صرت، تعلیل الاستعمال۔

اس قدر فرصت کہاں صیاد سے کیا کیا کہوں

رات غور کی ہے قصہ لکھن گنگن دراز (نور اللغات)



قصہ درخشا: نزاع برقرار رہا، جگر باقی دھما  
 جگر اقامت دھما۔ اردو صورت لیس، لا استعمال۔  
 رخ سے پہلے کار حاشیہ کر کے دیکھو یہ یاد  
 شام کا قہقہہ نہیں رہتا تھریراں دونوں آتش  
 قصہ سنانا: کہانی کہنا، داستان سنانا  
 صورت، فصیح، راج۔  
 نیر آنے کی پہلی ہر گوشہ قہقہہ  
 تھکایا کہ قہقہہ سناتا گیا ضرور  
 قصہ سننا: کہانی سننا، داستان سننا، اردو  
 صورت، فصیح، راج۔  
 مہ چاہے میں کہہ دل کو کس خراب  
 قصہ سننا نہیں مگر اصحاب فیصل کا جلیل  
 قصہ طول طویل ہونا: کہانی لمبی چوڑی  
 ہون، داستان بڑی ہونا، اردو صورت، تعلیم یافتہ  
 سنے کی زبان  
 محل فصیح: قصہ بہت طویل طویل ہے مختصر جو  
 آگے بھی باقی قہقہہ جس سے کام نکلتا تھا اس میں  
 جملہ آگیا ہے۔ (انشائیہ سرور)  
 قصہ طے ہونا: سادگی سے ہونا، اردو صورت، تعلیم  
 لا استعمال۔  
 جان جلتے باورے جو ہو جگر دھما  
 طے بھی قصہ ہو کہیں قہقہہ میں قاتل آج کے آئیر  
 قصہ سننا: جگر دھما، اردو صورت، ترک  
 نفرت ہے اس قہقہہ قہقہہ شاد سے  
 افسانہ عاشقی کا بکھر اچھ رشتہ  
 قصہ فیصل کرنا: فیصلہ چکانا، جگر دھما  
 اردو صورت، تعلیم یافتہ، طے کی زبان۔  
 رخ پہنے کھنڈ تھا دعوت و کثرت کائنات  
 ہم احمد نے کہا آگے یہ قہقہہ فیصل  
 حسن کا کردی

قصہ فیصل کرنا: کام تمام کرنا، اردو  
 صورت، قلیل استعمال۔  
 قصہ فیصل ہونا: جگر دھما، ختم ہونا، تصفیہ ہونا  
 اردو صورت، فصیح، راج۔  
 کہیں کہیں بھی برا نام کو آتے ہیں ہم  
 قصہ سب فیصل تھا کہ اردو صورت، جگہ کا نام  
 قصہ فیصل ہونا: جگر دھما، بکھر ختم ہونا، اردو  
 صورت، ترک۔  
 محل فصیح: سہل سے زیادہ نصبت دنیا میں لکھ نہیں  
 اس کا بکھونا، بنا بنا کیا ستم جو نہیں جوانی  
 کا قہقہہ بڑھاپے میں فیصل ہوتا ہے۔ (انشائیہ سرور)  
 تیر فیصل۔ اس کی منفی صورت بھی راج تھا۔  
 وہی جن عشق میں اک لاگ  
 آج تک قہقہہ فیصل نہ ہوا  
 قصہ کرنا: فساد کرنا، کوار کرنا۔ (ذند اللغات)  
 تول فیصل: اب نہیں ہوتے۔  
 قصہ کوٹا: فیصلہ، حاصل کلام،  
 انفرن، مختصر یہ ہے۔ عربی، فارسی الفاظ،  
 فصیح، راج۔  
 زلف رسا کو تھا جو انھی  
 جو کا وہ قہقہہ کوٹا بھولا  
 تول فیصل: بات کو مختصر کرتے وقت یہ کلام زبان  
 پر لاتے ہیں۔ کوٹا کی جگہ قطعاً اس کا مخففت  
 کرتے بھی شمل ہے۔  
 قصہ کوٹا دن پہنے کھوتا ہوں  
 رات کے وقت گھر میں ہوتا ہوں  
 قصہ کوٹا کرنا: جگر دھما، اردو صورت  
 قلیل استعمال۔  
 اب نہیں جاتے کے اس سدا غلام بھی تھے

کوتے میں قہقہہ کو کوٹا غلام بھی تھے  
 قصہ کہانی: دل سے جوڑا ہوا انسان، جھوٹی  
 داستان۔ اردو صورت، محام اور خود توں کی زبان  
 نہ وہ رایت نہ وہ باتیں نہ وہ قہقہہ کہانی ہے  
 سر ستر نقطہ ہم باہاری ناتوانی ہے  
 تول فیصل: نیم صورت سے قہقہہ کہانی بھی راج  
 ہے جسے قہقہہ کہانی کا اسے ذوق ہے جوئے  
 نساؤں کو بھیج بھجواتے۔ (مقدور تعلیمات نظم)  
 بعضہ جمع: قہقہہ کہانیاں بھی بولتے ہیں۔  
 انسان مرگ ہی ہے سے رشتہ  
 باقی قہقہہ کہانیاں ہیں رشتہ  
 قصہ کھڑا کرنا: فساد کرنا، کوار کرنا۔ (ذند اللغات)  
 اردو صورت، محام کی زبان، قلیل استعمال۔  
 قصہ کہن: (باضافت) پرانا قہقہہ، قدیمی داستان  
 عربی ندی الفاظ فارسی ترکیب، فصیح، راج۔  
 گوردی میں دکھ اسوار قوم کا ہم  
 رتازگی دی ہے اس قہقہہ کہن میں  
 قصہ کہنا: کہانی کہنا، داستان سننا، اردو  
 صورت، فصیح، راج۔  
 اجل کہے کے اس تیغ ابرو کا قہقہہ  
 ہے احساں شبہ ہر میرا گلا  
 قصہ گو: کہانی سننے والا، داستان سننے  
 والا فارسی، ترکیب، صفت، فصیح، راج۔  
 نازک دماغ ہیں وہ کہیں دو سر نہ ہو  
 اس قہقہہ گو شروع بھی کرتا نہ کر  
 تول فیصل: اس کی جمع قہقہہ یوں بھی راج  
 فصیح ہے۔  
 قہقہہ یوں سے جو سن لیتے کہانی میری  
 انگلیاں کانوں میں اب دیتے ہیں نساؤں



**قصہ کیا**۔ جگہ اختتام ہوا، بکیر گیا، صورت، عورتوں کی زبان۔

میرے منے کی خبروں کے لکھا خوب ہوا  
روز کا قصہ گدا، روز کی ٹکڑا رکھی  
قصہ کے بیچنا، بے موقع قصہ شروع  
کرنے کے عمل پر اردو صورت عورتوں کی زبان  
غیر کا قصہ شب وصال میں نہیں لے بیٹھے  
باتوں باتوں میں پونہ دت گد جا کے گا  
قصہ مختصر، مسخرے کہ قصہ کوتاہ، انتر میں عورت  
الفاظ، فصیح، رائج۔

جہاں فصیح کے مانند رات بھر فاش  
تمام عمر کی قصہ مختصر من بوش  
قصہ مختصر کرنا، یہ کہانی کو ختم کے قریب لانا۔  
اردو صورت، فصیح، رائج۔

سودا، حد کے ساتھ قصہ مختصر  
اپنی توفیق اڑ گئی تیرے زمانے سے سودا  
قصہ مختصر کرنا، یہ کہنے دینا۔ اردو صورت،  
فصیح، استعمال۔

کچھ حال اپنی زلف کے دیوانے کا نہ پوچھ  
بس مختصر کرنا، یہ قصہ دراز ہے سودا  
قول فصیح۔ اس کا ایک مفہوم اختصار کرنا بھی  
اس طول اہل سے فائدہ کیا  
کر کو ج قصہ مختصر کر انیس  
قصہ مختصر کرنا، یہ قتل کرنا، اردو، اردو  
صورت، قریب بہ متردک۔

بال شاید پر گیا تیج عتاب و قہر میں  
عاشق کیسے کا قصہ مختصر کرتے نہیں رشک  
قصہ مختصر ہونا، یہ جگہ اے ہونا، قصہ ختم ہونا  
اردو صورت، فصیح، رائج۔

اے سوز عشق پنہاں اب قصہ مختصر ہے  
اکیر جو چلا ہوا آگ کی کسر ہے قزو، کلاہ  
ع عشق کر کا قصہ ہوا مختصر کہاں آتش  
قصہ مختصر ہونا، یہ جگہ، غافل ہونا۔ اردو  
صورت، فصیح، استعمال۔

شیخ اسیر شب ہوں سن سرگرم تیری  
چرخ ہونے لگا تو قصہ ہی مختصر ہے تیر  
قول فصیح۔ اس کی نگین صورت، قصہ مختصر ہو جانا  
یہی رائج و فصیح ہے۔

تج ہوتے ہیں اگر حالات اس سے آگے  
زہری دے دیکھے ہوگا قصہ مختصر عذر کچھ  
قصہ مول لینا، کوئی جگہ اپنے ذمے لینا  
بکیرے میں پڑنا۔ اردو صورت، فصیح، استعمال۔

نقد دل کے رٹاتے ہیں ہم آنکھ  
قصہ یوں یوں لیا کرتے ہیں حذر  
قول فصیح۔ اس جگہ قصہ اپنے سر مول لینا، بھی  
کہا گیا ہے۔ وہ بھی فصیح استعمال ہے۔

عرض نہیں جو سناں سے غیر کا شکوہ  
یہ قصہ مول نہ اے داغ اپنے سر لینا داغ  
قصہ ناندھنا، جگہ اکھڑا کر نا، قصہ بڑا کرنا  
اردو صورت، متردک۔

بڑھنسی اچھی نے اک آن کے قصہ ناندھنا  
اُس سے بند ہی نے وہ دھاتی جودھ کی شہزادہ رنگین  
قول فصیح۔ اسی طرح داستان چھیر دینے کے معنی  
میں بھی دلتے تھے جس کو سننے سننے آدمی اکتا جائے  
مگر اب ان معنی میں بھی متردک ہو۔

اڑ گیا بکے بکے ہم نازک فرا جوں کا داغ  
بند گویا رہ کہاں کا لے قصہ ناندھنا، شاد  
قصہ نکالنا، مسخرے، کوئی جگہ دے کی بات

نکانا، ایسا ذکر چھیر دینا جس سے مقصد فوت  
ہو جائے۔ اردو صورت، فصیح، استعمال  
ہر رات وصال میں قصہ یہ نکالے گئے  
آج کی رات بھی کیا مائے گلابوں کا  
قول فصیح۔ اس کا لازم بھی سننے ہے۔  
سن کے پیغام وصال اس نے بعد ناز کہا  
بھیر دی ذکر چھیرا بھیر دی قصہ نکالنا  
قصہ ہو چکنا، مسخرے، تمام ہو جانا، بیان ختم  
ہو جانا۔ اردو صورت، فصیح، استعمال۔

محل جنت۔ بیان کا قصہ تو ہو چکا تمہاری خبر سے  
کا انتظار ہے۔ (داغ کے سرور)  
قصہ ہونا، یہ جگہ اہونا، نزاع ہونا، نزاع  
ہونا۔ اردو صورت، متردک۔

باغ میں عیاداد گلچیں سے قصہ ہو گیا  
ہم گیا کچھ آج رنگ داستان غریب  
قصہ ہونا، یہ حال ہونا، فوت ہونا، ختم  
ہونا۔ اردو صورت، متردک۔

یک قطرہ خون ہو کے لکے ہو ٹپک ڈرا  
قصہ یہ کچھ بوا دل غمراں پناہ کا تیر  
قصہ ہونا، یہ زبان ادب کے ساتھ کہیں  
ہونا، داستان ہونا۔ اردو صورت، فصیح، رائج۔

بے نازک یہ تیرے قصہ میں دھرب  
اے ہاں آشاہ فرخ نقائے جہ عید عز و شہ  
قصہ ہونا، یہ قصہ ہونا، زیادہ بھڑکی  
دیر ہونا۔ اردو صورت، فصیح، رائج۔

چلے جانا گھڑی ہی مٹھری کا اور قصہ کی سیر  
کوئی دم کا ہوں میں ختم کو اپنا داستان بڑھانے  
قصہ کیسے ہونا، یہ قصہ ہے ہونا، بکیر گیا  
جگہ اچکنا، اردو صورت، فصیح، استعمال۔



جوشش عشق خامر میں غلہ بھی چکے  
چار سو جو کے یہ قصہ کہیں کہو چوہا  
قصی - قریش کی چہ پست کے بعد اسی سلسلے میں  
قصی پیدا ہوئے جنوں نے اپنے خاندان کی شہرت و  
افتخار کے ساتھ اپنی ذاتی یافت و مناسبات سے  
زیادہ ترقی کی۔ قصی اپنے والد کلاب کے بعد بہت  
کم سن تھے ان کی کم سنی کا خیال کر کے کلاب نے اپنے  
اختیارات بنی خواہم کے سپرد کر دیے مگر قصی نے سن  
تیز کر سچ کر اپنی ذاتی مناسبات سے وہ تمام اختیارات  
بجائے رکھے۔ قصی کی ادارت کا زمانہ  
پانچویں صدی ہجری میں گذرتا ہے۔ قصی جناب رسولی  
خدا علیہ السلام سے پانچ پشت اوپر تھے  
قصی نے اپنے زمانے میں علاوہ اپنی موروثی حکومت  
کے عرب کے ان قبیلوں پر بھی پورا اختیار اور پوری  
فوت حاصل کر لی تھی جو دور دور متفرق جگہوں میں  
میدانوں میں آباد تھے قصی نے ان کو کہیں لاکر آباد  
کیا اور خانہ کعبہ کے ارد گرد مکانات بنوا دیے۔ مکہ  
مسئلہ اور حرم مقدس کے متعلق قصی نے چھ خدمتیں  
حسب ذیل تجویز کیں۔

- (۱) سیاقہ - (حاجیوں کو پانی پلانا) (۲) رنادرہ
- حاجیوں کو کھانا کھانا (۳) خیابہ - بڑائی کے
- وقت فوج کی سپہ سالاری کرنا - (۴) نوا - فوج
- میں ظلم برداری کا جہدہ (۵) حجاب خانہ کعبہ کی
- حفاظت کا منصب (۶) دول اللہ وہ - مجلس
- شورے میں میراغبین ہونے کا استحقاق۔

قصی نے اسی طرح تمام اعلیٰ اور نرہی اور اورنگی  
اپنی ذات میں جمع کر لیے اور تمام قریش کے بادشاہ  
جج اور نرہی پیشوا تسلیم کر لیے گئے قبیلہ قریش نے  
بھی ان کے زمانے میں حضرت اسماعیل علی نبینا علیہ السلام

کی دوسری اولاد کے مقابلے میں نمایاں ترقی حاصل  
کی قصی نے شہرہ میں انتقال کیا۔ دراصل امرتھی  
ص ۳۲ بائنا دسیرہ ابن ہشام در وقتہ الامام  
خطبات احمدیہ واسپرٹ آف اسلام، قصی کے  
بعد سے ہمارے بنی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم تک یہ تمام اختیارات اور حکومت  
اسی خاندان میں قائم رہے اور ان کے مقابلے  
میں کسی دوسرے قبیلے یا عشیرے کو سبقت  
اور عظمت حاصل نہیں ہوئی تاہم طبری جلد  
چہارم ص ۳۷۷) قصی کے بیٹے عبد مناف اور  
عبد مناف کے فرزند حضرت ہاشم تھے جو پیغمبر اسلام  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پردادا تھے۔

**قصیدہ ۱۰۵** - (بفتح اول و بائے معدن)  
ان مسلسل اشعار کے مجموعہ کا نام جن میں کسی کی  
ہجو یا مدح یا وعظ و نصیحت یا شکایت و روزگار  
و غیرہ کے مضامین نظم کیے جاتے ہیں۔ مسرہبی  
نذکر، راسخ۔

جو یہ کہنا جو کہ سودا کا قصیدہ ہو خوب  
اس کی خدمت میں لیے میں یہ غزل جاؤ گا سودا  
قول فیصل۔ اس کا مرثیہ پڑھنا کہنا اور  
کھانا کے ساتھ ہے۔

پڑھنا ہے قصہ کو آج قصیدہ بہار کا بستر  
موجودہ دور میں قصیدے کا اطلاق اس نظم  
پر ہوتا ہے جس میں کسی کی مدح ہو خاص طور  
سے غیبیوں میں قصیدہ اس کو کہتے ہیں جس میں  
تھوڑا سی فقرہ کی مدح ہو۔

قصیدے کے اشعار معانی و دقیق اور لفظی بینی  
صنائع و بدائع کے ساتھ موزوں کیے جاتے ہیں  
جس سے شاعر کا زور و طبیعت معلوم ہوتا ہے

شاعری کی نگین قصیدے کی مشن و مہارت پر منحصر  
ہو جس شاعر نے قصیدے میں کمالی نہیں حاصل کیا  
وہ سلم الثبوت نہیں سمجھا گیا۔ بیاں تک کہ حکیم  
سنائی، شیخ سعدی ادا میر خسرو جیسے بزرگوں کا  
دامن بھی اس آلودگی سے پاک نہیں رہا۔ مرزا  
غالب کا قول تھا کہ جو قصیدہ نہیں لکھ سکتا  
اس کو شعرا میں شمار نہ کرنا چاہیے۔ یہی وجہ تھی  
کہ مرزا نے موصوف ذوق کو پورا شاعر اور شاہ فقیر  
کو لاہور امانت تھے۔ غزل کے برعکس قصیدے  
میں فصاحت و بلاغت و مناسبات تبخوں باتوں کا  
ہونا ضروری ہے۔ آج کل کے اکثر شعرا نے قصیدے  
کو غزل کے اسلوب پر لکھا ہے کہ یہ نہیں چاہئے  
کہ قصیدے کے لغوی معنی دل و دار منورہ کے ہیں  
جو کہ ان اشعار میں بڑے بڑے مضامین زور  
طبیعت اور پوری فوت و ماضی کے ساتھ نظم  
کیے جاتے ہیں اس مناسبت سے ان کو قصیدہ  
کہا جاتا ہے۔ بعض کے نزدیک قصیدہ لفظ  
قصیدے سے مشتق ہے یعنی شاعر کا اس قدر نظم  
کہنا کہ قصیدے کے نام مراتب جس میں مدح و  
ذم، گردش زمانہ حسن و خشن، بہار و گلزار اور  
حادثہ و غیرہ کا بیان ہوتا ہو طے کر کے اپنے قصیدے  
پر تمام کرے اور وہ میں قصیدہ میں سے لے کے قافیہ  
تک میر تقی میر مرزا رفیع سودا حسرت اور  
انشاء غالب اور مومن و ذوق نے قصیدے کیے  
ہیں مگر سودا کے قصا پر نہایت زور دار اور لاجواب  
ہیں۔ میر کا قصیدہ سبقت کم پایہ ہو متوسطین  
میں سید انشا کے قصیدے بھی نہایت عمدہ ہیں  
مناخین میں ذوق اور اسماعیل حسین مکر کے  
قصیدے بھی لاجواب ہیں اگرچہ دور کے قصیدہ گو



شعر میں مرزا محمد ہادی صاحب عزری لکھنوی کے  
قصیدے بھی بہت خوب ہیں۔ صاحب میزان اللغات  
نے ایٹاک بحث میں لکھا ہے کہ کتر قصیدہ وہ ہے  
جس میں سات شعر ہوں اور اردو میں قصیدے  
کے اشعار پندرہ اور بعضوں کے قول کے مطابق تیس  
ہیں سے کم نہیں ہوتے اور انتہا ستر شعروں تک  
قرار دی ہے۔ بعض فارسی شعرا نے بھی ایک سو بیس  
تک حد مقرر کی ہے اور عربیہ کے شعرا نے پانچ سو  
سو اشعار کے قصیدے نظم کیے ہیں۔ مولف  
بجھتہ المرحان کہتے ہیں کہ میں نے قصیدے کی  
حد اکیس سے اکتیس اشعار تک مقرر کی ہے  
تا کہ قوت سامع کو اس سے آرام ہے اور طبیعتوں  
پر بار نہ ہو۔ یہ بھی دستور ہے کہ اکثر قصیدے اپنی  
روایف سے مشہور ہوتے ہیں۔ ملاحزف آخر  
بیت کا کاف ہو گا تو کافیا کیسے آئے اور لام  
ہو گا تو لامیہ اور تان ہو گا تو تانیہ علیٰ قافیا  
بعض قصیدے اپنے مضمون سے مشہور ہوتے ہیں  
مثلاً اگر قصیدے میں کسی کی مدح ہو تو مدح  
اور اگر اپنے فخر و مہمات میں ہو تو فخر و  
میں بہار کا ذکر ہو تو بہاریہ اور عشق کا ذکر ہو تو  
عشقیہ کہیں گے کبھی قصیدے کا نام اس کے  
رتبے کے اعتبار سے ہوتا ہے جیسے عربی شیرازی  
نے اپنے ایک نام اس قصیدہ کا نام عثمان الجعفی  
اور ایک ترجمہ اشوق رکھا ہے اور انشائے  
صفت عاقلہ کے ایک قصیدے کا نام طور الکلام  
رکھا ہے جو کئی اور صنعتوں پر مشتمل ہے۔ سودا نے  
اپنے قصیدوں کو باب الجنتہ بکھر بکراں اور  
تضویر لوزگار کے نام سے موسوم کیا ہے غرض کہ  
ہر صورت میں قصیدے کی حد نہیں ہوں گی ایک

تہذیب یہ دوسرا خطاب ہے جس کو مجدد یہ بھی  
کہتے ہیں۔

تہذیب یہ قصیدہ کا بیان انت

میں تہذیب کے معنی ہیں فرخندہ گھانا چونکہ اسے قصیدہ  
میں مدوح کی مدح اور اس کا نام چند زمانہ اور  
کے ذکر کے بعد بیان کیا جاتا ہے یہی فرخندہ  
گھانا ہے۔ یہاں تہذیب سے مراد ہے کہ مدح سے  
پہلے چند اشعار میں کچھ بہار کی صفت یا زمانے کا  
شکوہ یا حسن و عشق کی کیفیت یا اور کوئی مضمون  
قلندہ کیا جائے اس کے بعد مناسب طور سے مدح  
یا ہجو یا جو کچھ مقصود ہو شروع کریں تہذیب کے بعد  
مطلب کی طرف رجوع کرنے کو اگر زیور اور حسن و خلوص  
اور تخلیص کہتے ہیں۔ جس مقام سے تہذیب چھوڑ  
کے مطلب پر آتے ہیں اس مقام کو مخلص کہتے  
ہیں۔ اسی مقام پر ایک اشارہ معقول بھی  
کرتے ہیں۔ جس قصیدے میں اگر یہ نہیں ہوتا  
اسے مقضب کہتے ہیں۔ تہذیب کو تشبیب (بروزن  
تقریب) بھی کہتے ہیں بعضوں نے تہذیب کا نام تشبیب  
بروزن (قریب) رکھا ہے۔ محققین کہتے ہیں کہ تشبیب  
ان شروں کا نام ہے جن میں ایام شباب اور عشق  
کا تذکرہ ہو اس لیے کہ تشبیب شباب سے مشتق ہے  
اس کے معنی ہیں شباب کا (جوان کا) حال بیان کرنا  
یا مشوق کی متاد صفت کرنا اور نسب بھی عشقوں  
کہنے اور ہورت کے حال کی تعریف کرنے کے معنی میں  
ہے۔ شعرا کے نزدیک تشبیب اور تشبیب ان مقبول  
کو کہتے ہیں جو قصیدے میں تہذیب کے طور پر مدح  
یا ہجو کے پہلے نظم کرتے ہیں لیکن جو اگلے شعرا ان شروں  
میں جن و عشق کے مضامین لاتے ہوں لیکن اب  
اس کی قید نہیں۔ تشبیب عام ہے خواہ حسن و عشق

یا اور کوئی مضمون کے اشعار ہیں۔ اول اول جب کسی  
شاعر کے ذہن میں کوئی مضمون آئے اور اس کو نظم کر  
کے اس پر قصیدے کی بنیاد رکھے تو ایسے شعر کو  
بیت القصيدہ کہتے ہیں عرف عام میں بیت القصيدہ  
اس بیت کو کہتے تھے جو پورے قصیدے میں سب  
مضمون سے بہتر ہوتی تھی اگر اب ایسے شعر کو حال قصیدہ  
کہتے ہیں۔

انفرض ایک ہی قصیدے میں مدوح کو غالب  
فرض کر کے پھر خطاب پر آتے ہیں اور تعریف کرتے  
ہیں اور مدح عطا ہوتا ہے مدح میں کیا جاتا ہے مدح  
کی طبیعت پر بار ہو۔ یعنی شعرا طبیعت سے خطاب  
کی طرف آتے وقت ایک اشارہ بھی کر دیتے ہیں جیسے  
اب کوئی مطلع مدح حاضر میں پڑھا ہوں۔ مدوح  
میرے سامنے آیا اور کسی صفت سے اشارہ کرتے ہیں  
قصیدہ کے آخر میں مدوح کے حق میں دعا کرنے  
ہیں اور اس کو دعا یہ کہتے ہیں اگر دعا شرط کے  
ہو مثلاً اس طرح کہ جب تک زمین و آسمان قائم  
ہے تیرا اقبال قائم رہے تو بعض شرط یہ بھی کہتے  
ہیں اور بعض صرف دعا ہے۔ قصیدے میں چار چیزیں  
کا احیا ہونا ضروری ہے۔

(۱) مطلع ایسا ہو کہ سامع سن کے خوش گھجائے اور  
طبیعت میں کی ایسی مخطوطہ ہو کہ بے اختیار سوجائے  
اور بغیر یہ قصیدہ سے قرار نہ آئے۔ اگر مطلع برا  
ہو گا تو سامع کا دل نہ گئے گا اس کی طبیعت کو  
دشت ہوگی کیونکہ خواب مضمون طبیعت کو زنگ  
ہوتا ہے۔ جس قصیدے میں کئی مطلع ہوتے ہیں اسے  
ذوالمطالع اور ذات المطالع کہتے ہیں  
اور یہ بات غریب میں داخل ہے۔

(۲) قصیدے کی گریز اچھی ہو اور یہ مقام تمام قصیدے



قضا ادا کرنا

میں شکل ہے۔ کیوں کہ وہ مطالبہ کر دیا کہ وہ شہر کے ساتھ رہا دینا ایسا ہے جیسا کہ وہ دشمنوں کے آپس میں موافق کیا جائے گرنہ تمام قصیدے کی جان ہے۔ شہر ہے

عاقبت رسالت نہیں جس کا کوئی پتہ نہ ہو۔ اور یہ بھی ہو کوئی شہر وہاں ہے برابر میں یہ حضرت علی کی صاف کی عزت گریز ہے۔

۲۱۔ حسن مطلب یعنی مدعا سے مقصد حاصل کرنے اور ممکن چیز مانگنے میں مدعا ایسی ہو جیسا کہ کام لے گا امتحان میں قبول ہو جائے مدعا چاہے کتنا ہی بے بنیاد کیوں نہ ہو مگر حلال حوصلگی سے کام لے اور پھر حشر کے ساتھ صاف کرنے والے کی حاجت پوری ہوگی شہر ہے

یہ نام ہے یہ شہر کہ ظفر کا غلام ہوں  
نہا کہ بعد و منصب و ثروت نہیں بے شک غالب  
(۲۲) قطع عمدہ ہوں میں سے کہ سراسر تمام اشار  
سند کا حصول جاتا ہے اور قطع کا منظر رتبہ ثابت  
ایسی سورت میں اگر قطع عمدہ ہو تو تمام اشار  
در سر نو صفت دیں گے وہ سادہ نصیب کا  
چھو جاتا ہے گا۔ شال یہ ہے

۱۱۱۔ اقبال روز افزوں ہو  
یہ سورت پہ فضل و غنائی

خطابہ قصیدے کا بیان

خطابہ یا مجذوبہ یہ ہے کہ آغاز قصیدہ سے مدح یا تجویز وغیرہ شروع کر دیں اور قیاس نہ کریں مگر  
شعر اور بے قصیدے کو سکارہ کہتے ہیں۔ ذہن کا  
مطلع خطابہ قصیدہ کی مثال ہے۔

مدح روشنی ہے نہ ہوشی کی آگ  
ہوش کی جھٹ ہے جہاں کیا آگ شہیدی

قصیدہ (فتح اول و بانی سورت) پہلے سورت  
کرتاہ قد چھوٹے قد کا عربی، صفت، تعلیم یافتہ طبقہ  
کی زبان، قلیل لا شعور۔

قصے کا گھر ہے۔ عشاء کی بڑا دھڑکتا، قلیل  
لا تال۔

قصے کا گھر ہے باعث طول شب و نفل  
اس کا بھی آسمان سے سرچڑھے نہیں جیسا  
قصے میں پڑنا ہے جگہ میں پڑنا۔ بکھرنا  
لینا اور دھڑکتا۔

۱۱۲۔ اپنے لیے تو رسول بھی گواہ  
ذہن قصے میں مدعا کے بیان سے

قصیدہ (مختارین) اللہ کی مشیت،  
خدا کا حکم۔ عربی، موزن تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ترا حکم نافذ ہے پروردگار  
نفاذی چرتی نہیں زینب (علاحدہ فضائل)  
قول فیصل قضا کے الہی نیز کمی کے ساتھ قضا کے  
خدا بھی استعمال کرتے ہیں۔

۱۱۳۔ کیا کہ قضا کے خدا ہے یہ  
پر پہنچتی قدرت ادا ہو خدا کرے شک  
ان سخی میں قضا قدرت نسبت زیادہ بدلتے ہیں۔  
دل کو بچاؤں یا رکی نہ بھی نظر سے کیا

۱۱۴۔ کہہ کر قضا و قدر سے کیا شرکت  
قضا قدرت میں فرق ہے کہ قضا۔ حکم  
کہتے ہیں جو نزل کے بعد لکھی طور پر تمام کائنات  
کی نسبت ہو چکا ہے۔ قدر وہ حکم ہے جو تقدیر کی  
قدر پر اس حکم الہی یعنی قضا کے موافق ہر ایک  
فرد کی نسبت تفصیل کے ساتھ ہوتا رہتا ہے  
خدا کا حکم کے بغیر بھی کہتے ہیں۔

۱۱۵۔ جتنی بھی قدر کے سے قضا فی

۱۱۶۔ سورت میں رسول کو اپنی دعا ملی جو شہر کا بانی  
عرب میں قضا کے معنی پیدا کرنا اور بیان کرنا بھی  
ہیں۔ گراؤ میں ان معنی میں مستعمل نہیں۔  
قضا اصطلاح عبادت جو قرآن و سنت پر نہ کی جائے  
عربی سورت، اصطلاح فقہ۔

۱۱۷۔ کیا مجھ کو بے اختیار میں جب  
نفاذی بھر کی ادا ہو گئی  
قول فیصل۔ اس کا صرت نماز روزہ وغیرہ کے  
ساتھ ہے

۱۱۸۔ کچھ کہہ رہی ہو گی میں اسے قضا کہوں یا ادا  
تری یاد دہانی تو تم کیا کرتا یا آگے نہ اڑیں  
قضا یا تقدیر قسمت۔

۱۱۹۔ عشق نے اب تو کیا اللہ ہی عالم پیدا  
زندگی تنگ ہے صورت قضا یعنی جو صفا  
(نرسنگ آصفیہ)

۱۲۰۔ قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ اس  
شعر میں قضا یعنی تقدیر مطلب ہے شری قضا کے معنی  
موت کے ہیں اور شعر کا مطلب یہ ہے کہ عشق نے  
ہماری حالت ایسی بدتر کر دی ہے کہ زندگی بے  
عاجز ہے اور موت برقی صورت سے جلتی ہے  
یعنی بار وجود اس کے کہ میں ہا ہا ہوں کہ مر جاؤں  
موت کی صورت سے نہیں آتی۔

۱۲۱۔ قضا اپنے دست اجل، فارسی، موزن فصحی  
حق ہے جس کو کہ تیغ اس کی  
خود قضا اہتمام کرتی ہے

۱۲۲۔ قول فیصل۔ عربی متاضیہ کہتے ہیں  
قضا ادا کرنا۔ دشمنی سزا و سنت پر نہ کی  
ہوئی عبادت کا کسی وقت بجا دینا اور صرت  
تصحیح و راجح۔



قضا سر پر کھیتی ہو

تو دل نبیل۔ اس کا لازم (قضا اور ہونا) بھی  
مستل ہے  
کیا سجدہ محراب خجری جب  
تضاہر ہر کی اور ہو گئی۔ اس سے  
قضا آنا۔ انتقال ہونا است آنا اور  
مرث، فیج، راج۔  
ہائے کس وقت ہوئی دہلی مر لعل حاصل  
یار بالیں پر جو کیا ترغت بھی آئی مر  
تسل نبیل۔ سبب سنی میں بھی تسل ہے۔  
کل جو قتل میں گلا میرا اس سے کٹ سکا  
آج یہ فقرہ تراش ہے قضا آئی نہ تھی جیل  
بعد و سفام بھی کہتے ہیں۔  
قتل اس کو دیکھ کر میں ہمالیک آن میں  
کیوں کر قضا آئے جو تیج اور ایلے تلخ  
قضا آئی۔ یہ ہے۔ رخصت کے عمل پر شامت  
آئی ہے۔ اکھاڑ گئے۔ اور مرث حد قتل کی  
زبان۔  
حل تھا۔ ہر سر تیج کیا کہنوں میں پاؤں  
تھا کہ نہ بیٹھا کر کسی مل جا رہے گا۔ حوازا  
کیا بڑی قضا آئی ہے۔  
قضا بھرنا۔ قضا اکرنا۔ (اور قضا)  
تو دل نبیل۔ اور کھنوں نہیں ہوتے۔  
قضا پڑھنا۔ وقت پر دان کی ہری ناز کو  
بھرے پڑھنا۔ اور مرث، فیج، راج۔  
قضا است۔ رہا لغت کلاں شروع خربت کی  
دوسے حکم لگانے اور فیصلہ کرنے والے حکام  
قاضی کی جمع۔ عربی ذکر قبیل الاستمال۔  
تو دل نبیل۔ اور میں کی کے ساتھ قاضی القضا  
کی ترکیب سے استمال کرتے ہیں، جس

کے معنی ہیں۔ قاضیوں کا رتیبہ چھٹ جس  
تھا قضا است استمال میں نہیں ہے۔ ہندو باج  
نہی میں مشربہ ہا۔ قضا بھی نہ مال  
ہے۔  
قضا فلانا۔ رتے رتے بچہ چھن مرنے  
کے قریب ہو اس کا شفا یاب ہونا اور مرث  
فیج، راج۔  
میں۔ جانوں کا قضا آئی ہوئی سیری ٹکی  
جان کچ جاے جو الے ناز و لعل مرث  
تسل نبیل۔ اس کی ٹکی مرث (قضا فلانا)  
بھی تسل ہے۔  
مکن تھا کوئی رال سے رتم کا سامنا  
آج جو دہج قضا اپنی مل گئی، رتیر  
اس کا استمال شفی صحت سے نسبتہ لپا دہ  
دعا آئی ہری قضا نہیں ملتی۔ کہتے ہیں۔ ذیل کی  
شال میں قدرے تصرف کے ساتھ استمال  
کیا گیا ہے جو کو سمجھا دینا۔۔۔ کبھی اگر قضا  
ہے سننے کی نہیں، کون بکا ہے اور کون ہے گا۔  
دانشی سرور اور دھنی  
قضا و انگیر ہے۔ شامت آئی ہے۔  
بیدھا ہوا ہے۔ اور فقرہ، فیج، راج۔  
بھر کیا جواب میں تحریر شوق لکھنوی  
کہ قضا تو نہیں ہے دانگیر  
قضا و دم۔ (تواریک صفت) صحت کلام  
رکھنے والی۔ نیز جانی نہ بھڑنے والی، تیز دم۔  
فارسی، ترکیب صفت، قیل او استمال۔  
سانہ ہالی تیج قضا کی دیکھ کر  
قہر لے کر جان کے سبب بیدار  
تو دل نبیل۔ تیج قضا، انیس قضا کی ترکیب

کے معنی ہیں۔ قاضیوں کا رتیبہ چھٹ جس  
تھا قضا است استمال میں نہیں ہے۔ ہندو باج  
نہی میں مشربہ ہا۔ قضا بھی نہ مال  
ہے۔  
قضا فلانا۔ رتے رتے بچہ چھن مرنے  
کے قریب ہو اس کا شفا یاب ہونا اور مرث  
فیج، راج۔  
میں۔ جانوں کا قضا آئی ہوئی سیری ٹکی  
جان کچ جاے جو الے ناز و لعل مرث  
تسل نبیل۔ اس کی ٹکی مرث (قضا فلانا)  
بھی تسل ہے۔  
مکن تھا کوئی رال سے رتم کا سامنا  
آج جو دہج قضا اپنی مل گئی، رتیر  
اس کا استمال شفی صحت سے نسبتہ لپا دہ  
دعا آئی ہری قضا نہیں ملتی۔ کہتے ہیں۔ ذیل کی  
شال میں قدرے تصرف کے ساتھ استمال  
کیا گیا ہے جو کو سمجھا دینا۔۔۔ کبھی اگر قضا  
ہے سننے کی نہیں، کون بکا ہے اور کون ہے گا۔  
دانشی سرور اور دھنی  
قضا و انگیر ہے۔ شامت آئی ہے۔  
بیدھا ہوا ہے۔ اور فقرہ، فیج، راج۔  
بھر کیا جواب میں تحریر شوق لکھنوی  
کہ قضا تو نہیں ہے دانگیر  
قضا و دم۔ (تواریک صفت) صحت کلام  
رکھنے والی۔ نیز جانی نہ بھڑنے والی، تیز دم۔  
فارسی، ترکیب صفت، قیل او استمال۔  
سانہ ہالی تیج قضا کی دیکھ کر  
قہر لے کر جان کے سبب بیدار  
تو دل نبیل۔ تیج قضا، انیس قضا کی ترکیب



ہے۔ موت ہر وقت ساتھ رہتی ہے۔ قضا کی  
مگر اجل بھی کہتے ہیں۔

اپنی ہستی کی انہیں کچھ کو خبر  
اور اجل کیل رہی ہے سر پر غرا کر  
ذیل کے شعور میں اس محاورے  
کو قصوں کے ساتھ استعمال کیا گیا  
-۴-

کھیل تو دردمل دس دے کر ہے قتل کا خون  
قضا نہ سر ہو کہیں دس بیان سے کھیلے آہیں  
قضا سے چارہ نہیں ۱۔ موت سے کوئی  
نہیں بچتا۔ (ذوق اللغات)

تو کہ غفلت۔ عام بول چال میں رضا کی جگہ  
پرست ہے۔ دوست سے چارہ نہیں۔  
رضا سے مرنا۔ اپنی موت مرنا۔

(لوړا لغوات)  
 قیول منځپیل د عام طور پر اېني سورت ته فریاوې  
 نضا حین افسر د پاتې ناگاهۍ (نوغانا)  
 (لوړا لغوات)

فیضانِ نبیلہ اللہ کے ہونے پر ہے۔  
 قضا کا یہ مقام و مقام کے آثار و ابد و ترکیب  
 فصیح و راجح۔

تسولہ مضیل - نارسا ترکیب اضافی کے ساتھ نیا  
فضاء بھی کہتے ہیں۔

کی جس نے وہ درختم محبت اسے مارا  
بنیام قضا سے ترا پیغام محبت ذوق  
قضا کا رہ ناکہاں، اتفاق سے، یکایک  
نارسی، شرمک۔

محل خشتہ - دھاما نگر نام ایک شہر وہاں کا راجہ گندھار  
سین ہنس کی چار رانیاں تھیں ان سے چھ بیٹے

تھے ایک سے ایک بندت اور زوراً مارتھا۔ قضا  
کار بعد چھ دنوں کے مہراجہ مر گیا اور اس کی جگہ بڑا  
جیٹا ... مہراجہ بڑا۔ (میتال کپڑی)

تفصلاً کار و معالی نامدار  
ہو اور تو بخیر سے بے قرار

مضا کا سامنا ہے جان بے جانے کا اندیشہ ہے  
ہلاکت کا خوف ہے اردو حریف، نصیح، راج۔

اک آنست جلال تری ادا ہے  
عاشق کو تغا کا سامنا ہے

قول فیصل۔ محل کے اعتبار سے "فضا کا سامنا  
 لکھا ہوا ہے بھی استعمال کی ہے۔

قیامت ہے کسی کو بیا کرنا اس زمانے میں  
تضا کا سامنا دیکھا جو اسے دل لگانے میں

نضا کا سر پر پکارنا یہ سوت پر ہونا، رنے  
کا وقت قریب ہونا، اردو محاورہ تسلل الاستعمال

کھولی زبانیں جز یہ فضائل شمار نے  
سر پر لگی تھامے معلق بکا رنے عزاء العج

قضا کا فرشتہ: ملک الموت موت کا  
فرشتہ، راکش، اللہ و صبر، نصح، الانجاء۔

فضا کا پھینچ لانا: بدن سے دودھ پودیں میں ہیا  
نے مرنے کی جگہ اردو بہت نصیب و راسخ

ع. مقول میں کھینچ کر نہیں لے آئی ہو تھا۔

مید خون گرفته عیان با سکا پهر

جو حیدر گاہ میں تیری آیا تنہا کاملاً  
فیضِ سرور و در میں صفا، اہل گرفتہ اور حامی فوہ

خدا کا گھیر کے لانا: وطن سے دور کسی مقام پر

موت آنے کی جگہ - از دو صفت فصیح و راجح -

ع پھر وہیں گھر کر قضا کی شہد  
قضا کرنا ہے نہ ہی فرض واجب کا مقررہ وقت ہے

ادان کرنا۔ اردو میں فصیح، رائج  
جملہ۔ نادر و عہد آغذا کرنے والا درجہ بقیہ ہے۔

عشق کا حصہ نہیں اللہ کے ہاں عشق ہے

پہلے بخور سے کہے گی میسلی اٹھنا آتش  
قرآن فیصلہ سلجھائی میں بھی استعمال کیا ہے جو عام نہیں ہے۔

سبحانہ و دل کو خدا ماسنس ایسی پھر اؤ  
شریت نہ آتے نہ ہو میں ابھی تھنا نہ کرو

قولِ مضمیل۔ اپنے اپنے محل پر تضا کر جانا وہ  
تضا کر ملنا بھی راجح ہیں جو تضا کرنا کی تعمیل

صورتیں ہیں۔ جیسے بالمیوای محرم کو مرزا حسین  
بیگ بھی نضاکر کے داغِ خیزت پہاڑے دلیر

میں جب بھی کوئی تعین تھا : صفیہ گریں ہو گئی تھیں (اور سچا)

نے (علامت مفصول) کے ساتھ بھی اس کا استعمال  
ہے جیسے محرم عتدہ میں حکیم عن گیلانی نے

بھی تضاکی نہایت درویش بناد ویر بان حسب  
 (دربار اکبری) (فلامن شخص تھا۔)

میں نے اسے کوئی کہہ کر جانوں نے تو تمہاری  
دھڑکی طرح اٹھائے پردہ ہے بے فن کا شہر

فضا کے منہ میں جھوننا اور خطرناک جگہ  
بھیجنا۔ (ذرا التفات)

تحتل مفصل۔ مؤلف ذرا لغات نے ذیل کا شعر  
 میں کی مثال میں مدح کیا ہے۔

گرنہ چہ دعدہ برادر کبھی انساں نہ ہے  
ہند سے منہ نہیں جو کوئی اگر گنہگار نہ ہو



مکمل ہونے سے اس وقت کہ اس وقت ہنگامہ نہیں کی  
اگر غیر رگوں قضا کی طرف جہت ہے۔ قضا کی طرف  
نہیں۔ یعنی شاعر نے رگوں قضا کے منہ میں جھونکا  
کہ وہ قضا کے منہ میں جھونکا عام طور سے ہوتے بھی ہیں  
ایسے ہی وقت کے منہ میں جھونکا ہوتے ہیں۔

**قضا کی نیت سے ادا کرنا۔** وقت سے  
اداء کی ہوئی ناز یا چھوٹے ہوئے واجب مذہب  
جو کسی وقت بجا لانا اور وقت، صبح، صبح، صبح  
**قضا کی نیت سے پڑھنا۔** قضا کی ہوئی  
نماز پڑھنا اور وقت، صبح، صبح، صبح  
**قضا کی نیت سے دینا۔** قضا کے  
نئے یا تم کو وقت نکل جانے کے بعد دینا، اور  
وقت، صبح، صبح، صبح۔

**قضا کی نیت کرنا۔** قضا کرنا یا نہ کرنا  
ادا کرتے وقت فقط ادا کے بجائے فقط قضا کرنا  
یہ نازیاد میں ادا کرنا اور وقت، صبح، صبح، صبح  
**قضا لازم ہونا۔** واجب اور جو کسی  
سبب سے وقت معینہ پر نہ بچا لے گئے ہوں  
ان کی ادائی واجب ہونا، اور وقت، صبح، صبح، صبح  
**قضا لکھی ہونا۔** وقت کا کسی خاص وقت  
جگہ میں یا خاص طرح نوشتہ تقدیر ہونا اور وقت، صبح، صبح، صبح  
صبح، صبح، صبح۔

رہنے والے مرگیا اک برق دشمن کی یاد میں  
تسوت آتش میں لکھی تھی قضا پرست کی  
آتش (نورالانوار)  
توکل فیصل۔ کسی کے ہاتھ سے قضا لکھی ہونا۔  
بھی کہتے ہیں۔

ہاتھ سے لکھی ہے تیرے ہی جوئے قابل قضا  
زندگی سے تنگ ہیں ہم بھی قضا با قضا آتش

**قضا نے گھر دیکھ لیا۔** وقت کے آنے کی  
بہ کھل گئی، جل کے ترشتے نے گھر بھان بیا معنی مغرب  
مغرب مدح کے لیے آیا چاہتا ہے۔ بعد کا مدہ  
صبح، صبح، صبح۔

رہتے ہیں ترے کبھی میں بہار محبت  
گھر دیکھ لیا گلشنِ محبت میں قضا نے  
توکل فیصل۔ دیکھ لیا کی جگہ محل کے اعتبار سے  
لکھا بھی کہتے ہیں۔

ادائے بار کو ہم نے جگہ جہل میں دی  
حالِ فم نے جہل قضا نے گھر دیکھا  
**قضا و قدر۔** (مستراوت) تقدیر کے فرشتے  
مالک تقدیر۔ (مخزن المصاحف)  
توکل فیصل۔ بعد میں مستعمل نہیں۔

**قضا و قدر۔** مشیت خداوندی، رضا  
باری۔ حکم الہی، عربی الفاظ، فارسی ترکیب، تعلیم  
یا فتنہ طبع کی زبان۔

نہیں آگاہ یہ کہ ہم ہیں بشر  
یا کہ ہیں مالک قضا و قدر (درج نظم)  
پچھا چارہ حال جو اس نے تو فرمایا  
اک یہ بھی اتفاق قضا و قدر ہوا

توکل فیصل۔ صاحب فرنگ آصفی نے قضا  
و قدر کی شرح میں طرح کی ہے کہتے ہیں کہ  
وہ حکم جو خدا تعالیٰ نے ازل میں کائنات  
کی نسبت لگا دیے ہیں مگر ان مدلول میں  
فرا سافرق ہے۔ یعنی قضا تو وہ حکم ہے جو مخلوق  
و مجملہ مدلول میں تمام کائنات کی نسبت  
ہو چکا اور قدر وہ حکم ہے جو تدریج اس حکم  
اذلی و قضا کے موافق ہر ایک فرد کی نسبت  
علیحدہ طور پر تفصیل بتا رہا ہے اس قضا کو

اس قدر حکم گذر کہنا چاہیے بعد قدر کا مدد حکم کو  
قدر، مگر بعض حکماء اس کے برخلاف قدر کو آمیز  
قضا کو ماسود بتاتے ہیں۔ اس مسئلے سے بعض  
سکڑ رناتے کے اور بعض دوران نشاط کے اشار  
فہم عمل ہوتے ہیں۔

**قضا ہونا۔** مذہب یا نماز کا اپنے وقت  
مقررہ پر ادا نہ ہونا، اور وقت، اصطلاح فقہ  
اور مذہب میں لگاؤ میں  
میں بعد ہوتے قضا میرے

مستی میں لغزش اپنی رکوع و سجود ہے  
قضا، محکم جو سبک سے تو ہوگی قضا نہ کر  
خواب غفلت میں نہ کر بیگم بری لائیکال  
چونکہ ہوتی ہے ناگزیر اس غافل قضا آتش  
توکل فیصل۔ نماز روزے کے لئے اس  
کا استعمال زیادہ ہے۔ مگر اور دوسرے  
واجبات کے ترک کے لئے بھی بولتے ہیں۔  
علاقہ ہیں ناظر ہونا اندر کہ ہونے کے معنی میں مطلق  
مذہب سے بعض دوسری چیزوں کے لیے بھی اس  
کا استعمال ہے جیسے ذیل کے شراب شراب  
قضا ہونا استعمال کیا ہے۔

مستان عشق کو رشتان میں بھی صبر  
روزے میں بھی لڑائے لکھی قضا ہوئی  
دستور قضا ہونا ہے آتشوں میں کھنڈی  
چنے کے پھلے چوڑیاں تم ہی بولوب دستور کھنڈی  
قضا ہوا ہے (دفعہ الفجر)

دستور قضا ہونا بھی دلی کی زبان ہے۔  
**قضا یا۔** (مخزن المصاحف)  
جھگڑ، قضا کی جگہ، عربی، مذکر، اسم  
بلعے کی زبان



فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان - قلیل الاستعمال -

محل نشہ - قضا کے کاروبار نہری عیاری ایک دہرہ کہ میں بیٹھے تھے دکھا کہ ایک ساحر جاتا ہے تو وہ قرا نہتا کہے بشکل صرصر آواز دی -

(ظلم پرورش دیا)

قضا کے مہم - نہ کہنے والا حکم مرت ہے مراد ہوتی ہے عربی الفاظ، فارسی ترکیب، صحت ٹرہ سے اب آگے ہوتا ہو ترکیب متبادل دل بکارتی ہو قضا کے سرم نقیب برون جنگ ہو کر سید خاموشی جلال کھنوی

تسلیم فیصل - مولوت نور اللغات نے ذیل کا شعر مثال میں لکھا ہے

سرد عشق کی ادا کیا ہے قضا کیا  
برج کی خلق کی قضا کیا ہے ادا کیا  
حالانکہ یہ شعر تمنا سرم کی مثال ہے نہ کہ قضا کے سرم کی

قضا کے مخلوق کسی تدبیر سے مل جائے  
حال مرت، فارسی، ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال -

کھولی زبان رجز پہ جلال شاعر نے  
سرم لگی قضا کے ملن بکار نے  
قضیہ سب سے رفیع اول دیا ہے سرم (نوی سنی رخت کی شاخ، چوبہ سستی، بلاری مٹی پر رکھا مضو تامل، عربی دراج)

قضیہ سب سے رفیع دل دیا ہے شد، عقل جس کے کہنے والے کو بجا یا جھوٹا کہا جاسکے عربی

مذکر اصطلاح منطق - ناضل بدلتی کہتے ہیں کہ عالم افات محل صغ -

یہ بھی کوئی دانش ہے کہ پہنچے بہ قضا یا شغنی اللہ  
اکبر شمس یا شاہ جہانگیر کے آگے حب  
تسلیم فیصل - قضا یا فیصل ہونا، خاص مرت ہے

داد خلق ہوا زیب ہو مستد ناز -  
محل و افادت سے اب بہر قضا یا فیصل

قضا یا فیصل وہ باتیں جن کے کہنے والے کو سچایا  
جھوٹا کہا جاسکے، عربی، مذکر، اصطلاح منطق  
الجباز ترکیب سوجھی نہ اپنے اس کے  
تجربے رہے بہت سے گورے بہت قضا

قضا کے الہی اند - اتفاق امر حکم خدا -  
عربی الفاظ، فارسی ترکیب، فیض، راج

تسلیم فیصل - قضا کے الہی سے مراد خاص  
مرت ہے جس کے معنی ہیں اپنی سمت مزا  
عمر طبعی کو پہنچ کر مزا

قضا کے حاجت - پیچیدہ پھرنا، پیشاب  
پچانے سے فارغ ہونے کی صورت حال -

فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -  
تسلیم فیصل - اس کا مرت کرنا کے ساتھ ہے -

قضا کے خدا - اللہ کی شیت، قضا کے  
آپ فارسی، ترکیب، مرت، سردک -

مرنے کا خوف کیا کہ قضا کے خدا ہے یہ  
پر پہلے حق خدمت ادا ہو خدا کرے شک

تسلیم فیصل - اس جگہ قضا کے الہی بولتے ہیں -  
قضا کے عمری - دہ نواز جو بچکانہ

ناز میں ہر ناز کے ساتھ بھلی زندگی کی قضا  
نازوں کو ادا کرنے کی نیت سے پڑھی جائے -

عربی الفاظ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -  
قضا کے کا مراد اتفاق سے، ناگہاں -

دانائانت اور نکالوں با استحقاق بخشے اور اس قدر  
کہ اگر تمام بادشاہان ہند کی بخششوں کو ایک  
پے میں رکھیں اور اس جہد کے انعام کے ایک پے  
میں تو بھی یہی جھکنا ہے گا، کہاں تک کہ تیرہویں  
زمنہ زمانہ بلکہ اصلی پر ان فقیر اور قضیہ بالکس ہو  
گیا - (دربار اکبری)

تسلیم فیصل - عربی میں، حکم، فرمان خیر اور علی غرہ  
بھی معنی میں - لیکن اردو میں ان معنی میں نہیں بولتے  
عربی میں اس لفظ کی اصل قضیت ہے -

قضیہ سب سے رفیع دیا ہے شد، عقل باہمی نزارع کا قصہ عربی، مذکر

تسلیم فیصل - جو دل میں باقی رہے  
یہ قضیہ بھی اتفاقی ہے

تسلیم فیصل - دلی اور درستان دلی سے منور رکھے  
دائے شرا نے قضیہ رفیع اول و سکون دوم بھی  
کہا ہے -

روز کا قضیہ لے خدا جائے  
نہ نہ آؤ تو مرت آ جائے

شرع لکھنے ہمیشہ مشورہ ہی استعمال کیا ہے  
عشق کا قصہ کسی سے مفصل ہوتا نہیں -

یہ قضیہ پیش قاضی فیصلہ کو کر ہوا  
مولوت نور اللغات کا یہ لکھنا کہ اردو میں بیشتر

بالفحش مرتع سرم ہے - صحیح نہیں، اس لیے لکھنوی  
شرا کے کہنے بھی شر و سبب ہوئے ہیں سب

میں بشیر استعمال ہے - موجب مدد دے  
جی ہند یہ ہی بولتے ہیں - البتہ معبرہ صورت میں قضیہ

رفیع اول و سکون دوم استعمال ہے -  
راگ دھ دھیم تر ہے کہے دعوائے عشق  
دو گواہ حال اس قضیہ کے پایا جائے آتش



دہری شہر میں ظفر شاہ کی ایک غزل کی روایت ہے۔  
تنبہ سے ہے جس کا مطلع ہے یہ  
جائیں کل ہم دشت جنوں سے چھوٹیں گھر کے تھیں سے  
ناک میں وہاں ہوش و خروش ہے آٹھ سو کے تھیں سے  
بہاؤ شاہ ظفر دہری  
صاحب فرنگ آئینے تالش اور مقدمہ کے سنی میں بھی  
آٹھ سو ہے۔ لیکن پہل گھنواں معنوں میں نہیں بولتے۔  
قضیہ اٹھانا۔ جھگڑا کرنا، مناد پر کرنا  
(دورالغفات)

قول فیصل۔ باہم زبانوں پر ہے۔  
قضیہ سبنا۔ منطق کا مقدمہ بنانا، منطق  
کا جملہ بنانا اور دھرت، اصطلاح منطق۔

قضیہ پاک کرنا۔ (دہری) قصہ پاک کرنا  
اور دھرت، قبیل الاستمال۔

قضیہ پاک ہونا۔ (لازم) قصہ پاک ہونا  
اور دھرت، قبیل الاستمال۔

قضیہ توڑنا۔ دہری غلط ثابت کرنا کسی  
مسئلے کو باطل ٹھہرانا۔ اور دھرت، اصطلاح منطق  
قضیہ جانا۔ جھگڑا پاک ہونا، اور دھرت،  
دہری کی زبان۔

روز کا قضیہ۔ اے خدا جہاں ہے  
تم آؤ تو موت آجائے  
قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس جگہ روز کا قضیہ جانا  
بولتے ہیں۔

قضیہ وجریمہ۔ وہ جملہ جس میں بعض افراد  
موضوع پر حکم لگایا جائے عربی الفاظ، فارسی ترکیب  
مذکر، اصطلاح منطق۔

قضیہ چکانا۔ جھگڑا پاک کرنا۔ اور دھرت،  
دہری کی زبان۔

قول فیصل۔ لکھنؤ میں قضیہ چکانا بولتے ہیں۔  
قضیہ چکانا۔ (لازم) جھگڑا پاک کرنا۔ اور دھرت،  
دہری کی زبان۔

جہر اس قاضی کے لفظ کے لئے آخر سوا  
سب کا قضیہ اس کے جیسے کہ آخر چک گیا  
قول فیصل۔ لکھنؤ میں قضیہ چکانا کہتے ہیں۔  
کیا سورج ہے نیام سے خیر نکال کر  
قضیہ کہیں چکے مجھے عالم حلال کر  
منصف ہوں شیخ گھوڑوں میں  
قضیہ چک جائے فیصلہ ہو

قضیہ دلال۔ فساد، قضیہ انگیز، قضیہ پرواز  
جھگڑا اٹھانے والا۔ اور دھرت، دہری کی زبان۔

جو قضیہ دلال میں وہ سب جمع ہیں ان کی محفل میں  
بیٹے رہتے ہیں ان سے الگ تہذیب اور دھرت، قضیہ سے  
قضیہ زمین پر سر زمین۔ جہاں کا جھگڑا ہو  
وہیں یعنی جہاں کا جھگڑا ہو وہیں چکانا چاہیے۔  
فارسی مقولہ، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محفل صحت۔ دہری نارنج بنو جو اس کے ہاتھ میں تھا کھینچ  
کر اس گل انعام پرانا۔ اس نے اٹھل کھلے کی اس نارنج  
کی طرف کر کے کہا کہ جا گھنٹ پڑت قضیہ زمین پر سر  
زمین تر جہاں سے آیا ہو وہیں جا کر تاشا کا دھرم پر شراب  
قضیہ سالیہ۔ علم منطق کا منطقی جملہ۔ عربی الفاظ  
فارسی ترکیب، مذکر، اصطلاح منطق

قضیہ کرنا۔ دوسرے کو روک دینا۔ (دورالغفات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

قضیہ کرنا۔ جھگڑا کرنا، بحث کرنا، کسی سے دشت  
گفتگو کرنا۔ (دورالغفات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں متل نہیں۔  
قضیہ کلیہ۔ وہ جملہ جس میں کل موضوع بحث

افراد پر حکم لگایا جائے۔ عربی الفاظ فارسی ترکیب  
اصطلاح منطق۔

قضیہ مٹانا۔ (دہری) جھگڑا مٹانا۔ اور دھرت،  
دہری کی زبان۔

قول فیصل۔ اس کا لازم قضیہ مٹنا بھی دہری کی  
زبان ہے۔

جان بحق اک ہمارے محل بت سفاک تھا  
سار قضیہ مٹ چکا تھا سارا قصہ پاک تھا  
قضیہ مٹ چکا تھا۔ مقدمہ بالکس، الدائقہ  
وہ مقدمہ جو عدالت کے خلاف ہو۔ عربی الفاظ فارسی  
ترکیب۔ (دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اسے مقدمہ بالکس کہتے  
ہیں اور عوام اٹھا مقدمہ بولتے ہیں۔

قضیہ مٹ چکا تھا۔ جز ثالث کو جز ثانی اور  
جز ثانی کو جز اول کرنا اس طرح کہ ایجاب و سلب  
صدق اصل بدستور قائم رہیں اور کلیت و جزیت  
کذب اصل برقرار نہ رہ سکیں۔ عربی الفاظ فارسی  
ترکیب، منطقوں کی اصطلاح۔

قضیہ مول لینا۔ خواہ مخواہ کسی جھگڑے  
میں پڑنا۔ (دورالغفات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ یہ مضمون جھگڑا مول لینا  
اور دھرت، مول لینا سے ادا کرتے ہیں۔

قضیہ ٹھیکہ۔ وہ جملہ یا مقدمہ جس کا موضوع  
کوئی معین شخص نہ ہو اور اس میں کلیت و جزیت کا  
بیان بھی نہ ہو۔ غیر منطقی جملہ۔ عربی الفاظ، فارسی  
ترکیب، اصطلاح منطق۔

قضیہ میں پڑنا۔ جھگڑے میں پڑنا۔  
(دورالغفات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس کے بجائے قضیہ میں پڑنا











قطرہ انشاں

کی ہر کسی رقیق شے کی ہر ہر چیز چپے، عربی، مذکر  
نصیح، راجح۔

بے تنزل بھی ترقی صاف دل کے واسطے  
دیکھو کہ کتاب ہے مرقی خشک قطرہ آب کا  
غم سے دل پر خون ہے قطرہ دیدہ تریں نہیں  
بادہ گل رنگ شیشے میں ہے ساغور نہیں

تسل انجیل۔ اس کی اردو جمع، باعتبار محل قطروں  
بھی راجح و نصیح ہے۔

جذب دل دکھلا رہے تھے صحت مریج رواں  
خون کے قطرہ دل سے اٹھا تھا قیامت کا دھواں

ناری ست اعدے سے اس کی جمع، قطرہ ۱۰۰  
راجح ہے۔

گلے میں یار کے ملا ہوں قطرہ ہائے شک  
آہی تار تار سے ہوں یہ گھر نز و یک  
یائے بچوں کے ساتھ قطرے بھی اس کی اندھ جھو  
قطرے پانی کے ہیں یلوز پر ہیرے کے کنول، نظم  
برگ گل پر اس کی بونریں ہیں در شاہوار جلابی

بقاعدہ عربی اس کی جمع قطرہ، بھی مستعمل ہے، عربی  
میں اس کی پہل قطرہ ہے۔

قطرہ ہر کسی رقیق شے کی ہر ہر مقدار، عربی،  
مذکر، نصیح، راجح۔

عربی شاعر کو قطرہ نہ میرزا و ابانی  
قطرہ انشاں، یہ (بے اصناف) شعر چپے  
والا، ندری، ترکیب، صفت، نصیح، راجح۔

ہمیشہ قطرہ انشاں رہتی ہے مژگان تو دینی  
برسنار کا میرے نہیں سوخت سادہ پر غافل

تسل انجیل۔ اس کا صرت دہنا، نیز ہونا کے  
ساتھ ہے۔

قطرات ۱۔ لغات (بغضات) لہذیں قطرے قطروں کی  
جمع عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

بادہ بے یار پہل شراد و ناسے ہے جید  
جاننا ہوں قطرات کو آخر آنسو نیم کھنڈی  
تسل انجیل۔ تیز و درنہ والی چیزوں کے معنی میں بھی  
کہا ہے جو عام نہیں ہے۔

لہریں چکران کی آئیں تاروں سے زمیں نظم  
دوسے ہرے رشک قطرات پردیں لبا لبا کی  
عام بول چال میں سکون دم (قطرات) ہے معنی  
شرانے نظم بھی کیا ہے۔

مسح کرنا دل کو قطرات شبنم  
چونک کر دیکھتے ہیں سناپ ہر دم  
قطرہ ۱۰۰۔ (بغض اول و دوم) جوں کی ایک  
قسم میں آوی ایک و بڑا تر نہیں لیتا، عربی، مذکر

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
محل صحت۔ حجاب کی فصد کھو ایسے قطرب کی  
علت پائی جاتی ہے حضور! گوشت کبھی نہ چھوڑیے  
گاہ بڑی نعت ہے (مناذہ آزار)

تسل انجیل۔ قطرب اصل میں سیاہ رنگ کے ایک  
پڑے، نام ہے جو پانی پر چاروں طرف دھڑا دھڑا  
پڑتا ہے اور ایک جگہ قرار نہیں لیتا۔ اسی مناسبت  
سے زمین مذکور کا نام رکھا گیا کیوں کہ اس کا قطرہ  
بھی ایک جگہ قرار سے نہیں چھٹتا۔ اور سب سے بھاگا  
پھر تلم ہے۔

قطرہ کھنا، قطرہ دشا، قلم کی نوک کو اس قابل  
کرنا کہ اس سے کھجائے اور صرت، نصیح، راجح۔  
جو شمع کا کوئی انگ سے تو اور روشن ہو

جو اس پر نظر ڈالے رکھے تو اور ہوا طرار قدر  
قطرہ ۱۰۰۔ (بغض اول و دوم) باقی کی ہر ہر آنسو

مرث (ذرات) قطری  
تسل انجیل۔ انہی کھنڈ نہیں لڑتے۔

قطبی ۱۔ سخن کی ایک شہور کتاب، عربی مرث  
قطبیں ۱۰۰۔ (بغض اول و دوم) عربی میں جس  
کی پڑتیں گردش کرتی ہے اس کے دونوں سید قطب

سکاتینہ عربی مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
تسل انجیل۔ شمالی سید کو قطب شمالی اور جنوبی سید  
کو قطب جنوبی کہتے ہیں۔

قطرہ ۱۰۰۔ (بغض اول و دوم) قطبیں میں دونوں جانب  
چکرانہ آئے یا تو ب کی ساری ہیکل  
قطبیں ۱۰۰۔ (بغض اول و دوم) قطبیں میں دونوں جانب  
چکرانہ آئے یا تو ب کی ساری ہیکل

سیت و انزل کی اصلاوح۔  
قطبیں کے سایہ منیا میں  
مشغول دوکانے کی دوا میں  
قطرہ ۱۰۰۔ (بغض اول و دوم) قطبیں میں دونوں جانب  
چکرانہ آئے یا تو ب کی ساری ہیکل

نقص ہے اب کہ ہم مضمون اور تیز نکلیں گے  
نظم پر تیار دیا یا باز رکھا ہی ہے نثر پر  
قطرہ ۱۰۰۔ (بغض اول و دوم) قطبیں میں دونوں جانب  
چکرانہ آئے یا تو ب کی ساری ہیکل

نقص ہے اب کہ ہم مضمون اور تیز نکلیں گے  
نظم پر تیار دیا یا باز رکھا ہی ہے نثر پر  
قطرہ ۱۰۰۔ (بغض اول و دوم) قطبیں میں دونوں جانب  
چکرانہ آئے یا تو ب کی ساری ہیکل



قطرہ افشانی ہر گروہ پر آب اپنا  
نزش نناک سکھایا پھر سے بلینا شکوہ آبی  
**قطرہ افشانی**۔ قطرہ چھڑکنا، بوند چکانا  
فارسی ترکیب، مرثیہ، قیل لا استعمال  
کارملن برتری قطرہ افشانی کو دیکھ  
ایک ہے وقت سفر فارسی دشت کو بہا طبیبانی  
تول منجیل۔ اس کا صرت ہونا وہ کرنا کے ساتھ  
ہے۔

**قطرہ آنا**۔ بے اندازہ پیشاب نکلنا، ارد و صرت  
فصیح، راج۔  
**قطرہ اشک**۔ بے باطنیت، آس کی بوند، ناک  
ترکیب، اندر، فصیح، راج۔

صورت قطرہ اشک آنکھوں سے گرجائے گا  
انقدر مالہ و دت سے جو پھر جائے گا قشش  
**قطرہ باران**۔ (بہاضت) بارش کا پانی کی  
بوند، فارسی ترکیب، اندر، فصیح، راج۔

برایک گھر بارال ہے گھر غلطان نظم  
بکھر جائیں یہ سق لگا کے تدریس طبیبانی  
**قطرہ چکنا**۔ بوند گرا، ارد و صرت، فصیح، راج۔  
دستا کر مل تہ کہتے شل شرخوں  
کیا نفل ہے تیرہ زری شیر سے لپکے گویا

**قطرہ زن**۔ (بے باطنیت) تیز و تیز دور  
فارسی ترکیب معنی، تعلیم یا نشتہ طبع کی زبان  
قیل لا استعمال

قطرہ زن بر بھی آگے برس جاتا ہے رشہ  
تول منجیل۔ ناک زن کے ساتھ ایک معنی میں  
دھڑتا ہوا۔

قطرہ زن پھر آہے ہر سو جو ہوا پر بدلی  
دھڑکتی ہے کہ کہاں خاک ہے بر باد مری

یہ لفظ زیادہ تر ایک صفت میں استعمال ہوتا ہے۔  
**قطرہ زن** ہونا۔ (دور کے لیے) دھڑتا پھرنا،  
ارد و صرت، تعلیم یا نشتہ طبع کی زبان۔

گہ قطرہ زن گلشن میں ہو گہشت میں گہن میں ہے  
گہ کوہ کے دامن میں ہے، مانند بار آستین  
نظم طبیبانی۔

**قطرہ سیاب**۔ (بہاضت) بارش کے پانی  
کا بوند، فارسی ترکیب، اندر، فصیح، راج۔

برداشت غلطی کی دل بے تاب میں نہیں جا آ  
آتش کی تاب قطرہ سیاب میں نہیں دیر جا آ  
**قطرہ شبنم**۔ (بے باطنیت) آس کی بوند  
فارسی ترکیب، اندر، فصیح، راج۔

بے باطنیت قطرہ شبنم نہیں جات رات کو  
آہ چہ گل ہیں سن کے ناہا کے صریح لاف  
**قطرہ قطرہ**۔ ایک ایک بوند بوند کر کے ناک  
ترکیب، فصیح، راج۔

قطرہ قطرہ سری آنکھوں سے جو خوں جاری ہے  
جاء شبنم سر پر غار پہ چنگاری ہے  
تول منجیل۔ ایک مفہوم ہے ایک بوند سے

ع قطرہ قطرہ ہے ان آتشوں کا سوتی ہے لاف  
قطرہ قطرہ ٹپکنا، قطرہ قطرہ جاری ہونا اس کے  
صرت ہیں۔

**قطرہ قطرہ شبنم شود دریا**۔ ایک ایک  
بوند کی کر کے دریا ہو جاتا ہے۔ یعنی تھوڑا تھوڑا بہت  
ہو جاتا ہے۔ فارسی، مقولہ، تعلیم یا نشتہ طبع کی  
زبان۔

فاتوہ بیوں سے پیہ خشتہ کو دیکھتے حد  
قطرہ قطرہ جل ہم ہوتے دریا می شود  
تول منجیل۔ عام بول چال میں۔ قطرہ قطرہ ہر قطرہ

زبانوں پر ہے۔  
سندرجہ بالا شعر میں مرثیہ شری کی وجہ سے  
تصرت کے ساتھ نظم کیا گیا ہے۔  
**قطرہ قطرہ جمع گرد آئے دریا می شود**  
جب قطرہ جمع ہو جاتا ہے دریا ہو جاتا ہے۔ یعنی تھوڑا  
تھوڑا بہت ہو جاتا ہے۔ فارسی مقولہ تعلیم یا نشتہ طبع  
کی زبان، قیل لا استعمال۔

تول منجیل۔ اھنس سنی میں کمی کے ساتھ قطرہ قطرہ  
مل کے سلی ہو جاتا ہے بھی استعمال میں ہے۔

قطرہ قطرہ مل کے ہو جاتی ہے سیل نظم  
نہ نہ لا کے بن جاتی ہے س۔ طبیبانی

**قطرہ قطرہ دریا ہو جاتا ہے**۔ ہر قطرہ قطرہ  
کر کے بہت ہو جاتا ہے، ارد و صرت، فصیح، راج۔

یہ آفریں ہی تن بڑھ کر رکی کشتی ڈھلے گے  
مثل سج ہے کہ قطرہ قطرہ دریا ہو جاتا ہے  
**قطرہ کرنا**۔ دور نا، تیز جانا، ارد و صرت  
شریک۔

آنا ہے وہ قطرہ کے پانی سندرجہ سے پیہ نظم  
گندہ بدھ کھر اسے گل بلت فدا یائیں طبیبانی

**قطرہ کرنا**۔ بوند ٹپکنا، ارد و صرت، فصیح، راج۔  
بے زنا ہو قطرہ تھا سماک راج نظم  
ارکے قطرہ دریا ہو جاتا ہے، ساک اعلیٰ جابجائی

**قطرہ ناپاک**۔ بکھر قطرہ (بہاضہ) سنی کی بوند  
جس سے لفظ قرار پاتا ہے۔ فارسی ترکیب، اندر  
فصیح، راج۔

پاک شے کچھ لہے میں قطرہ ناپاک ہیں  
برتا کیا جائے کیا ہے میا توشت خاک ہیں نظم  
تول منجیل۔ اسی کو قطرہ بکھر بھی  
کہتے ہیں۔







تر نام نہیں پڑتے اس کو قطعا برداشت نہیں کر سکتا  
تول فیصل۔ یہ لفظ مفعول مطلق ہے تحقیق اور یقین  
کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

تقطعات :- کسی چیز کے ٹکڑے، قطعہ کی جمع،  
عربی، مذکر، قیلم یا قلم کی زبان۔

تول فیصل۔ لکھو یہ اس قطعہ کی جمع کے معنی میں  
ہے جس کے معنی میں دو یا دو سے زیادہ چیزوں کی جمع جیسا کہ  
پیش بیان کیا گیا ہے اس کی قطعہ کی جمع کے معنی میں

تقطع امین :- (باضافت) و تبت۔ یہ پتھر پر  
اس کو ٹوٹا، ترقیح اٹھا جانا، فارسی ترکیب صورت  
نصیح، راج۔

ستم ہے قطع امید آہ کیا ہو گیا تھا  
دل شبا کہ اک معذات تھا گیا نظر اب اس کا گلستوی  
ثابت ہے آوی ہو خطائے ہو اس حوس

قطع امید دل ہے شرب ہو حوس  
قطع امید :- کاٹ بھانٹ، تراش غروش  
فارسی، اسم، مؤنث۔ (نرنگ آصفیہ)

تول فیصل۔ لکھو میں مذکور قطعہ پر قطع و برید  
یعنی بغیر ماؤ محافظہ کے نہیں پڑتے۔

قطع لگاڑ وینا :- مسرت خراب کر دینا  
سنج کر دینا، خوب مارنا، اور صورت، فصیح، راج۔

عمل صفت۔ فروش کو اسے جو چوں کے فروش کرنا  
دندی کی قطع لگاڑی۔ (ظلم ہو مشرب)

قطع بنانا :- انداز اختیار کرنا، شکل و صورت  
بنانا، اور صورت، فصیح، راج۔

عمل صفت۔ نیچے جھک لسی لڑی، اونچا گھٹا، غم نے  
یعنی قطع قبول کی بنا کی ہے

تقطع بندی :- (باضافت) ٹکڑے  
ٹکڑے الگ کر کے گانا، بندہ بند کرنا، اور

صوت، موسیقی کی اصطلاح۔

عمل صفت۔ علم موسیقی میں لڑب صاحب سمندر تھے  
..... ایسی ترکیب اور قطع بندی سے نوحہ پڑتے  
تھے کہ بالکل ڈھاری بھی نہ پڑھ سکتے تھے

(قدیم ہندو ہندوستان اور ہندو)

قطع بھونڈی ہونا :- بری صورت ہونا  
مضحکہ خیز شکل ہونا، اور صورت، غلام کی زبان  
بھونڈی ہے منگمجب بے ڈول کو زاہد کی قطع

رندہ کو دلچسپ کر لیا سخت بھونچکے ہوئے  
تول فیصل۔ بھینس میں، قطع بے منگم ہونا  
یہ قطع بے ڈول ہونا بھی عام کی زبان ہے۔

قطع تعلق :- (باضافت) لگاؤ نہ رکھنا، میل  
ختم کر دینا، ترک تعلق، فارسی ترکیب، فصیح، راج  
و حوال میں قطع تعلق ہے سلطنت

سزاؤ کی جیسے پالک ہو کر عیش  
قول فیصل۔ اس کا صرت کو آواز دہرائے ساتھ ہے۔

ہو چکا قطع تعلق تو جنائیں کیوں ہیں  
جن کو مطلب نہیں رہا وہ سنا بھی نہیں  
تول فیصل۔ ذیل کا شعر کوئی مثال میں پیش  
کیا ہے۔

قطع کیجئے نہ تعلق ہم سے  
کچھ نہیں کہ تو عداوت ہی مہی خاں

جان و کھ شمعیں۔ تعلق قطع کرنا کی مثال ہے کہ قطع تعلق  
قطع دار :- بے اضافت، بے لگاؤ، بے تعلق

صوت، فصیح، راج۔  
عمل صفت۔ لوح زبرد لگا رہے۔ ڈورا ہنا یہ

قطع دار ہے۔ (ظلم فصاحت)  
قطع دار :- (باضافت) وارے کا وہ

حصہ جو کسی دوس سے گھرا ہوا ہو، فارسی ترکیب

اصطلاح تعلیمیں۔

قطع راہ :- (باضافت) راستہ کرنا، ناک  
ترکب، فصیح، راج۔

جو ہر ملک میں سکھیں سب بے پناہ میں  
انہوں کو ذوق فقار سے بھی قطع راہ میں

قطع رسم :- (باضافت) رشتہ داروں سے  
ترک تعلق کرنا، غریبوں کو چھوڑ دینا فارسی ترکیب،  
نصیح، راج۔

قطع سخن :- (باضافت) بات کا ختم، قطع کام  
فارسی، ترکیب، مذکر، فصیح، راج۔

قطع سخن وہ کیوں نہ کرے ہر گمان صامت  
تبی کی طرح جن کی چلے ہے زبان دانا

تول فیصل۔ جب کسی کی بات کاٹتے ہیں تو اس  
خیال سے کہ اسے برا نہ معلوم ہو بات کاٹنے سے

پلے معافی مانگتے ہو اسے کہتے ہیں۔ آپ کا قطع سخن  
ہوتا ہے

قطع علائق :- (باضافت) دھوکے بھگوان سے  
کوئی مطلب نہ رکھنا، فارسی ترکیب، قیلم یا قلم کی  
زبان۔

ہم نے جب قطع حقائق پر ارادہ باندھا  
بھار کر غمت شاہی کو لگا دیا باندھا

قطع کرنا :- (باضافت) اور صورت، فصیح، راج۔  
دیکھتا کوئی نہیں تار سنج دروز و سعد و خضر

قطع کرنا :- (باضافت) اور صورت، فصیح، راج۔  
جب قطع کی مسافت خوب آفتاب نے

عبود کیا سحر کے رخ بے جواب نے  
تول فیصل۔ قطعداشت دیگر کے لیے بھی  
کہتے ہیں۔







جو فردس کا شائق وہ کہہ دیاں آئے  
 کہ جو نقطہ ہے اس میں نقطہ ہوگا ورنہ  
 قول فیصل۔ فارسی ترکیب اضافی کے ساتھ زبانوں پر  
 زیادہ ہے جیسے نقطہ راضی، عربی میں نقطہ کی عربی  
 اصل نقطہ دیکھو وہاں ہوتا ہے اور اس کے معنی  
 معنی نکالنے کے ہیں۔ اور اس میں عام طور سے بالفتح  
 نقطہ) ہوتے ہیں۔

نقطہ ہذا پرچہ (نقطہ) ایک نقطہ ہے  
 خطا بھی لفظ (نور اللغات)

قول فیصل۔ نقطہ کے معنی بڑھ نہیں بلکہ یہ لفظ خط  
 کے ساتھ آتا اور ظاہر کرنے کے لیے آتا تھا، یعنی ایک  
 نقطہ خطا ترکیب نامی کہتے تھے یا ایک نقطہ خط کے  
 معنی ہوتے، ایک خطا جیسے ایک ضرب توپ یعنی  
 ایک توپ، ایک نہ بخیر نیل، یعنی ایک باقی، اب  
 اسی ترکیبوں کا استعمال بہت کم ہو گیا ہے۔

نقطہ ہذا زیادہ سے زیادہ بیوں کی نظم جو ایک معنوں  
 پر مشتمل ہوتی ہے۔ عربی فقرہ فصیح، راجح

معنوں میں بھی جیسے اس کو نقطہ کہتے ہیں تو کیا نہ  
 نقطہ لطیف، بذر، شعر و غزل تراش

قول فیصل۔ نقطہ و شعر کم کا نہیں ہوتا اور زیادہ  
 کی کوئی طرح نہیں ہے۔ نقطہ میں مطلع نہیں ہوتا اس

کے شعروں کے دو حصے ہوتے ہیں قافیہ ہوتے ہیں  
 نقطہ کو نقطہ اس لیے کہتے ہیں کہ وہ غزل یا قصیدہ تراش

ہوتا ہے۔ عام طور سے زبانوں پر بالفتح نقطہ کو کسی خوشنویس  
 کے قلم سے خوش خط لکھا ہوا نقطہ بھی نقطہ کہلاتا ہے۔

جادو پر دیں تیرے حیراں ہیں سب سے خوش نویس  
 کس قلم کا نقطہ ہے یہ کاتب تقدیر کا اثر

جب نقطہ میں خط لکھا ہوتا ہے اس کے نام کے  
 ساتھ بھی آتا ہے۔

حد میں ساتھ ہر خط آتے ہی باغ و بہار  
 دو فلک اس کے میں دو نقطے خط کھراو کے اندر  
 نقطہ ہذا ہے (صفات) جیتیں جہاں  
 دس سوسے سربو ہوں۔ ادیب تک ان کو خط  
 کے نہ پڑھا ہائے سخن ناتمام رہے۔ فارسی،  
 ترکیب نہ کر، اصطلاح شہرہ۔

غرض یہ وہ غزل نقطہ ہذا ہے سودا  
 کہ اس کی قدر کوئی کیا بڑا (نور اللغات) سودا

قول فیصل۔ ذیل کی جیتیں نقطہ ہذا کی مثال ہیں  
 پے شہسوار قضا و قدر

پے تیغ کمر یا کہ خود وہ کمر  
 کہ گر بال سی دھار تو دار کی

مقابل ہو اس سے تو ہو کر کری  
 (نور اللغات)

نقطہ ہذا، قصیدے اور غزل ہی میں ہوتا ہے  
 قطع ہونا بلکہ فیصلہ ہونا، انفصال  
 ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ انفصال ہونا کے معنی میں تو عام طور  
 سے زبانوں پر ہے لیکن فیصلہ ہونا کے معنی میں  
 کوئی نہیں ہوتا۔

قطع ہونا ہذا ترکیب کے لیے کاٹا چھانٹا  
 جانا، بیزنہ جانا، اور دھرت، فصیح، راجح

محل ہذا۔ آپ کی قمیص ابھی ابھی قطع ہوئی  
 ہے فتوری دیر میں تیار ہو جائے گی۔

نہی یہ قطع ہوئی ہے قبائے دوسری  
 ہوا سے آگے چھپے پر میں ہیں چوچر

قطع ہونا ہذا ترشہ کننا، اور دھرت،  
 فصیح، راجح

پیدا شمع ہر کہ سوزا من جب ہوئی  
 اور قطع زلف لیلیٰ زہرہ نقب ہوئی

آزمین نقل کی ہے ایک شہی اور سرا  
 اس کا سینہ جو پرا، دست میں ہے چوچر  
 قطع ہونا ہذا ترکیب کے لیے کاٹا چھانٹا  
 جانا، بیزنہ جانا، اور دھرت، فصیح، راجح

زلف شاطیہ حریفی کیا پری کیا کی قطع  
 وصل کی شب پر گئی اس عاشق صخرہ

قول فیصل۔ بشر کی بات اور ہے دیکھ عام لکھ  
 ہے۔ دست کننا شب قطع ہونا کوئی نہیں بولست

لفظ زمیت کے ساتھ زمیت قطع ہونا بھی ممکن  
 استعمال کرتے تھے۔

دست جو قطع زمیت ہوئی رنج کٹ گیا  
 لکھ کر دیکھانے سائی صبرائے پیش

قطع ہونا ہذا ضم ہونا کے بزرگ اور دھرت،  
 فصیح، راجح

کوہ دلا رانے ہی کو ہے اسے دل ابھی  
 قطع ہوتی ہے مسانت مٹی بونٹ ابھی

قطع ہونا ہذا ناظر کا دل، آخری، اول  
 عربی صفت، تعلیم یافتہ، بھٹکی زبان

علم قطعی ہے آج تک باقی  
 کہ کیا سبک ہے بزل ستی

قطعی نہ قسبی، جاشب، عربی، تعلیم یافتہ  
 بھٹکی زبان

عقل قطعی ہے اب خبر انقطاع دل  
 قطعی، بیزنہ جانا، اور دھرت، فصیح، راجح

چکر ہونا کیا ہوا، چکایا ہوا، شہہ، عربی، تعلیم یافتہ  
 خبر کی زیادہ کی عقل نے دی ہے

کہ بجزاب ہے تقریبی اور وہ قطعی ہے  
 قطعی ہذا بالکل اور صحت صحت کی جگہ

اور، فصیح، راجح  
 محل ہذا۔ آپ کے حکم کے بوب میں ان کے پاس







کہیں کر نہ درد ہو گل خورد شیر بارغ میں  
پھر پھر کے دیکھتا ہے کہ غم ہے قہار  
نفس ۱۔ (نصیح) پھر جس میں درد جانور  
بانے کی نرس سے بند کے جاتے ہیں۔ عربی مذکر  
نصیح، راجح۔

یہ ہر ایک کی طبیعتوں نے گھیرا ہے بچے  
آشیانے سے رہے میرا نفس پیدا ہوا ہر گھوڑی  
تسلو نصیل۔ عربی میں اس کا اولاد میں درد  
دردوں سے تولد سے ہے۔ یعنی نفس بھی ہے اور  
نفس بھی۔ مگر قادی دلی سین ہی سے کہتے ہیں  
اردو میں بھی اسی طرح ہے۔ صاحب بران کے  
زنگی نفس مرتب نفس ہے۔ صاحب زنگی  
نفس کے معنی جاں اور کلب بھی کہتے ہیں  
مگر اردو میں عام طور سے بھڑکایا ہوا اس لفظ  
کا اطلاق ہوتا ہے۔ بانس کی تیلیوں یا کلب تھم کے  
گول تنکوں یا اس کے تاروں یا لوبے کے تھم کے  
جوڑے بڑیل سے نفس تیار کیا جاتا ہے۔ تو  
کے تاروں سے تیار کئے ہوئے نفس کو نفس  
آہنی کہتے ہیں جیسے "خند زنگی" نکلے نفس آہنی  
یہ ہوئے سرخ سو کو گزرتا کر کے بند کیا  
(طسم پوش ربا)  
شری ہزار کی بنا پر فلا کا نفس بھی کہا  
ہے

نفس گل اٹھتا ہے کچھ۔ کتب صیاد کا  
تورڈا دل کا اگر ہو گا نفس فلا کا  
نزل گوشت رانے نفس سے زیادہ تر بلبل کا پھر  
راد لیا ہے۔

نفس میں بچے سے تعداد جس کہتے نہ قد ہمد  
گوری تھی جس پر کل بجلی وہ میرا آشیانہ کچھ  
خات

صیاد گل فدا رکھتا ہے سبز بارغ  
بیل نفس میں یاد کرے آشیانہ کیا  
بیل کے علاوہ ادب طار کا نفس ہوتا ہے  
اسے طار کے نام کے ساتھ بولا جاتا ہے جیسے  
نفس کلب

ہے یا ذرا کی بات کر ہوس کلب  
لکا درد سے لگے میرا نفس کلب (نفا)  
اس کا مرث۔ "بنانا، تیار کرنا، لوڑنا، ڈھنسا  
لکھنا اور لکنا وغیرہ کے ساتھ ہے۔

صیاد تجھ کو پاس ہے لازم غریب کا  
لکا دے شاخ گل سے نفس مزید کا  
خوشی تو یہ ہے جن میں نفس لکے کی  
کہ جس شجر پر نشین تھا شجر لکھنا  
نفس میں قید کرنے کو "نفس میں بند کرنا"  
کہتے ہیں۔

چھوٹے جو ایک غم سے بھنے درد غم میں ہم  
بیل نفس میں ہر گھم میں مرغان عام بند  
نفس سے چھوڑنا اور انھیں معنی میں نفس سے  
رہا ہونا، نفس سے رہائی غنا وغیرہ کہتے ہیں  
غیمت ہے نفس فکر دہائی کیا کر ہمد  
سبز ہلام اب گھسی ہو جاتی ہے گلشن میں  
لب جو چھوٹے بھی ہم نفس سے تو کیا  
ہو چکی واں ہر بار ہی آہستہ  
استعارے کے طور پر قید خانے کو بھی نفس کہتے  
ہیں اور جسم انسانی سے بھی مراد لیتے ہیں۔

نفس کے تنکے یا تاروں کو نفس کی تیلیاں  
کہتے ہیں۔  
نفس کرنا۔ تنگ کرنا، درد و مرث  
نزدک

درد روح اپنا کلب پر باز کر جاتا ہے نہ ہیاں  
جو کر دوسرے کتب صیاد کے ہر نفس (نفا)  
نفس ۱۔ (نصیح) ہر گھم ہر گھم سے بند کیا اور  
کھولا جاتا ہے۔ عربی، مذکر، نصیح، راجح۔

مردہ ہو میکشوں کو ہر لہجہ عید کا  
نفا نفس میکہ تھا اس کلید کا  
تسلو نصیل۔ عربی میں بھیم دل و دم نفس  
بھی ہے۔ لیکن اردو میں بیکون دم و نفس  
سقط ہے۔ البتہ عوام کی زبان پر بھیم اول و  
نفس دم (نفس) ہے۔ شیخ دعا علی بھر نے  
دو مقامات پر بھیم یک دم بھی کہا ہے۔

جانی ہاں اس تاق کے تڑپا لکے دردوں کو  
نفس توڑے گا اب درد حنا دست حنا کا بھر  
نفس بٹھے ہو کیا غضب ہو نزع کیلے کچھ تب ہے  
کچھ گیا میں جو خال لب ہے نفس ہے دسارہ ہن

بھیم بھیم  
دول شرم میں دس نفا کو جا ہے نفل (نفا)  
دوم) پڑھے چلے نفس (نصیح) پڑھے  
پہلی صورت میں عوام کی زبان ہے اور دوسری  
صورت میں صحیح ہے مگر باعتبار اردو فصیح  
ہیں ہے۔

اس کا مرث بند کرنا، توڑنا، ٹوٹنا، کھنا  
کھڑنا وغیرہ کے ساتھ ہے۔ عمل کے اعتبار  
سے نفس کی جس داؤدوں کے ساتھ (نفل)  
راج و نصیح ہے۔ جیسے آتے خزیئے اور  
نفس نکلے کہ وہم کی کچی بھی ان تفلوں کو نہ  
کھول سکے۔ (دعا یاد بکری)

عوام اسی کو تلفظ (بھیم دل و دم) (نفس)  
بھی کہتے ہیں۔



**تفعل ایک**۔ (اضافہ) ایک خاص  
نہم کا نام جو نیز کئی کے کھلتا ہے اور بند ہوتا ہے  
نار کی ترکیب نہ کر قیلم یا نہ طبع کی زبان بقیل  
الاستمال۔

تجہ سے قسمت میں بری صورت تفعل ایک  
تھا لکھایات کے سے ہی حب اور جانا غائب  
تفعل تفعل۔ سوجھ مدھ میں تفعل کا الی نہیں  
رہ گیا ہے۔ رائے لکھنے میں بہت استعمال ہوتا تھا  
جہاں کہ صاحب فرنگ آصفیہ تفعل ایک  
کی شرح کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ ایک قسم کا  
گول مکے اور تفعل جس میں جودت بھی لکھے ہوئے  
ہوتے ہیں اور جب ان حروف کو ترتیب سے  
لا دیتے ہیں تو تفعل کھل جاتا ہے اور جب گڈ  
کر دیتے ہیں تو بند ہو جاتا ہے۔ اس قسم کے انگریزی  
تفعل اسے بی۔ بی۔ ٹی۔ لکھے ہوئے بہت  
کئے ہیں۔

**تفعل بانہشت**۔ سرفراز علی میر کا اردو کی  
دانت میں قلم جاتے پر دم لینے کے خیال سے مقابل  
بیر کا جھنجھ میا جی جی ڈال کے تپنے کی طرف اس کا  
سر جھکا دیا۔ اور صرف۔ میر یازوں کی اصطلاح۔

**تفعل استہ**۔ (بے اضافہ) تفعل لگا ہوا  
صندوق وغیرہ نار کی ترکیب، صفت، شروک  
سجھو جہاں تفعل سبتہ  
ہو کر بھی پر شروں حارثہ لائن میلانہ منظوم

**تفعل ہر**۔ (بے اضافہ) ہر اور اب ہونا تفعل ناکارہ  
ہونا اور صرف تفعل استعمال۔

دروازہ کھول کر جانے کو تھا مجھے  
فلک کا پیچہ دیکھ کر اگلیاں یہ تفعل لکھتے

**تفعل ہر**۔ وہ چیز جو تفعل ہو۔ (اور اللہ تعالیٰ  
تفعل تفعل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**تفعل ہر ہونا**۔ لازم آتا ہے ہونا، تفعل لکھنا  
اور صرف، فصیح، راجح۔

کیا جانے شب و صبح لکھنے کے کدھر سے  
تا صبح جو دکھاتا تو رہا تفعل مکان سب

قول تفعل۔ اس کا معنی تفعل بند کرنا بھی راجح  
و فصیح ہے جیسے آپ کرے کہ تفعل بند کرنا بھول گئے  
تھے وہ تو کبھی خیریت ہوگی کہ ہم نے دیکھ لیا وہ نہ کوئی  
کے اٹھائے جاتا۔

**تفعل پڑنا**۔ تفعل لکنا، اور صرف، فصیح، راجح  
تفعل پڑنا بھی ہر شام سے پڑ جاتے ہیں۔

غیر دروازہ کھولنے سے دروازے پر یہ خدو جواں  
**تفعل توڑنا**۔ جس تارے کی کئی گم ہو گئی ہو اس  
کو کسی چیز سے توڑ کے کھونا۔ اور صرف، فصیح، راجح  
توڑ و تفعل در گنجینہ کو لے کر پھرنے

اسے امیر داود یا تو ہر کھنکھچر بھر  
**تفعل توڑنا**۔ چوری کرنے کے لئے تالا توڑنا

تالا توڑ کے چوری کرنا۔ اور صرف، فصیح، راجح۔  
حسینا جہاں کب مٹن کی دوست تاتے ہیں

یا بوسہ جہم نے تفعل توڑا گنج قاعد کا ٹکڑی  
کھو بہ بستی بہت سے دروازہ مضامین کے

عجب کیا تفعل توڑیں خاک جو کر گنج قاعد کا ٹکڑی  
مقول تفعل تفعل کے لیے کو، علامات تفعل

کے اضافے کے ساتھ تفعل کو توڑنا۔ کہتے ہیں۔  
میرزا اس نے قرار دے چھوڑا

گنج چہاں کے تفعل کو توڑا حق لکھو  
وضاحت کے لئے دروازہ آڑہ بھی لائے ہیں۔

خدا نیل کے شعروں میں تفعل در میں جانا توڑنا

اور۔ در گنج شہیدان کا تفعل توڑنا نظم کیا گیا ہے۔  
ابراہیم صاحب تو توہم اسے دل دیوانہ توڑ

گر نہیں ساقی نہ ہو تفعل در سے خانہ توڑ لکھو  
نہ گھبرا اے دل غلغلہ اندھیری رات آنے سے۔

کسی دن تفعل توڑیں گے در گنج شہیدان کا ٹکڑی  
لفظ در یا دروازہ کو حذف کر کے بھی کہتے ہیں۔ جیسے

خروانے کا تفعل توڑنا کے معنی ہوئے خروانے کے دروازے  
کا تفعل توڑنا۔

کہاں سے لے تم اک خم بھرا ہوا مالک  
تالا توڑ تفعل توڑا نہیں خوانے سا مالک بھرا

**تفعل گوشت**۔ (بے اضافہ) تالا توڑنا، تفعل  
ٹوٹ کے چوری ہونا، اور صرف، فصیح، راجح۔

نقد تار کی کھولے لب ان دانتوں کے کپڑے سے  
چوری دس گم میں ہوئی ہیں تفعل اکثر ٹوٹ کر کھنکھ

**تفعل چرنا**۔ تالا توڑنا، تفعل لکنا، اور صرف  
دہلی کی زبان

محل مشا۔ قدرت کا کرکھ بھی باہر کیا اور اندر سے  
تفعل چرنا۔ (آپ حیات)

**تفعل جھوٹا ہونا**۔ تارے کا اس پر اب ہونا  
کدوا سے چھلکے پلکے سے اشارے سے نیز کئی کے

کھل جائے۔ اور صرف، فصیح، راجح۔  
جھوٹا ہے تفعل سیکھو، اسے ٹیکٹوں توڑ

رہے در عقب کو محاسب کلید سے  
قول تفعل۔ اس کی ٹیکٹوں ضرورت تفعل جھوٹا ہونا

بھی فصیح، راجح ہے۔  
گفتگوب کی دروغ اس نے سما کھل گیا

ہر گیا تفعل دہن جس وقت جھوٹا کھل گیا  
حق کے اعتبار سے لکھنے کے ساتھ تفعل جھوٹا لکھنا

بھی استعمال کرتے ہیں۔



کہہ کہ ہاں نہ سے کیا اصل کا مہر نہ دینا  
 حق تو ہے عقل دہن یار کا جھوٹا منکشا نکلت  
 عقل جھوٹا ہو کے کھلتا بھی مرث ہے۔

بعد مدت مقررہ نمونہ ہوا  
مکھ کی تفل سے پار کا پھوسا سوکھ  
تجربہ کھنڈی  
تفل خوشی بد (بامانت) خوشی، نیز  
خاموشی کا تفل سے دستاورد کرتے ہیں۔ یعنی سکوت  
کرنا سوئی کہہ کر ایسے میں تفل نزع کر لیتے ہیں۔  
تاریکی ترکیب اندک کر، شعر او کی وصلیج۔

تو انھیں - تفل خوشی و غاموشی (دوب میا یا  
لب پر ہرنا یا لگانا وغیرہ اس کے صرت ہی۔

کچھ کر تھیں تو کھڑی رہیں  
تسلیم (دشمنوں کی)

فصل دوم :- (بہافت) میں نیز مباح

یعنی مزگافض سے استعارہ کرتے ہوئے خاموشی  
مرا لیتے ہیں خاموشی ترکیب مذکورہ اصطلاح شعرا

وہ کہتا ہے کہ میں نے اس سے کچھ نہیں سنا ہے۔

مولانا علی ہجویری رحمتہ اللہ علیہ نے فرم فرمایا ہے کہ  
ہی ساقی اس کا بھی ذکر کرتے ہیں جیسے کہ مندرجہ

بالاسر میں بخوبی نوادہ دہلی کے سحرک میں حلقہ  
چشمہ ابد شرم کو تفصیل میں کیا گیا ہے۔

عقل و جسم جیسے عقل وہاں سر جائے گا  
آفتاب نہ کھنڈے

آج وہ حال ہے اپنا جو کسی نے دیکھا ہے  
 ہوگی عقل جس شرم بتایا نہ گئی

میں کامرت ہونے کے ساتھ کم اللہ ہو جانے کے ساتھ  
 زیادہ ہے۔ عقل و دین ہو جائی اور اللہ بگرنے  
 خوشی اور شرم کو عقل و دین بنایا ہے خوشی اور شرم  
 یہ دونوں کیفیتیں جب ہی ہوتی ہیں تو آدمی کے  
 دل سے بات نہیں نکلی، یہی وجہ ہے کہ ان دونوں  
 کیفیتوں کو عقل و دین کہا گیا اور کہا جاتا ہے  
 دوسرے راستے یہ کہ مذکورہ دونوں کیفیتیں  
 انسان کی ذاتی کیفیتیں ہیں۔ یعنی آدمی کے جب  
 ہوجانے کا سبب خود اس کی ذاتی کیفیتیں ہیں  
 برخلاف لطافت گفتار کے کہ موصوف نے حلقہ چشم  
 کو عقل و دین سے تعبیر کیا ہے اور حلقہ چشم و دین  
 نہیں بلکہ دوسرے کا ہے بادی النظر میں یہ دنیا  
 صحت ہے مگر حقیقتہً ایسا نہیں ہے۔ لطافت  
 نے الگ سے ایک بات پیدا کی ہے اور اپنی بات  
 کا ثبوت دیا ہے۔ کہ اللہ صحت عقل و دین ہونا  
 ہے کسی کا عجب بھی ہمارے لیے عقل و دین ہو  
 سکتا ہے۔ شوق ہم کہیں نر زنجی کا عجب عقل  
 و دین ہو گیا۔ اشقیاء دم بخود سکتے کے عالم میں  
 کھڑے رہے۔

فصل و نیا: — تا لاگونا، فصل ثوانا، دور دور  
مرغ شتر و ک

تعلق سخن خوشی سے نہاں کر کیجئے  
فصل دے کر گنج پر مباح تو رہا ہے

مصلحت منقلبہ۔ خاص کر دینا کے معنی میں شراب و دین  
پر غفلت دینا۔ بھی دشمنان کیا کرتے تھے۔

گرمیوں کا یہ موسم ہے کہ ہر شخص کو اس کی ضرورت ہے۔

جزء کو سن کر تار و دوخت فصیح و راجح

تعلیم کی تعلیم۔ تعلیم کا نام نسبت زیادہ ہے۔  
تعلیم و التعلیم (تعلیم کا) (تعلیم کے نام کے) (تعلیم کے)  
میں کسی ایک چیز کا ہے۔ (تعلیم کی) (تعلیم کی) (تعلیم کی)  
(تعلیم کی) (تعلیم کی) (تعلیم کی) (تعلیم کی) (تعلیم کی)  
(تعلیم کی) (تعلیم کی) (تعلیم کی) (تعلیم کی) (تعلیم کی)

فصل ششمی: - جوڑی کی نون سے یہاں تفسیر  
فارسی ترکیب اصطلاح پر ہے۔

مخلو مشہور۔ سنا ہے کہ دولت گنج وارڈ میں کچھ دن  
میں کو قرض شکنی کی تعداد روایت ہو گئی۔

قصہ کا شمار قصہ کے طبقے میں کیا جاتا ہے  
کائنات، انصاف، تیل، لا، سقوال

محل فتنہ۔ جرت عبت و سر میں کشید کا تعلق کا نام  
اس قید خانہ تنگ و تاریک میں دو دو آدمی

فصل پنجم میں رکھنا۔ کسی چیز کو چھوڑ دینا

دربست صحافت کرنا۔ اور در صورت عوام اللہ عزوجل  
کی زبان۔

فصل پنجم: در بیان فضائل و مناقب ائمه اطهار علیهم السلام

مگر کی کبہ نشین کہہ نقل بیت تمام  
ما گاہ آسمان - گونہا خوش کا نام و بیخ آبادی

فضل کتب و لغت — **کتابخانه** دارد و عرفت  
نسخه و کتاب

قول مفید۔ صاحب نورالانوار نے یہ قول نقل کیا ہے۔  
کے معنی لکھے ہیں۔ (کنز الدقائق) کائنات اللہ کو بنا کر (اللہ)

مثال میں ذہنی کا مقررہ مدتی کیا ہے  
یع وہ کھول دے اس کے لئے اس خط

وہاں تک پہنچاؤ گے، لیکن ہوا کا جیسے کچھ ہے



اللہ کے بند کو لگا کر ہے جس کا مفہوم ہے بندش  
دور کرنا، یہاں تفیل تشبیہ کے طور پر استعمال ہوا  
ہے یعنی تفیل ایسا ہے جیسا کہ اصل تفیل ہے اور اس کا  
کھانا بھی اصل ہے جب دونوں تفیلیں اپنے  
اصلی سنی میں ہیں تو بخاری سنی ہیں رکاوٹ دور  
کراں یعنی کھینچنا سنی ہوئے، مصرع بالا کا مطلب  
یہ ہے کہ وہ دھڑلہ دار انداز کے بند و سطر کھول  
دی جو جس طرح کئی تفیل کو کھولتی ہو یہاں شاہ  
نے بھی کو محذوف رکھا ہے رکاوٹ دور کرنے کے  
سنی میں یہ صفت کوئی نہیں ہوتا یہ صرف توفیق و کرم  
کی جہت طبع کی کرشمہ سازی ہے۔

**تفیل لگانا** یہ تالا بند کرنا اور صفت صریح کرنا  
دست سنی میں اس کے معنی یہ ہیں کہ ہاں۔  
میں سمجھتا ہوں کہ لگایا یہاں یہ تفیل لگانا لکھنا  
تفیل تفیل۔ شری میں تفیل لگانا کا مفہوم مانع ہونا  
رکاوٹ ڈالنا بھی ہو سکتا ہے۔ بہت ممکن ہے شاعر  
نے یہ مفہوم دیا ہو کہ وہ اذہ یا مستحق و غیرہ  
جس میں تفیل لگا جاتا ہے اس کا ذکر مصرع (اللہ میں  
ہیں ہے۔ تفیل لگا دینا جو اس کی جگہں صورت  
ہے یہ بھی فصیح و راجح ہے۔

کہا ہوں تشبیہ۔ تاباں کو دیکھ کر  
کس نے لگا دیا ہے آساں بہ تفیل طاعت  
**تفیل لگانا** یہ تالا بند ہونا، اردو و صفت،  
فصیح و راجح۔

جو کہ مستحق ہے شتر، دھرا  
سبب تفیل مرضی ہے لگا  
**تفیل مارنا**۔ دور لانے والے شیر میں  
کسی ایک شیر کا اپنے مقابل شیر کی جوتی کو  
انہی جوتی میں سے لے کر دیا لیا، بعد شیر بازوں

کی اصطلاح۔  
**تفیل میں بند کرنا**۔ حواہات میں بند کرنا  
اردو و صفت، وہی کی زبان  
**تفیل ہونا** یہ تالا لگا ہونا، اردو و صفت تہیں  
الاستمال۔

یہ تفیل گل میں پیرنیاں کی دکان تفیل  
گر یا دیا ہے باوہ کشوں کے دہان تفیل  
**تفیل ہونا** ہٹھکنے والا صفت جس میں بالائی کی  
برت جاتے ہیں، اردو و صفت، فصیح و راجح۔

محل صفا۔ دن تو دور دھوپ میں کٹ جاتا، رات  
کو ٹھک کر گھر میں جب ہم جاتے تنگ حویلی بیسے  
برت کی تفیل دیوار کا لونا شورے کا کام کرتا۔

دانشائے سرور اور تفیل  
تفیل تفیل۔ اس کی جمع الف نون کے ساتھ  
تفیل اں بھی راجح و فصیح ہے۔ جیسے مشاعرہ  
ختم ہونے کے بعد فاسے کی برت جاتی گئی۔ اس  
کی دو تفیلیاں احباب نے نوش کیں۔

(امیر لہجہ جان لدا)  
عوام تلفی کہتے ہیں۔

**تفیل** یہ پیمبر از انست جبر لیک دوسرے  
چویر پچس جاتا ہے۔ اردو تفیل الاستمال۔

**تفیل ہٹھکنا** پتیل وغیرہ کی جوتی ہٹھکے کی ٹکلی  
اردو و تفیل الاستمال۔

تفیل تفیل۔ عوام اس کو تلفی کہتے ہیں۔  
**تفیل ہٹھکنا** سالن وغیرہ بند کرنے کی تفیل۔  
(دور افغانا)

تفیل تفیل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
**تفیل** یہ شیر برنج کی ایک پیالی پر دوسری  
پیالی ڈھاک کے رکھ دیتے ہیں اور اس کو تفیل

کہتے ہیں۔ (دور افغانا)  
تفیل تفیل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
**تفیل** یہ لکھنؤ کا پیالہ، اردو و تفیل الاستمال  
**تفیل** یہ شہر انوں کا ایک بیج۔ اردو  
پیشہ، پیلو انوں کی اصطلاح۔

**تفیل پڑ جانا**۔ تھک پڑنے میں دو تپنوں  
کی دور کا آپس میں بیچ پڑ جانا جن کا چھٹا شکل ہو۔  
اردو و صفت، لکھنؤ، باروں کی اصطلاح۔

**تفیل حیرانا**۔ شربت یا دودھ وغیرہ کو  
ایک مخصوص ڈھکنے وار صفت میں جمال کر ایک  
خاص طرح سے چھنا، اردو و صفت، فصیح و راجح۔  
**تفیل دار**۔ جتنے یا بچے میں تفیل ہونا نامی  
ترکیب اردو و صفت، فصیح و راجح۔

علی شہ۔ آج رات کو چھٹا سا مشاعرہ کیلے۔  
بن سامے ادین تفیل مار بیچے اکبری دروازے  
سے شریہ لاؤ۔

**تفیل کرنا**۔ دھندل کا بنے دھندل کا سطر  
بند کرنا کہ بھر نہ کھولیں۔ (دور افغانا)  
تفیل تفیل۔ باہم زبانوں پر نہیں ہے۔

**تفیل لک جانا**۔ مجر لک جانا  
جانا کہ بھر نہ کھولیں ہو۔ (دفعہ) ایک  
کے بند کے اندر دوسری کی تھو تھو آگئی، دوسرے  
کے میں بیچے کا جبر آگیا اور تفیل بھی لگ  
گئی۔ (دور افغانا)

تفیل تفیل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
**تفیل**۔ (پغم اول دوم) ایک خوش  
رنگ اور خوش آواز پرندہ کا نام جس کی رنگارنگ  
آواز سے حکیموں نے موسیقی کا علم ایجاد کیا ہے  
آتش زن۔ وسیع و متنوع کا مخفف۔ بنال



نیز کہ قلمیاتی طبع کی زبان۔

تقش بھی جن صورت میں شاگرد اس کا تھا  
گوا کہ ہم حیفہ روح القدس کا تھا  
تو دل فیصل۔ کہتے ہیں کہ تقش کی عمر بھی ایک ہزار  
سال کا چوتھی ہے اور اس کی مادہ نہیں ہوتی تحقیق  
نے اس کی پیدائش کے بارے میں لکھا ہے کہ جب  
یہ پند بڑھا ہو جاتا ہے تو کڑیاں جج کر کے اس  
کے ڈھیر پر جا بیٹھتا ہے اور اپنی چونچ جس میں  
بہت سے سوراخ ہوتے ہیں آرا میں نکالنے لگتا  
ہے۔ جب ایک سوراخ سے دیک بگ لگتا  
ہے تو وہ اس وقت اس سوراخ پر زیادہ زور دیتا  
ہے۔ یہاں تک کہ دیک بگ لگ کی تاثیر سے ان  
کڑیوں میں آگ لگ جاتی ہے اور تقش اسی آگ میں  
جل جہنم کے راگھ ہو جاتا ہے۔ خدا کی قدرت  
سے اس راگھ پر پانی برس جاتا ہے پھر اس راگھ سے  
نہر بن کر ایک اندا پیدا ہوتا ہے اس اندے سے  
دوسرا تقش وجود میں آتا ہے۔ بعضوں نے لکھا ہے  
کہ اس کی چونچ میں تین سو ساٹھ سوراخ ہوتے  
ہیں۔ اور ہر سوراخ سے ایک چوڑی ساگ نکلتا ہے  
جب اس کی موت کا دن آتا ہے تو کڑیاں صبح  
کر کے ان پر بیٹھ جاتا ہے اور اپنی چونچ کے  
سوراخوں سے آرا میں نکالنے لگتا ہے اور اپنی آرا  
سے سست ہر کے پر دل کو بھاڑتا اور بازو  
کو بھٹانے لگتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس کے  
پر دل سے جگا ریا بھر نے لگتی ہیں۔ جیسا کہ  
ذیل کے شعر سے ظاہر ہوتا ہے۔

اے پرہیزگار بھٹل ہے آتش نکلنا  
بال تقش کی طرح بھڑکے سر سے لہجہ باور  
اور چکاروں سے کڑیوں میں آگ لگ جاتی ہے

وہ اسی آگ میں جل جاتا ہے باقی حالات اس کے  
ہیں جاو پر لکھے جا چکے ہیں۔ بعض شعرا نے اس  
کے سست ہونے پر دل کو بھاڑنے اور بازو کو  
بھٹانے کی کیفیت کو تقش سے تعبیر کیا ہے۔  
نکلنے میں صوفی قال کرتے وال جو مل جاتا  
بہم سرخ قاف و تقش قاف میں کا جڑا  
انشاد  
انشاد نے ذیل کے شعر میں تقش اور تقش  
تائید کیا ہے جو اصل صحیح نہیں ہے۔

سریر غیب اور تقش  
غش ہوتے تھے ایک تقش انشا

قلم۔ (بالغم) درویشوں کے  
سالانہ فائزے کا دن جس میں چاروں قتل  
پڑھتے تھے ہیں۔ اور وہ کمر، سالانہ کی رخصت  
نظر کیا لکھتا کوئی اس سے جاکے یہ کہتا نہیں  
گر چہ پڑھتے تھے تاہم باقی ختم ہے  
پڑھنے عاشق کا مدخل ہے کہ جس میں توج  
نہ میں ہو تو بھی شریک آیا جہاں ختم ہو  
تو دل فیصل۔ نقطہ قلم عربی میں امر کا صیغہ ہے اس  
کے معنی ہیں کہو، بلو، اور وہ ان معنوں میں  
استعمال نہیں ہوتا ذیل کے چار سورتھا  
ترانی کو چاند مل گیا کہتے ہیں سورہ اخلاص،  
سورہ ناس، سورہ کافرون، اور سورہ  
فلق، ان چار سورت کو مجموعی طور پر چاند مل  
اس لیے کہتے ہیں کہ ان چاند کی ابتدا لفظ  
قل سے ہوتی ہے۔ صاحب فرنگ آصفی نے  
اس نام کی وجہ تسمیہ یوں لکھی ہے "چونکہ  
ان سورتوں میں خدا کے تعالیٰ نے اپنے رسول  
مقبول کی طرف خطاب کر کے کہیں فرمایا جو اسے  
پڑھ کر دے، اسے رخصت ہے کہیں فرمایا ہے کہ

اے محمد کہد میں پناہ مانگتا ہوں، صبح صادق  
کی سپیدی پیدا کرنے والے خداوند شہر و غیرہ  
کہیں فرمایا ہے کہد میں پناہ مانگتا ہوں رب  
ناس بادشاہ انعم و فلاک سے۔ کہیں ارشاد  
ہے کہد اے محمد کافر دل سے۔ پس اسی وجہ  
سے یہ نام پڑ گیا۔ دوسری سورہ کا نام سورہ  
اخلاص کسی کا نام سورہ فلق کسی کا نام سورہ  
ناس اور کسی کا نام سورہ کافرون ہے  
اور وہ مالوں نے اس وجہ سے کہ ان سورتوں  
کا فاتحہ پڑھنے میں سورتوں کی پڑھ کر اللات  
کو بھاڑ دیا گیا۔

قلم۔ (بالغم) درویشوں کے  
سالانہ فائزے کا دن جس میں چاروں قتل  
پڑھتے تھے ہیں۔ اور وہ کمر، سالانہ کی رخصت  
نظر کیا لکھتا کوئی اس سے جاکے یہ کہتا نہیں  
گر چہ پڑھتے تھے تاہم باقی ختم ہے  
پڑھنے عاشق کا مدخل ہے کہ جس میں توج  
نہ میں ہو تو بھی شریک آیا جہاں ختم ہو  
تو دل فیصل۔ نقطہ قلم عربی میں امر کا صیغہ ہے اس  
کے معنی ہیں کہو، بلو، اور وہ ان معنوں میں  
استعمال نہیں ہوتا ذیل کے چار سورتھا  
ترانی کو چاند مل گیا کہتے ہیں سورہ اخلاص،  
سورہ ناس، سورہ کافرون، اور سورہ  
فلق، ان چار سورت کو مجموعی طور پر چاند مل  
اس لیے کہتے ہیں کہ ان چاند کی ابتدا لفظ  
قل سے ہوتی ہے۔ صاحب فرنگ آصفی نے  
اس نام کی وجہ تسمیہ یوں لکھی ہے "چونکہ  
ان سورتوں میں خدا کے تعالیٰ نے اپنے رسول  
مقبول کی طرف خطاب کر کے کہیں فرمایا جو اسے  
پڑھ کر دے، اسے رخصت ہے کہیں فرمایا ہے کہ

قلم۔ (بالغم) درویشوں کے  
سالانہ فائزے کا دن جس میں چاروں قتل  
پڑھتے تھے ہیں۔ اور وہ کمر، سالانہ کی رخصت  
نظر کیا لکھتا کوئی اس سے جاکے یہ کہتا نہیں  
گر چہ پڑھتے تھے تاہم باقی ختم ہے  
پڑھنے عاشق کا مدخل ہے کہ جس میں توج  
نہ میں ہو تو بھی شریک آیا جہاں ختم ہو  
تو دل فیصل۔ نقطہ قلم عربی میں امر کا صیغہ ہے اس  
کے معنی ہیں کہو، بلو، اور وہ ان معنوں میں  
استعمال نہیں ہوتا ذیل کے چار سورتھا  
ترانی کو چاند مل گیا کہتے ہیں سورہ اخلاص،  
سورہ ناس، سورہ کافرون، اور سورہ  
فلق، ان چار سورت کو مجموعی طور پر چاند مل  
اس لیے کہتے ہیں کہ ان چاند کی ابتدا لفظ  
قل سے ہوتی ہے۔ صاحب فرنگ آصفی نے  
اس نام کی وجہ تسمیہ یوں لکھی ہے "چونکہ  
ان سورتوں میں خدا کے تعالیٰ نے اپنے رسول  
مقبول کی طرف خطاب کر کے کہیں فرمایا جو اسے  
پڑھ کر دے، اسے رخصت ہے کہیں فرمایا ہے کہ

قلم۔ (بالغم) درویشوں کے  
سالانہ فائزے کا دن جس میں چاروں قتل  
پڑھتے تھے ہیں۔ اور وہ کمر، سالانہ کی رخصت  
نظر کیا لکھتا کوئی اس سے جاکے یہ کہتا نہیں  
گر چہ پڑھتے تھے تاہم باقی ختم ہے  
پڑھنے عاشق کا مدخل ہے کہ جس میں توج  
نہ میں ہو تو بھی شریک آیا جہاں ختم ہو  
تو دل فیصل۔ نقطہ قلم عربی میں امر کا صیغہ ہے اس  
کے معنی ہیں کہو، بلو، اور وہ ان معنوں میں  
استعمال نہیں ہوتا ذیل کے چار سورتھا  
ترانی کو چاند مل گیا کہتے ہیں سورہ اخلاص،  
سورہ ناس، سورہ کافرون، اور سورہ  
فلق، ان چار سورت کو مجموعی طور پر چاند مل  
اس لیے کہتے ہیں کہ ان چاند کی ابتدا لفظ  
قل سے ہوتی ہے۔ صاحب فرنگ آصفی نے  
اس نام کی وجہ تسمیہ یوں لکھی ہے "چونکہ  
ان سورتوں میں خدا کے تعالیٰ نے اپنے رسول  
مقبول کی طرف خطاب کر کے کہیں فرمایا جو اسے  
پڑھ کر دے، اسے رخصت ہے کہیں فرمایا ہے کہ

قلم۔ (بالغم) درویشوں کے  
سالانہ فائزے کا دن جس میں چاروں قتل  
پڑھتے تھے ہیں۔ اور وہ کمر، سالانہ کی رخصت  
نظر کیا لکھتا کوئی اس سے جاکے یہ کہتا نہیں  
گر چہ پڑھتے تھے تاہم باقی ختم ہے  
پڑھنے عاشق کا مدخل ہے کہ جس میں توج  
نہ میں ہو تو بھی شریک آیا جہاں ختم ہو  
تو دل فیصل۔ نقطہ قلم عربی میں امر کا صیغہ ہے اس  
کے معنی ہیں کہو، بلو، اور وہ ان معنوں میں  
استعمال نہیں ہوتا ذیل کے چار سورتھا  
ترانی کو چاند مل گیا کہتے ہیں سورہ اخلاص،  
سورہ ناس، سورہ کافرون، اور سورہ  
فلق، ان چار سورت کو مجموعی طور پر چاند مل  
اس لیے کہتے ہیں کہ ان چاند کی ابتدا لفظ  
قل سے ہوتی ہے۔ صاحب فرنگ آصفی نے  
اس نام کی وجہ تسمیہ یوں لکھی ہے "چونکہ  
ان سورتوں میں خدا کے تعالیٰ نے اپنے رسول  
مقبول کی طرف خطاب کر کے کہیں فرمایا جو اسے  
پڑھ کر دے، اسے رخصت ہے کہیں فرمایا ہے کہ

قلم۔ (بالغم) درویشوں کے  
سالانہ فائزے کا دن جس میں چاروں قتل  
پڑھتے تھے ہیں۔ اور وہ کمر، سالانہ کی رخصت  
نظر کیا لکھتا کوئی اس سے جاکے یہ کہتا نہیں  
گر چہ پڑھتے تھے تاہم باقی ختم ہے  
پڑھنے عاشق کا مدخل ہے کہ جس میں توج  
نہ میں ہو تو بھی شریک آیا جہاں ختم ہو  
تو دل فیصل۔ نقطہ قلم عربی میں امر کا صیغہ ہے اس  
کے معنی ہیں کہو، بلو، اور وہ ان معنوں میں  
استعمال نہیں ہوتا ذیل کے چار سورتھا  
ترانی کو چاند مل گیا کہتے ہیں سورہ اخلاص،  
سورہ ناس، سورہ کافرون، اور سورہ  
فلق، ان چار سورت کو مجموعی طور پر چاند مل  
اس لیے کہتے ہیں کہ ان چاند کی ابتدا لفظ  
قل سے ہوتی ہے۔ صاحب فرنگ آصفی نے  
اس نام کی وجہ تسمیہ یوں لکھی ہے "چونکہ  
ان سورتوں میں خدا کے تعالیٰ نے اپنے رسول  
مقبول کی طرف خطاب کر کے کہیں فرمایا جو اسے  
پڑھ کر دے، اسے رخصت ہے کہیں فرمایا ہے کہ

قلم۔ (بالغم) درویشوں کے  
سالانہ فائزے کا دن جس میں چاروں قتل  
پڑھتے تھے ہیں۔ اور وہ کمر، سالانہ کی رخصت  
نظر کیا لکھتا کوئی اس سے جاکے یہ کہتا نہیں  
گر چہ پڑھتے تھے تاہم باقی ختم ہے  
پڑھنے عاشق کا مدخل ہے کہ جس میں توج  
نہ میں ہو تو بھی شریک آیا جہاں ختم ہو  
تو دل فیصل۔ نقطہ قلم عربی میں امر کا صیغہ ہے اس  
کے معنی ہیں کہو، بلو، اور وہ ان معنوں میں  
استعمال نہیں ہوتا ذیل کے چار سورتھا  
ترانی کو چاند مل گیا کہتے ہیں سورہ اخلاص،  
سورہ ناس، سورہ کافرون، اور سورہ  
فلق، ان چار سورت کو مجموعی طور پر چاند مل  
اس لیے کہتے ہیں کہ ان چاند کی ابتدا لفظ  
قل سے ہوتی ہے۔ صاحب فرنگ آصفی نے  
اس نام کی وجہ تسمیہ یوں لکھی ہے "چونکہ  
ان سورتوں میں خدا کے تعالیٰ نے اپنے رسول  
مقبول کی طرف خطاب کر کے کہیں فرمایا جو اسے  
پڑھ کر دے، اسے رخصت ہے کہیں فرمایا ہے کہ



کردی عربی مذکور - فصح و راجح -

رسول بنیہیں۔ مگر ان نورانات نے کچھلی کا کاشا بھی  
اس کے منہ لکھے ہیں جو عربی سے یہاں میں لیکن اہل کھنڈ  
ان میں میں نہیں برتے، یہ لفظ قلب بمعنی اندک سے  
مشق ہے۔

تھلا جنگ :- زمیں پر دونوں ہاتھوں کو ٹیک  
کے اور فرمائیں اونچی کر کے اپنے آپ کو ٹیٹا اور  
بیوانوں کی (مصلحت)۔

تو انھیں یہ کہہ کر چلا گیا۔ اس کا بہت کھانے کے ساتھ ہے  
قیلاً و نہ بعد و بھر لیل و نوح جہاد، عری، غدر  
نیکم راستہ طبع کی زبان، قلیل الاستعمال۔

ہے جب کہ وہ اس کی بہ تاثیر

غل دیوانہ ہے تھلارہ شیر

حسن عارف ہے فلک منہ ماہ کامل زلفیں  
والہ تہ تاب سونے کا ستارہ ہو گیا

تواریخ سفید - عربی میں فتاویٰ، اقلیدار پاکسر، سے تفسیر  
فتاویٰ - (بالضم) وہ بار شاہی سپاہ جلال و کبر

سالی گزری کھلے دوپٹے کی درمی سے شریروں  
خجور خجور کے میانہ کی کے سوٹے ساتھ ہے ہوئے

بادشاہ کی سواری کے ساتھ ساتھ چلتے اور خلعت  
و لباس شاہی کوئی اس سونے کے رنگوں کو مار رہے تھے

تھے یہ لوگ پہرہ جوگی وشیوہم کرتے تھے وضع



نکل گیا۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ بصیفہ جمع۔ قلبیں مارنا زیادہ  
 ہوتے ہیں۔  
 قلبا قلبیں پھیرنا۔ چکر دیاں پھیرنا۔ زنجیر لگانا۔  
 بہت ڈھنکا کر دنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔  
 جس کو دیکھو یا اس کی چشم سیاہ کے  
 جھلک میں پھر اب قلبا قلبیں ہر کے ساتھ  
 قول فیصل۔ قلبا قلبیں پھیرنا ہر کے دھلنے کے  
 گردنے کو کہتے ہیں۔ جیسا کہ خسرو ظاہر ہے۔ شاہ نے  
 ہرن کے ساتھ استعارے کے طور پر محبوب کی چشم  
 سیاہ کے جھلکے کو دے کر بھی قلبا قلبیں پھیرنا  
 کہا ہے۔ سرفراز اللغات نے قلبا قلبیں لگانا اور  
 قلبا قلبیں مارنا بھی انھیں معنی میں لکھا ہے۔ جو زبانوں  
 پر برابر تار مٹا ہے۔  
 قلب مٹا دے! فتح دل۔ عربی مذکر فصیح رائج۔  
 آدھ گنا ہوں سے کرے دل کر نہ انسان  
 ہے قلب بشر منزل الہام خدا کا حجر  
 قول فیصل۔ اس کے معنی معنی ہیں اٹھا ہوا۔ دل چرک  
 اٹھا دیا ہوا ہے۔ اس سے کہتے ہیں۔  
 قلب مٹا دے! شکر کا درسیانی حصہ۔ فرج کا جوں  
 بیج، عربی، مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
 محل منشا۔ قلب شکر میں بارگاہ آسماں جاوے ملک  
 جبین، گرد اور شاہزادوں کی بدگاہیں۔  
 قول فیصل۔ قلب شکر اور قلب فصیح کی ترکیب  
 سے زیادہ مستعمل ہے ہنسنا کم ہوتے ہیں۔ بہت کمی  
 کے ساتھ قلب سیاہ بھی کہہ دیتے ہیں۔  
 جسے جس نے سینہ تھا قلب سیاہ میں خود سر مرنا اور  
 قلب مٹا دے! کھڑا سک، یا سونا چاندی سونے،

صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال  
 نے قیمت بے بدل نہ اگر دے کوئی حیا  
 سنا نہ لگا، قلب نہ ٹھہر تو زر گلی رند  
 قول فیصل۔ کھڑے کے کو سکے قلب در سونے  
 کو نہ قلب کہتے ہیں۔  
 نکلی ہے رسم و دنیا سرد نہر میں کھوٹ  
 ایک تاروں میں نہ قلب ہے اک سیم دغل  
 قلب ایک اٹھا ہوا۔ عربی، صفت تعلیم یافتہ  
 طبقے کی زبان  
 ع اقبال کو قلب کیا لالہ لقا ہوا میر حمید  
 قول فیصل۔ کسی لفظ کو انی طرف سے دسی طرح  
 ترتیب کے ساتھ پڑھنا جس طرح سیدھی طرف  
 سے پڑھتے ہیں۔ قلب کرنا کہتے ہیں جیسے کہ مصرع  
 بالا میں اقبال کو انی طرف سے پڑھو تو لا قبا بن  
 جاتا ہے۔ بعض الفاظ کو اٹھنے سے دن کی صورت  
 نہیں بنتی جیسے شاہ بابا، کو اٹھنے تو شاہ بابا  
 ہی رہتا ہے یہی صورت لفظ "تان" کی بھی ہے۔  
 قلب اٹھ جانا۔ دل ٹھکانے نہ رہنا، دل کا قابو سے باہر  
 ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 محل منشا۔ جس کو سمجھتے ہی قصہ ناکہ ہو کر پڑھا کہ اندیشہ جادو کو  
 گری معلوم ہوئی بعد ازاں قلب اٹھ گیا خیالات فاسد نے ترتیب یقین  
 درست نہ رکھا۔ جن کی صورت پیدا ہوئی (دلسم ہوش رہا)  
 قرآن فیصل۔ یہاں عربی قلب کو لغت یقین قلب بولتی ہیں۔  
 قلب اندر سے صاف ہونا۔ دل میں کسی قسم کی کدورت  
 نہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 اگر کہیں غم تھا ان کا یا قلب اندر سے صاف تھا کی خدا  
 قلب تکرار ہونا۔ طبع پھین ہونا۔ دل کو سکون نہ ہونا۔ اردو  
 صرف، فصیح، رائج۔  
 محل منشا۔ کہیں اس کو ہرے ہا کا پناہ نہ... اس وجہ سے قلب  
 بے قرار ہے جنوں سر پر ہوا ہے (دلسم ہوش رہا)

قلب پھیرنا ہونا۔ دل کا کسی حد سے بہت زیادہ متاثر  
 ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 ع پانی تو قلب، شہ کا جو دنا بیاں کروں عشق  
 قلب پھیرنا ہونا۔ دل کا بہت متاثر ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 ہم نے زنی اس قدر کی تو نے سختی اس قدر  
 دل ہمارا دم، تیرا قلب پتھر ہو گیا تجربہ کھوی  
 قلب پھیرنا۔ ایک بہت زیادہ حد تک گزرا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 باتیں یہ والہ دین کی سن کر کہہ کہ قلب پر لگا نشتر شوق  
 قلب پھیرنا۔ دل کا کسی طرف مائل ہونا، توجہ کرنا۔ اردو صرف  
 قلیل الاستعمال۔  
 ع شاید کہ قلب یا دہی ملک اس طرف پھرے میر  
 قلب پھیر کرنا۔ دل کا بنیاب ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 ع سیم کیا قلب پھر کر غضب کیا لکھنے چھلک کر جلال  
 قلب پھیرنا۔ دل کا بنیاب ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 محل منشا۔ ہمدرد اپنے زور سے کہہ لگا قلب پھر گیا۔ دلسم ہوش رہا  
 قلب پھیر کر ہونا۔ دل پر بہت متاثر ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 آہ اے معصوم بچے کیا کروں مجبور ہوں  
 تیری ان باتوں سے کرکٹ ہو گئے قلب و جگر عزیز کو  
 قلب پھیرنا۔ دل پر بہت متاثر ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 وہ ہوں بائیں قلب پھر جانے کیا کریں  
 آؤ! چچا بھائی کے ہنسنے دعا کریں میر عشق  
 قلب چاک ہونا۔ دل کو بہت زیادہ متاثر ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 اتنا دل کا سر ہانڈہ کے ڈور سے دم بھر رہا  
 ہوا پاک اس سے گر گشتہ ہو کر قلب مر رہا کا گوری  
 قلب حاضر۔ حضور قلب، انتہائی خلوص۔ عربی الفاظ  
 فاعلی ترکیب، قلیل الاستعمال۔  
 کون تمہید طیب خاطر سے۔ کون تنزیہ قلب حاضر سے  
 قول فیصل۔ ہر حال پر تعلیم یافتہ طبقہ، حضرت قلب، زیادہ بولتا ہے



قلب دھڑکنا۔ دل کا دھڑکن میں گرفتار ہونا اور صورت، قلیل الاستعمال۔

فردگی اور خرابی کی طرف جانے لگی  
قلب انجم کے دھڑکنے کی صدا مٹنے لگی جو شمع کا باقی  
خوارق قلیل۔ قلب کی جگہ اس مقام میں دل زیادہ بڑھتا ہے  
نجد سے جانب اسی جو ہوا آتی ہے تشنگ  
دل مجنوں کے دھڑکنے کی صدا آتی ہو  
قلب روشن ہونا۔ دل میں کچھ بھی نہ ہو کہ صورت باقی  
رہنا، دل کا لورانی ہو جانا یعنی بالکل صاف ہو جانا  
اور صورت، فصیح، واضح۔

حل شد۔ متوجہ و رقعہ برق اس قدروں سے لکھ حیرت کے پٹ  
جے کرام ملک خوارق قلیل میں خدا کا دیدہ کے سجدہ کرنے سے قبل  
قلب شہساز تھے اور وقت روشن ہو گئے۔ علم ہوشیار  
قلب زار۔ (باضافت) وہ دل جو غم سے بے حال  
ہو، ناسی ترکیب، فصیح، واضح۔

کون چاہی پرچہ کیا در قلب زاری  
وہ بچتا ہے تر کیا ہے نکل زاری  
قلب زار۔ (باضافت) جلی کے تباہی  
والہ ناسی ترکیب قلیل الاستعمال۔

قلب ساری۔ (باضافت) جلی کے تباہی ناسی ترکیب  
موت قلیل باقیہ طبع کی زبان، قلیل الاستعمال۔

نباہ اسے بزم ہوا تہرے اللہ کے نام  
سزوتیا ہے حاکم آدمی کو قلب ساری سے  
قلب ساریہ۔ (باضافت) تار یک دل، مدول  
جواہری باتوں کا اثر قبول ذکر سے بے رحم ہے جس اور ظلم  
سبزاں۔ ناسی ترکیب، فصیح، واضح۔

قول قلیل۔ سیاہ کی جگہ سے کھنکھاسیہ  
بھی ہے (قلب ساری)  
ظلمات میں دل شہساز لہجہ انظر

بے تلبیہ بزم خرابات سے محفوظ  
قلب سیاہ ہونا۔ گناہوں کی جبکہ دل کا  
تاریک ہونا، دل کا بے رحمی اور ظلم پسند ہونا  
اور صورت، فصیح، واضح۔

حل شد۔ متوجہ و رقعہ برق اس قدروں سے  
لکھ حیرت کے پٹ گئے، کہا ہم شک خواران قدیم  
میں خدا کے نادیدہ کے سجدہ کرنے سے قبل قلب ہوا  
سیاہ تھے۔ اس وقت روشن ہو گئے و ظلم ہوشیار  
قلب کا حال کہنا۔ دل کا حال بتانا  
اپنی حالت بیان کرنا۔ اور صورت، فصیح، واضح۔

کچھ تو کہہ ہم سے اپنے قلب کا حال  
کس کا بھائی ہے کچھ کو حسن و جمال (شہر عشق)  
قلب کھینچنا۔ دل کھینچنا، دل کا کسی چیز کو  
بہت زیادہ پسند کرنا اور بے تابی کے ساتھ اس  
کو حاصل کر لینے کا اور دوسرے ہونا۔ اور صورت، فصیح، واضح۔

تہ گندھی چوٹیاں ٹکڑوں کا  
قلب کھینچتے تھے اس قدر سے بل کھاتی تھیں  
قول قلیل۔ قلب کی جگہ دل زیادہ زیادہ پر ہے  
قلب بگاڑا۔ (باضافت) عیبیاری فرج کے  
ظہر ہونے کا وہ جگہ جہاں کے درمیان سیاہی نظر  
ہوں۔ ناسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

قلب مایوسیت۔ (باضافت) دیا کے مشعل  
ماہیت بدل جانا، (بھی حالت کا بری حالت سے  
بدل جانا۔ عربی الفاظ، ناسی ترکیب، سڑت قلیل  
طبع کی زبان۔

بدل جاتی ہے صلیبت اسی میں  
کہ دیکھی قلب مایوسیت دی میں  
قلب مایوسیت اور باب صفا کھاتے تھے  
مدم کو بے انداز ہر جہاں گرہ کا

قلب مایوسیت کا باعث ہوشیاری و نظر  
دب ہونے کی کشتی کھٹ مائل میں ہو  
قول قلیل۔ اس کے برخلاف بری حالت کا اچھی  
حالت سے بدل جانا، (بھی قلب مایوسیت ہے۔

قلب مایوسیت اور جو ہو کچھ کو منظور  
جانے خون و طمر حاکمے جو دل فدا  
قلب مایوسیت ہونا، اس کا نام صرت ہے۔  
کب رہا سیاہ چہ سیاہ پائزی ہو گیا  
قلب مایوسیت ہوئی ہوئی جو دریت مانگتا  
قلب ملک زہونا۔ دل میل ہونا، دل کو مال  
ہونا۔ اور صورت، فصیح، واضح۔

خج جہاں کشتی اچھا لقا پادشاہ تھے  
کونین کے ہر قلب مسکرمسیر  
قلب میں کینہ ہونا۔ دل میں کدورت ہونا، دل  
میں کسی کی طرف سے بغض ہونا، اور صورت، فصیح، واضح۔

الفت ہے نہ پاس و بلبل برینہ ہے  
وہ منہ پر تیریں صاف قلب میں کینہ ہے  
قلب۔ (باضافت) عیبیاری، فصیح، واضح  
قول قلیل۔ یہ لفظ تہا ہستیاں میں نہیں ہے  
یافتہ حضرت بلبل بیل کی مدرسے کھیت  
جوتے کے منی میں قلب رانی استعمال کرتے ہیں۔  
مگر وہ بھی لفظ اور بہت کی کے ساتھ۔

مقدونے انھیں صروت رکھا قلب رانی  
وگر نہ حکمرانی کا بھی یہ جلاہ دکھاتے جالبان  
قلبی۔ (باضافت) قلب سے مغرب و فی۔ عربی  
صفت، فصیح، واضح۔

قول قلیل۔ قلبی دشمنی، قلبی حالت و غیر  
بے مشورہ ہے۔  
قلبی۔ (باضافت) (لوا لقات)







عورتوں کی زبان  
ہلکتی ہے۔ تم بھی عیب آدی بوجھ اٹھ بھرے کالے میں  
ڈال دیا تمام پانی قلیقین کر دیا۔  
تو لے نسیل۔ اس کا لازم قلیقین ہونا بھی عورتیں بڑا  
پوتی ہیں۔  
قلیاق :- (دبلیج) کسی ستارہ جو فوج کے لوگ رکھتے  
ہیں۔ ترکی ذکر۔ (دولہ خات)

تو لے نسیل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
قلزم :- (دبلیج اول موسم) وہ سمندر جو عوب اور  
سور کے مابین واقع ہے۔ عربی ذکر۔ (دولہ اللہ)  
تو لے نسیل۔ علم جزیریہ کی اصطلاح میں اسے بحر ہند  
کہتے ہیں قلزم نہیں کہتے۔  
قلزم :- نہایت گہرا دیا، عربی ذکر تعلیم یافتہ  
بلقہ کی زبان۔

تینیں وہ بیماری نہ وہ قلزم نظر آیا  
ساحل پر سمندر کا مظلوم نظر آیا میر ذوق  
قلزم نسیل۔ ناسیون نے بفتح دوم قلزم) بھی  
استعمال کیا ہے۔ مگر اردو کے لغت دوم (دولہ موسم  
(قلزم) ہی استعمال کرتے ہیں۔ دریائے سندھ میں بھی  
کئی کے ساتھ قلزم اپنا قلزم رداں ہونا وغیرہ  
اس کے مرتب ہیں۔  
کچھ بوجھ کی بلیغ کچھ نظر بوجھ کی دیکھ دیکھ  
ابھی وہاں خاک بھی اڑے گی جہاں پہلے ابل سار  
رداں قلزم لکھ رہی ہے آج  
زبان بھر سچ سانی ہے آج  
تعلیم  
دریائے قلزم اور قلزم خوشدست بڑا سمندر  
ہو گیا وغیرہ کی ترکیبیں بھی رائج ہیں  
فلک مینہ سے ٹرتا ہے راکھ بھر جاتاں میں  
مقابلہ ہے ہماری چشم تر دریائے قلزم سے مگر  
مکھنوی

عالم میں وہ اک قلزم ذخیرہ سخن تھا  
سخنوں کو کرب تھا خواہ گہر گہر  
قلعہ و قلع :- (دبلیج ہر دو قات) سمار کرنا،  
انہدام، توڑ پھوڑ، تہس نہس۔ عربی الفاظ،  
فارسی ترکیب، مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
اس طرح سے سب کو جمع کیجیے  
شہباز کو قلع قمع کیجئے (شاہ اردو)  
قلعہ نسیل۔ اس کا صرت کرنا اور ہٹانے کے ساتھ  
ہوا ہے آج قلع و قمع اس کا  
کر چاہا قلع اس نے تھا ہمارا (قرآن اسعین)  
عربی میں قلع و قمع تاج کشی اور انہدام کو در قمع  
دبلیج تہ توڑنے اور خراب کرنے کو کہتے ہیں اردو  
میں عوام کی زبانوں پر قلع قمع ہے۔  
قلعہ :- (دبلیج اول موسم) حفاظت کے خیال  
سے تھروں کی بنائی ہوئی وہ محض اور بڑی عمارت جس پر بادشاہ  
رج قلع رہے۔ عربی ذکر، فصیح، رائج۔  
جان سے کر جنگ تھا دولت سے بچے  
فتح پائی قلعہ ہستی جو حالی ہو گیا صبا  
تو لے نسیل۔ عربی میں اس کی اصل قلعہ ہے۔  
فارسی میں اس کی جمع قلعیات ہے جو اردو میں قلیل  
والاستعمال ہے۔ اردو کے زیادہ تر اس کے جمع قلع  
اور قلعوں بولتے ہیں۔  
خون کے بادل اٹھے قلعوں کی جانب دنگے  
دو دیروں سے ہزاروں کے پرچے اڑتے  
قلعے کی فوج کو بھی قلعہ کہہ دیتے ہیں جو قلیل  
والاستعمال ہے۔

تمام اہل قلعوں اہل سلطنت سب سچ سچ  
دلیج و صوبہ و ناظم قلعوں۔ قلعے بھی ہر جگہ  
قلعہ :- بہت اونچا اور بڑا مکان، عربی، ذکر  
قلیل الاستعمال۔  
قلعہ :- (دبلیج ہر دو قات) سمار کرنا،  
انہدام، توڑ پھوڑ، تہس نہس۔ عربی الفاظ،  
فارسی ترکیب، مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
اس طرح سے سب کو جمع کیجیے  
شہباز کو قلع قمع کیجئے (شاہ اردو)  
قلعہ نسیل۔ اس کا صرت کرنا اور ہٹانے کے ساتھ  
ہوا ہے آج قلع و قمع اس کا  
کر چاہا قلع اس نے تھا ہمارا (قرآن اسعین)  
عربی میں قلع و قمع تاج کشی اور انہدام کو در قمع  
دبلیج تہ توڑنے اور خراب کرنے کو کہتے ہیں اردو  
میں عوام کی زبانوں پر قلع قمع ہے۔  
قلعہ :- (دبلیج اول موسم) حفاظت کے خیال  
سے تھروں کی بنائی ہوئی وہ محض اور بڑی عمارت جس پر بادشاہ  
رج قلع رہے۔ عربی ذکر، فصیح، رائج۔  
جان سے کر جنگ تھا دولت سے بچے  
فتح پائی قلعہ ہستی جو حالی ہو گیا صبا  
تو لے نسیل۔ عربی میں اس کی اصل قلعہ ہے۔  
فارسی میں اس کی جمع قلعیات ہے جو اردو میں قلیل  
والاستعمال ہے۔ اردو کے زیادہ تر اس کے جمع قلع  
اور قلعوں بولتے ہیں۔  
خون کے بادل اٹھے قلعوں کی جانب دنگے  
دو دیروں سے ہزاروں کے پرچے اڑتے  
قلعے کی فوج کو بھی قلعہ کہہ دیتے ہیں جو قلیل  
والاستعمال ہے۔

قلیل الاستعمال۔  
قلعہ :- (دبلیج ہر دو قات) سمار کرنا،  
انہدام، توڑ پھوڑ، تہس نہس۔ عربی الفاظ،  
فارسی ترکیب، مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
اس طرح سے سب کو جمع کیجیے  
شہباز کو قلع قمع کیجئے (شاہ اردو)  
قلعہ نسیل۔ اس کا صرت کرنا اور ہٹانے کے ساتھ  
ہوا ہے آج قلع و قمع اس کا  
کر چاہا قلع اس نے تھا ہمارا (قرآن اسعین)  
عربی میں قلع و قمع تاج کشی اور انہدام کو در قمع  
دبلیج تہ توڑنے اور خراب کرنے کو کہتے ہیں اردو  
میں عوام کی زبانوں پر قلع قمع ہے۔  
قلعہ :- (دبلیج اول موسم) حفاظت کے خیال  
سے تھروں کی بنائی ہوئی وہ محض اور بڑی عمارت جس پر بادشاہ  
رج قلع رہے۔ عربی ذکر، فصیح، رائج۔  
جان سے کر جنگ تھا دولت سے بچے  
فتح پائی قلعہ ہستی جو حالی ہو گیا صبا  
تو لے نسیل۔ عربی میں اس کی اصل قلعہ ہے۔  
فارسی میں اس کی جمع قلعیات ہے جو اردو میں قلیل  
والاستعمال ہے۔ اردو کے زیادہ تر اس کے جمع قلع  
اور قلعوں بولتے ہیں۔  
خون کے بادل اٹھے قلعوں کی جانب دنگے  
دو دیروں سے ہزاروں کے پرچے اڑتے  
قلعے کی فوج کو بھی قلعہ کہہ دیتے ہیں جو قلیل  
والاستعمال ہے۔  
قلعہ :- (دبلیج ہر دو قات) سمار کرنا،  
انہدام، توڑ پھوڑ، تہس نہس۔ عربی الفاظ،  
فارسی ترکیب، مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
اس طرح سے سب کو جمع کیجیے  
شہباز کو قلع قمع کیجئے (شاہ اردو)  
قلعہ نسیل۔ اس کا صرت کرنا اور ہٹانے کے ساتھ  
ہوا ہے آج قلع و قمع اس کا  
کر چاہا قلع اس نے تھا ہمارا (قرآن اسعین)  
عربی میں قلع و قمع تاج کشی اور انہدام کو در قمع  
دبلیج تہ توڑنے اور خراب کرنے کو کہتے ہیں اردو  
میں عوام کی زبانوں پر قلع قمع ہے۔  
قلعہ :- (دبلیج اول موسم) حفاظت کے خیال  
سے تھروں کی بنائی ہوئی وہ محض اور بڑی عمارت جس پر بادشاہ  
رج قلع رہے۔ عربی ذکر، فصیح، رائج۔  
جان سے کر جنگ تھا دولت سے بچے  
فتح پائی قلعہ ہستی جو حالی ہو گیا صبا  
تو لے نسیل۔ عربی میں اس کی اصل قلعہ ہے۔  
فارسی میں اس کی جمع قلعیات ہے جو اردو میں قلیل  
والاستعمال ہے۔ اردو کے زیادہ تر اس کے جمع قلع  
اور قلعوں بولتے ہیں۔  
خون کے بادل اٹھے قلعوں کی جانب دنگے  
دو دیروں سے ہزاروں کے پرچے اڑتے  
قلعے کی فوج کو بھی قلعہ کہہ دیتے ہیں جو قلیل  
والاستعمال ہے۔



تسلیم فیصلہ قلعہ بند ہونا اس کا خاص صفت ہو  
 جیسے - قلعے کیلئے پہلے شدہ دھواں اسیاب کو لکھا  
 ..... کسی متول صاحب کو جلد باندھ کر قدرت قلعہ بند  
 ہیں - (طسم ہر شربا)  
 قلعہ دار - (بے امانت) کیدان قلعے کا دوسرا  
 فارسی ترکیب، صفت، قلیل استعمال  
 محل قلعہ - کوئی صاحب قلعہ وارہ لیم فورٹ نے خود  
 یہ حکایت اپنے سوانح میں لکھی ہے  
 دشمنی منقولات نظم  
 (ایضاً) اس کے رنجیدہ ہونے سے مکہ ارژنگ باہی  
 غور قلعہ دار طسم اپنے شہر کو اڑا کر ماسے  
 حیرت کے آئی - (طسم ہر شربا)  
 قلعہ سر کرنا - قلعہ فتح کرنا قلعے کو جیتنا  
 اردو صرت، غیل استعمال  
 ناتوان میں جو دھوکے دم اپنا توڑا  
 قلعہ قلعہ نو لاد کو سر ہم نے کیا  
 قلعہ قلعہ - قلعے کو توڑنے والا، فارسی ترکیب  
 صفت، فصیح، رائج  
 تسلیم فیصلہ - بابل ہاتھ سے قلعہ غیر کے دھماکے  
 کو اکھاڑ کے قلعہ کو فتح کر لینے کی وجہ سے حضرت علی  
 علیہ السلام کا لقب شد قلعہ شکن بادشاہ قلعہ شکن  
 ہو گیا  
 آپ ہی کو شد قلعہ گیر نیز بادشاہ قلعہ گیر اور شد قلعہ کشا یا  
 اس قلعہ کشا وغیرہ بھی کہتے ہیں  
 خلق بے حد حسن بن قبا کی صورت  
 زہد باز و اسد قلعہ کشا کی صورت  
 قلعہ شکن توپ - دھجاری توپ جس سے  
 قلعے کی دیواریں توڑیں - فارسی اردو ترکیب، خوش  
 رائج

قلعہ نو لاد - کے لیے قلعہ فارسی ترکیب  
 مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
 ناتوان میں جو دھوکے دم اپنا توڑا  
 سمجھے ہم قلعہ نو لاد کو سر ہم نے کیا  
 قلعہ لڑنا - (کناشیہ) قلعے کی فوج کا (لڑنا) اردو  
 صرت، تریب بہتر دیکھ  
 لڑے قلعے شاہوں کے با یک دگر  
 بجائے لگے شیشے خانے تجھ غن کاوری  
 قلعی - (بے ربا فتح) راٹگا، عربی، سورت  
 محل قلعہ - آئینہ گر شیشے کو قلعی سے ترکیب دے  
 گرا آئینہ بناتا ہے - دیوان دکن مرتبہ آزاد  
 قلعہ فیصلہ - قلعی قلعے سے منسوب ہو اور قلعے دس  
 کان کا نام ہے جس سے خاص راٹگا نکلتا ہے  
 قلعی - مکانوں پر پھرنے کا چونا، سفیدی، لادو  
 سورت - غیر فصیح، رائج  
 قلعہ قلعوں میں قلعی ہو رہی تھی  
 مکانوں میں صفائی ہو رہی تھی (مراجہ لکھنا)  
 قلعی - محل، طبع، محنت، اردو سورت، ذرا اعلیٰ  
 قول فیصلہ - طبع کے معنی میں عام طور سے زبانوں پر  
 قلعی آنا کرنا - قلعی مٹانا - اردو صرت، فصیح، رائج  
 تسلیم فیصلہ - اس کا لازم قلعی آنا یا (زبان اور  
 محکم کی صورت قلعی آنا دینا بھی کہتے ہیں -  
 قلعی لڑ جانا - قلعی مٹ جانا، رائے کا طبع  
 آج جانا - اردو صرت، فصیح، رائج  
 قلعی اکھڑنا - طبع کا کڑے کڑے ہر گھنگ  
 ہونا، اردو صرت، فصیح، رائج  
 دیکھ کر حنا تیرے کی صفا  
 آئینے کی یاں اکھڑتی ہے قلعی

قلعی پھر کرنا - سفیدی ہونا، اردو صرت، غیر فصیح،  
 رائج  
 قلعی پھر کرنا - سفیدی ہونا، اردو صرت  
 غیر فصیح، رائج  
 محل قلعہ - مکان میں قلعی پھر کرنا یا پھر کرنا  
 کو صفائی کی تاک کی - (توجہ انصوح)  
 قلعی پھر کرنا - سفیدی کرنا، اردو صرت، غیر  
 فصیح، رائج  
 قلعی چٹ - قلعی گر کا بیٹا - اردو صرت، غلام  
 کی زبان - (نور اللغات)  
 تسلیم فیصلہ - (بہل کھنڈ نہیں بولتے -  
 قلعی چڑھانا - طبع کرنا - اردو صرت، غیر  
 فصیح، رائج  
 جو صفائی میرے سیم لٹام میں ہو سو کہاں  
 کیوں عبت قلعی چڑھاتا ہے بدن پر آئینہ  
 قلعی دار - دھرت جس پر قلعی ہو - اردو صرت  
 فصیح، رائج  
 قلعی کا چونا - پتھر کا چونا، سفیدی، اردو  
 غیر فصیح، رائج  
 قلعی کا کشتہ - رائے کا کشتہ، چھوٹا ہوا  
 اردو، فصیح، رائج  
 قلعی کرنا - پتھر کے پتھروں کو رائے سے سفید کرنا -  
 اردو صرت، فصیح، رائج  
 قلعی کرنا - سفیدی پھر کرنا، چمکانا، اردو  
 صرت، قلیل استعمال  
 چاند سورج کا کہ اپنے حسن کی قلعی کریں  
 لکھتے ہیں کب نہیں آئینہ دار شہزادک  
 قلعی کرنا - سفید کرنا، سفید کرنا، اردو صرت  
 فصیح، رائج



بے تریدل کے سبب اہل اندکاسن ہے  
تاریکی کے پکارنا کام ہے سیاب کا  
قلعہ کھل جانا ایسا طبع ارجانا، قلعہ ڈر  
ہونے سے بڑن کی اسی حالت دکھائی دینے  
لگتا۔ اردو صفت، فنیج، راج۔  
قلعہ کھل جائے گی یہ ٹوٹ رہا  
قوسی اس کے دہر نہ گئی رہے  
قلعہ کھل جانا ایسا دکنائیاں چھپا ہوا عیب  
ظاہر ہو جانا، پریشیدہ دل کھل جانا، اردو صفت، فنیج، راج۔  
خدا کا طبعی برکت ہے اب کہاں نہ آج آج  
کھل گئی قلعہ ترے آئینے دھار کی آبر  
قلعہ کھل جانا ایسا اعلیت ظاہر ہو جانا  
حقیقت معلوم ہو جانا۔ اردو صفت، فنیج، راج۔  
گرچہ انجان قلعہ کھل جائے۔  
یاں سب کے دل کا حال آئینہ پر  
دیکھنے اس لیے کر کر رہا عطا  
قلعہ کھل جائے پارسی کی رت لکھنوں  
قلعہ کھل جانا ایسا شہنشاہ کر کر ہونا دعویٰ  
ٹوٹنا۔ اردو صفت، فنیج، راج۔  
ساری قلعہ کھل گئی صبر کی بانی کی آہ  
چھٹ گئی نہ ساق میں شب کھانہ آئی ہوئی  
دل سے سیر وندا مل کی قلعہ کھل گئی  
چہرے، دل کو جو چکھا ہاتھ کالا ہو گیا شاد  
قلعہ کھلنا۔ عیب ظاہر ہونا۔ اعلیت  
حیاں ہونا، شہنشاہ کر کر ہونا، اردو صفت، فنیج، راج۔  
قلعہ کھل ہے لکھ کے رضایار کا  
جائے اپنے ہو گیا ہے بہار آئینہ صبا  
وہ آنکھوں سے اس آئینے کی صورت نہ دیکھے گا

کھلنے کی صفت کی قلعہ جو کوئی فتح کر لیا  
قلعہ کھلنا۔ پردہ فاش کرنا، چھپا ہوا عیب  
ظاہر کرنا، اردو صفت، فنیج، راج۔  
نیستی نے شاعری کی ساری قلعہ کھل دی  
میں جو نکر باعث ہوئے کر کرنے کا رنگ  
قلعہ گرا۔ تابنے کے بہتوں پر انکا چھلنے  
حالا۔ فارسی ترکیب مذکر، فنیج، راج۔  
قلعہ ہندو ہندو اولیٰ صفت، فنیج، راج۔  
اردو مذکر عوام کی زبان  
عطا فنیج، رت لکھنوں کی فنیجین لکھا ہے۔  
رت لکھنوں، مگر لکھنوں میں اس کی کوئی نہیں پونما۔  
قلعہ فنیج، رت لکھنوں، بالائی کی بڑی قلعہ، اردو مذکر  
عوام کی زبان۔  
قلعہ ایسا غرور جو ایک ساگ ہے۔ اردو مذکر  
عوام کی زبان۔  
قلعہ:۔ دبا فنیج، قلعہ۔ اردو صفت، عوام کی  
زبان۔  
قلعہ:۔ دبا فنیجین بر وزن شفت، اضطراب،  
بے تابی، بے چینی، گھبرائے ہوئی، مذکر، فنیج، راج۔  
ہم نہ کہتے تھے کہ ذوق اس کی زخموں کو نہ پھیر  
اب وہ برہم ہے تو تھک کر ہے قلعہ ہے یا ہم کو  
بے وجہ کہاں یہ باجرا ہے  
یوں بھی یہ قلعہ کہیں ہوا ہے  
قلعہ رت لکھنوں، عوام کی، مذکر، فنیج، راج۔  
ہو کر ادھر ادھر نہ ہوا قلعہ گیا  
قلعہ قلعہ کی طرح سے ہوئی قلعہ  
قلعہ بے پشیمانی چھٹاوا، ندامت، اردو  
عوام کی زبان۔  
قلعہ:۔ نام خواجہ اس کی خاں خطاب

آفتاب الدولہ بادشاہ شمس جنگ، یہ خطاب آپ کا  
آپ کو سلطان عالم و امیر علی شاہ بہادر شاہ اردو  
نے دیا تھا صاحب جوہرین تھری کر تھیں کہ آپ  
کا نام اردو علی خان عشتادہ اللہ تھا یہ خیال  
ان کا صحیح نہیں ہے کیونکہ شہنوی طلسم الفت کے  
ایک نسخے پر فتح علی خان کا نام لکھا ہے اور  
میں طبع ہر اس کی صحت خود قلعہ نے کی تھی اس  
برنامہ اس کی خاں اور خطاب آفتاب الدولہ  
شمس جنگ لکھا ہوا ہے اسی طرح یہ بھی صحیح نہیں  
کہ آپ شمس جنگ عشتادہ قلعہ لکھ رہے ان کی  
زندگی کے حالات ممکن طور سے معلوم نہ ہو سکے ان کے  
پروردگار کا نام خواجہ بہادر حسین تھا اور فراتی  
تخلص تھا یہ خواجہ وزیر کے بھائی تھے اور انھیں  
کے سارے بھائی تھے۔ صاحبان راج ادب اردو نے لکھا  
ہے کہ یہ آپ کو شاہ اردو و واجد علی شاہ بہادر کا  
شاگرد بنائے تھے یہ بظاہر صحیح نہیں ہے اگر قبائے  
بھی ہوں تو بادشاہ کی خوشامد پر مبنی معلوم ہوتا ہے بظاہر  
لصاحبت حضرت قلعہ کی شہر میں ایک دیوان  
(شہر عشتادہ) اردو صفت، شہنوی طلسم الفت دیوان  
کا لکھ دیا ہے جو اس دور کی لکھنوی شاعری کا قلعہ  
آفتاب کیا جائے تو اچھے اشار کی کافی تہوار مل سکتی ہے۔  
ہر قسم حضرت انساں بہا عجب خود مطلب  
جب دیار راج ہوں نے فو خدا یا د آیا  
دور زد عمر قلعہ میں کے کہ لکھن میں  
ہر ایک طرح سے ہو جائے گی صبر صبا  
آپ کی شہنوی لکھنوی زبان کے اعتبار سے مستند ہے۔  
قلعہ اٹھانا۔ راج، صدمہ برداشت  
کرنا، اردو صفت، فنیج، راج۔  
جی نہیں جانتا ہے جانے کہ بڑے ہی قلعہ اٹھانے کو  
نار



قلقاری مارنا۔ ایک اور دل و جسم سے بے زبان  
پوں کا ہنسا۔ سے زبان پوں کا خوشی کے ساتھ  
بکوار ہنسا۔ اور وہ رانج۔

تھانم سے باہر ایک کا گام دی گئے بیٹے ہم  
تازوں کو گنج گنج کے قلعاری مارا۔ سودا  
محل ہنسا۔ ہونے کے سحر پڑھ کر قلعاری مارا کہ کئی  
سو ہزار سے ہوا سے پیدا ہوا۔ (ظہم ہوش رہا)  
قلقاری پڑھنا۔۔۔ سودا زیادہ ہونا، ظہم ہوش رہا  
ہونا۔ اور صحت، فصیح، رانج۔

بڑھتا ہے قلع نامہ گمان ہولے  
کچھ قلع کی بڑا قلع، امان ہولے  
قلقاری جانا۔۔۔ غم دور ہونا، صحت، حتم ہونا، سودا  
صحت، فصیح، رانج۔

پھر کہ اور اور ہونا ہمارا قلع گیا  
قلقاری کی طرح سے وہی رہا قلع  
قلقاری دینا۔۔۔ رنج و دنیا سے پریشان ہونا، سودا  
پریشان ہونا، صحت، فصیح، رانج۔

ہر سال مبارک کچھ عید رمضان  
اور دھن کو رہے تیرے سدا رنج و قلع  
قلقاری سوا ہونا۔۔۔ صدمہ زیادہ ہونا، رنج  
ہونا، صحت، فصیح، رانج۔  
لاکھ دے اس کو کسی کو کیا جاتا ہے  
دھن کو قلع قلع کا سوا ہونا ہے  
قلقاری کرنا۔۔۔ رنج و دنیا سے پریشان ہونا، سودا  
صحت، فصیح، رانج۔  
قلقاری کے کیا اور دھن پا کے ہے

خیال پار بھی اب رہ گیا ہے آکے کچھ  
قلقاری کرنا۔۔۔ رنج و دنیا سے پریشان ہونا، سودا  
صحت، فصیح، رانج۔

بڑھتا ہے قلع نامہ گمان ہولے  
کچھ قلع کی بڑا قلع، امان ہولے  
قلقاری جانا۔۔۔ غم دور ہونا، صحت، حتم ہونا، سودا  
صحت، فصیح، رانج۔

پھر کہ اور اور ہونا ہمارا قلع گیا  
قلقاری کی طرح سے وہی رہا قلع  
قلقاری دینا۔۔۔ رنج و دنیا سے پریشان ہونا، سودا  
پریشان ہونا، صحت، فصیح، رانج۔

ہر سال مبارک کچھ عید رمضان  
اور دھن کو رہے تیرے سدا رنج و قلع  
قلقاری سوا ہونا۔۔۔ صدمہ زیادہ ہونا، رنج  
ہونا، صحت، فصیح، رانج۔  
لاکھ دے اس کو کسی کو کیا جاتا ہے  
دھن کو قلع قلع کا سوا ہونا ہے  
قلقاری کرنا۔۔۔ رنج و دنیا سے پریشان ہونا، سودا  
صحت، فصیح، رانج۔  
قلقاری کے کیا اور دھن پا کے ہے

ایک صفت جو جو حروف تعلق سے تھیں جو تعلق سے تھیں  
یہ پانچ حروف وہ ہیں جنہیں بوقت ساکن پڑھنا پڑھنا  
جنہیں ہوتی ہو چکی ہے جو ساکن پڑھنا پڑھنا  
یہ ایک ساکن کہ پڑھنا پڑھنا  
اور ان کو حروف سے لگنا صحت، فصیح، رانج۔

بڑھتا ہے قلع نامہ گمان ہولے  
کچھ قلع کی بڑا قلع، امان ہولے  
قلقاری جانا۔۔۔ غم دور ہونا، صحت، حتم ہونا، سودا  
صحت، فصیح، رانج۔

پھر کہ اور اور ہونا ہمارا قلع گیا  
قلقاری کی طرح سے وہی رہا قلع  
قلقاری دینا۔۔۔ رنج و دنیا سے پریشان ہونا، سودا  
پریشان ہونا، صحت، فصیح، رانج۔

ہر سال مبارک کچھ عید رمضان  
اور دھن کو رہے تیرے سدا رنج و قلع  
قلقاری سوا ہونا۔۔۔ صدمہ زیادہ ہونا، رنج  
ہونا، صحت، فصیح، رانج۔  
لاکھ دے اس کو کسی کو کیا جاتا ہے  
دھن کو قلع قلع کا سوا ہونا ہے  
قلقاری کرنا۔۔۔ رنج و دنیا سے پریشان ہونا، سودا  
صحت، فصیح، رانج۔  
قلقاری کے کیا اور دھن پا کے ہے







حاصل ہوا۔ اس نے حکم دیا کہ عمرو کو درخت سے کھنسل  
کر ڈالو اور قلاتنی سے کہا کہ اس کا سر کاٹے۔۔۔۔۔ قلاتنی  
خجور کے آستانہ پہنچی۔ (طلمہ ہو مشربا)  
قول فہمیل۔ ترکی میں قلاق ایشانی روئے کے جب  
میں ایک فائدہ بوش نرم کر کے تھیں۔ یہ لوگ گھر میں  
کے رہنا تاک دھار تھے یہ کھیتی باڑی بھی نہیں  
کرتے۔ پھلی لہو مرغ، نکھن اور پشیران کی غذا ہے۔  
طلمہ اندازہ۔ لکھن میں پھوڑا، اندکھنا، ناری ترکیب  
سب بہ تر رک۔

چہت ہیں گئے ان کے جو شر میں ہیں ممتاز  
تینیں نظریہ نیزہ غلطی مسلم انداز  
قلم انداز کرنا، لکھے بر کی بات کو چھوڑ دینا اور دو  
صوت، قریب بہتر رک۔

محل نشین۔ فارغ سے مسلم ہوا تھا اسے گھر کے لوگوں  
کی کچھ طبیعت عیال ہے اور دوبارہ رقم کو لکھا۔ لیکن تم نے  
تعلیم انداز کیا۔ سب اس کا کیا ہے۔ لاشک سرور  
ظلم انداز ہونا۔ کہنے میں جھوٹ جانا۔ اور پھر  
تربیب متروک۔

تلم انداز میں مضمون تکرار  
کھم جو طول طلب میں رہے بیکار  
تلم ایسا جارید و سرشکست  
درجہ پنج کر پاسر بھوڑ لیا۔ یعنی غم کی شربت سے  
اب تلم درگیا ہے اور آگے کیہ نہیں لکھا جاتا۔ غامی  
مضمون تلم یا غم حقیقہ آرزو

قبول تفصیل۔ سب سے بہت دردناک واقعہ بیان کر کے یہ صبر و  
تجور کرتے ہیں۔

قلم برداشته به سوج سحج ملدی جیدی کفنا  
ندک آک سفت، نصیر، را بک

محل نشین - البتہ اس کے دربار میں کہ جو کچھ ظاہر ہوا

کلیہا۔ (شانہ آزاد)

قول فیصل۔ قلم برداشت لکھنا اس کا خاص صفت ہے  
 و خطا نہیں لکھنا ہوں جلدی میں قلم برداشت لکھنا  
 قلم بنانا یا قلم کو تراش کے لکھنے کے قابل بنانا  
 برداشت۔ فیصل و راج۔

علم بنانا۔ کتنی ہی کے دور کے بالوں کو دھرتے  
ہے کھانک کرنا۔ اور دھرتے، بھینچ، اور بھینچ۔

قلم بنانا ایک خاص قسم کی سلائی کرنا  
 (نقشہ چاروں گول کی ٹی بنیں گے کی الہیوں لگائے اور)

یہ بھی پھر اس کو کوٹھا لٹاؤ اور اس کو قلم بنائے۔  
(ذخیر الغنائت)

قلم بشارت ہے (عصمت) قلمی تحریری لکھا ہوا۔

فارسی حضرت معلم یانہ بیگ کی زبان  
خال خطاط حسن میرزا سب پر تعلیم

ہے نامہ جمال کا اپنے جو سیا ہنر  
نعلِ نبیل۔ صاحبِ فرشتہ آصفیہ نے لکھا ہے

وہ لوگوں کے اعتقاد و عقیدہ کے مطابق کلام اللہ پر مشتمل اور صحیح ہے۔  
 راستے و زبان پر لاتے ہیں۔

شکر کیا ہوا کہ (مجازاً) بے شمار بے گنتی۔

تو کہتا ہے کہ میں نے اسے دیکھا ہے۔

مستمند کھوگ بمسبے شادگیاں۔

وہ نیک۔  
ہے جو ان تعلیم بندوں کی مدد سے بھوک

الحجۃ رضیلت بیری آتومت زیاده صاحب

تبدیل فیصلہ۔ اب اس عمل پر قلم بندگائیاں کہتے ہیں  
قلم بند سناٹا ہے۔ خوب گائیاں دنیا ہے حساب  
گائیاں دنیا۔ اور اس وقت۔ عہد قوی کی زبان۔

فلم بنده کرنا ہے۔ صحت کرنا، زیادہ داشت میں لکھا۔  
تحریر کرنا، رقم کرنا، امد و صرفت، غرض، وراج۔

خوش چہلوں کے مضمون لیے میں نے تعلیم  
نیز سے کیا امید خواہ اپن فطرت کو

مجموعہ کافیاں :- بے حساب آتشام بنیاد  
کافیاں، اور مرثیہ حور تریں کی زبان۔

سکون ہیں اس کا رت صدم کا لکھا  
بے وجہ جو وہ نکالیاں دیتے ہیں قلم بند  
قلم بند اگر گمان کہ گمان کہ گمان کہ

میراثی گھانا۔ فخر منیب آصفیہ۔  
قولی فضیل۔ کلچر میں منتہا بلبل۔

قلم بن سوٹا :- لکھ جانا، تحریر ہونا۔ لکھ و تحریر

نہالی و خط و نصف اس میں تری سب سے قیمتی  
سے نامہ اعمال کا لہجے جو سیاہ

فلم پاك : سب سے اعلیٰ علم پر پختہ اور پاك  
 كرنے والا پھر اء اردو، فكر، عقل و احساسات۔

تو اے بیٹا - ہاں میں، فلم پاک کن کہے ہیں۔  
فلم چھوٹا ہونا بہ فلم کی نرک کا کہنے کی ہے

میرے لئے تر شاہنشاہ اور حضرت، صلیح، وارث  
شرکتنا ہوں کسی کے ابرو و خم دار پر

قلم کو دنا نہیں آتا ہر دیکھا نہیں آتا

قبول فیصلہ۔ اسی عمل پر قلم کھانے کی تیز شیریں بھی ہے۔  
قلہ کھانے کا نام ہے۔ کہ ہر جاننا۔ اور دھرتی

1877



قبیل الاستعمال۔

ابھی پوچھا تھا انی کا سیرت کچے کچے نقش  
جو پھر جائے قلم تیرا علی ابن ابی طالب  
قلم چھڑنا۔ قلم زد ہونا۔ اردو صورت، فصیح، رائج۔  
قلم چھڑنا۔ شاخ میں پھول آنا، اردو صورت  
فصیح، رائج۔

شاخ و گیس تک آگئیں زلفیں  
زب چسپیں محراب کی قلیں  
قلم چھڑنا۔ کھچے ہوئے کو کاٹنا، منسوخ کرنا۔  
اردو صورت، فصیح، رائج۔

خاکساری کی ہر دولت سے غنی جن کا دل  
اسے نظر دے وہ قلم نسخے پر اکیر کے پھر تھڑٹھا  
قلم چھڑنا۔ استاد کے کچے ہوئے حرفوں پر قلم  
چھڑنا۔ اردو صورت، خوش نویسی کی اصطلاح۔  
قلم چھڑنا۔ نامہ اعمال کو منسوخ کرنا، مٹانا  
یا اخلاص سے دگر کرنا۔ اردو صورت۔ (نورنگا کیفیہ)

قول فیصل۔ ان معنی میں بالعموم زبانوں میں ہے۔  
قلم تاک۔ بے فکر کے درخت کی ٹکڑی کا ٹکڑا  
جو باک ختم زمین میں بگاڑا جاتا ہے۔ (نورنگا کیفیہ)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں میں ہے  
قلم تراش۔ اس کے معنی (۱) تراشنا، (۲) تراش دینا  
جس سے قلم بناتے ہیں۔ بچے جمل کا جاتو۔  
تاک، تکیہ، برت۔

سرسے تراش دیجیے قلم  
کرل ہو باغستان بھاری تراش  
قلم تراش۔ قلم تراش کا دھڑا زیادہ تر باغی فالت  
یا سینگ کا بنایا جاتا ہے جیسے "باغ میں جمل  
کا لہجے میں گھر، اور میں ہیرے سے سروانہ سڑکا ہوا۔  
جس قلم تراش میں شاخ کا دستہ ہے۔ قوت

نامیہ کے معنی سے یہ قلم گلدستہ ہے۔ (نورنگا کیفیہ)  
اہل دینانہ کو بولتے ہیں۔

گردان چہ وہ دھارو کھلے ہوئے  
لوٹے قلم تراش سیرا طفر شاہ  
اہل کھو قلم تراش چاندی تیرے۔ اسی صورت میں ہو کہ  
قلم تراشنا۔ قلم کاٹنا، اردو صورت،  
فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اس کا لازم (قلم تراشنا) بھی مستعمل  
قلم توڑنا۔ "جو اس قلم یا قلم تراشنا کہ اس کا  
کوئی مقابلہ نہ کر سکے۔ قلم سے کوئی دسیا کام کرنا،  
جیسا کوئی نہ کر سکے۔ اردو صورت، فصیح، رائج۔

نوش و سبب یہ بھی قلم توڑا  
جوانم کہ دیا قلم توڑا  
قول فیصل۔ اس کی ٹیکسی صورت، قلم توڑ دینا  
نسبت زیادہ رائج ہے۔

خط عارف نے دل و دل قلم توڑ دیا  
بیت ابرو نے ہادی کا قلم توڑ دیا  
صفیہ دہر پر صدمت گردن نہ تیر  
اس کی تصویر دیکھنی کہ قلم توڑ دیا  
قلم تیز کرنا۔ قلم کاٹنا۔ (نورنگا کیفیہ)  
گردن مٹی توڑ دینا (نورنگا کیفیہ)

قول فیصل۔ اسی لہجہ پر زیادہ تر لفظ تیز کرنا، ہاتھ  
چلانا وغیرہ بولتے ہیں۔

قلم تیز کرنا۔ قلم کی مشق بڑھانا۔ (نورنگا کیفیہ)  
قلم جبار کی رہنمائی دینا، ہونا۔ حکومت برقرار  
رہنا، صاحب اختیار رہنا۔ اردو صورت، فصیح  
الاستعمال۔

خوشنویسوں میں تو لگاؤ عصر  
روح دل پر تراش قلم جباری  
تیر

قلم چلانا۔ قلم کے لیے قلم کو حرکت دینا  
کھنا، اردو صورت، فصیح، رائج۔

قلم چلانا۔ قلم دینا۔ اردو صورت، فصیح، رائج  
قلم چلنا۔ قلم کے لیے قلم کو حرکت دینا  
اردو صورت، فصیح، رائج  
علی علی۔ باؤں نے میری عقل کی آنکھوں پر پردہ ڈالا  
ہوس کا نام عشق رکھا اور اس کے جال میں پھنسا دیا  
نصرت کی تحریر پر قلم چل چکا تھا وہ پیش آئی۔

(دوبارہ کہری)  
قول فیصل۔ قلم تیز چلنا بھی اپنے معنی میں فصیح  
صفت شجاعتوں میں یہ تیز و پتلا قلم چلتا ہے  
کہ نہ دسیا بھی سرعت سے کوئی تیز چلے  
اس پر چلیں گے قلم باغ خوش خطاں  
یہ ترتیب ہماری تھی جو حسن حرام کی سوسائٹ  
قلم توڑ دیا۔ کھا ہوا صفوہ صفوہ جو قلم توڑ دیا  
ہر شے کی ترکیب، قبیل الاستعمال۔

کر دینے قلم خوردہ کہیں صفیہ کا صفیہ  
خط کھینچ کے اور ان کے اوراق کیے تیر  
قلم دان۔ قلم دان کا قلم دان وغیرہ رکھنے کا  
جھوپا سا خانہ، فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، رائج۔

دیباچہ میں دم تحریر حال دل  
کتنی کی طرح میرا قلم دان بہر گیا  
قلم دان۔ قلم دان، قلم دان، قلم دان، قلم دان  
محفل کھانا۔ ہر دوک وزارت عظمیٰ کے ذمے میں آنکھانی  
یاں بہادر شاہ شاہی ملک وزیر قلم دان رہے۔

قلم دان دینا یا قلم دان عنایت کرنا  
(کنایت) عہدہ دینا، وزیر بنانا، برائے سرکاری نینا  
(نورنگا کیفیہ)

قول فیصل۔ عام طور پر قلم دان ہو گیا دینا، سر ہو گیا



بولتے ہیں۔

قلم دان سپرد ہونا۔۔۔ پرستی پر جاننا و جاننا

کاماسب پانا۔ اردو، صرف کراچی، گجرات، اقل

قلم دان وزارت۔۔۔ (باضاف) صدر

وزارت۔ فارسی ترکیب، فصیح، راج

مصلحت۔ اندر اعلیٰ میں نے قلم دان وزارت تقسیم

کر دیئے۔ شری چوہان کو قلم دان وزارت داخل

ملا ہے۔

قلم دوات۔۔۔ خاصہ اردو دوشانی رکھنے کا

نقشہ۔ اردو ترکیب، ہونٹ، فصیح، راج

باس آہ میں لکھنے کے واسطے انشا

قلم دوات۔۔۔ تجھے عرض پر سے اتری ہو

قلم دوات۔۔۔ مرکب کا قلم قاسل اور عورت

کی شرمگاہ۔ اردو، ہونٹ، بازار کی زبان۔

(نور اللغات)

قلم فیصل۔ مؤلف فرنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ

داخل و غفل سے بھی مراد ہو۔ اگر اہل کھنڈان سنی

میں باجموم نہیں بولتے۔

قلم کو۔۔۔ (باضاف) ملک، حکومت، سلطنت

فارسی ترکیب، ہونٹ، فصیح، راج

ماہل جو بادشاہی دنیا نہیں آتیر

زیر نگین سخن کی مسترد تمام جو آتیر

قلم فیصل۔۔۔ تحریر و نگین ہونا یا رہنا اس کا

صرف ہو۔

چند پران بھی کروں مثل سیماں سنیر

یہ قلم بھی رہے زیر نگین تھوڑی سی آتش

ان کے گرد اہل الادب کے انہرہ دیکھ کر ہنسا

وقت کو خطرہ ہوا اعدا اپنی مسترد سے نکال دیا۔

(دہلادگری)

آتش نے ایک جگہ مڑ کر بھی کہا ہو۔

آتش کے کرم سے بڑوں کو کیا صلیج

زیر نگین قلم و ہندستان رہا

صاحب فرنگ آصفیہ نے اس لفظ کی وضاحت

یوں کی ہے۔ وہ ملک یا ولایت جس میں قلم

بادشاہی یا اس کے وزیر کارکن کا لکھا ہوا جائے

اردو ان کے لوگ اسے تسلیم و قبول کریں۔ اس جگہ

اسم ایدام نے اس کو ظرف کے معنی دیے۔

قلم روشن رہے۔۔۔ حکم جاری رہے، حرکت

ہی رہے۔ اردو، جملہ، غیر دل کی دعا۔ (نور اللغات)

قلم فیصل۔ اہل کھنڈان نہیں بولتے۔

قلم زد کرنا۔ کسی لکھی ہوئی چیز کو قلم سے کاٹ

دینا۔ اردو، صرف، فصیح، راج

قلم فیصل۔ فارسی میں قلم زدن پر چھینے پر

قلم زدن۔۔۔ (باضاف) کاتب و نقاش

لکھنے والا۔ فارسی، صفت۔

قلم فیصل۔ عام طور سے من معنی میں کاتب

ہی بولے جیتے۔

قلم شرمندہ۔۔۔ (باضاف) انگریزی قلم

پسل۔ فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

قلم سے نکل جانا۔۔۔ تحریر ہو جانا، دھڑ دھڑ

اردو، صرف، فصیح، راج

معنوں شوق کچھ قلم سے نکل گئے

ڈرے نکل نہ جاں کبر تر کے پر خطا آتیر

قلم قولادہ۔۔۔ (باضاف) لوہے کا قلم فارسی

ترکیب، مذکر، فصیح، راج

قلم قصاصی۔۔۔ تحریر عدالت، سرکاری غشی

رشتہ خوار اور عالم تحریر کا خطاب جو لکھنے

میں خلل حق قلم جلا یا کرنا، غریبوں پر قلم

کرنا اور گلا کا مشاوری۔ (فرنگ آصفیہ)

قلم فیصل۔ اہل کھنڈان نہیں بولتے۔

قلم کاری۔۔۔ (باضاف) لکھنے پر مبنی کام

کرنے والا، غشی، کراک۔ فارسی ترکیب (فرنگ آصفیہ)

قلم فیصل۔ اہل کھنڈان نہیں بولتے۔

قلم کاری۔۔۔ نقاش، مقود، رنگ بھرنے والا۔

فارسی ترکیب، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قلم کاری۔۔۔ تحریر، محبت کا ر، حکاک، فارسی

ترکیب، قلیل الاستعمال۔

قلم کاری۔۔۔ ایک قسم کا بافتہ جس پر طرح طرح

کے تار جوتے ہیں۔ فارسی ترکیب، متروک۔

بخشی ہے غل فودستہ کی رنگ آمیزی

یوشش تھینٹ قلم کار ہر دشت چل سودا

قلم کاری۔۔۔ (باضاف) تحریر کا بہت

فارسی ترکیب، متروک

قلم کاری۔۔۔ نقاشی، مصوری۔ فارسی ترکیب

ہونٹ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

گر کوئی شام سے مرقع ہو تو اب تک

بے یاد قلم کاری ہزارا ہمیں بھی معافی

قلم کاری۔۔۔ (باضاف) کاری، تحریر۔ فارسی

کیب، قلیل الاستعمال۔

قلم کا اڑنے لگنا۔۔۔ قلم کا جلد لکھنا، قلم کا

تیزی سے چلنا۔ اردو، صرف، قلیل الاستعمال۔

معنوں جو سوچے لگے اڑنے لگا قلم

میدان پا کے اور ہوا یہ سرنگ شوق آتیر

قلم کا میدان۔۔۔ قلم کا زاشا ہر حصہ

جس کی ترک میں شگاف دیتے اور نظر رکھتے ہیں

اردو، فصیح، راج

قلم فیصل۔۔۔ ترکیب فارسی میدان قلم بھی کہتے ہیں۔



تو سن شوق پاکیا جو خط لکھنے کا اسیر  
 دقت تحریر سے میدان قلم خود اس اسیر  
**قلم کا رنگ رکھنا :-** لکھنے والے میں منشی  
 کو قلم کا رنگ پر رکھتے تھے۔ اردو صرف و صرف  
 لکھنے والے کوئی اس کو خط تو ہم سے لکھوائے  
 مٹی صبح اور گھر سے کان پر لکھ کر لکھنے والے  
 کرنا۔ یہ مدد کرتے کرنا۔ کاٹ ڈالنا، کاٹنا  
 بد صرف و صرف و رائج۔

زبان پر قلم کی برقی کے تھے لکھتے  
 نہیں لکھتے زبان پر ایک حرف دینا آیا نظر شاہ  
 قلم فیصل۔ سران، لکھنا اور لکھنے وغیرہ کے  
 بے۔ مثال ہو۔

بس کھڑی مشق ستم کیجئے گا  
 پتا سر میرا قلم کیجئے گا نظر شاہ  
 دست نشاط کروں گا میر قلم شانے سے  
 بھاری لکھ کا بیکہ جو کوئی بال ہوا اسیر  
**قلم کرنا :-** چھٹا، درخت کی شاخ، دوسری  
 لکھنے کے لیے کاٹنا۔ اردو صرف و صرف و رائج۔  
 جو ایک لکھ کو لکھی میں لکھا کرتے ہاتھ  
 قلم کروں گا تو اس لکھ کے ہر سے دہ  
**قلم کرنا :-** کھانا، چھوڑنا۔ اردو صرف  
 نصیح و رائج۔

قلم میں غلط لکھ نظر آئے ہیں سارا سے نسیم  
 کا قلم کر دے تھے گلبن کسی عباد سے نسیم  
**قلم کشی :-** دے امانت، لکھنا، کتابت، لکھنا  
 موت۔ (فرنگ آصفیہ)

قلم فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں۔  
**قلم کشیدہ :-** بریدہ لکھا ہوا، فارسی، صفت  
 (نور اللغات)

قلم فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہو۔  
**قلم کھینچنا :-** رو کرنا، منسوخ کرنا۔ اردو صرف  
 و صرف لکھنے کی اصطلاح۔

خطا زحمت کو تیرے جو دیکھا اسے گلستان رو  
 قلم سب خوش نویسی خط گلزار پر چھٹا نظر شاہ  
**قلم کھینچنا :-** لکھنے سے باز رہنا، لکھنے سے  
 لکھ روک لینا۔ (فرنگ آصفیہ)

قلم فیصل۔ اہل لکھنے، قلم روکنا، کہتے ہیں۔  
**قلم لگانا :-** پودے میں سے شاخ کاٹ کے  
 اور لگانا۔ اردو صرف و صرف و رائج۔

**قلم لگانا :-** پیوند لگانا۔ اردو صرف و صرف و رائج۔  
**قلم مارنا :-** قلم زد کرنا، منسوخ کرنا۔ اردو  
 صرف۔ (فرنگ آصفیہ)

قلم فیصل۔ اہل لکھنے نہیں بولتے۔  
**قلم مارنا :-** کاٹ ڈالنا۔ (فرنگ آصفیہ)

قلم فیصل۔ اہل لکھنے نہیں بولتے۔  
**قلم مونا :-** بالوں کا قلم، برش۔ فارسی مذکر۔  
 (نور اللغات)

قلم فیصل۔ اہل لکھنے قلم کہتے ہیں۔  
**قلم میں زور ہونا :-** کسی کی تحریر میں دکھتی  
 ہونا، کسی کے مضمون میں جا دہیت ہونا۔ اردو  
 صرف و رائج۔

**قلم نہ اٹھ سکا :-** قلم اٹھانے کی قوت نہ ہونا  
 صفت کی وجہ سے لکھنا نہ جا سکا۔ اردو صرف  
 نصیح و رائج۔

لکھنے اسے خط میں کہ ستم اٹھ نہیں سکتا  
 پر صفت سے ہاتھوں میں قلم اٹھ نہیں سکتا  
**قلم نہ ہونا :-** دامن کے لیے ترشنا، لکھنا  
 اردو صرف و رائج۔

نہ گیا اس طرف کا خط لکھنا  
**قلم کھینچنا :-** لکھنا، قلم نہ ہونا  
 دامن جانے کی چھوٹ لکھنا، لکھنا  
**قلم ہونا :-** لکھنا، قلم نہ ہونا  
 اردو صرف و رائج۔

راج سے راحت نصیب طبع نہیں کا رو۔  
 بار بار لاتا ہے قلم ہونے سے نکل انگوڑ کا آتش  
**قلمی :-** (تفصیل) ایک قسم کی چادر جس پر  
 دھاریاں ہوں۔ (نور اللغات)

قلم فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہو۔  
**قلمی :-** لکھنے، تحریر، ہاتھ لکھا ہوا،  
 مندرجہ کی ضد۔ فارسی صفت و رائج۔

قلم فیصل۔ عوام لبکون لام قلمی (بھی بول دیتے)  
**قلمی :-** قلم سے منسوب، قلم کی طرح لمبا، اردو  
 رائج۔

قلم فیصل۔ قلمی شورہ وغیرہ کا ترکیب سے  
 بولتے ہیں۔

**قلمی :-** قلم کا رخ جس میں قلم لکھا گیا ہو۔ اردو  
 رائج۔

قلم فیصل۔ اسے وقت کے لکھ کو بھی کہتے ہیں۔  
 عوام لبکون لام قلمی، لکھی برتے ہیں۔

**قلمی آم :-** مسہرہ آم جو برا اور خوش ذائقہ ہوتا  
 ہے۔ اردو، نصیح و رائج۔

قلم فیصل۔ عوام لبکون لام کہتے ہیں۔  
**قلمی تصویر :-** لکھنے کی تصویر، اردو صرف و رائج۔  
 محل نشا۔ نور اللغات میں قلم لکھنے والے کا  
 شمار اور اس سے تھے... شوق تھا لکھنا کرتے  
 تھے... لکھنے کی تصویر ان سے بہتر کہی نہ











**قل ہونا** بظن فاتح ہونا۔ کسی بزرگ کا دوس ہونا اور صفت حضرت اہل سنت کی اصطلاح۔  
 نسخ رنگیں یہ سوا میں ہوں وہ گل پرست شاد  
 چوں میرے ہوں تو بیل کا ہوں بزرگ گل شد  
 قول فیصل۔ اس کی نیکی صورت قل ہونا ہی  
 طریقی ہے۔

فاتح میں تو نہ آیا حسرتا حسرتا  
 اور اس حسرت بہ عاشق کا وہ قل ہو گیا نظر  
**قل ہونا** نام کام نام ہونا حالت نبی ہونا،  
 ہلاکت کے قریب پہنچنا۔ اور صفت اہل سنت  
 قل میں شور قل میں مل ہوا  
 لاسا قیام توبہ کا مثل ہوا  
 قول فیصل۔ اس کی نیکی صورت اہل سنت ہی  
 رسل کے ایام میں وہ شور قل ہو گیا  
 اب ترسانی کی جدائی میں سراق قل ہو گیا

**قلی** (بضم) غلام ترک اور ذکر۔ (ذوالغلات)  
 قول فیصل۔ ان سنی میں ناموں کے ساتھ مخصوص ہو  
 جیسے "علی علی" یعنی غلام علی، اسی طرح محمد علی یعنی  
 غلام محمد، مگر جو درجہ ایسے نام نہیں رکھے  
 برائے ابھرتا تو بیکے دراق تک محدود ہے۔

**قلی** (بضم) درجہ اعلیٰ مالہ۔ اور ذکر ملک  
**قلی** (بضم) غنی۔ (ذوالغلات)  
 قول فیصل۔ دل لکھو نہیں بولتے۔

**قلیب** (بضم) (بضم) قرآن مجید کے سورہ  
 قل یا ائیکم الکف وین کی سورہ اسی لفظ  
 سے ہوتی اسی سے سورہ کا نام ہی زبانوں پر  
 کرنے لگا۔ اور سورہ (ذوالغلات)

قول فیصل۔ یہ حضرت اہل سنت کی اصطلاح  
 ہے۔

**قلیب** تمام کرنا۔ دستوری اور انشا کام نام  
 کرنا۔ فاتح کرنا۔ اور صفت ترک۔  
 کیا فائدہ جو قلیل مینا کا درجہ  
 اپنی فزون یار نے قلیب تمام کی  
 قول فیصل۔ تمام کی جگہ دھم بھی کہتے تھے۔ بعض  
 عزم بھی بولتے تھے۔

قل ہوا نام کا قلیب ہوئی زاہد کی تمام  
 شے ہی قلیل مینا سے شراب شربت  
 اس کی نیکی صورت بھی راجح ہے۔

کہے ہم شراب اس قلیل نے صحت دیا  
 ہو گیا بسول مسلم ختم قلیب ہو گئی  
**قلیب** (بضم) (بضم) گرد گردی بیچوان، ترکی ترک  
 قلیم یا فتنہ طبع کی زبان۔ تریب بہ ترک۔

کم نہیں ہے بکر انسان سے قلیاں یار کا  
 استراحت آتش دہک دہک خاک ہو گئی  
 قول فیصل۔ سہی میں غلیان، (لطفاً) بسنی  
 جوش کرنا تھا۔

**قلیاں** کشتی بہ تھ پینا۔ فارسی ترکیب مرثیہ  
 قلیم یا فتنہ طبع کی زبان۔ تریب بہ ترک۔

ری قلیاں کشتی کی وجہ ضبط سوز باطن سے  
 و جویں آنکھوں کے بن کر لا، تباہ کر گئے ہیں  
 قول فیصل۔ قلیاں کشتی کا شوق ہونا اور قلیاں  
 کشتی کرنا اس کے خاص صفت تھے۔

ہمارے یار کو قلیاں کشتی کا شوق ہے ساقی  
 گلاب لیں ہوں نیچے پائے مشکیں خبری جیسے

قلیاں کشتی جو کی رہے ملک بہار سے  
 چل اٹھا کے گئی تھ جن میں گئی  
**قلیب** (بضم) (بضم) (بضم) (بضم) (بضم) (بضم)  
 ایک بحر کا نام عربی اصطلاح علم عربی۔

سے دھوپ پائی گئی جب بحر قلیب  
 رنگ تریت میں کہنے لگے حیا ہٹا شکست  
 قول فیصل۔ قلیب (بضم) (بضم) (بضم) (بضم) (بضم) (بضم)  
 ایجاد کردہ۔ اور بحر میں کے علاوہ ناسیون نے  
 جو گیارہ بحر ہیں ابھی ان میں سے ایک کا نام بحر  
 قلیب بھی ہے۔ ان کے معنی ہیں۔ ایک نہن نکون  
 و مقصور قلیب قلیب قلیب قلیب قلیب قلیب  
 مذکور قلیب قلیب قلیب قلیب قلیب قلیب  
 یہ بحر راجح نہیں۔

**قلیب** (بضم) کنواں۔ راجح کنواں، پانا کا کنواں،  
 عربی ذکر قلیم یا فتنہ طبع کی زبان۔ قلیب (بضم) (بضم) (بضم) (بضم) (بضم) (بضم)  
 وہ حنا وید امیہ جو کہ تھ اولاد کلب  
 سب قلیب بہرے پہنچے تھ وہاں ہوا

**قلیب** (بضم) (بضم) (بضم) (بضم) (بضم) (بضم)  
 کم انورہ، عربی، صفت، راجح  
 عیدیک روز جہاں میں رعنان ہے کیا ہ

بید ہے کثرت لکھنے کے بال عیش قلیب  
**قلیب** (بضم) (بضم) (بضم) (بضم) (بضم) (بضم)  
 تریب، راجح

**قلیب** (بضم) (بضم) (بضم) (بضم) (بضم) (بضم)  
 قلیب انورہ اس کم حیرت ۶۵۵ ی ازرب  
 قلیب (بضم) (بضم) (بضم) (بضم) (بضم) (بضم)

و قلیب انورہ نام سرگردہ اہل دی  
 و قلیب انورہ نام سرگردہ اہل دی

قلیب (بضم) (بضم) (بضم) (بضم) (بضم) (بضم)  
 فارسی ترکیب قلیم یا فتنہ طبع کی زبان۔  
 جو ہے قلیب یا قلیب (بضم) (بضم) (بضم) (بضم) (بضم) (بضم)  
 نظر سے سر اٹھا کر کیا حباب ہو گا بحر  
**قلیب** (بضم) (بضم) (بضم) (بضم) (بضم) (بضم)  
 جو جری دفرہ کے لکھنے میں پکایا جاتا ہے۔ اور ذکر



نصیح، رائج۔

محلہ میں۔ اگر نان خشک دس سرکار میں سر آئے اور  
کے قلیہ سے ہاتھ دھوے نہ کھائے۔ دانہ کے سر میں  
تھوڑی فصیل۔ عین میں اقلیت دھنچ دول و کسر دھنچ  
روم مشدہ مضموع تو سے پوجھنے ہوئے گوشت کو  
کہتے ہیں۔ عین فانت میں اندھ کے گوشت سے بنے  
ہوئے شوربے کو بھی کہتے ہیں۔ صاحب غیاث  
نے قلیہ لکھ کے ہاں ترے میں پھنے ہوئے گوشت  
کے معنی میں لکھا ہے اندھ بھی لکھا ہے کہ شوربے اور  
گوشت پر بھی اطلاق ہوتا ہے۔ لکھنؤ میں اس کا  
اطلاق بڑی کے گوشت پر ہوتا ہے۔ اول ہندو حضرات  
پر گوشت کو قلیہ کہتے ہیں۔ بقول صاحب ذوالنغات  
تعبات میں ترکار کا مار گوشت کو بھی قلیہ کہتے ہیں  
نوعتہ مذکور نے مثال میں بشر پیش کیا ہے۔

بار من گھا جردن کا قلیہ نصیح

وہ معنی دیگر رائج رہا تھا

قلیہ فرورہ اک ساتھ ملائے بھی پوتے ہیں۔ وہ میان  
میں داد علف لاکے بھی استعمال کیا ہے (غیر فوری)  
مذکورہ کھانے اور کھلانے کا

قلیہ فرورہ بچانے کا دھت گھراں  
اس کا دھت بچا اور کھانا وغیرہ کے ساتھ ہے  
اس کا الٹ کے ساتھ تھا۔ بھی رائج ہے۔

قلیہ پھلکا۔ یہ ہدی کے صلے میں بکری کا بچا  
ہوا شوربے دار گوشت اور ایک بکری ہوی چپائی  
اور دھرت اچھا لکھی اصطلاح۔

قول فصیل۔ البالاکٹر مضمون کو تہائے میں اس لیے  
کہ یہ لکھی جائے مضمون ہوجانے والی غذا ہے۔

قلیہ چپائی۔ یہ قلیہ پھلکا۔ اور دھرت، وہی  
کی زبان۔

نکیل مدد کے اس کے میں گیت گاتی  
کہ گیت تھا اس گھرت قلیہ چپائی رنگین  
قسم میں (بعض) لکھ کر دیا ہو، جی رند۔  
عربی، مذکر، نصیح، رائج۔

چھتر قم نہ کہیں حضرت عیسیٰ اگر ان سے  
کہیے کہ یہ قم تشق کے ماروں سے کہیے  
قول فصیل۔ اسی کو قم عیسیٰ اور قم مسیح بھی کہتے ہیں

چھوٹیں یہ کان گر قم عیسیٰ کی ہر ہوس  
مرتے ہیں جس پہ ہم وہ بچا ہی لڑ ہے

بہ مر گیا جودہ لب جان بخش ہل گیا  
یار قم قم مسیح میں کیا نہ ہر مل گیا

قم پٹہ ایران کے ایک پھوڑا کھانا نام جو مرکز ملک  
شہر ہے وہی قم میں خواہر نام رضا علیہ السلام  
کا مزار ہے وہ کو مضرہ قم کہتے ہیں۔

قمار۔ دبا لکھرا جوا، ہر بازی جس میں شرط ہو،  
دار حیت کا کھیل۔ نسکی شرط لگا کے بازی بڑانا۔  
عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قمار حیت جوا بازی سدا  
وہ جیتا کیا دھیا مارا کیا

سودا قمار عشق میں شیر میں سے کوہ کن  
بازی اگر چہ لے نہ سکا سر نہ کھوٹا سودا

قمار بٹہ و بقاعدہ تحریر، ہال بازی، عربی، تعلیم  
یافتہ طبقے کی زبان۔

کم ہوں گے دس لبا طہ ہم جیسے برقرار  
جو جال ہم چلے سو نہایت بڑی چلے

آشفہ حال کیوں مٹا کے نہ ہوں پر  
اندختہ جود کا لڑا کر مست ہا رہی

قمار بازی۔ جوا بازی شرط لگا کے بازی بڑانے والا،  
جوا کھیلنے والا، فارسی ترکیب مذکور نصیح، رائج۔

قمار بازی۔ جوا کھیلنا۔ جوا۔ وہ بلکہ جو مشر دھنچ  
فارسی مرنے، نصیح، رائج۔

قمار بازی کرنا۔ جوا کھیلنا۔ شرط لگانا، بازی  
بڑانا، بازی کا کھیل کھیلنا۔ اردو مرنے۔

دفر شگ آصفیہ  
قول فصیل۔ یہ مرنے والی ننگ کھدو ہے۔ اول  
لکھنؤ نہیں پوتے۔

شستہ رخا نہ۔ جوا کھیلنے کا مکان جو ہے  
خانہ۔ فارسی ترکیب، نصیح، رائج۔

سرنیاد کو تیرا ہی آستانہ ہوا  
غیر لب خانہ ہوا یا قمار خانہ ہوا

شستہ رخا نہ۔ جوا بازی، اردو مذکر، غیر نصیح، رائج۔

دسیا قمار یا ہے عشاق کو مر دست  
دنی پہ وہ چھوٹے کھیلے جو گویاں

شستہ رخا نہ۔ اسباب، گھر کا سامان۔ عربی  
مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ تلیل استعمال۔

آئی ہوں سے کہ جاندی سرتا غلے کے قلیہ سنس فماش  
شہ کو نہ تانہ تباد سے اب تجھے کس سے کی تلاش

شستہ رخا نہ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فصیل۔ عربی میں لغتوں میں ہے گراں دہولہ  
یا کسر پوتے ہیں۔

قماش۔ بٹہ رشتی کپڑا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ  
باس دس میں نکلے تم کا ہے

قماش دس رنگ کا اس دم کا ہے  
قول فصیل۔ اردو میں لکھرا جوا۔

قماش۔ بٹہ طرح، وضع، ڈھنگ۔ اردو، غیر  
نصیح، رائج۔

بزاز کی کو دیکھ کے خوتے بہت بچھے  
بہجامہ دس فماش سے آکر دکان پر



عمر وہاں ہے بند ذریعہ ماش کا  
پھر نہ مرد و عورت اس قماش کا بھانج  
تو انصیل۔ یہ پاکر ہے۔

قماش بھانج گئے کی ایک انی کا نام  
(نقص) اس قماش کا پڑا بیان نہیں تھا۔ (نقصات)  
تو انصیل۔ اول بھانج اس طرح نہیں ہوتے  
قماش بھانج گئے کی ایک باری کا نام بارہ گنجنے  
بارہ کی صورت

بارہ ہے غلظت حد قماش لڑنے  
جست کہ تہاش لڑنے کے لیے  
یعنی ہر بار صورت کا لفظ باد  
یہ ہے قماش (لڑنے کے لیے) غالب  
تم باذن اللہ خدا کے حکم سے ہی لکھو عربی  
جو اقصیٰ یا آنتہ طبع کی زبان۔

ہماری ماش پر آواز تم باذن اللہ  
تم آگے حضرت عیسیٰ جیست مذہب  
تم باذن تم باذن اللہ میں  
زق ہے ارض و سما کا کسے سج عاشق  
ہی کو تم بھی کہتے ہیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام  
کہ بجز تھا کہ آپ اس کو تم باذن اللہ کہہ کر  
جہان سے تھے۔

تم باذن اللہ میرے حکم سے ہی لکھو عربی فقرہ  
تیسرے یا آنتہ طبع کی زبان۔

مرد نہ ہوتے ہیں اجماع نہ یہ چال کا  
تم باذن ہے مگر ناتری غفلت کا غافل  
تو انصیل۔ تم باذن کہنا، تم باذن کی صدا دینا  
غیر اس کے صورت ہیں۔

تم باذن کہنے والے اس وقت بھی اک نظر  
بارہ و شوال کو شراب درج کردہ چاہیے

کہاں ہیں وہ سبیا تو تم کے جن کو یہ دعویٰ تھا  
صدائے تم باذن کہہ کے مردے کو جلا دینا  
صبر ابن مسعود غلبت بہ حضور ایک مشہور فقیر کا حال  
حالت جذبہ میں یہ کہہ کہہ کر دے کو زندہ کر دیا کرتے  
تھے اسی وجہ سے حکم شرع کن کو قتل کر دیا گیا غصہ  
کلیج کے طور پر یہ کہہ استعمال کرتے ہیں بعد عاشق صادق  
سے ملو لیتے ہیں ان کا لقب گھوڑی دس وجہ سے  
ہر اکہ ایک روز کپ حلاق کہ مکان پر بیٹھے تھے دس  
سے کسی کام کو کیا اس نے اپنا کام چھوڑ کر جانے سے  
انکار کیا۔ دہشت نے کہا کہ تو جانتا ہی تیرا کام میں کرتا  
ہوں۔ وہ ان کے کام کو بھانج گیا بعد حب تھوڑی دیر  
کے بعد آیا تو اپنی دکان کی تھم روٹی دھکی ہوئی پائی  
تسجب جو کہنے لگا۔ تم تکی سے بھی زیادہ علاج  
پکڑے دس روز سے یہ لقب مشہور ہو گیا

تم باذن (تازیانہ) چھری سنٹی ترک نش  
جست میں سامین جنم جاناں یاوکی  
شیر شاخ آہر لکھ کو تم بھی ہو گئی استا کی  
ذلت کی تمھی سے ملو نہ تا نہیں

بھرت جہان کے ہے درگاہ سے ذوق  
محل نش۔ حاجی پرانہ ان دنوں میں بیاں ایک  
سرد اگر تھا اکا بن یہ اس کی آمد و رفت تھی۔ خود  
نے احتیاطی حلف نہ لکھا۔۔۔ مگر اس کی عمر خست  
ایک جڑی سوزن کی لڑائی ایک تمی لہر تھو بھی  
(در بارہ بکری)

تو انصیل۔ سب اہل لکھ پتی وچہ دار مکر دی کو کہتے  
ہیں۔ جس کا اس کے شر سے ظاہر ہے۔

تمی بھانج شانت یا تمی۔ (نقصات)  
محل انصیل۔ تمی کا للاق اس شاخ جبر کا جاتا ہے  
جو تکی وچہ دار ہر اندر رفت ہے (لگ کر لی جالے)

تمی بھانج باقی کا بھانج۔ (در وچہ کشتوں کا بھانج)  
دلی کی زبان۔

محل نش۔ تمی کے بھانج کی انگلی تاروی، (نقصات)  
تمی بھانج بھانج کا ایک۔ (نقصات)

تمی دکھا۔ (نقصات) کو سہ کرنے کی دھکی دینا۔  
اردو صورت، (نقصات)

نہ پھر تمی دکھا۔ (نقصات) کو سہ کرنے کی دھکی دینا۔  
ہاں سے (نقصات) کو سہ کرنے کی دھکی دینا۔

تمی کرنا۔ (نقصات) کو سہ کرنے کی دھکی دینا۔  
مرت، (نقصات) کی اسطلاح۔ (دلی کی زبان)۔  
تمی کرنا۔ (نقصات) کو سہ کرنے کی دھکی دینا۔  
اردو صورت، (نقصات) کی اسطلاح۔

محل نش۔ اس کے معنی تھے کہ میدان صاف ہے  
بوندے جہان کو سہ کرنے کی دھکی دینا۔ (در بارہ بکری)  
تمی لکھا۔ (نقصات) کو سہ کرنے کی دھکی دینا۔  
تیسرے یا آنتہ طبع کی زبان۔

نقصات کو سہ کرنے کی دھکی دینا۔  
محل نش۔ (نقصات) کو سہ کرنے کی دھکی دینا۔  
تمی لکھا۔ (نقصات) کو سہ کرنے کی دھکی دینا۔  
تیسرے یا آنتہ طبع کی زبان۔

نقصات کو سہ کرنے کی دھکی دینا۔  
تمی لکھا۔ (نقصات) کو سہ کرنے کی دھکی دینا۔  
تیسرے یا آنتہ طبع کی زبان۔

نقصات کو سہ کرنے کی دھکی دینا۔  
تمی لکھا۔ (نقصات) کو سہ کرنے کی دھکی دینا۔  
تیسرے یا آنتہ طبع کی زبان۔

نقصات کو سہ کرنے کی دھکی دینا۔  
تمی لکھا۔ (نقصات) کو سہ کرنے کی دھکی دینا۔  
تیسرے یا آنتہ طبع کی زبان۔

نقصات کو سہ کرنے کی دھکی دینا۔  
تمی لکھا۔ (نقصات) کو سہ کرنے کی دھکی دینا۔  
تیسرے یا آنتہ طبع کی زبان۔











نصیح و راج

تذات کھینچنا ہر جہان کی راج کھری کرنا چے  
کے چاروں طرف تیاہن کی کڑے کا پردہ لگاتا اور  
مرد و عیال استمال

تذات نصیح - کھینچنا کی جگہ - گیرنا بھی نبالوں پر  
ہے - مگر دونوں صورتوں سے کم مانج جو اس جگہ  
تذات کھینچنا نصیح ہے

تذات کی دیوار پر سے کی دیر جوقنا تذات  
کرنے سے بن جاتا ہے - اسے راج

آکھوں کو مرنے سے دیوار پر یا  
پر پر سے تذات کی دیوار پر یا شک

تذات لگنا - تذات کھری کرنا - اور دوسرے  
نصیح و راج

تذاتی دیوار پر - مکان کے چاروں طرف کی بڑی  
دیوار اور دوسرے - نصیح و راج

تذات و نصیح (دو تشہید ہم) - علقہ - عربی مذکر  
نیم باندہ جتنے کی زبان - عیال استمال

کیا دوسرے لب شری کا ہے وقت رقم  
ہے - دوات اپنے قلندار میں کان نہا دے آئیر

تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) اپنے سر سے آندھوں  
کی جگہ - عربی مذکر نیم باندہ جتنے کی زبان عیال استمال

ہر ایک سا زبان ایک چرخہ پر  
تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر

تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر  
یا سونے کے بھری ہوئی پیل کی کھالیں - نظار کی

جگہ - عربی مذکر عیال استمال  
تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر

تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر  
تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر

پر راجی رہنا - زیادہ کی ہوس نہ کرنا - عربی مؤنث  
نصیح و راج

تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر  
ہر ایک کا بلانہ بلانہ کرنا میں ایک بھوکے بھوکے آتش

تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر  
تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر

تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر  
تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر

تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر  
تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر

تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر  
تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر

تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر  
تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر

تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر  
تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر

تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر  
تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر

تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر  
تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر

تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر  
تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر

تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر  
تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر

تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر  
تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر

تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر  
تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر

تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر  
تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر

اور جت بڑے پهلوان تھے - خیالی پیدا ہو کر علی  
سے مقابلہ کر دیں - چنانچہ مدینے آئے اور حضرت

علی سے مقابلہ کیا جناب قنبر زہر پوئے - فرما  
ایمان لائے اور اپنے کو علی کا غلام سمجھنے لگے - جب تک

علی زندہ رہے فراتس غلامی ادا کرتے رہے حضرت  
علی کے بعد دنیا انقلاب سے خاص طور سے مدچار

ہوئی بنی امیہ کی حکومت نے زور پکڑا ایک دن  
حجاج ابن یوسف سقنی جو عبد الملک ابن مروان

کی طرف سے بڑا ظالم حاکم تھا اس نے کہا  
اور حصہ سے علی کے دوستوں کو قتل نہیں کیا اور ان کے

جناب قنبر کا نام تھا - گرفتار کر کے لے گئے - حجاج  
نے پوچھا کہ تم علی کے دوست ہو - کہا ہاں - کہا

کیونکہ قتل کروں کہا جس طرح تو آج مجھے قتل  
کر رہا ہے - بعد خیر میں اس طرح قتل کر دینا چاہیے

کہا - علی نے کچھ خبر دی ہے کہا ہاں فرمایا عاؤم  
نوج کئے جاؤ گے -

چنانچہ حجاج نے ان کو ٹٹا کے ذبح کر ڈالا  
عاقبت باخیر ہو گیا -

تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر  
تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر

تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر  
تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر

تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر  
تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر

تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر  
تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر

تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر  
تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر

تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر  
تذات و نصیح - (نصیح و نصیح) ہر ایک چرخہ پر







سرکار بالک پر ہے۔  
**تندھاری انار**۔ گرس مرخ زنگ کے والوں کا بیڑا جو نہ چھوڑتا ہے اور چاشنی سے ہوتا ہے۔ اور دگر راج۔  
**تندیل**۔ ہلکے دال کے پتے سے بنی ایک خاص قسم کا کھانہ جس کے اندر روغن کے چھتے ہیں لکھتے ہیں۔ عربی نذر۔  
 ہندو کے کھانے میں جو داغ روغن دھن بکھتا ہے۔  
 زنجی تندیل۔ لمبے ٹکڑے میں لکھتے ہیں۔  
 زنجی روت۔ روغن کی تندیل جو گچی تندیل اور بڑی تندیل میں تندیل کی جڑ۔  
 قول فیصل۔ زبازوں پر عام طور سے بالفع تندیل ہے جو برکت ناموں اور اخطا کے نزدیک فلاح ہے۔  
 کثیر رسالہ قربان کے طرف نے اس کو تندیل کہا ہے۔  
 صاحب فرنگ صنفی کے نزدیک ہندی سندھیا دھن اور تندیل کو بھی تندیل کہہ سکتے ہیں۔  
 تندیل روشن ہونا۔ تندیل روشن کرنا۔ اس کے خاص صفت ہے۔  
 ہندو کے کھانے میں جو داغ روغن دھن بکھتا ہے۔  
 زنجی تندیل۔ لمبے ٹکڑے میں لکھتے ہیں۔  
 زنجی روت۔ روغن کی تندیل جو گچی تندیل اور بڑی تندیل میں تندیل کی جڑ۔  
 قول فیصل۔ زبازوں پر عام طور سے بالفع تندیل ہے جو برکت ناموں اور اخطا کے نزدیک فلاح ہے۔  
 کثیر رسالہ قربان کے طرف نے اس کو تندیل کہا ہے۔  
 صاحب فرنگ صنفی کے نزدیک ہندی سندھیا دھن اور تندیل کو بھی تندیل کہہ سکتے ہیں۔  
 تندیل روشن ہونا۔ تندیل روشن کرنا۔ اس کے خاص صفت ہے۔

تندیل خاں میں بتندی ہے۔  
**تندیل**۔ ہندو کے کھانے میں جو داغ روغن دھن بکھتا ہے۔  
 ہندو کے کھانے میں جو داغ روغن دھن بکھتا ہے۔  
 قول فیصل۔ زبازوں پر عام طور سے بالفع تندیل ہے جو برکت ناموں اور اخطا کے نزدیک فلاح ہے۔  
 کثیر رسالہ قربان کے طرف نے اس کو تندیل کہا ہے۔  
 صاحب فرنگ صنفی کے نزدیک ہندی سندھیا دھن اور تندیل کو بھی تندیل کہہ سکتے ہیں۔  
 تندیل روشن ہونا۔ تندیل روشن کرنا۔ اس کے خاص صفت ہے۔  
**تندیل**۔ ہندو کے کھانے میں جو داغ روغن دھن بکھتا ہے۔  
 ہندو کے کھانے میں جو داغ روغن دھن بکھتا ہے۔  
 قول فیصل۔ زبازوں پر عام طور سے بالفع تندیل ہے جو برکت ناموں اور اخطا کے نزدیک فلاح ہے۔  
 کثیر رسالہ قربان کے طرف نے اس کو تندیل کہا ہے۔  
 صاحب فرنگ صنفی کے نزدیک ہندی سندھیا دھن اور تندیل کو بھی تندیل کہہ سکتے ہیں۔  
 تندیل روشن ہونا۔ تندیل روشن کرنا۔ اس کے خاص صفت ہے۔

تندیل۔ ہندو کے کھانے میں جو داغ روغن دھن بکھتا ہے۔  
 ہندو کے کھانے میں جو داغ روغن دھن بکھتا ہے۔  
 قول فیصل۔ زبازوں پر عام طور سے بالفع تندیل ہے جو برکت ناموں اور اخطا کے نزدیک فلاح ہے۔  
 کثیر رسالہ قربان کے طرف نے اس کو تندیل کہا ہے۔  
 صاحب فرنگ صنفی کے نزدیک ہندی سندھیا دھن اور تندیل کو بھی تندیل کہہ سکتے ہیں۔  
 تندیل روشن ہونا۔ تندیل روشن کرنا۔ اس کے خاص صفت ہے۔  
**تندیل**۔ ہندو کے کھانے میں جو داغ روغن دھن بکھتا ہے۔  
 ہندو کے کھانے میں جو داغ روغن دھن بکھتا ہے۔  
 قول فیصل۔ زبازوں پر عام طور سے بالفع تندیل ہے جو برکت ناموں اور اخطا کے نزدیک فلاح ہے۔  
 کثیر رسالہ قربان کے طرف نے اس کو تندیل کہا ہے۔  
 صاحب فرنگ صنفی کے نزدیک ہندی سندھیا دھن اور تندیل کو بھی تندیل کہہ سکتے ہیں۔  
 تندیل روشن ہونا۔ تندیل روشن کرنا۔ اس کے خاص صفت ہے۔







ہیں، شہر، ہاشمی، درویش، نفع، راج۔  
 ہر سال سے غیر کے بھرے ہوئے ہیں تلخ  
 بکری، چاشنی، وہ قوام غسل قیاسی  
 کتنی گل ہفتہ کا ہے قوام  
 شہر کے تار کا پورینا غائب  
 قوام، یہ وہ ہے جس کے سب سے بھی شے کا  
 قیام ہوا اصل نظام۔ عربی، ذکر، قیام، یا نہ طبقے  
 کے زبان۔

قوام قوم کا سب سے بڑا نام ہے  
 کہاں کی قوم جب اس کا کوئی نام  
 قوام، یہ ہے کہ کوئی بھی کو جو شے کے بھان  
 کے اس ہون کو کھپاتے ہیں اور گارڈھار کے  
 مختلف قسم کی خوشبو میں اور سارے ملا تے  
 ہیں اور بان میں کھاتے ہیں۔ درویش، ذکر، نفع، راج  
 قوام بگڑنا۔ قوام غریب کرنا، قوام کا اصلی  
 حالت پر رہنا۔  
 عمل، ذکر۔ حلاوت تلخ کافی فریادری کھو یا کوئی  
 جب بھائی بھائی میں جہتی۔ مدکان پر کے  
 کیا کھلی مدبشت کا ماہو تا شیر، جان بھان  
 کا قوام بگڑنا۔ دھرم ہوشربا  
 قوام، یہ ہے کہ جنہیں دیا ہے سروت (قانون)  
 کی ہے۔ عربی، ذکر، نفع، راج۔  
 بھارت، یہ ہے کہ اب کبھی کوئی شہر ان کے رہنے  
 کے لئے نہیں ہے۔ جب اسکو یاد کریں گی کچھ باتیں  
 ان کے لئے ان کے لئے مرتبہ دفتر کچھ کا بڑھایا۔  
 (دھرم ہوشربا)  
 قوت، یہ ہے کہ وہ سروت (قانون) کی ہے کہ ان کے  
 عربی، ذکر، تعلیم، یا نہ طبقے کی زبان۔  
 یہ قوت تھا انہیں قوت ہو کہاں سے پیدا، دھرم

گردش میں کس طرح نہ رہوں قوت کے لیے  
 مانا میرے نصیب کا ہے کسیا کے پاس  
 قول فیصلہ۔ تانبہ کے ساتھ بھی مستقل ہے  
 بلا وہ بادہ سر جوش دعوت اور بھائی  
 وہ ہے کہ جو ہے ملائک کی قوت، دعائی، کھنڈ  
 عام طور سے زبانوں پر نہ کر ہی ہے۔  
 قوت، یہ ہے کہ تعلیم اقل و تشدد دوم مفتوح و داد و  
 طاقت زور آزمائی۔ عربی، موش، نفع، راج  
 وہ جو ملے وہ زور وہ قوت انہیں ہی  
 اب مجھ میں علم اٹھانے کی طاقت نہیں ہے  
 قول فیصلہ۔ اس کی اور جمع قوتیں اور اپنے محل  
 و قوتوں، راج، ذکر، نفع، راج۔  
 منہ، حفت، نہایت اور نہ ہو علم و کمال  
 انہی قوتیں ہیں اور نہ ہی الی و مثال، کھنڈ  
 قوت، یہ ہے کہ بل و سہارا اور۔ عربی، موش،  
 نفع، راج۔  
 یہ ہو گیا ہے کسی قوت پہ کھڑا سا اس کو آدھ کھڑا  
 قوت، یہ ہے کہ سلطنت، ریاست، دولت، اور (دعائت)  
 قوت، یہ ہے کہ ان میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 قوت، یہ ہے کہ جس۔ عربی، موش، نفع، راج۔  
 قوت، یہ ہے کہ دماغ دلی میں سب موجود ہیں  
 کام میں ان کو غافل و نہ وہ بے سوہیا، کھنڈ  
 قوت، یہ ہے کہ متحرک کو ساکن اور ساکن کو  
 متحرک کرنے والا، زور یا وہ طاقت جو کسی جسم  
 کی حالت کو بدل دے اس میں خواہ حالت سکون  
 سے خواہ حالت متحرک سے۔ علم طبیعی کی اصطلاح  
 (فرہنگ آصفیہ)  
 قوت، یہ ہے کہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 قوت آزمائنا۔ طاقت کا امتحان کرنا، زور آزمائنا

ادھر صرف، نفع، راج۔  
 ناسخ کی ہے یہ شوق شہادت میں گفتار  
 آج آزمائوں قوت بازو کے یاد کو  
 قوت، یہ ہے کہ بازو کی طاقت، بازو کا انداز  
 فارسی ترکیب، موش، نفع، راج۔  
 یہ قوت بازو میں زہرا از سادات  
 زور و زور تا بھر تا ہواے بال ہا میں کھنڈ  
 قوت، یہ ہے کہ بازو کے ساتھ ساتھ، درگاہ۔ فارسی  
 ترکیب، ذکر، نفع، راج۔  
 تیراں کا کوئی جوشن میں جو ہوتا ہیوست  
 ہر ایک زبردست مرا قوت، بازو، ہوتا کھنڈ  
 قوت، یہ ہے کہ بازو کے ساتھ ساتھ، درگاہ۔ فارسی  
 ہر ایک بھانے والا۔ فارسی ترکیب، ذکر، نفع، راج  
 ہوں گے ہمارے قوت بازو ہی۔ تعلیم  
 اسلام کا علم ہی غازی اٹھائیں گے عربی، کھنڈ  
 قوت، یہ ہے کہ بازو کے ساتھ ساتھ، درگاہ۔ فارسی ترکیب  
 ذکر، نفع، راج۔  
 محلی صورت۔ کسی کا بھائی دست ہر عا ہر گاہ بار  
 خدا یا میرے قوت بازو کو میدان جنگ سے بھیج  
 سلامت لا۔ (فسانہ آزاد)  
 قوت بازو سے پیدا کرنا۔ خود کا  
 ذاتی طور سے کمانا۔ ادھر صرف، موش، نفع، راج  
 محلی صورت۔ خداوند کو کہنے کے لئے کسی کسی نے نہیں  
 کہیں کہ تم کسی کے گھر و قوت، شہر مندہ نہیں جو کچھ  
 ہوا تم نے اپنی قوت بازو سے پیدا کیا اور فیروں  
 کو کھایا۔ (انسان سرور)  
 قوت باصرہ۔ (دعائت) دیکھنے والی قوت  
 دماغ کی وہ قوت جس سے صورتیں پہچان جاتی  
 ہیں اور رنگوں میں تمیز کی جاتی ہے۔ عبارت



بنیائی، عربی الفاظ، فارسی ترکیب، فصیح، راجح۔

قوت باہر زائل غم اکبر میں ہوئی

اتم بن حسن سے ہوئی ٹکڑ چھاتی میر خلیق

قوت باہ: (باضافت) جماعت کی قوت شہوانی

کیفیت، شہوت، عربی، الفاظ فارسی ترکیب،

فصیح، راجح۔

قوت بخش: (بے اضافت) قوت پر بخانے

والا طاقت دینے والا فارسی ترکیب، صفت،

فصیح، راجح۔

پرسہ میں سب کا ہے قوت بخش جسم ناتواں

ایسی یا قوتی سیر ہر تہ کھایا جا بیے

قوت بسر کی: (بے اضافت) وفتح یا بسین،

بے اضافت، برا بھلا کھا کر زندگی بسر کرنا (فقہ)

جو انصار دین کے مکرمل ٹکڑوں پر قوت بسر کی

کرتے تھے۔ اب ان میں بھی بے فیض سلطنت توں

اگیا۔ (نور اللغات)

قوت خلیل: یہ دلی کی زبان ہے صاحب فرنگ

آصفیہ نے اس کے سنیوں کو لکھے ہیں: آفات بسر کی

زندگی بسر کرنا، گزر و رفتات کرنا، سولن نور اللغات

نے زندگی بسر کرنا کے تین: برا بھلا کھا کر، کا اضافہ

کے ساتھ، زبان کو نہ لکھو کی، اہل کھڑے ایسے مل پر حوالہ

تھوڑا یا اچھا برا، دکھی سوکھی کھا کے زندگی بسر کرنا

پہیں گے۔

قوت بینائی: (باضافت) دیکھنے کی

قوت، عبارت فارسی ترکیب، صفت،

سرنٹ، فصیح، راجح۔

پتیلیں آپکے ترن کی اڑائی میں جو گرد

پکے ہیں سرسب یہ قوت بینائی کا نشہ کھدی

قوت پرواز: (باضافت) اٹنے کی

طاقت اڑان کا اردو، فارسی ترکیب، صفت، سرنٹ

فصیح، راجح۔

بعدیوں آواز کو قطع منزل ہو گئی

عکس کو بھی قوت پر داز حاصل ہو گئی جوش

قوت خلیل: (بے اضافت) دلی عمل پر طاقت پرواز، کھلی ستن پر

قوی اصل ہے قوت پر نظر رکھتی ہے

پر نہیں طاقت پرواز مگر رکھتی ہے اقبال

قوت پرواز: (بے اضافت) صاحب اقتدار ہونا، اردو

سرنٹ، غیر، فصیح، راجح۔

علی منج: جمبو وٹھوسر قتلوں کے گھر کا ننگ خوار

مالک شرقی میں حق ننگ (دار کرتے کرتے بہت

قوت پرواز: (بے اضافت) (بہار اکبری)

قوت تجا ذبیہ: (باضافت) جذب کر لینے والی

قوت اپنے میں کو لینے والی قوت، چوس لینے والی

قوت، عربی مذکر فارسی ترکیب، سرنٹ، اصطلاح

قوت جسمانی: (باضافت) جسم کی طاقت بدن

کا اردو، فارسی ترکیب، سرنٹ، فصیح، راجح۔

قوت حافظہ: (باضافت) وہ قوت جو

ظاہری اور باطنی حواس سے حاصل شدہ بات

کو دماغ میں محفوظ اور موجود رکھتی ہے یا درخت

کی قوت، عربی، الفاظ فارسی ترکیب، صفت،

سرنٹ، اصطلاح طب۔

قوت وافیہ: (باضافت) جسم کی وہ قوت

جو مرض کو دفع کرتی ہے فارسی ترکیب، صفت، سرنٹ،

اصطلاح طب۔

قوت دینا بط طاقت بخشا، توانائی دینا،

اردو صفت، فصیح، راجح۔

حملہ: (بے اضافت) حکم کردہ خدائے تم کو وہ قوت ہی

ہے کہ دیگر مخلوق سے بلند و برتر ہے۔

قوت دینا بط (بات کے لیے) دینا، دینا بچانا

اردو صفت، فصیح، راجح۔

حملہ: (بے اضافت) کل تک تم کو اور کہہ رہے تھے آج اپنی بات کو

قوت دینے کے لیے کہہ رہے تھے جو یہ تھا اس لیے

بنا سب نہیں ہے۔

قوت ذالقیہ: (بے اضافت) زبان کی وہ قوت جس سے چہرہ

کا مزہ دینا ہوتا ہے۔ کچنے کی قوت، فارسی

ترکیب، سرنٹ، اصطلاح طب۔

قوت روحانی: (باضافت) روح کی قوت

فارسی ترکیب، فصیح، راجح۔

جہا کی ہر اک طاقت مغلوب ہوئی جس سے

تعلیم کی وہ قوت ہے قوت روحانی

قوت زائل ہونا: (بے اضافت) طاقت

حلق ہونا، اردو صفت، فصیح، راجح۔

ہے قوت باہر زائل غم اکبر میں ہوئی

قوت سامعہ: (باضافت) وہ قوت جس سے

آواز مل کو پہچانتے ہیں، سننے کی قوت، فارسی

ترکیب، سرنٹ، اصطلاح طب۔

جب ہوا میں صدا کو پاتی ہے

قوت سامعہ میں لاتی ہے

قوت شاکہ: (بے اضافت) وہ قوت جس سے خوشبو اور

بدبو کی تیز کرتے ہیں، سونگھنے کی قوت، عربی

فارسی ترکیب، سرنٹ، علم طب کی اصطلاح۔

قوت علمی: (باضافت) زور علم، فارسی ترکیب

تعلیم یافتہ جیسے کی زبان۔

قوت علمی، قوت مالی

شیخہ کالج شیخہ کالج

قوت غالب ہونا: (بے اضافت) دہر کے ساتھ

کی قوت کا کئی دوسری قوت سے بڑھ کر ہونا۔



اردو قوت، فصیح، رائج۔  
 یہ قوت ہے رتھ کی قوت پر غالب  
 یہ طاقت ہے مال کی طاقت پر غالب  
**قوت کا اندازہ :-** طاقت کی حد۔ اردو قوت  
 فصیح، رائج۔  
 رتھ ترقی کا وہ اندازہ  
 قوت انسان کا اندازہ  
**قوت کم کرنا :-** قوت گھٹانا، اردو قوت  
 فصیح، رائج۔  
 قوت کم ہونا :- قوت گھٹنا، اردو قوت  
 قوت گھٹنا :- طاقت میں کمی آنا، پہلی کی  
 قوت نہ رہنا۔ اردو قوت، فصیح، رائج۔  
 قوت جو گھٹ گئی ہے مندرجہ ہو گئی ہیں  
 تابعداریت سے مجبور ہو گئے ہیں غریزہ  
 قبول فیصلہ۔ بعینہ جمع بھی استعمال کرتے ہیں۔  
 گھٹتی قوتیں ناتوانی بڑھتی  
 اس سے بچ کر زندہ کافی بڑھی (میں خستہ) ان  
 قوت لا کسم :- باضافت چھوٹے اور مس  
 کرنے کی قوت، چھوٹے دیانت کر لینے دا  
 جس، عربی الفاظ فارسی ترکیب، علم طب،  
 کی اصطلاح۔  
**قوت لامیوت :-** دیر دیر اور دیر  
 و تھک یا تھکائی نیز باضافت (میں خستہ) یعنی  
 اتنی غذا جو زندہ رکھنے کے لیے کافی ہو۔ عربی الفاظ  
 فارسی ترکیب، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
 ہو گیا ہے نہ قوت و قوت لامیوت  
 جتنی سربراہ یعنی وہ عطیہ مختصر،  
**قوت نامیک :-** (باضافت نیز بکسرین)  
 جس سے میں غذا کو محفوظ رکھنے والی قوت، عربی

الفاظ، فارسی ترکیب، مونث، اصطلاح طب۔  
**قوت مالی :-** (باضافت) وہ موجودات سے  
 بہم پہنچے، فارسی ترکیب، مونث، فصیح، رائج۔  
 قوت مالی ہے اس کے واسطے اصل اصول  
 یہ نہیں ہے کہ قوتس باتیں ہیں یہ سب و فنون غریزہ  
**قوت متخیلہ :-** احساس اور خیال کی مدد سے  
 حاصل کی ہوئی چیزوں کی شکلوں کو ذہن میں محفوظ رکھنے  
 والی قوت۔ عربی الفاظ مونث اصطلاح طب۔  
**قوت شہرہ :-** ۱۔ دیکر سرم و خیم جہاد و فتح پنجم  
 و ششم دکر ختم، بعض صورتوں کو بعض موانع کے  
 ساتھ نسبت دینے والی قوت، تصریح کرنے کی  
 ذہنی صلاحیت فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ  
 طبقے کی زبان۔  
**قوت مدیک :-** دیکر سرم و خیم جہاد و ششم  
 اور اک کرنے کی قوت کا نام، کچھ لینے کی صلاحیت  
 عربی، الفاظ فارسی ترکیب، مونث، تعلیم یافتہ  
 طبقے کی زبان۔  
**قوت تمیز :-** دیکر سرم و خیم جہاد و فتح  
 پنجم دکر ششم شد و فتح زادے (جسم) و مارغ  
 کی وہ قوت جس سے چیزوں کا باہمی فرق دریافت  
 کرتے ہیں، تیز کر لینے والی قوت، فرق سمجھنے کی صلاحیت  
 عربی الفاظ فارسی ترکیب، مونث، تعلیم یافتہ طبقے  
 کی زبان۔  
**قوت ناطقہ :-** دیکر سرم و ششم، بولنے اور  
 بات کرنے کی قوت۔ عربی الفاظ فارسی ترکیب  
 مونث، فصیح، رائج۔  
 قوت ناطقہ کی شان نطق سے تیز بڑھ گئی  
 اس سے ہر زمین شرموش ہو رہی ہو چوہ گئی  
 (شوق قدما کی)

**قوت نامیک :-** دیکر سرم و ششم، گئے  
 اور بڑھنے کی قوت عربی الفاظ فارسی ترکیب، مونث  
 فصیح، رائج۔  
 بڑھ کے آواز پنجم رشک جہا کہتی ہے  
 قوت نامیک قدموں سے لگی رہتی ہے  
 تھک فیصلہ۔ قوت نشوونما بھی بغیر قوت و شمال  
 کرتے ہیں۔  
 بڑھنے نہ پائے تھے (بھی مر جھانگی) دل کی کلی  
 پنجم ہمارے بارغ کو کیا قوت نشوونما  
**قوت نظری :-** دیکر سرم و فتح جہاد و پنجم  
 علم کی وہ قوت جو زیادہ تر مطالعہ سے حاصل  
 ہوتی ہے۔ وسیع و نظری، عربی الفاظ فارسی  
 ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تعلیم لا استعمال۔  
 جس میں کامل ہے قوت نظری نظم طبایعی  
 ذہن اس کا ہے منزل قمری نظم طبایعی  
**قوت ہاضمہ :-** دیکر سرم و ششم مددے کی  
 وہ قوت جو کھانے کو ہضم کرتی ہے عربی الفاظ  
 فارسی ترکیب، مونث، اصطلاح طب۔  
 قول فیصلہ۔ زبانوں پر ہاضمہ نسبت زیادہ ہے  
 جسے ہاضمہ قرار ہو گیا۔  
**قوت ہونا :-** در شامل حال ہونا۔ اردو قوت  
 فصیح، رائج۔  
 یہاں قوت ہوئی سلام کو حکم جہاد اترا  
 کے بعد ہاضمہ کے ہو کے مردان دینے سے  
**قوت :-** (میں خستہ) رتھ کی کاسنگ رکھنے  
 والا میڈھا، ترکی قوت رک۔  
 حق میں ہوا کے تپے فارسی اس خط کے قوت  
 رنگ تھل دستکاری رخت تار بہت پوری  
 قوت ہاضمہ و ذہن شوق تاضن کی کور، عربی



نوش تر دک۔  
قول فیصل۔ اب گوری کہتے ہیں۔  
قوس ایٹم ہتھیار سلاح ترکی نوش۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اردو میں راج نہیں۔  
قوس ایٹم پکڑوں کے حاشیے پر لگایا جانے والا نیتہ  
اردو متر دک۔

آئینہ کے سب زنگی تور  
پہ توڑاے کھوٹا کی  
چھتر کے آسمان سے تار شعلہ ہر  
لجھار کی ہفتا نہیں پتھری کے تور یہ  
قوس ایٹم فاس کے باقی۔ اردو نوش تر دک۔  
عمل نش۔ سوادوں کے پر دل ہاتھوں کے تور  
رسا ہوں کے جوان بچے سجائے۔ (طلم ہوشربا)  
قوس ایٹم: سب سے پہلے لکھ خاتمہ خاتمہ خاتمہ  
ترکی، نوش، تر دک۔  
قوس ایٹم: سب سے پہلے لکھ خاتمہ خاتمہ خاتمہ  
نک، نک، تر دک۔

عمل نش۔ ان کی اور جلال خاں قوجی کی رسالت  
سے صاحب جہند میں پونچے تھے۔ (دوبابا کی)  
قوس ایٹم: سب سے پہلے لکھ خاتمہ خاتمہ خاتمہ  
کی جگہ، خاص ترکیب، تر دک۔  
ہاں در تور خاتمہ خاتمہ خاتمہ  
اس کے سب سے پہلے لکھ خاتمہ خاتمہ خاتمہ  
قوس ایٹم: سب سے پہلے لکھ خاتمہ خاتمہ خاتمہ  
جس میں ہدی بعد ترکاری نہیں جاتے صرف گھی  
اردو سے تیار کرتے ہیں۔ اردو خاتمہ خاتمہ خاتمہ  
گھائی رنگ کا وہ قوس ایٹم خاتمہ  
کہ جس سے رنگ لذت کا جھٹکا خاتمہ  
(مراج المصنوعین)

قول فیصل۔ اصل یہ ترکی زبان کا لفظ ہے  
مگر لفظ میں فرق ہے۔ ترکی میں اس کا لفظ قوس  
رہا (دل و ضم و دم و سکون سوم) ہے۔  
قوس ایٹم: سب سے پہلے لکھ خاتمہ خاتمہ خاتمہ  
ہوتی ہے۔ اردو صورت، فصیح، راج۔  
کہ ہونیا میں تم کو کیا غم ہے راج  
تورس اور پلاؤ ہر دم ہے (حالت و شرا)۔  
قول فیصل۔ اس کا استعمال طنز کے عمل  
پر ہوتا ہے۔

قوس ایٹم: سب سے پہلے لکھ خاتمہ خاتمہ خاتمہ  
پیا جانا۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ طنز کے عمل پر ہوتے ہیں اور مسرت  
خوشی کی نسبت استعمال کرتے ہیں یا پھر اس کی نسبت  
کہتے ہیں جو مرغن کھانوں کی لالچ میں اپنی دلت  
کی پروانہ کرتا ہو۔ مفہوم بھی وہ نہیں ہے جو مولف،  
نور اللغات نے لکھا ہے۔ اس کا مفہوم ہے مردانہ  
لذت اور مرغن غذائیں کھانا۔

قوس ایٹم: سب سے پہلے لکھ خاتمہ خاتمہ خاتمہ  
زرد گوب کرتا، اردو محاورہ، تر دک۔  
عمل نش۔ نانی کی آشنائی جیسی کو خوش نہ آئی  
جھڑا گئی کر دی۔ بادرچی کا قوس ایٹم کر دیا۔  
(طلم ہوشربا)  
قوس ایٹم: سب سے پہلے لکھ خاتمہ خاتمہ خاتمہ  
آجڑ سے ریشہ نکلتا۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ دل کھنکھو کر میں پھٹا کہتے ہیں۔  
قوس ایٹم: سب سے پہلے لکھ خاتمہ خاتمہ خاتمہ  
پر لگاتے ہیں۔ عربی، نوش، تعلیم یافتہ طبقے کی  
زبان۔  
تھا کسی قوس کا باز نہ کماندار کا منہ

بذیال نزہت کی قوس اردو سونا کا منہ  
چند یہ پیر کے جو تھا آکے زشت کار  
نوش سے تیرہ شش کی توڑ لکھ بار  
قوس ایٹم: سب سے پہلے لکھ خاتمہ خاتمہ خاتمہ  
نوش، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
گھل گیا جب اس کے وہ ادا  
قوس ایٹم: سب سے پہلے لکھ خاتمہ خاتمہ خاتمہ  
قول فیصل۔ پورا نام قوس قزح ہے۔  
قوس ایٹم: سب سے پہلے لکھ خاتمہ خاتمہ خاتمہ  
کے کسی حصے سے گھرا ہوا ہو۔ عربی، نوش، اصطلاح  
آملید میں۔

قوس ایٹم: سب سے پہلے لکھ خاتمہ خاتمہ خاتمہ  
برج کا نام جو ان کی شکل سے لگتا ہے۔  
نک، اصطلاح علم ہیئت۔  
آج چلے پہنچا کو جانا ہے  
قوس ایٹم: سب سے پہلے لکھ خاتمہ خاتمہ خاتمہ  
قوس ایٹم: سب سے پہلے لکھ خاتمہ خاتمہ خاتمہ  
رکھنے والا مشق سے مراد ہوتی ہے۔  
ترکیب، مسرت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
عمل نش۔ سب سے پہلے لکھ خاتمہ خاتمہ خاتمہ  
گوری گوری گردن ایسی ہی سیمین ایسی ہی  
ایسی ہی قوس ایٹم ایسی ہی قوس ایٹم

قوس ایٹم: سب سے پہلے لکھ خاتمہ خاتمہ خاتمہ  
سے مراد ہوتی ہے۔ اس واسطے کے کل آسمان  
ری اور غیر مری جب شکل دائرہ مشرق ہے تو  
لا محالہ اس کا کوئی حصہ بصورت قوس ہو گا۔  
(نور اللغات)  
قول فیصل۔ اردو میں متعل نہیں، دھنک کے



معنی میں لکھا ہے۔ وہ بھی اردو میں نہیں ہوتے۔

توس قمر شرح :- دیکر سوم و ہفتم چارم و فتح پنجم  
مختلف رنگوں سے بنی ہوئی وہ کمان کی شکل جو ابرو کے  
برو کے کھل جانے کے بعد کبھی کبھی آسمان پر دکھائی  
دیتی ہے۔ دھنگ۔ عربی الفاظ فارسی ترکیب  
سہنت، قلم یافتہ طبع کی زبان۔

کھیں بھئی کھیں دیا ہی رہیں جو سرخی حنا کی زاہد  
یہ ایشی قریب تر جانی ہے دشا کے رنگ خضاب آدھا  
نیر شکوہ آبادی

تخلیٰ فیصل۔ لفظ تخرج کا ماخذ قرآن ہے جس کے  
معنی ہیں اس رخ، سبز، زرد، یعنی تخرصہ گدہ رنگوں کا  
مجموعی نام ہے۔ یا تخرج سے ماخوذ ہے جو بلندی کے  
معنی میں ہے۔ یا تخرج نامے فرشتے سے منسوب  
ہے جو ابرار پر سوکل ہے۔ بعضے کہتے ہیں کہ تخرج  
شیطان کا نام ہے۔ اسی سبب سے قوم آسمانی  
کو کمان شیطان بھی کہتے ہیں۔ اور بڑے ہونے کی  
نسبت سے کمان کو ستم بھی کہتے ہیں۔ لیکن اردو  
واریں کمان شیطان کہتے ہیں نہ کمان ستم۔

قرص نما۔ کہن کی شکل کا قراب دار فارسی  
ترکیب، صفت، فنیج، وراج۔

قوی :- عرب دار عربی، معنی تعلیم یافتہ  
طبع کی زبان، تیس دن استعمال۔

فوسیکس :- دماغ زہلی و مسموم ہاؤد کا جس سے قور  
کا تشبیہ عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

قوتی خاندان - دودار سید شہین موقوف ہسکاری  
پانچوں کے رہنے کا گھر، چڑیا خانہ - فارسی،  
ترکیب، مذکر، مرقم۔

میرزا نصیر علی بیگ مرگسی  
تورش خان بیگ دیوان مرگسی

فوتی: (والسعدون) شیر شکار، فارسی مذکر،  
تزدگی.

دو پیاز سے خوشی کھاتے ہیں سب  
میرزا بوٹی کو تر سے ہے غضب  
قول: بے ربا نفع، مقلد کسی کی کہی ہوئی بات، عربی  
ذکر، نصیح، راج۔

قول علیٰ حشر میرے کم نہیں  
خزان بادشاہ ہے شقہ دوزیر کا  
تیرا خیال ہے۔ عری میں کہنا کے سنی میں ہے۔

قول ہے اقرار، عہد، فارسی، مذکور، فصیح، راجح  
 عربی، اہل، ہنرمند، قول سے تکرار سے  
 دل دیا ان کو اگر جب خوب نیت ہو چکی  
 قول ہے بات کہنا۔ عربی، مذکور، فصیح، راجح۔

قول ببل کا ہے یاں کوئی نہ آنے پائے  
نہ صبا آئے کہ بولے گل ترے جائے  
قول ہے کسی بزرگ کا وہ مقولہ جس میں نصیحت ہو  
عربی، قیوم پاننہ طبع کی زبان۔

قَوْلُ: یہ بزرگوں کے حقائق و شعائر جو قوال  
 لکھاتے ہیں۔ (فہرہ لغات)



**قول سے پھرنا۔** وعدے سے انکار کرنا۔  
بات سے پھرنا۔ کرنا۔ اردو صرت، فصیح، رائج۔  
قریب سے وعدہ کو کے سری جان پھر گیا  
جس سے پھر جو قول سے زبان پھر گیا  
**قول فیصل۔** (مکرم منجہام و ششم)  
تطبی اور آخری فیصلہ عربی الفاظ فارسی ترکیب  
فصیح، رائج۔

کرد باتیں کہ تامل ہوں وہاں تنگ کے منکر  
ہمارا ان کا جھگڑا ختم ہے اس قول فیصل پر  
**قول قرار۔** عہد بیان۔ اردو، عوام لہجہ  
عہد قول کی زبان۔

عمل صفا۔ میں اگر یہ سمجھتی کہ وہ قول قرار پر  
قائم رہیں گے تو میں بھی اپنی بات پر قائم رہتی  
**قول کا پکا۔** عہد کو پورا کرنے والا، وعدہ  
کو بخیر ایہ والا، بات کا پکا۔ اردو صرت، غیر فصیح  
عمل صفا۔ بات کا دعویٰ اور قول کا پکا ہونا،  
ایک جوہر ہے جو ہر انسان میں نہیں پایا جاتا۔  
**قول کا پورا۔** سچا آٹھ، بات کا پکا، اردو  
صرت، فصیح، رائج۔  
عمل صفا۔ قول کے پورے ہیں۔ وعدہ حبتا  
ہے۔ (دیکھو)

**قول کا چھلا۔** وہ چھلا جو بطور عہد یا وعدہ  
کے واسطے یا وجہ اب ایک دوسرے کو دیتے  
ہیں۔ (لہذا الفاظ)

قول فیصل۔ یہ صرت وہی ہے خصوصیت رکھنا کہ منکر  
کو کسی وقت میں لکھنے میں بھی ہلی سے متاثر ہوتے ہوئے عہد میں  
انہماک ہونے لگے ہوں لیکن موجودہ دور میں یہ رسم اور  
لہجہ بالکل نہیں بکرا اور یہی منکر ہے کہ دہلی میں بھی اب  
اس کا رواج نہ ہو۔

**قول کا چھلا۔** ایک قسم کا چھلا جس کی سخت  
اس طرز پر ہوتی ہے کہ اخیر پر پتے سے پتہ ملا ہوا ہوتا  
ہوتا ہے کہ گویا کوئی ہاتھ میں ہاتھ دے کر قول کر رہا  
ہے یہ چھلا باہم دگر لیا دیا جاتا ہے۔

ہاتھ ملنا ہوں کہوں کیا یاد جانی کیا ہوا  
ہاتھ سے وہ قول کا چھلا نشانی کیا ہوا اور وہ الفاظ  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ دہلی کی زبان  
سے مخصوص ہے۔

**قول کا سچا۔** بات کا دھنی۔ عہد کو پورا کرنے  
والا، بات پر قائم رہنے والا۔ اردو صرت،  
فصیح، رائج۔

آپ بستر میں نہیں قول کے سچے کیا خوب  
انگیاں اٹھیں گی وہ اُسے کرنے والے داغ  
قول فیصل۔ منٹ کے لئے قول کی سچی کہتے ہیں

**قول کر سی نشین ہونا۔** اسی میں جو  
بات کہی گئی ہو اس کا صحیح اترنا۔ اردو محاورہ ہر دو  
محل صفا۔ ہر صرت ملکہ حیرت سے کہا وہی یہ  
محاورہ بھی حضور نے ملاحظہ فرمایا۔ اس نے برائے شہر  
زن کو پکارا۔ جوں میں ان کے تشکیل جادو مقابلے پر آیا  
اب فونڈی کا قول کر سی نشین ہوا۔ (طلم ہوش ربا)  
**قول لینا۔** (قرارد لینا، عہد لینا، پختہ وعدہ لینا  
اردو محاورہ، قلیل الاستعمال)

خدا ہی ہو جو آئے شب کو بھی وعدے پر تو اپنے  
یہ عبت میں قول کچھ آئے بت عیار لیتا ہوں جو آتے  
**قول مرداں جال دارو۔** مردوں کی  
بات جان رکھتی ہے۔ یعنی شریف انسان جو منہ  
سے کہے ہیں وہی کرتے ہیں ان کی بات پھر کی  
لکیر ہوتی ہے۔ فارسی مقولہ، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
محل صرت۔ عہد نے کہا اسے بہت مقبول ہے۔

ایچی روانہ کیجئے۔ نامہ بھی بخوارش تحریر فرمائیے  
مقامات جنگ قدیم یاد دلائیے یہ بھی لکھنے کو قول  
مرداں جال دارو سخن مرداں اعتبار۔ (طلم ہوش ربا)  
**قول فیصل۔** عمل صرت کی عبارت میں مقولہ کا  
آخری لکراؤ۔ سخن مرداں اعتبار۔ اس باتوں پر  
نہیں آتا۔

**قول نامہ۔** مسکون سوم، اتر نامہ، وہ کافی  
جس میں قول قمر لکھا جائے۔ فارسی، مذکر  
(نور افغان)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اتر نامہ ہی بولتے ہیں۔  
**قول مینا مینا۔** اتر سے نہ بٹنا بات  
قائم رہنا۔ اردو صرت، فصیح، رائج۔

بنا قول کچھ کر دار پر بھی  
کہیں مضرت سے ہوتے ہیں ہر دار  
قول فیصل۔ مینا مینا کی جگہ، مینا مینا ہی ہے جو فصیح  
میں ہے۔

**قرین۔** (اردو صرت و فتح لام) وہ دو چوہر  
کے یکے ہوتا ہے۔ عربی مذکر المیاء اصطلاح۔

یہی کھانے سے ہوتا ہے جو قرین  
تو قدوس کا ہر مصلح ہے خبر سچ  
قول فیصل۔ گزار قرین، عہد قرین بھی کہتے ہیں  
پہلی صورت کم اردو سری زیادہ مستعمل ہے

جسے پیدا ہوا آزار تو قرین  
اسی کے کھانے سے جاتا رہا رنگ و رو  
تضا کارہ والی نام دار  
ہو اردو قرین سے ہے قرار  
یہ لفظ کو بیج کا سر ہے جو قرین اور  
کر کے معنی میں ہے۔

**قول و فعل۔** گفتار و کردار، بات و فعل



چال چلن۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب، مذکر،  
فصح، رائج۔

جیاں توں دھنل آپ کے سب ہی لگا پ  
لگوٹ کی پائیں منانے سے حاصل  
تو لہجہ۔ کسی اہم یا نصیر کے ساتھ بطور استفہام  
زیادہ ہوتے ہیں۔ انہیں لفظ اعتباراتے ہیں

کاذب کے قول دھنل کا ہے اعتبار کیا  
ہم تو ہی ہیں آپ کو پھر اسطر کیا اور  
پھر دھنل کے پھر کے جو کچھ ہے پھر  
کیا حتمہ ایسے کے پھر قول دھنل کا پھر

**قول و قرار**۔ قرار و ارادہ و بیان و فارسی  
ترکیب، فصح، رائج۔

تھارہک متعلق سے اس وقت قول و قرار  
یا وہ جزیرہ دے، کرے یا دین ہندو اعتبار  
تو لہجہ۔ قول و قرار ہونا نیز کرنا، قول و قرار  
اعتبار نہیں وغیرہ قول سے رائج ہے۔

باعتبار بر قول و قرار کا جس کے  
دلائیہ کی صورت ایسے بشر کے ہاتھ ہاتھ  
قول و حکم سے جہد بیان، قرار و ارادہ الفاظ  
فارسی ترکیب، فصح، رائج۔

تھارے قول و حکم کا کہ اعتبار نہیں  
کہ جہد کے کئی بار تم نفی کے پھر  
تو لہجہ۔ قول و حکم کا اعتبار نہ ہونا، قول و  
حکم کرنا۔ دو ہی قول و حکم ہونا، اس کے مرتب ہیں

جن کو تم دان بڑا جہد حکم کہتے تھے  
وہاں کہ وہ پھر قول و حکم کہتے ہیں  
انہوں نے بھی کیا ہے جہد بیان اور نصیر سے  
وہ تو قول و حکم ہیں ہوں لکھے کے حضور  
دھنل سب سب ہی

قوم ملک (بالفتح) کہ رسول کا گروہ۔ عربی مونث  
فصح، رائج۔

جب دشمنی ہر سمت ہوئی رہن میں  
قوم جہاد مستحق ہوئی رہن میں  
قوم ملک کسی ملک کے لوگ، مجموعی صفت کے  
اعتبار سے عربی، مونث، فصح، رائج۔

ہیں حربہ اس اور جنگ جس کی خبر تم کو  
مافوق عرب کی قوم لہجہ دھنل کی خوشی  
تو لہجہ۔ اس کی اور جمع تو ہیں اور اعتبار  
محل قوموں رائج و فصح ہے۔

وہ قومیں جو ہیں آج سرتاج سب کی  
کہ نہ رہیں گی ہمیشہ عیسائی کی  
ہے باتے ہوئے کے میدان ترقی میں  
احولہ دھنل تو ہیں کی دھنل رزاری

قوم ملک مانمان، زرتشت، فارسی، مونث  
فصح، رائج۔

تاس میں بھی خبر یہ عام ہوئی  
جمع قوم پرست عام ہوئی

تو لہجہ۔ اس کی اور جمع تو ہیں اور اپنے  
محل پر قوموں رائج و فصح ہے۔ ایک معنی  
ہیں کسی مذہب کے لوگ۔ جیسے ہم اس  
عبت اور دھنل اور باہمی بھیا چارے پر جو

ہندوؤں نے ظاہر کی وہ دھنل تو ہیں کو ہوا کیا دھنل  
قوم ملک ذات ہنس۔ فارسی، مونث، فصح، رائج  
قوم دارا ملک اصل اور اچھے نسل کا۔ اچھے کیت کا لہجہ

تو لہجہ۔ اچھے نسل اور اچھے بان کو بھی کہتے ہیں  
قوم دارا ملک خاندانی، اچھے خاندان کا۔ لہجہ ذات  
تو لہجہ۔ دھنل لکھنے آئی کے لئے ہنس رائج۔

آؤسہ۔ ہندوؤں میں رکوع کے بعد گھر اور ہوا۔ عربی

مذکر۔ (ذریعہ تصفیہ)  
تو لہجہ۔ دھنل لکھنے آئی کے لئے ہنس رائج۔

قوم ملک ایک مذہب یا ملک یا ملت کے  
لوگوں کی مجموعی صفت، عربی، مونث، فصح، رائج۔  
مذہبی مسائل میں اور کچھ کی دھنل ہے  
مذہبی قوم ترقی کیلئے معلوم ہے۔

قومیت۔ رائج دھنل دھنل دھنل  
مستخرج قوم کا نظام، قوم کی تہذیب، نظام کی  
عرب، مونث، فصح، رائج۔

اسول وعدہ وفائی لہجہ قومیت  
لکھا گیا ہے ہیں سب لہجہ عربی  
تو لہجہ۔ نسل کے معنی میں بھی ہوتے ہیں۔

وہ اہل کام جس کے وہ ہے برا  
گروہ ابھی ہندو کی قومیت  
دھنل معنی میں تخفیف تشدید بھی زبانوں پر ہے  
ہندوئی ہے

گھر بھر نے اپنی جان کی بازی لگائی ہے  
یہ قومیت کا درد یہ مشکل کشائی ہے  
قوم ملک اور وہ جہد ہندو جو اپنی قوم سے  
قوم کام۔ وہ جہد ہندو جو اپنے ہم وطنوں

یا ہم قوموں کی بھلائی کے لیے کیا جہد۔ جس سے  
ملک و ملت کو فائدہ پہنچے۔ اور دھنل، فصح، رائج  
قوم مجلس۔ ہم قوم ملک کی دھنل، ہم لہجہ لوگوں کا  
سوائی اور دھنل۔ (ذریعہ تصفیہ)

تو لہجہ۔ عام طور سے دھنل پر نہیں ہے۔

قول ملک۔ رائج دھنل دھنل دھنل  
عربی، ذات، عربی دھنل دھنل کی زبان۔

قول ملک۔ یہ کہ نسل و گھر ہندو کا سرب ہے  
جہد گروہی۔ عربی میں اس کا لہجہ



د قوسل بھی ہے

قوسل سے پہلے دل چہارم اسفیر تا ب سیر  
سمو ایک عظمت کا شمار جو دوسری عظمت میں  
رہے۔ عربی مؤلف۔ (دورالافتات)

قوسل فصیل۔ یہ اصطلاحی معنی ہیں۔ اس کا اطلاق  
میں اس سے (قوسل) بھی ہے۔ اور میں ان  
معنی میں نہیں برتتے۔

قوی سے غذاوند عالم کا نام۔ عربی تعلیم یافتہ طبقہ  
کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

قوی ہند توڑا، زوردار، صاحب قوت، طاقت  
والا، عربی صفت، فصیح، رائج۔

محل شمع۔ یہ بھی قاعدہ ہے کہ جب انسان اپنے  
مقابل میں دشمن کو نہایت قوی دیکھتا ہے اور  
ان کی عداوت کے تدارک کو اپنی طاقت سے  
باہر پاتا ہے تو ایسے بازو اور لوگوں سے رشتے  
موتا ہے جو دشمنوں سے بچے ہوئے ہو اور بڑے وقت  
میں اس کے کام آئیں۔ (دورالاکبری)

قوی سے مضبوط، مستحکم، پائیدار، خوش، عربی  
صفت، فصیح، رائج۔

کیا قوی ہے دلیں دلی پر زور دہی کی  
رہا انسان سے کہ تاجورہ انسان ہوتا ہے

قوی سے زبردست، بہت اچھا، عربی مؤلف  
فصیح، رائج۔

محل شمع۔ مثنیٰ غلام برقی کا حافظہ بہت قوی  
تھا۔ (تقریب منہر دہن زندان اور)

قوی بازو۔ صاحب قوت، طاقت ور، نادری  
ترکیب صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قوی ہاں۔ مضبوط، خیر رکھنے والا۔ (بہار  
طاقت و قوت والا، فارسی ترکیب صفت، تعلیم

یافتہ طبقہ کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

ع حاضر ہوا دیرنی قوی ہاں (گہرا نسیم)  
قول فصیل۔ صاحب قوت کے معنی میں قوی پنجہ  
بھی تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے۔

قوی جھٹ۔ سونا تازہ ہٹاگٹا، مضبوط  
جسم کا۔ نادری، صفت۔ (دورالافتات)

قول فصیل۔ لکھنویں عربی ترکیب کے ساتھ قوی  
برتتے ہیں۔ جو تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے۔

قوی دست۔ مضبوط، زوردار، فارسی ترکیب  
صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

سے شیریں کھای سے ہوں سرست  
یوں بازو سے زوردار قوی دست (دورالافتات)

قوی دل۔ ہر ایک (صفت) مضبوط دل والا، نادری  
ترکیب قلیل الاستعمال۔

محل شمع۔ یہ کلمات سن کر صفت بدشاہ ہیں زبان  
کھولی اور دست کے رخ ہونے سے قوی دل

ہرگز مرندیر اہرا۔ (طلمس جو شریا)  
قوی ہوتا ہے۔ صاحب قوت ہونا، طاقت ور

ہونا، اور صفت، فصیح، رائج۔

قوی ہر وہ حضرت ابو جہل سے  
ولاد سے قیمت ابو جہل سے (دورالافتات)

قوی ہیکل۔ (دفعہ اول چہارم و خیم)  
قوی الجھٹ، بہت بڑے ذیل ذول لدھڑے سے بے ہوا

اور طاقت ور۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح  
رائج۔

ہیب و خیر چشم دکوہ پیکر  
طویل القدر، قوی ہیکل، تمام (دورالافتات)

قوت ہاں۔ (دفعہ اول و ثمرہ پیدم ہاں)  
قوت کرنے والا، غذا کی صفت، عربی، فصیح، رائج۔

عجب رعب تھا خاص تہار کا

عجب رعب ہوتا تھا زور کا (دورالافتات)

قوت از ہیکل خیل حاصل کرنے والا زور دست  
عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فصیل۔ اس کا استعمال قوت اور لشکر کے  
لیے ہے۔

قوت از ہیکل صبا کے لیے بہت بڑا۔ عربی صفت  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

نہا قاف۔ (دفعہ اول و ثمرہ) کھل کھلا  
کے منشا۔ لادندہ کر، عمر قوت کی زبان نزدیک

سکرایا جو نظر آئے میں غنچوں کے  
کبک کی جاں جو دیکھی زلفا ناما (دورالافتات)

قول فصیل۔ قیام ناما (دورالافتات) کے منشا،  
رعب و اس کے صفت ہے۔

کہہ کے یہ نہ چھپا لیا اک بار  
مثنیٰ نشان وہ قافا مار (دورالافتات)

صفت نورالافتات نے اسے کھنڈ کی عہد قوت سے  
خصوص کیا ہے۔ حالانکہ اس دہی بھی بولتے تھے

قیام نامی، طوطی، تائیان  
سہانی کہانی نئی تائیان (دورالافتات)

قوت از ہیکل صفت، قوت، عربی ذکر شمع رائج  
مثنیٰ کو تیرے قوت نے مسدود کر دیا

مثنیٰ کہیں دہی نہ کسی کا کھلے شرف  
قوت از ہیکل صفت، قوت، عربی ذکر شمع رائج

چڑھی تیرا کبھی اس کی نہ آوی  
صفت و قوت، قوت، عربی ذکر شمع رائج

قوت از ہیکل صفت، قوت، عربی ذکر شمع رائج  
قوت از ہیکل صفت، قوت، عربی ذکر شمع رائج

صفت و قوت، قوت، عربی ذکر شمع رائج  
صفت و قوت، قوت، عربی ذکر شمع رائج



و میں جو چوں ہے سب سے اس کی یہ تقریر ہے  
میں سمجھتی ہی نہیں کچھ وہ پسلی کہہ رہی

زنجین رملی

قہر بڑے جوش، جذبہ، دھڑلہ انداز، (دشمنانہ)  
قول فصیل۔ ان میں عام طور سے زبانوں پر نہیں  
قہر بڑے (نفس جیت اور بے آہ۔ (دشمنانہ)  
قول فصیل۔ اہل لکھنؤ نہیں برتتے۔

قہر بڑے بڑے غضب کی بات، (دشمنانہ)  
کیا قہر ہے وقفہ ہے ابھی آگے میں ان کے

اور دم راجا نے ہیں تو وقت نہیں کرتا  
قہر بڑے بڑے آفت، مصیبت، درد، فحش، راج

سیا دکا یہ علم ہے جلی کے حق میں قہر  
اور دم ٹول کے پر راز دیکھنا لکھنا

قہر بڑے علم زیادتی، درد، فحش، راج  
زیادہ ہوئی یاد جانی بھاری

غرض قہر ہے جہاں بانی بھاری  
قہر بڑے آفت کا پرکاش، چالاک، (درد)

عورتوں کی زبان میں الاستمال  
اس ایک ہے قہر ہی قہر ہے

کس تہذیب کی نہیں نہیں ہے  
قول فصیل۔ اب عورتیں کا یا کی (دشمنانہ) اضافہ کر کے

بولتی ہیں۔  
قہر بڑے غضب کا، (دشمنانہ) فحش، راج

عبارت کو بردبار سمجھ کر نہ جھڑپے  
کہتے ہیں قہر سوتا ہے غصہ عظیم کا

قہر بڑے ہنریت وضع دار، طرح دار، شریخ، چنچل  
اور د، تیل الاستمال

قہر بڑے بے حد کی عکاسی، کثرت اور انفراسی ظاہر کرنے  
کے لیے۔ (درد، دہلی کی زبان)

تیری خاطر کروں کب تک میں دو گنا پیاری  
قہر میں بات کا چسکہ تھے درگزر بڑا

قہر بڑے نامناسب فعل، عجیب فعل، تازیانہ  
حرکت اور عورتوں کی زبان

میں نے جو کچھ لکھا تو ہوا قہر کون سا  
پر تو قسم اگر جو بجز اکسار خطا

قہر بڑے عجیب (لوکھا۔ (دشمنانہ)  
قول فصیل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

قہر آ۔ جس سے مجھدی سے چاہنا چاہا۔ (دشمنانہ)  
سے۔ (دشمنانہ)

قول فصیل۔ (دشمنانہ) زیادہ تر قہر آ،  
(تبرک عری) مستعمل ہے اور بغیر داک عارضہ

کے جبراً قہر آ بھی کہتے ہیں  
قہر آترنا۔ خدا کا عذاب نازل ہونا۔ (درد)

عورت، فحش، راج  
دور کے کہتے ہیں فحش جب کوئی ہے برق تیغ

جس میں تلوار کے آواز ہے قہر کر دگار  
قہر الہی (دشمنانہ) کا غضب بلائے آسمانی

نارسی ترکیب مذکور، فحش، راج  
آتی ہے شکریں بہ تباہی اسی طرح

یہ گرتی ہے برق قہر الہی اسی طرح  
قہر آب (دشمنانہ) پر آشوب بہت عام

نارسی ترکیب، (دشمنانہ) عورتوں کی زبان  
قول فصیل۔ فحش تیز طرار لڑکی کے لیے بھی

بولتی ہیں۔  
قہر توڑنا۔ غضب دھانا آفت برپا کرنا۔

(دشمنانہ) عورتوں کی زبان۔

کس کی غریب میں ہو جو جان بے ہوش ہو جو قہر  
عاشقوں کے لیے ہے نہر جنس دکان نہر دکان

قہر توڑنا (دشمنانہ) خدا کا عذاب نازل ہونا  
مذاک عرف سے کسی گناہ کی نذر دیا ہی میں لانا۔ (دشمنانہ)

فحش، راج  
اسے بھوکا کے دی ایذا کچھ ابھیر خصلت نے

خدا کا قہر ٹوٹنے لگا کسی دن میرے اعلا  
سستی لکھتی دشا گرد آتش

قہر توڑنا (دشمنانہ) خلی ہوا کی جگہ۔ (دشمنانہ)  
قول فصیل۔ اہل لکھنؤ نہیں برتتے۔

قہر توڑنا (دشمنانہ) کم نعت، بد نصیب، عورتوں کی  
زبان۔ (دشمنانہ)

قول فصیل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
قہر توڑنے سے (دشمنانہ) خدا کا عذاب نازل

ہو۔ (دشمنانہ) عورتوں کی زبان  
سوچا تھا جواب کیا لکھوں

قہر توڑنے جو مدعا لکھوں  
قہر توڑنا (دشمنانہ) درویش کا

غصہ فقیر کی جان پر، مٹی منس آدمی غصہ کرے گا  
تو کسی کا کیا بگاڑے گا۔ خدا ہوا خون جلا لے گا

فارسی مقولہ، تسلیم یافتہ طبع کی زبان۔  
یہ ہے پیش آتا ہے آخر کو ہی کر دہ خویش

قہر درویش نہیں دست بجان درویش  
قول فصیل۔ بجان درویش کی عکاسی، (دشمنانہ)

درویش بھی استعمال کرتے تھے۔ جسے تہذیبی دیک  
دشمنانہ ایک طوط کی سر پہ بالکل لڑائی جلا

چلے چار ابر کا مفاہات خود ذکرہ راجہ علاج  
قہر درویش بر جان درویش کہہ کر چلے۔

دشمنانہ آواز



قہر ڈھانا۔ علم تہم کرنا کسی کو بلا وجہ ستانا۔  
لحد و حدت، نصیح، راج۔

بددینی جوئی کی دکھا کر دنگ لائیں گے  
کسی کی آنکھ کے یہ سرخ ندرے قہر تھائے کھنڈ  
تو لے فیصل۔ دوسرے الفاظ کا اضافہ کر کے بھی  
کہتے ہیں۔ میرے جان پر قہر ڈھانا۔

انکھ سے سب نے جب بھایا  
اک جان پر دس کی قہر ڈھایا (شاہ لودھ)

قہر قیامت۔ خوبصورتی یا شوخی میں کوتاہی  
کوٹ کر ہر اہوا۔ نہایت خوبصورت و حسین اور

شوخ و متنوع پر ملازمت۔ لحد و حدت، قہر ڈھانا  
ست پوچھنے کے باتیں اپنی کہیے تو تم کو ندامت ہو

حققت تو یہ کچھ ہے تھارا، یہ کوئی قہر قیامت ہو  
تو لے فیصل۔ یہ الفاظ مراد لحد و حدت و دوزخ ہیں

حب سرتج بولا جاتا ہے لحد بعض اوقات، چل  
نہا تفری، کھل جی کے سرتج پر بھی بولتے ہیں۔

قہر کا ہلے شوخ، عیب آچالاک، لحد و حدت  
حد و حدت کی زبان۔

تو لے فیصل۔ تائید کے عمل پر قہر کی کہتے  
ہیں۔ جیسے اسے یہ رُکے قہر کی ہے۔

قہر کا ہلے شدت کا، زہنا سے زیادہ بہت تر  
لحد و حدت، حد و حدت کی زبان۔

حل مسئلہ۔ حد و حدت سے برابر جیسے قہر کا پانی پڑ رہا  
ہے کہ شہر کے نشیبی علاقے ڈوبے جا رہے ہیں۔

تو لے فیصل۔ تائید کے لیے قہر کی کہتے ہیں،  
جیسے قہر کی گڑی، قہر کی دھوپ وغیرہ۔

قہر کا ہلے غوناک، ہوناک، بھیا نک۔ لحد  
حد و حدت، حد و حدت کی زبان۔

قہر کا سامنا۔ بڑی محبت کا سامنا، غضب

کا سامنا۔ لحد و حدت، حد و حدت کی زبان۔

قہر کرنا۔ نامناسب حرکت کرنا نامناسب  
نقل کرنا، لحد و حدت، حد و حدت کی زبان۔

دے دیا خط انھیں قاصد نے بڑا قہر کیا  
یہ نہ سمجھا کہ وہ بھی ہیں غضبناک (نظر)

قہر کرنا۔ مرضی کے غلام کوئی کام کرنا جو کسی کو  
نامراد گوارے۔ (ذرا لگاتار)

تو لے فیصل۔ (ہل لکھڑ نہیں بولتے۔  
قہر کرنا۔ علم کرنا۔ زیادتی کرنا۔ لحد و حدت

حد و حدت کی زبان۔  
قہر کرنا۔ غیب حرکت کرنا۔ (لحد و حدت)

حد و حدت کی زبان۔  
سچ بتا کیا تو قہر کرتا ہے

جب کو سنتی ہوں کچھ بہتر ہے (ذہب مشق)  
قہر کی آنکھ سے دیکھنا۔ بہت غضبناک

نظر مل سے دیکھنا، لحد و حدت، نصیح، راج۔  
تو لے فیصل۔ آنکھ کی جگہ نگاہ (اور نظر زیادہ)

جو دیکھے قہر کی نظر سے تو ابر بادا سے آگ برسے  
نگاہ الطاف کے اثر سے گئے ہیں شرف غزال میں چل

(نظم حبیب الہی)  
قہر کرنا۔ غضب ہونا، بڑے عیب کی

بات ہونا، لحد و حدت، حد و حدت کی زبان۔  
تربیب بہ تروک۔

قہر کیا اس میں پھر گزرتا ہے  
کدی آدھی پر مرتا ہے

قہر نازل ہونا۔ گناہگار پر اللہ کا عذاب آنا  
غضب الہی نازل ہونا، لحد و حدت، نصیح، راج۔

کہتے ہیں زہد مری دیدار لگی کو دیکھ کر  
بت پرستی کے سبب قہر خدا نازل ہوا

تو لے فیصل۔ نظم کی ضرورت سے ہے قہر

تو لے فیصل۔ اس مرث کا استعمال تنہا خدا کے  
لیے ہے یعنی بیاں قہر سے مراد خدا کا قہر ہے نہ کہ  
ترکیب کے ساتھ قہر خدا نیز قہر الہی یا قہر باری وغیرہ  
بھی استعمال کرتے ہیں۔

قدم چمکتے نہیں ہے خون عاری (روایت)  
ہونا زل غلب پر قہر باری (نظم غلام)

قہر ہونا۔ بڑے غضب کا ہونا کسی کا اس  
قد حسین و جمیل لحد و حدت ہونا کہ جو شخص اس سے

دیکھے بری طرح مرنے لگے۔ لحد و حدت، قہر ڈھانا  
لفظ سے لحد و حدت ہونا وہ مشابہ ہیں

تابش ہر دھپہ کو نزل آفتاب میں آتش  
تو لے فیصل۔ محبوب کی ہال ڈھال (اللہ ازاد)

تور و غیرہ کے لیے بھی اس کا استعمال ہے۔  
قہر بڑے غضب کی جوں ہے عالم

ماشاء اللہ آج جو بن ہے دیکھو (بدر علی شاہ)  
تکیلی صورت (قہر ہو جانا) بھی مستعمل ہے۔

اس ستم پر تو سی جاتی ہے ساری دنیا  
قہر ہو جانا جو تھوڑی سی عنایت ہوتی کاہری

قہر ہونا۔ غضب ہونا، لحد و حدت، نصیح، راج۔  
تو لے فیصل۔ اس کی تکیلی صورت (قہر ہو جانا)

زبانوں پر نسبت لایا ہے۔  
آپ زمانے کے اس سر سے دہر دو

قہر ہو جائے گا جیسا علی اکبرؑ کو  
قہر ہونا۔ بڑے غضب کی بات

ہے۔ لحد و حدت، نصیح، راج۔  
جرم قہر ہے قیامت ہے

دل جہے اختیار ہوتا ہے  
تو لے فیصل۔ نظم کی ضرورت سے ہے قہر

تو لے فیصل۔ نظم کی ضرورت سے ہے قہر



بھی استعمال کرتے ہیں۔

یہ دیکھو ہوا خاک سے آخر بھی ہوا خاک حالت  
قہر میں اس نے بھی انسان نے نہ چھوڑا لکھنوی  
قہر ہے یہ نہایت شدید ہے آفت کا پرکار  
ہے۔ اور دھرت، عہد توں کی زبان۔

قول فصیل۔ اس کا ایک معنوم ہے "بے حد  
خوبصورت ہے۔ نیز بہت حسین اور ساتھ ہی  
ساتھ چھیل ہے؟

قہر یار (بے اصناف) ظلم و ستم، ستم شاعر۔  
ناری ترکیب، تیل استعمال۔

جس وقت اک گرہ شریر دجھا شاعر ہوش  
جبار و قہر یار و ستم گار و ہرزہ کار شیخ آبادی  
قول فصیل۔ اور دربان کے لیے نامانوس ہے۔

قہری (بے رنج و دل و سوم) ایسے پاؤں چلنے  
والے پیچھے کی طرف چلنے والا، عربی صفت، (ذوق اللہ)  
قول فصیل۔ جتنا نہیں بڑھتے۔ رحمت قہری،  
دائے پاؤں داپیں ہونا کی ترکیب سے تسلیم  
یا نہ خیر استعمال کرتا ہے۔

صحیح دم آنے کو وہ تھا کہ گواہی دے ہے  
رحمت قہری چرخ و قرآخ و شب  
قہر (بے رنج و دل و سوم) قہر قہر، اور  
سے ہنسا کھللا ہٹ، اور دھڑکتا مردک  
کرنے لگے کبک خوب قہر  
قہر ہونے اور خوب چہ چہ انشاد

قول فصیل۔ ترقہ کرنا، نیز ہونا اور ترقہ کر کے ہنسا  
وغیرہ اس کے صفت تھے۔

گری برق جسم شاد و فرین رنگوں کے شاد  
لگے نہ لگے کھینچ ہنسا وہ گل جو ترقہ کر لکھنوی  
قہروں میں اڑانا۔ مذاق میں اڑانا۔

اور دھرت، نصیح، راج۔

جب میں روتا ہوں تو اللہ سے ہنسا ان کا  
قہروں میں سے نالوں کو اڑا دیتے ہیں صبا  
قہر (بے رنج و دل و سوم) دھماکے لگانے  
ہنسا، کھٹھا، زور کی ہنسی، عربی ذکر نصیح، لکھنوی  
کچھ دغریب نقل منیا سے بھی سوا نظم  
کبک دری کا قہر ہے کہ ہمارے جابجائی  
قول فصیل۔ اس کی بغیر صحت و قہر، ہے  
جو ستم یار سے پہلے آتا ہے۔ جیسے، قہر، قہر  
سے وغیرہ۔

راجب ہے کہ سارے کد خندل ہزار ہا  
صراحی کے نقط اک قہر سے کچھ نہیں ہوتا ظفر  
قہر اڑانا۔ (سندی) ہنسی اڑانا، مذاق  
اڑانا، اور دھرت، قریب ہر مردک۔

قول فصیل۔ بصیرت، قہر اڑانا زیادہ زبانوں  
پر ہے۔

کیا غضب ہے کہ اور قہر، اختیار اڑائیں  
ہم اور تالہ و فریاد سے کھر دم کریں بحر  
بصیرت لازم قہر نیز قہر اڑانا بھی کہتے تھے جیسے  
لکھنوی نے وہ فعل نمایا کر رکھی پورب اور کچھ والا  
پچھم کی طرف بھاگا۔ ملے بھر میں قہر، ڈر سنے  
لکھنوی۔ دھنا آواز

ہر گاہ عیدان کو میرا سوگ  
قہر اڑا رہے ہیں پھولوں میں  
قہر (بے رنج و دل و سوم) کسی بات پر چند آدمیوں کا دھوکے  
ہنسا، اور دھرت عہد توں کی زبان  
محل صحت۔ اس پر اند بھی قہر، اور قہر کی  
آواز نے میاں خوبی کو لکھنوی چھوڑ دیا۔  
(دھنا آواز)

قول فصیل۔ کبھی کبھی مرد بھی بول دیتے ہیں۔  
قہر (بے رنج و دل و سوم) دے اصناف، ملک چین کی  
ایک مشہور دیوار جو اتنا بلند تھا کہ سرحد پر واقع  
ہے۔ اور ترکیب سوت، نصیح، راج۔

سرت ہے ہنستے کھیلے مٹی میں دب دہی  
سر پر ہارس قہر دیوار دھاتے شش بحر  
قول فصیل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے سید  
سکندی کے مٹی میں بھی لکھا ہے۔ سید سکندی اس دیوار  
کو کہتے ہیں جو سکندریہ الفریقین نے دینکے شمالی سر  
پر ہے کی تختیوں سے ساتھ گڑ جوڑی بنوائی تھی۔  
سولت مذکور ہے اس دیوار کے لفظ قہر کو  
کہہ کہہ کا سر بکھا ہے۔ لکھتے ہیں "قہر دیوار ایک  
قلعے کا نام ہے جسے کہہ کہہ بادشاہ نے بنوایا تھا  
اور اب تک اڑنا چھوڑا علاقہ طوس میں واقع ہے  
دیوار قہر شہر نے اسی دیوار کو بنا دیا ہے اور معین  
کرنے کے ساتھ ہی ساتھ اس کے قلعے میں بھی قوت  
کر دیا ہے؟

سولت مذکور نے اس بات کے ثبوت میں لکھا ہے  
کہ عیسوی دست عبد الجلیل صاحب قائم مال ہی  
میں علاقہ طوس کی سیاحی کر کے واپس ہوئے اور  
نے اس قلعے کا کھنڈ دیکھا حال اس طرح بیان  
کیا ہے کہ دشت پامیر جسے بام دشا بھی کہتے ہیں  
ترکستان چین، ترکستان روس اور خطہ بدشاں  
وغیرہ کے درمیان واقع ہے۔ جب کسی شخص نے ترکستان  
کی طرف اس دشت کو طے کر کے بدشاں کی سر  
زمین پر قدم رکھتا ہے اور دشا لے آتو کہ جسے  
فارسی میں سفید رود بھی کہتے ہیں جہاں کہتا ہے تو  
پہلے دشا غنہ، میں داخل ہوتا ہے اس درہ کے  
درمیان میں دشا کے آسمان کا درہ جہاں کہتا ہے







یہی کہنے لگی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ آدھا جسم شہر میں رہ گیا  
اور آدھا لشکر میں آگیا۔ جب حملہ وہی ہونا کہ آدھوں  
تین شب دروز تک آتی رہیں۔ اب امیر کو دریا رفت  
حال سے مایوسی ہوئی۔ مجبوراً لشکر کو کوچ کا حکم دیا۔  
شہر کے عقب میں جب ایک فرسخ منزل طے کی تو ایک مقام  
پر لشکر سفید کے چنے، دیکھے جو ہیں میں گر۔ کئے تھے  
ان تختوں پر بادشاہوں، بیویوں اور بہت سی بزرگوار  
ہستیوں کے نام کندہ تھے جناب محمد مصطفیٰ علیہ السلام اور آپ  
کی امت کا ذکر بھی کندہ نظر آیا۔ گھوڑے فاصلے پر ایک  
مرد کی تصویر سی دکھی جس کے ہاتھ میں ایک تانبے کی تختی  
تھی اس تختی پر لکھا تھا کہ یہاں سے آگے نہ بڑھو ورنہ  
ہلاک ہو جاؤ گے۔ موسیٰ بن نصیر نے اس زمین کی سرسبزی  
اور شاہی دیکھ کے خیال کیا کہ بظاہر تو کوئی خوف  
نہیں اور اپنے غلاموں کو آگے چلنے کا حکم دیا جب  
وہ آگے بڑھے تو ایک شتم کی چوٹیاں درخت  
سے اتر کے گھوڑوں اور ان کے سواروں کے چرٹ  
گیوں اور ان کو کاٹ کے ہلاک کر ڈالا۔  
بورجگان راجہ بود افتاق  
شیر نیاں را بدر آرند پوست  
اس کے بعد ان چوٹیوں کا دل باطل اندھا اور  
لشکر کی طرف بڑھا مگر تصویر کے پاس آگے لگ گیا  
لشکر والے اڑاں و ترساں واپس ہوئے اور پرپ  
کی طرف ایسے مقام پر پہنچے جہاں درختوں کی کثرت  
تھی وہیں ایک ٹھیرہ سوجزن نظر آیا۔ اسی کے کنارے  
لشکر اترا۔ امیر لشکر کے حکم سے غواہوں نے اس میں  
غوطہ لگا یا تو کئی تانبے کے خم دستیاب ہوئے  
جن کا نسخہ سیسے سے بند تھا۔ جب ایک خم کا نسخہ  
کھولا گیا تو اس میں سے ایک آتشی سوار آتشی  
گھوڑے پر بیٹھا ہوا تھا جس میں آتشی نیزہ لپٹے ہوئے

لکھا اور بند ہوا اور پکارا یا بنی اللہ اس میں نہیں  
پھروں گا۔ جب دوسرے خم کا نسخہ کھولا گیا تو اس  
کے اندر سے دھویں کی طرح کا ایک سوار نیزہ لپٹے  
ہوئے نکلا اور آتشی سوار نے جو کلمات کہے تھے وہی  
اس نے بھی کہے اور غائب ہو گیا تیسرے خم سے زور  
سوار نکلا اور وہی کلمات کہتا ہوا غائب ہو گیا۔  
لشکر کے ساتھ طلبا بھی تھے انھوں نے موسیٰ بن نصیر سے کہا  
کہ ان جنوں کو کھونا مناسب نہیں کیونکہ ان میں خباب  
سلمان نے سرکش جنوں کو قید کر دیا ہے لہذا باقی غلام  
بچرے میں ڈال دیے گئے۔ نظر کا وقت آچکا تھا  
موزوں نے اذان دی اذان کی آواز بلند ہوتے ہی پھر  
سے ایک شخص نکلا اس نے سچ آب پر ساکن ہر کے لشکر پر  
پر نظر ڈالی اس کو دیکھ کے شکاریوں نے ہر طرف سے پکارا  
کہ اے شخص تو کون ہو؟ اس نے جواب دیا کہ میں قوم جن  
کے ان جنوں میں سے ہوں جو اپنی سرکشی کی وجہ سے  
حضرت سلمان کے ہاتھوں اس بچرے میں قید ہوئے  
تمہاری آوازوں سے مجھے ان پر سرور کا لگان ہوا  
جو سال بھر میں ایک دن یہاں ضرور آنے ہیں اور  
جب بھی آتے ہیں ذکر الہی میں مشغول رہتے ہیں اور  
سرسین اور مومنات کے لیے دعا کرتے ہیں۔ میں  
قرور دیا سے نکلا ہوں۔ لوگوں نے ان بزرگ کا  
نام پوچھا اس جن نے کہا ان کا نام اور مقام  
پوچھا کرتا ہوں مگر وہ نہیں بتاتے۔ ہر اہل ان لشکر  
نے کہا کہ وہ خضر علیہ السلام ہیں۔ اس نے کہا واللہ  
اس سے جب مقید جنوں کی تعداد پوچھی گئی تو جواب  
دیا کہ ان کے شمار پر کوئی قدرت نہیں رکھتا اور  
غائب ہو گیا۔  
امیر لشکر نے جب واپسی کا ارادہ کیا تو دہریوں  
نے عرض کیا کہ جس راہ سے ہو کر ہم آگے تھے اس

راہ سے واپس ہونا اب ممکن نہیں ہے اس لیے کہ  
جو تو ہیں اس راستے کے ادھر ادھر آباد ہیں ان  
کو ہمارا آنا معلوم ہو گیا ہوگا۔ بہت ممکن ہو کہ راستہ  
روکیں اور ہم میں ان سے جنگ کرنے کی طاقت  
نہیں ہے اب ہم لیے راستے سے چلتے ہیں جس کے  
نواح میں منسک نامے ایک قوم آباد ہے جو مسافر  
پر دوسرے غرض کہ اسی راہ سے چلے چند روز کے بعد  
ایک بڑے شہر کے قریب پہنچے وہاں کے باشندوں  
کی زبان سمجھ میں نہیں آتی تھی۔ جب ان لوگوں نے  
موسیٰ بن نصیر کے لشکر کو دیکھا تو سچ ہو کے مدد  
کی طرح ان کے گرد احاطہ کر لیا ان لوگوں کو اپنی  
ہلاکت کا یقین ہو گیا۔ اتنے میں اس قوم کا  
بادشاہ شاہانہ لباس پہنے اپنے لشکر سے نکلا اور  
تمہارا آگے بڑھا۔ قریب آگے سلام علیک کے  
بعد عربی زبان میں پوچھا۔ تم کون ہو اور کہاں  
سے آئے ہو؟ اور تمہارا امیر کون ہے۔ اس کلام  
سے لوگوں کو قیاس نہ ہوئی موسیٰ بن نصیر نے اس کا  
استقبال کیا اور کہا کہ میں عبدالملک بن مردان  
کی طرف سے اپنی قوم کا امیر ہوں اور عرب ہوں  
ہماری مدد دے سنے کے قابل ہے جب ہم اتریں  
اور مکان سفر سے آرام پائیں تو بیان کریں  
بادشاہ نے کہا کہ مدبر میں بیاں گرمی بہت  
ہوتی ہے آپ ان سپاہیوں کے دامن میں  
جہاں گنجان درخت اور پانی کے چشمے جاری  
ہوں قیام کریں۔ اس کے بعد بادشاہ نے  
اپنے امرا اور اہل لشکر کی مدد سے ان کو ایک  
عہدہ مقام پر اتارا اور ان کے لیے دس دھیر  
کا بخوبی انتظام کر دیا۔ بادشاہ جب دوبارہ  
ملنے کے لئے آیا تو ہر طرف سے صدائے مہربا



بلند ہوئی۔ امیر شکر نے بادشاہ کا شکر یہ ادا کیا۔  
اور بادشاہ سے پوچھا کہ آپ کس بنی کی امت میں  
ہیں اس نے کہا کہ میں ملک بن نصیر اولاد و یافتہ  
بن نوح کی امت سے ہوں میری سلطنت آبائی  
اور ملک موروثی ہے۔ اب تم اپنا حال بیان کر دو  
امیر نے ساری سرگزشت و ہزانی پھر بادشاہ سے  
پوچھا آپ نے عرب زبان کیوں نہ سیکھی؟ آپ کی  
قوم میں تو ہم کسی کو عربی میں باتیں کرتے ہوئے نہیں  
دیکھتے۔ بادشاہ نے جو اسے دیا اگر بادشاہ اپنی  
رعایا سے فضیلتوں میں زیادہ نہ ہو تو کس قدر دین  
مسافروں کی اصلاح میں کس طرح مصروف ہو سکتا  
ہو۔ میں نے عربی کے علاوہ اور بھی زبانیں سیکھی  
ہیں۔

غرض کہ سری بن نصیر اس بادشاہ سے  
انصاف سمجھ کر روانہ ہوئے اس نے زاد سفر اور  
راہ پر بھی ساتھ کر دیے۔ (فرحیہ ص ۱۶۷)  
قہقہہ دیوار بہت بڑی دیوار اٹکی اور یہی  
دیوار۔ اردو، مونت، ہرورتوں کی زبان۔

**قہقہہ زن:** بے اضافت، وہ شخص جو  
نور سے نہیں رہا ہو بھٹکا مار کر منہ دالا۔ فارسی  
ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ ہر گل و خار گھٹن منہ بک دری  
قہقہہ زن کو۔ منہ کے گیند کا تختہ رشک  
دھڑان زاد تیار ہے۔ (الشائے سرود)

قول فیصل۔ استعارے کے طور پر بکب ہراجی  
آبشار اور عدد و جنس کو بھی کہتے ہیں۔

موسم گل ہے دن خوشی کے ہیں  
قہقہہ زن ہے آبشار چمن عیا  
اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہی اور دیر، دھڑا

کے ساتھ کسی کی منہ اڑانے والے کے منہ میں بھی  
استعمال کرتے ہیں۔

برق ہنسی کی کہیں خندہ معشوقاں پر  
رعد و نالہ عاشق پر کہیں قہقہہ زن جلال  
قہقہہ شیشہ: شراب کے شیشے کی آواز  
فارسی، رنور اللغات

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتا۔  
قہقہہ لگانا: زور سے ہنسا، بھٹکا مار کے  
ہنسا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف، نواب صاحب خاموشی کے عالم میں  
بیٹھے ہوئے تھے۔ باقر صاحب زمین کھڑی کیا بارگی  
قہقہہ لگایا اور کہا۔ آئیے آئیے ابھی آپ ہی کا ذکر خیر  
پورا ہاتھا۔

قہقہہ لگانا: ہنسی اڑانا، مذاق اڑانا،  
مضحکہ اڑانا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ دنیشتیا قہقہہ لگائے گی، تالیاں  
بجائے گی کہ ایک نگر و تک مخاطب نہ ہوا۔ (فنا آواز)  
قہقہہ مار کے ہنسا: اس زور سے ہنسا  
کہ تھکا تھکا کی آواز منہ سے نکلا، بھٹکا مار کے ہنسا  
اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ شاہ جادواں قہقہہ مار کر ہنسا۔  
(فلم ہر شربا)

قول فیصل۔ قہقہہ مار کے کہنا اور تعلیم کے طور پر کہنا  
کی جگہ فرما بھی زبانوں پر ہے۔ جیسے۔ قتالی پر غم  
نے قہقہہ مار کر کہا آج ۱۱ م کا دیر پورا ہوا (بار الہی)

نام جن وقت میں تہ یا قہقہہ مار کر فرمایا دینے میں  
گل (بھول) کے لیے قہقہہ مار کے کھلنا کہا گیا ہے جو عام  
طور سے زبانوں پر نہیں ہے صرف حضرت شراک  
محدود ہی۔

قہقہہ مار کے گل کھلے ہیں سچان امر  
بارگ امر و پتوں کی زباں پر ہر پل  
بعضی صبح دقہقہ مار کے ہنسا بھی بولتے ہیں۔

ابھی گدگدی لفظ پر پیار کے  
تو ہنسنے لگے قہقہ مار کے  
قہقہہ مارنا۔ کھلنے کے زور سے ہنسا، بھٹکا  
مارنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہنسی کے ساتھ یاں دنا کی مثل قفل مینا  
کسی نے قہقہہ اسے بے خبر مارا تو کیا مارا ذوق  
قہقہہ کرنا: زور زور سے ہنسا۔ اردو صرف  
مزدک۔

کبک آتش کھا کرے یوں قہقہ  
چوٹیوں کے گھر سردا مٹ رہے اردو

قہقہہ: (دشت اول موسم) ایک قسم کے میاں اور  
کیسے ساج کا نام جسے بھون کے سفوف کر لیے ہیں اور  
جائے کی طرح پانی میں جوش دے کے پتے ہیں۔  
عربی، شکر، رائج۔

اک ٹھوسے مت اربے تورہ وا  
گر ہر دے دے تو چھیر قہقہہ

قول فیصل۔ اس کا صرف پینا کے ساتھ (قہقہہ) ہنسا  
زیادہ ہی۔ قہقہہ پینے کا رواج عرب، ترکستان اور

ہندوستان میں بھی نکلتے ہیں زیادہ ہی شکر اپنی اور  
عرب جو ان شہروں میں ہیں وہی زیادہ پیتے ہیں  
بند فرنگ آصفیہ مار کے بخت و تعلیم میں لکھا

ہو کہ قہقہہ نوشی کا موجب شادی جو جس کا نذر  
محہ میں ہو۔ اس تخم کا مزاج تیسرا درجے میں

گرم و خشک ہو بھوک بڑھاتا ہے مانجے کو قوت  
دینا ہے۔ جو اس و جگر اور باہ کے لیے بہت زیادہ

سفید ہو۔ عرب و فارس اور ہند کے جزیروں میں



پیدا ہوتا ہو۔

قبوہ خانہ :- وہ ہوتی جس میں قبوہ بنتا اور بچا جاتا ہے۔ فارسی ترکیب، مذکر، راجح۔

قبوہ دان :- قبوہ رکھنے کا ظرف۔ فارسی مذکر (ذوالصفات)

قبوہ فیصلہ :- کوئی نہیں بلتا۔

قبوہ (بالفتح) :- روٹھام، استغراغ، ایسی عربی، موت، فصیح، راجح۔

محل صرف :- پرسوں ہفتہ تھا اعداد سوئ تارخ تھی۔ مرزا گو سلین صاحب نے قے کی دو تین دست آئے کل ... پہر دن چڑھے رگے۔ (انشاء سرور)

قبوہ :- وہ چیز جو استغراغ میں گرے عربی موت، فصیح، راجح۔

کیوں رد و قدح کرے ہے زاہد ہے یہ مگس کی قے نہیں ہو غائب

قیادت :- (بکسر ال) دفع دم و چہاں رہنمائی کرنا، رستہ بتانا، رہبری، رہنمائی۔ عربی موت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

اُحد میں لشکر اسلام کی جس نے قیادت کی ہے فنا تھی ہر اک سردار کے دل میں شہادت کی لکھنوی

قبوہ فیصلہ :- قیادت کرنا، قیادت میں ہونا اور قیادت میں چلنا وغیرہ اس کے صرف ہیں۔

بعد سرور تری قیادت میں کاروان عمل چسلا زینب لاطم

قیاس :- (بکسر) اندازہ کرنا، اندازہ دو چیزوں میں ایک چیز کو دوسری چیز کے برابر خیال کرنا۔ عربی، مذکر، فصیح، راجح۔

کام آنا نہیں ہو محض قیاس ناتواں ایسے علم کی جو اساس جاہلی

قیاس :- دو چیزوں سے ترکیب دیا ہوا قول

جس سے نتیجہ نکلے۔ عربی، مذکر، علم منطق کی اصطلاح :- قیاس ان کا نہ عقل ان کی ٹھیک

نفسہ کفر ہے ان کے نزدیک مرزا قیاس :- (بالفتح) اول قدم مشق بہت زیادہ

قیاس سے کام لینے والا ہے اندازے پر بہت زیادہ اعتبار کرنے والا۔ عربی، ہم تفصیل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :- ظاہر ہیں ان کو قیاس شہد کر دیا تھا۔ (سیرۃ افغان)

قیاس :- (بکسر) تلفظ قیاس (اندازے سے قیاس کے طور پر۔ عربی، فصیح، راجح۔

قیاسات :- (بکسر) اندازے، قیاس کی جمع۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہاں دن کو تو کرے گا سیر رات سے جدا جوش اند کو تمام قیاسات سے جدا بلج آبادی

قیاس آرائی :- (بے امانت) عقلی گدے لگانا، بے سمجھے ہوئے قیاس کر لینا۔ فارسی ترکیب موت، فصیح، راجح۔

محل صرف :- آپ جو دلیل پیش کر رہے اس سے اور اصل معاملے سے کوئی نسبت نہیں یہ سب آپ کی قیاس آرائی ہے۔

قیاس و ڈرانا :- عقل دو ڈرانا نہ کرے کام لینا۔ اردو صرف، غیر فصیح، راجح۔

ازد و ڈر ایسے قیاس کہاں جان خیر میں یہ تھاس کہاں (آدم کی طرف)

قیاس سے باہر :- بے شمار، بے حساب ہے اندازہ۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔

قیاس سے باہر :- عقل سے دور، سمجھ

سے باہر۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔

محل صرف :- کتبہ ذات باری انسانی قیاس سے باہر ہے۔

قیاس غلط ہونا :- اندازہ نادرست ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔

محل صرف :- احتمال و نا غلط ہو مرا قیاس کہیں داغ

قیاس کا یقین نہ لانا :- کسی بات کا سمجھ سے باہر ہونا۔ اردو صرف، مترادف

سُن سُن کے اڑے حواس ان کے لائے نہ یقین قیاس ان کے دگر انہیں

قبوہ فیصلہ :- اب ایسے قیاس میں نہ آئے ہوئے ہیں۔

قیاس کرنا :- (بکسر) دپر کے ساتھ اندازہ کرنا، جانچنا ذہن میں کسی چیز کو کسی چیز کے برابر ٹھہرانا۔

اردو صرف، فصیح، راجح۔

عجب کیا اگر نہیں مقامے سینے میں تیران کا وہ نادک پر قیاس سنی خاطر نشان کر لیں

اپنے کر رہا ہوں قیاس اہل مہر کا سمجھا ہوں دل پذیر ستار ہنر کو میں غائب

قیاس کرنا :- (بکسر) گمان کرنا، خیال کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔

محل صرف :- میری یہ ذاتی رائے ہو ناظرین کو قیاس ہو جو چاہیں قیاس کریں۔ (امراء جان آدا)

قیاس کرنا :- (بکسر) تسلیم کرنا، ماننا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :- اس کو بھی دیساری قیاس کر د جیادہ تھا۔ (فرنگ آصفیہ)

قیاس کن زکلتان من بہار مرا :-



میری بہار کا میرے باغ سے اندازہ کر۔ مطلب یہ کہ اگر گزشتہ شان و شوکت یا عیش و عشرت کی بقیہ یا دھار سے اندازہ لگاؤ کہ گزشتہ شان و شوکت یا عیش و عشرت کس حد پر ہوگا۔ فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قیاس کہتا ہے:- قرینہ بتاتا ہے عقل کہتی ہے، اندازہ ہوتا ہے، اور مدللہ فصیح، رائج۔

رنگ ہاتھی کا سیاہ اودھ دانت اس کا سفید کہنا ہے دیکھ کے یہ ظلمت و نور اپنا قیاس نہ کرنا، لگانا:- رائے لگانا، سوچنا، عقل لگانا، حساب لگانا۔ (فرہنگ آصفیہ) قول فیصل:- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

قیاس میں نہ آنا:- عقل میں نہ آنا، کچھ میں نہ آنا۔ اور در صرف فصیح، رائج۔

محل صحت:- مقرر نے کہا یہ بات میرے کچھ قیاس میں نہیں آتی۔ میں جانتی ہوں یہ بھی حیا ہی ہے (ملمس ہوش ربا)

قیاسی:- (دباہر، ذہن میں ٹھہرائی ہوئی خیال قیاس سے منسوب۔ عربی فصیح، رائج۔

ان کی حکمت ہے فقط خود راوی نہ قیاسی ہونے، مستقرائی ہزاروں

قول فیصل:- صاحب فرہنگ آصفیہ نے اس کے ایک سنی۔ قاعدے کے موافق۔ بھی درج کیے ہیں قیاس صرہ:- شاہان روم، تیسرے کی جمع۔ عربی، فیصل الاستمال۔

محل صحت:- آج تک جس قدر بڑے بڑے آدمی اور بادشاہ گزرے ہیں۔ سکندر اعظم سے لے کر قیصر روم۔ اکبر اعظم اور نپولین تک ان سب سے ممتاز ہستی جلیقہاں کی تھی۔ (در عالمگیر لاہور دفاں ہنر)

قیافہ:- (دیکھ کر اعلیٰ فتح روم و جہاد) ہاتھ پر اور چہرے وغیرہ کے خد و خال احوال دیکھ کے بڑا یا بھلا شگون لینے کا علم عربی، اندکر، فصیح، رائج دیکھ لیا یا روں کا قیافہ۔

پایا بس خوش رنگ لقاہ۔ (الکبر الابی قول فیصل:- اس کی غیر صورت قیافے ہے جو حرف جار سے، کو، پر غیرہ کے ساتھ آتی ہے جیسے قیافے سے۔

قیافے سے ظاہر سراپا شعور جہیں پر رہتا شجاعت کا نور میر حسن صاحب فرہنگ آصفیہ نے 'شگون' کے معنی میں بھی لکھا ہے۔ اس کے علاوہ عقل، سمجھ، ادراک، شناخت

قیاس اور اندازہ کے معنوں میں بھی لکھا ہے۔ قیافہ دیکھ کے پہچاننا:- ہاتھ پیر اور صورت وغیرہ احوالات کو دیکھ کے اچھے یا بُرے شگون کی شناخت کرنا۔ اور در صرف، فصیح، رائج۔

خط کا معنوں بھانپ لیتے ہیں لقاہ دیکھ کر آدمی پہچان لیتے ہیں قیافہ دیکھ کر لا علم قول فیصل:- ایسے ہی محل پر قیافے سے پہچاننا یا شناخت کرنا بھی بولتے ہیں جیسے "اس کو قیافے سے شناخت کر کے سرد قد ہو کر تعظیم کی" (ملمس ہوش ربا)

قیافہ دیکھنا:- ہاتھ پیر اور صورت وغیرہ کی احوالات سے اچھا یا بُرا شگون معلوم کرنا۔ اور در صرف، فصیح، رائج۔

دیکھ لیا یا روں کا قیافہ پایا بس خوش رنگ لقاہ۔ (الکبر الابی قیافہ شناس:- (بے امانت) جوتشی، علم قیافہ سے واقف۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج

دیکھ لیا یا روں کا قیافہ پایا بس خوش رنگ لقاہ۔ (الکبر الابی قیافہ شناس:- (بے امانت) جوتشی، علم قیافہ سے واقف۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج

دیکھ لیا یا روں کا قیافہ پایا بس خوش رنگ لقاہ۔ (الکبر الابی قیافہ شناس:- (بے امانت) جوتشی، علم قیافہ سے واقف۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج

عق قیافہ شناس دخت وزیر سمجھی انداز سے وہ ماہ میر قلن قیافہ شناسی:- (بے امانت) علم قیافہ جاننا، قیافہ دانی۔ فارسی ترکیب، مونس صفت فصیح، رائج۔

قیام ہم ہا (دباہر، کھڑا ہونا، ٹھہراؤ، عربی، اندکر، فصیح، رائج۔

بنائے آیات قرآن کی جو ان کی ذات محکم قیام ان کے سبب کعبے کے ارکان تشدک آبر

قیام ہم ہا (دباہر، کھڑا ہونا، ٹھہراؤ، عربی، اندکر، فصیح، رائج۔

قیام جسم غامی جو نفس پر ہوا پر جو بنا اپنے مکان کی (فرہنگ آصفیہ)

قیام ہم ہا (دباہر، کھڑا ہونا، ٹھہراؤ، عربی، اندکر، فصیح، رائج۔

فنا کے دور میں عبرت کو بھی قیام نہیں نشان ہی نہ رہے جب تو یاد کیا آئے (دباہر)

قیام ہم ہا (دباہر، کھڑا ہونا، ٹھہراؤ، عربی، اندکر، فصیح، رائج۔

(فصح) تمھاری بات کو قیام نہیں۔ (دباہر)

قول فیصل:- اہل لکھنؤ اب ان معنی میں نہیں بولتے قیام ہم ہا (دباہر، کھڑا ہونا، ٹھہراؤ، عربی، اندکر، فصیح، رائج۔

محل صحت:- مرزا صاحب دہلی کے ہاتھ سے ہیں مگر لکھنؤ میں ایک عربی سے قیام ہو۔

قیام ہم ہا (دباہر، کھڑا ہونا، ٹھہراؤ، عربی، اندکر، فصیح، رائج۔

عربی مذکر، اصطلاح فقہ۔

نہیں نماز اگر ادا ہو تو پھر کیا ہے یہ سیکھتے ہیں رکوع و قیام شیخ کا (راجہ قیام پر پیر:- (دیکھو جہاد) (مستمرد)



مقیم، فروکش۔ فارسی ترکیب، صفت، تعلیم یافتہ  
طبع کی زبان۔

جناب سید سجاد نائب شبیر  
ہیں نزد شہرِ قافلہ قیام پذیر  
قول فیصلہ۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہے۔  
صاحب فرہنگ آصفیہ قیام پر کے معنی،  
بچھڑاؤ، اور در تک رہنے والا بھی سمجھے ہیں جو  
لکھنؤ میں رائج نہیں۔

قیامت: یہ دیکر اہل و فتح جہانم، وہ وقت  
جب کہ مردے زندہ ہو کر کھڑے ہو جائیں گے مردہ  
کو زندہ کر کے قبروں سے اٹھائے جانے والا دن عربی  
موت، نصیح، رائج۔

خدا کے واسطے جلدی دکھا دے حسن کا جلوہ۔  
قیامت کوڑے دیدار کا وعدہ قیامت کو لکھنؤ  
قول فیصلہ۔ قیامت عربی کا مصدر ہے اس کے  
معنی سنی ہیں کھڑا ہونا جو کہ نہ کوڑہ بالا دن ایسا  
ہو گا کہ مردے زندہ ہو کر کھڑے کیے جائیں گے  
اسی مناسبت سے روزِ قیامت کہنے لگے۔  
قیامت: یہ سب کے مرنے اور فنا ہو جانے  
کا دن، نیست و نابود ہو جانے کا دن فرہنگ آصفیہ  
قول فیصلہ۔ بالعموم نہیں بولتے۔

قیامت: یہ (مجازاً) موت دراز، طویل  
موت۔ اردو موت، نصیح، رائج۔  
قیامت کوڑے دیدار کا وعدہ قیامت کی امانت  
قیامت: یہ قیام، اجل، موت، جس کا انجام  
برآہ۔ اردو، موت، نصیح، رائج۔

نہ تباہ نہ الفتنہ وہ محبت ہے  
یہی رہی جو کئی دن تو بھر قیامت کو  
قیامت: یہ انوکھی بات، عجیب، غریب بات

اردو، نصیح، رائج۔

چشم پر آب ہو اور تپہ جگر جلتا ہو  
کیا قیامت ہو کہ برسات میں گھر جلتا ہو  
قیامت: یہ غضب کا۔ اردو، غلبہ، اقبال

وہ آنسو باوجود ضبط جو کچھ قیامت تھے  
غم طوفانی دل کو بہ شکلِ فحشر دیکھا کلتوی  
قیامت: یہ غضب کی بات۔ اردو  
نصیح، رائج۔

انھیں پر سب کی نظر میں پوری ہو گیا قیامت ہو۔  
اگرچہ جمع محشر میں بہت حسن دے ہیں لکھنؤ  
قیامت: یہ جان کے لیے آفت مصیبتوں  
اور پریشانیوں کا سبب، بلاؤں کا پیش خیمہ،  
جان کا غضب، قہر ڈھانے والا۔ اردو،  
نصیح، رائج۔

جواں ہوئے تو قیامت ہو خدا کی پناہ  
وہ جب بھی فتنہ تھے جہاں شباب تھا  
قول فیصلہ۔ چرکہ حشر کے روز اپنے اپنے  
اعمال کی وجہ سے بہت زیادہ پریشانیوں اٹھانا  
بد میں کی اسی رعایت سے سائنہ پسند شاعر نے  
نستوں کی حقیقت اور خاصیت کو قیامت سے  
تشبیہ دینا شروع کر دی۔

قیامت: یہ (مرکبات میں) خفتہ، خشم،  
دفرنگ آصفیہ  
قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

قیامت: یہ (مرکبات میں) آہ دزاری، دادیلا  
آہ و نالہ، شور و شغب۔ اردو، موت، نصیح، رائج۔

محلی صوف۔ جوان کی میت پڑی ہو گھر میں ایک  
قیامت ہو، ماں کو بار بار غش پر غش کر رہے ہیں۔  
قیامت: یہ (مرکبات میں) کھیل، افراتفری

بھل، غلط۔ اردو، نصیح، رائج۔

قیامت: یہ نا امانی، اندھیر، ظلم۔ اردو  
نصیح، رائج۔

کیا قیامت ہو کہ اک دن نہ بھرنے پاؤں  
دون اگر خصلہ کہ تشبیہ دکانِ خمار  
قیامت: یہ غضب کا۔ اردو، نصیح، رائج  
دل تنگی دیکھتے ہی ایک قیامت برپا  
اس کے قیامت کا خطرہ وہ قیامت نقشا، ظفر شاہ

قیامت: یہ (مرکبات میں) مصیبت، سختی  
غلاب۔ اردو، موت، نصیح، رائج۔

رج آل خاتون قیامت پر قیامت آئی مراد پیر  
قول فیصلہ۔ انھیں معنی میں سندر جہاں شہر میں  
جس طرح میرے کہا ہو اب تروک ہو۔

عاقبت ہو گزرجی پر اس وقت قیامت کی  
یاد آوے ہے جب تیرا ایکارگی اٹھانا  
قیامت: یہ کلمہ تاسف، افسوس، دفرنگ  
راج۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
قیامت: یہ (مرکبات میں) اظہار کثرت، از حد،  
نہایت، بدرجہ غایت، بدرجہ گمان، حد سے  
زیادہ۔ اردو، متروک۔

نازک مزاج آپ قیامت ہیں سیرجی  
جوں شیشہ بر سرِ چرخہ گویں شہ میں ہوں سیر  
قیامت کھاساں اس خستگیں پر  
کہ تمہاویں چلیں ابرو کی چپیں پر سیر  
دم بھر نہ بھرنے دل میں نہ آنکھوں میں لکیر  
اسنے سے قد پر تم بھی قیامت شریر سیر  
قول فیصلہ۔ اب کا، اد کے اد کی، کے اٹانہ کے  
ساتھ بولتے ہیں (قیامت کا، قیامت کی، قیامت کے)



قیامت ہوتا ہے نہایت شہد، طرار، چلبلا۔

پتیل، اردو، فصیح، راج۔

سج پہ گیسو کی ہر وقت تھی

جوا اس کی تھی قیامت تھی دہر عشق

قیامت ہوتا ہے دکل تریت مہا لوز تجب، بے مہر

بے طرح، اردو، فصیح، راج۔

خدا بچائے قیامت کے ہیں تمہارے دن

یہ پیاری پیاری جوئی یہ پیاریاں دن

جہاں میں سب کیا حشر ہو گا چال بکریا

دوسے کا قیامت تھی تری وقت سے پہلے

قیامت ہوتا ہے مشکل، دشوار، کھنکھن، سخت۔

بھاری، اردو، فصیح، راج۔

دن بھر کا اس پہ شامت ہوا

اسے کا شاد قیامت ہوا

قیامت ہوتا ہے برا، دردناک، نقصان دہ

اردو، فصیح، راج۔

گیاں بچے پر ہے اس کو داغی کی شکایت

قیامت ہوتا ہے گاحی میں رہے آنا قیامت کا دہکا

چپ ہوا ہے دل کہ مچلے ہم تو

حق بھاتا قیامت ہے

قیامت ہوتا ہے قہر، آفت، غضب، ناخواب

حرکت، بھیا کام، اردو، فصیح، راج۔

قیامت اسے دل نا شاد کر دی

شمار زندگی برباد کر دی

قیامت ہوتا ہے غضبناک، آگ بگولا،

اردو، فصیح، راج۔

یہ انصاف بیٹھا نفل میں کاندک لے گا

قیامت ہونے لگے ہیں بھجور بن کے میٹھے ہیں

قیامت ہوتا ہے (مندی) آفت برپا

کرنا، فتنہ برپا کرنا، اردو، صرف، قلیل، استعمال۔

قیامت اکٹھا ہوتا ہے گری جن سے دلوں کو

ترپانا، اردو، صرف، شہر کی اصطلاح۔

تمہارے دن میں قیامت اٹھائے پھرنے کے

تمہاری عمر ہے نازدارا کی آنے کی

قیامت اکٹھا ہوتا ہے بنگامہ کھر کرنا، ہڑا

بچانا، شور و غل کرنا، اردو، صرف، عورتوں کی زبان

قیامت ہوتا ہے (لازم) آفت برپا کرنا، شہر

دشمن ہونا، اردو، صرف، فصیح، راج۔

کچھ ایسے فنون پہ فتنے لگے کہ شہر عشر بھی جیت اٹھا

انھی قیامت بھی ساتھ یہ تہوں کو چمے تہلے کر

قیامت آشکار ہونا، ہنگامہ برپا ہونا۔

اردو، صرف، فصیح، راج۔

جہاں میں قیامت ہوئی آشکار

کہ ان میں نے داسے راہ سوار

قیامت آنا ہوتا ہے حشر برپا ہونا، اردو، صرف

فصیح، راج۔

اس دوسرے کہ برپا ہو ہنگامہ حشر

آتی ہے قیامت تو اللہ تعالیٰ نہیں بھوکو

قیامت آنا ہوتا ہے (پہلے ساتھ) بہت زیادہ

خدا آنا، اردو، صرف، عورتوں کی زبان۔

بچ والی کی شامت کسے گی

پہلے ہم پر قیامت آئے گی

قیامت آنا ہوتا ہے (پہلے ساتھ) آفت آنا،

جو نازل ہونا، اردو، صرف، عورتوں کی زبان۔

کیا سوں پر قیامت آئے گی

مندی کا توئی کی شامت آئی

تو انھیں۔ اس کی تھی صورت بھی راج ہو

رہے رہے کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں

فلک اندر ہوتا قیامت آگنی فم پر

قیامت آنا ہوتا ہے غضب کی بات ہونا

اردو، صرف، فصیح، راج۔

دم رخصت ہونے سے پہلے آفت آئی جاتی ہے

وہ عیب چھوٹ رہے ہیں قیامت آگنی فم پر

تو انھیں۔ اس کی تھی صورت بھی راج ہو

فصیح ہے۔

بے خطار سے وہ ہم پر ہم نے بھی برداشت کی

غیر کا نہ کر گیا آنا قیامت آگنی

قیامت برپا کرنا ہوتا ہے (بے اختیار) اردو، صرف

کرنا، اردو، صرف، فصیح، راج۔

دل نے کی دیکھتے ہی ایک قیامت برپا

اس کی قیامت کا فخر کو قیامت نشتر

قیامت برپا کرنا ہوتا ہے (بے اختیار) اردو، صرف

دیکھنے والے بے چین ہو کر کے ہلکے ہلکے

اردو، صرف، اصطلاح، شہر۔

بار بار قیامت کی فوج لائے

جاں آتے فتنہ اوریدہ اکثر سیکڑوں

قیامت برپا کرنا ہوتا ہے (بے اختیار) اردو، صرف

غضب اٹھانا، اردو، صرف، فصیح، راج۔

تیرا خیال قیامت ہر روز کسے تھکر

کرتا ہے اک قیامت برپا ہوتا ہے

قیامت برپا کرنا ہوتا ہے (بے اختیار) اردو، صرف

چراغ یا ہونا، اردو، صرف، فصیح، راج۔

جھلکتا، بیک صاحب دیکھتے رہتا ہے

قیامت برپا کرنا ہوتا ہے (بے اختیار) اردو، صرف

قیامت برپا ہونا، اردو، صرف، فصیح، راج۔

جھلکتا، بیک صاحب دیکھتے رہتا ہے

جھلکتا، بیک صاحب دیکھتے رہتا ہے



طرح آسودہ نہ ہوا تھا کہ آفت میں مبتلا ہوا۔ البتہ اللہ  
 ایک قیامت برپا ہوئی ہر طرف بھلہ دہری پڑی۔ (مکمل شری)  
**قیامت برپا ہونا:** بے غل ہونا، جنگا ہونا۔  
 قرآن: اردو صرت، فصیح، راج۔  
 دیا ہے پائل سوخی میں یہ ڈاگرو دینے۔ (مکمل شری)  
 جا رہی تھی لی ان گڈا کہ برپا قیامت ہے۔ (مکمل شری)  
 تہذیبیہ: برپا کی جگہ اس کا مخفف دیا، بھی ہو  
 کیوں نہ کیے کی نہیں آگاہ  
 آفت قیامت برپا ہے یا اسوہ  
**قیامت برپا ہونا:** قیامت کا دن آنا۔  
 اردو: فصیح، راج۔  
 ہوا ہے برپا قیامت ہوا ہے جو ہے کب کب  
 اس کی سبب ساتھ رہے چاندنی مانی ہو تو  
 تو انہیں۔ برپا کی آفت اس کا فتنہ  
 ہوا ہے۔  
 قیامت برپا ہونا: بہت بہت بڑی مصیبت آنا  
 بلا کا نزل ہونا، فتنہ فتنہ اٹھنا۔ اردو صرت،  
 فصیح، راج۔  
 ہونے کی اس وقت برپا قیامت اسے ہر  
 خاک پر بس دن و شب کا بے غل ہونا  
**قیامت برپا ہونا:** یہ اس جنگا ہونا  
 کسی کی لڑائی کا ہونا، اردو صرت، فصیح، راج۔  
 قیامت برپا ہونا: بڑی بڑی آفت ہونا  
 آفت ہونا۔  
 محال ہے۔ ایک دم سے دونوں فرقا ہو جائیں  
 ہوا ہے کہ قیامت برپا ہوئی۔  
**قیامت برپا ہونا:** قیامت کا دن آنا  
 میں ہوں کو دیکھ  
 میری چین ہو کے نالہ فریاد ہونا، اردو صرت،

اصطلاح شرا۔  
 بیشتر مشرے ہوئی ہے قیامت برپا  
 جو بچے چلتے چلتے شرا قیامت کسکا ہے  
 تو انہیں۔ برپا کی جگہ نظم میں برپا بھی کہتے ہیں  
 محبوب کی رفتار سے قیامت برپا ہونا زیادہ کہتے ہیں  
 کچھ یہ بھی شواہد ہیں کہ رفتار سے تری  
 ہے کون سی جگہ کہ قیامت برپا نہیں  
 چکے سے دے پاؤں چلے کیوں نہیں آتے  
 کیا شرا ہی ہے کہ قیامت ہی برپا ہو  
**قیامت برپا قیامت:** مصیبت ہونا  
 مصیبت، ایک آفت کے ہوتے دوسری آفت  
 اردو صرت، فصیح، راج۔  
 دیکھنا اول کیا قیامت برپا قیامت لائے گا  
 لے کے عشر میں جو ہم ساتھ اس بلا کو جاسے ظفر  
**قیامت پڑی ہونا:** کلام برپا ہونا، نالہ فریاد  
 کا شور ہونا، اردو صرت، فصیح، راج۔  
 بے فیضی میں شاہ کے قیامت پڑی ہوئی تھی  
**قیامت توڑنا:** بے مدد ہونا، آفت  
 برپا کرنا، عشر توڑنا، تھر تھڑا۔  
 وہ قیامت توڑتے ہیں پوچھ کر کیا حال ہے  
 پرستش دل بھی آئی پرستش اعمال ہے  
 تو انہیں۔ صاحب فرنگ، اصفیہ کے جو نظم  
 بیابانہ شعر سے نہیں نکلتا، یہاں قیامت توڑنا  
 کا مفہوم ظلم کرنا ہے۔ مصرع دونوں کا مطلب یہ کہ  
 کہ میرا محبوب میری حالت زار کو کچھ سے پوچھ رہا  
 ہے کہ میری یہ حالت ہے کہ اپنا حال نہانے  
 کی تاب نہیں رہ گئی ہے۔ (مکمل شری)  
 حال پوچھنا، گویا ظلم کرنا ہے۔ (مکمل شری)  
**قیامت توڑنا:** ظلم کرنا، ہذا بیت سنانا

اردو صرت، اردو قول کی زبان۔  
 وہ قیامت توڑتے ہیں پوچھ کر کیا حال ہے  
 پرستش دل بھی آئی پرستش اعمال ہے  
**قیامت توڑنا:** ہر شرا ہونا، آفت نازل  
 ہونا، تھر تھڑا۔ اردو صرت، اردو قول کی زبان۔  
 ہماری ہیں مائیں کیا کیا پوچھتی ہیں قیامت کیا کیا  
**قیامت خیز:** (بے اذیت یا سہم محمول) قیامت اٹھانے والا  
 فاعل، ترکیب، فصیح، راج۔  
 جس میں ہے کوئی اس ظلم قیامت خیز کی  
 جذبہ کر سکتی نہیں یہ نوز میں ہر روز کی عورت لکھتی  
**قیامت ڈھانا:** فتنہ اٹھانا، ستم کرنا، ظلم کرنا  
 غضب کرنا۔ اردو صرت، فصیح، راج۔  
 قیامت خیز نے ناز۔ ڈھائی کی آفت ملکہ پر رفت آن  
**قیامت ڈھانا:** فتنہ اٹھانا، ستم کرنا، ظلم کرنا  
 ہونا۔ اردو صرت، فصیح، راج۔  
 داد دینے کے لیے اس نے قیامت ڈھائی ہے  
 سن لیا ہے نالہ کس مظلوم بے تعصیر کا  
**قیامت ڈھانا:** کسی حسین کا ناز کرنا  
 دکھانے دونوں کو اپنی غلب میں بے تاب کرنا۔  
 اردو صرت، اصطلاح شرا۔  
 حلقی میں وہ ہے حال کہ دل رکے ہیں برہم  
 ڈھانڈے قیامت کوئی دوچار برس میں  
**قیامت زنا:** قیامت پیدا کرنے والا، آفت  
 برپا کرنے والا۔ اردو صرت، تعلیم یافتہ بچے کی زبان  
 قیامت زنا۔  
 محل قیامت: میں رزم پر ہمارے دل نے جو ب  
 لگائی، دونوں طرف سے شور عشر بلند ہوا زنا  
 زنا، قیامت زنا قریب آیا، ہر جگہ ہو کر  
 لگانے لگا۔ (مکمل شری)



**قیامت سر پر آنا**۔ سر پر صحبت آنا، ہر وقت آفت کا سامنا ہونا، اردو، صرف، نصیح، راج۔

جو اس سر وقت سے جدائی ہوئی ہے۔ قیامت سر سے سر پر آئی ہوئی ہو۔

**قیامت طاری ہونا**۔ مصیبت کی گھڑی آنا، آفت کا وقت آنا، اردو، صرف، متروک۔

یہ کہتے تھے حضرت کہ قیامت ہری طاری عباس عمار کو اسے کئی باری آئیں۔

**قیامت قریب ہونا**۔ قیامت کے آنے میں تھوڑی دیر ہونا، اردو، صرف، نصیح، راج۔

کسے اس طرح کہ کوئی قریب لوگ جانیں کہ قیامت ہو قریب۔

**قیامت کا ایک آفت چھلانے والا**۔ غضب کا بنا ہوا، اردو، غلبہ، صرف، نصیح، راج۔

یہ ہر وقت صاحب میں قیامت کے خزاں در پینے پہ ابھرنے لگے وہ دشمن جاں اور

تو فیصل۔ کجب کے عمل پر کثرت ظاہر کرنے کے لیے باتیں میرا۔

**قیامت کا ایک بے پناہ بہت زیادہ**۔ صرف، نصیح، راج۔

غضب کا ایک بے پناہ بہت زیادہ۔

**قیامت کا پر کالہ**۔ بڑے غضب کا، اردو، صرف، نصیح، راج۔

نہت، عورتوں کی زبان۔ قلیل، استعمال۔

جلل صلا۔ سلطان زریں پوش نور اللہ ہر کی ترغیب کر اسے ہر تہ خدشہ سے کہتا ہے کہ غصہ کتنا

میں بھی قیامت کا پر کالہ ہے۔ (ظہر بھر بھر غصہ) تو فیصل۔ اس جگہ آفت کا پر کالہ زیادہ تر بار پر ہے۔

ہر آفت کے میں یہ پر کالہ۔

**قیامت کا سامنا ہونا**۔ بڑی آفت آجنا، اردو، صرف، نصیح، راج۔

عمل صلا۔ اند میں تو غصہ قہر کا پستی تھی کہ جو کہیں ان کو غصہ ہو گئی تو قیامت ہی کا سامنا ہو گا۔

**قیامت کرنا**۔ غضب کرنا، بھڑکانا، آفت لانا، اردو، صرف، نصیح، راج۔

قلب صبر و دلکبای کو خفت کر گئے۔ آپ دم بھر کے لے اگر قیامت کر گئے۔

**قیامت کرنا**۔ غصہ کرنا، بھڑکانا، آفت لانا، اردو، صرف، نصیح، راج۔

لے یاد آگئی جس دور میں اس کے قہر قیامت کی چین میں دیکھ کر کئی ہر دینے کی قیامت کی

تو فیصل۔ اس کی نیکی صورت قیامت کو دینا بھی راج و نصیح ہے۔ اس کا ایک معلوم ہے

دینا غصہ و دھڑکے دھڑکے کو بھین کر دینا۔

یہیں کہ جو صاحب نے آفت آفت کر دی سارے رنگے سر کے قیامت کر دی۔

**قیامت کرنا**۔ غضب کرنا، بھڑکانا، آفت لانا، اردو، صرف، نصیح، راج۔

کھنڈ گھر سے اسباب میں پھاڑ پڑا۔

**قیامت کرنا**۔ غضب کرنا، بھڑکانا، آفت لانا، اردو، صرف، نصیح، راج۔

مارے غصے کے پینا اٹھانا، اردو، صرف، نصیح، راج۔

کی زبان۔ کون چوں کی جڑی کیا چوری ہوئی

کہ ہم صاحب نے قیامت کر دی۔

**قیامت کی**۔ بڑے غضب کی گھبراہٹ کی، اردو، صرف، نصیح، راج۔

کچھ سے زیادہ آفت کی بڑائی ہو گئی۔

**قیامت کی**۔ بڑے غضب کی بڑائی ہو گئی۔

**قیامت کی**۔ بڑے غضب کی بڑائی ہو گئی۔

ایسے کہ اسے مار ہی افشاں کیا۔

چوٹی چرتی میں قیامت کی آفت آگئی۔

**قیامت کے لوگ**۔ بڑے غضب کے لوگ، اردو، صرف، نصیح، راج۔

وہ غلبہ بیان حشر پڑھیں گے۔

**قیامت گزنا**۔ آفت گزنا، مصیبت کا سامنا ہونا، آفت گزنا، اردو، صرف، نصیح، راج۔

یہ کہتے تھے کہ قیامت گزنی۔

تو فیصل۔ اس کی نیکی صورت قیامت گزنا۔

فراموشی کا آخر قیامت گزنا۔

مقام کے۔ ہم یہ قیامت گزنی۔

جس کے ساتھ قیامتیں گزنا، سوال میں ہی۔







کہ انجن اصلاح الایہ کا قیام عمل میں آگیا۔  
 قیام کرنا بڑے توقف کرنا، قرار لینا، اور دھرت  
 نصیح، راج۔

خواب ہے ری بٹی بگولے کے مانند  
 قیام خواہ کیا میں خواہ کی گردش  
 قیام کرنا بڑے کسی مقام پر ٹھہرنا، زرخش ہونا  
 اور دھرت، نصیح، راج۔

دراغ ہماں شہر ادنیٰ میں  
 اور چنند قیام کرنا  
 ان دلوں کے اصفہاں میں قیام  
 طے کیا میں نے رطلہ ملک تمام  
 قیام میں ہونا۔ ناز میں کھڑے ہونے کی  
 حالت میں ہونا۔ اور دھرت، نصیح، راج۔

سرحد میں بدین تھے قیام قیام میں  
 کیا صبح کی بھارتی فوج امام میں ملا  
 قیام نہ ہونا۔ ثبات نہ ہونا، پائیداری  
 نہ ہونا۔ اور دھرت، نصیح، راج۔

نماز یہ وہ جن کو ہے درون پر افتاد  
 مطلق نہیں قیام زمانے کے واسطے  
 قیام ہونا بڑے ثبات ہونا، اور دھرت  
 نصیح، راج۔

سبب بنی سے دین خدا کو قیام ہے۔  
 کلمہ جیلن کا ہے۔ محمد کا نام ہے کلمہ آندی  
 قیام ہونا۔ کسی مقام پر ٹھہرنا۔ اور دھرت،  
 نصیح، راج۔

عمل خستہ جو ہے باری پر گہرا قیام مسافر زمانے میں  
 ہوتا رہتا کہ اصلاح سے دیکھے۔

قیام و قیوں۔ ناز میں کھڑے ہونے اور بیٹھنے  
 کی خصوصیات کا نام۔ عربی، انشلا، فارسی،

ترکب، فصیح، راج۔  
 اٹھ اٹھ کے بیٹھنے کی کہاں تاب آگیا  
 قید میں ناز میں ہیں قیود و قیام کی

تو ان فیصل۔ ناز سے قطع نظر، مطلق کھڑے ہونے  
 اور بیٹھنے کے معنی میں بھی استعمال کیا ہے جو عام نہیں ہے۔  
 کیا تھا یہ اضطرار میں نہ تھا نہ پوچھ  
 یہ تیرے رہنے کا قیام، قیود و قیام کھڑے  
 قیود و قیام، راج۔

قید میں یقیناً نے گولی نہ پوسن کی خبر  
 لیکن اس شخص روزن دیوار زنداں ہو گئیں غالب  
 گھلے گھلے ہو گیا قید میں ایسا ہون  
 رفتہ رفتہ خانہ زنجیر کی ہو گیا  
 قیود و قیام، راج۔

قید میں قید تھی ہزاروں کے رستے کی تشق  
 قیود و قیام، پابندی، فارسی، عربی،  
 نصیح، راج۔

زندہ کو قید بک و زندہ کی انیس  
 واقف نہیں ہے شیخ و مرید کے بولے  
 تو ان فیصل۔ اس کی اور دھرت قیود و قیام  
 بھی متعلق و نصیح ہے۔

اٹھ اٹھ کے بیٹھنے کی کہاں تاب آگیا  
 قید میں ناز میں ہیں قیود و قیام کی  
 گورشی خانی میں ہمیشہ میرا  
 لیکن ہے پو غفلت ہمیشہ میرا  
 ہون کہنے کا کہہ دینا قیود و قیام

یا راز کسی شے نے ہمیشہ میرا  
 قیود و قیام، فارسی، عربی، راج۔

چوڑیوں سے کالیاں ہونگی نہ خوب ہی بھری  
 نازک و نرم انگلیاں چھوڑوں کی قید بھری  
 سید پر پاری

قیود و قیام، مقام، ناز، نازک، نرم،  
 تو ان فیصل۔ کھوڑوں میں نہیں۔  
 قید آزادینا۔ پابندی ختم کرنا، تفریق ختم کرنا  
 اور دھرت، نصیح، راج۔

راگ میں پاری کا پس کھاٹے انکھوں میں  
 اور اس قید الٹی ہونے کے آنے سے  
 آزاد قید میں بد دل سے ہونے  
 نفس سے طار اور اک  
 قید باری شققت۔ یہی دیر میں قیدی  
 سے غمت کی جاتی ہے۔ فارسی، ترکیب، عربی،  
 اور جیل کی اصطلاح۔

قید باری شققت۔ یہی قید میں قیدی  
 سے غمت کی جاتی ہے۔ فارسی، ترکیب، عربی،  
 قید باری شققت۔ یہی قید میں قیدی  
 قید باری شققت۔ یہی قید میں قیدی  
 قید باری شققت۔ یہی قید میں قیدی  
 قید باری شققت۔ یہی قید میں قیدی

قید باری شققت۔ یہی قید میں قیدی  
 قید باری شققت۔ یہی قید میں قیدی  
 قید باری شققت۔ یہی قید میں قیدی  
 قید باری شققت۔ یہی قید میں قیدی

قید باری شققت۔ یہی قید میں قیدی  
 قید باری شققت۔ یہی قید میں قیدی  
 قید باری شققت۔ یہی قید میں قیدی  
 قید باری شققت۔ یہی قید میں قیدی

قید باری شققت۔ یہی قید میں قیدی  
 قید باری شققت۔ یہی قید میں قیدی  
 قید باری شققت۔ یہی قید میں قیدی  
 قید باری شققت۔ یہی قید میں قیدی



**تجربیات** :- زندگی کا قید سے مستعارہ، ناز و  
ترکیب، فصیح، راج۔

تجربیات وہ چیزیں ہیں جو لوگوں کو ایک ہی  
مستعارہ سے پہنچا کر دی، غم سے نجات پانے کیوں غالب  
**قید** :- وہ چیزیں ہیں جو لوگوں کو قید پورے کے پورے  
کاموں، ناز و ترکیب، ناز و فحش، راج۔

گوشتوں میں جگہ جگہ کر کے اسے حبیب  
تجربیات میں ہونا تازہ کرنا ضروری ہے۔

تجربیات میں۔ ناز و مکان سے بھی مراد ہوتی ہے  
اک مکان تنگ دوسرا بیکم بیکم مستقیم

آپنی کئی کئی تجربیات پر ایک کئی کئی  
**قید** :- وہ چیزیں ہیں جو لوگوں کو قید پورے کے پورے  
ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔

پاس تھا جب تک وہ رشک تھا قصور  
تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔

قید رکھنا :- قید میں رکھنا، اور دھرت، فصیح، راج۔  
قید رکھنے سے یہ اچھا ہے کہ قید کو قتل کرے۔

حرم بہتر ہے تم کو حرم کے اندر ام سے  
قید رہنا :- بنی میں رہنا، اور دھرت، فصیح، راج۔

تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔  
تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔

تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔  
تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔

تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔  
تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔

تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔  
تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔

تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔  
تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔

کی پابندیوں سے آزاد ہونا کے سنی میں بھی بول  
دیتے ہیں۔

زندانی قید سے مذہب کی چھٹ گئے  
کنکار ہانگے میں زنا رہ گیا

ستوی سنی میں قید سے کرا کر نالودراپے گل پر  
قید سے آزاد کرانا یا قید سے چھوڑنا یا چھوڑنا وغیرہ

بھی ہوتے ہیں۔  
قید مکان سے کچھ کو چھوڑا یا قید سے کچھ

شرمندہ میں نہیں نگر دل نواز کا غنیم آبادی  
قید فرنگ :- وہ ناز و مکان کی ایک قسم

کی قید تھی جس میں ہیکار شکل سے ہوا کرتا تھا۔  
قید شدہ، ناز و ترکیب، فصیح، راج۔

پھر تاپے بال بال یہ دلدادہ دھرت  
تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔

تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔  
تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔

تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔  
تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔

تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔  
تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔

تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔  
تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔

تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔  
تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔

تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔  
تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔

تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔  
تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔

تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔  
تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔

تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔  
تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔

تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔  
تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔

تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔  
تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔

تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔  
تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔

تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔  
تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔

تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔  
تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔

تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔  
تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔

تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔  
تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔

تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔  
تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔

تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔  
تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔

تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔  
تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔

تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔  
تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔

تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔  
تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔

تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔  
تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔

تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔  
تجربیات میں ہونا، اور دھرت، فصیح، راج۔







آرامش میں ہیں ہستی دیکھ روپے خرچ ہوئے  
اس کی وجہ سے یہ کو شاہان اودھ اپنی ہر وغیرہ میں  
لفظ قیصر لکھا کرتے تھے۔ قیصر خطاب بادشاہ روم کا تھا  
اور شاہ روم مسلمانوں میں بڑا نامی بادشاہ گزرا ہے  
تو اس کی کوئی شے کے سامنے جو یہ ان واقعہ ہے اس  
سورہ کے آگے جا کر ایک محسن روم و ردازہ  
جلو خانہ کے ہی اس محسن میں سراری اور جلوس  
شاہی کراستہ ہوا کرتے تھے۔ اس سے آگے چینی باغ  
ہے اس کا نام ہمارا چینی کا تھا۔ اس سے گذر حضرت  
باغ ہے اس باغ کے واسطے حضرت جانی دلا لایہ دروہی  
اس کا فرض پانوی کا تھا۔ اس زمانے کا ایک شاعر  
نخستین قیصر باغ کا ذکر کرتا ہے

چون قیصر باغ را قیصر شہر سود  
دل و ضرائی چشش گفت بارک  
بعد جوش بہدش ملک شمشیر  
نوشہ سال پاپ باغ مبارک

قیصر روم :- سلطان روم، شہشاہ روم،  
فارسی ترکیب آتش، راج :-

قیصر ہند :- جناب کی اعقاب فرماؤں کے  
مہندرانگلینڈ حضرت ملا مظہر دکنوریہ دام قیام  
کا خطاب جو شہرہ میں بھقام دہلی عالی شان  
دہلی راج تمام رڈسٹے مندو علاقہ جات ممالک وغیرہ  
وغیرہ مندو ہر اختیار کیا گیا تھا۔ ان کے بعض  
تول فیصل :- اب نہیں رہتے۔

قیصر شہر :- قیصر شہر، فارسی ترکیب  
دہلی جہاں میں رند قلندری جاسنے  
بھگوت تن پر جو بلوس قیصر شہر  
سودا

قیطل :- دہلی اول و دوم روت ایک  
قسم کی ہندی اور رستم کی بنی ہوئی ڈوڑی، ایک

قسم کی باریک چپک، ترکی مذکر اقلیل الاستمال۔  
قیطیف :- دیکھ سورت، رقیق چیزوں کے  
بارتوں میں آسانی کے ساتھ بھرنے کا ایک نئی  
جس کا منہ اوپر سے کھلا ہوتا ہے اور نیچے ایک نئی  
لگی ہوتی ہے۔ اور دھوٹ، فصیح، راج :-

بھرنے مٹھی لگا کے اسے ساتی  
رکھ نہ ٹیسے کے نہ پھینٹ نئی  
کان میں تیل ڈالنے کی تھین  
سب کرن پھول جس کو کہتے ہیں

تول فیصل :- صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں :-  
اس لفظ کو صرف صاحب نفاٹس نے ترکی قرابیا  
ہے۔ گرگنت ہائے ترکی وغیرہ میں اس کا پستانہ  
لگا۔ ہاں عربی زبان میں قیض، کاسٹہر اور  
زورچ میں دکنی کے پایے کو کہتے ہیں۔ جب نہیں  
کہ اسی سے یہ لفظ امدادوں نے قیض کر لیا ہو کیونکہ  
قیض کے اور بھی پایے کی شکل بنی ہوئی ہے۔

قیقت :- دیکھ سورت، ایک رگ  
کا نام جس سے خون نکالنا سزا جبرہ (دھگے کی اکثر جان)  
کو درد کرتا ہے۔ عربی، اطباء کی اصطلاح۔

اس قدر سوا ہے جس کی زلف کا شائے لکھے  
لوگ نشتر کی طلب کرتی دگ قیقتال ہے  
سیوار ام، شائے لکھو  
قے کرنا :- استغراق کرنا، اور صرف، غیر  
فصیح، راج :-

محل لکھ :- بادشاہ نے بھی کہ اتنی سیاہی ہونٹوں  
پر کیسی ہے۔ اس نے کہاتے کرتے کرتے سیاہ ہو گئے  
ہیں۔ (دہلی اکبری)

قیل و قال :- لکھو بات چیت  
عربی الفاظ فارسی ترکیب، انوش فصیح، راج :-

کہتا ہوں اب میں مطلع ثانی کہ ہوں جنگ  
وسعت رکھے ہوں کہ یہ میدان قیل و قال  
اک دھپ کے واسطے ہوں یہ قیل و قال  
تم ہو گئے تاہم عصر نہ عباس خوش فضاں  
قیل و قال :- دھوکہ، بٹا جٹی،  
جٹ و سبائش اور فصیح، راج :-

ہم لکھ رہے ہیں ایک کچھ ہے خیال کیا  
لان کو طاس میں کڑا، قیصل و قال کیا  
تول فیصل :- بصیرت مند، قیل و قال کرنا زبانوں  
پر ہے جیسے ان کا یہ دعویٰ بھی تم نے دیکھ لیا کہ  
علم فقط علم دین ہے جو ہم ہی جانتے ہیں۔ اور جو ہم کہتے  
ہیں۔ وہی درست ہے اور جو اس میں قیل و قال  
کرے وہ کافر۔ (دہلی اکبری)

سلی سہی میں بھی بولی دیتے ہیں۔  
خدا کی شان کو دیکھو قیل و قال کو  
جوں کے طے سے بچھو ہو میاں خاں موش جگر  
بھینہ لازم، قیل و قال ہونا بھی راج ہے۔ جیسے بادشاہ  
نے لکھ سے کہا تم کیا کہتے ہو۔ میں نے کہا۔ اگر ہم مان  
ہو کر غنی محقق سیاست پر نظر کر کے اس پر عمل کرے  
تو شرعاً جائز ہے۔ اس باب میں بہت قیل و قال  
ہوئی۔ (دہلی اکبری)

قیل و قال :- مشہورہ، ذکرہ۔ اور مذکر  
زبان درخ خوش الحال پر قیل و قال لکھی  
طب فرنگی و ہند میں بول چال کی  
قیلولہ :- دہلی فصیح، دہلی کا سونا خوب پاشت  
لکھائی کے بریل۔ عربی قیل و قال کے زبان  
فرمن جی جگر کے کھانا خوب کھایا  
چلو پھر رستہ پر آیا (دہلی اکبری)

تول فیصل :- کرتا اور فرما نا کے ساتھ سورت ہے۔







قیمت لانا۔ (عام زبان کی چھوٹی شے کی طرح)

درود بر ائمه اربعه و ائمه کرام

جگر کی مشاک لو کیا خوف تھا و تہجد کو  
 دی گئی اب تو مرے خون کی قیمت لے کر  
 قیمتیں اگر ان مع نابہش قیمت ہونا  
 ہونا، ابد و مرگ فصیح الراجح

وہاں میں نیک کے ہے غروب بد کا استغیاں  
کہ آیا کر اس نہ شہد کے قیمت میں کم ہوا  
قیمت ہونا ہے۔ سدا ہونا نام ہونا۔ اور دوسرے،  
قیمت ہونا۔

کتاب سجاد غلام الله از سبزی  
 و ان کی آخر کو قیمت ہوگی  
 قیمتیں پندرہ روپے، اگر ان بیاض قیمت، عمدتیں  
 قابل قدر و عزیز، اردو مصنف، فصیح الایضاح۔

تقریباً ان کے ذہان باقیں کتب تاریخ کے قیمتی  
محرمات تھیں۔ اور ان ذوق مرتبہ آؤں  
بہت سی تھیں۔ اس کا صحیح تلفظ قیمتی رہا ہے مول سید  
یونیس (م) سے گزرا مولیٰ برہم خیر سے سب کا رکن قیمتی

یہی وقت ہے کہ اس کا نام لیا جائے اور وقت  
چکارا آئے کہ کام میں وقت چارہ دو وقت صبح اور رات  
تین وقت اس قدر عشاء کیا  
رات اس کے مانی اور صبح کیا  
صفحہ

یہ قسم ہے۔ وہاں سے مردوں کا کھانا ہوا گوشت، بیزہ و ریزہ کیا  
ہوا گوشت، وہاں کے کھانے کا کھانا۔  
ع۔ یہ قسم ہے صلیب کا نام و کتاب میں امیر  
نور محمد مجاز است زیادہ نجی کو بھی کہتے ہیں۔

تکلیف من صحیحی بر آید قبول کوکنا  
دشمنان کا یہ تیغ زخم  
آئینہ مخمر کرنا یہ سب سے بڑا زخمی کرنا

اردو دھرت اور قوم کی زبان۔

محفل مناجات: خدا غارت کرے ڈاکٹر مل تو ماں بھی میا اور

زیاد کا نیمہ عمدہ بنائے پئے۔  
 یہ عمدہ قیمہ کرنا۔ ہر طرح کے کڑے کرنا۔ جسم کو بہت زیادہ  
 بچر دھ کرنا۔ اور دھرت، غلام اللہ عمدہ تول کی زبان۔  
 اگرچہ جسم کیا عمدہ تاقی نے

قیمہ کرنا پڑا پھری سے کاٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے  
کرنا، پرزے پرزے کرنا، ارد و صفت، راج۔  
قیمہ کرے گا کیا کہیں اس بچہ سے ہاتھ اٹھا

تعمیم کرنا ایک ریزہ ریزہ کرنا، ٹکڑے کاٹنا، باریک کاٹنا  
اور دھرم و اطاعت۔  
احتیاطاً ہیں تعمیم بھی کیا نقل کے بعد

حج فاعلم نہیں تا حال پریشا نوالہ سے  
 مکرے مکرے ہونا، پریرے ہونا بہت  
 مٹی ہونا، اور صحت و غیر فصیح، راجح۔  
 میدان عشق میں ترقیہ بدن ہوا ہے

تھ کر کے خاک ہی میں رکھ دیں ہر نسل  
تھوڑے عرصہ میں اس کی بھی صورت قیہ ہو جائے گی  
پیش تو میں نے ہی مل کر دیا یہ کتاب  
یہاں عرصہ چھ ماہ تک رہا اس کی قیہ ہو گیا

فیر بیل جانا، سدا کبریا (پہلو) محبوب ہو جانا  
 اور درخت آخر تک  
 غلہ چھٹ رہیں نے اس زور سے دیا کہ قیس بول  
 گئے۔ دفنانا آزاد

پسول انبیلہ اس میں عمل پر چس بول بنا ابو جریہ  
فیضی و لا فتیہ تراویح پڑا کا فذہ وغیرہ  
کا پختہ کا ذکر اور حضرت علی علیہ السلام

حل ص ۱۰۰ - تیر بنی رباب ہی دفعہ ایک طرف دی

مقامه رضا آذر

ارادہ کیا کریں مرغِ قفسِ حیا ڈالنے کا  
تیری قفسی اڑا دینے کو پرتیار رہتی ہے  
تو دلِ فیصل۔ دس کی اصل قفسی (بے لون غم) ہے

قلمی ہے۔  
 وہ لوہے کی آڑی تر چھپی مسائیں جو  
 منجھنے کے بعد پر کسی مکان کے گرد لگا دیتے ہیں یا وہ  
 آڑی لکڑیاں جن پر کپھر لی جاتے ہیں۔ (روڈ ٹرفٹ  
 فیکٹری)

سج، راج۔  
کی سگ جاناں کی خاطر بڑوں کی احتیاط  
تنبھیاں تربت پر لگوائیں، ہمارے واسطے  
پنچی باندھنا، روٹی چیزوں کے ادھری مرقی کو

یہاں اس طرح علامہ دہلوی کی نوٹس اور دوسرے محققین کی رائے درج ہے۔

کتنی ہی میں نے تن کو چھڑا یا حجر تک جھک کر نظر

قینچی باندھنا اور دھرتی اگھڑے سواروں کی اصلاح  
قینچی باندھنا اور دھرتی اگھڑے سواروں کی اصلاح

موتو نام مکرانا جہندوستان کی عورتوں کے نزدیک  
 شوکت جنگ ہے۔ اور فعل متغی، ورنہ مکرانہ  
 قول فیصل لکھنؤ کی عورتی سرورہ یکن کو شوکت خیال کرتی ہیں۔



قینچی چلنا۔ قینچی کا کاٹنا۔ اردو صفت، نصیح، راج  
 قینچی تری صیا دیکھ پر دانیس ہم کو  
 سدا شوق گھٹن تو راہیے لاکھ پر دے گا  
 قینچی نیکل۔ اس کا مستوی قینچی چلانا بھی زبانوں پر  
 قینچی نہیں چلوانی کہہ نامہ کسی پر  
 قینچی پر وار کبوتر ہر چ غرق ہے تو یہ ہے  
 قینچی دکھانا۔ مقرر من سے تراشا کاٹنا  
 اردو صاف کی زبان  
 محل نشہ۔ شیخ صاحب کی ڈارھی نامہ سے نچی ہوگی  
 ہے جس دن قابو میں آئیں قینچی دکھا دو تو مزہ آجائے  
 قینچی می زبان چلنا۔ نر زبان چلنا، جود  
 جود زبان چلنا صاحب زبان چلنا، دوسرے کی بات  
 کاٹنے کے لیے جلدی جلدی بردا، اردو صفت، راج  
 دیکھ کر غصہ سے باجہ دوسری تھی  
 کوئی گئی اس میں قینچی می زبان پتی تھی

قینچی چلنا۔ قینچی کی طرح زبان چلنا بھی  
 قینچی کھن۔ کیوں نہ کہے بد گمان صاف  
 قینچی کی طرح جس کی چپے ہے زبان صاف  
 قینچی کی طرح منقار چلنا۔ نر  
 چیت کرنا اردو صفت، قینچی کا ستواں  
 گرفتاروں نے قیرے لٹاں ایسی میں اٹھایا  
 قینچی منقار قینچی کی طرح گویا کہتے ہیں  
 قینچی کا کٹھنا۔ ٹانگہ میٹا کر ڈال کرنا  
 نو بہر کرنا، اردو صفت، ہوانوں کی اصطلاح  
 ہر لے تھپاکے کر کے تنج اس کی  
 اس کے بھنے سے قینچی کھنکھنے کی  
 قینچی لگانا ہاتھ قینچی سے کترنا، کاٹنا، مقرر من  
 دیکھ انا اردو صفت، لکھنا  
 قینچی لگانا ہاتھ چھٹنا، قلم کرنا۔ (نر قینچی)  
 قینچی نیکل۔ اہل کھن نہیں پڑتے  
 قینچی لگانا ہاتھ دہلی لکھنوں کے اور کے جفت

کو ایک دوسرے کے خلات طے رکھنا، اردو صفت  
 نصیح راج  
 قینچی نیکل۔ اس کی چپے نچیاں لگا بھی ہے  
 صاف ہے بل ویران ہیں  
 لگائیں قینچیاں گھٹن نے دیا لگناں  
 قینچی قیدیں قید کی چپ۔ پانچا عری، مذکر، لکھنا  
 قینچی کڈناں  
 ازاد میں قینچی سے افلاک خاک  
 اڑا پھر شجرت جو برگ لہو لگوا  
 قینچی لگانا ہاتھ کترنا، الٹی ہونا، اردو صفت  
 غیر، شیخ، راج  
 بار بار آبا بونا نے میں ہو جائے گا بار  
 محبت کی شکل سے شبنم کترے ہو چکی شگفت  
 قینچی ہونا ہاتھ جی متلا، جیت سدا لکھ کرنا  
 اردو صفت، قینچی (صفت)  
 قینچی نہیں۔ (اہل کھن نہیں پڑتے)









دہلی کا پٹنہ، صیا کا پانی۔  
 نیزہ صورت بھی مستقیم ہے جیسے لان کا پتا کسی  
 یہاں کے ستون رہنے والے سے پوچھو۔ بعینہ صبح  
 بھی بولتے ہیں۔ جیسے ہم لوگ دہلی کے رہنے والے ہیں  
 (۱۶) اصل اور اخذ ظاہر کرنے کے لیے جیسے نبل  
 کا نذر، رگوں کا شور۔  
 اس کی نیزہ صورت بھی کہتے ہیں اور بعینہ صبح بھی  
 مستقیم ہے۔  
 (۱۷) کیفیت یا قسم ظاہر کرنے کے لیے، بڑے حیرت  
 کا مقام ہے۔ ایک گدھے کا بوجھ۔  
 (۱۸) سب یا علت ظاہر کرنے کے لیے، جیسے  
 دھب کا بوجھ، راستے کا تھکا مائدہ، لہند کا ماتا  
 (۱۹) صفات کے لیے، جیسے مٹی کا ہینہ، پیر  
 کا دن۔  
 مٹی کا آن پہونچا ہے ہینہ  
 بیجا چوٹی سے اُری نکسپینہ  
 (۲۰) مگر ظاہر کرنے کے لیے، جیسے دس برس کا  
 پانچ روز کا۔  
 اس کی نیزہ صورت کے ہے  
 اٹھارہ سال کے جو بولے اکبر حسین  
 کیا شباب دیکھنے کو شکل رہ جیسے سادب  
 (۲۱) قیمت ظاہر کرنے کے لیے، جیسے یہ قیلا پانچ  
 گنے کا ہے  
 (۲۲) تشبیہ کے لیے جیسے اس کا شیر کا سادل ہو  
 (۲۳) استعارے کے لیے جیسے بھائی کو دیکھتے ہی  
 اس کے دل کا کنول کھل گیا۔  
 (۲۴) اس فرض سے کہ قہر سے قتل سے سب  
 چیز کو اپنی طرف یا دوست کی طرف منسوب کر میں۔  
 جیسے ہارے خبر کا، اس کے گانے کا۔

(۱۵) سے کی جگہ شمول اور جزویت ظاہر کرنے  
 کے لیے جیسے یہ بھی اپنی میں کا ہے۔ یعنی ہمیں  
 میں سے ہے۔  
 (۱۶) صفت کے لیے جیسے گھساں کارن  
 بلا کا اندھیر اقیامت کا سرکہ، قہر کا حلا۔  
 صفات کے ساتھ بھی مستقیم ہے جیسے قول  
 کا سچا، بات کا پکا۔  
 (۱۷) جب صفات اور مضامین الیہ دونوں ایک  
 ہی لفظ ہوتے ہیں۔ لعدان دونوں کے درمیان  
 میں علامت اضافی نکالنا کی ہوتی ہے اس وقت  
 (الف) کبھی پورا کے معنی ظاہر کرنے کے  
 لیے لاتے ہیں۔ جیسے سب کا سب، دھیر کا دھیر  
 گھرانے کا گھرانہ (ب) کبھی بالکل اور مطلق کے  
 معنی، دنیا ہے جیسے ہزار پڑھایا مگر جاہل کا  
 جاہل ہو۔ (ج) کثرت ظاہر کرنے کے لیے جیسے  
 سارے کا سارا، یعنی کل، باغ کا باغ، میوہ پورا  
 باغ، تانینٹ کی صورت میں جیسے نفل کی نفل  
 یعنی ساری نفل، نیزہ صورت میں جیسے درخت  
 کے جھنڈے جھنڈ کھڑے ہیں۔ (د) صر کہنے  
 صرٹ کی جگہ جیسے، رات کی رات، ملاقات رہی  
 یعنی صرٹ ایک رات (۱۸) خدا کی جگہ جیسے وقت  
 کے وقت کیوں کر نظام ہو سکتا ہے۔ وہ یہ بھی  
 صورت حرک ہے۔ دو تعلق کے لیے جیسے  
 وہ بات کی بات میں بڑھ گیا۔ یعنی نہ ہو، بات یہاں  
 بڑھ گیا۔ (من) قربت کے معنی ظاہر کرنے کے  
 لیے جیسے پاس کے پاس، وہ یہ صورت قریب  
 ہے۔ (ج) ایک کے ساتھ دوسری چیز یا حالت  
 ظاہر کرنے کے لیے جیسے آم کے آم گھنٹوں کے  
 دام، روپے کا روپیہ گیا اور عزت کی عزت

دعا کی تکرار کے ساتھ بھی مستقیم ہے۔  
 نگاہ و تیغ دو کی دونوں خبریں  
 کوئی کچھ نرم ہے کوئی سڑی ہے  
 (۱۷) ہر کے معنی میں جیسے برس کے برس، یعنی  
 ہر برس، اس معنی میں زمانے کے ساتھ غمروں سے  
 (۱۸) انماں مابہ کے ساتھ جیسے کچھ کا کچھنا  
 رہ گیا۔ یعنی جس حالت میں تھا وہی رہ گیا۔  
 (۱۹) یا علی یا نوحا نے انہار کے لیے جیسے  
 اس کے عالم میں آگ کی آگ ہے، پیر کی صحبت  
 نہ ہو سکے۔ یہ استعمال ان کے ساتھ میں ہوتا ہے  
 جیسے ہار کا بھٹا دم الیہ  
 (۲۰) صبح کو انعام کا لانا ہے جسے شکر کا  
 (۲۱) حالت، ان میں جیسے جیسے کا پانی اگانے کا  
 تمباکو۔  
 خدا کی امت حق و خود بان کی میں ہوگا  
 پریشان آگاہ کو کب پرانے خدا کا  
 (۲۲) تعلق کے معنی میں جیسے اس کا نظام  
 اچھا ہے۔  
 (۲۳) صر کے بعد استقبال کے معنی دنیا ہے جیسے  
 نہیں کہنے کا، وہ یہ جگہ کا  
 نفل میں درگاہ کا نہیں وہ قاتل  
 موت کے خبر، انہار ہے کیا جوتے  
 (نیزہ صورت)  
 کل ہے کتابی قلم اس کا ٹھیک پتا  
 نہیں بتانے کے، انشا بتلے سبتہ ہی  
 (۲۴) زمانہ میں بولتے ہیں۔ مردوں کی زبان ہو  
 ہے جب دغور اس خدا کا  
 خبر ہے اس کا کھانا، شریف آباد  
 (۲۵) یہ باتیں ساری ہیں، اگر بولتی ہیں



یاد آتا ہے تراکیبا کی جگہ کا گھنا  
بالہ کرک میں ٹوٹا گھنا ہاں

کار پڑا کبریا جی در چیت کبرا ہندی مذکر۔  
لیک میاہ پرند کا نام مہر کے پیٹ پر سفید چٹیاں ہوتی  
ہیں اور اکثر جوڑا باجسکر کی بالیوں میں سے دانے  
نکال کر کھا جاتا ہے۔ زمیں دار وہی نام سے اس کو  
کہا جاتا ہے۔  
تور نیسل۔ عام حد سے زیادہ بڑا نہیں ہے۔  
کابرا۔ ایک قسم کا کبوتر، لڑوہ کبوتر بازوں کی  
اصول ہے۔

اصل میں۔ نواب جانی صاحب کے پاس ایک عہری  
کا برا گلا دار ایسا ہے جس کا جواب گھٹو میں نہیں ہے۔  
تور نیسل۔ عام طور سے سر کے گرد دن تک اور  
نیم اور دوسو کا ایک رنگ کا ہوتا ہے باقی جسم یعنی  
پیشے سینہ اور پیٹ سفید ہوتا ہے یہ سادہ اور گلا دار  
دووں طرح کا ہوتا ہے یہ نسل اب بہت کم ہو گئی ہے  
نحاکت قسم کے کبرا ہوتے ہیں جیسے سرخ کابرا،  
سیاہ کابرا، سیر کابرا، عہری کابرا۔

کابلوس :- ایک قسم کا مٹی جس سے مٹی کے برتنوں  
پر بنائی کرتے ہیں۔ ہندی موزے اور لالٹات  
تور نیسل۔ صاحب فرنگ اثر نے لکھا ہے کہ پلیس  
سے آنکھ بند کر کے قتل کر دیا ہے بغیر تحقیق کئے ہوئے  
کہ اردن سے قبول کیا ہے۔ اردن مٹی کے رخنے کے  
رو سے برتن کو لکھی جاتے ہیں۔ مولف جن لالٹات  
صاحب فرنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔

کابلوس :- دینی رسم ڈھائی کی شکل کا خانے دار  
چوڑا چوڑا جس میں تیرہ بڑی جاتی میں۔ اور موزے  
نیلج، راج۔  
محل میں۔ اور کابلوس اور کابلوس میں کابلوس

اور ڈھانچے ہیں۔ (دھانچہ بھرت)

تور نیسل۔ فارسی میں یہ لفظ بھرم سوم ہے اور مٹی  
میں پرندوں کا آشیانہ عوام اور کبوتروں کا گھر خصوصاً  
دہلی کے شہر اور دہلی فرنگ اثر نے اس کے  
مٹی بڑی کبوتر لکھے ہوئے ہیں۔ صاحب نور اللغات  
نے موزوں میں دھانچہ سے کام لیا ہے۔ لکھے ہیں۔  
کبوتروں کا بڑا جو بانس کی کھوپڑی سے بنائے ہیں  
صرت کا کھانے ڈبے کو بھی کہہ دیتے ہیں۔ ممکن ہے  
دہلی میں کبوتروں کے لیے کابلوس ہو کر گھٹو میں یہ  
لفظ بڑوں کے خانوں تک محدود ہے۔ مولف جہان  
اشرا تیر گھٹو نے سندھ سے بالائین کے اندرون  
کے پیش نظر شال میں ایک شہر بھی تصنیف کر دیا۔

سے میر کو ہنی طپاں ہے دل منظر  
کابلوس میں تڑپتا ہے جس طرح کبوتر  
یار کو جب میں نے خط لکھا تھا شا دیکھنا  
خون بازیر کی کابلوس سے کبوتر اور گیا

صاحب فرنگ اثر نے صاحب نور اللغات کے  
لکھے ہوئے موزوں پر جو اثر من کیا ہے وہ بالکل صحیح  
ہے موصوت لکھتے ہیں گھٹو میں لفظ کابلوس کا استعمال  
صرت بڑوں کے خانے تک محدود ہے کبوتروں کی  
ڈھانچہ ہوتی ہے موزوں کے لیے وہ ہانپ ڈھانچہ ہوتا  
ہے۔

کابلوس :- رستم سوم افغانستان کے دار الحکومت  
کا نام جو ہندوستان۔ شمالی جانب شمالی نقش  
قران واقع ہے۔ فارسی مذکر اور راج۔  
محل میں۔ یہ بات جو آپ نے کہی کہ اس گھر نے کا  
ر کا ایسا گادوی ہو یہ بات سیری کچھ میں نہیں آتی  
تو کیا کابل میں میں گھر میں نہیں ہوتے؟

کابلوس :- ایک قسم کا بڑا پیچ، جو بھری اور دھندل

تقلید اور متوال

کابل میں کیا گھر میں نہیں ہوتے جہاں

دیکھتے ہوتے ہیں وہاں بس بھی ہوتے ہیں۔ اور دھیل، راج  
کابلوس :- ایک پھان کا بل والا کابل کا صنعت  
راج۔

کابلوس :- ایک قسم کا کبوتر جو نہایت بلند اور سکتا  
ہے اور دو دو تین تین پر تک زمین پر نہیں آتا  
بے شمار بڑیاں کرتا اور خاموشی کا عمدہ کام دیتا ہے  
کے ہیں کابلوس لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے  
لکھتے لکھتے۔ اور لالٹات اور فرنگ اثر نے  
قوافل لکھتے لکھتے کبوتر کو گرہ باز کہتے ہیں۔

کابلوس :- سکون حوت سوم، کابلوس میں  
نک مریج کھائی زیرہ دھیاں کے کھاتے ہیں۔ اور  
موزے، راج۔

محل میں۔ دھانچہ بھی پر گیا مٹی کے ڈبے میں شراب  
ایک دھانچہ کابلوس اور لکھتے دھانچہ میں کچا لکھتے  
راشے رکھے۔ (دھانچہ خیال سکوری)

کابلوس :- ایک قسم کا مریج بڑا اور سفید رنگ کا  
ہوتا ہے۔ اور دھانچہ، راج۔

محل میں۔ آج فرمائی کابلوس بنائے دھانچہ  
سے دھانچہ مٹی کے ڈبے

کابلوس :- (ب۔ کن) دھانچہ جو ڈبے ہوئے  
شراب دھانچہ ہوتا ہے کہ تیرہ بھیتا ہے (فرنگ اثر)  
تور نیسل۔ کابلوس کے ساتھ مٹے کی خصوصیت ہیں  
ہر دھانچہ جاتی ہے اس کے ساتھ (دھانچہ) لکھتے ہیں  
جیسے آدھانچہ موزے دھانچہ، آدھانچہ، اور دھانچہ  
دھانچہ دھانچہ۔

کابلوس :- (بھرم سوم) ایک باری کا  
نام جس میں آدمی کھڑا ہے۔ بھرم ہوتا ہے کہ کسی نے



کچھ کر دیا ہے اور نہ کر کے تھکے۔ عربی نہ کر۔  
اطباء کی اصطلاح۔

کس طرح اس کو ہو گیا کا برس  
اور کی حالت پر ہوتا ہے انہوں میں  
قول نہیں۔ صحت فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ  
اصل میں یہ مرض کا مقدر ہے۔ فاری و لے اسکو  
سکا جس کے ہیں اور ہندی میں جلا۔

کابین :- (بہرین آیین) ہر مقلد وہ روپیہ جو شہر  
وقت نکلے ہو کر دینا منظور کرتا ہے۔ فاری، مذکر۔  
تیسرے یا تیسرے کی زبان قلیل استعمال۔

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے لکھا ہے کہ اردو میں  
عرب کابین برداشت مابین بولاجاتا ہے۔ یہ بھی عام طور  
سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کابین نامہ :- ہر کی دستاویز، فاری مذکر، تعلیم  
یا تیسرے کی زبان۔ قلیل استعمال۔

کابینہ :- (بکر سوم ویاے سرور دست) دیوان خاص،  
مجلس وزراء، فاری مؤنث، راج۔

حلقہ :- شاہ ایران نے اپنی کابینہ میں زیادہ تر آزاد  
خیال لوگوں کو شامل کیا ہے۔

قول فیصل۔ عام طور سے دیوان خاص کے معنی میں نہیں  
برہتے بلکہ صرف مجلس وزراء کے معنوں میں کچھ سے  
بہتے ہیں۔

کاپی :- نقل، سودہ، نقل جو مطابق (اصل ہو)،  
انگریزی، مؤنث، راج۔

کاپی :- جلد نسخہ، انگریزی مؤنث، راج۔  
حلقہ :- آپ نے جو غائب کی حد سال یا دو کار پر غالب  
کھا ہے اسکی ایک کاپی بھیج دیجئے گا۔

کاپی :- سادے دفتروں کی بیاض جو عموماً چھڑی  
اور پتلی ہوتی ہے اور زیادہ تر غیر دفنی کے ہوتی ہے۔

اردو مؤنث، راج۔

حلقہ :- ہمیشہ ہر واجب تمہیں دس کاپیاں  
کے ہیں تمہیں۔ مگر جب پوچھو کہتے ہو کاپی نہیں ہو۔

کاپی اٹھنا :- کاپی کے حشر اچھڑنا، اردو  
مذکر۔

حلقہ :- ان کی لکھی ہوئی کاپی بہت صاف آتی ہے  
کاپی تو کاپی :- مطابق اصل، بالکل ایسے

ہی جیسے اصل ہے۔ اردو انگریزی داں خطے کی زبان  
حلقہ :- بعض رنگ اسی نقل کرتے ہیں کہ رنگ،

بے تحاشہ کہہ اٹھتے ہیں کہ یہ تو کاپی تو کاپی ہے۔  
کاپی رائٹ :- (محمود حق)

تھیف و تالیف جن کے لئے حق ثابت۔ انگریزی، مذکر، راج۔  
اور یہ امر بھی رہے ہوگا

کاپی رائٹ کا رکھنا غلط  
کاپی کرنا :- نقل کرنا، کسی عبارت یا تحریر کو کتب  
لکھنا، اردو مؤنث، غیر فصیح، راج۔

حلقہ :- (کھانہ ملنے والے کتب کو سودہ دیا تھا کہ تم اس  
کی آٹھ کاپیاں کرنا اگر اسی کتب کو موقع نہ ملے۔

کاپی کرنا :- نقل کرنا، نقل کرنا، کسی کا لفظ  
یا جملہ اختیار کرنا۔ اردو مؤنث، غیر فصیح، راج۔

حلقہ :- سنا نا کچھ سے اپنے پڑھنے کا انداز  
چھوٹے عمارت رشید ترابی کے پڑھنے کی کاپی کرنے گے

ہیں۔  
کاپی نویس :- نقل کرنے والا، چھاپے

کی سیاہی سے کتابت کرنے والا، خوشنویس، انگریزی  
فاری الفاظ، فاری ترکیب اردو مؤنث، راج۔

کاتب :- بانس کاٹنے کا پھرا۔ ایک قسم کی سنیا  
اردو مذکر۔ عوام کی زبان۔

کاتب :- (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں ہوتے۔

کاتب اور لے دوڑی :- جلد بڑی ادب  
چھپ کرنے والی نیز شتون نرجا ادب بھر کی خدمت

کی نسبت جاتے ہیں اردو شش و حرارت کی زبان۔  
حلقہ :- (بکھڑا پیر و پھر و پھر و پھر) یہ نہیں کہ کاتب

اردو لے دوڑی۔ (دستاویز آزاد)

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے اس ش کا غلط  
لکھا ہے۔ ہمیشہ ایک نیا نسخہ لکھنے والی کی

نسبت ہوتی ہے۔ مگر اعتبار لکھنؤ یہ غلط درست  
نہیں۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے جو غلط لکھا ہے

وہ بہ اعتبار لکھنؤ کسی حد تک درست اور درست  
لکھا ہے۔ کام کرتے ہی اردو کا تھا تھا شتون نرجا اور

بہت کے بلکے کی نسبت ہوتے ہیں۔ جہت تحریر کاتب  
اور اس کے بھی زبانوں پر ہے۔

کاتب :- (بکر سوم ویاے سرور دست) دیوان خاص،  
مجلس وزراء، فاری مؤنث، راج۔

کاتب :- (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں نقل نویس کے معنی کاتب  
اور کاپی نویس خود خطا لکھنے والے کو کہتے ہیں۔

لکھتے لکھتے عارض نگین جنات کی خدمت  
ہر گیارہ شاتی ہر کاتب خود گلزار کا لکھ

کاتب ازلی :- (بہرین آیین) ہر کاتب حق بھانہ نقل  
سے مراد ہوتی ہے۔ فاری مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کاتب اعمال :- اعمال لکھنے والا، مؤنث

فاری ترکیب اردو مؤنث، راج۔  
نیچے جب سرور کا نام مل جاتا ہے  
وہ شش کا ہے۔ حال میں لکھنؤ کی







عمل تھا۔ سائپ کا کاٹا سولے بچھو کا کاٹا دے  
 کاٹا بڑے زخم مار۔ (فرنگ آصفیہ)  
 تھوڑے فیصل۔ ان سنی میں خصوصیت نہیں۔  
 کاٹا بڑے چوٹ۔ (فرنگ آصفیہ)  
 تھوڑے فیصل۔ ان گھٹو نہیں ہوتے۔  
 کاٹا بڑے ایک کلمہ ہے جو کسی خبیث یا بے مزاج آدمی  
 کی بات کے جواب میں کہتے ہیں جس سے یہ نادم  
 ہوتی ہے کہ دیکھو ابھی چوٹ کی۔ ابھی ڈسا ہوتا۔  
 (فرنگ آصفیہ)  
 تھوڑے فیصل۔ ان گھٹو نہیں ہوتے۔  
 کاٹا اور الٹ گئی۔ اس کے بٹا کھا گئی۔  
 جو کہ ان کا قاعدہ ہے کہ وہ آدمی کو دس کر لیتا جاتی  
 ہے اس سے اس کے سر کا نہر پٹا کھالاجوٹ کے  
 بعد ہر چہ جاتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ) اس کا اطلاق ایسے بڑے  
 شخص یا چیز پر کرتے ہیں جو اذیت پہنچا کر کر جائے  
 (فرنگ آصفیہ)  
 تھوڑے فیصل۔ ان گھٹو نہیں ہوتے۔  
 کاٹ پھانس بڑے عیاری جالاک، اردو  
 سوت، ہر دوں کی زبان۔  
 دیکھ کر پیری قفل جاتی ہے  
 کیا ہے کاٹ پھانس آتی ہے  
 کاٹ پھانس بڑے جہت یا حق میں کسی  
 بیشی، توڑ پھوڑ، کڑھرت۔ (فرنگ آصفیہ)  
 تھوڑے فیصل۔ کھٹو میں لاج نہیں۔  
 کاٹ پھانس بڑے جھلوت، لگائی بھائی  
 (فرنگ آصفیہ)  
 تھوڑے فیصل۔ ان گھٹو ان معنی میں نہیں ہوتے۔  
 کاٹ پھانس کرنا بڑے عیاری کرنا، ساز  
 باز کرنا توڑ پھوڑ کرنا۔ اردو سوت، عوام کی زبان۔

کاٹ پھانس کرنا بڑے کسی کی نزدیکی یا  
 امانت یا جمع میں جھوٹا سی حساب لگا کر کمی بیشی  
 کرنا۔ اگلے کھلے حساب میں دفع کرنا۔ (فرنگ آصفیہ)  
 تھوڑے فیصل۔ ان گھٹو نہیں ہوتے۔  
 کاٹ پیسج بڑے ترکیب، عیاری جالاک، اردو  
 سوت، عمدہ کی زبان۔  
 محل جھٹ۔ اس سے بڑی کاٹ پیسج کی عمدت ہے تم  
 کس کی باتوں میں آگئیں۔  
 کاٹ چھانٹ بڑے قطع و برید، کڑھرت، اردو  
 سوت، فصیح، راج۔  
 غیب صانع قدرت کی بڑا تر شاخراش  
 یہ کاٹ چھانٹ تھے باغیاں نہیں آتی  
 کاٹ چھانٹ بڑے جالاک کی باتیں۔ اردو  
 عمدہ کی زبان۔  
 سن کے فقرے اسے وہ کہتے ہیں  
 کیا تھے کاٹ چھانٹ آتی ہے  
 تھوڑے فیصل۔ اس کا ایک مفہوم ہے کسی کی جڑ کاٹنا  
 جیسے کاٹ چھانٹ کی دفع رعایا کے فوج نے  
 اختیار کی شمشیر کی جال ڈھال ہندو کی مدھم ہنر  
 کاٹ چھانٹ بڑے حساب میں کمی بیشی، اردو  
 سوت، فصیح، راج۔  
 محل جھٹ۔ محاسب نے قتل کی بہت کاٹ چھانٹ کی  
 تھوڑے فیصل۔ اس کا صحت کرنا کے ساتھ ہے۔  
 کاٹ چھانٹ بڑے بھی (اردو) ہوئی چیز جو ہو۔  
 (فرنگ آصفیہ)  
 تھوڑے فیصل۔ ان گھٹو نہیں ہوتے۔  
 کاٹ چھانٹ بڑے ترمیم، اردو، سوت  
 فصیح، راج۔  
 محل جھٹ۔ میں نے سب خطا کاٹ چھانٹ کر دن کو

سنایا۔  
 کاٹ چھانٹ بڑے ترمیم، اردو، سوت  
 راج۔  
 تھوڑے فیصل۔ اس کا صحت کرنا کے ساتھ ہے۔  
 میں لکھا ہے۔ مگر کاٹ چھانٹ کے معنی میں جالاک  
 کی باتیں ہیں۔  
 کاٹ چھانٹ آپ بہت بھوک لکھا یا نہ کریں  
 کیا میں ہوں پیسج کہ ہر بات پر محل جالاک لکھتا ہے  
 کاٹ دیکھا نا بڑے تھوڑے فیصل، اردو  
 دکھانا۔ اردو سوت، فصیح، راج۔  
 دکھانا ہے کہ میں کاٹ پیسج قاتل  
 وہاں زخم سے ہمراہ دہا کرتے ہیں  
 کاٹ دوڑنا بڑے زخم سے جواب دینا  
 اردو سوت، وہی کی زبان  
 (فرنگ آصفیہ) میں بات میں کہ وہ کاٹ دھرتے  
 (فرنگ آصفیہ)  
 کاٹ دینا بڑے قطع کرنا، اردو سوت، فصیح، راج  
 محل جھٹ۔ خدا عارت کرے دشمن تیر جاتو ہے جہا  
 کوئی چیز کاٹتی ہوں، اگلی کاٹ دیتا ہے۔  
 کاٹ دینا بڑے دیکھنا، بڑھانا، راج  
 بول دینا، اردو سوت، فصیح، راج۔  
 محل جھٹ۔ تم تو پیسج میں بول کے بات کاٹ دیتے ہو  
 کاٹ دینا بڑے تن سے جدا کر دینا، اردو سوت  
 فصیح، راج۔  
 محل جھٹ۔ تو ان کو نے فر تو کیا ہی تھا مگر وہ نہیں  
 جب گئے زمین پر ہونے لگا تو سر ہی کاٹ دیا۔  
 کاٹ دینا بڑے دفع کر دینا، اردو سوت، فصیح، راج  
 محل جھٹ۔ میری بھئی رقم کاٹ دو اپنا روپیہ ہے



کات کھانے کو دور نا

کات دینا بہ قلم زد کرنا۔ لہذا صرف فصیح و راجح محل میں۔ یہ قلمی ناول میں نہیں دے رہا ہوں۔ اس میں ساری جہاں اور غلط یا کڑے کات دینا۔

کات دینا: کسی کو نخرانہ از کردینا۔ اردو دھرم میں عوام کی زبان۔

وہی ہے جو ان کے ساتھ ہے۔ اب اس کے لئے کہ وہ قریب کر دینا چاہتے ہیں

کارت دینا بیکارت دینا کہ ہے، دو سر کی  
ارتی ہوئی کھلیا کر اپنے گھر سے کارت دینا، اردو نسخہ  
گھر سے بازار کی اصطلاح۔

محل میں آگے بڑھے اس خوبصورتی سے قہار کے  
دلی دے کا شکر ادا کیا کہ دیکھنے والے اچھل پڑے

کاف و مینا: تم سب کو بلا اور دعوت، فطیح و راجح  
 حل مشا: خدا سے آتی نعمت سے کلمات حق و عباد  
 سال زندگی کے اور باقی میں جو گنہ بجا نہیں گئے۔

تو انھیں یہ نصیحت اور غور و فکر کے ساتھ بھی کہتے  
ہیں۔ وقت گھڑی، دن اور رات وغیرہ کے ساتھ بھی  
اس کا مدن ہے۔

شب فرقت کی مصیبت کو گوارا کر کے  
کاشت وے نالہ ہی کر کے دل نزار آجی برات

کاشت و انبساط درخت و نباتات و قلمرو

کلماتِ خدا دستِ شایستگی کر پائی سر د کو  
باغبان نے دلچسپی کو اس گھنٹوں کے چھ پاؤں

محکم بھی وہ ہوں جو رہے آگے بھی نہ ہوں  
کاٹ ڈال ابھی دانتوں سے زبان و غلط

کائنات و الشیاء کفایت می‌شود و نیاید بهیت نزد گویند  
و در صورت عدم کنایات.

مرکز - دبیر جمعی قریبات و احوال کا، تبرک

کات کر الٹ جانا۔ ناگن جب کات کے

الٹ جاتی ہے اس کے منہ کا زہر یا قہجیالا کیوٹ جانا  
اندازہ خورا کر جاتا ہے۔ اردو صفت، راج۔

خند کراے دل ناداں نہ زلف یار کو چھیر  
یہ ناگنی نہ کہیں کاٹ کر اسٹ جائے

کات کرنا یا زخم دانا (دری لغات)  
تواضع - ان حق پر اہل کھنوں نہیں ہوتے۔

کاشت کرنا: بیلے توڑ کرنا، اردو صفت، بغیر کھجور کا  
کاشت کرنا ہے پر اک بات میں شونہ خراج

دل سے نکلیں گے مرے وصل کے اریاں کیونکر  
کات کرنا بیت پانی کا اپنے آپ راستہ کر لینا

قولِ نبیل، عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کاشت کرنا، ہیئت تراشنا، کاشنا، اور دھرتی سے نکالنا  
غضب میں آیا ہو وہ بت خدا بھروسہ والے کو بچاؤ

کہ کات کرتی ہو روزنامہ کتاب میں ملو اور  
کات کرنا ہے نقصان پہونچانا، ترک دینا

اور دھرت، غیر فصیح، راج۔  
میری آرتھیوں نے بھی میری ہی کمالات کی

کاش کوٹ بدلتا کترن، چھانٹ چیر بھادر،

جراحی - (در ماب آصفیه)  
قول و فعل بکسر می شمع بنی

کاشت کوٹ پینا وہ ضرب کاشت ان جو کسی  
نقطہ یا جگہ وغیرہ پر بنادیتے ہیں جس کا مطلب یہ

ہوتا ہے کہ یہ لفظ یا جملہ تکرار کیا گیا۔ درود اور  
قول فیصلہ۔ غریب کا نشان یہ ہے۔ (X)

کاشت کوٹ لے بر. رشتہ کر کے. کمی بیشی

کر کے ، اردو دھرت ، عورتوں کی زبان ۔  
 محل صفا ۔ آپ کا ہر کلمہ حساب پروردگار نے لیجئے باقی

کاس کوٹ کے مجھے دیدیئے۔  
کاس کھانا ہے مساپ کھو وغیرہ کے لیے

دوست، منہ مارنا، ڈنگ مارنا۔ ہود و غم، غم و صبح، صبح و شام  
کیلی نہ جائے اپنی کجی پر جو آئے زلف

عاشق کو سانپ بن کے ابھی کاٹ کھاتا ہے۔  
 کاٹ کھاتا ہے انسان یا اور کسی جانور کا دشمن

سے کاٹنا۔ اردو میں غیر فصیح، لائق۔  
ایسا نہ ہو کہ دگر کے مجنوں کو کھاٹ کھلے

میںے اکاؤنٹ بنجھیں دیا نہ ہو گیا  
کات کھائے نہ ابھی آفت ہو

پھر نہ جسے کی کوئی صورت ہو  
مقرر فیصل۔ اس محل پر کاٹ لیا۔ زبانوں پر ہو۔

کات لھانا بے شک کنا سیدہ کسی چیز یا شخص کے ذکر پر لکھا ایک برسم ہر جاننا۔ امد و عزت و اتمام امد و عود قلوب

محل فخر - فال صاحب کا عجیب مزاج ہے۔ عیب

ان سے کوئی بات کرتا ہے تو کٹ کھاتے ہیں  
کٹ کھانا یہ نقصان پہنچانا، نقصان

اٹھانہ لکھا ہے۔ (مخزن الموارات)  
قول فصیل۔ اہل کھنڈ نہیں بولے۔

کھاٹ کھانے کو دوڑ مایہ کنایہ: تلی ہوئی  
تندزاجی سے شبیہ آنا۔ بات بات پر آمادہ برافشاں۔

سعد جنگ ویدل ہونا۔ گھر گنا۔ گھر کیاں دنیا۔ یہ وہی  
سے جواب دینا۔ (نزدیک صفحہ)

تو نے نصیل۔ اہل کھٹاوس طرح نہیں جوتے۔  
کھاٹ کھانے کو دوڑتا ہے جیسا کہ اردو

قراونا معلوم ہونا، و تسمیہ معلوم ہونا۔ (نقص علیہ)



تم بن کاشت کھانے کو دوڑے گا۔ (فرہنگ الہادرات)  
 قتل فیصلہ۔ (ہل کھنڈ نہیں ہوتے۔)  
 کاشت کے ڈال دینا۔ قتل کر کے ڈالنا  
 برہمنی نامہ جہم کر کے کر کے کر دینا۔ (لہو و صحت،  
 غیر فصیح، راج۔)  
 محل نشہ۔ پتوں کو کچھ اڑنے ہوتا تھا اور انھوں نے  
 ہزار ہا کو کاشت کے ڈال دیا۔ (طلم ہوشربا)  
 کاشت پلا (تصدی) پھری یا کسی (دھڑے سے کسی  
 پھل وغیرہ کو تیراٹنا۔ بھانگ اتارنا، اردو مصدر  
 فصیح، راج۔)  
 محل نشہ۔ یہ خربوزے نام پورے آٹے میں انھیں  
 کاشت پلا کھنڈ کے خربوزوں کو رہنے دو۔  
 کاشت پلا۔ درخت چھٹنا، شاخ قلم کرنا، اردو  
 مصدر۔ (نور اللغات)  
 قول فیصلہ۔ کھنڈ میں درخت چھٹنا کا مفہوم ہے  
 "درخت کی زائد شاخوں کو کاشت کاشت کے طحڑہ کر دینا  
 اور درخت کاٹنے کے معنی ہوئے پورا درخت کاشت کے  
 کر دینا۔ نوٹن فرامات نے کاشت کے معنی درخت  
 چھٹنا صحیح نہیں لکھے۔  
 کاشت پلا۔ کڑنا پھنپی وغیرہ سے کاشتنا۔ اردو مصدر  
 فصیح، راج۔  
 اسے چرخ تھم کو کس نے فاش کر دیا ہے  
 کس نے زبان تیری یوں بے گناہ کاٹی نصیر  
 کاشتنا۔ بیوتنا، قطع دہر پیکرنا، اردو مصدر  
 فصیح، راج۔  
 محل نشہ۔ ہم نے کہا تھا کہ جب ہمارے کرتے کاشتنا  
 زخمیہ ایک باشت کے رکھنا، مگر تم نے چھٹ کر کے  
 کاشت پلا ڈنڈہ، تک رکھنے والے جانوروں  
 کا اپنے نوک سے کسی کو مارنا پونچنا، اردو مصدر

فصیح، راج۔  
 بڑی ایذا دہندی کی تری زلفوں کو خ  
 کاشت پلا ڈر کے حاشیہ کو یہ جوڑا سانپ کا  
 کاشت پلا۔ دانتوں سے کشتا، دانتوں سے گزند  
 پہنچانا۔ اردو مصدر فصیح، راج۔  
 کیا مرے تلووں میں کاشت ہے کسی نے دکھنا  
 غیر کاغذی قلم تو کوئے جاناں میں نہیں  
 قول فیصلہ۔ اس کا ایک مفہوم ہے کسی چیز کو دانتوں  
 کی مدد سے کشتا، جیسے۔ یہ کیا پتیزی ہے لدی کو  
 دانتوں سے کاشت کاشت کر کھا رہے ہو۔ یہ نحوست کی  
 بات ہے۔  
 کاشت پلا۔ کشتا، ڈالنا۔ (نور اللغات)  
 قول فیصلہ۔ اس معنی پر عام خود سے زبانوں پر ہیں  
 کاشت پلا۔ دھڑنا، ہچکنا۔ اردو صفت، دہلی کی  
 زبان۔ (فقیہ) اس پر کوئی سکر کاٹو۔ (نور اللغات)  
 قول فیصلہ۔ کھنڈ میں جس جگہ کاشت پلا ہوتے ہیں  
 کاشت پلا (سرگردن یا کسی عضو کے لیے) انگ  
 کرنا۔ تن سے جدا کرنا، قتل کرنا، اردو مصدر  
 فصیح، راج۔  
 بھے اسیہ کر دیا، کاشت پلا  
 اسے خیال کریں، کاشت پلا  
 قول فیصلہ۔ فوج کاشتنا، اور نظماً سپاہ کاشتنا، وغیرہ  
 بھی استعمال کرتے ہیں۔  
 دل میں صوفی شہ کے منہ سے پھر ہو رکش  
 جس نے کد ایک پل میں ساری سپاہ کاٹی نصیر  
 کاشت پلا۔ سرگردن، گزرا، مجبوری اور کراہت  
 سے سرگردن، اردو مصدر فصیح، راج۔  
 خدا کے واسطے اک دار اور بھی قاتل  
 عزت بڑی کے کہاں تک یہ نیم جال کٹے

قول فیصلہ۔ مختلف سما کے ساتھ اس کا استعمال ہوتا  
 ہے جیسے "ایام کاشتنا میں گزرا، مگر یہ صورت  
 نظم تک محدود ہے۔  
 کہیں نہ کاشت پلا کے معنی میں آتا ہے، یا مفرق  
 دھیان ہے شب بالے اصل یا کاشت پلا کے معنی  
 برسات کاشتنا، یعنی برسات کا موسم گزرتا  
 یوں رو کے اس لہجے میں دانت کاشت پلا  
 دے میں جیسے رو در برسات کاشت پلا میں  
 دن کاشتنا، یعنی دن گزرا۔  
 اور صورت دل پہلے کی نہیں کوئی مگر  
 جو کہ دن کاشت پلا میں اصل کی تہ میں  
 بڑا کاشت پلا، شہرہ دل گرفتہ ہے  
 شہرہ کے لہجے میں دانت کاشت پلا یا کاشت  
 رات کاشتنا، یعنی رات سہر کرنا۔  
 ہجر کاشت کاشت پلا میں  
 قلم کی برسات کاشت پلا میں  
 کاشت پلا میں مجبوری  
 دل کی ہر بات کاشت پلا میں  
 دوسرا کاشتنا  
 کہتا ہے ہجر میں کاشت پلا رو کا دھیان  
 تو دھیان کے لہجے میں دوسرا کاشت  
 یہ صحت و نظم تک محدود ہے۔  
 زیست کاشتنا، معنی زندگی بسر کرنا، مگر یہ صحت و نظم  
 تر نظم ہی میں مخصوص ہے۔  
 کسی کا ہوسے آتش لگی کو کو کشت  
 دھیان کاشت پلا، کاشت پلا  
 شام و کھ کاشتنا۔  
 اب اس خیال میں ہم کہتے ہیں شام و کھ  
 یہ وقت یا کشت کے کاشتنا، جلد کا



شب کاشنا

شب مانگ میں تھا ہی اسے شک کہ کاش  
الفت کی سوزیں کی یوں دل سے راہ کاشی  
وہ کاشنا اپنی زندگی گزارنا۔  
قیامت آئی ہے اس عمر چند روزہ کو  
اس کی ہر غریب سے آسماں کاٹے  
گہری کاشنا، آفت کاٹنا، ہمیشہ کاشنا سال کاشنا  
غریبی میں نہ رہتے ہیں۔

کاشنا اپنے اہل بیت کے ساتھ بھگتتا  
چار دیواریں میں پھنس کر رہا۔ اور وہ مصدق فصیح و راسخ  
محل مشغ۔ پتھر کے بڑے بڑے کو دیکھ کر اور اپنے ہر  
سزا کاٹ کے آنے کو دیکھ کر۔ راضی و محبت ہوتا ہو۔  
کاشنا اپنے بھیر بکری وغیرہ کے لیے، سوچ کر رہا۔  
حوت، عوام کی زبان۔

محل مشغ۔ کاشنا جب تانویا حسیہ میں تو کیا  
غزوہ ہے کہ اس جرم کا ارتکاب کیا جائے۔  
کاشنا اپنے اہل بیت کے ساتھ (مطلے کرنا سخت  
قطع کرنا، ناسطے سے کرنا، اور وہ مصدق فصیح و راسخ۔

شب مانگ میں تھا ہی اسے شک کہ کاش  
الفت کی سوزیں کی یوں دل سے راہ کاشی  
کاشنا اپنے اہل بیت کے ساتھ آگے سے چلا جانا  
کسی راہ گیر کے سانس سے دہنی طرف سے بائیں یا  
بائیں طرف سے دہنی طرف سے چلا جانا، اور وہ مصدق  
و راسخ۔

محل مشغ۔ آگے بڑھتے تو بی راستہ کاٹ گئی، وہیں  
روئے۔ چرخہ دیر چم کے نکلے تو سامنے سے ایک عورت  
آتی ہوئی نظر آئی۔ لا حول پڑھ کر واپس ہوئے۔ اب  
سیح رہا یوں کہ جاؤں یا نہ جاؤں۔

کاشنا اپنے اہل بیت کے ساتھ دور

کی رگڑے دھوکا کاشنا، اچھل کر گئے، کاشنا اور وہ مصدق  
کاشنا اپنے آری وغیرہ سے لکڑی کے تختے بنانا  
لکھوں سے کڑیاں وغیرہ نکالنا۔ اور وہ مصدق  
فصیح و راسخ۔

کاشنا اپنے غصہ کرنا۔ جیسے بھگدڑا کاشنا۔  
(دورالغفات)

قول فصیل۔ لکھنویں اس جگہ بھگدڑا چکنا، یلٹے  
کرنا وغیرہ بولتے ہیں۔

کاشنا اپنے کاٹ کر نکالنا، جیسے شکر کاشنا۔  
قول فصیل۔ اس صورت سے اہل لکھنویں بولتے۔  
کاشنا اپنے تھپڑی صاف کر کے زمین نکالنا، اسی  
نکالنا۔ (دورالغفات)

قول فصیل۔ اہل لکھنویں اس طرح نہیں بولتے۔  
کاشنا اپنے درہر دریا، پانی وغیرہ کے ساتھ ہر یا  
دریا کا پانی کاٹ کے لینا پانی لینے کے لیے راستہ  
بنانا۔ اور وہ صفت، فصیح و راسخ۔

ع کاٹ کر ہر کوئے آؤں گا میں بھی تک (حیدر آباد)  
کاشنا۔ جیسے، بھلاؤ، چک کرنا، تشریح کے واسطے  
مرد سے کاشنا۔ (دورالغفات)

قول فصیل۔ مردہ کاشنا نہیں بولتے۔ مرد سے کی  
کھال وغیرہ کاشی جاتی ہے۔ اہل لکھنویں ان  
معنی میں چیر بھاڑ کرنا بولتے ہیں۔

کاشنا اپنے (کھیت یا گھاس وغیرہ کے ساتھ)  
ہنسیا کے ذریعہ درہر کرنا۔ اور وہ مصدق فصیح و راسخ۔  
کاشنا اپنے (تخواہ وغیرہ کے ساتھ) ہنسا کرنا۔  
وضع کرنا، کل رقم سے جز رقم علیحدہ کرنا۔ اور وہ  
مصدق، غیر فصیح و راسخ۔

کاشنا اپنے اہل بیت کے ساتھ، منسوخ  
کرنا، جس سے خارج کرنا، قلم نہ کرنا۔ اور وہ

مصدق فصیح و راسخ۔

کاشنا اپنے اہل بیت کے ساتھ، قلم دنیا، سچ  
میں بولنا۔ اور وہ مصدق، فصیح و راسخ۔

زبان بچی بچی کی طرف سے ہر بار  
یقین ہر بات کو سرور کی مدد جان کاٹ  
کاشنا اپنے (دورید کرنا، دلیل کو رد کرنا۔  
(دورالغفات)

قول فصیل۔ ان معنی میں زیادہ تر رد کرنا اور تو کیا  
کاشنا اپنے (دنگ کے ساتھ) جدا کرنا، آزاد  
کرنا، اور وہ مصدق، فصیح و راسخ۔

محل مشغ۔ کسی کپڑے کا رنگ کاشنا جو تو تیرا  
کی دو بڑی ڈال دو بڑی آسانی سے (ناک کٹ  
حبالے گا۔

کاشنا اپنے مال دس بار بے نکال لینا، جیسے  
مراچی کاشنا۔ (دورالغفات)

قول فصیل۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
کاشنا اپنے (مال، رقم کے ساتھ) پیدا کرنا محل  
کرنا، اور وہ مصدق، عوام کی زبان۔

محل مشغ۔ ہمیشہ ریسول کی خوش آمد کر کے دل چپے  
مال کاٹا کرتے ہیں۔ دینا آج کل بڑی رقم کاٹ  
رہے ہیں۔ اس وجہ سے زمین پر پاؤں نہیں رکھتے۔  
کاشنا اپنے ریل گاڑی کے ڈبوں کو زمین سے  
جدا کرنا۔ اور وہ مصدق، راسخ۔

محل مشغ۔ لکھنویں سے بھی جانے والی گاڑی میں سے  
"قرہ کاس" کاٹ کر دلی والی گاڑی میں لگا دیا جاتا  
ہے۔

کاشنا اپنے جسم میں پھینا (منقش) ہونا  
کیرا نازک بدن کو کاشنا ہے۔ (دورالغفات)  
قول فصیل۔ (ان معنی میں اپنے بدن پر کاشنا



ہوتے ہیں۔

کاٹھ ۳۲: پھر وہ کھنڈل دیو کے لیے جسم سے خون  
پینا اور مصدر فصیح (لکھنؤ)۔

محل ۳۳: تم نے مکان کے پھوڑے گھوڑے کو با دیا ہو  
گرہ کی وجہ سے آٹا پھر میں نے کاٹا کہ نیند آسکی۔

کاٹھ ۳۴: دنا خر یا گنجد دیو کے لیے پتے کاٹنا  
پتے چھانا، پتے تراشنا اور مصدر تراش اور گنجد

کھیلنے والوں کی اصطلاح۔  
محل ۳۵: تم سے ہزار بار شیخ کیا کہ بیچ سے لڑی نہ کاٹ

کر۔ مگر تم ادب کے بیچ ہی سے کاٹتے ہو۔  
کاٹھ ۳۶: کیرے کا کٹرے یا کاغذ دیو کو کاٹ

انار۔ (دورالافتات)  
قول فیصل: لکھنویں کاٹھ کی جگہ چائنا مستعمل ہو

شفا پوری کتاب کیرے چاٹ گئے۔ شیر والی جا بجا  
سے کیرے چاٹ گئے۔

کاٹھ ۳۷: ناگوار گزرتا، براگٹھا، کھٹنا، بار ہونا۔  
اور مصدر حمام اور حدائق کی زبان۔

محل ۳۸: مفت کی رقم مل رہی ہے۔ صرت شاہ  
میں جا کر غول لڑھ آتا ہے۔ چلے کیوں نہیں جاتے

کیا دیے آپ کاٹتے ہیں۔  
کاٹھ ۳۹: کو دوڑنا، کاٹنے دوڑنا، تکلیف

دینے کو آمادہ ہونا۔ (دورالافتات)  
قول فیصل: اہل کھنڈل زیادہ تر کاٹنے کو دوڑنا

ہوتے ہیں۔  
کاٹھ ۴۰: دوڑنا، ناگوار گزرتا، صورت خوب

معلوم ہونا، اور محاذہ قلیل الاستعمال۔  
چاندنی رات میں مدہا جیاد آتا ہے۔

کاٹھ ۴۱: درتے ہیں کچھ کو درد ہام سفید  
قول فیصل: اس جگہ کاٹنے کو دوڑنا نسبت

فصح ہے۔

بھر میں ش پٹنگ اب بھاڑے کھاتا ہے پٹنگ  
کاٹھ ۴۲: کو دوڑنا ہے صورت ذرا بے

کاٹھ ۴۳: دوڑنا۔ (دورالافتات) معلوم دینا، لیے  
مقام کے واسطے استعمال میں ہے۔ جہاں دیرانی کے

خون معلوم ہوا اور مصدر قلیل الاستعمال۔  
قول فیصل: اس جگہ کاٹنے کو دوڑنا زیادہ ہوتے

تھے۔ اب قلیل الاستعمال ہو۔  
دن کا جائے اب رات کو صر کاٹنے کو

جب سے تو پاس نہیں دوڑے ہے کچھ کاٹھ کو  
کاٹھ ۴۴: دوڑنا (دورالافتات) کاٹھ والا، صفت۔

(دورالافتات)  
قول فیصل: اہل کھنڈل کے کوٹھا کہتے ہیں۔ اور

کسی جی میں نہیں ہوتے۔  
کاٹھ ۴۵: دوڑنا (دورالافتات) ایک قسم کی نڈا، اصل میں

ایک گالی ہے جس سے مراد لیتے ہیں، جاؤ نامش  
کر۔ ہمارا کیا کر سکتے ہو جو کچھ کرنا ہو کر۔

جیسے  
کاٹھ ۴۶: پانی پت میں رہتے ہیں۔ (اس کے ساتھ  
ایک دامیات تھہ بھی ہے جو قوم رند اور سیا

گیا، حمام کی زبان۔ (دورالافتات)  
قول فیصل: اہل کھنڈل نہیں ہوتے۔

کاٹھ ۴۷: بہت سے زیادہ مشیم اور  
انتہائی زیادہ حیرانی کے محل پر ہوتے ہیں۔ اور

محاورہ حمام کی زبان  
محل ۴۸: اس میں کچھ کیا معلوم تھا کہ کچھ سامنے تھی

ہیں میں ان کی شکایت کر رہی تھی، مگر کے جو دیکھا  
کو میری غیب حالت ہو گئی۔ کاٹھ تو لہو نہیں۔

قول فیصل: کسی کے ساتھ لہو کی جگہ خون بھی نہ رہا  
پر ہے۔ اس جگہ کاٹھ تو لہو نہیں بھی زبانوں پر

دوڑنے کے لیے نہ جان توں میں  
کاٹھ ۴۹: تو لہو نہیں بہن میں۔ (دورالافتات)

مندر جہ بالا شعر کا دوسرا مصرع بھی کچھ کچھ بول  
دیتے ہیں۔ بعض شراونے اس محاورے میں غزل

بھی کیا ہے  
تری تصویر جس دم نرم میرا آتی ہے پھر اس دم

جو کاٹھ تو لہو مطلق نہیں ہوتا حسینوں میں  
شراونے بیان کے بجائے حسینوں کہا ہے۔ ہی غزل

ہے اسی جگہ قصا بھی نظم کیا ہے۔  
کیا کچھ کے تیرم سے قاتل کے ڈری ہے

کاٹھ ۵۰: تو لہو نہیں میری قصا میں  
کاٹھ ۵۱: ایک قسم کی نرم لکڑی جو دبانی سے

دب جاتی ہے۔ اور افکار (لکھنؤ)۔  
قول فیصل: سلطان لکڑی کے سنی میں بھی استعمال

ہوا ہے۔  
جہاں گلیں ملیں رہ گیا ہے کاٹھ

رکشی کا سادہ رست ہے لٹا ہوا  
کاٹھ ۵۲: مد گندہ جس کو چھید کر کے غرم کے

پاؤں میں ڈال دیتے ہیں تاکہ غرم بھاگ نہ سکے  
اور، جہاں کی اصطلاح۔

جس نے باہر قدم لگا لایا ہے  
کاٹھ ۵۳: پاؤں میں اس کاٹھ

قول فیصل: جب جنگ آصف نے اس کی تشریح یوں کی  
ہے۔ ایک بھاری اور موٹا لٹھا جس میں بھروسے

کا پاؤں ٹھوکنے کے واسطے چھید کر دیتے ہیں۔ اس  
میں یہ دوڑوں بار کے ترشے ہوئے لکڑے ہوتے ہیں

جن میں بھروسے کا پاؤں رکھ کر دوڑوں کو دیتے  
ہیں اور اوپر سے قفل جڑ دیتے ہیں۔ لال خان کا

لکڑا، فارسی میں کھنڈر، کھنڈر، آفتلہ کہتے ہیں







دہلی کے لوگوں کی بولی (Dialect of Delhi)۔  
 لکھنؤ میں یہ صورت زیادہ رائج ہے۔  
**کاٹھ میل** :- (اردو) انگریزی کا ریشیل  
 کا بگاڑا ہوا۔ ڈاک گاڑی، حمام کی زبان۔ مذکر  
 (نورالغفات)  
 قول فصیل :- لکھنؤ میں ڈاک گاڑی بولتے ہیں۔  
**کاٹھ میں پاؤں پڑنا** :- بھری ہینا کی باج  
 (کنایت) پانچ ہونا۔ مقید ہونا۔ (نورالغفات)  
 قول فصیل :- یہ جمل کی اصطلاح ہے اور اب قریب  
 بترک ہے۔  
**کاٹھ میں پاؤں ٹھوکنا** (دیا) کاٹھ میں  
 پاؤں دینا :- پاؤں میں بھری ڈالنا، لال  
 خان کے کرتے سے بانڈھنا (فرنگی آصفیہ)  
 قول فصیل :- اب یہ دونوں معرہ میں قریب قریب  
 ترک ہو چکی ہیں۔  
**کاٹھ میں پاؤں ٹھوکنا** (دیا) کاٹھ میں  
 پاؤں دینا :- (کنایت) آنے جانے سے  
 رکن۔ (نورالغفات)  
 قول فصیل :- اہل لکھنؤ بالکل نہیں بولتے۔  
**کاٹھ ہو جانا** :- بے حس و حرکت ہو جانا  
 چپ چاپ ہو جانا۔ (نورالغفات)  
 قول فصیل :- یہ لکھنؤ کی زبان نہیں ہے۔  
**کاٹھ ہو جانا** :- سخت ہو جانا۔ (نورالغفات)  
 قول فصیل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
**کاٹھی** :- گھڑے کا دھڑن جس کے نیچے کی حرکت  
 دے جسے میں گڑی لگی ہوتی ہے۔ دس دھڑن کو  
 گھڑے کی پٹیکہ کہتے ہیں اور اس پر بیٹھے ہیں۔  
 اردو، سرائی، پنجاب، راج۔  
 محل لکھنؤ :- تم کاٹھی دھیں رکھتے ہو کسی دلی

خدا خواستہ گرد گئے یا در کھوکھی ہمیشہ کسی رکھنا چاہیے  
**کاٹھی** :- کسی مثال پر سے کاٹنا، اہل لکھنؤ  
 کی زبان۔ (نورالغفات)  
 قول فصیل :- اب لکھنؤ میں کوئی نہیں بولتا۔  
**کاٹھی** :- توار کا میان غلات شیش، نیام، اللہ  
 موت، غیر فصیح، راج۔  
 سامان سب یہ خاک کا اک دم میں پھر رہا  
 کاٹھی سے ذرا فقار کے کھینچنے کی دیر سے  
 قول فصیل :- کاٹھی سے کھینچنا، کاٹھی سے کھینچنا،  
 کاٹھی سے نکلتا وغیرہ اس کے خاص مہر ہیں  
 مکی کاٹھی سے چمکتی ہوئی اڑتی ناگن  
 لہریں لے لے لگا توار کاٹھرا پانی اردو  
**کاٹھی** :- ایک جسم کی ساخت، اردو، معرہ میں کی  
 زبان۔  
 محل لکھنؤ :- یہ صاحب عطار کو جیسا میں نے دس پر  
 پہلے دیکھا تھا آج بھی دسیا ہی دیکھا۔ کیا اٹھی  
 کاٹھی ہے۔  
**کاٹھی وار** :- صبر و بردباری کے ایک مشہور مقام  
 کا نام جہاں کے گھڑے اچھے ہوتے ہیں۔  
**کاٹھی خالی کرنا** :- گھڑے کی سواری کا  
 ایک خاص فن ہے کہ زمین کو خالی چھوڑ کے ایک طرف  
 کی رکاب پر آ جاتے ہیں تاکہ حرکت کا کام برف خالی ہونے  
 (نورالغفات)  
 قول فصیل :- انھوں نے انہوں پر نہیں ہے۔  
**کاٹھی بانڈھنا** :- گھڑے پر بیٹھنے کیلئے  
 ایک خاص قسم کا گڑی اور چم سے بنا ہوا زمین  
 کشا، اردو، موت، فصیح، راج۔  
 محل لکھنؤ :- تم اپنے سائیں کو ایک دھن کاٹھی  
 بانڈھ کے دکھا دو۔ اس لیے کہ وہ ہمیشہ کاٹھی

غلط بانڈھتا ہے۔  
**کاٹھی دھڑنا** :- گھڑے پر زمین رکھ کر اسے  
 سواری کے قابل بنانا چارہ ہا ہا۔ (نورالغفات)  
 قول فصیل :- اب کاٹھی دھڑنا نہیں کاٹھی رکھنا،  
 بولتے ہیں۔  
**کاٹھی گسنا** :- لکڑی کے بولے چم سے گسنا  
 کو گھڑے کی پیچ پر بانڈھنا، تاکہ سواری ہو سکے (اردو)  
 موت، فصیح، راج۔  
 محل لکھنؤ :- اسباب بندھوایا۔ (نورالغفات)  
 اس، بیگ لکھنے میں ڈال آدھوں سے رخصت ہو کر  
 لہریں دھڑک رہا ہوا۔ (نورالغفات)  
**کاٹھی گڑا** :- توار کا غلات بنانے والا۔ اردو  
 صفت، (نورالغفات)  
 قول فصیل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
**کافی انگلی پر نہیں ہوتا** :- بڑا کام چھوڑ کر  
 ذرا برابر کھی کے ساتھ جلد دی نہیں کرتا جلد درجہ  
 کاہل اور نا کارہ آدمی ہے۔ کسی کے کام نہیں آتا۔  
 اردو، دخل، عدم کی زبان  
**کافی انگلی پر نہیں ہوتا** :- سوتا کافر ذرا  
 زخم دل دکھلاؤں کیا ہوں سوتا کافر  
 قول فصیل :- محل کے اعتبار سے سوتا کی جگہ سوتے اور  
 سوتے بھی ہوتے ہیں۔ جیسے "کیا سوتا جہ  
 کسی کا کافی انگلی پر سوتے۔ (دھڑا ہیلی)  
 دس مش کا استوال غائب شخص کے لیے زیادہ کر  
 بولتے نورالغفات نے شخص حاضر کے لیے بھی لکھا  
 ہے اور مثال میں یہ فقرہ دیا ہے "میں نے نام  
 اچھا ہے کہ کہ کیوں بھی کسی کا کام کر رہا تھا کہ  
 ہے جو کہ لوگ کافی انگلی پر نہیں سوتے۔ (نورالغفات)  
 صاحب فرنگی سید اس مش کی روشنی سے



کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ایسا کہاں ہو جانا اور  
بے حد ہو جانا کہ اگر کسی زخم پر اس کے اچھا ہو  
جانے کے واسطے کہیں کہ ذرا بے تاب کر دے  
تو بھی نہ ہو سکے۔ (نور اللغات صفحہ ۱۸۷)  
کالے کا نام تلوار کا ہے۔ یہ شیل ہونے کے  
غیر اس وقت ہوتے ہیں جب چھوٹوں کی کارکردگی  
سے بڑوں کا نام ہو۔ اردو میں، فصیح، راج  
شہر سے ہے ہوائی نگاہ یا رکا  
یہ شیل بڑھ کٹے نام ہو تو ارکا  
قلعہ شیل کبھی کبھی اس شیل کے ذیل کے ٹکڑے  
کا اشارہ بھی کر دیتے ہیں۔ عربی فوج نام تلوار کا  
کے کے ساتھ تو اس کی جگہ لفظ سپاہی بھی استعمال  
ہوتا ہے۔

دشمن تم سے خوش نگاہی کا نام  
دن دونوں جوڑوں کے کچھ ہی کا نام  
ابو نے کیا ہے تم کو قاتل ہنور  
کالے تلوار ہو سپاہی کا نام  
کالے کا منتر نہیں ہے۔ یہ کسی اسم یا  
کے ساتھ بہت فخری ہے۔ نہایت عجیب ہے برا  
لکھا ہے۔ اس میں وہی ہے جب کی ایہ برسانی کا  
نوی دلیہ مکن نہیں۔ اردو میں احوام اور دونوں  
کی زبان۔

محل جنت کہیں اس کے پیر یا نہ فرنا اس کے  
کالے کا منتر نہیں ہے۔ (کافی: از سرشار)  
فرمان میں ہے کہ اس سے منتر  
کالے کا ان کے منتر  
قول فیصل۔ شہر اور شہادہ زلف محبوب کو سانپ  
کالا یا کمن وغیرہ کہہ کے اس کی نسبت یہ فقرہ  
استعمال کرتے ہیں۔

محبوبے شکیں جو سونگے اس کا بچا ہو محال  
یہ وہ کالا ہے کہ جس کے کالے کا منتر نہیں  
یہ ناگیاں ہیں جن کے کالے کا منتر نہیں  
(نور اللغات صفحہ ۱۸۷)  
ہے دعوت دہا کے بغیر اس کے کالے کا منتر نہیں  
بھی ہوتے ہیں۔ جیسے "ارے اس کی باتوں میں نہ  
آنا بڑا چلتا ہو اسے اس کے کالے کا منتر نہیں۔  
کالے کے کٹے نہ ٹالے چلے۔ یہ نہایت سخت جان  
ہے نہایت کھن ہے۔ (اردو محکمہ مطبوعات، برائے مستقل  
اردو محکمہ اردو حضرت، نقیب، الاستمال۔

کالے کے کٹے نہ ٹالے چلے۔ یہ نہایت سخت جان  
ہے نہایت کھن ہے۔ (اردو محکمہ مطبوعات، برائے مستقل  
اردو محکمہ اردو حضرت، نقیب، الاستمال۔  
کالے کے کٹے نہ ٹالے چلے۔ یہ نہایت سخت جان  
ہے نہایت کھن ہے۔ (اردو محکمہ مطبوعات، برائے مستقل  
اردو محکمہ اردو حضرت، نقیب، الاستمال۔

کالے کا نام ہے۔ یہ ہے حد برا معلوم ہوتا ہے  
بے حد ناگوار گورتا ہے وحشت کی زیادتی کا ہے۔ اردو  
حضرت، فصیح، راج۔

بے یار کالے کا نام ہے۔ یہ ان گھر گھر  
شیر جو لگا ہے "ارے اس سے کم نہیں  
قول فیصل، زیادہ تر کالے کا نام ہے۔ بہت ہی  
فراق یاد آ رہا چشم میں گھر کالے کا نام ہے  
گماں شیر نیتاں کہ ہے بھوک شیر قافی پر  
کچھ گھر کالے کا نام ہے تو منتر بھارت کا نام  
شب زلفت میں کیا شیر نیتاں شیر قافی پر  
دوسری چیزوں کے لیے بھی کہا ہے۔

بارجنت کالے کا نام ہے ہیں بے رول یار  
سانپ کا ہم کو گھماں ہوتا ہے اور پر  
کالے کا نام ہے۔

دوسری کی بوسہ بازی میں یہ کہنا ان کا نام ہے  
دعوت کالے کا نام ہے جی بھوڑے خن کے مذہب  
کالے کا نام ہے۔ (نور اللغات صفحہ ۱۸۷)  
محل جنت۔ یہ آج آنا غفر کیوں ہے۔ یہ بھی طرح بات  
کرنا قسیم ہے۔ بات بات پر کالے کا نام ہے۔

کالے کا نام ہے۔ ایک کلمہ ہے جس کا کس بھی  
خسیت سے آدمی کو جب غصہ آتا ہے۔ اس وقت یہ  
کلمہ اس کے حق میں بطور استہزا و بڑھاتا ہے۔  
کالے کا نام ہے جب کسی بھی خسیت کے آدمی کو غصہ  
آتا ہے اس وقت مضحکہ اڑانے کے لیے اس کی نسبت  
ہوتے ہیں۔ اردو فقرہ عام کی زبان۔

محل جنت۔ یہ کہیے شریف زادے ہو اپنے خالہ زاد  
کالے کا نام ہے کہ ہو کالے گا۔  
قول فیصل۔ کبھی کبھی اس کے کٹے ذیل کا ٹکڑا  
اضافہ کرتے ہیں۔ "جوٹ کرے گا" یعنی یوں ہونے  
کالے کا کہ جوٹ کرے گا۔

کالے کا نام ہے۔ جان کا مذاق ہونا دشوار  
ہونا۔ دشوار گرد اور ہونا۔ اردو حضرت، فصیح، راج۔  
ایام عصیت کے تو کالے نہیں کہتے۔ یہودی  
دن عیش کی گھر دیوں میں گزرتے ہیں  
کالے کا نام تلوار کا ہے۔ طنز کے طور پر اس وقت  
ہوتے ہیں جب چھوٹوں کی کارکردگی سے بڑوں کی  
نازداری ہو۔ اردو میں، فصیح، راج۔

محل جنت۔ داروغہ جی بڑے خوش نصیب ہیں کالے  
نے اسے بڑے ڈاکو ہٹا کر خوار کیا اور اخبار میں  
نام آیا داروغہ جی کا۔ یہ تو وہی مش ہوئی۔ کالے  
باقی نام تلوار کا۔

کاج۔ وہ خاص طریقے سے بنا ہوا ٹکڑے  
جو کرنا جین شرفانی وغیرہ میں بن کر روکنے کے لیے



بناتے ہیں۔ اردو، ذکر، لاج۔  
چشم آہو سے ڈگیں آنکھیں  
یا کہ دیکھتے ترے بن کے کج

کاج پھیلنے کی بڑی آہی کے رجانے کی طبی  
ضیانت جسے رتی یا کھانا کرنا بھی بڑے ہیں۔  
(کرنا ہونا کے ساتھ) اہل ہونہ کی زبان۔

تو انھیں اس کا اردو سے کوئی قول نہیں۔  
کاج پھیلنے کا اردو مترک۔

گیس کہنے کا ظاہر ہو گا تب آج  
جو یکے میں کیا تھا نیک و بد کاج (دھن نام)

تو انھیں۔ اب کام کے ساتھ ملا کے کام  
کاج زبانوں پر ہے جو حدوں کی زبان ہے۔  
کاج بنانا ہونے کے ہونے بن کو روکنے کے  
یہ کڑے میں قیمتی سے شگات بن کے دس کو  
ایک خاص طریقے سے مضبوطی کے لیے سینا،  
اردو صورت خیالوں کی اصطلاح۔

محل مشتمل اسے دوسرے سلاخی کا کام کر رہے ہو گئے  
ابھی صبح خورے کاج بنا بھی نہیں آیا۔

کاج کرنا ہونے کے اردو کی روٹی کرنا۔  
دھننگ (صفیر)  
تو انھیں۔ اب نہیں بولتے۔

کاج کرنا ہونے کی بڑا کام کرنا۔ دھننگ (صفیر)  
تو انھیں۔ یہ حضرات اہل ہونہ کی زبان سے  
کاج کرنا ہونے کا گھر بناؤ۔ (دھننگ (صفیر))

تو انھیں۔ اب کھٹو کاج بنانا، بڑے ہیں  
کاج پھیلنے۔ (دھننگ اول و دوم) چراغ کا وہ  
دھماں جس کو آنکھ میں اگلنے کے لیے کسی شے کے  
موت میں پارتے ہیں۔ اردو، ذکر، لاج، لاج

کاج میں آنکھوں کے اٹا پے ہوئے  
چھین میں بادے کے کنارے پے ہوئے  
جوش (دھننگ آبادی)

تو انھیں۔ خالص ہونے کے نیل کا چراغ جلا  
کے اس کے اور بڑی کافرت میں صورت سے دھک  
دیتے ہیں کہ ہوا جاتی رہے تاکہ چراغ بجھ نہ سکے۔ مٹی  
کے کف میں چراغ کے (دھننگ) سے کاکاس جھج  
ہو جاتی ہے یہی کاکاس کڑا ہے آنکھوں میں لگاتے  
ہیں۔ اور بھی اس میں دوسری دوا میں شامل کر  
کے پتیل کی تھالی میں ہاتھ سے آہستہ آہستہ  
گڑاتے ہیں یہاں تک کہ دوا کی دھواں لگ یہ  
دو دنوں میں کف اُت جاتی ہے۔ اب اس کو  
دھواں میں بھر کے رکھ دیتے ہیں۔ اور سب کی طرح  
ساقی سے آنکھوں میں لگاتے ہیں۔

اس کا صورت ہونا، رہنا، اور لگانا وغیرہ کے  
ساتھ ہے۔

قیامت تک نہ بھولے گی سیاہی صبح غم کی  
رہے گھاٹریاں آنکھوں میں کاجل شام چرائی گاہ  
بھر جاناں میں نہیں غفلت سے کم لہو  
دیدہ سیارہ شامت میں کاجل ہو گیا

کاجل اڑنا ہونے کا جلا جانا، کاجل کاٹنا  
باقی نہ چھوڑنا۔ (دھننگ)

تو انھیں۔ اس کا جو اصل مفہوم ہے وہ واضح نہیں  
کیا گیا۔ اصل کاجل اڑانے کا مفہوم یہ ہے کہ کسی  
چور کا چوری میں ایسا کمال پیدا کر لیا کہ آنکھوں کے  
سامنے چیز چرائے اور آہی کو خبر نہ ہو۔ صاحب دھننگ اڑ  
نے کا جلا لڑنے کا مفہوم بڑا شام اور جلا لڑنے کا چور بھی  
ہو رہا ہے نہیں اس لیے کہ شام اور جلا لڑنے کا جلا کاجل  
اڑنا اصل جو کون فکروں نے لڑا ہے کاجل اڑنا چور اور

کیا ہے وہ ناتھیں ہے۔ سو صرف نے اس بات کی  
بھی وضاحت نہیں کی کہ کاجل اڑنا آنکھوں کی طبی  
سکھاتو یوں ہے۔ آنکھوں کا کاجل اڑنا  
کی جگہ جانا، زیادہ ہے۔

یاد کے دزد نگہ پر دست بردی ختم ہے  
آنکھ کا کاجل چرائے جلا، امیا چور ہے  
کاجل اڑنا ہونے کا نام کاجل کی تحریر شام کا

کافران جانا رہنا۔ اردو صورت  
تختہ تیر سائے جو تیریں آنکھوں میں  
کاجل آنکھوں کا اڑے ہوئے ہوئی کو بھر  
کاجل پھیلنا ہونے کا اردو میں لگنے کے آنکھوں  
سے کاجل نکلتا، اردو صورت، لاج، لاج

ہر اک حسین کی آنکھوں میں مری جھپائی  
کہ جیسے نہیں دھک اس طرح ہوا کاجل

کاجل پانا ہونے چراغ کی دوسری روش رکھ کے  
آنکھوں میں لگانے کے لیے سیاہی صبح کرنا، اردو صورت  
لج، لاج

کاجل جو پانے کا دیا میں پونے جلا  
ہم نے دل دھک کو جلا دھیاں کیا  
تو انھیں۔ اس کی ٹیکسی صورت کاجل پانا جلا  
متل ہے

ہامی نے جو دھیل آتش دل پر دیکھا نظر  
چشم گرد دل کے لیے پار لیا ہے کاجل  
کاجل پھیلنا۔ آنکھوں میں کاجل کا مقررہ  
سے زیادہ بڑھ جانا، اردو صورت، لاج، لاج

کبھی کا لا تو افریقہ عشر بھی نہ ہو جلا  
ہا ہے پھیل کر کاجل مری شام جوانی کا  
تو انھیں۔ آنکھ یا آنکھوں میں کاجل کے ہم سنی  
کے ساتھ اس کا استعمال زیادہ ہے



چشم سرتے ناز میں کاجل بھیل  
بے بیگن پر سی کی پڑی پکی بگت ذوق  
کاجل دینا ہے آنکھوں میں کاجل لگانا اردو  
صرف غیر فصیح رائج

چشم بہار بے حیرت کی نہ کچھ اندھیرا ہے  
اسی کاجل دے کے آئینہ آئنا دیکھئے رشک  
قول فصیح - اس جگہ کاجل لگانا فصیح ہے۔

کاجل ریل ریل پل لگانا: آنکھوں میں گہرا گہرا  
کاجل لگانا - اردو صرف، غورتوں کی زبان۔

محبت کاجل ریل ریل لگانا - (ظلم و شراب)  
کاجل سارنا: آنکھوں میں کاجل لگانا۔

قول فصیح - (فرنگ آصفیہ)  
قول فصیح - ان کچھ نہیں بولتے۔

کاجل سب دیتے ہیں چتون میں بھانت ہے  
بناو سنگار بے غرتی کتنی ہے طرہ داری ہر ایک کے  
جیسے میں نہیں آتی۔ دوسری شکل اس شکل کی یہ جو

کاجل سب کوئی دے چتون بھانت بھانت -  
(فرنگ آفر)

قول فصیح - اب کسی صورت سے نہیں بولتے۔

کاجل کاتل ہے: وہ تل جو کاجل سے رخاویں  
یہ تل اکثر مشورتوں یا بول

رخاویں پر دفع نظر پر کے لیے بناتے  
ہیں۔

تیرہ بختوں نے بڑھایا حسن و ذایا کا برق  
تل سے کاجل کے گل رخا لالہ ہو گیا (نور اللغات)

قول فصیح - یہ تل نظر بہ کے دفعہ کے لیے بچوں یا  
محبوبوں کے رخاویں پر بناتے ہیں۔ اس کا صرف

بنانا اور لگانا اسے ساف ہے۔

لگاؤ: کاجل کے تلی اپنے منہ پر

ابھی خاک میں گر کے اختر میں گئے  
کاجل کے سکڑے: وہ سکڑے جن میں  
کاجل پارا جاتا ہے۔ اردو، رائج۔

وہ تیرہ دل ہوں سکڑے بنیں گے کاجل کے  
بنائیں گے مری سٹی سے گر کھار جراثیم صبا

کاجل کی کج بونی اور پھولوں کا سنگار  
بہ صورت آدمی جب بناو سنگار کرتا ہے اس کی

نسبت ظن سے بڑھتی ہے۔ (اردو شل غورتوں کی زبان)  
کاجل کی کوٹھری: (کنیت) بنائی کا گھر

عیب لگنے کا مقام، خراب صحبت - اردو صرف  
تلمیل الاستعمال۔

الفت کے داغ سے دل مشتاق کیا بچیں  
کاجل کی کوٹھری ہے تمھاری سیاہ آنکھ آسیر

قول فصیح - کاجل کی کوٹھری میں جانا یا گر خنار  
ہونا وغیرہ اس کے صرف ہیں۔

اک چشم سر گیس سے محبت ہوئی آسیر  
کاجل کی کوٹھری میں گرفتار ہو گیا آسیر

نگاہ الفت چشم بیاں ہے عالمگیر  
تمام دہرہ کاجل کی کوٹھری ہو جائے صبا

کاجل کی کوٹھری: وہ مقام جہاں آکھا  
کاجل پارا جائے۔ وہ مکان جس میں دھوپ کی

کثرت سے درو دیوار پر کاجل جمع ہو گیا ہو۔ اردو  
صرف، تلمیل الاستعمال۔

نگاہ الفت چشم بیاں ہے عالمگیر  
تمام دہرہ کاجل کی کوٹھری ہو جائے صبا

(۲) ایسی جگہ جہاں پر بیٹھنے یا جانے سے جلد اور  
ضرور عیب لگ جائے یا بدنام ہو جائے۔ بنائی

کا گھر خراب صحبت محل کاجل کی کوٹھری سمجھ  
کا لالہ ہو گا تو ٹیکا ضرور لگ جائے گا۔

(خزنی المحدثات)

کاجل کی کوٹھری میں جائے گا منہ کالا  
نہ ہو گا تو ٹیکا ضرور لگ جائے گا:۔ بڑی  
تکڑھانے والا بدنام ضرور ہو گا۔ اردو شل غورتوں  
کی زبان۔

کاجل کی کوٹھری میں دھبے کا ڈر:۔  
جرام اختیار کیا جائے اس کے نقصان سے احتراز

کرنے کے موقع پر بولتے ہیں یعنی بدنام جگہ میں نامی  
کا ڈر رہتا ہے۔ اردو شل - (نور اللغات)

قول فصیح - اب کوئی نہیں بولتا۔

کاجل گھلانا: آنکھوں میں گہرا گہرا کاجل  
لگانا - اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

خیمہ کاجل گھلا رہتا ہو اب تو ہر گھری  
اس بلا کو پانا آنکھوں میں دیکھ اچھا نہیں داغ

قول فصیح - بولتے نور اللغات نے کاجل گھلانا (یا)  
گھلانا کو لکھو ہے اور سرمہ گھلانا (یا) گھلانا

کو دہلی سے مخصوص کیا ہے اور کاجل گھلانا کی مثال  
میں داغ دہلی کا شعر پیش کیا ہے یعنی اپنے ہی

قلم سے اپنے کچھ ہونے کی رد فرمائی ہے۔ سرمہ گھلانا  
کو دہلی سے مخصوص کرنا درست نہیں ہے اس لئے کہ

ذیل کا شعر اس بات کی تردید کرتا ہے۔

اس پر ی روئے گھلایا ہے جو سرمہ اس میں  
تلیاں آنکھوں کی نیلا ہوئی ہیں جادو کا آتش

اب سرمہ گھلانا اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کاجل گھلانا: آنکھوں میں گہرا گہرا کاجل لگانا اور  
صرف، غیر فصیح، رائج۔

یوں کی ہرٹ پر جتے نہیں دیکھی مٹی  
یوں کی آنکھ میں گھلتے نہیں کیا کاجل لکھنؤ

کاجل لگانا: آنکھوں میں کاجل کی سیاہی پھیرنا  
فصح لکھنؤ۔



عمل میں۔ تم ہی پر سلیقہ ہو کہ جب کا جل لگاتی پھیل  
جاتا جو بیت برآمد ہوتا ہے۔

کا جل لگنا :- آنکھوں میں کا جل کی سدا کی پھری  
جانا۔ اور صرف فصیح و راجح۔

عمل میں۔ نہ ہرن کی آنکھوں کو تو دیکھ کتنی حسین ہیں۔  
معلوم ہو رہا ہو کہ کا جل لگا ہوا ہے۔

کا چھن :- (فتح اول، سوم) باعث۔ سنسکرت، منکر  
ہوے آوارہ ہے جس کے کا چھن نیتیم

وہی رہتا ہوا ہے اپنا سا چھن (قرن اربعین)  
قول فیصلہ۔ اردو زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہو۔

کا چھو چھو (ہر سہ فاعل) بوزار نہایت نازک  
اور صفت، عورت دہلی کی زبان۔

کا چھو جو ہر اگر تپا ہے جیسے دگھنا  
دیکھ جھوڑا امر او بوٹ تپا راحت دہلی

قول فیصلہ۔ مولف مخزن المادرات نے اس کا ایک  
سنی نازک مزاج بھی لکھے ہیں لیکن مولف فرنگ آصفیہ نے

قریب قریب وہی سنی لکھے ہیں جو آپ لکھے گئے ہیں۔  
مولف نور اللغات نے اس لفظ کی تشریح یوں بھی ہے

یہ لفظ کاغذ اور بھوج پتر سے بکرا کر بنا ہوا۔  
صاحب فرنگ اس تشریح پر اعتراض کرتے ہوئے

لکھتے ہیں حضرت مولف نے یہ فقرہ اور اس کے سنی مثال  
خیل کی ذکر کر کے یہ لکھا ہے مگر کا چھو جو کی وجہ تسمیہ

خود ان کی من گھڑت ہے۔ بھوج پتر تو ایک درخت  
کی چھال ہے جو کاغذ کی طرح لکھنے کے کام آتی ہو مرنے

اس کے درخت مومن برگ کہتے ہیں دیکھے ہیں۔ کا جو،  
ایک جناب اختر مبدی اس میں اور بھوج پتر کی بجائے

بھوج کو بھوجن کی چیز کہہ سکتے ہیں؟ اور  
کا چھ :- زجاج، شیشہ ایک قسم کا سخت چمکدار

آتش جو دیتا ہے کھار سنی سنی سے بنایا ہوا ہندی شیشہ  
فرنگ آصفیہ

قول فیصلہ۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے اس کا اظہار  
کا چھ (نون غنہ) بھی لکھا ہے۔ لکھنؤ میں ہی صورت

راج ہے۔ کچھ نہ کوئی لکھتا ہے نہ بولتا ہے۔ مولف مذکور نے  
اس لفظ کی تشریح اس طرح کی ہو۔ اصل میں یہ مادہ کان

کے چلنے سے ڈھیم کی صورت میں بت ہوتا ہوا پانچ اس کی  
ابتداء اس طرح ہوئی تھی کہ مصر کے کسی قافلے نے ایک مقام

سے کان کن ملای تو وہاں سے یہ مادہ آگ سے پھل کر چھ ہو گیا  
اور اسی سے پھر لوگوں نے لفظ بننے کی صلاحیت معلوم

کر کے مختلف چیزیں بنانی شروع کر دیں۔ ہندی زبان  
میں جو اس کا نام کا چھ پڑا اس سے بھی یہی ثابت ہوتا

ہے کہ یہ مادہ کان میں زیادہ تر موجود ہے۔  
کا چھ :- دھوکا کا وہ حصہ جو کچھ گھڑا جاتا ہے

ہندی، مونث، اہل ہندو کی زبان۔ (نور اللغات)  
قول فیصلہ۔ لکھنؤ کے کھانہ کی زبانوں پر بھی یہ لفظ آتا ہے مگر

نون غنہ کے الفاظ کے ساتھ (کا چھ)  
کا چھ :- زانو کے اوپر کا حصہ، جانگ (نور اللغات)

قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کا چھ :- جانگیا، سنگٹ

کا چھ لڑنے کے واسطے باندھا  
ہوا لڑنے کو فوراً آمادہ (قرن اربعین)

قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کا چھ :- باس بھیس، روپ (نور اللغات)

قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کا چھ :- جانگیا، سنگٹ، دھوکا باندھنا۔ کسنا

کے ساتھ (ہندی، مذکر، اہل ہندو کی زبان۔ (نور اللغات)  
قول فیصلہ۔ اردو سے اس کا کوئی واسطہ نہیں۔

کا چھ کچھنا :- روپ بھرا، باس یا پوشاک بھرا۔  
اہل ہندو کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصلہ۔ مولف مخزن المادرات (دہلی) نے کا چھ  
کا چھنا :- عطر یا چھانی کا پانی سے نکالنا۔

کا چھنا :- اہل انیس سنی میں لکھا ہے اور مثال میں ہندو  
کی شل درج کی ہو۔ جیسا کا چھ کا چھ تیسانا

نا چھ :- اہل لکھنؤ کسی صورت سے نہیں بولتے۔  
کا چھ کھولنا :- ننگا ہونا، بے شرم ہونا، بنگا

کھولنا :- اہل ہندو کی زبان۔ (نور اللغات)  
قول فیصلہ۔ اردو زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

کا چھ کھولنا :- جان کرنا۔ (نور اللغات)  
قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کا چھن :- (فتح اول، سوم) کا چھی کی صورت ہندو  
کچھن، مان۔ اللہ موت عورت دہلی کی زبان

بڑے آج لائی ہے جو میر کا چھن  
چکا تو دیتی ہے کیوں میر کا چھن رنگین ہوں

چھی کے بعد یہ دھویا مری کا چھن چلائی ہو۔  
ندیدی ہو یا نام پنج میں سے جو چھتی ہو

کا چھنا :- (نون غنہ) کی ہندی سے نکالنا (نور اللغات)  
قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ کی کے ساتھ (نون غنہ) کا چھنا

بولتے ہیں اور زیادہ تر چھو لگانا کہتے ہیں بند فرنگ اور  
خیل میں چھو یا درج و حضرت مولف نے پورے اور خفاش

کا خفاش بحث کر دی ہے خیال پرست کی نوٹری سے لگائی  
جاتی ہے خفاش ہے عام طوطے خشک کتے ہیں پورے کچھ

ہیں :-  
کا چھنا :- عطر یا چھانی کا پانی سے نکالنا۔

(نور اللغات)  
قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نون غنہ کے ساتھ (کا چھ)

بولتے اور لکھتے ہیں۔  
کا چھنا :- باندھنا (نور اللغات)

قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ ان سنی میں بالکل نہیں بولتے۔  
کا چھی :- ہندو کچھنا، مان کی ایک قوم۔ ہندی

مذکر، دہلی کی زبان۔ (نور اللغات)



تول فیصل۔ صاحب فرنگ ڈرنے لگا ہے۔ کھنڈیر  
جی سے ہے۔ مگر تھوڑے فرق کے ساتھ۔ کاچی  
کا شکار ہے جو کارواں ہوتا ہے اور بازار ہندی  
میں بھی ہے۔ جن کھیتوں میں ترکاری پائی جاتی ہے  
ان کو کھینا نا کہتے ہیں۔ مولف فرنگ ڈرنے سے  
کسی مثال کے کاچی کے لفظ کو مان لیا ہے مگر اس  
لکھنؤ نام سے نہیں ہوتے۔

کاخ۔ ہندو مت۔ عالیشان محل۔ فارسی  
مذکر تسلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کناہ جس سے آہ و فغاں کی کند ہے  
بڑھ چوڑے دوش سے ترا کاخ بند ہے  
تول فیصل۔ کاخ ہوا، گاخ ہوا، ادج کاخ دیر  
ترکیب زبانوں پر ہیں۔

ع کاخ اور کے دو دو اور ہاورد اتہال  
اسٹروٹ ادج کاخ خلافت ماب کا  
ہوتا تھا دیر میں گذر آفتاب کا  
استوار کے طور پر سمجھ کر بھی کہا ہے۔

مگر کے واسطے تھے یہ کاخ تین ۱۱  
کرنے کو کیا اس ملک و ملت میں دیباکی  
کاذب ہلکا دیکر سمجھ دو رخ گر، تجوٹ ہوتا  
والا۔ مٹی، صفت، فصیح، راج۔

محلہ میں۔ تم اس کی ہر بات کا یقین کر سکتی ہو مگر  
یہ بہت بڑا کاذب ہے۔

کاذب ہلکا بے حقیقت چیز، دھتے جس  
کی اصلیت نہ ہو۔ مٹی، صفت، فصیح، راج۔

دھتے جانے کہ کوئی عاشق تھا  
عشق کا کاذب تھا یا کہ عاشق تھا

تول فیصل۔ کاذب، کاذب، کاذب کے یہی  
معنی ہیں۔

کار ہلکا شغل، کام۔ فارسی مذکر، فصیح، راج۔  
میں بھی ناز ہے اس دھم دھم کی کاروائی پر  
گر جھانکے جو بڑا ہے سنبھل جائے گا کار اپنا شغل  
تول فیصل۔ شریں غیر اضافت فارسی استعمال ہوا  
ہے۔ عام طور سے باضافت فارسی زبانوں پر ہے  
جیسے کار نیک، کار خیر، وغیرہ۔

باتیں کرتا ہوں نگاہوں میں بڑی زاد دل کے  
دیدہ شوق سے یاں کار زیبائی ہوتا ہے  
کار ہلکا درکبات میں کرنے والا، فارسی مذکر  
فصیح، راج۔

تول فیصل۔ تجربہ کار جھاکار، کاشکار، وغیرہ میں  
کار کے ہی معنی ہیں۔

کار ہلکا صفت، ہنر پیشہ، فارسی تھیں لا استعمال  
دنوں تیرے پاؤں میں ہندی نگاہیں غیر  
اور میں نے ہاتھ جھانکے، یہ کار ہے ہاتھ کا نظارہ  
تول فیصل۔ عام طور سے اس جگہ، کام ہوتے ہیں  
کار ہلکا نہایت، کھیتی باڑی۔ (نور اللغات)  
تول فیصل۔ دل لکھنؤ نہیں ہوتے۔

کار ہلکا کوئی بڑی شادی یا تقریب، اردو، محاورہ  
کی زبان۔ تھیں لا استعمال۔

کار ہلکا سوڑا کار کوں سے چلنے والی خاص صفت  
کئی ہوئی دھکاڑی جو کئی سواری میں رہے۔ ڈگری  
مونث، راج۔

تول فیصل۔ پرانے لوگ، موڑ کار، یا سوڑا کچھ نہیں  
کار ہلکا بگ و جہل، قتال، وڑائی، پیکار۔  
کار ہلکا مطلب مقصد و فریب آصفیہ  
تول فیصل۔ (دل لکھنؤ ان معنی میں کام، ہوتے ہیں  
جیسے کام نکلا، یعنی مقصد بڑا ہونا۔

کار ہلکا سواد۔ (فرنگی صغیر)

تول فیصل۔ لکھنؤ میں معنی نہیں۔  
کار ہلکا بیویار، تجارت، اردو، محاورہ کی زبان۔  
شل تھا۔ ادھر ادھر بیکار گھومنا کرتے ہو، کوئی کار کا  
تول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے کار کے ایک  
معنی سخن بات کے بھی لکھے ہیں۔ ہندو لکھا ہے کہ یہ معنی ہندو  
فارسی شرا کے کام میں آتے ہیں جیسے اسدی نے بھی لکھا  
معنی میں مانا ہے۔

کار ہلکا روز بھر دلا کڈا رہا۔ آج کا کام کل پر  
چھوڑا۔ فارسی مقولہ، تسلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کار ہلکا مودہ۔ جاں دیدہ۔ مستحضر۔ کام  
فارسی ترکیب صفت تسلیم یافتہ طبقے کی زبان، استعمال  
کار ہلکا۔ مفید طلب، کام آنے والا، نفع بخش، سود مند  
فارسی ترکیب صفت، فصیح، راج۔

کار ہلکا لکھنؤ میں کام، شغل، زمین، تجارت۔ اردو  
مذکر، تھیں لا استعمال

چیم جاں سے پردہ غفلت اگر اسٹھ  
ہو جائیں بند بوسہ ہزیا کے کار ہلکا  
تول فیصل۔ نیا ہندو کاروبار ہاتھ میں

کار ہلکا ہلکا (بکون سم) تجارت کرنے والا  
سوداگر، تاجر۔ اردو صفت، غیر فصیح، راج۔

کار ہلکا ہلکا کام کاج کرنے والا۔ دور افتاد  
تول فیصل۔ ہر کام کرنے والا، کار ہلکا نہیں کہتا  
کار ہلکا ہلکا صفت، دور سلطنت، منظم  
ہستم۔ (نور اللغات)

تول فیصل۔ ان معنی میں (دل لکھنؤ نہیں ہوتے۔  
کار ہلکا۔ (caution) وہ اصلی اور

زیر نگرانی جو اکثر ہیرے یا جلی ہوئی چیز اور علی الخصوص  
کافی کوٹنے یا سیسے میں زیادہ دیا جاتا ہے۔ اور  
تیزاب کی آمیزش سے تیزاب بن جاتا ہے۔  
(فرنگی صغیر)



تقول فیصل۔ عام عدد سے زبانوں پر نہیں ہے  
کاربانک یا بانیاب۔ کاربن سے منسوب، انگریزی،  
صفت، راج۔

کاربانک ایسڈ۔ کوئلے کا تیزاب، انگریزی  
مذکر راج۔

کاربانک ایسڈ گیس (گیس)۔  
دھنیر ٹی ہو (جو نصف حیوانات کی سانس اور نباتات  
سے بکثرت نکلتی ہے) اس آگ لگنے سے بھی پیدا ہوتی  
ہے۔ انگریزی، مؤنث، راج۔

کاربر آری۔ (سکون سوم دفعہ چھام) حاجت  
برآری، مطلب براری، ضرورت پوری کرنا، کام کھانا  
فارسی ترکیب، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کس کی قسمت میں لکھا ہے کفن اپنا پالے  
اتنی بھی کرتی نہیں کاربر آری دوست  
تقول فیصل۔ دس کا صفت کرنا (دھونا کے ساتھ دھو  
جیسے) کو کب نے میلان و باران کو حکم دیا کہ تم جا کر  
ماری پری زاد کو مع تمام شکر کے میرے ظہم کی سیر  
پرے آؤ میں ہم (خوبہ) اور شکر کے پونجوں گاتم سے  
کچھ کاربر آری مقابلہ از دیاب میں نہ ہو سکے گی۔

کاربنکشرٹ۔ (سکون سوم دفعہ چھام) مشق  
کرنے سے کمال حاصل ہوتا ہے۔ کام مشق سے آتا ہے  
فارسی ترکیب، فصیح، راج۔

حل جہ۔ ہے تم ہمینہ بھر میں ایک نول کہتے تھے  
گرتے رہتے تھے۔ اس جہ اب ایک گھنٹے میں  
ایک نول کہہ لیتے ہو۔ میاں سب کاربہ کثرت  
ہے۔

کاربگرنا۔ کام غراب ہونا، اور صرف، اثر تک  
جس بھی ناز ہے اس دم دل کی کار سازی پر

مگر وہ جائے جو بگڑا ہے سبھل جاگا کاروینا۔ شرت  
کاربن۔ (سکون سوم دفعہ چھام) دھنیر ٹی مادہ  
جو اکثر دھیرے یا جلی پوری چیزوں وغیرہ میں کھولے  
یا سیسے میں زیادہ تر پایا جاتا ہے۔ انگریزی مذکر راج۔  
کاربن۔ ایک قسم کا کاغذ جس میں ایک طرف  
خشک روشنائی ہوتی ہے جب کچھ لکھا جاتا ہے  
تو اس کو روشنائی والے حصہ کی طرف ایک کاغذ پر رکھتے  
ہیں اور اس کے اوپر ایک اور کاغذ رکھتے ہیں اور  
اوپر والے کاغذ پر پرنس سے لکھے یا ٹائپ کیے ہیں  
تو نیچے والے کاغذ پر سنہرے چھتر چھتر یا آٹمی سے  
تصویر فیصل۔ لہذا لفظ کاربن ہمیں یہ لکھنا پڑا  
پڑیا رہا ہے۔

کاربنک۔ (سکون سوم دفعہ چھام) علم ہوا  
ہونے والا، تفصیل کرنے والا، فارسی صفت راج  
فصل، فصیح، راج۔

حل جہ۔ ہم جوابات کہتے ہیں تم اس پر کاربنک نہیں  
ہوتے ہی دھم سے کہ نقصان اٹھاتے ہو۔

تقول فیصل۔ اس کا استعمال ہونا ہی کے ساتھ ہے تنہا  
نہیں رہتے۔

کاربن ہونا۔ کام بند ہونا۔ اور صرف، دہلی  
کی زبان۔

حل جہ۔ تمام دنیا کے لوگ اس صفت اور ادب  
اور ہوا ہیں۔ تو دنیا کے کاربن ہوا ہیں۔

(دہلی اکھری)  
کاربنکل۔ (سکون سوم دفعہ چھام) ششم  
منہرہ سورا، از دھا، پھوڑا جو گردن سے روکھ کی پڑی  
تک نکلتا ہے اور بہت خدش ہوتا ہے۔ انگریزی مذکر  
راج۔

تقول فیصل۔ اسی کو عوام

کاربنک بھی کہتے ہیں اور اسی کو طیان  
بھی کہتے ہیں۔

کارپوریشن۔ (سکون سوم دفعہ چھام)  
دھنیر کا کام، جس میں جو جس کا کام ہوتا ہے  
وہی اسے خوب کرتا ہے دوست نہیں کر سکتے وہی  
سورج میں ایک شہور حکایت کی طرٹ اشارہ ہو  
فارسی قول، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کاربن۔ ہندو کی ایک قسم، مؤنث۔  
اور اللغات

تقول فیصل۔ صاحب نزل، اڑکھے ہیں سے قرآن  
کہتے ہیں کہ کاربن سرلت فرنگ ترک تائید کرتا ہے۔  
کارکر دار۔ کارکن کسی ریاست کا ہتم کارندہ  
فارسی مذکر، فصیح، راج۔

حل جہ۔ جلوس کے دن سے جو حکم کیا دھیر کا مکان  
جو بنایا دھیر کا۔ اور کارپر دار بھی غیر غولہ بنائے شال۔  
نسانہ جہت

کارپر دار۔ (سکون سوم دفعہ چھام) دنیا، فارسی  
مؤنث، فصیح، راج۔

حل جہ۔ اد اپنے مالی اہتیاارات کو بنگان خدا  
کی کار پر داری میں اس طرح فرما کرتے تھے گویا ان کے  
لوگ ہیں۔ (دہلی اکھری)

کارپوریشن۔ (سکون اول دفعہ چھام) دوام محمول و  
مکر ششم دیا ہے محمول دفعہ ششم کارپوریشن کا مہر  
جو انکشن کے قدر یہ منتخب ہوتا ہے۔ انگریزی مذکر راج۔  
حل جہ۔ دیکھا گیا ہے کہ جو کارپر ہر اپنے عہدے کا  
مفول انتظام کرتا ہے وہ آئندہ انکشن میں غور کیا جائے  
حاصل کرتا ہے۔

کارپوریشن۔ Corporation  
بڑی یونپس کسی انگریزی مذکر، راج۔



صلحت۔ لکھنے کے کار پر روشن ہے کہ یہ شرف حاصل ہو  
کہ جس میں زیادہ سے زیادہ تعلیم یافتہ افراد شامل ہیں۔

کار تمام ہونا۔ کام پورا ہونا۔ مرنے۔

ماں شاہنشاہی مرد کہ بعدی کا کام ہے۔ اخیر  
کچھ دیر کی فکر خستہ تمام ہے، (نور اللغات)

تول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ دی شہرے  
محاورہ سازی، شعر میں کار و با صفت لکھتے ہیں اس سے  
استعارت خارج کر کے کار تمام ہونا کیوں کر بن گیا۔ محاورہ  
کام تمام ہونا نہ کہ کار تمام ہونا۔

ان جو کچھ سب تدریس کچھ نہ درانے کام کیا  
دیکھا اس بیماری دل نے آخر کام تمام کیا  
موت جہدِ بلیغۃ صاحب فرنگ اثر کی تائید  
کرتا ہے۔

کار توں۔ یعنی تمام و اندر ہوتا (کار و توجہ کا  
جو ہوا ہے) ایک بھوتی غی میں گولی مار دو دیار  
بار و رکھ کر بند توں میں ڈالتے ہیں۔ (اردو راج)

دیا حکم شاکت اڑے کار توں  
ہوئی بزم زمبندہ قتل و دس (شاہ ادودہ)

تول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ سنی لکھتے ہیں کہ  
کہ کافی انگشتی غی جس کے آخر میں گولی اور باقی جھٹتے  
میں باہر دھری ہوتی ہے اسی سے بند توں میں جھڑک رہے  
کرتے ہیں۔ ٹوٹا۔

ردی نے کچھ کیا نہ کیا شاہ دوس نے  
تھکوا دجا یا بند میں اس کار توں نے (زجلہ آصفیہ)  
صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ انگریزی نہیں فراموشی  
کار توں (بے صفا لکھتے) کا بگڑا ہوا ہے پتھر  
سے اسکی تصدیق ہوتی ہے کار توں کار توں سے قریب  
تر ہے یا کار توں سے ہے

کار ترانی۔ ایک قسم کا ٹوٹا بھری دھاری یا

ڈوری کا مضبوط کپڑا جس کا بیکار گھڑے کی سرائی کے  
وقت پہنتے ہیں۔

تول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

کار توں۔ بے صفا لکھتے (بے صفا لکھتے) بڑی تصویر،  
مزاحیہ تصویر، بے شک تصویر جسکو دیکھ کر ہنسی آئے، انگریزی  
ذکر، راج۔

وہ ادودہ بیج کا تو پر چسپو  
آج کا کار توں دیکھو تو، (قرآن امجدین)

کار توں۔ ثواب کا کام، نیک کام۔

جس کے بدلے میں آخرت میں جو ملے۔ فارسی ترکیب  
نصیح، راج۔

نصیح سے کہتے تھے، بادشاہ شہر جناب  
بروے آب اگر دو تو یہ ہے کار توں آب

کار توں۔ بے شک توں کی تقریب، مسکرت، ذکر  
اہل ہندو کی زبان۔ (نور اللغات)

تول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں  
کار توں۔ کام کا ج۔

کار ج دس کا نہیں پسند نہیں  
اس کے کہنے کا کس کو پہچان نہیں (نور اللغات)

تول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

کار ج۔ بے شک طلب مقصد۔ (نور اللغات)

تول فیصل۔ یہ لکھنے کی زبان نہیں ہو۔  
کار ج۔ بے شک جہدِ بلیغۃ۔ (نور اللغات)

تول فیصل۔ اہل لکھنے سے کوئی تعلق نہیں۔

کار ج۔ بے شک بڑھنے کے رنے کی روٹی۔ (نور اللغات)

تول فیصل۔ لکھنے کی زبان سے اس کا تعلق نہیں۔  
کار ج۔ شادی کی تقریب کرنا کوئی  
تقریب کرنا۔ (اہل ہندو کی زبان) (نور اللغات)

تول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

کار چوب۔ دنیا کا کام۔ دنیا کی کام  
فارسی ترکیب، نصیح، راج۔

ج کار چوب۔ دراز ہے اس میں انتظار کر  
کار چوب۔ بے شک بڑھنے کا کام، وہ لکھتے  
یا ڈھانچہ یا اوزار جن پر جو لایے تائی چھل کر جتے ہیں  
فارسی ذکر۔

بڑیوں پر مری تئی ہے کھال  
یا کہ ہے ہی کار چوب پر تائی (نور اللغات)

تول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کار چوب۔ بے شک ایک قسم کا کشیدہ جو کڑی  
کے جو کھٹے پر چھل کر کار تمام جاتا ہے۔ (نور اللغات)

تول فیصل۔ اہل لکھنے نہیں جوتے۔

کار چوب۔ بے شک زرد زدی، گلکاری، یا چھن کا  
کشیدہ کاری کا کلا کہا۔ (نور اللغات)

تول فیصل۔ اہل لکھنے نہیں جوتے۔

کار چوب۔ بے شک زرد زدی کا کام کیا ہوا۔  
(نور اللغات)

تول فیصل۔ اس فعل پر کار چوب، یعنی کار چوبی کام  
جوتے ہیں۔

کار چوب۔ بے شک زرد زدی، کشیدہ کاری، انکاری  
نصیح، راج۔

جایے بے شک کو بھی ایسا کار چوب  
اس کی جاکٹ کا ہے جیسا کار چوب (قرآن امجدین)

تول فیصل۔ اہل لکھنے ان سنی میں نہیں جوتے۔

کار چوب۔ بے شک وہ جو کھٹا یا ڈھانچا جس پر کڑا  
کو زرد زدی کا کام بناتے ہیں۔ (اردو گوشت، نور اللغات)

کی اصطلاح۔

تول فیصل۔ یہ جو کھٹا یا ڈھانچا یا کڑی کا بننا ہے جس میں



میں دروں طرف مد چوڑی کر دیاں لگاتے ہیں جن میں بہت سے سداخ ہوتے ہیں۔ ان کڑیوں کو شیشہ رک کہتے ہیں۔

**کارچونی** ہوتا ہے منہ اور در پہلے کام اور دھوٹ، در وندوں کی اصطلاح۔

کارچونی بہت ستاروں کی آگے تھپکالے تھی مدناہ کی دگشش فلتی

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے گکاری اور کشیدہ کاری بھی معنی لکھے ہیں۔ مگر اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے۔

**کارچونی** ہے جس پر در وند بنی ہو۔ اور فصیح یہ کہ یار کے دربار سے آئے اگر میری طلب

کارچونی دیکھے فلتت بعد رار کو آئیر **کارخانہ** ہے پتہ کا کام۔ ذاتی معاملہ اندر

دور اللغات قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے۔

**کارخانہ** ہے۔ چیزوں کے بندے اور تیار کرنے کی جگہ۔ فارسی مذکر، فصیح، راج۔

بگڑتے جاتے ہیں لاکھوں ہزاروں بنے جاتے ہیں جہاں میں رات دن جاری خدا کا رخنامہ ہے

**کارخانہ** ہوتا ہے روکان کوٹھی۔ دکھوشتا کرنا کے ساتھ دور اللغات

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے۔ **کارخانہ** ہوتا ہے ایک قسم کی ادنیٰ چوکی جس پر بیٹھ کر

گورہ کناری بنے ہیں۔ دور اللغات قول فیصل۔ حام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کارخانہ** ہوتا ہے جہاں کڑیوں کا گرہ۔ فیروزا ہوتا ہے قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کارخانہ** ہوتا ہے دکان کا کام کرنے کی جگہ۔ مذکر

ترکیب فصیح، راج۔ قلیل الاستعمال۔

نکاح سے اس کی ثانی خانہ قصر ساری پر ہے برہم ایک کارخانہ زہد و طاقت کا میر

**کارخانہ** ہوتا ہے بنانا کام اور درت قلیل الاستعمال۔ جہاں جو کچھ بنایا جائے نزدیک تمام تر کارخانہ ہے۔

**کارخانہ** ہوتا ہے معاملہ انتظام۔ نظام۔ اور آخر فصیح، راج۔

جس کو دیکھا تو غرض کا اپنی دنیا کا عجیب کا رخنامہ دیکھا

**کارخانہ** ہوتا ہے خدا کے لیے خدا کی قدرت خدا کے اعمال، خدا کا اپنی مصلحت کے مطابق کام کرنا۔ فارسی ترکیب، فصیح، راج۔

کارخانے میں خدا کے نہیں کچھ دخل ہوا پھر تم پہلے جنیں بیاہ ہو امیر ہے بعد

قول فیصل۔ آئیر نے اللہ کا کارخانہ بھی نظم کیا ہے جو قلیل الاستعمال۔

سیکھوں بہت کئی تیس کے پھر میت سے بہت کارخانے ہیں اللہ تعالیٰ کے رہ

آئیر نے خدا کا کارخانہ بھی نظم کیا ہے۔ کرے کوئی جہاں پہنچے ہے بڑھ کر بندگی تیری

تعب کی ہے اسے بہت کارخانہ خدا کی آئیر **کارخانہ** ہوتا ہے (دکان) معاملات اور اللغات

فارسی ترکیب، فصیح، راج۔ کارخانے میں محبت کے عجیب اور غریب

زندگی موت ہے اس میں ملک الموت عجیب **کارخانہ** ہوتا ہے (نظام) ہسانی نرج، قلیل۔

بنیادیوں کی زبان۔ (فرشتہ) کہ فیض قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کارخانہ** ہوتا ہے خدا کی معاملہ، قدرتی

معاملات۔ فارسی ترکیب، فصیح، راج۔

عمل فیصل۔ وہ جس کو چاہتا ہے بناتا ہے جس کو چاہتا ہے بناتا ہے۔ کارخانہ الہی میں کسی کو دخل نہیں۔

**کارخانہ** ہوتا ہے بنانا کام اور درت قلیل الاستعمال۔ جہاں جو کچھ بنایا جائے نزدیک تمام تر کارخانہ ہے۔

**کارخانہ** ہوتا ہے معاملہ انتظام۔ نظام۔ اور آخر قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کارخانہ** ہوتا ہے بنانا کام اور درت قلیل الاستعمال۔ جہاں جو کچھ بنایا جائے نزدیک تمام تر کارخانہ ہے۔

کسی جگہ بے ترتیب رکھی ہوتی ہیں تو ان کی بہت کہتے ہیں۔ دور اللغات

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ **کارخانہ** ہوتا ہے بنانا کام اور درت قلیل الاستعمال۔

غارت میں تجارت کے لیے چیزوں کے بندے کی ابتدا ہونا۔ کارخانہ کھلا۔ اور درت قلیل الاستعمال۔

عمل حسنات۔ گریوں کے موسم کے لیے کافی محنت کے برسات کے لیے کجنت کے کھانا

شروع ہوتے اور کجنت بندے کے لیے بہت سے کارخانے جاری ہوتے۔

قول فیصل۔ کارخانہ مسلسل چلنے کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

بگڑتے جاتے ہیں لاکھوں، ہزاروں بنے جاتے ہیں جہاں میں رات دن جاری خدا کا کارخانہ ہے

**کارخانہ** ہوتا ہے روکان کوٹھی۔ دکھوشتا کرنا کے ساتھ دور اللغات

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ **کارخانہ** ہوتا ہے ایک قسم کی ادنیٰ چوکی جس پر بیٹھ کر

گورہ کناری بنے ہیں۔ دور اللغات قول فیصل۔ حام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔







تفیل الاستمال۔

سخت جانوں پر تیری جب سے پھری تیر ہوئی۔  
بوں نہ کار کوئی پھر نہ لگائی ہو گی۔ شاد  
کاروبار کے تمام نہ کر دے دینا کا کام کسی  
پرچہ گیر پر مخصوص کر لیں۔ ان کے تمام نہیں  
کیا۔ جو کام ہاتھ میں لے لو تو مختصر و مفید ہو کر کام لیا جتنا کاروبار  
لکھو بہت زیادہ کی پر میں نہ کر دے آسان ہی کام اپنے  
ذہن پر جتنا آسانی سے کر سکتے ہو۔ فارسی مقولہ۔ تعلیم یافتہ  
یعنی کی زبان۔

کاروبار کے تمام نہ کر دے دینا۔  
صفت۔ (فوراللفظیات)

تفیل فیصل۔ یہ بھی عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
کاروبار (business) ملاقات کا ٹکٹ جس پر ملتا  
کرنے والے کا نام لکھا ہوتا ہے۔ انگریزی مذکورہ  
ملاحظہ۔

تفیل فیصل۔ عام کارڈ (کارت) ہوتے ہیں۔

بچے ماضی وہاں بلایا جائے  
پہلے فریڈ کارڈ پاس  
اس کی اصل ریزٹنٹ کارڈ ہے وہ بھی زبانوں  
پر ہے۔

کارڈ پوسٹ کارڈ۔ انگریزی مذکورہ ملاحظہ۔

ایک پیسے کے پوسٹ کارڈ کے پورے  
عاجت سرنگ نامہ پر نہ ہوئی۔ (تقریباً کھنڈی  
تفیل فیصل۔ عوام کارڈ اسٹیمپ بھی ہوتے ہیں  
تفیل فیصل کارڈ ان کا آٹھواں  
کھینچے ہیں اب ان کے چھپا (دورانِ مصروف)

کارڈ پوسٹ پچھے ہوئے خوشنما کارڈ جو عید سے  
قبل دو ہفتوں یا تین ہفتوں کے نام بھیجے جاتے  
ہیں۔ عید کارڈ۔ انگریزی مذکورہ ملاحظہ۔

تفیل فیصل۔ اردو میں عید کا کارڈ کہتے ہیں۔

کارڈ پوسٹ۔ روشن کارڈ کا وہ کارڈ جس کے ذریعے  
سے کمرشل کی دکان سے مناج ملتا ہے۔ انگریزی  
ملاحظہ۔

محلہ۔ ایک دفعہ تم نے کارڈ کھو دیا۔ میں نے بنوایا  
اب کی اگر کھو یا تو روشن کے پیسے تو سونے میں نہیں بنوایا  
کارڈ پوسٹ۔ پتا ادرق جیسے گھنٹے کے کارڈ۔

(فوراللفظیات)

تفیل فیصل۔ اردو میں عام طور سے اس کی نہیں صرف  
انگریزی وہاں طبقہ بولتا ہے اس کی اصل ہے انگلش  
بے جو سب سے کم زبان پر آتا ہے۔

کارڈ پوسٹ (بکون سوم)۔ اشیا یا کسی اور خوشی  
کے موقع پر ہونے اور سخت کاغذ پر چھپا ہوا دعوت نامہ  
انگریزی مذکورہ ملاحظہ۔

محلہ۔ پرسوں و کمپن صاحب کی رٹ کی کی شادی  
ہے چارے وہ خود کارڈ سے کے آئے تھے۔

تفیل فیصل۔ ان کے شادی کا کارڈ بھی کہتے ہیں۔ اور یہ  
انگریزی غلط ہے۔ (بکون سوم) کا ترجمہ  
ہے۔ عوام اور عورتوں کی زبان پر (بکون سوم) ہے  
اس کے بہت سے صفت ہیں۔ جیسے کارڈ پوسٹ

کارڈ پوسٹ کارڈ چھپنا، کارڈ پوسٹ پوسٹ وغیرہ

کارڈ پوسٹ۔ ایک بکون سوم (بکون سوم) کا ترجمہ  
چوتھا (بکون سوم) کام لکھنا، کام چلانا، سوم کا اجر لکھنا  
موت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

سندھ کوں بھلا کہ نہیں جہم میں رطک  
پر ہے کچھ خون سیر کاروبار کی کرتا

کاروبار کی۔ اس کے مترادف نظام، بندوبست، تلافی  
چارہ چلی۔ ناسی موت، الفح، راج۔

محلہ۔ ہم کہتے ہیں کہ بھی فیصل نہیں ہو گا

تلافی کاروبار کی کرنا ہو گی۔ اور عدالت کا سہہ لکھنا  
ہو گا۔

کاروبار کی۔ جہاں۔ اردو۔ (فوراللفظیات)  
تفیل فیصل۔ اس لکھنا بالکل نہیں ہوتے۔

کاروبار کی۔ عدالت کا عملہ آج۔ عدالت  
کی رہنمائی۔ اردو۔ دکان اور عدالت کی اصطلاح۔

کاروبار کی کرنا۔ کام چلانا، کام لکھنا اور  
صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

وہ سے پرست ہوں کہ نہ پائی اگر شہزاد  
کی خون دل سے کاروبار تمام رات  
کاروبار کی کرنا۔ عمل کرنا، تدبیر کرنا، انتظام  
کرنا۔ اردو صفت، الفح، راج۔

محلہ۔ کرٹل نے پھر کہا کہ اسٹین جو کچھ تیار ہی کرنا  
ہو وہیں پانچ گھنٹوں میں کر دے۔ اگر وہ کاروبار  
کر دے۔ (منا آواز)

تفیل فیصل۔ صاحب فرمناک سفید نے اس کے  
معنی فرمنا اور کرنا، معاملت کرنا۔ مطلب لکھنا بھی  
لکھے ہیں جو اس لکھنا نہیں ہوتے۔ ایک معنی پر رٹ  
مقدمہ کرنا بھی لکھے ہیں جو عدالت کی اصطلاح سے  
کاروبار ہے۔ ہر دن رہا ہوا، قرنی، جنگ  
رزم۔ فاسی موت، الفح، راج۔

مانند قطب ایک جگہ تھا وہ ذی قار

کچھ آگے میں سماں نہ تھی ریکی کاروبار  
کاروبار کی۔ جلی آدمی، شکری، صفت

تفیل فیصل۔ صاحب فرمناک اثر لکھتے ہیں کہ یہ  
پاس جو کتب منات ہیں ان میں سے کسی میں درج  
نہیں کہیں غلط ہے گدار۔ اس کی صحت بہت شبہ

ہے کاروبار میں ایک معنی لگاتی ہے۔ ملاحظہ ملاحظہ  
صاحب فرمناک اثر لکھتے ہیں کہ یہ



**کارساز:** (ضدکی صفت) کاموں کا بنانے والا فارسی مذکر اسم صیغہ راجح۔

رحمت ہے دشمنوں پر غلبہ کارساز کی کھیا سامنے ضعیفی میں پہاڑ ہو گیا ظریف کارساز (میکون سوم) کام کرنا کام ٹوٹنا کام بنانا فارسی مؤنث تہیل الاستعمال۔

ہیں بھی تازہ اس دم دل کی کارساز پر شرف بڑھانے جو بڑا ہے، سنبھل جانے گا کارساز شرف کارساز (میکون سوم) صفت و حرفت۔ ہنس فارسی۔ (ذرا لغات)

قول فیصلہ۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

**کارسازی:** (مذکر صیغہ) عیاری۔ دغا بازی اردو مؤنث۔ واپی کی زبان۔

عمل صفت۔ استاد کے ایک فریق کے لوگوں کو حق بجانب دیکھ کر طعنت ثانی کے گزروں کو کھایا کردہ اپنی کارسازوں کے گھڑ میں تھے۔

دو زبان ذوق مرعہ آزاد

**کارسائڈنٹ:** *correspondent*

پرسنل نامہ نگار، انگریزی مذکر۔ (ذرا لغات) قول فیصلہ۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

**کارسائڈنٹ:** (مذکر صیغہ) دغا بازی کا زبان۔ ہونا۔ اردو مؤنث۔ انگریزی داں طبع کا زبان۔

عمل صفت۔ جس وقت کارسائڈنٹ کا شوق چراتا ہے اس وقت حضرات صرف درخواست بھیجتے ہیں۔ (اردو تاج)

**کارسائڈنٹ:** *(correspondence)*

خط و کتابت، مراسلت، چٹائی، پتہ۔ (ذرا لغات) قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کارستانی:** (مذکر صیغہ) چارم چارم کی

عیاری، ہوشیاری، شرارت، اردو مؤنث، عوامی عدوتوں کی زبان۔

عمل صفت۔ سپر آرٹسٹ کہا جاتا ہے، عیاری کا لفظ اردو نے عسکری سے پڑھوایا ہوگا۔ ساری کارستانی اسی کی ہے۔ (میسر کسار)

قول فیصلہ۔ صاحب فرنگ آصفیہ (مسیحی) شمیم لکھتے ہیں کہ یہ لفظ فارسی، کارستان، یعنی کارکن سے بن گیا ہے چونکہ کارخانوں میں اکثر غیر مسلم لوگ ہوتے ہیں اردان کے بسبب دن بھر جاتا کیاں دور برعاشیاں، گلام گھوج وغیرہ ہوتی ہے اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے۔

صاحب خزانہ احوال دے اس کے ایک معنی دھکاری کرنا اور دھنگ لگانا بھی لکھے ہیں گران ٹو میں دہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ اس کی حج کارستانیاں بھی زبانوں پر ہے۔ جیسے ذرا کھڑے کھڑے چلے آؤ تو میں ان کی کارستانیاں تم سے بیان کروں اس کا صرف عام طور سے برائی کے لیے ہے۔

**کارستانی دکھانا:** ہنس یا سلیقہ دکھانا (ذرا لکھنؤ)

قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے۔

بجز اس کا استعمال برے عمل پر ہے۔ جیسے آج مختار سے لڑکے نے پتھا توڑ دیا، کل قلم کی بے توجہی سے ہمیشہ اپنی کارستانی دکھایا کرتا ہے۔

اسی عمل پر کارستانی دکھانا بھی زبانوں پر ہے۔ کارستانی: (مذکر صیغہ) شکی کام جو شخص نہ کر سکے۔

فارسی ترکیب مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

**کارستانی:** کام بنانا، کام انجام پانا۔ اردو صرف تہیل الاستعمال۔

ہیں بھی تازہ اس دم دل کی کارسازی پر

جو بڑا جو بڑا ہے سنبھل جانے گا کارساز شرف قول فیصلہ۔ اس عمل پر عام طور سے کام بننا ہی زبانوں پر ہے

**کارساز:** (میکون سوم) درج چہارم، دانہ صاحب لیاقت، فارسی صفت۔ (ذرا لغات)

قول فیصلہ۔ اس کا اردو سے کوئی واسطہ نہیں۔

**کار سے لگ جانا:** بیٹ جانے کا بندھن ہو جانا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

**کارشناس:** کا تا رسوہ۔ فارسی صفت (ذرا لغات)

قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کارشناسی:** کام بھاننا۔ (ذرا لکھنؤ آصفیہ) قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کار طلب:** ہنس، ہنس، شجاعت۔ (ذرا لکھنؤ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کار طلبی:** بہادری، شجاعت۔ (ذرا لکھنؤ آصفیہ) قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کارفرما:** (میکون سوم) درج چہارم، حکم کرنے والا حاکم بادشاہ، فارسی ترکیب، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

بارگاہ حسن ملک ہوتا تو کیا دیکھا غریب اک نظر تھی کارفرما اور مل عام تھا لازمی قول فیصلہ۔ حکم دینا کے معنی میں کارفرما ہونا بھی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کارفرما ہے فقط حسن کا نرنگ کمال ہنس چاہے وہ شمع بنے چاہے وہ پتھر بنے گوند دی

**کارفرمانی:** فرمان ہادی کرنا، حکم دینا، فرمان ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ک



**کارک :-** دھنچ اول دسکون سوم جہام کاگ  
تھانج کا دخت، انگریزی داں طبقے کی زبان۔  
تول فیصل :- اردو داں طبقہ دس محل پر کاگ اور  
تھانج ہوتا ہے۔

**کارکردگی :-** کام کرنا، کام انجام دینا، فارسی  
ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل نشہ :- اس نے سب کام بہت حسن و خوبی سے انجام  
دیا تو اس کی اس کارکردگی کو دیکھ کے اسے انعام دیا۔  
**کارکر دہ :-** تجربہ کار، آزمودہ کار، فارسی صفت  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

**کارکرنا :-** کام کرنا، کام انجام دینا، اردو صفت  
تعلیم الاستعمال۔

ہے خداوند قادر و مختار (دشمنی بے نیل نجات)  
یعنی چاہے جو کچھ کرے وہ کار

**کارکشیت :-** زراعت، فارسی مؤنث، مترک  
حاصل ملے گا خیریں اس کارکشیت کا  
روئے زمین پر سبکدوشی ہوگا بہشت کا ریح

تول فیصل :- کار = فارسی میں زراعت کو کہتے ہیں۔  
یہ ترکیب شل گفتار یا شست شونے ہے۔

**کارکش :-** دسکون سوم و دھنچ جہام، کارندہ ہنچ  
کام کرنے والا، فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

یہی میری وارث علم لدن خدا شاہ  
بی رسول کے ہیں کارکن خدا شاہ

**کارگاہ :-** جگہوں کا کارگاہ، فارسی، (نور اللغات)  
تول فیصل :- اردو میں کارگاہ یا کارگاہ کہتے ہیں۔

**کارگاہ :-** جگہیں بنانے کا مقام، کارخانہ  
فارسی ترکیب، مؤنث تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کارگاہ ہستی میں لالہ داغ سماں ہے  
برقی خرمین راحت خون گرم دھقان ہے نواغاب

تول فیصل :- اس کا مخفف، کارکہ بھی زبانوں پر ہے  
نے ماسن بھی آہستہ کہ نازک ہے بہت کام

آفات کی اس کارکہ مشینہ گری کا حیر  
**کارگاہ :-** کارکہ جس پر جو لاپہ سورتی ہے

میں بوتے جاتے ہیں۔ (نور اللغات)  
تول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کارگاہ فلک :-** (کنایت) دنیا جہان،  
آسمان، فارسی مؤنث، (نور اللغات)

تول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
**کارگاہ کن فلک :-** دنیا اور دونوں جہان

کے موجودات، فارسی مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی  
زبان۔

**کارگاہ علم :-** دنیا کا کارخانہ، فارسی  
ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کارکر :- دسکون حث سوم جہام، سرلیح انشا  
نخیز و مؤنث، فارسی صفت، فصیح، راج

تول فیصل :- صاحب فرہنگ آصفیہ نے اس کے  
سنی، کامی، جھک، بھائی، اگر بھی لکھے ہیں مگر

اہل لکھنؤ ان سنی میں نہیں لیتے۔  
— اس کے معنی کام کرنے والا اور مہرہ

ہیں۔  
**کارگر ہونا :-** اثر انداز ہونا، فائدہ مند ہونا  
اردو صفت، فصیح، راج

عبث دیتے ہر تم الزام لکھ کو کھت جانی کا  
نہ ہو جب ہاتھ میں طاقت تو شجر کارگر گیا ہو

تول فیصل :- اس کا صفت، تدبیر و دوا اور  
کو وغیرہ کے ساتھ ہے۔ جیسے مسلمانوں کا کھر دس

پر کارگر ہو گیا مد یوں نہ مانے گا۔ (طہم ہوشری)  
**کارگر :-** کام کرنے والا، کام انجام دینے

والا حسن و خوبی سے کام انجام دینے والا۔  
فارسی ترکیب، فصیح، راج

محل نشہ :- بڑے بڑے کہن سال کارگر اور ایم وجود  
تھے۔ ان کے ہوتے ولی عہد کی اتالیقی کیے

اس پر ہما دکیا۔ (دربار اکبری)  
تول فیصل :- صاحب نور اللغات و صاحب ام غلاب

آصفیہ نے کام میں ہوشیار اور چالاک مستعد افراد پر اور  
مطبی بھی معنی لکھے ہیں۔ لیکن ان سب منسل ہیں

ایام ہر سے نہیں بولتے۔  
**کارگزاری :-** بہت کام کرنا، متعدی سے

کام کا حسن و خوبی سے کام انجام دینا، فارسی مؤنث  
فصیح، راج

محل نشہ :- نورب شرف الدولہ سجادہ بزرگ عقل  
کارگزاری و خیر خواہی کے ذریعے سے سفیر تھے۔ وزیر

ہوئے۔ (فسانہ حیرت)  
والفیض :- ان کی قابلیت اور کارگزاری ہمیشہ

کو حیرت کے رسمے پر کھینچ لاتی تھی۔ (دربار اکبری)  
تول فیصل :- کام انجام دینا کے معنی میں بھی بولتے

میں جیسے حیرت تھی کہ یا الہی جبار پر خدا نے حسن  
و تبار بیا با سے یا خدا نے اپنی قدرت کاملہ سے

مندر میں عطر نذر کیا ہو۔ یا با جہا کی کارگزاری  
ہے۔ (مستانہ آزاد)

دس کامرت دکھانا کے ساتھ بھی ہے۔ یعنی کارگزاری  
دکھانا جو طنز کے محل پر بولتے ہیں۔ جیسے ختام دیتے

ہوتے آپ نے مدت کے اندر درخواست نہ دے  
دت نکوادی جس سے سخت نقصان ہوا کیا

خوب آپ نے کارگزاری دکھائی۔ اسی محل پر  
طنز و انداز میں فخر کارگزاری بھی بولتے ہیں  
جیسے مارے حسرت کے برائیوں کو گرا کی چائے



جاکے نواب صاحب کی ناک لٹوادی۔ یہ وارو غر صاحب کی کارگزاردی ہے۔

اس کی جج کارگزاریاں اور رگزاریاں ہے کار مردانہ۔ حرکات کا کام، روانہ کام، فاری، ذکر، تعلیم، بانی، بقیہ کی زبان۔

کارن :- (بفتح حشر سوم) بابت سبب خاطر، وجہ، اور مذکورہ عوام اور حوالہ کی زبان۔

مگر مجھے تانے کی جاتی تیرے کارن اسے دعا میں نہیں کرنے کی تھو کہ شورش تیرے پہاڑ میں

کارن :- بنے بنے، جن کے دروازہ اور دروازہ، روتی پر اس کے تم کارن

ہو سکتے ہیں تمام گھر کی رون (تواریخ لغت) کارنامہ :- (جنگ نامہ) تارخ کی کتاب جس میں سلطنت کے قوانین مندرج ہوں

(دوستو جمل اکیٹ) کارگزاردی کی مسند، فاری، مذکر۔ (تواریخ لغات)

قول فیصل :- اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ کارنامہ :- زندگی کا بہترین کام، فاری، مذکر، فصح، راج

کارندہ :- کارکن، جنس، نگاشتہ، فاری، مذکر، فصح، راج

محل نشا :- کارندوں نے جو دلچھادہ لے لیا، گوری، گریہ، جس کا ۶ من و طول، (منہ جہت)

کارنس :- (سکون حشر سوم) کہ عبادت، دعویٰ میں تیرا سبھی پہاڑ کی جاتی تھا، انگریزی

میں کارنس ہوا۔ اور معنی ذیل میں شمل ہوا، دیوار کی گور، اند میں کانس کہتے ہیں۔ انگریزی،

موت۔ (تواریخ لغات) قول فیصل :- اس لکھنؤ کے بولنے پر صاحب فرمے کہ اثر نے تواریخات کی رو میں لکھا ہے کہ

اس لکھنؤ کے بولنے پر کس کو، (فصح) توں کارنس بولتے ہیں، دروغا لیکہ کارنس (حشر سوم) کے

سبب کوئی نہیں بولتا۔ کارن فلیور :- ایک قسم کا چاول کا نام، ایک قسم کے غلے کا سیدہ جو الاروٹ کی قسم سے ہوتا ہے

(انگریزی موت۔ (تواریخ لغات) قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کارنمایاں :- تراکام، وسم کلام، غیر معمولی کلام، عظیم کلام، فاری، مذکر، فصح، راج

رنگیں ہوسے گرشا داناں کے ہوسے آئے ہیں جیسے کارنمایاں کے ہوسے

قول فیصل :- بصورت جج کارنمایاں نمایاں بھی تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔

جب جن نے کارن لے نمایاں کے طلب آگے حسین پانچھے صفت انہیں چلی کھنڈ

قول فیصل :- کارنمایاں و انجام دنیا، کارنمایاں کرنا، کارنمایاں ہونا دفعہ اس کے معنی ہیں۔

اشاعت تھے آنکھوں میں، آنکھوں میں لہو تھا قہقہہ آدھ کی شجہ سے کارنمایاں ہو گیا

کاروال :- سودا گروں کا قافلہ، فاری، مذکر، فصح، راج

جس جگہ ہے حسن فراق دریاں ہیں، جاہ میں بوسعت گرا کر کا دعاں بند ہوا

کاروال :- بے مطلق قافلہ، فاری، مذکر، فصح، راج

خر کرتے ہوئے نزل بہ نزل عار ہے میں ہم ہیں یہ ساری دنیا کا دعاں ملجم ہوتی ہے

کاروال :- (تواریخ لغات) ترکیب صفت

قول فیصل :- اس کی جگہ قافلہ سالار زبانوں پر زیادہ ہے۔

کاروال :- (تواریخ لغات) قول فیصل :- اس کی جگہ قافلہ سالار زبانوں پر زیادہ ہے۔

سینہ ہے کارواں شکر افروغ، رواہم علیہم نالہ آہ ہیں در اسے فراق، شاگرد مارا

کارواتی :- مسافر، قافلے والے، فاری، صفت، قریب بہ نزدیک۔

عجل نشا :- جب کارواں دہائی انفراسیاب کی دور دہائی ہو ملک حیات کی غل کرتے تھے پشت میں خون سے دھوپ تھراتی تھی، گمان دو

کوس پر صید اٹلنی کر رہا تھا، (علم ہوشربا) قول فیصل :- اس کی اردو جج کارواںوں اور

فاری جج کارواںشیاں بھی بولتے تھے، جواب تخیل الاستمال ہو، جیسے اس نے خواجہ کی

دبجوتی کی اور آگے روانہ ہوا جب کوئی دیکو س یہاں سے ایک سمت کو شکار کھیلنا نکل گیا، تو

کارواںوں پر فراق آگے دکارواںیاں، شور و فریاد کارواںوں اور ہائے والے قتل المرقی

تابہ ملک بیوٹی تھی، (علم ہوشربا) کاروبار :- کام، ہندا، ساری مذکر،

فصح، راج، بل کے کاروبار میں ہند ہائے گل

کہتے ہیں جبکہ عشق خلل ہے دماغ کا غالب کاروبار :- تجارت کا کام، فاری، مذکر،

فصح، راج، محل صا :- گرانی کا دور ہے کوئی تجارت

کردار میاں کاروبار میں خدا نے بڑی رکھ دی ہے۔



کاروبار پر سابقہ فاسی، قلیل الاستعمال۔  
تھارے دھڑے بتاں خوب میٹھتا ہوں  
رہا ہے ایسے ہی لوگوں سے کاروبار کئے  
کاروبار پر یہ افسانہ دوسرا لکھی، مناسبتی  
ترکیب، فصیح، راج۔  
میر نظام قسبی قدرت عیاں ہوا جوش  
دلدارے کاروبار شہت عیاں ہوا رشخ آباد  
کاروبار پر یہ افسانہ بدلتی ہوا، انتظام دولت  
نہ رہتا، اردو صفت، فصیح، راج۔  
وہ کیا ہوئے رہے جب دوسرا غروش  
کہ کاروبار پر یہ افسانہ شراحت جانے کا  
کاروبار پر یہ افسانہ تجارت کا کام نہ چل سکتا  
اردو صفت، فصیح، راج۔  
علی گڑھ۔ پہلے ان کا کاروبار بہت اچھی طرح چلا  
لیکن آگے چلے گئے۔  
تو قلیل۔ عوام انھیں معنی میں کاروبار چاہتے  
ہوئے ہیں۔  
کاروبار پر یہ افسانہ تجارت کا کام چلنا۔ اردو  
صفت، فصیح، راج۔  
محل صفت تجارت کے لئے تھیں تین ہزار روپیہ دیے  
کاروبار چلنے لگے تو رفتہ رفتہ ادا کر دیا۔  
کاروبار پر یہ افسانہ شہت عیاں ہوا، اردو صفت  
قلیل الاستعمال۔  
بیکاری امید کے فرحت ہر رات دن  
وہ کاروبار صفت حیران نہیں رہا آئیر  
تو قلیل۔ سابقہ رہنا کے معنی میں سے لکھا  
نہ رہتا، قلیل الاستعمال ہے۔  
تھارے دھڑے بتاں خوب جانتاں میں  
رہا ہے ایسے ہی لوگوں سے کاروبار کئے

کاروبار طاق پر رکھا رہنا، کام دھندا بند  
رہنا۔ اردو صفت، فصیح، راج۔  
بادہ نوشی پر رہا دارو مدار اب کی برس  
فاق پر رکھے رہے سب کام ہمارا کی برس  
کاروبار کرنا۔ تجارت کرنا۔ اردو صفت، غیر  
فصیح، راج۔  
محل صفت۔ کوئی کاروبار کر دینی چہ نہ سے کیا ذمہ  
کاروبار میں رہنا۔ بھگتوں میں رہنا  
رہنا، علاقہ دنیا میں گزار رہنا، کام دھندا  
میں شمول رہنا۔ اردو صفت، قلیل الاستعمال۔  
دنیا کے کاروبار میں تم اے صبا رہے  
تجھے کا کچھ نہ کام کیا کیا غضب کیا صبا  
کاروبار ہونا۔ کام کاج ہونا، کام دھندا  
ہونا۔ اردو صفت، غیر، فصیح، راج۔  
ہے اس انجن میں لکھاں عدم وجود میرا  
کہ جو میں یہاں نہ ہوتا ہی کاروبار ہوتا  
کاروبار۔ بکسر سمی کرابت کرنے والا، مرقی صفت  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
کفر کی راہ سے کاروبار تھا جو نہ نک طرین  
کس بشارت سے ہوا رہا ہمارا کافین  
کاری: یہ صحیح کر ہی بفتح، اول خود دینی ماکہات  
سیدہ ۵۵ ہوا جگاڑھا شور بااد گوشت جس میں  
ہلدی وغیرہ ڈال کر خشک کے ساتھ انگریز لوگ کھاتے  
اور اسے کادی جات کہتے ہیں۔ انگریزی صفت  
دور الفات  
تو قلیل۔ اردو سے اس کا قلیل نہیں۔  
کاری: یہ دھندہ دھندہ ہے، گہرا پورا  
جر پر، فارسی صفت، فصیح، راج۔  
تیرا الفت جو تھا لگا کاری

اشک بیخود ہوئے جاری فوق کھدی (دھندہ)  
تو قلیل۔ اس کے معنی میں ہیں تباہ کرنے والا وہ  
جو حد کماں تک پہنچ چکا ہو۔ لگنا، لگانا اور ہونا کے  
ساتھ اس کا صفت ہے۔  
کاری: یہ دھندہ دھندہ ہے، گہرا پورا  
اتنا قصہ غنیمت اس میں رہ گیا (نا معلوم)  
کاری: یہ دھندہ دھندہ ہے، گہرا پورا  
تو قلیل الاستعمال۔  
کر کے ایسی نصیحتیں کاری  
جب کیا میں نے افس کھاری  
کاری: یہ دھندہ دھندہ ہے، گہرا پورا  
کی ضرب شدید دھمک، اردو، مرغ باذن کی صفت  
قلیل الاستعمال۔  
محل صفت۔ مرغ بازار ان کے کانٹوں کی بھاری سے  
کھاتے ہیں کاری کے خون سے خون جگر تیرے  
ہیں۔ (دھندہ دھندہ)  
کاروبار داروہ شکل ہے۔ آسان نہیں ہے  
اہم کام، ناسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
محل صفت۔ آپ غالب کے قصے پر جو شعر لکھا ہے  
ہیں۔ یہ آسان نہیں کاروبار۔  
کاروبار: کھیت میں پانی دینے کی  
دور الفات  
تو قلیل۔ الگ لکھتے نہیں ہوتے۔  
کاروبار: یہ دھندہ دھندہ ہے، گہرا پورا  
کام کیا جس کا جواب نہیں، فاسی، فقرہ، فصیح  
ع۔ دھندہ دھندہ ہے، گہرا پورا  
کاری: یہ دھندہ دھندہ ہے، گہرا پورا  
مرغ کو شدید ضرب ہو گیا ہے تو کہتے ہیں اسے  
کاری: یہ دھندہ دھندہ ہے، گہرا پورا



تقبیل ان مستمال۔

تو فیصلہ۔ صاحب فرمنا کہ اثر کئے نہیں۔ میں نے اسے کینز کی کھائی بڑے تنہا ایک مرغ کاٹا دو سرے مرغ کے کان میں گھس جاتا ہے اور یہ کتاب نہ لاکر مانی سے باہر اڑھاتا ہے۔

کار کہ کو نہ شد نکو شد کہ نہ شد جو کلام لکھا  
 نہ ہوا لکھا ہو کہ نہ ہوا لکھی برے کلام کا نہ ہونا ہی  
 اچھا ہے۔ فارسی قول، قیلم یافتہ حق کی زبان۔  
 کار یگر۔ کلمہ کار کا نہ جیو بیات سرور  
 ہر سہ پیشہ و دو دستکار، مٹانے والا، فن کا ماہر  
 کامل، ہوشیار، فارسی، مذکر، نصیب، راج۔  
 محل نشا۔ نزدیکی کے جسے کار یگر میں ان کو آری  
 فالوہرست کم نفی ملتی ہے۔

کارگریز: راج گیر۔ مزارعہ، فسخ، وراج  
عملی مشق۔ برسات کا زمانہ جس میں کارگیر بہ حالوتا کہ  
حالت جلدی تیار ہو جائے۔

کارگیری :- سرسری، دستکاری و ستادی  
پوششهای، نظری، نوشت، ضمیمه و راجع -

اسے ساقی دیکھ آں نہ گزری بغیر درد  
کاروی گری یہ ہے کہ پلائی بھری شرب را  
یہ قدرت کی کار بگری ہے جناب  
کہ درے کو چھکائے جو کہ جناب  
کار بگری بیت (طنزاً) بے سبقتگی، نادرانی  
اور دہنوشت، فصیح، راجح۔

حل شد۔ تمہنے کچھ دیوار پر پخت کا بلاستر کر دیا اور  
دن بھی نہیں گزرا کہ سب بلاستر گر گیا۔ اچھی کاریگر  
دکھائی۔

کارے نہ سٹلے :- حاصل پر حصول  
محض فضول، یونہی :- (فرنگ آئینی)



کاسر کا رواج نہ ہو۔ لابی صفت، تعلیم یافتہ۔ طبع کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

جہاں میں بازار جہاں میں وہ شاع کا مدد سزا دے گئے اس کے خراج بہت اند کا سر۔ (بجس سوم) توڑنے والا، وہی صفت، تعلیم یافتہ طبع کی زبان۔

کاسر اصنام۔ نہ توڑنے والا حضرت علی علیہ السلام سے راجع ہے۔ تعلیم یافتہ طبع کی زبان۔

قول فیصل۔ سوئے علی کے کاسر اصنام کسی اند کو نہیں کہہ سکتے ہیں اس کو دش رسول پر چڑھ کر بت توڑے۔

کاسر ریاح۔ ریاح کو کم کرنے والا۔ فارسی ترکیب، اطباء کی اصطلاح۔

محل مختار۔ آج حکم صاحب نے مختارے نسخے میں ہم۔ دو ابیں بڑھائی ہیں جو کاسر ریاح ہیں کاسنی۔ (سکون سوم) ایک دو اکا نام فارسی مونث، اطباء کی اصطلاح۔

میری درد آہ لگے لگے ہوئی یوں نشان ناز اب ہا کہی نہیں ہوتی میر کاسنی دہری

قول فیصل۔ عربی میں مذکور ہے کہ اس کے پتے سلا کے مانے۔ ہوتے ہیں نزار جہاں جہاں بیٹا بیٹا ریل اور ایل درج میں سرد در، بعض کے نزدیک

خشک، شیخ ابو علی قانون میں لکھتا ہے کہ کاسنی دھسم کی ہوتی ہے، ایک دھسمی، یعنی جنگلی مدر کا ستانی، یعنی باغی، جہاں قسم کی درجہ اول میں باد ہے۔ مگر سرکھی ہوئی اول درجہ میں خشک تر

خسیر صعب میں تر ہے۔ خشکی میں دھرت کم اور ستانی میں نہایت برودت اور دھرت ہوتی ہے۔

کاسنی۔ سرخی، مائل نیلا رنگ، بنفشی اور دھشت، طبع راجح۔

رنگ نیرنگ جہاں ہے ان جہینوں کا لباس زرد نارنگی، گلابی، کاسنی گھنار سبز

کاسنی بوٹا۔ سفید کھجور جس کے سینے کے پر کاسنی رنگت کے ہوتے ہیں۔ (دور انکسار) لکھنؤ کی زبان (دور انکسار)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے، کاسے پوٹے والے کھجور کو کل پوٹیا کہتے ہیں۔

کاسنی رنگ۔ سرخی، مائل نیلا رنگ، بنفشی، اور دھشت، طبع راجح۔

قول فیصل۔ صاحب فرنگ صغیر لکھتے ہیں کہ یہ رنگ خیل، شہاب اور کھائی سے تیار ہوتا ہے کاسر۔ (فتح اول دوم) پیالہ، کھورا۔

بادیہ فارسی مذکر، طبع راجح۔ محل مختار۔ کاسر کھانا، عصا بھر چٹا۔

قول فیصل۔ تانبے کے بڑے کتبے لگے ہوئے غلٹ کو بھی کاسر کہتے ہیں جس میں گھر اور چڑھ گھر اپنی آتا ہے اسی کو (بنوں غنہ) کان بھی کہتے ہیں۔

کاسر۔ بھیک کا ٹھیکرا، کھول غذا کا مذکر، طبع راجح۔

ہو گئے ہیں دیکھ کر مسر پیر کو ہم فقیر چاہیے کاسر ہمارے ہاتھ میں چوکا

کاسر۔ بھیک کا ٹھیکرا، اہل، (فرنگ صغیر) قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کاسر۔ بھیک کا ٹھیکرا، خاصہ، راجح کا طعام قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان میں نہیں ہے۔

کاسر۔ کھانا، جیسے کاسر بکے، بامانہ دیکھئے۔ یعنی کھانا کھلا دینا پاس رکھنے سے اچھا ہے۔ (فرنگ صغیر)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ بالکل نہیں بولتے۔ کاسر۔ بازی۔ بازی گرو کاسے سے کھیل کرتے ہیں۔ (کنایت) جیل گرو، مکار، فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ با معوم زبانوں پر نہیں ہے۔ کاسر۔ بازی۔ (کنایت) مکاری، جیل گری، فارسی، مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ کاسر۔ شیش۔ (کنایت) آسمان فارسی مذکر، تعلیم یافتہ طبع کی زبان۔ (نور اللغات)

کاسر شیش۔ حلقہ آنکھوں کا، فارسی مذکر۔ (نور اللغات) قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبع کی زبان ہے

کاسر۔ لکھنؤ کا کاسر، فارسی مذکر۔ (نور اللغات) قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبع کی زبان ہے۔

کاسر۔ لکھنؤ کا کاسر، فارسی مذکر۔ (نور اللغات) قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبع کی زبان ہے۔

کاسر۔ لکھنؤ کا کاسر، فارسی مذکر۔ (نور اللغات) قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبع کی زبان ہے۔

کاسر۔ لکھنؤ کا کاسر، فارسی مذکر۔ (نور اللغات) قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبع کی زبان ہے۔

کاسر۔ لکھنؤ کا کاسر، فارسی مذکر۔ (نور اللغات) قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبع کی زبان ہے۔

کاسر۔ لکھنؤ کا کاسر، فارسی مذکر۔ (نور اللغات) قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبع کی زبان ہے۔

کاسر۔ لکھنؤ کا کاسر، فارسی مذکر۔ (نور اللغات) قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبع کی زبان ہے۔

کاسر۔ لکھنؤ کا کاسر، فارسی مذکر۔ (نور اللغات) قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبع کی زبان ہے۔



کاسہ گدائی :- ہر ایک ہانگے کا طرف ،  
فارسی ذکر ، فصیح ، راج ۔

ذکات جن سے اسے جوہر پیش کہہ ہر آسا  
جوان خاندان درویش ہو کاسہ گدائی کا غالب  
کاسہ گر :- پیالے اور طباق بنانے والا کسگر  
فارسی صفت ، فصیح ، راج ۔

کاسہ گردوں :- کاسہ کا آسمان سے  
استعارہ فارسی ، ترکیب ، تخیل الاستعمال ۔

نہ پوچھو و بعد :- ہنجا ، جنوں غالب  
جہاں یہ کاسہ گردوں ہے ایک آواز  
کاسہ لیس :- ہڈیاں چھوڑنے والا (افادت) خوشامد  
دل چاہا ، فارسی ، صفت ، فصیح ، راج ۔

بحر کم فتنہ زبان سباب  
کار میں اب ہوا تو جس کا تیر  
کاسہ لیس :- ہڈیاں لاکھی ، پر خود پر شکم ، ہوشیاری  
ترکیب تعلیم یافتہ جتنے کی زبان ۔

محبت زردان سرائش لکھے آتے ہیں یاد  
چس گیا ہوں صفت زہاد کاسہ لیس میں  
کاسہ لیس :- فقیر ، گدا ، فارسی ترکیب  
تخیل الاستعمال ۔

جوبہ ہم کار لیسوں کا لگا بھی  
کھاری سا کسی کرنے میں لگے  
کاسہ لیس :- ہڈیاں سے فیض حاصل کرنے  
مالا ، فارسی ترکیب ، تخیل الاستعمال ۔

اور کاسہ لیس میگہ ساتی دھاروں گا  
میں چاشت خود درد تہہ جام ہو چکا  
کاسہ لینا :- بھیک مانگنا ، گدائی کرنا  
زنگ آرا  
تخیل فصیح ، عام محو سے مستعمل نہیں

کاش :- انہوں اور تنہا کا کلمہ کیا اچھا  
ہوتا ، فارسی ، فصیح ، راج ۔

اس سے بہتر یہ بات تھی بھائی  
ہو گئے ہونے کاش عیسیٰ کی  
عمل میں ، اب تک وہ لذت دل سے نہیں جاتی اور  
جب یاد کرتا چہ لڑا زار دتا ہوں ، کاش جھبی دیو  
ہو جاتا ، (درد باد اکبری)

تخیل فصیح ، حسرت خواہش اور تنہا کے مقام پر  
مستعمل ہے ، ماضی اور مضارع دونوں طرح کے تخیل  
کے ساتھ بولے نہیں ۔

میں بھی نہ میں زبان رکھتا ہوں  
کاش پوچھو کہ مدعا کیا ہے  
ہاں نہ آئے زبان پر نہ ہی  
کاش یہ آپ کی نہیں جاتی  
دھنسنی میں ، کاشکے ، بھی بولتے ہیں ۔

میں دجا پاں میں کاشکے جاتے نظم  
راں سے جوئے بنانا کچھ آتے (بھابھائی)  
کاشکے وہ بھی ہمارے سامنے ہی ہو چکیں  
گر خوشی تھی میری جتنی چرخ رنگاری میں اور  
منظر اک ٹہندی پر دو دم بنا سکے

بھابھائی  
ورش سے ادھر ہوتا کاشکے کا اپنا غالب  
لہجہ اسانہ لکھو کاشکے کی جگہ تنہا کاش ہی ہوتی  
ہیں ، انہیں مہنی میں اسے کاش بھی بولتے ہیں ۔ جیسے  
(ماضی) اسے کاش میں کچھ نہیں تو بارہ برس ہی اور  
جیت ۔ (توبہ انصوح)

درد محشر کو گناہوں کا نہ کھٹکا رہتا  
کہیں اسے کاش جو ہونی تھیں نہ رہیں  
کاش :- ہجو ، چھوڑنا ، فارسی ، صفت ، راج ۔  
ذکر تخیل الاستعمال ۔

کاش :- ہجو ، چھوڑنا ، فارسی ، صفت ، راج ۔  
ذکر تخیل الاستعمال ۔

گر یہ چاہیے خرابی سے کاشکے کی  
دودھ اور سے کھیلے بیاباں ہونا غالب  
تخیل فصیح ، موجودہ دور میں عام طور سے ہر چہوتے  
یا بڑے مکان کو کاشانہ کہتے ہیں ۔

دل سینے میں جلتا ہے یہ پر دانہ جو کس کا  
بوز غلگی آتی ہے یہ کاشانہ جو کس کا  
چریوں کے گھونٹے سے بھی مراد ہوتی ہے ۔ مگر کم بولتے  
ہیں ۔

کیا کسی شے کا مینوں نہ کر گئی زبرد  
کیا نہ چکے گا ستارہ سے کاشانے کا  
رزاں ہوائے چل شمع علوم تھی  
کاشانہ ہزاروں آواز بوم تھی  
فارسی لغات میں اس لفظ کی تشریح کیوں ہے  
کاش ہمیشہ (دراک) ، کلمہ نسبت ، یہ کلمہ حقیر کا  
جاڑوں کے ہنسنے کا وہ مکان جس میں چاروں طرف  
روشن دانوں میں شیشے لگے ہوں شہر حمام کے تاکہ  
رشتی آئے اور موانہ آئے

کاشانہ دور :- دل کا کاشانے سے  
استعارہ فارسی ترکیب ، ذکر ، فصیح ، راج ۔  
کاشانہ دل جب کہ پسند آیا کسی کا  
غم سدا اللہ تسالی نہیں جاتا

کاشانی :- کاشان کا رہنے والا ، ایران  
میں ایک شہر کا نام کاشان ہے ۔ فارسی ، صفت ، راج  
تخیل فصیح ۔ کاشان کی چیز کو بھی کاشانی کہتے ہیں  
جیسے کاشان خصل جو ایک بہترین رنگ کی ہوتی ہے

کاشت :- (سکون سوم) زراعت ، کھیتی  
باڑی کرنا ، بڑا جوڑنا ، فارسی ، صفت ، راج ۔  
اب نہیں طاقت رہی برداشت کی  
عشق کی آئے دنوں تو کاشت کی



تولید سے۔ اس کا وقت کرنا اور ہونا کے ساتھ ہے  
کاشتکار۔ کھیتی باڑی کرنے والا۔ فارسی۔ مذکر صیغہ  
محل مٹ۔ خدا معلوم تمہارے کاشتکار کس قسم کے ہیں  
کہ ہر کھاتے ہیں اور بہت ادا نہیں کرتے۔  
کاشتکار باسحقاق حقہ ہوسکتی اس کی  
سنتن اس کی۔ (نور اللغات)

تولید سے۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کاشتکاری۔ کھیتی باڑی، زراعت، فارسی  
سنتن، اصلاح، رائج۔  
محل مٹ۔ کاشتکاری کو کئی زمانے میں عجیب سمجھا جاتا  
تھا آج بڑے بڑوں کی زندگی کا سہارا ہے۔  
کاشت کرنا۔ زمین جتنا انا، زراعت کرنا، لوانا  
اور صورت، اصلاح، رائج۔

محل مٹ۔ قدیم زمانے کے زمیندار کاشت کرنے کو میسر  
کہتے تھے آج اسی کو ہنر کچھ کے کر رہے ہیں۔  
کاشت میں لانا۔ کاشت کرنا، جوتنا ہونا۔  
اور صورت، اصلاح، رائج۔  
محل مٹ۔ خدا کی شان ہے کہ اس زمین بھی اگر کاشت  
میں لائی جاتی ہے تو کچھ دن میں اس قابل ہو جاتی ہے  
کہ اس پر پیدا ہو سکے۔

کاشت۔ (بکسریم) کھولنے والا، ظاہر کرنے والا  
عربی صفت، تعلیم یافتہ جتنے کی زبان  
عشق رنج کاشت اسرار ہنماں ہوتا ہے  
یہ لائق لوح ظلم دو جہاں ہوتا ہے  
کاشتیر۔ کشمیر، رائج۔  
اسدیتے تھے ہیں یوں سب طائران کاشتیر  
ی پر دین بیاں ہیں دعاں مانند تر  
تولید سے۔ عام بول چال میں کثیر ہے۔  
کاشتو۔ (بکسریم) کھیتی باڑی، کثیر کو کہتے ہیں

اور، عام کی زبان۔  
محل مٹ۔ اتفاق سے جتنے جانتے ہیں۔ سب نے سچ  
گائے کا ہیشہ بچوڑ دیا اب سب کا خوشگیاں کی کسی  
تجارت میرا لے ہوئے ہیں۔

کاشت۔ (بکسریم) ایک شہر و تیرتہ گاہ جو ہزاروں  
سے کی ہوئی ہے۔ (بکسریم) رائج۔  
سنتن کاشت سے چلا جائے تھرا بادل  
برق کے کانٹے پر لاتی ہو جاتا گلہ گلہ  
قول نہیں۔ ایک معنی منسوب بہ کاشان بھی ہیں کاشان  
کا رہنے والا کاشان ایران کا ایک شہر ہے۔ شفا  
قشتم کا معنی صاحب منگ بٹن بٹن بٹن کے ہونے  
سفاقی برتن اور کچرے کے معنی میں بھی لکھا ہے جابل  
لکھ نہیں ہوتے۔

کاظم۔ (بکسریم) غصے کو ضبط کرنے والا، غصہ  
کی جانے والا۔ عربی صفت، تعلیم یافتہ جتنے کی زبان  
کاظم۔ امام علی بن جعفر صادق علیہ السلام کا لقب  
جو شیعوں کے ساتویں امام ہیں۔ عربی، رائج۔

کاظمی۔ (بکسریم) شیعوں کے ساتویں امام حضرت  
امام علی کاظم علیہ السلام سے جس کا سلسلہ نسب کسی  
بھی پشت سے ملتا ہو۔ اس کو کہتے ہیں۔ عربی، صفت  
رائج۔

تولید سے۔ کاظمی کو موسوی بھی کہتے ہیں  
کاظمین۔ (بکسریم) دینچ جہاد  
زات کے ایک شہر کا نام۔ عربی، رائج۔  
قرآن ہے ایک جہاد پناہاں ہے مانتیا  
جہاد ہونے والے ہیں پر داپہ بھار کیا  
تلاشے دیتا ہوں کچھ نیا نیا کا مانتیا  
بھلاؤ کاظمین شہر اسان و سامرا  
نور انبیا۔ شہر کاظمین حکومت جی عباس کے زمانے

میں بغداد کا قبرستان تھا۔ لیکن حضرت امام موسیٰ کاظم  
کے دفن کے بعد نہایت رفتہ آباد ہوا۔ اب ایک شہر شہر  
ہے شہر بنادوسے پانچ میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ یہ  
عراق کی اتر حصے سے باغات سے بھرا ہے گونا گوں بکریاں  
موسم فصل درخت ہے۔ مدفنہ علیہ حضرت موسیٰ بن جعفر و  
موسیٰ علیہ السلام نہایت شاندار و خوبصورت ہے جو ایک  
دست ربنے کی چادر دیوانی میں مانتیا ہے ابوان جسم  
نور بہ نسبت دیگر ابوان ہائے۔ عقبات و دیانت کے  
دست تر و پرشکوہ اندر سبب ابوان شہر کا غیر ہیں  
حب ذیل مقامات زیارات ہیں۔ قبر علیہ حضرت امام  
موسیٰ بن جعفر و حضرت امام محمد تقی علیہ السلام پر رت  
اور مدینہ ابراہیم و سیدہ امینہ فرزند خاندان حضرت موسیٰ بن  
جعفر کے قبہ ایک قبہ کے اندر ہیں۔ مندوجہ یوں حسنا و

خاندون و دانی و عمارت حسن میں۔ ان کے علاوہ بھی  
بہت سی دیگر قبریں ہیں۔ (۱) جاب ابن ابی توویہ آپ  
شیخ مفید علیہ الرحمہ کے استاد تھے۔ (۲) جاب شیخ مفید علیہ الرحمہ  
والرمضان (۳) جاب شیخ صدوق علیہ الرحمہ (۴) جاب علیہ السلام  
سید تقی علیہ السلام (۵) علیہ سید رضی علیہ الرحمہ جامع  
نفعی الباقیہ۔

مسجد بکلا تھا۔ جو بدو شرف کاظمین سے جو ان کو لکھی ہے  
اس پر ایک بہت بڑا قبرستان ہے۔ جس پر یہ مسجد واقع ہے  
جس کے بے عوفضل ہیں۔ جبکہ ہر حالت میں پر چلنے  
وقت حضرت علی نے بیان کیا مانتیاں ایک ہتھوڑی  
دین نصیب ہے جس پر حضرت مرقم نے حضرت موسیٰ کو  
ان کے نماز پڑھی تھی۔ یہ خانہ کریم کے نام سے بھی مشہور ہے  
اس کے علاوہ بہت سے عمارت مانتیاں کے مشہور ہیں ابی  
کے معنی حضرت یوشع اور جاب بکلا و مانتیاں

کاظمین۔ (بکسریم) تعلیم یافتہ جتنے کی زبان  
عشق رنج کاشت اسرار ہنماں ہوتا ہے  
یہ لائق لوح ظلم دو جہاں ہوتا ہے  
کاشتیر۔ کشمیر، رائج۔  
اسدیتے تھے ہیں یوں سب طائران کاشتیر  
ی پر دین بیاں ہیں دعاں مانند تر  
تولید سے۔ عام بول چال میں کثیر ہے۔  
کاشتو۔ (بکسریم) کھیتی باڑی، کثیر کو کہتے ہیں

کاظمین۔ (بکسریم) تعلیم یافتہ جتنے کی زبان  
عشق رنج کاشت اسرار ہنماں ہوتا ہے  
یہ لائق لوح ظلم دو جہاں ہوتا ہے  
کاشتیر۔ کشمیر، رائج۔  
اسدیتے تھے ہیں یوں سب طائران کاشتیر  
ی پر دین بیاں ہیں دعاں مانند تر  
تولید سے۔ عام بول چال میں کثیر ہے۔  
کاشتو۔ (بکسریم) کھیتی باڑی، کثیر کو کہتے ہیں



میں ہاتھ ہے۔ اس نعل کا نام اس وجہ سے ہوا کہ یہاں  
دو کافذ کا نفرت کی شبیہ بنی ہوئی ہے۔

**کافذ** بیکہ فصیح اہل رسوم، تر جاس اور چیز جس پر  
لکھتے ہیں۔ سوئی نہ کر، فصیح، طبع۔

ذکر دل سوختہ دنیاں کھینچ گیا اپنا خاک  
مخمس میں گرمی سخن کا کافذ

توڑا نعل۔ اس کی بیج کا لذات ہے۔ فارسی میں مال  
بہت سے ہے۔ کافذ، بہن، بارگ، نالہ، مال کھڑکت

فارسی میں مجازاً معنی مکتوب نامہ و نبالہ و تمک و  
کھینچ ہے۔ صاحب ترنگ آصفی نے لکھا ہے کہ اس

لفظ کو صاحب قلم نے بالی ہو کر صاحب کافذ لکھا  
ہے۔ مگر صاحب معانی تریبی نے دال و نبالہ

میں صلیٰ مصنف کے حوالے سے لکھا ہے کہ کافذ، کافذ  
نزل میں ہے۔

**کافذ** بیکہ مکتوب نامہ خطا فارسی، مذکر۔  
شروع۔

قاصد اس کو چہ میں رہتا ہے بعد قاصد پر  
بھیجے جاتے ہیں کھینچ لکھ کے برابر کافذ

یوں میران نفس تک کوئی ہو سکا گل برگ  
بیسے نر ہے یہ شقیان و من کا کافذ

**کافذ** بیکہ مذکر، نر، قبیلہ، ترک۔ فارسی،  
مذکر، نر، شقیان۔

جس کو دیا ہیں جاگیر میں مایوسہ  
کہ بار کے فوہار میں سے لکھ دیا کافذ

ایک کرے خالی قیمتی کا کوئی دھوی ملک  
پر کھینچ کے ہے اس تھر کھن کا کافذ

**کافذ** بیکہ اخبار پر یہ بحر، دوز ناچ  
نہی نہ کر، ترک۔

مصر مقدس سے آیا ہے خبر کا کافذ  
**کافذ** بیکہ نادر احوال۔ سراسر مذکر

نیل الاستعمال۔  
گرمی میں ہو جب دفتر تن کا کافذ

ہو سہی کو سفیدی کفن کا کافذ  
**کافذ** بیکہ سفیدی کا کافذ، پراسیری کا کافذ،

نور۔  
نورانی نعل۔ اہل کھنچا، پراسیری نعلت ہی کہتے ہیں۔

**کافذ** بیکہ ایک قسم کا کافذ جو جلدوں پر  
چڑھا یا جاتا ہے۔ فارسی ترکیب اور صورت،

نفس و راج۔  
کروں کیا قلم کے حالات مرثوم

ہو رہے کافذ ابوی بھی صدم  
**کافذ** بیکہ کافذ کی فصیح۔ عربی، مذکر، فصیح و نعل

ہر کے میری عزت سے تم نثار  
ہاں لو کافذات سامی دار

**کافذات** کارروائی، بد وہ کافذ جو مقدس  
کے مدد میں عدالت میں پیش ہوئے رہتے ہیں، نادر

ترکیب، عدالت کی اصطلاح۔  
**کافذ** آزادی، خطا آزادی، آزادی کا پر دان

نر، نعل سے اس جہد شکن کا کافذ  
ہو بری روح کا آزادی تن کا کافذ

نورانی نعل۔ مثال ناقص ہے اس سے کہ نفرت قائم  
کیا گیا ہے کافذ آزادی اور مثال میں ہے آزادی

کا کافذ، عام طور سے اسبذ بالوں پر نہیں ہے۔  
**کافذ** باد، بادشاہت، انکسار، پختل، نادر

ترکیب، مذکر، ترک۔  
نامہ میر کو اڑاتا ہے

کافذ باد کو رہا قاصد  
نیر

تو نعل نہیں۔ اسی کو کافذ بادی بھی کہتے ہیں۔  
میں از خا مری آنکھوں نے یہ ہوا بادی

کہ حال کا کافذ بادی ہے شامیانے میں  
میں دو اند کوں گر شور وں سے آہ و احوال کا

برائگ کا کافذ بادی ہو عالم سقوت زندان کا  
شہی۔ شاکر و آتش

کافذ بادی کا کافذ یا اڑانا وغیرہ اس کے صفت ہیں۔  
عاشق تھارے دیدہ تر سے ہو نعل

از تار رنگ کا کافذ بادی صواب، مذکر، کھینچا، نعل  
ہونا کے ساتھ بھی کہتے تھے۔

یہ دل ہوائے جنوں میں ہے کافذ بادی  
کبھی قیام کیا میں نے گاہ کی گردش

موتوں نور لذات نے اسی کو کافذ ہوائی بھی لکھا ہے  
جو کھنچ میں ہاں نعل مستل نہیں۔

**کافذ** بیکہ نادر، کافذ غراب، ہونا۔ اور صورت،  
دہلی کی زبان۔

آئی پیری تو کہاں بھرہ جوانی کی ہیرا  
کہ گرد آتا ہے تصویر کہن کا کافذ

**کافذ** بیکہ کھنچا، کافذ کے انداز سے کم ہونا  
یا دبا ہو جانا۔ اور صورت، قلیل الاستعمال۔

علم وقت سے کھنچی رہتی ہے سرخ کافذ بھر  
تماشا ہے نظر کہ تم مری تصویر پر دھو

تو نعل نہیں۔ اسی کو کافذ بھر کم ہونا بھی کہتے ہیں۔  
**کافذ** بیکہ نادر، دستاویز، ندر، نور، وغیرہ، اور

نادر، عوام اور حوصلہ کی زبان۔  
محفل تھا۔ تم نے دھوی ترکہ دیا کہ یہ میرا مکان ہو کر

تھارے پاس اس کے ثبوت میں کوئی کافذ بھر  
بھی ہے۔

نورانی نعل۔ عام اور صورتیں خطا اور جھٹی کے معنی میں  
نیر







گوہ جائے گی سواری آپ کی نیروں کے گھر  
 گھڑے کاغذ کے ہیں سے بچتے دوڑا کر آپ  
 دیکھتے کہ ہودہ آہو چشم صید  
 گھڑے ایک غلہ کے دھڑا تا پونہ  
 اسی کہ کاغذی گھڑے دھڑا تا بھی کہتے ہیں۔  
 کاغذی گھڑے میں دھڑا تا سوں پر دم اس میں  
 ہر ایک خوشوق خانہ ہزار ہر مل میں ہے  
 کاغذ کے گھڑے دوڑنا:۔۔۔ جابجا خط طبعی  
 جانا، درودی درہ حرام اور طہر قتل کی زبان۔  
 اس ترک کو ہے خط کتابت جہان سے  
 کاغذ کے گھڑے دوڑ رہے ہیں کہاں کہاں  
 کاغذ کی ناؤ:۔۔۔ (کاشی) نا پائید چیز غیر متقل  
 فانی ہے اصل بات وہ شے جو پھر دے کی نہ ہو ماند  
 صفت، فصیح، ملاج۔  
 علم مخفیہ اس کو کہتے علم ہیہ جسے  
 تو پر اور شیخ ہے کاغذ کی ناؤ پر  
 لایا ہمارے عرق و انفعال کا  
 کاغذ کی ناؤ ناٹے اعمال ہو گیا  
 قول فیصل: اس کا صفت کرنا اور بھانا کے ساتھ  
 ہے۔  
 جہول مت علم کتابی کہ آخر کب تک  
 ناؤ کاغذ کی ہے اس طفل کو دن آبیہ  
 کاغذ کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی۔  
 ہے اصل وہ نا پائید چیز کا کہ اعتبار نہیں اور متقل  
 قیل و الاستعمال۔  
 کاغذ کی ناؤ بھانا:۔۔۔ بے سود تدریس کرنا ہے  
 نتیجہ اور نا پائید کام کرنا۔ اور صفت، فصیح، ملاج۔  
 بچوں ہی تدریس کرنا ان عالم و باب میں  
 ناؤ کاغذ کی بھائیں جیسے اطفال آبیہ

کاغذ کی ناؤ کب تک بچے گی:۔۔۔ کن چیز کی  
 نا پائیداری کے لیے متقل ہے۔ اور متقل، فصیح، ملاج  
 جہول مت علم کتابی کہ آخر کب تک  
 ناؤ کاغذ کی ہے اس طفل کو دن آبیہ  
 قول فیصل: اسی عمل پر کاغذ کی ناؤ پانی پر نہیں ہوتی  
 دیا، بہتی بھی بولتے ہیں۔ پانی کو حزن کہہ کر بھی  
 بولتے ہیں۔  
 کسی پاس دولت یہ رہتی نہیں  
 مہاناؤ کاغذ کی بہتی نہیں  
 ظلم کی فہمی کبھی بھلتی نہیں  
 ناؤ کاغذ کی سدا چلتی نہیں (للا اعظم)  
 کاغذ کی ناؤ میں کون پارا اثر اٹھاتا ہے  
 شے کے سہارے کوئی شخص کو نہیں پہنچا۔ نا پائید  
 سہارے کا کیا بھر دے۔ لندشل، قیل و الاستعمال۔  
 کاغذ گر:۔۔۔ کاغذ بننے والا۔ صفت۔  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 کاغذ گیر:۔۔۔ رشتہ دار جس پر کاغذ لگا دیا جائے  
 تاکہ مدنی بدستور ہے۔ دھوپ اور سرد ہوا ان  
 میں نہ آئے۔ فارسی مذکر، قریب بہ مترک۔  
 اسے کہو تر تھام کو مقدار میں  
 لے بھی جا مانند۔ کاغذ گیر خط  
 کاغذ گیر پھلی:۔۔۔ پھلی کی صورت کا آٹھ جس سے  
 کاغذ کو لٹنے سے روکتے ہیں۔ اور یونٹ تر دک  
 ہر قلم میں چھیاں ہے جب خط لکھا جھٹا  
 میری کاغذ گیر پھلی ماہی ہے آبیہ  
 کاغذ لکھانا:۔۔۔ تمسک کرنا، دستاویز لکھنا  
 قبالہ بنانا۔ مجلہ لکھانا۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل: اس تمسک لکھانا کا یہ مفہوم نہیں

لیتے۔ بلکہ جو چیز لکھاتے ہیں۔ اس کے نام کے ساتھ  
 ہوتے ہیں۔ جیسے تمسک لکھانا، دستاویز لکھانا، قبالہ  
 لکھنا، نارغیرہ، لکھنا کی جگہ زیادہ تر لکھانا ہو۔  
 کاغذ لکھنا:۔۔۔ ہندہ کر دینا۔ تمسک کر دینا  
 تحریر کر دینا، دوسرے کے نام کر دینا۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل: جو کاغذ لکھا جاتا ہے اسی کے نام  
 کے ساتھ بولتے ہیں جیسے تمسک لکھنا، دستاویز  
 لکھنا وغیرہ۔  
 کاغذ لکھو لینا:۔۔۔ تحریر سے اطمینان کر لینا۔  
 تمسک کر لینا، دستاویز لے لینا۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل: جو چیز لکھاتے ہیں اس کے نام کے  
 ساتھ بولتے ہیں۔ جیسے تمسک لکھانا، دستاویز لکھانا  
 کاغذ رسی:۔۔۔ دھلی جس پر خوشنویس حسی  
 کیا کرتے ہیں۔ مذکر۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل: لکھنؤ میں اسے دھلی ہی کہتے ہیں۔ لیکن  
 یہ بھی اب زبانوں پر بہت کم آتا ہے۔  
 کاغذ ملانا:۔۔۔ حساب کا مقابلہ کرنا، حساب جانچنا  
 جانزہ لینا۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل: اہل لکھنؤ حساب ملانا بولتے ہیں۔  
 کاغذ نام ہونا:۔۔۔ کسی ضمیر یا اسم کے ساتھ  
 ہونا، ہونا۔ اور، قریب بہ مترک۔  
 یک گیا ہے مراد دوز ازل آج کے ساتھ  
 آپ کے نام ہوئے ہے گھر کا کاغذ قدر  
 قول فیصل: اسی عمل پر اب رجسٹری ہونا بھی عام  
 ہونا، ہونا۔ ہونا وغیرہ بولتے ہیں۔  
 کاغذ کلج:۔۔۔ لکھنا نامہ، کاہن نامہ، مذکر  
 ترکیب، اندوہ (نور اللغات)  
 قول فیصل: لکھنؤ کے عوام کلج کا کاغذ اور خواص  
 لکھنؤ کلج نامہ بولتے ہیں۔

ک







کافر ایک (تعریف کے لیے) پیارا، پیاری، بیسیہ  
(کافر آزاد - دوزخ لگاتار)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کافر ایک (ظہور اور کراہت ظاہر کرنے کے لیے) بد  
کلمہ، فحاشی، صفت، فحش، راسخ۔

اسے ذوق دیکھ جیسے دیکھ نہ ملے  
تجلی نہیں ہے نہ گوشت کافر لگے ہوئی  
کافر ایک نواح کا بل کی ایک قوم کا نام جس کی  
زبان کو کفری بول کہتے ہیں۔ (دور العتات)  
قول فیصل - بالعموم نہیں ہوتے۔

کافر اور اہل ایمان (مجاہد) محبوب، فحاشی، ترکیب  
فحش، راسخ۔

محل حرث - ان چاروں میں کوئی نہ کوئی کافر اور  
سب سے حق و جمال اور رحمتی و بھری میں یکساں برادر  
چڑھ کر نہ رہے ہوگی۔ (فضائل اعداء)

کافر اور اہل ایمان بہت عرصہ اور پیرا کی آواز اور  
موت۔ (دور العتات)  
قول فیصل - اہل کھنڈ نہیں ہوتے۔

کافر جوانی - الفحش جوانی، بھر پور شباب، اور  
صفت، قلیل الاستعمال۔

ہر اہل ایمان کے پاس ایک چھائی ہوئی  
ان تیری کافر جوانی جو شہ پر آئی ہوئی قاف  
گتہ سبز ستارے چول سبائی جگہ ہوتی

تیری کافر جوانی بھر تیری کافر جوانی جو بھر لقا  
کافر جوانی - کافر جس کے سبب سے اسودین  
میں غل مارتے ہو۔ اور اس سے ایسی صورت میں لڑنا  
واجب ہو۔ فحاشی، ترکیب، مذکور اصطلاح فقہ۔

کافر جوانی و سوزی و شافق ملکہ  
ایک جہد تک ہے قیادوں کا آہستہ قیاد

کافر ذہنی - وہ کافر جو سلطنت اسلام کا مسلح ہو  
اور اس سے جزیرہ لیا جائے۔ فحاشی، مذکور اصطلاح فقہ

کافرستان - کافرین کے رہنے کی جگہ  
فحاشی، قلیل الاستعمال۔

آگے زلفیں دل میں سبب تھیں اور اب آنکھیں آری  
ملک دل اپنا سمیٹ کافرستان ہی رہا  
قول فیصل - زیادہ تر اسے کفرستان کہتے ہیں۔

کافر کتابی - جو شخص اہل کتاب میں سے  
دین کفری کا شکر ہو فحاشی، مذکور قلیل الاستعمال۔

و کلامے جو وہ روئے کتابی اسے ذوق  
سب مدرسہ کافر کتابی ہو جائے  
قول فیصل - کافر کتابی سے یہود و نصاریٰ مراد ہوتے  
ہیں۔ یہ لفظ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے فقہ  
کی زبان پر کبھی کبھی آجاتا ہے

کافر کرتی - انگریزی کوٹ، انگریزی وضع کی  
جاکت، سونٹ، (دور العتات)

قول فیصل - کوئی نہیں بولتا۔  
کافر کی قبر کی تیرگی - وہ سبب تاریکی کی جو

کافر کی قبر میں ہوتی ہے۔ (مجاہد) بہت اندھیرا۔  
کافر کی قبر میں بھی نہ ہوگی یہ تیرگی  
دم گھٹے گھٹے تراش تارو گیا رند

قول فیصل - عام طور سے شہر ہے کہ عین کی قبر  
اس کی نیک اعمالی کی وجہ سے روشن ہوتی ہے اور کافر  
کی قبر پر اعلائی کی وجہ سے تاریک ہوتی ہے۔

کافر باجراہ - وہ جس کا حال کافرین کا رہا  
ہو۔ فحاشی، ترکیب، صفت، قلیل الاستعمال۔

کافر باجرائی - کافر باجراہوں کا علم  
یا جو رکھنا۔ فحاشی، ترکیب، سونٹ، (دور العتات)  
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کافر نعمت - کافر کی نعمت کی ناشکری کرنے والا ہے  
فحاشی، ترکیب، صفت، قلیل الاستعمال، صفت، قلیل الاستعمال

کی زبان، دہلی کا صفت  
کہا کہ زخم تیغ قاتل جو بچا لالہ نہ شکر  
کوئی بھی اس سے زیادہ کافر نہیں

قول فیصل - بسند دور العتات، فحاشی میں غیر امانت  
ہی سہل ہے۔

کافر نعمت - کافر جو اہل ایمان کو کفر و نکاح،  
فحاشی، ترکیب، دہلی کی زبان۔

محل حرث - سرہنے عرصہ کی کہ وقت تنگ ہے بات کی  
کئی افس نہیں۔ آپ ان کافر نصوں کو قہرا ہی کے  
پر رکھیں اور علی حوالہ ہوں۔ (دور باد اکبری)

کافر نعمتی - ناشکری، کفران نعمت، فحاشی  
سونٹ، دہلی کی زبان۔

محل حرث - جب خان خاناں جیسے ایسے... شہر  
کی عرصہ بنادتا اور کافر نعمتی سے منہ کالا کیا تو وہ  
سے کیا گھ... (دور باد اکبری ص ۳۳۴)

قول فیصل - لکھنؤ میں اس جگہ "کفران نعمت"  
کہتے ہیں۔

کافر قری - دیکر سون دسکون چدم، کافر، کافر کی  
نہایت، اور اور قول کی زبان۔

کافر قری - کافر کی زبانوں پر کفر سے دنیا کی آنکھوں میں جاگنا  
کافر قری - قسم دینے کا ایک طریقہ ہے

سر رکھ دیا ہم نے در جانا... کفر  
کافر جو جو سجدہ کرے بت خانگی کر

کافر جو اسے قسم جو غریب سے لڑا  
ہندی کے بول فون سماں جو ان ذیل

کافر ہونا - سکریں ہونا، دین سے چھڑنا، دین  
اسلام میں نہ رہنا، اندھیرت، فحش، راسخ۔



اہلِ ایمان سوز کو کہتے ہیں کافر ہو گیا  
 کہ بارے ازل ان پر بھی نازل ہو گیا  
**کافری** ایک قوم کا نام جو ملک کافر یہ  
 واقعہ اتر لیتے ہیں آباد ہے۔ فارسی، انگریزی، راج۔  
 قولِ فیصل۔ کافر ہونا کافر سے منسوب کے معنی  
 میں بھی پڑتے ہیں۔

**کاف جی**۔ کلات۔ نادی ترکیب، مذکر،  
 قیل، اہستال۔

قولِ فیصل۔ زیادہ تر کاف نادی نابلوں پر ہے۔

**کاف کن**۔ دیکھو، ضم جہاں، روضہ ازل سے  
 رواج ہے۔ علی الفاظ، نادی ترکیب، قیل، اہستال۔

قولِ فیصل۔ کن نادی معنی مروج ہو جا۔ ابتدائے اتریش  
 کے وقت پر مددگار عالم نے ہر ایک شے کی طرف جو  
 اسے پیدا کرنا مقصود تھی۔ خطاب کر کے فرمایا کن اب  
 حکم آتی ہے اسی آن سب کو پیدا ہو گیا۔ اس واسطے  
 لفظ کن سے مذکور نش اسد زلال مراد ہوتا ہے  
 کبھی کبھی کسی لفظ کی طرف مضاف کر کے دی لفظ کے  
 سے کاف کن اس لفظ کی طرف مضاف کر کے  
 وہی لفظ مراد پڑتے ہیں۔ جیسے تانے شریف سے  
 تشریف۔

**کافور**۔ (فادہ صحت) ایک نہایت خوشبودار  
 لہریلے نرے کا سفید مادہ جو کافور نامے درخت  
 سے نکلتا ہے۔ عربی، مذکر، فصیح، راج۔

زیست بھر کر نہ سوچا جا رہا سدا کے عشق  
 بارے کافور جنوہ لب فارغ کوہِ مہر ہوا  
 قولِ فیصل۔ لب، فریب، تحفہ کافور کا درخت  
 ملک خطا و ملک چین کے علاوہ کسی دوسری جگہ  
 نہیں پایا جاتا۔ یہ درخت سوسا سوا ہوا ادنیٰ ہوتا  
 ہے۔ اس کا تنہا آبیوں کے کرتے میں چلی

ہوئی آسکتا۔ یہ درخت جب پرانا ہو جاتا ہے تو رات  
 کے وقت اس سے خود بخود شمع نکلا کرتے ہیں۔ مگر اس  
 سے ہاتھ نہیں جلتا۔ خطا کے باشندے اس کی شمع  
 کو کافور لیل کی محبت میں کاسٹ کے تین شہادہ روز پانی میں کھنکھ  
 چھوڑ دیتے ہیں جس سے اس کا حق نکل نکل  
 کے برت کے مانند ہم جاتا ہے۔ یہی کافور ہے۔

اہلِ ہندو کافور کی پیدائش کے لیے کے درخت سے  
 لگتے تھے۔ ان کے نزدیک کافور تھوڑا سیال سے  
 پیدا ہوتا ہے۔ خیانت پر سوزا اس کہتے ہیں۔

سوات پرندہ سی کھت کدنی جھو کپور  
 کاسے کے کپور کپور کپور کپور کپور

خوبی میں کافور کو کپور یا کپور اور سنسکرت میں  
 کافور کہتے ہیں۔ اس کا مزاج بارہ اور تیرہ درج  
 میں باہر ہے۔ دل دماغ کو قوت دیتا ہے جیسا کہ  
 شر سے ظاہر ہے۔

تب دل شمع کی جب کم نہیں ہوتی ناچار  
 اس کو کافور سپیدی سحر دیتی ہے  
 "مکلف نور اللغات نے لکھا ہے کہ کافور کی سپیدی  
 اور آگ پڑ جانا ضرب المثل ہے اس کی خوشبو  
 سے ادنیٰ اور شہینوں کے کپڑے میں بکرا نہیں لگتا  
 کافور رکھنے سے بھی اڑ جاتا ہے۔ اس جہ کو کالی  
 مروج اس کے ساتھ رکھتے ہیں۔ جن سے وہ نہیں اڑتا  
 یہ غرقہ کے رخ کے لیے اس کا کھانا مفید ہے  
 (روز و لغات)

صاحب فریبک اثر مکلف نور اللغات پر افریقہ میں  
 کہتے ہوئے لکھتے ہیں۔ کالی رچیں نہیں دیکھی  
 رکھتے ہیں۔ میں نے بھی دیکھا ہے اور ہی سناتا ہے  
 مگر بے کالی رچیں بھی رکھتے ہوں۔ حیا ہونا  
 چاہئے تھا۔

صاحب فریبک اثر کاید اندراج صحیح ہے کھنکھ  
 دے عام طور سے دیکھیں رکھتے ہیں۔

**کافور**۔ ہندو درخت۔ (روز و لغات)  
 قولِ فیصل۔ یہ تاریخ خل ہے ہونا (و) ہر جانا کے  
 ساتھ کافور ہونا دیا ہو جانا) پڑتے ہیں۔

خط میں لکھا تھا جو میں نے اضطراب  
 اور گپ قاصد ہوا کافور خط  
**کافور دین**۔ (کنایت) کافور کھانا  
 اور صحت، فصیح، راج۔

تب دل شمع کی جب کم نہیں ہوتی ناچار  
 اس کو کافور سپیدی سحر دیتی ہے  
 قولِ فیصل۔ کافور جو کہ لوگوں میں نہایت سرچشمہ  
 ہے اس وجہ سے اس کو تب تحریر اور ادا لہر جویت  
 کے واسطے لکھتے ہیں۔

**کافور کار**۔ تم۔ نہایت نفع دار گرم جسم کا  
 جود و غم کافور ہے۔ اور صحت، فصیح، راج۔

قولِ فیصل۔ اسی کو کافور گرم بھی کہتے ہیں۔  
**کافور طنا**۔ بیت کے ساتھ اعلیٰ کچھ  
 پر حنط کرنا۔ اور صحت، فصیح، راج۔

پیرم دہل کہ ہر جاہل غندے  
 وہ فیکے آہ لاشہ پر کافور ط کے  
**کافور سونا**۔ دہرہ، اور صحت، مترک۔

تم دے ہو تو کیا اس کو ہے الفت منکھ  
 دل سے نفرت ہونی و باؤ ہو کافور  
**کافور سونا**۔ بھاگ جانا اور فوج کر ہونا۔  
 اور صحت، مترک۔

بیجا حوریت جنوں نیا یہ تو ادا  
 سن کے آدھو جس سوزہ کافور ہوا  
 قولِ فیصل۔ صاحب مخزن المہارات (دہلی) نے



لکھا ہے کہ جو کافور رنگ پر رکھے وہی کافور ہوتا ہے  
اسی سے یہ مادہ بن گیا۔

کافور ہونا ایک سے جانا، ختم ہونا، فنا ہونا اور  
حالتِ قلیل استعمال۔

ہر کافور ہوا ہوش ہونے سے ہوا  
دفعہ دفعہ ہونے والا جھلکے پیدا

قول فیصل: صبر باسی گھٹا سفیدی، سفیدی  
اور نور و غیرہ کے لیے کہتے ہیں۔

دھواں جب گیا نور میں نور ہو  
کیا ہی اسی شب کی کافور ہو

وہ بال کھوے ہوئے چڑھ گئے جو کھوئے پر  
ننگ سے ہو گئی کافور مسکتاب گھٹا

سفیدی رنگ کی ہر کافور جزو  
کوئی مشابہ یہ داغ جو آتی

کھتے ہی کھتا ہوا داغ خیر و بد داغ کا  
ہو گئی کافور سرور کا کافور کی

دیکھ کر دونوں عارضوں پر نور  
رنگ چہرے کا ہو گیا کافور

ذوق شریعت و دستان سے اور بروز کافور ہوتا  
جہاں ہے۔ (یادگار خاک)

شب آگیا جو نرم میں وہ ایک ایک  
چہرے سے نور شمع کا کافور ہو گیا

کافور چمن گلن پہلی سب چیزیں اور گلیں  
رکھ کے چمن میں لائی جو زمانہ کا شمع

ایک، قریب آیا تو ننگ کافور شاہ لفظ نور ہو  
گیا۔ (خدا آواز)

کافور ہونا ایک سفید ہونا اور صورت قلیل استعمال  
پری آئی خدا ہے نور ہوے  
یادگار شہاب پاس سے نور ہوے

لازم ہے کفن کی یاد ہر وقت اچھی  
جو رنگ سے بال تھے وہ کافور ہوئے

کافوری ایک کافور کا ہونا۔ (ذرا لغات)

قول فیصل: تنہا کافور کی کوئی چیز نہیں بنتی کافور گشت  
جو رنگ کی دوسری چیز میں مثال کر دیا جاتا ہے۔

سب سے موم میں کافور مثال کر کے شمع بناتے ہیں اور  
اس کو کافوری شمع کہتے ہیں۔

کافوری ایک وہ چیز جو کافور کی شرکت میں  
جالت۔ فارسی صفت، فصیح، راجح۔

قول فیصل: تنہا نہیں ہوتے جس چیز میں کافور مثال  
کیا جاتا ہے اس چیز کے نام کے ساتھ لگے ہوتے ہیں جیسے کافور

رسم، کافوری شمع۔  
کافور کے رنگ کی چیز کو بھی کافوری کہتے ہیں ایک

قسم کے رنگ کا بھی نام ہے۔  
کافوری ایک ایک قسم کا پان اس معنی میں پشتر

کافوری مستقل ہے۔ (ذرا لغات)

قول فیصل: صاحب فرشتہ سفید نے کافوری پان  
لکھا ہے جو دہی کی زبان ہے۔ فضا و لکھنؤ کافوری

پان اور عوام لکھنؤ کافوری پان۔ ہوتے ہیں۔  
کافوری رنگ۔ نہایت ہلکا اور نرم رنگ

لکھنؤ۔ (ذرا لغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں عام طور سے راجح نہیں۔  
صاحب فرشتہ سفید نے لکھا ہے کہ یہ رنگ زعفران

اور ہٹا ہے۔ (یادگار سے تیار ہوتا ہے)  
کافوری شمع ایک کافور کی پہلی شمع جس کی

رغنی نہایت سادہ ہوتی ہے اور دھواں مطلق نہیں  
آتا۔ اور ترکیب، کوٹ، فصیح، راجح۔

کافوری مرہم ایک ایسا مرہم جس میں کافور  
شرکت ہو کافور ملائے تیار کیا ہو اس مرہم جو بہت نفع دے

ہوتا ہے۔ اور ترکیب اللہ کر، فصیح، راجح۔  
کاف و لام ہات دگر دوت، سناری،

لکھنؤ۔ (ذرا لغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں کوئی نہیں ہوتا۔  
کاف و لون ایک لفظ کن سے مراد ہے ماک

ترکیب، قلم باندہ طبع کی زبان۔  
گر ہائے گنجیدہ و کاف و لون

یہ ہیں شہسواران و اسبقون  
کافہ انام۔ (وہ بشتہ یہ موم نیز باضافت ناکام)

عوام الناس، مخلوق خدا، آدمیوں کا گروہ سب رنگ  
فارسی ترکیب، قلم باندہ طبع کی زبان قلیل استعمال

قول فیصل: وہی میں صافستہ و بتائے مودت  
ہے بار میوں نے کا نہ استعمال کیا۔

کافی: ایک قسم کا قہرہ اور  
نور، راجح۔

قول فیصل: صاحب فرشتہ آصفیہ لکھتے ہیں کہ شرقی  
تار و نخ کے موافق ایک شخص سمی حاجی عمر و دریش

نے اس سفید پھل کو تلاش کر کے ہم پونجا یا تھا جس کی  
وجہ یہ ہے کہ جب حاجی عمر و دریش میں ملے غارت

ہو کر ملک کا نہ کے ایک غار میں جا چسپا تو دے دیا  
کافی کے اہل معنی شرقی کو بھون بھون کر کھانے کے

موا کھ نہ ملا اس کے کھانے سے اسے جو نالہ ہے موم  
ہوے اس نے تمام افریقہ و عرب میں پھور کر دیے

اور اس کی تحقیق کے بموجب ایک ترکیبی سوداگر سمی  
یہ دو شے میں اولی مرتبہ سمی سے لفظ میں

لایا اور اس کے ایک طارم نے کارخانہ میں دکان  
کھولی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اب ایک لاکھ بارہ ہزار

پونڈ روزانہ کافی کا خرچہ عام من میں پایا جاتا ہے۔  
ننگ کا قہرہ برا غلیم افریقہ میں داغ ہے۔ اب



کافی کا اردو تلفظ قریب قریب ہر ملک میں ہو گیا ہے۔  
نور اللغات کافی کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ قبوہ ملک کا مذہب  
مذہب افریقہ کے جنگلوں میں پیدا ہوا ہے۔ اس لیے اگر  
اسے کافی کہتے تھے۔

**کافی** ایک کنایت کرنے والا چیز کی وہ مقدار جس  
سے کام پورا ہو جائے اور اس سے زیادہ کی حاجت  
نہ ہے۔ سوجی، صفت، فصیح، رائج۔

**کافی** زیادہ است، اور مقدار میں، (دفعہ صفت  
فصیح، رائج۔

شکل کھنڈ۔ سیاں فاتح کرتے تھے بھی جاتے ہی  
تسمیت ملت گئی۔ کافی یہ پیدا کیا۔

**کافی** ایک شیعوں کی ایک مشہور تہذیبی کتاب کا نام جس کا  
محقق علم حدیث سے جو عربی، رائج۔

**کافی** ایک قسم کی راگنی، مندی، موزن،  
(نور اللغات)

تلفظ انصیل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کافی** ایک قافیہ تک مندی، جیسے بے شاہ کی  
کافیاں۔ پنجابوں کی زبان۔ (نور اللغات)

تلفظ انصیل۔ اس کا اردو سے کوئی تعلق نہیں۔  
**کافی وانی**۔ بھر پور بخوبی۔ سوجی، صفت۔

**کافی** (نور اللغات)  
تلفظ انصیل۔ جن کھنڈوں اور عارفانہ کے ساتھ (کافی وانی)  
ہوتے ہیں۔ جو تہذیب یا تہذیب حضرات کی اصطلاح ہے۔

**کافی ہونا**۔ کفایت کرنا، ضرورت پھر ہونا،  
کام نہیں جانے کے قابل ہونا۔ (دفعہ صفت، فصیح، رائج)

کافی ہو گیا۔ اور تادم میں جو بھی کو  
کھنڈوں اور عارفانہ کے ساتھ کھنڈوں میں

**کاک** ایک نادر لہجہ یا لہجہ میں ایک تہذیب کا نام ایک  
قسم کی روغن تھی جو سر کے آٹے میں گھی ملا کر بچائی جاتی

ہے۔ فارسی، مذکر۔ (نور اللغات)

تلفظ انصیل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

**کاک** ایک روغن تھی جو خواجہ قطب الدین بھٹیہا کی  
تبادل فرمایا کرتے تھے۔ (دفعہ صفت)

تلفظ انصیل۔ اردو میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے

**کاک** ایک (انگریزی کاک) CARK سے برگزدا  
ہوا بوتل کی ڈانٹ، کاک، اردو، دہلی کی زبان۔

ساقیا کیا تہذیبی کھلتے ہی نہ کھنڈ گیا  
ہو شکتے ہیں جسے بوتل کا گریا کاک تھا (نور اللغات)

(قافیہ پاک، تریاک وغیرہ)

تلفظ انصیل۔ صاحب فرنگیہ تہذیب لکھتے ہیں کہ  
ایک درخت کا نام جس سے اکثر بوتل وغیرہ کی ڈانٹ

ہوتے ہیں۔ یہ درخت برنگال اور ہسپانیہ میں پیدا  
ہوتا ہے جس کے پوست سے ڈانٹیں بناتے ہیں۔

لکھنؤ میں عام طور سے کاک، زبانوں پر ہے۔

**کاک** ایک برا بھائی، قدیم غلام جو گھر میں رہتے تھے  
بلکہ جاہلوں کا دوسرا نکر، بھلائی کی زبان۔ (کاک)

ہم دیشیوں سے مدت انوس جو کہ ہیں  
مجنوں کو سوخا کر کے کہنے لگے ہیں کاک

تلفظ انصیل۔ اس خواجہ سرا کو بھی کہتے ہیں جس کی گود  
میں والدین نے پردہ نش پالی ہو۔

**کاک** ایک شاہ کا بھائی، برا بھائی۔ مندی، اہل  
ہندو کی زبان۔ (نور اللغات)

تلفظ انصیل۔ لکھنؤ کے اہل ہندو حضرات چاہتے ہیں۔  
**کاک** ایک سکھ راہب یا سردار کا لڑکا پنجاب میں

زبان۔ (نور اللغات)

تلفظ انصیل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں

**کاک** ایک چھوٹا لڑکا۔ پنجابوں کی اصطلاح  
(نور اللغات)

تلفظ انصیل۔ اردو میں لایج نہیں۔

**کاکا** کاکا۔ ایک قسم کا سفید اور تڑا تو تاج کے  
سر پر سفید پاندہ کھنڈی ہوتی ہے۔ اردو، مذکر، لایج۔

ہل کھنڈ۔ اس باتوں کے پاس اور کھنڈ کھنڈ کے  
کی ٹہنی ہے کاکا تو برس جگوت اور چھٹنے پر ہوتا

ہوتا ہے۔ (دفعہ صفت)

تلفظ انصیل۔ نواز کم عقل (دفعہ صفت) اور کھنڈی  
ہر ایک شاخ میں پاس یہ اسے چاہے

درالان کاکا کاکا سے

**کاکا** کاکا اڈا۔ یہ بھرت کی ٹوٹی جس پر  
توتا بھرت ہے۔ (نور اللغات)

تلفظ انصیل۔ اس میں ایسی چیزوں کی ضرورت نہیں

**کاکا** کاکا۔ کاکا کاکا۔ اردو، مذکر، مزوک۔  
جو ہم پر نہیں ماضی تو کیا ہے کھنڈی

میں کاکا کاکا سے کر دینا یا ہندوں میں

**کاکرزی**۔ (ریاں بھول) ایک بیوی یا لڑکے  
کاک کا نام۔ اردو، مذکر، رائج۔

تلفظ انصیل۔ یہ رنگ بالوں، کھنڈ، چنگ اور چنگ  
یا ماسپال، پر بنایا جاتا ہے۔

**کاکر**۔ (ریاں بھول)۔ (ریاں بھول)۔ (ریاں بھول)۔  
ایک قسم کی چھٹی کا نام جو بن کھائی ہوئی ہوتی ہے

اردو، موزن، رائج۔

تلفظ انصیل۔ کاکر اور ہرن کی قسم کا ایک جانور ہے جس  
کے سینے میں کھانے ہوئے ہوتے ہیں۔

**کاکل**۔ (دفعہ صفت)۔ (دفعہ صفت)۔ (دفعہ صفت)۔  
مگے ہلے ہلے بال، لٹ، زلف، فارسی، موزن

فصیح، رائج۔

کاکل جو اس کے شعلہ رخ سے مرکب گئی  
کافی کھنڈ میں سات یہ بھلی چل گئی



کچل کی بات ہے نہیں سیدھی جرات ہو  
کا کل سنی ہے دیکھی نہیں پیدا ر زلف جانچا  
تورانیہ۔ گھنوں عام ہوتے تائیت کے ساتھ  
دستمال کرتے ہیں مگر رند کھنوی شملات جہور رند کر نظم  
کیا ہے۔

آورد لالہاں ریزہ گھبیاں اپنے منہوں کا  
خدا نزل ہوئی شانے پہ کا کل اس نے چھو رند  
رند نے تائیت کے ساتھ استعمال کیا ہے۔  
حوش آں ہے انہیں اب وضع بائگی  
مگر یہ سچی ہے کا کل مسیاں کی رند  
دہلی میں عام طور سے نہ کہے۔

بہرہ نکالے ترا کا کل شیش نہ دبا  
یہ نرود جی حلالہ دم اسی نہ ہوا غالب  
خدا ترخا زینس برجیں کا کل بڑے گیسو بڑے  
سری کی بڑا میں جتنے بڑے منہ بڑے فتن  
نارسی میں کا کل کے غوی مٹی میں مسکے اور کے بال  
شہر بالانق کے شرم میں مٹی لے گئے ہیں۔  
کا کل افشانی :- (دیکھو چہام) خوبصورتی  
خبر کرنے کے لیے زلف کمر اتارنا اور ترکیب نوشت  
نیل لا ستوال۔

کا کل پچاں :- سکر اوپر کے بال جو پچہ  
رند تھوہہ فثانی نوشت۔ (نور اللغات)  
قور شیش۔ اندھین عام طور سے خمدار زلف کے  
مٹی میں دستمال کرتے ہیں

بندے میں کا کل چپاں کے جائز مغزوں  
میں بے گتے ہیں مٹی مرے، غار کے چچ  
ن پچاں :- خمدار زلفیں باریک  
نصیح۔ راج۔

کا کل چپاں :- ل کرنا تھا

سیرت گناہ ہے ہی بل میں مارا سودا  
کا کل شنگول :- دیکھ چہام - فتح پنجم دواؤ  
سٹ رو) اندھیری رات کی طرح سیاہ زلف بہت  
کالی زلف، فادری ترکیب، موٹ، فصیح، راج۔

قامت جاناں ہے میل نزل لال بچے  
کا کل شنگول ہے جاہ دلہا نکات کا بحر  
کا کل سمع :- دیکھ چہام کناشہ شمع کا دھواں  
نارسی نوشت، تسلیم یافتہ طبع کی زبان قبیل الاستمال  
کا کل رٹھوانا :- بے بال اس طور پر ذول  
جانب رکھنا کہ سینہ پر آدائیں ہوں۔

آونے رکھوائی جو کا کل اسے بت بالا بند  
طرہ شمساد بارغ حسن سہیل جو گیا (نور اللغات)  
تورانیہ۔ اب رکھوانا کی جاہ رکھنا، رکھا کل  
رکھنا استعمال ہے۔

کا کل گوندھنا :- منہوں کو چوٹی کی شکل دینا  
دور صورت، غیر فصیح، راج۔

کمر گوندھنے کا کل آئیں تھاری  
نہ گوندھو زلفیں بنائیں تھاری شاد گھنوی

کا کل مشکیں :- دیکھ چہام مشک کی طرح  
سیاہ دور خوبوار زلف ازاف محبوب سے سرا دہوتی  
ہے۔ فادری ترکیب، موٹ، فصیح، راج۔

کب تک ان کی رسائی ہو کر ناک دیکھے  
کا کل مشکیں ترے آنے گئے ہیں تابو شش رند  
قورانیہ۔ شر بالامین رند نے مذکر کے ساتھ  
نظر کیا ہے جو نکات مجبور ہے۔

کا کلود :- محبت فرط، الفت کا اتفاق، منہ نوشت  
عورتوں کی زبان، سرورک۔

ہر چند میں زناخی سے بزار ہوں جیا  
پر کا کل و اپنی سے ناچار ہوں جیا رشتہ

تورانیہ۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے مانتا،  
محبت، الفت کے معنی میں کا کلوتی اور کا کلودی  
سہی لکھا ہے۔

کا کل پس چھوڑنا :- زلفیں چھوڑنا، لٹیں  
لٹکانا اور دھرت، فصیح، راج۔

کا کلن :- دیکھ چہام، ایک شہور غلے کا نام جس کے  
خانے میں ہوتے ہیں۔ (دور نوشت، راج۔)

تورانیہ۔ دیوانوں میں اس غلے کو کوشک کے پاول  
نکالتے ہیں، اور پکائے کھاتے ہیں۔ یہ غلہ زیادہ تر  
نیل اور لالوں وغیرہ کو دیا جاتا ہے۔

کا کل :- لقب حضرت خواجہ قطب الدین گجرات  
چشتی کا جو خواجہ معین الدین حسن سنہری کے ہاشمین  
اور دہلی کے قطب تھے چونکہ گرم گرم کا کل اپنی غلے  
سے نکال کر سالوں کو دیتے تھے، لہذا شہور  
ہوئے۔ (نور اللغات)

کا کل پختہ کا کل سے رغبت رکھنے والا۔ (نور اللغات)  
تورانیہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کا کل پختہ جی، دہلی منہو کی زبان۔ (نور اللغات)  
تورانیہ۔ گھٹکے میں منہو حضرات "چپا جی"  
کہتے ہیں، کا کل، دیہات، کے رہنے والے منہو جس کی  
زبان ہے

کا کل پختہ شیشوں اور بوتلوں کی ڈھانچ اور  
مذکر، فصیح، راج۔

خمر خشت کی لیتے ہیں کا کل بوتل کے  
یہ آسان بھی دینے اچھل کے چاکیں ریاض

تورانیہ۔ کا کل انگریزی زبان کے لفظ کارک  
دیکھو سمی سے بگڑ کے بنا ہے۔ کارک انگریزی  
میں اس درخت کا نام ہے۔ جس کے پوست سے  
کا کل بناتے ہیں۔



کال کا صرف اڑنا۔ اڑنا، اکلنا اور کھانا وغیرہ کے  
 ساتھ جو اس لفظ کو زیادہ تر استعمال کرتے ہیں  
 غامض ہوں جہاں میں ڈھانٹا ہی زبانوں پر ہے۔  
 کال: بڑا حلق کا وہ گوشت جو تالو سے اندر کے  
 رخ پر لٹکتا ہے۔ ہڈی۔ (ذوالنقات)  
 قول فیصل: اہل کھنڈ اسے کوا کہتے ہیں، کال  
 کوئی نہیں لیتا۔

کال: کوا، نازغ، ہندی مذکر، مترک۔  
 اسی مجلس میں ہندو عبادت خدا سدا کو  
 لکھنے کے آگے جہاں ہوتے ہر کال کے سودا  
 قول فیصل: اہل کھنڈ حضرات اب بھی بڑے ہیں  
 اور اسی کو کال بھی کہتے ہیں۔

سب کا سب تن کھا کر چن چن کھا کر ماس  
 اسی در زمین چھوڑ دیو کہ پاپن کی آس تھی اس  
 کال باسی: بڑا وہ کھنڈ جو منتر کے جوہر میں ہے  
 بچے ہیں۔ سوت۔ (ذوالنقات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کال باسی موتی: ایک قسم کا سیاہ موتی  
 ذکر۔ (ذوالنقات)

قول فیصل: بالعموم زبانوں پر نہیں ہے۔

کال اٹھانا: حق کے کوٹے کو ادھر سے رہانا  
 (ذوالنقات)

قول فیصل: اہل کھنڈ اس عمل پر کوا اٹھانا کہتے

کال رول: کول کی کالیں کالیں، نہایت  
 شہر محل غریبا، ذریعہ آصفیہ

قول فیصل: سرفرازان احمادات (دہلی) نے کال  
 کی سی رول بھی لکھی ہے۔ گر ان دونوں کا تعلق رولی  
 سے ہے۔ اہل کھنڈ اس عمل نہیں کرتے۔

کال اڑنا: بڑا بڑا یا بڑے بڑے میں بھری

تیز ذند شراب کی گرمی اور گرمی کی وجہ سے ذند  
 کا بھق سے الگ ہو جانا۔ اور ذند و فحش (راج)

کال: کس نے ہوشربا کی خراب کنز کی  
 کہ بڑوں سے اور کس نے کال کی

قول فیصل: شرابا میں شراب لکھنے کے کال کو  
 انیس کے ساتھ استعمال کیا جو غلام چھوڑ دے۔

کال اڑنا کی تکمیلی صورت کال اڑنا  
 بھی فصیح اور راج ہے۔

ہر اپر تحت ہر پر پر کا جو لگ ہے بادل کا  
 اٹھ اسے ساتی ہے تو بھی اڑا دے کال بڑا

کال اڑنا: شراب کی تیزی سے بوتل وغیرہ  
 کی ڈانٹ کا نزل سے الگ ہو جانا۔ اور ذند

فصح، راج۔

وہ ٹوٹی ٹوٹی وہ دن سے اڑا کال  
 غضب لگ کر لٹکانے پر چڑی ہے

قول فیصل: اس کا مصدقہ ترکیبی کال اڑنا  
 بھی زبانوں پر ہے۔

میکے میں بوتلوں کے منہ سے اڑا جاتے ہیں کال  
 ہوش مستوں کے اڑا دے ہمارا رسات کی ابتر

کال کھنڈ: کال کا بچھڑا ہوا (بھنڈ) ہندوؤں  
 کے اعتقاد کے موافق ایک رشی یا گروں کے دیوتا

کا نام جو دام چندر کے جوڑے کھانے کو کوا بن کر  
 کھا جایا کرتا تھا۔

کال لا مونا اور کھنڈ آدمی نہایت بد شکل  
 جیور، حبشی۔ (ذریعہ آصفیہ)

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں کرتے۔

کال کھولنا: ڈانٹ کھولنا۔ اور ذند  
 فصیح، راج

بڑوں کا کال کھول اٹھانے کا بار دینے

لا بانہ عومینہ و سبنا نہ بخت  
 کال: بڑا موت

کال: موت کا ترشہ ہزاروں ہزار ہے  
 کال کے اٹھ کمان، بڑا کھانے جہاں میں ذند

نور و نور (سناپ) ننگ مار دھام بیل جال میں پڑا  
 ہر راج کال میں رکی ہوئی۔ (ذوالنقات)

قول فیصل: اہل کھنڈ کسی منہ میں نہیں بڑے۔

کال: بڑا غلہ کی نایابی۔ اور ذند  
 راج۔

غلہ اڑاں: ہر ان دونوں کو

کال: شہر میں بڑا کھانا  
 قول فیصل: غلے کے ذند وہ بھی دوسری چیزوں کی

نایابی کو کال کہتے ہیں اور جہاں کال نایابی موتی  
 ہے اس کے نام کے ساتھ بڑے ہیں۔

کال: کھنڈ کے بار میں بھی کال ہر آج  
 (ذوالنقات) کال کا نہیں ہے ستونوں کی بڑائی کو

کس قدر بڑا ہر دھن کا دنیا میں کال  
 کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ

کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ  
 کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ

کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ  
 کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ

کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ  
 کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ

کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ  
 کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ

کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ  
 کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ

کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ  
 کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ

کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ  
 کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ



جس کی ہفت ہندسہ (زنگ آصفیہ)

تو نسیل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کالا پانی سیاہ، سیاہ خام، کالے رنگ کا آدمی،

اور وصف، اور کراچی، راج۔

میرے ہفت ہندسہ پانی خوش ہوں کہ سچہ رنگ وصال بھی ہو

خدا کے گھر کا غلام کالا، سیاہ رنگ بلال بھی ہو

دست مینائی

جس کس طرح سینے میں سیر و افغان کا پڑا، نیکو کردی

کالا پانی جالاک، بہت بڑا ہو پڑا، نہایت بھر بکا

موزی۔ (زنگ آصفیہ)

تو نسیل اہل لکھنؤ نے محل پر صرت کالا چور

کی ترکیب سے بولتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ کسی

صورت سے نہیں بولتے۔

کالا پانی ہندوستانی سپاہی، وہ سپاہی جو فوج میں

انگریزوں سے پھر گئے تھے۔ اور متردک

خلم گروں نے کیا اللہ تم کالوں نے

ہم کو برباد کیا اپنے ہی اعمال نے

کالا پانی کالہ ہون۔ (نور صفات)

تو نسیل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

کالا پانی سیاہ رنگ، اور کراچی، راج۔

ان میں سے کھائے ہوئے جو بہت سیا

کچے یہ تم کہ کات کے کالا اس گیا، آئیر

کالا پانی پوچی، بابا، فارسی خاک، نصیم یا فطی

کی زبان نسیل، اہل لکھنؤ۔

میں میرے دے کے کیا اہل خطا اہل سخن

رنگ سیاہ مرا کالائے گیسو ہو گیا رنگ

کالا آدمی۔ (معارف سے ہندوستانی آدمی

جس کی ہفت ہندسہ کالہ آدمی۔ اور انگریزوں کی

استلاح۔

تو نسیل خلد کے ساتھ پوچھیں ہندوستان کے باشندے

کو اس نام سے پکارا کرتے تھے اور باہم کچے پڑھتے تھے۔

کالا پانی اہل لکھنؤ کے زبانی۔ جھانٹ کا بال

میں، ادنیٰ، جگر، پیر۔ (نور صفات و فرنگ آصفیہ)

تو نسیل۔ صاحب فرنگس آٹھ لکھا ہے کہ اس

معنی میں ہمیشہ بھینٹا حج کالے بال بولتے ہیں اور کمالیک

موجودہ دور میں کوئی نہیں بولتا۔

کالا پانی اہل لکھنؤ کے ہفت ہندسہ سے

متردک۔

جو رنگ اس کا زردی ہے

کالا پانی اس کو اپنا لینے ہے

کالا پانی بہت سیاہ، بہت زیادہ کالا۔ اور

صفت و ہلی کی زبان۔

محل میں کیا تم کو کالا ہے، انگریزوں کو بھی زیادہ

اس کو نہیں تھا۔ (نور صفات و فرنگ آصفیہ)

کالا پانی بہت سیاہ، بہت زیادہ کالا، اور وصف، حمام

کی زبان۔

محل میں۔ رات کو ایک شادی میں گئے دہلا اسی کالا

بھنگ تھا کہ دشمنی سے رنگ میں چک پیدا ہو رہی

تھی۔

تو نسیل۔ اسی محل پر کالا بھنگ بھی بولتے ہیں۔

کالا پانی بھی صدقے کو۔ لکھنؤ کے چڑی

مادوں کی صدا۔ اور صرف، راج۔

تو نسیل۔ بھنگ میں بھنگ اور کالے وغیرہ کے کچے

میں اور یہ آواز لگاتے ہیں۔ کالا بھنگ کا بھی صحت کو

لوگ جن کو صدقہ اتارنا ہوتا ہے بھی کافر دیتے ہیں

اور صدقہ ان کے چھوڑ دیتے ہیں اور نصیحت ادا کر دیتے

میں بھی جو بیکاروں کی روزی کا زریعہ ہے۔

کالا پانی بہت سیاہ، بہت زیادہ کالا اور متردک

اور صرف، حمام کی زبان۔

کالا پانی ہندوستان کا جزیرہ اور ہندوستان

مترقید کے قیدی بھی جلتے ہیں۔ اور راج

تو نسیل۔ اسی کو دیا گیا شور بھی کہتے ہیں۔ صاحب

خون، انوارات لکھتے ہیں جو کہ دریا کے خود جس کا

رنگت میں کالہ ہے اور جس میں جزیرہ انڈمان

ہے ہمالیہ ہندوستان کے قیدی بھی جلتے ہیں۔

کالا پانی مترقید، جس کو دام، عود دریا کے خود

اور راج۔

جب تخت جگر کھائے گئی پیاس تیر

کالا پانی سفید پوشوں کو۔ اور

تو نسیل۔ کالے پانی کی سزا کی مدت انگریزوں نے

جس سال قرار دی تھی، اگر قیدی جس سال سے

پہلے ہی مر گیا تو مر گیا۔ مدد میں سال کے بعد پانی

دیدہ جاتی تھی۔ ہندوستان کی آزادی کے بعد سزا

ختم ہو گئی۔

کالا پانی بہت شراب، آب سیاہ، عورتی قسم کی

شراب، اور مذکورہ صفات کی زبان

اس دور کا سفید وسیع سب زبانی ہے۔

بدلے شراب ناب کے آب کالا پانی ہے

کالا پانی ہوا۔ کالے پانی کی سزا ہوا ایک قسم کی

بڑھا۔ اور صرف، اور قوں کی زبان، نسیل اور سوال۔

ہم غریبوں کی عیب جو کاکو سا نہ

کالا پانی جو تجھے کھائے کس کی رات

کالا پانی۔ (معارف سے ہندوستانی سپاہی، اور وصف

حمام کی زبان۔

محل میں۔ تم اپنے ملازم کے کالے ہیں پر نہ جاؤ یہ دیکھو

کہ وہ دغا داری کی کس آخری منزل پر پہنچا ہوا ہے۔

کالا پانی بہت سیاہ، بہت زیادہ کالا اور متردک



کاجو۔ اسی سے کہلاتا ہے۔

جو کئی بڑی کی جو چڑھ جائے وہاں میں  
مضون شہر میں اسے کالا پسار یا نہ

کالا پسار ہے (بجائز) باقی انسان کا سر۔  
نذر اوقات و فرجک آمیز

نذر اوقات۔ عام طور سے زمانوں پر نہیں ہے

کالا پسار ہے ایک قسم کا کھانہ۔ (نذر اوقات)  
نذر اوقات۔ عام طور سے زمانوں پر نہیں ہے۔

کالا پسار ہے (کنایت) مصیبت آفت، ناگوار  
شیعہ اور دھرم مت ترک۔

ہے شب و شب غرت بھی کوئی کالا پسار  
پانچ ستارے تلک پر کے میں غرت کی رات

کالا پسار ہے کچھ زیادہ۔ اور ذکر و راج۔  
نذر اوقات۔ حج کے ساتھ اس کا طرفت زمانوں پر زیادہ

ہے جسے "اگر کسی کو پیشا بند زیادہ آتا ہو تو کالے تلک کے  
نذر کھانے سے شکایت نہ ہو جاتی ہو۔

کالا پسار ہے (کنجشہ) خال سیاہ، سیاہ تیل،  
اور ذکر و راج۔

کالا پسار ہے۔ ایک قسم کا جلیقہ ہیں  
سب قیدی تیرا جہر رہتا تھا۔ اور ذکر و راج۔

دل سودا نہ میرا تھوڑے گا نہ چھوڑے گا  
ہر گنہگار کا جلیقہ نہ زلف خوں کا

کالا پسار ہے کمال چور۔ اسی چور و شاعر چور اور  
نذر اوقات کی زبان

کالا پسار ہے خال یا بڑا کچھ پڑھ میں دل ہو تو چور  
کالا پسار ہے نرخی تھی۔ اور ذکر و راج۔ اور ذکر و راج۔

چور کھانا کالا چور دل کو بچوڑا پیچے  
کچھ نہ بڑا کچھ نہ کھانا کھانا ہے نظر شاہ

نذر اوقات۔ عام طور سے عقیق اس طرح بولی ہیں کہ  
نذر اوقات۔

نرخی گھڑی نام پر چھ سے کیا ناندہ ہم سے کالے  
جودے تبا یا اور پتھر اسی نام یا

کالا ناندہ ہے اس سے کہلاتا ہے۔  
نیل کے بیج جو دوسرے درجہ میں گوم

و خشک اور مستورات میں نظر کرنے کے دفع کرنے کے  
نذر اوقات کا جودہ اور انا ان خصوص خیال کیا گیا ہو

بی بیج جودہ ہوتے ہیں۔ اور ذکر و راج۔  
کالا وادہ ذرا اور والو

نذر اوقات۔ نذر اوقات۔  
نذر اوقات۔ نذر اوقات۔

نذر اوقات۔ عام طور سے عورتیں اور عوام نظر کرنے کے دفع کرنے کے  
اور دفع کرنے کے لیے عورت کے طرف سے جاتا دیتے ہیں

کالا وادہ ہے۔ (کنجشہ) ایک قسم جس کے  
نذر اوقات اور نذر اوقات زیادہ ہوتے ہیں اور ذکر و راج۔

میں۔ اور ذکر و راج۔  
نذر اوقات۔ اس قسم کا دھتورا زیادہ نرم ہوتا ہے

نذر اوقات۔ اس سے بہت شوق رکھتے ہیں۔  
کالا وادہ ہے۔ وہ دھتورا جو انم ٹیکس سے

بچنے کے لیے حکومت کے اہلپاکے حج کیا جائے اور  
عورت، عوام کی زبان

نذر اوقات۔ اس نذر کا استعمال بھی اور اس کے  
اطراف میں گزرت سے ہے۔

کالا وادہ ہے۔ (کنجشہ) نہایت کالا، قوی ہلکی  
قوی، کچھ شہر، اور عوام اور عورتوں کی زبان

نذر اوقات۔ باجی وہ عورت ہے بولے تھا تم اچھی ہو  
دیکھو دیکھیں جب اس نے ہر اٹھا تو میں نے دیکھا آئی

ہے کالا وادہ۔  
کالا رنگ ہے۔ سیاہ رنگ۔ اور ذکر و راج۔

نذر اوقات۔ تم بیکار کرکشی کر رہی ہو کہ سفر ہو جائے  
کیا تم نے نہیں سنا کہ کالے رنگ پر کوئی رنگ نہیں

نذر اوقات۔  
کالا ناندہ ہے۔ ایک قسم کا کھانا جو شہر دار زیادہ اور ذکر و راج۔

نذر اوقات۔ ایک قسم کا کھانا جو شہر دار زیادہ اور ذکر و راج۔  
نذر اوقات۔ ایک قسم کا کھانا جو شہر دار زیادہ اور ذکر و راج۔

نذر اوقات۔ ایک قسم کا کھانا جو شہر دار زیادہ اور ذکر و راج۔  
نذر اوقات۔ ایک قسم کا کھانا جو شہر دار زیادہ اور ذکر و راج۔

نذر اوقات۔ ایک قسم کا کھانا جو شہر دار زیادہ اور ذکر و راج۔  
نذر اوقات۔ ایک قسم کا کھانا جو شہر دار زیادہ اور ذکر و راج۔

نذر اوقات۔ ایک قسم کا کھانا جو شہر دار زیادہ اور ذکر و راج۔  
نذر اوقات۔ ایک قسم کا کھانا جو شہر دار زیادہ اور ذکر و راج۔

نذر اوقات۔ ایک قسم کا کھانا جو شہر دار زیادہ اور ذکر و راج۔  
نذر اوقات۔ ایک قسم کا کھانا جو شہر دار زیادہ اور ذکر و راج۔

نذر اوقات۔ ایک قسم کا کھانا جو شہر دار زیادہ اور ذکر و راج۔  
نذر اوقات۔ ایک قسم کا کھانا جو شہر دار زیادہ اور ذکر و راج۔

نذر اوقات۔ ایک قسم کا کھانا جو شہر دار زیادہ اور ذکر و راج۔  
نذر اوقات۔ ایک قسم کا کھانا جو شہر دار زیادہ اور ذکر و راج۔

نذر اوقات۔ ایک قسم کا کھانا جو شہر دار زیادہ اور ذکر و راج۔  
نذر اوقات۔ ایک قسم کا کھانا جو شہر دار زیادہ اور ذکر و راج۔

نذر اوقات۔ ایک قسم کا کھانا جو شہر دار زیادہ اور ذکر و راج۔  
نذر اوقات۔ ایک قسم کا کھانا جو شہر دار زیادہ اور ذکر و راج۔

نذر اوقات۔ ایک قسم کا کھانا جو شہر دار زیادہ اور ذکر و راج۔  
نذر اوقات۔ ایک قسم کا کھانا جو شہر دار زیادہ اور ذکر و راج۔

نذر اوقات۔ ایک قسم کا کھانا جو شہر دار زیادہ اور ذکر و راج۔  
نذر اوقات۔ ایک قسم کا کھانا جو شہر دار زیادہ اور ذکر و راج۔

نذر اوقات۔ ایک قسم کا کھانا جو شہر دار زیادہ اور ذکر و راج۔  
نذر اوقات۔ ایک قسم کا کھانا جو شہر دار زیادہ اور ذکر و راج۔

نذر اوقات۔ ایک قسم کا کھانا جو شہر دار زیادہ اور ذکر و راج۔  
نذر اوقات۔ ایک قسم کا کھانا جو شہر دار زیادہ اور ذکر و راج۔

نذر اوقات۔ ایک قسم کا کھانا جو شہر دار زیادہ اور ذکر و راج۔  
نذر اوقات۔ ایک قسم کا کھانا جو شہر دار زیادہ اور ذکر و راج۔



جنت ترچا ہے تو دے تجھ کو کہا ابرسیاہ  
 دہنے والی ہے وہ اس کا لی کلوتنی سٹکی جرات  
 کالا کلوتا بیگن لوٹا بہر سیاہ نام ہے کہ  
 جس نے کے یہ عزت ہے کہ ہیں اور وہ  
 اور توں اور بچوں کی زبان ۔

تو ہی صلہ اور اندک ساقی ہو رہی ایک جلد اور پختی ہیں  
 ہاں ہر سر خم خم کو دلا - انیت کے سن پر کافی کلاوی بیگن  
 لکھی آواز پر رہتے ۔

کمال گو آید۔ یہاں ہی تو ابراہیمؑ کو کھڑا کر دیا اور اسے  
تنبیہوں میں پابا جلائے۔ یاد رکھو، دراج۔

کالا کو ابھی صدر سے لکھا۔ جو ہر جہ  
شکل اتار دفرہ کو کہتے یا بھجھتے وغیرہ صحت کے  
یہ بچے لاتے ہیں تو یہی صحت الگ تھے ہیں۔ اولاد جو بھگھ  
کے جو باروں کی زبان۔

کالا کوٹا کھایا ہے :۔ اس شخص کی نسبت  
کہتے ہیں جس کے بال بڑھ چکے ہیں یا سیاہ ہوں۔  
انکو عورت اعمام کی زبان :-

قوله فیصل - عام طور سے یہ خیال ہے کہ جہاں اکر اکھائی  
ہے اس کے بال بڑے ہیں۔ یہ بھی غلط نہیں ہوتے  
اس سے کہتے ہیں۔

کالا کو لانا۔ (ختم مستور و ختم و باد و بکری) نہایت  
سیاہ بہت زیادہ کالا۔ اندو و صفت۔ عوام اور  
عورتوں کی زبان۔

عمل تھا۔ میں نے کہا تھا کہ مصائب کو بلی آج پرچھینے  
اس کے بعد وہ صاحبزادی نے تیرا آج میں جہنم کے  
... کا کوئی لہر تھا کہ سیاہ کر دیا۔

کالا تحصیلنا :- فتر کے اثر سے سانپ کا کھیلنا  
کھیلنے والوں پر کالا گیسٹ فریڈ کا  
باد چڑھا ہے فتر پھر تو گیا تھا کچھ نہ تھا  
(نور انوار)



کالاسنہ ہونا: بنام ہونا، رسوا ہونا، بے عزت ہونا اور دھرت اور غیر نصیح ملنا۔

دارغ رسولی غدار سے لالہ ہوا  
اس دہن کے رستے گھٹی کا نہ کلا ہوا  
کالاسنہ ہونا: دھرت کیا جانا، نکالا جانا۔ اردو دھرت  
عورت کی زبان۔

کالاسنہ: ایک قسم کا بڑا سا پتھر جیسا رنگ  
سما ہوتا ہے۔ اردو دھرت، ملنا۔

جب تھوڑی زلفت کالاسنہ کی ہر آئی  
کھینچنی کا شہر گورا نغری زخمی ہو  
کالاسنہ: جو پالیں کے شل، مٹی، قیلم یافتہ  
جھٹے کی زبان، قیلم استعمال

کالاسنہ: اردو میں نہیں بولتے اقوام کالاسنہ  
کی ترکیب سے مٹی قیلم یافتہ طبع ہوتا ہے۔

کالاسنہ: ایک قسم کے ٹک کا نام جو سیاہی  
میں بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ اردو، راج۔  
کالاسنہ: سانس کا کوڑے ہو جانے  
کی رائے۔ جس کی حالت سے فیض عام جاری ہو  
اس کی ہی نفرت، مقدم ہے۔ مندی کہاوت نہیں لگتا  
کالا ہونا: سیاہ رنگ کا ہونا۔ اردو دھرت، نصیح ملنا

جہاں سرخ ہوا جسم میں کالا ہو کر  
نہ گیا اب کی بری بھرتی ہو دیا ہو کر

کالاسنہ: بدترین شہادت۔ ہر چیز مالک کے  
سر پر مٹی کی چیز کے سب سے زیادہ ہوتے ہیں۔ بدی چیز  
جس کی ہوتی ہے۔ دسی کے منہ پر مٹی جاتی ہے یا کی  
عورت قیلم یافتہ طبع کی زبان، قیلم استعمال۔

کالاسنہ: سوت آنا، دھرت آنا۔ دہلی ہندو  
کی زبان۔  
قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کالاسنہ: ایک قسم کا کالاسنہ کسی دوسرے شہر یا  
ملک سے مٹی زون آنا۔ اردو دھرت، انگریزی دھرت  
طبع کی زبان۔

علی: آپ سے ہے تھے جبکہ مٹی سے کالاسنہ آیا  
تھیں نے آپ کو بہت جگایا کسی طرح نہ ہو گئے۔  
کالاسنہ: ایک قسم کا جسم بیکر، بدن، فارسی دھرت  
قیلم یافتہ طبع کی زبان۔

عزیز دھرت کے دم تک ہے کالاسنہ کی کا  
خواب حال ہو بے خبر جیسا ہوا چھلکا،  
تھوڑی زلفت۔ اس کا دھرت بنانا اور دھرتا غیرہ کے ساتھ

شگفتہ شل مٹی پر نصیل گل میں دارغ ہوتے ہیں  
بنائے کیا ہمارا کالاسنہ خاک گشتان کا  
جسم حیوانی و انسانی کے علاوہ شہر اور ستارہ کے گرد

دوسری چیزوں کے لیے بھی کہتے ہیں۔ جیسے یہاں  
تاک کہ کالاسنہ: ظلمت سے نور کو خارج ہوا۔ دھرت ہو کر  
جس بزم میں تو ناز سے گھڑا میں آدے  
جاں کا بد صورت دیا میں آدے

کالاسنہ: ایک قسم کا جسم بیکر، بدن، فارسی دھرت  
دھرتا جس میں کوئی چیز دھرتا۔ دھرتا لگاتار  
قول فیصل: ان معنی میں اردو میں نہیں بولتے۔

کالاسنہ: ایک قسم کا کالاسنہ جس کو بڑے میں اس زون سے  
چھتا دیتے ہیں کہ وہ کچھ اچھتا جائے۔ اردو دھرتا لگاتار  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہو۔

کالاسنہ: بہت دھرت کی بڑی ہوتی بھر زمین  
مندی مٹی۔ دھرتا لگاتار  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہو۔

کالاسنہ: دھرت کا دھرتا، جھرتے کے اندر  
جھتا کر اسے اچھتا دہلی لکڑی۔ اردو دھرتا لگاتار

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہو  
کالاسنہ: ایک قسم کا کالاسنہ کسی دوسرے شہر یا  
ملک سے مٹی زون آنا۔ اردو دھرت، انگریزی دھرت  
طبع کی زبان۔

علی: آپ سے ہے تھے جبکہ مٹی سے کالاسنہ آیا  
تھیں نے آپ کو بہت جگایا کسی طرح نہ ہو گئے۔  
کالاسنہ: ایک قسم کا جسم بیکر، بدن، فارسی دھرت  
قیلم یافتہ طبع کی زبان۔

عزیز دھرت کے دم تک ہے کالاسنہ کی کا  
خواب حال ہو بے خبر جیسا ہوا چھلکا،  
تھوڑی زلفت۔ اس کا دھرت بنانا اور دھرتا غیرہ کے ساتھ

شگفتہ شل مٹی پر نصیل گل میں دارغ ہوتے ہیں  
بنائے کیا ہمارا کالاسنہ خاک گشتان کا  
جسم حیوانی و انسانی کے علاوہ شہر اور ستارہ کے گرد

دوسری چیزوں کے لیے بھی کہتے ہیں۔ جیسے یہاں  
تاک کہ کالاسنہ: ظلمت سے نور کو خارج ہوا۔ دھرت ہو کر  
جس بزم میں تو ناز سے گھڑا میں آدے  
جاں کا بد صورت دیا میں آدے

کالاسنہ: ایک قسم کا جسم بیکر، بدن، فارسی دھرت  
دھرتا جس میں کوئی چیز دھرتا۔ دھرتا لگاتار  
قول فیصل: ان معنی میں اردو میں نہیں بولتے۔

کالاسنہ: ایک قسم کا کالاسنہ جس کو بڑے میں اس زون سے  
چھتا دیتے ہیں کہ وہ کچھ اچھتا جائے۔ اردو دھرتا لگاتار  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہو۔

کالاسنہ: بہت دھرت کی بڑی ہوتی بھر زمین  
مندی مٹی۔ دھرتا لگاتار  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہو۔

کالاسنہ: دھرت کا دھرتا، جھرتے کے اندر  
جھتا کر اسے اچھتا دہلی لکڑی۔ اردو دھرتا لگاتار











مرمت کر کے ساتھ ہی نہیں تنہا بلکہ جاسکتا ہے۔  
**کالے بال** - موٹے زباز - خنکر - (دور لفظ)  
 (زور لفظ)

توڑ نہیں - اس معنی میں کوئی نہیں بولتا۔  
**کالے بادل ڈراؤنے دھونے پر سنار**  
 - بال تھیں خراب کرنے والے اور دعویٰ کرنے والے لوگ  
 کام لگ نہیں ہوتے۔ (گنجینہ اقوال و امثال)  
 توڑ نہیں - اس معنی میں کوئی نہیں بولتا۔

**کالی بلا** - نہایت کالی عورت، نہایت بد صورت  
 - اس کے گرد بچے کے دور معلوم ہو۔ اور عورت - بچہ  
 جو اس کے ساتھ ہے وہ منہ پرانی تقریریں  
 کہتا ہے۔ اس کے گرد بچے کے دور معلوم ہو۔ اور عورت - بچہ  
**کالی** - (زور لفظ) نہایت کالی عورت، نہایت بد صورت  
 - اس کے گرد بچے کے دور معلوم ہو۔ اور عورت - بچہ

بے سہارے - (زور لفظ) نہایت کالی عورت، نہایت بد صورت  
 - اس کے گرد بچے کے دور معلوم ہو۔ اور عورت - بچہ  
**کالی جلی نہ سیت دنیوں دونوں**  
 - (زور لفظ) نہایت کالی عورت، نہایت بد صورت  
 - اس کے گرد بچے کے دور معلوم ہو۔ اور عورت - بچہ

اس کا لقب بول شہر ہے کہ کسی شخص کی وجہ سے  
 تین جن میں نہایت دشمنی اور عداوت ایک دوسری  
 کو نہیں دیکھ سکتی تھی چونکہ دونوں سا جوہر تھیں اس  
 سبب سے ایک نے اپنے کو کالی جلی بنایا اور دوسری  
 نے اپنے کو سفید جلی کے روپ میں دکھایا۔ اس  
 حرکت سے تاوندہ بہشت میں آیا بعد اس نے ان کو  
 یاد دہانیاں یمن کر کے بریں خیال کر مجھے کچھ گزند  
 نہ پہنچائی تھی۔ (زور لفظ) نہایت کالی عورت، نہایت بد صورت  
 - اس کے گرد بچے کے دور معلوم ہو۔ اور عورت - بچہ

مرمت کر کے ساتھ ہی نہیں تنہا بلکہ جاسکتا ہے۔  
 توڑ نہیں - اس معنی میں کوئی نہیں بولتا۔

**کالی بھونڑالی** - (زور لفظ) نہایت کالی عورت، نہایت بد صورت  
 - اس کے گرد بچے کے دور معلوم ہو۔ اور عورت - بچہ  
**کالی** - (زور لفظ) نہایت کالی عورت، نہایت بد صورت  
 - اس کے گرد بچے کے دور معلوم ہو۔ اور عورت - بچہ

**کالے پان** - (زور لفظ) نہایت کالی عورت، نہایت بد صورت  
 - اس کے گرد بچے کے دور معلوم ہو۔ اور عورت - بچہ  
**کالی** - (زور لفظ) نہایت کالی عورت، نہایت بد صورت  
 - اس کے گرد بچے کے دور معلوم ہو۔ اور عورت - بچہ

**کالی پیرا** - (زور لفظ) نہایت کالی عورت، نہایت بد صورت  
 - اس کے گرد بچے کے دور معلوم ہو۔ اور عورت - بچہ  
**کالی** - (زور لفظ) نہایت کالی عورت، نہایت بد صورت  
 - اس کے گرد بچے کے دور معلوم ہو۔ اور عورت - بچہ

**کالی پتی** - (زور لفظ) نہایت کالی عورت، نہایت بد صورت  
 - اس کے گرد بچے کے دور معلوم ہو۔ اور عورت - بچہ  
**کالی** - (زور لفظ) نہایت کالی عورت، نہایت بد صورت  
 - اس کے گرد بچے کے دور معلوم ہو۔ اور عورت - بچہ

**کالے تل جھاننا** - (زور لفظ) نہایت کالی عورت، نہایت بد صورت  
 - اس کے گرد بچے کے دور معلوم ہو۔ اور عورت - بچہ  
**کالی** - (زور لفظ) نہایت کالی عورت، نہایت بد صورت  
 - اس کے گرد بچے کے دور معلوم ہو۔ اور عورت - بچہ

**کالی دی** - (زور لفظ) نہایت کالی عورت، نہایت بد صورت  
 - اس کے گرد بچے کے دور معلوم ہو۔ اور عورت - بچہ  
**کالی** - (زور لفظ) نہایت کالی عورت، نہایت بد صورت  
 - اس کے گرد بچے کے دور معلوم ہو۔ اور عورت - بچہ

مرمت کر کے ساتھ ہی نہیں تنہا بلکہ جاسکتا ہے۔

**کالے تل جھاننا** - (زور لفظ) نہایت کالی عورت، نہایت بد صورت  
 - اس کے گرد بچے کے دور معلوم ہو۔ اور عورت - بچہ  
**کالی** - (زور لفظ) نہایت کالی عورت، نہایت بد صورت  
 - اس کے گرد بچے کے دور معلوم ہو۔ اور عورت - بچہ

**کالی** - (زور لفظ) نہایت کالی عورت، نہایت بد صورت  
 - اس کے گرد بچے کے دور معلوم ہو۔ اور عورت - بچہ  
**کالی** - (زور لفظ) نہایت کالی عورت، نہایت بد صورت  
 - اس کے گرد بچے کے دور معلوم ہو۔ اور عورت - بچہ

**کالی** - (زور لفظ) نہایت کالی عورت، نہایت بد صورت  
 - اس کے گرد بچے کے دور معلوم ہو۔ اور عورت - بچہ  
**کالی** - (زور لفظ) نہایت کالی عورت، نہایت بد صورت  
 - اس کے گرد بچے کے دور معلوم ہو۔ اور عورت - بچہ

**کالی** - (زور لفظ) نہایت کالی عورت، نہایت بد صورت  
 - اس کے گرد بچے کے دور معلوم ہو۔ اور عورت - بچہ  
**کالی** - (زور لفظ) نہایت کالی عورت، نہایت بد صورت  
 - اس کے گرد بچے کے دور معلوم ہو۔ اور عورت - بچہ

**کالے دن دکھانا** - (زور لفظ) نہایت کالی عورت، نہایت بد صورت  
 - اس کے گرد بچے کے دور معلوم ہو۔ اور عورت - بچہ  
**کالی** - (زور لفظ) نہایت کالی عورت، نہایت بد صورت  
 - اس کے گرد بچے کے دور معلوم ہو۔ اور عورت - بچہ

**کالی دی** - (زور لفظ) نہایت کالی عورت، نہایت بد صورت  
 - اس کے گرد بچے کے دور معلوم ہو۔ اور عورت - بچہ  
**کالی** - (زور لفظ) نہایت کالی عورت، نہایت بد صورت  
 - اس کے گرد بچے کے دور معلوم ہو۔ اور عورت - بچہ

**کالی دی** - (زور لفظ) نہایت کالی عورت، نہایت بد صورت  
 - اس کے گرد بچے کے دور معلوم ہو۔ اور عورت - بچہ  
**کالی** - (زور لفظ) نہایت کالی عورت، نہایت بد صورت  
 - اس کے گرد بچے کے دور معلوم ہو۔ اور عورت - بچہ



کالی رات :- سیاہ رات، اندھ رات، اندھ صفت، فصیح، راج :-

جب اس نے منہ سے اس کی سیلاب طغیانی نکلا  
جزعت کردی پریشان آئی کالی رات  
کالی زبان :- زبان سیاہ جس کی نسبت  
کا اعتقاد ہے کہ اس کی دعا جلد اثر کرتی ہے۔ مرنے  
جتنے ہیں وہی کھن کھن کہتے ہیں ڈور کا کھینچنا  
سب کھلکھل دھڑکیں اٹھ اٹھ کر کالی زبان  
توڑنے کی۔ کھنکھناتی حد تک اس عمل پر  
اور ذکر کے لیے کھینچا جاتا ہے۔

کالی زیری :- دکنتریم دیا ہے مرنے کی  
تسم کا سیاہ زبرد۔ مرنے (نور اللغات)  
توڑنے کی۔ صاحب فرنگ اثر کھینچتے ہیں کہ یہ  
زبرد سے بالکل مختلف ہے۔ مرنے بھی جدا  
مختلف۔ صاحب فرنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔  
کالے سر کا :- دکھائی انسان جوان و غنا  
اور مرنے، غلام اور عورتوں کی زبان۔

کالے سر کا ایک نہ چھوڑا :- مرنے عورت  
جو بہت بدکاری کرتی ہو اور مردوں کو گھیرتی ہو  
پہنا عورت کی نسبت کہتی ہیں۔ اور عورت  
مردوں اور غلام کی زبان۔

کالی سیٹلا :- ایک قسم کی چھبک جس کے  
اٹھنے سیاہ ہوتے ہیں۔ مرنے، اہل ہنر و کمال  
رہنما (نور اللغات)

کالی سیٹلا :- اہل کھنکھناتی کے مرنے میں  
سیٹلا ہوتے ہیں۔ صاحب فرنگ اثر نے کالی  
کے مرنے کی چھبک کے واقعے میں کمر اٹھایا ہے

کالے کا جوڑا :- کالے کا جوڑا، کالے ناگ  
کا جوڑا۔ اور راج :-

زلفیں روئے یار پر بے وجہ ہر آتی ہیں  
کچھ کہہ کر اس کے کالے کا جوڑا چاہیے  
کالے کا کاٹا پانی نہیں مانگنا ہنری  
اور حیدر کی دھاسے بکنا محال ہے۔ اور شل و ام  
کی زبان۔

کالے کا جوڑا :- صاحب فرنگ اثر نے اسی معنی میں کالے  
کے کالے کا جوڑا مرنے بھی لکھا ہے جو عام جوڑے  
زبانوں پر نہیں ہے کالے کا کالے کا مرنے نہیں بھی  
لکھا ہے جوئی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

کالے کا کاٹا :- سیاہ سانپ کا کاٹا  
کالے ناگ کا کاٹا۔ اور عورت، راج :-

کالے کا کاٹا جو ہر اس جسم کثرت جاں میں  
کا کاٹا بھی کاٹا تو مجھ کو اثر نہ کر۔

کالے کا مرنے :- وہ مرنے جس سے کلا سانپ  
تاویں آجائے اور نقصان نہ ہو جس کے اور مرنے  
راج :-

کالی کلکے والی :- کالی دیوی جی۔ اور  
مونٹ، راج :-

کالی کلکے والی :- سرور پر بھول جسے شیخ باکلی کلکے والی  
کے سندریکا جی صاحب نے بھول مان لیا ہے جو شیخ  
کالی کلکے والی :- بہت سیاہ، بہت کالی عورت۔  
اور، صفت، مرنے عورتوں کی زبان۔

کالے کوسوں کی بات :- بہت سیاہ  
بہت کالے۔ اور وہ غلام اور بچوں کی زبان  
توڑنے کی۔ اہل خاں کالے کالے کالے کالے  
بیشیوں سے نہیں چلتا۔ اور راج :-  
کالے کوس :- یہ وہ دور فاصلہ بہت  
دور سفر۔ اور عورت، قریب بہ مرنے  
دیکھنے کب خدا ملائے گا  
اے کالے کوس :- اہل کالے کوس  
ایک کالے کوس کا کوس کا کوس کا کوس  
توہ صاحب یہ لوگ ہیں مرنے کالے  
توڑنے کی۔ موجودہ دور میں عورتوں کی زبان پر  
جمع کے ساتھ کالے کوسوں سے۔

کالے کوس :- یہ بڑے بڑے کوس، بچے بچے  
رواجی دیکھیں نہ کسی نے نہ فراموش کیا  
کالے کوس :- یہ ہر قدم پر ہے  
اس روز سیاہ پر یہ اے بخت سیاہ  
چلنے پڑے کالی رات میں کالے کوس  
توڑنے کی۔ اہل کھنکھناتی بولتے۔

کالے کوسوں :- یہ ہر دور اور ہر دور  
دور وصال کی راہ، ہزاروں کوس۔ اور عورت  
عورتوں کی زبان۔

کالے کوسوں کی بات :- کالی  
بند کیا ساری صدائی میں بتوں کا ہے  
محل صرف :- ہے ہے باجوہ کہاں کالے کوسوں  
بھیجتی ہو۔ (رخسانہ آزاد)

کالے کوسوں کی بات :- بہت بڑی مسافت  
کے کرنا اور دور وصال کا۔ اور عورت  
کی زبان۔  
ہم کالے کوسوں کی بات میں



یہ سچ بھی جانتے نہ تھے مزار پر  
کالے کوئلوں جانا بہت درد جانا، درد  
دراز کی راہ جانا۔ دردِ حشر، عذرتوں کی زبان۔  
کوئلوں کیونہ آج آیا مجھے  
کالے کوئلوں کی گردنوں پر کیا  
کالے کوئلوں ہونا بہت درد ہونا بہت  
بیچارہ ہونا اور دھرت عذرتوں کی زبان۔  
دیکھئے کب یہ آتی ہے وہ زلف  
کالے کوئلوں پر وہ ظلمات ہے  
کالے کوئلوں کھائے ہیں۔ جب کسی  
آدمی کے پرانے سالی میں بھی بال مفید نہیں ہوتے تو  
اس کی نسبت کہتے ہیں۔  
مقام کا اعتقاد ہے کہ کوئلے کی عمر سو برس کی ہوتی  
ہے۔ چونکہ یہ آخر وقت تک کالہ ہی رہتا ہے پس  
جو کالے کوئلے کا گوشت کھا تا ہے اس کی عمر بڑی  
اور مال بھی زیادہ رہتے ہیں۔ (نجات النساء)  
قرآن فیصل۔ عام طور سے بعدِ محاسن کا استعمال ہی  
جیسے نلارے کا کالہ کو کھایا ہے۔ اس ٹکڑے حج کے ساتھ  
نہیں دیتے۔  
کالے کوئلے کی جوڑو بہت کالیں ہوتی ہے  
بچے بہت زیادہ سے یہ خورہ کہتے ہیں۔ (اردو اعام  
لغویں کی زبان۔)  
صلح فتح و مبارک نے کالے کوئلے کی جوڑو کھا اس نے جواب  
دیا۔ تو یہ ہے۔ تو یہی ہے۔ (اللہم ہو شریا)  
قرآن فیصل۔ جب کالیں مست ہوئے تو کوئلے کوئی ہے  
تو بچے اس کے جواب میں کہتے ہیں کالے کوئلے کی جوڑو  
بہت نکل اس کے جواب میں کہتی ہے۔ تو یہی تو یہی  
کالی کھانسی ہے۔ ایک قسم کی کھانسی جو بچوں  
کو آتی ہے۔ (اردو، مونث، رائج۔)

صلح فتح۔ تمہارے بچے کو کالی کھانسی آئی تو اور تم  
علاج نہیں کرتے دیکھو غریب کو کھانسی کھانسی کیا  
بھال ہوا جابر ہو۔  
کالے کے آگے چرائے نہیں جلتا ہے۔  
نزدک سے قابو نہیں چلے۔ بڑے آدمی کے  
سامنے چھوٹے آدمی کی نہیں چلے۔ (اردو، مستند  
نفسیج، رائج)  
راج کہا ہے آگے کالے کے نہیں جلتا چراغ  
چھب گیا نہ، (راج بہترے زلف شہلوں کو کھانسی  
دماغ دل کیوں نہ تھے جب وہ دکھائے گیسو  
سامنے کالے کے جلتا نہیں زہرا چراغ آئیں  
سول فیصل۔ "کالے کے آگے چراغ نہیں روشن  
رہتا" بھی کہا ہے جو شاعر نے لکھتے ہیں۔  
ہو یقین گل ہو جو دیکھے گیسوے دلبر چراغ  
آگے کالے کے بھلا، دشمن رہے کیونکہ چراغ ظالم  
کالے کی سی لہر آنا۔ کبھی بھی جیون کا  
آنا۔ (اردو، صرف، قلیل الاستعمال)  
اس ظالم کے سر چڑھتا ہر دم ٹھیک کھانے کو شوق  
کالے کی سی لہر آتی تو گیسو کے دیوانے کو تو دل  
کالے کے کالے کی لہر آنا اس کا سانس  
کے کھنکھاتے ایک خاص کیفیت پیدا ہوا۔ (اردو، صرف، رائج)  
کالے کے کالے کی لہر آنے لگی ہے اختیار  
سو گھٹا اس گیسو شہین کا فکھ کو سم ہوا آتش  
کالے کے منہ میں انگلی دینا۔ ایسا  
کناجیں ہیں جان کا خفقہ ہو۔ (اردو، صرف، قلیل الاستعمال)  
قرآن فیصل۔ شاعر نے حضرت شاعرانہ کے ساتھ  
"منہ میں انگلی دینا" کی جگہ "دہن میں انگشت  
دینا بھی کہا ہے۔  
شانہ اس زلف میں ڈالے ہو شکن میں نگشت

کون یوں دنیا پر کالے کے دہن میں نگشت  
انگلی دنیا کی جگہ نہ دینا، بھی ہو۔ مگر یہ بھی  
قلیل الاستعمال ہو۔  
ہاتھ منہ میں نہیں دینا ہو کوئی کالے کے  
جان کر لے یہ دل ہونا ہو مائل انوس قدر  
کالی گھٹا۔ سیاہ بادل، کالے رنگ کا  
ابر۔ (اردو، صرف، مونث، نفسیج، رائج۔)  
جھرمٹ آتی ہے متوالی گھٹا  
ہے یہ ست آج کی کالی گھٹا ناسخ  
کالی مانی: بچے نہایت بد صورت عورت  
کو کہتے ہیں۔ (اردو، رائج۔)  
قرآن فیصل۔ بچے جب کسی کالی اور بد صورت  
عورت کو دیکھتے ہیں تو یہ جملہ استعمال کرتے ہیں کالی  
مائی دیا سلائی بھاگ کر آفت آئی یہ جھلکتے جاتے ہیں  
اور اس بد صورت عورت کے پیچھے تالیاں بجاتے ہیں۔  
کالی مٹی: تالاب کی ٹپکی مٹی جو اکثر لینے پونے  
کے کام آتی ہے۔ مونث۔  
کالی مریج: بچے فلفل سیاہ، گولی مریج، سیاہ مریج  
اردو، مونث، رائج۔  
صلح صرف۔ سودے کے ساتھ تم زیورہ اور کالی مریج  
بھی لینے آؤ۔  
قرآن فیصل۔ زبان پر بصیرت حج کالی مریج زیادہ ہو۔  
کالی مریج: سیاہ کنایت، گھٹن۔ (اردو، مونث،  
قلیل الاستعمال۔)  
کوئی پکارنا ہو کیوں خبر تو ہے بھائی  
ایسے جو کھانسی ہو کیا کالی مریج کھائی نظیر  
کالے منہ اندھیرے: نہایت سویرے  
علی الصبارج۔ اہل ہند کی زبان (نور اللغات)  
قرآن فیصل۔ لکھنؤ میں عام طور سے اندھیرے منہ یا



منہ اندھیرے بولتے ہیں۔

کالے منہ والا :- چور، دزد، اردو، عورتوں کی زبان قریب بتردک۔

جھٹکا :- کالے منہ والاراستہ کو آیا تھا پانڈال نے کیا۔ (طلم ہوش ربا)

کالی مینا پیار سی ٹیلو : بچوں کا ایک کہیل۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

کالی انڈی سر پر دھڑنا :- بدنام یا رسوا ہونا بدنامی لینا۔ (محزون الحادثات)

کالی سہرا :- چھٹی سہرا، اردو، مورت، راج۔ قول فیصل :- بھگت میں مستعمل نہیں۔

کالی سہرا :- صاحب فرنگ اتر کے نزدیک کالی سہرا کہتے ہیں بولتے لکھتے ہیں بگھنویں اسے جو سہرا کہتے ہیں دراصل لیک لکھتے ہیں دونوں صورتوں سے مستعمل ہے۔

کام کا نام :- مراد، غرض، مقصود، مطلب، فارسی مذکور، فصیح، راج۔

زاہد نہ پوچھ رند سے آشام سے غرض شیشے سے کام ختم سے غرض جام غرض راسخ

لے سے کام ایک جو میخانہ و بہشت نزدیک سے کہ مجھے دور سے شراب آتیر لکھدی قول فیصل :- ان معنی میں اگرچہ فارسی ہو مگر اردو کے

فارسی ترکیب کے ساتھ نہیں استعمل کرتے۔ کام کا معنی :- عمل، اردو مذکور، فصیح، راج۔

مفسل مفسل کی معنی کی بجائے معنی مصلحت سے کہ کوئی خالی ہو کام لکھنا

کام کا نام :- مراد، غرض، مقصود، مطلب، فارسی مذکور، قول فیصل :- غرضت، مشقت (فوز اللغات)

کام کا نام :- مراد، غرض، مقصود، مطلب، فارسی مذکور، قول فیصل :- غرضت، مشقت (فوز اللغات)

مذکور تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

نیش کی جانوش ہو نہا ز بنو میں کام میں اٹلی کے ہر ہرہ بجائے آبلہ (دوق)

قول فیصل :- تنہا اس کا استعمال بہت کم ہو کام و دہن یا کام و زبان کی ترکیب سے استعمال کرتے ہیں متقدمین

اس کا استعمال کمزرت سے کرتے تھے موجودہ دور میں بڑھے لکھے طبقے تک مخصوص ہے۔

کام کا نام :- مراد، غرض، مقصود، مطلب، فارسی مذکور، فصیح، راج۔

گرم بازار سے دفائی ہے غیر کا کام خوب چلتا ہے کام کا نام :- مراد، غرض، مقصود، مطلب، فارسی مذکور،

کام کا نام :- مراد، غرض، مقصود، مطلب، فارسی مذکور، قول فیصل :- میرا خیال ہو کہ تم اپنے لوٹے کو بڑھنی کے کام پر بٹھاؤ آج کل ۱۲ روپیہ کی نفری ہے۔

کام کا نام :- مراد، غرض، مقصود، مطلب، فارسی مذکور، قول فیصل :- اس کا کام جذبہ بد میں چپک گیا۔ (فوز اللغات)

کام کا نام :- مراد، غرض، مقصود، مطلب، فارسی مذکور، قول فیصل :- الی لکھنا ان معنی میں نہیں بولتے لغتہ بالا میں

بھی کام کے یہ معنی نہیں لکھتے بلکہ دھڑا کا دو بار لکھتے ہیں کام کا نام :- مراد، غرض، مقصود، مطلب، فارسی مذکور،

کام کا نام :- مراد، غرض، مقصود، مطلب، فارسی مذکور، قول فیصل :- اس کے قصب اس قصب سے کیا کام تم دخل کیوں دو۔

کام کا نام :- مراد، غرض، مقصود، مطلب، فارسی مذکور، قول فیصل :- اس کے قصب اس قصب سے کیا کام تم دخل کیوں دو۔

کام کا نام :- مراد، غرض، مقصود، مطلب، فارسی مذکور، قول فیصل :- اس کے قصب اس قصب سے کیا کام تم دخل کیوں دو۔

کام کا نام :- مراد، غرض، مقصود، مطلب، فارسی مذکور، قول فیصل :- اس کے قصب اس قصب سے کیا کام تم دخل کیوں دو۔

کام کا نام :- مراد، غرض، مقصود، مطلب، فارسی مذکور، قول فیصل :- اس کے قصب اس قصب سے کیا کام تم دخل کیوں دو۔

کام کا نام :- مراد، غرض، مقصود، مطلب، فارسی مذکور، قول فیصل :- اس کے قصب اس قصب سے کیا کام تم دخل کیوں دو۔

کام کا نام :- مراد، غرض، مقصود، مطلب، فارسی مذکور، قول فیصل :- اس کے قصب اس قصب سے کیا کام تم دخل کیوں دو۔

کام کا نام :- مراد، غرض، مقصود، مطلب، فارسی مذکور، قول فیصل :- اس کے قصب اس قصب سے کیا کام تم دخل کیوں دو۔

کام کا نام :- مراد، غرض، مقصود، مطلب، فارسی مذکور، قول فیصل :- اس کے قصب اس قصب سے کیا کام تم دخل کیوں دو۔

کام کا نام :- مراد، غرض، مقصود، مطلب، فارسی مذکور، قول فیصل :- اس کے قصب اس قصب سے کیا کام تم دخل کیوں دو۔

کام کا نام :- مراد، غرض، مقصود، مطلب، فارسی مذکور، قول فیصل :- اس کے قصب اس قصب سے کیا کام تم دخل کیوں دو۔

کام کا نام :- مراد، غرض، مقصود، مطلب، فارسی مذکور، قول فیصل :- اس کے قصب اس قصب سے کیا کام تم دخل کیوں دو۔

کام کا نام :- مراد، غرض، مقصود، مطلب، فارسی مذکور، قول فیصل :- اس کے قصب اس قصب سے کیا کام تم دخل کیوں دو۔

کام کا نام :- مراد، غرض، مقصود، مطلب، فارسی مذکور، قول فیصل :- اس کے قصب اس قصب سے کیا کام تم دخل کیوں دو۔

کام کا نام :- مراد، غرض، مقصود، مطلب، فارسی مذکور، قول فیصل :- اس کے قصب اس قصب سے کیا کام تم دخل کیوں دو۔

کام کا نام :- مراد، غرض، مقصود، مطلب، فارسی مذکور، قول فیصل :- اس کے قصب اس قصب سے کیا کام تم دخل کیوں دو۔

کام کا نام :- مراد، غرض، مقصود، مطلب، فارسی مذکور، قول فیصل :- اس کے قصب اس قصب سے کیا کام تم دخل کیوں دو۔







**کام کرنا** مفید ہونا، کارآمد ہونا، فائدہ مند ثابت ہونا۔ اور صرف، نصیح، راج۔

محل صحت۔ یہ کتاب اب تم اپنے پاس رکھو تمہارے کام آئے گی سیری نظر بہت کمزور ہو چکی ہے اس لیے سرے سے دیکھنا بیکار ہے۔

کام آئی کچھ نہ پروردہ نشینی حضور کی دیکھ آئی جا کے باد صبا سر سے ہٹا کر اتر

**کام کرنا** آئے آئے آئے آئے، مدد کرنا۔ اور صرف نصیح، راج۔

کام آئیں گے عسریں آئیں اشک غم شاہ قیامت میں یہ نظر نہ دیکھو ہے بڑھیں گے آئیں

دی کام آتے ہیں عسریں کے جوہر میں غیب آئیں **کام کرنا** آئے آئے آئے آئے میں مارا جاتا۔

دشمن جو، برب کی ٹرائی میں کئی لاکھ سپاہی کام آئے۔ (نور اللغات)

قول فیصلہ۔ تنہا کام آنا اسکے معنی نہیں ہوں گے۔ جنگ وغیرہ کا ذکر ضروری ہے۔ جیسا کہ خود مولف نور اللغات نے اپنے پیش کردہ فقرے میں لکھا ہے معنی ٹرائی میں سپاہی کام آئے۔

اس کا ایک تہیوم ہے کسی کام میں کوشش کرتے کرتے جھپٹنا بھی لیا گیا ہے جو جرحہ در میں شامل کوئی نہیں ہوتا ہو۔

بیش سے پاؤں نکلے تو جیہ حق کی راہ۔ کام آئی ہی میں ہم نزل اول آئے۔ اس کا ایک مفہوم بیش بھرنا بھی ہے۔

آرہے گا دشت میں سبلی آتے آتے کے کام ہو گیا جنوں جو کانا سوکھا کراھیا ہوا ایک مفہوم ہے استمال میں آنا۔ جیسے کہ لکھتے ہیں تو درجن میں بیٹھیں آنا شب قدر میں

کام آئیں گی۔

**کام باقی ہونا**۔ کام کرنا سبکی ہونا۔ کام کا ادھلا ہونا۔ اور صرف، نصیح، راج۔

کچھ ایسے کام تھے باقی کہ سناٹا جانا سکے سات کچھو دل قدم ہم آئے سکے (شیریں)

**کام بتانا**۔ کسی چیز کی تعلیم دینا۔ اور صرف، نصیح، راج۔

محل صحت۔ (کاتین رسال سے برابر جوتے کے کام پر حساب لیتے مگر اسناد کام نہیں بتاتے۔ بس سو کھات کسے دڈا یا کرتے ہیں۔)

**کام بتانا**۔ کوئی شغل بتانا۔ اور صرف، نصیح، راج۔

اسی زبان سے کہو کہ پیا سبیل ہے اسے شیخ یارا کام تباہی ثواب کا۔ (نور اللغات)

**کام بتانا**۔ کاروبار بتانا۔ جیسے کہ لکھتے ہیں مدد شہورہ دینا۔ اور صرف، نصیح، راج۔

قول فیصلہ۔ اگرچہ یہ بھی ہے بڑے تجربہ کار ہیں۔ ہم کو بھی کوئی دیکھا کام بتا دیتے کہ لکھتے سے لگ جائیں۔

**کام بتالینا** (دینا) کام بتانا۔ کام میں شریک ہونا۔ مددگار ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصلہ۔ اس محل پر زیادہ تر باتھ بتانا بولتے ہیں کام پر آنا۔ مراد پوری ہونا۔ مقصد بتانا اور صرف، نصیح، راج۔

کسی سے برآورد نہ کچھ کام جاں بورہ ہر باں ہے توکل ہر باں برحق

ہو گئے تھے ہی ہم وصل کا پیغام تمام کام دل کچھ نہ آیا۔ کہ ہر کام تمام

**کام بڑھانا**۔ (مندی) کام بڑھانا، کام

ختم کرنا۔ اور صرف حد قوی کی زبان۔ محل صحت۔ آج تم نے بہت کام کیا ہے خاکسارے میں اب کام بڑھادو۔

**کام بڑھانا**۔ (مندی) بہت زیادہ کرنا۔ کوکل دنیا کام کر لیا تو دنیا کہ مقررہ وقت میں نہ ہو سکے۔ اور صرف، نصیح، راج۔

محل صحت۔ میان ارام آمدین اب ایک بوری نیست کافی نہیں ہوئی۔ تم نے پورے مجبوظ پلاسٹر کر لکھو کہ عروجہ کام بڑھادیا۔

**کام بڑھانا**۔ (مندی) بہت زیادہ کرنا۔ کوکل دنیا قول فیصلہ۔ عام طور سے راج نہیں۔

**کام بڑھانا**۔ کام بڑھانا۔ اور صرف، نصیح، راج۔ محل صحت۔ کارخانہ کے میاں میں راج سے آج کام دیکھتے ہوئے

**کام بڑھانا**۔ کام کا مقررہ مقدار سے زیادہ کرنا اور صرف، نصیح، راج۔ محل صحت۔ بخت کا راسخ دہی کراد کہ دیکھو دستہ میں راجیت کر گئی تو کام بہت بڑھ جائے گا۔

**کام بڑھانی**۔ (مندی) کام بڑھانی اور جرحہ لگی کر جول میں اسے لکھتے ہیں کہ جسے کام بڑھانا ہو دینا۔ اور صرف، نصیح، راج۔

**کام بگاڑنا** (مندی) کام خراب کرنا، کام میں خلل انداز ہونا۔ اور صرف، نصیح، راج۔

محل صحت۔ میں نے خوشا سے سب معاملات طے کر لیے تھے تنہا زحمت کا ذکر کر کے کام بگاڑ دیا۔

**کام بگاڑنا**۔ (مندی) کام بگاڑنا۔ بے عزتی کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصلہ۔ ان سب میں اصل کھنڈ نہیں ہوتے۔

**کام بگاڑنا**۔ (مندی) کام خراب ہونا اور صرف، نصیح، راج۔



تہجریں پڑنی ہر تقدیر کے خلاف  
خانیہ جو کام بگڑتی ہو کچھ میں  
کام بگڑنا: یہ حالت خواب ہونا۔ اردو  
عزت، فصیح، رائج۔

کام بگڑنا: ہونے والے سب اپنے  
بارے میں کچھ سمجھتے جاتے ہیں۔ رائج  
کام بگڑنا: یہ حالت کھل جانا، کلاو بار  
میں نرن آ جانا۔ (نور المعانی)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر زیادہ تر  
کھیل بگڑنا کہتے ہیں۔

کام بگڑنا: لڑکی چھوٹ جانا (الفاظ)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کام بننا رہنا: اقبال کا یاد رہنا، دور  
دور رہنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

کہاں وہ گریہ و نالہ کیا جاں بلب رہنا  
کسی کو کام ہمیشہ بنا نہیں رہتا اسی  
کام بننا: یہ مطلب حاصل کر لینا۔ اردو صرف  
فصح، رائج۔

محل فیصل۔ تم نے کام سے ملنے کا کام نہ کیا  
نکن ہمارے لیے کوئی صورت نہ نکالی۔

کام بننا: یہ مراد دہری کرنا، افسدہ براری کرنا  
اردو صرف، فصیح، رائج۔

یہ تار کی ہو کر دشمن اس ظفر گھیر نہیں  
دیکھتا تیرے بنانا کام ہے اسد کیا فکر  
کام بننا: یہ کام تیار کرنا، کام پورا کرنا  
اردو صرف، بیشہ حد ملکی اصطلاح۔

محل فیصل۔ کارخانہ دار صاحب نے بننا کام زیادہ کب  
ہم نے بنایا سب اور کام کیا ہے

کام بن کرنا: یہ کام سنبھالنا۔ اردو صرف

قیل بالاستعمال۔  
یہ بگڑی ہوئی چیز میں سے آئے انہیں سے کام نہیں  
کام بن کرنا: یہ کام انجام پا جانا۔ کوشش  
کامیاب ہونا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

محل فیصل۔ ایک دم میں تھوڑی خواہش کی اسی صورت  
بنے گا اور مختار سے سزا ملے گی کہ عقل کا کام تمام  
کے گناہ کو شہزادی چھوٹے اور سب کام بن کرے۔  
وہ علم ہو شریانی

کام بن کرنا: یہ مطلب پورا کرنا کام  
سنبھالنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل فیصل۔ چالیس دن کا چلنے کے میں درگاہ گئی  
خدا کے فضل و کرم سے ہر سب کام بن گیا۔

کام بن کر رکھنا: یہ کام کو رک رکھا، سہج  
کرنا، عقل ڈالنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

گو ان کے فکر سے ہو گئے میرے تدبیر بند  
رکھنا نہیں ہے کام کسی کا کریم بندہ (آخ)

کام بن کر رہنا: یہ کام رک رکھنا، کام میں قسط  
رہنا، کام ملتی رہنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

اس کی آرمیا ہوں میں یہ کہیں کہیں کام بند  
وہ جسے جسے کے غائب گنبد ہے درخت۔ غائب

روز و صبح آئے گا آخر شب ہجر ال ہوگی  
کام رہے گا نہیں تمام و سب میں بندہ آتش

کام بن کر رہنا: یہ کارخانہ بند رہنا۔ اردو صرف  
کارگر مل اور پیشہ دروں کی اصطلاح۔

محل فیصل۔ کارخانہ دار صاحب نے کہا کہ مزدوری  
کے کارخانوں پر چھاپے پڑ رہے ہیں مالیاتی سارا

کیڑی جاری ہے اس وجہ سے کام کچھ روز تک  
بند رہے گا۔

کام بن کرنا: یہ معذرتی کام نہ کرنا۔

اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل فیصل۔ میان کاریگر تین گھنٹے گئے گئے کام  
بجائے چار بجے کے تین بجے کام بند کر دینا۔

کام بند ہونا: یہ کام موقوف ہونا، کام رک  
جانا، کام میں قسط ہونا۔

کھل کھلیں کیا کہ بند نہ ملے گا کام ہے  
لے صبح کا مزہ ہو نہ اسی وقت شام میں

کام بن کرنا: یہ کام درست ہونا، کام کا پورا ہونا  
اردو صرف، فصیح، رائج۔

اکسم کہ ہم پر سراسیمہ ہے درپیش  
بنا لکھ آتا نہیں جو کام ہے درپیش خالی

کام بن کرنا: یہ کام تیار ہونا، پختہ ہونے  
کام کا کھل ہونا۔ اردو صرف، بیشہ حد دروں

کی اصطلاح۔

محل فیصل۔ آپ بے کار غلطہ نہ کریں آپ خود  
میں آئے آپ کا کام مل ہی بن گیا تھا۔

کام بن کرنا: یہ مطلب پورا ہونا، مراد پورا ہونا  
کامیابی حاصل ہو جانا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

کام درجہ میں بگڑنے ہوئے اگر بنے  
تجربہ بن کر جو بگڑ جائے وہ پھر کچھ کرے (آخ)

یہ نراکت مانع جہتیں اب حال کشش کو  
کام تیار خوب جنم سامی میں بن گیا (آخ)

کام بگڑنا: یہ معذرتی کام پورا کرنا، کام  
کو انجام دینا۔ اردو صرف، رائج، عام۔

محل فیصل۔ وہ سمجھتے تھے کہ چھوٹے کام کو  
میں نے دو سو گھنٹے میں بگڑنے کے جیسے سارے

کام بگڑنا: یہ لازم کام پورا ہونا، کام پختہ  
پانا۔ اردو صرف، عام کی زبان۔

کام پار کرنا: یہ پورا پار کرنا۔ اردو صرف



جس پر اس طرح نے شہر کا اک وار کیا  
 کام اس طرح نے ڈوبے ہوئے کا پار کیا  
**کام پر پختہ ہونا** : کسی کا اپنی مقربہ جگہ پر کام تمام  
 کرنے کے لیے مجتہد اور دھرت پریشہ مدد کی اصلاح  
 محل میں ہم کے کام پر پختہ آپ اسی وقت  
 دکان پر آجائے گا۔ ہم آپ کے روپے دے دیں گے۔  
 تو ان فیصلہ کسی کو کام سیکھنے کے لیے کسی کا  
 کے پاس پختہ بھی اس کا ایک مفہوم ہے۔  
**کام پر چابنا** : کسی پریشہ مدد کا سبب معلوم مدد  
 کرنے کے لیے جانا۔ اور دھرت پریشہ مدد کی اصلاح  
 محل میں۔ تم جیسے کامل ہو اگر مدد نامہ کام پر جایا اگر تو  
 قانون کی ذمت کیں آئے۔  
**کام پر دیدہ لگنا** : کام میں جی لگنا۔ جیسے  
 سلب ہی کے ساتھ متعلق ہے  
 کچھ نہیں لگس کو مرزا قن جلی کا اپنے ہوش  
 کام پر دیدہ لگے کیا دل لگا ہے یا نہیں۔  
 تو ان فیصلہ یہ صحت مددوں کی زبان ہے۔ تو لغت  
 نور انعامات نے لکھا ہے : ہر سلب ہی کے ساتھ  
 متعلق ہے۔ جس کا مطلب یہ ہوا کہ کبھی کبھی اشیاء کی  
 صحت میں بھی بول دیتے ہیں۔ مدد نامہ یہ مدد  
 صحت منفی صورت یا استفہام انکاری کے عمل ہی پر  
 برتے ہیں۔  
**کام پر لگا کرنا** : (مدد) کسی خدمت پر مامور  
 کرنا، کام سیکھنے میں مصروف کرنا، دھند سے لگانا  
 اور دھرت، تمام کی زبان۔  
 علی شہد عالمی و ذاب صاحب کو انھیں نے سفارش  
 کر کے تھیں کام پر لگا دیا مدد ٹھوکر کا کھلتے پھرتے۔  
 تو ان فیصلہ اس کا لازم کام پر لگنا بھی ہوتے ہیں۔  
**کام پر پختہ ہونا** : کام کا تمام ہونا

کام اور حمد اور ہونا۔ اور دھرت فصیح، راج۔  
 محل میں۔ تم جیسے ہوئے کے کیاں سب کام پختہ  
 رہ گیا۔ ہمارا نقصان ہو گیا۔  
**کام پر ناپا** : کسی کے کام کو کرنے کا اتفاق ہونا۔  
 اور دھرت، غیر فصیح، راج۔  
 محل میں۔ میں آپ کے کیاں ٹھیک وقت سے پختہ جاتا  
 کر کیا کروں راستے میں ایک ایسا کام ہو گیا کہ مجھے دیر  
 ہو گئی۔  
 تو ان فیصلہ۔ ذیل کے شعر میں تمام نے جس محل پر کہا ہے  
 ایسے محل پر ذیل لکھو نہیں بدلتے۔  
 عاشقی سخت تر صحبت ہے۔  
 ہم کو یہ کام غر بھر میں پختہ  
**کام پر ناپا** : کسی کے ساتھ غرض ہونا، مدد کار  
 ہونا۔ اور دھرت، فصیح، راج۔  
 ہے رقص جسے عاشق میں کار پینا  
 اس قافل عالم سے مجھے کام پختہ ہے  
**کام پر پورا کرنا** : مقصد پورا کرنا، اور دھرت فصیح،  
 راج۔  
 علی شہد۔ میر صاحب نے حسین آباد میں ماہ صیام کے  
 کھانے کی چیشوں کی جو درخواست کی تھی۔ آپ نے  
 ان کا کام پورا کر دیا دعائیں دے رہے ہیں۔  
**کام پر پورا ہونا** : اصل مقصد حاصل ہونا۔  
 غرض حاصل ہونا۔ اور دھرت، فصیح، راج۔  
 قصد پختہ کیا ہے جو خدا پر پختہ  
 جو کیا کام ہو آخر سے اکثر پورا  
**کام پر پختہ ہونا** : تک کے ساتھ ذمت پختہ ہونا  
 صحت، فصیح، راج۔  
 مدد شراب ساقی کہ تا دوزخ پختہ  
 جس کے نشے کا کام نہ ہو پختہ خوار ملک

**کام پر پورا ہے چام** (چیرا) پیارا نہیں  
 انسان کی قدر کام سے ہے اس کی نسبت ہوتے ہیں  
 جو کچھ کام نہ کر سکے اور پختہ کیاں کر سکے۔ مثلاً (ذات)  
 تو ان فیصلہ۔ اہل کھنڈ ایسے محل پر پختہ ہوتے ہیں۔ آدمی  
 پیارا نہیں ہوتا۔ اس کا کام پختہ ہوتا ہے۔  
**کام پر پختہ ہونا** : کسی کے کام کو کرنے کا اتفاق ہونا۔  
 اور دھرت، غیر فصیح، راج۔  
 کام پختہ ہونا : کسی کے کام کو کرنے کا اتفاق ہونا۔  
 عقل آدمی نہ اسے نادان کر  
**کام تمام کرنا** : کسی کے کام کی انجام دینا  
 کام کو پورا کر کے پختہ ہونا۔ اور دھرت، فصیح، راج۔  
 علی شہد۔ بار بار اٹھنے سے کیا لگتا کہ کام تمام کر کے پختہ  
 تاکہ ذاب صاحب پختہ ہوں۔  
**کام تمام کرنا** : پاک کرنا، مادہ نامہ صحت کے  
 گھٹا آنا۔ اور دھرت، فصیح، راج۔  
 آپ کی جنش لب کے تو کیا کام تمام  
 اسی عجز پر کہتے تھے سہما ہوں میں  
**کام تمام ہونا** : کام تمام ہونا، کام پورا ہونا۔  
 (ذات)  
 تو ان فیصلہ۔ ان میں میں اہل کھنڈ کام پختہ ہوتا ہوتا ہے  
 ہیں۔ جو راج ہے۔  
**کام تمام ہونا** : کام تمام ہونا، کام پورا ہونا۔  
 ہونا۔ اور دھرت، فصیح، راج۔  
 تیرے جو تصور میں ہو کام تمام آجنا  
 دے موت کی تلخی بھی اک ذائقہ پختہ  
 تو ان فیصلہ۔ کام تمام ہونا، کام تمام ہونا، کام پورا ہونا۔  
 کی نیکی صورتیں ہیں۔  
 نیمبر کشش یا دوزخ میں لگنا  
 تمام ہو ہی گیا جذبہ نامہ کام



اب دعاؤ و دُش ہے بے ہنگام  
اس کا تو ہو چکا ہو کلام  
عمل کے اعتبار سے کام تمام ہے ابھی برابر بولتے  
ہیں جس کا مفہوم ہے رہنے میں دیر نہیں  
تیغ ابر کے اشارے میں ہے کام اپنا تمام  
جز کرنا ہے پھر میری یہ قاتل عیش  
بول بھی بولتے ہیں۔ میں کام تمام ہے۔  
دل آجائے تو بے روک نہ تھام  
طاہر کر دیتا میں ہے بس کام تمام  
کام ٹھپ ہونا ہے کام کا جلتے جلتے رک  
جانا۔ اردو صفت، عمام کی زبان۔  
محل نشہ۔ برسات کی وجہ سے محکا ہو جاتا ہے۔  
آج کل تمام کارخانے بند ہیں۔ کام ٹھپ ہو۔  
کام جاری رہنا ہے۔ کام کا لگنا تھا تو رہنا  
کام بند نہ ہونا۔ اردو صفت، فصیح، اراج۔  
کام بندوں کے جاری رہنا کام نہیں ہم  
اب آپ کی سرکاری کیا کام بنا رہا  
کام جاری ہونا ہے لازم کام چلنا کام کا  
مستند نہ ہونا۔ اردو صفت، فصیح، اراج۔  
کوئی کام جاری ہے بہر صورت یہاں  
بہت جلدی ہے غنی کا پاؤں بے مقدر کا  
کام جال ہے۔ بکھر رہا، دو تہا۔ فارسی ترکیب  
دل کو زبان۔  
کسی سے برآے نہ کہو کام جان  
جو نہ ہو رہا ہے تو کل جہ زبان  
کام چھڑنا ہے۔ کد بار کے قیام کی امید ہونا  
(فرجنگ، نثر)  
تو نصیب۔ یہ مفہوم درست نہیں۔ عمام کام کا مسئلہ  
عبادت ہونا کے معنی میں بولتے ہیں۔

کام چھڑنا ہے۔ کام کو تیار کرنے کے لیے کسی  
اڑے یا نکل یا شین وغیرہ پر لگانا۔ اردو صفت،  
پیشہ ورانہ کی اصطلاح۔  
کام چھڑنا ہے۔ کارروائی کرنا، بند دہشت کرنا،  
انتظام کرنا۔ (نور اللغات)  
قول نصیب۔ ان معنی میں اصل لکھتے نہیں بولتے۔  
کام چھڑنا ہے۔ کسی نہ کسی صورت سے کوئی کام  
کرنا۔ اردو صفت، فصیح، اراج۔  
محل نشہ۔ سردست اور روپیہ دے رہا ہوں وہی  
سے اپنا کام ملاؤ۔ پرسوں تھا تو احباب بیباق کر  
دل کا۔  
کام چھڑنا ہے۔ مطلب برائی کرنا۔ (نور اللغات)  
قول نصیب۔ ان معنی میں اصل لکھتے نہیں بولتے۔  
کام چھڑنا ہے۔ کوئی ایسی ناقص چیز جس سے فحش  
طریقہ کام لیا جاسکے۔ اردو صفت، عمام اور عورتوں  
کی زبان۔  
محل نشہ۔ یہ لوہے کی کھیر جو تھلا ہے ہو کام چھڑا ہے  
بہت جلدی ٹوٹ جائے گی۔  
کام چھڑنا ہے۔ مطلب نکلنا۔ اردو صفت، فصیح، اراج۔  
ایک نہ جس کا محاکات ہے نام  
جس سے چھڑا ہے سرخ کا کام  
بے سیاہی نہ چھڑا کام تلم کا اسے دیتی  
اد سیاہی سر و سلا ہے سب کا درگا  
اس طرح جلتے نہیں دنیا کے کام  
نور خاں ہم سادہ چاہیے،  
کام چھڑنا ہے۔ کسی نہ کسی ماقف ہونا۔  
اردو صفت، فصیح، اراج۔  
محل نشہ۔ جو تھ سے در چھڑا اور پریش  
ہوتے کام ناک نہیں جلتے ہیں۔ (ضمانہ آزاد)

کام چھڑنا ہے۔ کام کا ترقی نہ ہونا، کاروبار زور نہ  
پہننا۔ اردو صفت، فصیح، اراج۔  
محل نشہ۔ کارخانہ میں دن بھر رہنا جو جگہ رہتے ہیں  
جائے کا سبزی کی آجکل خوب کام چل رہا ہے۔  
کام چھڑنا ہے۔ گزیر رہنا۔ زندگی کے دن گذارنا۔  
اردو صفت، فصیح، اراج۔  
ترے بہادر کام اب جری شکل سے چھڑا ہے  
کہ درد انگہ کو بردھاتا ہے تب کر دیتا بد تھا  
قول نصیب۔ سبھی معنی میں بکھرتا بولتے ہیں۔  
بہتر تو ہے ہی کہ نہ دنیا سے دل لگے  
پر کیا کریں جو کام نہ بے دل لگی چیلے  
کام چھڑنا ہے۔ کام خراب ہونا، کام بگڑنا  
کام میں انتشار ہونا۔ اردو صفت، عمام کی زبان۔  
محل نشہ۔ اگر مردوں کے ساتھ زندہ بھی دین ہو  
جانتے تو دنیا کے سب کام چھڑا ہو جاتے۔  
کام چھڑنا ہے۔ کام سے جان چرانی والا۔ کام میں  
چیلے مرنے کرنے والا۔ کام سے بھلنے کا کست والا  
صفت عمام کی زبان۔  
دل عبادت سے چھڑا اور جذبات کی طلب  
کام چھڑنا ہے۔ کام پر کسی نہ کسی جہت کی طلب  
کام چھڑنا ہے۔ حاضری۔ وہ شخص جو کام  
وقت میں پہنچے یا کسی بہانے سے کھانے بنے میں سب  
سے آگے ہو۔ وہ خود غرض آدمی جو کام نہ کرے مگر  
فائدہ حاصل کرنے میں پیش پیش ہو۔ (اردو شل، عورتوں  
اور عمام کی زبان۔  
محل نشہ۔ یہ نیا رو کا جو تم نے لڑکر کھا ہے دن  
بھر گھبرا کر ہے کھانے کا وقت آیا اور یہ موجود  
کھجوت خرا کام چھڑا لے حاضر ہے۔  
کام چھڑنا ہے۔ کوئی کام جاری کرنا، کام کی



ابتدا کرنا۔ اردو صفت، نصیح، راج۔  
اسی حالت میں کہ جب تمام نہ ہو کوئی نظام  
بے عمل ہے چھوٹا اک وقت میں دجا کام  
کام ختم ہونا۔ کام پورا ہونا۔ کام مکمل ہونا۔  
اردو صفت، نصیح، راج۔

عمل میں۔ ایک بے سلسلہ مددگار ہی خدا نے جاہلوں  
کام ختم ہو جائے گا۔  
کام خراب کرنا۔ کام میں خرابی ڈالنا۔ اردو  
صفت، نصیح، راج۔

عمل میں۔ دونوں کے خیالات کا اختلاف بچ جانے کا  
کام خراب کر دیتا تھا۔ (دور ہار دیکری)  
کام پورا کرنا۔ کام کو ختم کرنا۔  
قول فیصل۔ کھڑکی یہ زبان نہیں۔

کام مدار ہٹ۔ وہ سیریا میں کاموں میں جس کے  
سرور خیر و خدمت کی خدمت ہو۔ (ذرا لگاتار)  
قول فیصل۔ اہل کھڑکی نہیں رہتے۔

کام مدار ہٹ۔ دیکر یا جوتا جوتا جس پر نہ دوزی کا  
کام بنا ہوا ہو۔ فارسی ترکیب، اردو صفت، نصیح، راج۔  
عمل صفت۔ قدیم زمانے میں امیروں کی عورتیں  
کا مدارا دگیاں اور سلیمیں بہت قیمتی تھیں  
اب یہ رواج ختم ہو گیا ہے۔

کام مدار ہٹ۔ دیکر یا جوتا جس کو امیر یا بادشاہ کوئی  
خدمت اور خدمت دے۔ (ذرا لگاتار)  
قول فیصل۔ کھڑکی میں نہیں رہتے۔

کام مدانی۔ (دیکر سوم) دیکر جو کسی کپڑے پر  
چاندی یا سونے کے تاروں سے بنایا جاتا ہے۔  
کام۔ اردو صفت، راج۔

عمل میں۔ کل میں نے ایک ساری باز اری دیکھی جس پر  
بہترین کامیابی کا ایسا عمدہ کام بنا ہوا تھا کہ مباحثہ فریہ

بہتے کو دل چاہتا تھا۔  
کام مدانی۔ (دیکر سوم) دیکر جس پر سونے  
چاندی کے تاروں سے بلی بنائے ہوئے ہیں۔ اردو  
صفت، (ذرا لگاتار)  
قول فیصل۔ جس کپڑے پر کام مدانی بنی ہوئی ہے وہ کپڑا  
اس لحاظ سے منسوب کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً کام مدانی  
کا خلعت، کام مدانی کی ٹوپی، کام مدانی کا کرتہ کامیابی  
کا ڈھب وغیرہ۔

لی ہے رنگ سحر جہم پر دسے چکے ہیں  
لا کر کار و خشت سے یہ خلعت کام مدانی کا  
دیکر ہے جو کندن سربدن ہر ایک حلقہ سے  
ہرے جالی کے کرتے میں ہے عام کام مدانی کا  
نظر آتی ہے جب سقوف فلک پر کثرت کلمہ۔  
کسی کا یاد آتا ہے کہ پتہ کام مدانی کا

کام مدانی والا۔ کام مدانی بنانے کا پیشہ کرنے والا  
باندے والا۔ اردو، راج۔

کام دل۔ (دیکر سوم) دل کا نظام۔ فارسی  
ترکیب، ادبی کی زبان۔

زلفیں کھولیں تو دیکر آیا نظر  
ہر جہاں کام دل برہم رہا  
قول فیصل۔ دس کاموں میں رہنا اور ہونے کے ساتھ ہی  
کمر کے دل برہم دیکھے ہیں  
ہوا ہے کام دل برہم ہوا

کام دو لہا دو لہن سے پڑتا ہے۔  
آپس کاموں میں آپس ہی میں رہتے ہوتا ہے (ذرا لگاتار)  
قول فیصل۔ کھڑکی میں نہیں رہتے۔

کام دھند۔ کام کا دوبارہ اردو، ذکر ہوام  
کی زبان۔  
عمل میں۔ ان ذکروں کا مطلب یہ تھا کہ حسن آرا

کے پیشے کم کے کام دھند سے نہیں۔ (ذرا لگاتار)  
کام دیکھنا۔ (دیکر سوم) کام کی کارگر دیکھنا  
مادہ کرنا، کام کی فکر لینی کرنا، کام کی جانچ کرنا  
کرنا۔ اردو صفت، نصیح، راج۔

عمل میں۔ میاں صاحبزادے! کہا نا، اپنے گھر جاؤ  
اپنا کام دیکھو۔ اس پیر میں نہ پڑو۔ (ذرا لگاتار)  
کام دینا۔ (دیکر سوم) کام دینا، سادہ دینا۔ اردو صفت  
نصیح، راج۔

عمل میں۔ انیسویں کا چاند اور بیاں ضعیفی کا عالم  
نہ کام نہیں دیتی کیا کر دوں۔ دیکر یہ کشتہ نہیں دے  
رہا ہوں۔ حفاظت سے رکھ لینا کسی وقت کام دے  
جائے گا۔

کام دینا۔ (دیکر سوم) پیشہ دے دے اس کے کرنے کا کوئی  
کام تیار کرنے کیلئے دینا۔ اردو صفت، پیشہ دے  
کی اصطلاح۔

عمل میں۔ دستاویس کام آپ نے دوسرے کارگر تک  
کو دیا اور شکل کام میں دیا۔ یہ کہاں کا انصاف ہے  
کام دینا۔ (دیکر سوم) کام دینا، خدمت سپرد کرنا  
کسی عہدے پر فائز کرنا، اردو صفت، نصیح، راج۔  
عمل میں۔ مجھے سے نقل نویسی کا کام نکال کر سرشت  
داری کا کام دیا۔ (ذرا لگاتار)

قول فیصل۔ ایسے عمل پر عہدہ دینا نہ ہاں پر زیادہ  
ہے۔

کام دیر لیا۔ (دیکر سوم) خواہش نفسانی کا دیر تا دکانہ  
خواہش جوارح۔ قوت باہ۔ پیار و کرب۔ دیر تا۔  
فیوجی۔ شیعان۔ (ذرا لگاتار) خزانہ الحاصلات  
قول فیصل۔ اردو صفت، راج۔ نہیں۔

کام ڈالنا۔ (دیکر سوم) کام ڈالنا۔ (ذرا لگاتار)  
کام نہ ڈالنا۔ (ذرا لگاتار)



کام سے جانا

کلام مکمل: کلام قابو می آید، کلام آکھتا اور  
اک جا ہوتا۔

دوران و حبيب بنكرے ہوئے دونوں ایک جا  
اب کی یہ کام لم قہ سے میرے صحت گھا  
نور الضیاء - صاحب نور اللغات کا لکھا ہوا یہ مضمون  
دست بنیں۔ کام بننے کا مضمون ہے۔ کام پورے لوگ  
انجام پا جائے اور شرے بھی مبی مضمون نکلتا ہے۔

کام سہوار نامہ (مستحق) کام درست کرنا، کام  
سبانا، بکڑے کام کو سلیقے کے ساتھ درست کرنا۔  
اردو صرف تخیل الاستعمال

دست بر ہم بجا نزلت پریشاں کی طرح  
کام اگر ہے پس ہر خیز سنوارے ہم نے  
کام سنوارنا ہے۔ (لازم) کام کا درست ہونا۔ بڑے  
پورے کام کا بننا۔ (دوسرے) قلیل الاستعمال۔

کام بگڑے ہوئے تھے اب اپنے  
بارے اب کچھ سنوتے جاتے ہیں  
قول فیصلہ۔ سبلی حسنی میں بھی ہوتے ہیں۔

صبا بخورہ ہاتھ پر ہاتھ و صرا  
کوئی کام تجھ سے منظور نہیں ہے  
کام سو نہیں ہے۔ کام خرا لے کرنا کام پر  
کرنا اور درخت، غیر فصیح و دلنہا۔

خوار و برق کیسی ہے نہ تھی یاں زمرست است  
فلک نے ہم کو رنیا کام جو کہ تھا شابی کا  
کام سے جانا اب دشمن کے لیے یہ کار ہو جانا  
کام کا نہ رہنا۔ اور صرف، تمام کی زبان

دن کا آنا ہے کام سے جانا  
بالے کا کام سے تو آئے گا  
خونہ نصیب۔ اسی محل پر کام سے جاتا رہنا بھی برے نہیں  
تم کو فرصت نہ ہوئی سوت نے یاں غلبت کی

حوالہ خفیل - کام رو ہونا کا مفہوم درست نہیں۔  
غالب نے سنہی معنی میں مناسب ہونا، بہتر ہونا  
کے معنی میں کہا ہے۔ شعر کا مصرع اول یہ ہے۔  
زخمِ گردب گیا ہونہ تھکا  
اول لکھنؤ ان معنی میں کہہ رہے ہیں۔

کام روانی :- جبکہ سوچ و فہم چاروں مقصد حاصل ہوا۔ فادھی سوخت، مقام اور عزتوں کی زبان رونے سے میرے کام روانی ہوئی مثال ہے۔  
تو یہ کہ کھت ہو گئے عقدے سوال کے غیر کام رہ جانا :- کام نا تمام رہ جانا کام ممکن نہ ہونا۔ (دور و مدت، فصیح، راج۔)

علاوہ ازیں، میں نے بڑی محنت سے نعمت خانہ تیار کیا۔  
اب فقیر سا کام رہ گیا ہے اس کو بھی پورا کر دوں گا  
کاہرہ میں بسا رہے کے ساتھ سرکار و مہار  
ساتھ رہنا اور دھرتی، نصیح و راج۔

ذریعہ جبر تھا کہ وہ خود زیر مجبوبات سے کام لے کر  
 روز بروز انہیں کھوائی تھی کیا اچلا دے  
 کام پیر ذکر نہا۔ کام حرامی کر۔ کام سونپنا۔  
 اللہ و مہم۔ نصیحہ، راجح۔

محل نشاء۔ تم عجیب انسان ہو جو کام تمہیں پسند کیا یا  
نہ تم اسے اور طور اچھو کر دیتے ہو۔  
کام سکھانا۔ (مندی) دیکھا کہ وہی کام ہنسنا یا ہنر  
دیگر کا کام بتانا اور دوسروں کو فہم دلانا۔

عمل میں۔ میں روزگار ملنے لڑنے کے لئے بیچا جا یا اگر وہ  
اب کام سکھانا آپ کا کام ہے۔  
قول فیصل۔ اس کا لازم و کام سکھنا بھی زبانوں  
پر ہے۔ جیسے تم پڑھنے کے بجائے میری دفتر سے کیا  
جو پڑھنے میں مل لگاؤ وہ تمہیں کوئی دوسرا کام سکھ  
ہو گا۔

قول فیض : اہل لکھنؤ نہیں لڑتے۔

کامل ال :- و لیکن ہم جس کا قصد پورا ہو گیا ہو  
فائدہ کی ترکیب، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -  
محل حسد :- دنیا میں محنت و دیباخت بڑی چیز ہو دی کامل ال  
ہو سکتا ہے جو دن کو دن اور رات کو رات نہ سمجھے ۔

کامرانی به (دیگر سوم)  
حب دل خواه مقصد بر آری  
بازم به

رادوں سے اپنی راہ کامیاب  
 دکھاتی رہی کامرانی شباب  
 کامرانی (Commence) کام  
 راجہ میں سے ایک علم کا نام جس کا تعلق حساب و  
 کتاب تجارت اور بینک وغیرہ سے ہے۔ انگریزی  
 میں راجہ

کام رک جانا اور کام ہوتے ہوتے یکبارگی  
میدو کھانا۔ اور دوا سرشت، طبع، راج۔

نظم گرد بگیا مهر زلفها  
نام گرد بگیا روانه جدا  
کام رکعت! طلب رکعت! غرض رکعت! واسطه  
رکعت! اور و هر رکعت! فصیح و راجح!

نہایت سبب سے نغمہ خلی دتھی  
دکھتا ہوں کام نہ کر کے جو ہرگز میں  
سدا کا میوریت کا در کھ  
جو صبح کام کوئی نام نہ لکھے،  
شام غریبان

کام در آفرینش است که چون کسی را مقصود حاصل  
در پیوسته از وی منت - (نمودن لذت)  
در پیوسته - گفتن سخن شیرین -  
کام در آفرینش است - طایفه ای است

ع. در هر یک یک بار در روز  
غالباً در اوقات



تم رہے کام میں ہم کام سے جاتے ہی رہے۔  
دو دن صحتوں سے چیز کیے بھی ہوتے ہیں جیسے  
۱۰۔ الموم کے غرت میں سوراخ ہو جائے تو سمجھو کام سے  
گیا۔  
کام سے جانا دیا، کام سے جانا رہنا دیا  
نارہ ہو جانا۔ (نور العیون)  
قرآن فیصل۔ بالعموم راجح نہیں۔  
کام سے جانا دیا کام سے جانا رہنا دیا  
مورث ہو جانا۔ برخواست ہونا۔ (نور العیون)  
قرآن فیصل۔ عام حد سے نہیں ہوتے۔  
کام سے فرصت پانا۔ کام سے فارغ ہونا  
اور غرت، نصیح، راجح۔  
عجل مشا۔ دیکھو ہم وعدہ نہیں کرتے جب کام سے فرصت  
پائیں گے۔ جمعی آئیں گے۔  
قرآن فیصل۔ اس کا استعمال بھیندہ جمع رکھوں سے  
فرصت پانا زیادہ ہے۔  
جو فرصت اور سب کاموں سے پائی  
وہ ساعت قصہ خواف کی پھر آئی (حافظ میرزا غلام)  
کام سے فروخت ہونا کے معنی میں کام سے فرصت ہونا  
بھی نصیح، راجح ہے۔ جیسے سب کام سے فرصت  
ہو گی تو آؤں گا۔  
بھیندہ جمع کاموں سے فرصت ہونا زیادہ ہے۔  
دفعہ آئے دل تا شاو کو  
آج سب کاموں سے فرصت ہو  
کام سے کام نہ لکھنا۔ اپنے کام سے مطلب  
لکھنا اور دوسرے کام میں دخل نہ دینا۔ (فرنگ شہ)  
قرآن فیصل۔ اس عوارض کے قبل اپنے کی لفظ کا  
اشنا کر کے ہوتے ہیں۔ اپنے کام سے کام نہ لکھنا  
غیر اپنے کے نہیں ہوتے۔

کام سے کام ہونا۔  
ادنی بات سے نہ صحت ہونا اور غرت، نصیح، راجح  
ہی ہے دل میں کر لیجے تب اللہ سے کام  
کام سے کام ہو کہ نہیں تکرار سے کام  
ستم سے یا رکو مطلب نہ لکھنا نہ لکھنا  
ہیں تو کام سے ہو کام سے عمارت غرت  
کام سے لگنا۔ کام میں مصروف ہونا۔ (نور العیون)  
قرآن فیصل۔ اہل لکھنے کی جگہ میں ہوتے ہیں۔  
کام میں لگنا  
کام سے لگنا۔ نہ لگنا کسی نہ لگنا کسی نہ لگنا  
پر نامور ہونا۔ اور غرت، عمارت کی زبان۔  
عجل مشا۔ اور میں سے کیا تھے بڑی کوشش سے، کوشش  
میں جبر جلا مل گئی۔ خدا کا شکر ہے کہ کام سے لگ گئے  
کام نہ کرنا۔ عجل میں لانا۔ اور غرت، عمارت۔  
آج دھوسا پر ضرور آئیے گا  
سہو کو کام نہ فرما سکتے گا  
کام کا۔ کا دھوسا، نصیب، طلب، اور دھوسا، نصیح  
راجح۔  
لطف آرام کا نہیں ملتا  
آدی کام کا نہیں جتا  
عجل مشا۔ یہ بڑا پرانا نسخہ جو کتاب میں رکھا ہوا  
ہے، اسے حفاظت سے رکھو یہ کام کا ہے۔  
قرآن فیصل۔ تائید کیے، کام کی ہوتے ہیں  
جیسے یہ گدہ کی جوڑی بہت بھاری ہے کسی پہلو  
کے کام کی ہے۔ ہمارے لیے بیکار ہے۔  
کام کا آدمی۔ کارآمد آدمی، ہوشیار، بھرپور  
کار، اور غرت، نصیح، راجح۔  
عشق نے غائب نکھا کر دیا  
اور ہم بھی آدمی تھے کام کے غائب

قرآن فیصل۔ ہونا اللہ عبادہ کے ساتھ مصروف ہوتے  
ہیں۔  
لطف آرام کا نہیں ملتا  
آدی کام کا نہیں ملتا  
آدی کی جگہ لفظ شخص اور انسان بھی کہتے ہیں۔  
کام کا ج۔ اپنے تقریب مشادی کی۔ عورتوں  
کی زبان۔ مذکور۔ (نور العیون)  
قرآن فیصل۔ ہر کام کے لیے کہتے ہیں۔ مشادی کی خصوصیت  
نہیں ہے۔  
کام کا ج۔ عجل گھر کا ہر قسم کا کام، گھر کا کام  
صرف عورتوں کی زبان۔  
نور فیصل۔ مطلق کام کے معنی میں بھی ہوتے ہیں۔  
سینہ کو دل خوشی چاہیے  
ہوئے جو کام کج اچھا ہو  
کام کا ج۔ عجل داد و ستد، لین دین، دھوسا  
قرآن فیصل۔ یہ لکھنے کی زبان نہیں۔  
کام کا ج۔ دیکھنا۔ گھر کا کام کرنا اور غرت  
عورتوں کی زبان۔  
عجل مشا۔ لوگوں کو اجازت دیجئے کہ گھر کا کام کج  
دیکھیں۔ (نبات اشش)  
قرآن فیصل۔ انیس سنی میں دھوسا، کام کا ج۔  
عجل ہو جاتی ہیں۔ جیسے یہ ضروری نہیں کہ ماہا میل  
نور لکھی بات۔ شریف لڑکیاں گھر کا کام کج تو کرتی  
ہیں۔ بھیندہ لازم کام کا ج ہونا بھی ہوتے ہیں۔  
سینہ کو دل خوشی چاہیے  
ہوئے جو کام کج اچھا ہو  
کام کاچی۔ ہر کام کہ لکھی اور غرت، عمارت کی  
کوئے ملا۔ اور غرت، عمارت، عورتوں کا کام کی زبان  
ہر سے عمارت میں جو آئے لکھنے کاچی ہو گیا۔



تیری محبت میں جو بیٹھا کام کا جی ہو گیا مٹنی لکھنی  
قول فیصلہ - عام خدمتیں کا جی کی جگہ کا جی  
دکام ہو جاتا ہے یعنی لکھی ہیں۔

کام کا نہ رکھنا - بیکار کر دینا - اردو صفت  
نصیح - راج -

دو دنوں جہاں کے کام کا رکھنا دشمن نے  
دینا اور تیرے سے کیا ہے خوب بچے،  
کام کا نہ رکھنا کاج کا دشمن انسان کا۔  
ست کہاں الوجود آدمی کے لیے مستحب ہے۔ اردو  
شعر و ترانوں کی زبان -

قول فیصلہ - صاحب فرنگی حنفی نے لکھا ہے - میں  
نے یہ شل اسی طرح مٹنی ہے - کام کا نہ رکھنا کاج کا  
بھرا کاج کا - دکام چھوٹے حنفی صاحب فرنگی  
اور کا یہ قول درست ہے - لکھنی کی صورت میں کاج  
کا اردو حال میں کاج کا بھی کہی ہیں - جیسے کہنت  
جہاں لکھ خوب لکھا ہے - اور لکھ کے ہاتھ توڑا  
کرتا ہے - وہی شل ہے کام کا نہ رکھنا کاج کا دشمن انسان  
کا - تاہنیت کے لئے کام کا نہ رکھنا کاج کی ...  
بولتی ہیں۔

کام کر جب ناہائے اثر دکھانا - کاج کر جانا  
کام کر جب ناہائے اثر دکھانا - کاج کر جانا

حسن و کام و بنا کر گیا  
دیکھتے ہی رہ گئے صفت سے ہم  
قول فیصلہ - اس کا استعمال اپنا کی لفظ کے ساتھ  
زیادہ ہے

دل کو لے لے کر لکھ کر نہایت نہ ہو  
ہم کر جانا ہزاروں میں تری عیاں آٹھ  
کام کر جانا ہاتھ مار ڈالنا - جانے لکھا  
ہلاک کر دینا اردو صفت - مہر دیکھ

شب فرقت تو میرا کام ہی کر جائے گی  
میں کی بات نہیں ہے جو کرنا کی  
کام کر چکنا پٹا اثر کر چکنا کامیاب ہو جانا - اردو  
صفت - نصیح - راج -

اب چارہ گر علاج کی تدبیر کیا کریں  
تیرے نظیر حضور کا جب کام کر چکا  
کام کر چکنا پٹا کام تمام کر دینا - اردو صفت  
نصیح - راج -

تیرا ہی کیا کرے کہ یہاں زہر چھو چکا  
کام کر چکنا پٹا کام تمام کر دینا - اردو صفت  
نصیح - راج -

نہ ہو جب شوق تو کوشش ہی ہو  
کیوں کر کام کر چکا پٹا ہو - اردو  
یہ صفت ہے کہ یہاں آدمی کی کام کریں  
کام کر چکنا پٹا کام تمام کر دینا - اردو صفت  
نصیح - راج -

دفعہ (۱) وہ دکان پر ملانی کا کام کرتا ہے  
محلہ سے - معنی کے کام میں لکھ نہیں رکھا ہے  
کام کر چکنا پٹا کام تمام کر دینا - اردو صفت  
نصیح - راج -

کام کر چکنا پٹا کام تمام کر دینا - اردو صفت  
نصیح - راج -

ناول میں سے رات کے غافل نہ رہا کر  
اک روز میں دل میں تو سے ہم کر چکنا پٹا  
کام کر چکنا پٹا کام تمام کر دینا - اردو صفت  
نصیح - راج -

ماہ سفر کی کرتی ہے جب تک نگاہ کام  
ہم ہر قدم پر بہت دھن دیکھ لیتے ہیں

کام کرنا - مقصد حاصل کرنا - مطلب نکالنا -  
وہ سوتے بے جا بانہ سے رات  
نگاہ شغف کام و بنا کر گیا  
قول فیصلہ - اس کا مفہوم دوسرے کا مقصد پورا کرنا  
بھی ہے جیسے دل فریب کا کام اسی کی کوشش سے  
کرتے تھے گویا اسی واسطے تو کر رہے ہیں - اردو صفت  
کام کر چکنا پٹا کام تمام کر دینا - اردو صفت  
نصیح - راج -

نگاہ شغف کو بنایا کام کر گیا  
دنگ لایا تری لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ  
کام کر چکنا پٹا کام تمام کر دینا - اردو صفت  
نصیح - راج -

کام کر چکنا پٹا کام تمام کر دینا - اردو صفت  
نصیح - راج -

کام کر چکنا پٹا کام تمام کر دینا - اردو صفت  
نصیح - راج -

کام کر چکنا پٹا کام تمام کر دینا - اردو صفت  
نصیح - راج -

کام کر چکنا پٹا کام تمام کر دینا - اردو صفت  
نصیح - راج -

کام کر چکنا پٹا کام تمام کر دینا - اردو صفت  
نصیح - راج -



کام کرنا ہے عورت کے ساتھ ہم بستی کرنا ہم

صحبت ہونا (دربارنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ یہ کھنڈ کی زبان نہیں۔ کھنڈ کے بازار کی

عام ایسے عمل پر متوجہ کرنا۔ بولتے ہیں۔

کام کرنا ہے عورت کے ساتھ رہنا۔ (دربارنگ آصفیہ)

دینی کو زبان۔ (دربارنگ آصفیہ)

کام کرنا ہے۔ کسی عورت کا کسی مرد سے جناح ارفا

خواہش افسانہ مانا۔ (دربارنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ کھنڈ کے بازار کی عام اس جگہ سے متوجہ

کر دانا بولتے ہیں۔ وہ کھنڈ کو کام کرنا کو کام مینا کے

سنی میں بولتے ہیں جو غیر فصیح ہو۔

کام کرنا ہے سپاہی نام ہو سردار کا۔

کام کوئی کرے نام بھی کا ہو۔ (دربارنگ آصفیہ)

ہر کیل اور کیل شاکی سے ہنرہ یار کا

کام کرنا ہے سپاہی نام ہو سردار کا

کام کو اول ہوں کھانے کو ہوں

ہوں۔ کام چلا لوائے حاضر۔ (دربارنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ اب کوئی نہیں بولتے

کام کو کام کھاتا ہے۔ یہاں کام کرنا

خرید کیا۔ آہستہ آہستہ آپ آتا ہوا آتا ہے۔

(دربارنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

کام کھانا ہے۔ کام بار بار ہونا۔ کام ملنا

(دربارنگ آصفیہ)

کام کھینچنا ہے۔ جان سے جانا۔ (دربارنگ آصفیہ)

عورت ہر گز۔

شاید کہ کام چھ تک اپنا کھینچے گا تیر

احوال آج شام سے درہم بہت ہواں تیر

کام کی بات ہے۔ مطلب کی بات۔ کام

بات اور عورت فصیح و راج۔

نورب لغت شیدا آئی بھی مجھ سے جو کبھی

کام کی بات نہ سے ترے اصلا علی

کام کے سر ہونا ہے۔ کسی کام میں ہر تن عورت

ہونا۔ (دربارنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ عام عورت ہونا پر نہیں۔

کام کے قابل نہ رکھنا۔ استعمال کے

لائق نہ رکھنا۔ (دربارنگ آصفیہ)

محل صفا۔ اچھی خاصی دھنی میں تہنے سو راج کر کے

کسی کام کے قابل نہ رکھا۔

کام گکار۔ (دربارنگ آصفیہ)

اقبال مند فارسی، صفت، فصیح، راج۔

نقد کرنے اس سے اٹھ کر تیر کی چار سو۔

دور کو سوں جانے تھے بادشاہ کا منگوار

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

ہوں۔ عربی، صفت، مذکر، فصیح، راج۔

کامل الا بیان قد تیر کا ہر جانشار

تھا کوئی تیر ابوذر کوئی سلمان دنا

کامل ہے۔ پورا تمام، عربی صفت، مذکر۔

ماہ کامل۔ نو روزوں میں ہیں لیکن

اک ذرا سن جو ہے کم اس سے ہلاں اچھا

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)

کامل (دربارنگ آصفیہ)



غفران باب حجتہ اللہ کے حاصل ترین شاگردوں میں  
تھے آپ کی ولادت بروز عید غدیر ۱۲۵۱ھ میں  
فیضان آباد میں ہوئی۔

باب کی تربیت کے اثر سے کامل کا قلب مجسم بھی ایک  
جید عالم تھے دیگر شعبہ علم میں بھی ہدایت تامل  
حاصل تھی آپ طیب کامل و عارف بھی تھے۔  
شہر و سخن عمر بھر شغل تفریح بنارہا نظم کی ہر  
صنف پر قدرت بھی لیکن رشتہ پر خاص طور سے  
رجحان تھا۔ کبھی منبر پر جا کے رشتہ نہیں پڑھا  
زیادہ تر شاگردوں یا قدر دانوں و ساء کے لئے  
کہا کرتے تھے رشتہ میں ایک خاص انداز کے مالک تھے  
نبات خوشگو اور زود گو تھے آپ کا ایک غزلیات  
کا دیوان جو ضخیم شکل میں ہے اور کئی ہے جو کثرت  
لمت کے پاس محفوظ ہے جو کئی وقت ممکن ہے کہ  
نظم عام پر آوائے۔ غزل میں بھی آپ ایک خاص  
دنگ کے مالک تھے آپ کی شادی ایک دہشتہ خاندان  
کی صاحبزادہ سے ہوئی تھی جن کا نام رتقی بیگم عرف  
بگم صاحبہ تھا یہ ۲۰ گاؤں کی مالک تھیں سب  
دوست شہر پر بچھاؤ کر دی یہ بڑے سخی تھے ان کا  
کتب خانہ لا جواب تھا جس کی ایک کتاب حمید آباد  
دکن میں ۳۰ ہزار روپیہ کو فروخت ہوئی آخر دور میں ان  
پریشانیوں کی بنا پر دہشتہ شاگردوں سے مالی معاونت لینے  
لگے۔ ۱۲۵۷ھ میں انتقال فرمایا۔ امام باڑہ  
غفران باب میں دفن ہوئے۔

کامل العیار اسد بکریں۔ باپنی ہوا پرکھا  
ہوا کھرا جبار پر پورا اتوے۔ عربی ترکیب صفت  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

علاقہ۔ خدانے اصحاب پیغمبر کو ہر طرح سے جانچا  
ہر طرح سے آزمایا ان کو کامل العیار پایا۔ (ایمانی)

کامل العین۔ من کا باہر استاد، کامل اور  
ترکیب، نسیم یا نہ جسے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔  
علاقہ۔ برابانی کا زوالہ میں رکھا تو منہ لگی سے بھر گیا  
معلوم ہوتا تھا کہ کامل العین باورچی نے ایک جادو  
کا بیت لکھی سے بھر دیا ہے۔ ذند بار قدر بار  
قول فصیل۔ عام طور سے فارسی ترکیب کے ساتھ،  
کامل فن زبانوں پر راہ ہے۔

کام لگانا۔ کام شروع کرنا اجرت پر کسی کا رشتہ  
جس را عمارت وغیرہ بنانے کا کام شروع کرنا۔ اردو  
صرف، عوام کی زبان۔

علاقہ۔ برسات کی وجہ سے آج سات دن کے  
سیر میں نے کارخانے میں کام لگایا ہے۔

کام لگ جانا۔ کام میں مصروف ہو جانا  
(ذوالصفات)

قول فصیل۔ لکھنؤ میں اس کا مفہوم ہے کسی کارخانے  
میں مزدوری پر کام شروع کرنا کہ عمارت وغیرہ  
کے کام کی ابتدا ہونا۔ جیسے کوٹھی کی تعمیر لگ ہوئی  
تھی آج کام لگ گیا ہے کل سے تم بھی آگے کام  
کرنے لگو۔

کام لگنا۔ سرکار ہونا، فرائض اٹکنا، ذوالصفات  
قول فصیل۔ اہل لکھنؤ کا رخاٹے میں کام ملنا یا عمارت  
کا کام بنانے کی ابتدا ہونا کے معنی میں بولتے تو لفظ  
ذوالصفات کے لکھ ہر لک معنی میں کوئی نہیں بولتا۔  
کاملہ۔ کامل کی تائید، عربی صفت۔

قول فصیل۔ صاحب ذوالصفات کا لفظ صفت قائم کیا ہے  
جو ہمیشہ صفت کی صورت سے ہر حال ہوتا ہے  
جیسے خدا کی قدرت کاملہ وغیرہ۔

کامل ہونا۔ بے مشکل ہونا۔ پورا ہونا۔ اردو

فصیح، رائج۔

من نہ تو اسب نہیں ہو جو سکے ہو کبھی  
عشق و محبت میں ہو کہ جو کامل ہوتا

کامل ہونا۔ بیت فن میں باہر ہونا۔ اردو صفت،  
فصیح، رائج۔

علاقہ۔ بروہی لڑن صاحب قدس عوام کی  
دنیا کے کامل استاد مانے گئے ہیں۔

کام لپیٹ۔ بد شکستہ کام، ایک  
کپڑے کا نام، اگر بڑی الوشت، قریب بہ ستر دک۔  
دون گئی بد شکستہ کبھی بد شکستہ کام میں  
بڑھیا ہوئی میں دل میں اگر درکار لالہ ہے

کام لیسنا۔ بیت خدمت لینا کبھی کام میں لینا،  
اردو صفت، فصیح، رائج۔

اللہ کرے امید کو جنت نصیب ہو  
اس سے ہزاروں کام لے لیتا ہے

کام لیسنا۔ بیت دکانیہ، ٹھیکہ لینا، جیسے غفلت  
نے ہر کام کیا ہے۔ (ذوالصفات)

قول فصیل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کام لیسنا۔ بیت ذریعہ قرار دینا۔ وسیلہ ٹھہرانا۔  
اردو صفت، فصیح، رائج۔

جمال دوست کی رنگینیاں ادا نہ ہوئیں  
نزار کام لیا ہم نے خوش سبائی سے  
کام لیسنا۔ بیت جاری لینا، ذکر کام سنبھالنا، ذوالصفات  
قول فصیل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کام لیسنا۔ بیت (جسے کے ساتھ کرنا، اختیار کرنا) کبھی  
کی مدد لینا۔ اردو صفت، فصیح، رائج۔

یہ شکہ مجھ سے ہے نزارا پر شوق ان کو غرض میں  
تخل سے جو دن بھر کام لینے تم کو کیا ہوتا  
شوق مند ہوا



کام مٹی ہونا :- کام خراب ہونا۔ اردو صرت ہام  
کی زبان، تیل الاستمال۔

سب یہ مٹی کا کام مٹی ہو

قدر

ایٹ کا گھر نام مٹی ہو

کام مٹنا :- جلد ملنا، خدمت پر ہونا، اردو  
صرت، غیر نصیح، راج۔

زم کے بیٹ میں سب کی سائی ہوتی جاتی ہو  
ملا ہے کام فوج کو بندھم باندھ دینے کا  
کام مٹنا :- کسی قسم کا کام حاصل ہونا، اردو  
بیشہ دروں کی اصطلاح۔

عمل تخت :- آج دو تیس کے بعد کارخانہ اسے دو تین  
روز کا کام مل گیا ہے آئندہ خدا مالک ہے۔

کام میں :- استمال میں، صرت میں، اردو  
نصیح، راج۔

عمل تخت :- تیل کا ہارن دستہ تم لیے جاؤ اپنے کام  
میں رکھو جب فرست ہوگی ہم سگوائیں گے۔

کام میں لانا :- (لازم) استمال میں آنا، صرت  
ہنا، خرچ ہونا، (ذرا غناست)

نور نصیل :- اہل گھنڈو غیر میں کے (کام آتا)  
ہوتے ہیں۔

کام میں دھام دہی میں موش :-  
کسی کام میں موش داخل دینا، اردو شل، (ذرا غناست)

قول نصیل :- اہل گھنڈو نہیں بولتے۔

کام میں فقور آنا :- عمل واقع ہونا، خرابی  
پیدا ہونا، اردو صرت، نصیح، راج۔

پہا پرے شب وعدہ وہ بگڑ بیٹھے  
بنے بناتے ہیں کام میں فتور آیا  
نور نصیل :- آنا کی جگہ پرنا، کام میں فتور پڑنا  
کھی زبانوں پر ہے۔

کام میں کام نکلنا :- ایک کام کے ساتھ  
دوسرا کام نکلنا۔ اردو صرت، نصیح، راج۔

عمل تخت :- میں دو گھنٹے سے بخون تیار کر رہا تھا کہ  
تم نے کہا حق کھنچ بلا وجہ کام میں کام نکلنا یہ ہو سکے

گاندھ ہو سکے گا۔  
کام میں گھنٹی پڑنا :- کام میں لکھنا، پڑنا۔  
اردو صرت، تیل الاستمال۔

گریہ خرامش :- نہ تیرے کام میں گھنٹی پڑے  
ہے یہ لازم مل نہ پڑے پائے تیری پر ذرا

کام میں لانا :- استمال میں لانا صرت کرنا۔  
خرچ کرنا۔ اردو صرت، نصیح، راج۔

عمل تخت :- اب استغلال کو کام میں لاؤ واسطے  
خدا کے (دست نہ بگڑاؤ۔) دینا نہ کرنا

کام میں لگانا :- کسی کام میں صرت کرنا،  
کوئی کام سر کرنا، اردو صرت، نصیح، راج۔

کام میں رات ہے عاشق کا ترے نا کا ہی  
کہہ دیا تو نے لگا اس کو، کسی کام میں خاص

تو نصیل :- اس کا لازم و کام میں لگنا، یا کام میں  
لگا ہونا بھی زبانوں پر ہے۔

کام میں ہاتھ ڈالنا :- کسی معاملے میں  
داخل دینا، کوئی کام شروع کرنا، اردو صرت،

غیر نصیح، راج۔  
عمل تخت :- بہا تو قاعدہ ہے کہ جس کام میں ہاتھ

ڈالتے ہیں اسے پورا کر کے چھوڑتے ہیں۔ ورنہ کام  
ہی نہیں کرتے۔

کام میں ہونا :- استمال میں ہونا، اردو صرت  
تیل الاستمال۔

نام گامیر ہے جو دکھ کہ کسی کو نہ ملے  
کام میں میر ہے جو فتنہ کر پانہ ہوا

کام میں ہونا :- صرت ہونا، کسی کام میں لگا  
ہونا۔ اردو صرت، غیر نصیح، راج۔

عمل تخت :- آپ بیکار رہا ستہ دیکھ رہے ہیں تو اب  
صاحب کام میں ہیں نام تک بھی باہر نہیں نکلیں گے

کام نکلنا :- طلبہ پورا کرنا، مقصد حاصل  
کرنا۔ اردو صرت، نصیح، راج۔

نکالا چاہتا ہے کام کیا بچوں سے تو غالب  
رہا ہے برہہ کہنے سے وہ کچھ پرہیز نہیں

کام نکلنا :- حاجت براری کرنا، مقصد پورا کرنا  
اردو صرت، نصیح، راج۔

کام لے چرخ ہزاروں کے نکالے تو نے  
لیک حسرت دل، عاشق کی نکالی نہ گئی

کام نکلنا :- کسی کے واسطے کوئی کام تجویز کرنا۔  
اردو صرت، غیر نصیح، راج۔

عمل تخت :- آپ نے وعدہ کیا تھا اگر میرے بے کوئی کام  
نکالا ہو تو تیرا دیکھ روزی سے لگ جاؤں۔

کام نکلنا :- جلد یا قدرت کا موقوف ہو کر  
اس مٹی میں کام نکال لینا ہی مستحسن ہے۔ (ذرا غناست)

قول نصیل :- اہل گھنڈو ان مٹی میں عام طور سے نہیں  
بولتے ہیں۔

کام نکلنا :- مقصد حاصل ہونا، کار بھاری ہونا  
اردو صرت، نصیح، راج۔

کیوں کام طلب کر رہے آزار کے گرد مل  
نام کام سے دیکھا ہے کبھی کام نکلتا

قول نصیل :- تو نے کام نکلتا کہا ہے۔ یہ صرت  
لکھڑ میں راج نہیں۔ ایسے عمل پر کام نکلتے تو نے

ہیں۔ ایشیائی اور مشرقی دونوں صدقوں سے لاج آج۔  
دلا حسرت زدہ ہو مائدہ لذت درد  
کام بادل کا بقدر لب و لہذا ان نکلا



بر کسی گمان دینے کی بجائے ان کو بھل ہے۔  
ان ہوں سے کام اسکا کہ نکلتا ہی نہیں  
وہیں مٹی میں کام ہاتھوں نکلتا بھی نصیب ہو  
نکلتا میرے ہاتھوں نہ بھی کام کسی کا  
ہوئی یا نہ تاہوت بھی وہ کام کسی کا  
کام نکلتا: ایسے عہد سے یا خدمت کا دے دیا جانا۔ دھانا  
کے ساتھ (زور التفات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہو۔  
کام نکلتا: ایسے کام میں ہونا کہ دوسرے قلیل لا سکا  
عہد میں۔ میں کہ چکا تھا کہ جسے کام میں وہ تھا  
پر دیکر رہا ہوں لیکن آج ایک اور کام نکلا۔ جان  
تجربہ مشا شکل ہے۔  
قول فیصل: نکلتا کی جگہ نکلتا آنا، نسبت زیادہ  
ہوتے ہیں۔

کام نکلتا: ایسے کام کی ضرورت پیش آنا۔  
دستور: آج کل وہاں مشینوں کے کام بہت نکل  
رہے ہیں۔ (زور التفات)  
قول فیصل: اہل لکھنؤ اس عمل پر عام طور سے جھگڑتے  
ہوتے ہیں۔

کام نہ بن کرنا: کام سلیقے سے نہ ہو سکا، کام  
پورا نہ ہونا۔ (زور التفات) نصیب رائج۔  
موجودہ میں نہ کوئی کام بن کر  
وہ دیکر آسمان نے ٹپا یا غیب کیا  
کام نہ رکھنا: واسطہ نہ رکھنا، مطلب نہ رکھنا  
فمن نہ رکھنا۔ تعلق نہ رکھنا۔ (زور التفات) نصیب رائج  
شریک بزم جہاں میں مثال بے گانہ  
نہ کام غیر سے رکھیں نہ آشنا کو غرض  
کام نہ کرنا: اثر نہ کرنا، کارگر نہ ہونا۔ (زور التفات)  
صفت: نصیب رائج۔

ع دلی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دالے کام کیا حیر  
کام نہیں: غرض نہیں، تعلق نہیں پر مانیں  
واسطہ نہیں۔ (زور التفات) نصیب رائج۔  
تو اگر میں کسی سے کام نہیں  
پر کوئی شاکی کلام نہیں  
کامنی: ایسے نہایت خوبصورت عورت۔ نازک۔  
اردو بلی عورت، ہندی، سورت۔ (زور التفات)  
قول فیصل: اردو میں رائج نہیں۔

کامنی: ایک خوشبودار بھول اور اس کے درخت  
کا نام۔ (زور التفات)  
قول فیصل: اہل لکھنؤ کامنی، اردو میں کے بھول  
کو کامنی کا بھول کہتے ہیں۔ تنہا کامنی کے بھول کے  
مٹی میں نہیں ہوتے۔

کامیور: (دوڑ بھول) مالکوس راگ کی ایک  
قسم، ہندی ذکر، سرسیداردن کی اصطلاح۔  
کامونی، کمونی: (کون زیرہ) ایک قسم کی  
سجڑن یا جمنی جس میں زیرہ تلایا جاتا ہے۔ (زور التفات)  
نورث۔ (زور التفات)

قول فیصل: اردو میں کامنی کوئی نہیں بولتا، البتہ  
کوئی بولتے ہیں  
کام ہاتھ سے سمٹنا: کام انجام پانا، اردو  
صفت عام اور عورتوں کی زبان۔  
دامان حبیب دونوں ہوتے ٹکڑے ایک جا  
اک جا یہ کام ہاتھ سے میرے سمٹ گیا  
کام ہاتھ میں رہنا: کسی ہنر سے واقف  
ہونا اور خدمت قلیل بالاستعمال۔

لازم ہے آدمی کے لیے اک نہ اک ہنر  
کیا عیب ہو رہے جو کوئی کام آتھیا  
قول فیصل: زیادہ تر ہنر کا ہاتھ میں رہنا، زبانوں

پر ہے۔  
کام ہاتھ میں ہونا: پیشہ یا ہنر حاصل ہونا  
(زور التفات)

قول فیصل: اس جگہ زیادہ تر ہاتھ میں ہونا بولتے  
ہیں۔

کام ہو جانا: مقصد حاصل ہو جانا، مراد برآنا  
اردو صفت، نصیب رائج۔

کب ہیں حریفیں بھر تو کل کے آشنا  
موتی کا ایک قطرے ہی میں کام ہو گیا وزیر  
کام ہو جانا: ہلک ہو جانا، برا حال ہو جانا،  
مر جانا، کام تمام ہو جانا۔ (زور التفات) مشرک۔

مٹا ہوں غیر کابیت خود کام ہو گیا  
یہ بات سچ ہوئی تو مرا کام ہو گیا داغ  
آخر کیا اس آپ کی تاخیر نے ہمیں  
کس کام میں رہے کہ یہاں کام ہو گیا جلال  
کام ہو جانا: کوئی ضرورت پیش نہ آنا۔ (زور التفات)  
صفت، نصیب رائج۔

شب تم کہیں رہے تھیں کچھ کام ہو گیا  
لو ہاتھ لاؤ کیوں ہمیں اسام ہو گیا رائج  
کام ہو جانا: کوئی خدمت نہ جانا، عہدہ یا  
منصب نہ جانا، برسر روزگار نہ جانا۔ (زور التفات)  
لگ جانا۔ (زور التفات) نصیب رائج۔  
کام ہونا: ضرورت پڑنا۔

بکھی جو جذب محبت سے کام ہوتا ہے ہنر  
نقاب القیاس دیدار عسام ہوتا ہے (زور التفات)  
قول فیصل: آتش کے شعریں کام ہونا کا غنیم ہے  
کام آیا جانا۔ ضرورت پڑنا کے معنی میں نہیں ہے۔  
کام ہو جانا: مطلب حاصل ہونا۔ (زور التفات)  
نصیب رائج۔



جو مناسب وقت پر ہوتا نہیں  
کام وہ پھر عمر بھر ہوتا نہیں نظم طلبا لای  
**کام ہونا** : کام تمام ہونا۔ جان سے دانا۔  
اردو صرف، مشرک  
تجہ نام کاموں پر نہ ہر دم کھینچ  
اک کوشش میں کام ہوتا ہے  
**کام ہونا** : مقصد ملا۔ اردو صرف، مشرک  
کو کہیں کہ تو میں کاٹ رہا ہوں خیم بھر  
بھاری بھاری ہوئے ہیں عشق کی سرکار سے ہم  
**کامی** : بہت کام کرنے والا۔ کام آنے والا۔  
(فرنگی آخر)  
قول فیصل : اب فیصلہ استمال ہے۔  
**کامیاب** : برکتیاب، جس کا مطلب پورا  
ہو گیا ہو۔ فارسی صفت، فصیح، رائج  
دنیائے کامیاب ہزاروں کو رکھتے  
آئی مراد دقت حسیلہ ہو گئے ادب  
**کامیاب ہونا** : اپنی مراد کو پہنچنا۔ اردو صرف  
فصیح، رائج  
بھر کے پاؤں سے کانٹے نکالنے والے  
یہ ہوش ہے تو جنوں کا میاب کیا ہوگا راز افغان  
ہوئی جو چشم ہوس کا میاب لفظ ارہ  
کرم ہے یہ بھی مرے ذوق خود نائی کا وحشت  
**کامیاب ہونا** : امتحان میں پاس ہونا۔  
اردو صرف، فصیح، رائج  
تعلیم نشہ : اکی اگر تم امتحان میں اچھے نمبروں سے  
کامیاب ہو گئے تو تمہیں ایک گھڑی انعام میں  
دون کا۔  
**کامیابی** : مطلب پورا ہونا۔ فارسی، روش  
فصیح، رائج

نا کامیابی یا کامیابی  
دندوں کا حاصل خانہ خرابی خفا جانہ دہری  
قول فیصل : تختہ دی کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔  
**کان** : وہ جگہ جہاں سے کھد کر دھات یا جوہر نکالتے ہیں۔  
غیرہ نکالتے ہیں۔ فارسی، روش، فصیح، رائج  
کیا جگہ ہیں پری روئے کرے گوہر کان میں  
بے یقینی ایسا نہ ہوگا کوئی حجرہ کان میں  
قول فیصل : شراستہ سے کے طور پر پرکھ کر بھی کسی  
صفت کی کان کہتے ہیں جسے کان فحاش کان ملاحت غیرہ  
بیان کس سے ہو تو تعریف شکل و صورت کی  
وہ جان حسن کی ہے کان ملاحت کی صورت  
**کان** : سننے، چننے۔  
قول فیصل : اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
**کان** : سننے کا عضو، گوشہ، مکرر فصیح، لہجہ  
کان میں موتی جو تم پسند کرے یہ آبرو  
بحر سے قطرہ کے ہیں اردو ہوں تو ادب ہے امیر  
شیوہ نہیں اپنا زعمت ہر روز یہ کہنا  
کچھ بات کہیں گے جو کوئی کان لے گا دد  
**کان** : باندوں کے انیٹھ جانے کی وجہ سے  
پنگ یا چار پائی کے ایک باہر کا زمین پر ملنا۔  
اردو، غرک، عمام اور عورتوں کی زبان  
کی باتیں کچھ شب وصل ان سے راز کی  
ڈر ہے ہمیں کہ کان نہ سنے پنگ کا حاش  
**کان** : کپ کی وجہ سے کپڑے کے ایک کونے  
کا بڑا اور ایک چھوٹا ہوجانا۔ اردو، مذکر، رائج  
**کان** : (مجازاً) توجہ، دھیان۔ اردو، مذکر  
تکسیر الاستمال  
قول فیصل : اس کا استعمال بیہوشی میں ہی ہوتا ہے جیسے  
ان کو کان ہرستے یا تمہیں کان نہیں ہوتے۔

**کان** : عورتوں کے کانوں کے ایک زینہ کا  
نام جسے دہی میں کرن پھول کہتے ہیں۔ اہل کھنڈ  
کی زبان۔  
قول فیصل : لکھنؤ میں بھی سب کرن پھول ہی کہتے ہیں  
دہی کی کوئی خصوصیت نہیں کان کوئی جی نہیں پھولتا۔  
**کان** : شاد اور طنبور وغیرہ کی کھنٹی۔ اردو، مذکر  
ساز نوازوں کی اصطلاح۔  
**کان** : آواز جو گوشہ شمال کوئی انسان  
سوجاتی ہو بند خرم سے اس کی زبان  
آگے سے بھی آواز ہوئی اس کی زیاد  
طنبور کی طرح کیا اسیٹھے گئے کان  
**کان** : قوت سامہ، سننے کی قوت  
کی صلاحیت۔ اردو، فصیح، رائج  
پاس ضبط راز الفت چاہیے  
در کو بھی دیوار کو بھی کان جو رشک  
قول فیصل : جس صورت سے سفر میں استمال  
کیا گیا ہے اب یوں نہیں بولتے۔ اب کہتے ہیں  
دیوار کے بھی کان ہوتے ہیں۔  
**کانا** : ایک آنکھ کا دواحدہ لینے کی چشم  
۔ اردو، صفت، مذکر، عمام کی زبان۔  
کانا دیکھے نہ ٹینٹ اپنا داد  
بچے اوروں کی دیکھتا پھرے راہ رشتہ گران  
جنم پوشوں سے رہوں شاد میں کیا آئینہ ار  
منہ پر کانا نہیں کہتا ہے کوئی کانے کو شاد  
قول فیصل : بصیغہ لازم کانا ہو جاتا بھی رائج  
شہزادے۔ چار نکاح جاؤ گے میرا یا اسباز  
میر صاحب۔ اس شرفاً تو جاؤ گے میں لکھنؤ چاروں  
کو ایک نظر سے دیکھے۔  
شہزادے۔ لیکن کانا ہو جائے ایک آنکھ میرا کی کھنڈ



کر دیے : (فانہ آنا)

بیرنگاہ نازھے آئیں مٹائیں ۔  
اندھا ہوا کوئی تو کوئی کانا ہو گیا <sup>ظریف</sup> لکھڑی  
کانا بیٹے دانی چلے ، وہ بھل جکر کم خوردہ ہو ۔ اردو  
خوکہ ، غیر فصیح ، رائج ۔

بھل جاتا ہے ۔ تم سے کہا تھا کہ غصہ اتنی ہیرانا تم نہ جانے  
کون سے بیرنگاہ لائے جس میں آدھے سے زیادہ کانے  
اٹھ گئے ۔ تری اور بگین وغیرہ کے لئے بھی کہتے  
ہیں ۔ تائیت کے لئے کافی بولتے ہیں ۔ جیسے کافی تری ۔

کانا بیٹا بیٹا ، ترجمہ (فقہ) ہم نے بے ڈھنگا  
کمز کر کر کے کانا کر دیا ۔ (لورالغات)

قول فیصلہ ۔ اہل لکھنؤ اس محل پر کڑے میں  
کان کر دیا بولیں گے ۔

کانا بیٹا ۔ پالنے کا ایک لفظ ۔ اردو ، مذکر  
جو سر بازوں کی اصطلاح ۔

کانا بیٹا کرشن جی کی طرف اشارہ جو اکثر گیتوں  
میں آتا ہے اور کہنیا کا معصوم مفہوم ہوتا ہے جیسے  
کانا نے جبری بھائی موری سدھ لہوئی ۔ (فرنگی لفظی)  
قول فیصلہ ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

کانا بانی :۔ لفظی معنی کان میں باتیں کرنا ،  
کسی نیچے کو جب خوش کرنا یا سنہا افسانہ ہوتا  
ہے تو اس کے کان سے منہ لگا کر دکانا بانی کر دے ،  
کہتی اور کڑ پر زیادہ زور دیتی ہیں جس سے لڑکا  
بہنس پڑتا ہے ۔ عورتوں کی زبان ۔

کھیل میں قاتل را کھین کے تیرے سبھان میں  
کانا بانی کر دیا کرتا تھا میرے کان میں  
نکھت (لورالغات)

خود فیصلہ ۔ یہ دہلی کی زبان ہے لکھنؤ کی عورتیں  
نہیں بولتیں ۔

کانا بندوچی کھبا تیرا مذازا ۔ (دھڑلہ شاعر)  
خوب لگاتے ہیں ۔ (فرنگی اثر)  
قول فیصلہ ۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو ۔

کانا پردہ ۔ ناقص پردہ ، گھرے پردے کی صند  
اردو ، غیر فصیح ، رائج ۔

اک آنکھ سے منہ چھپا کے دیکھا تو کھلا  
کرتا ہے وہ شوخ چشم کانا پردہ <sup>شاد</sup> لکھڑی  
کانا پھوسی ۔ چپکے چپکے کان میں باتیں کرنا خفیہ  
مشورہ ۔ اردو ، مونث ، عورتوں اور عوام کی زبان ۔  
بزم میں تیرے انھیں لوگوں کا ہوتا ہے گزر  
جن کو آتی چاہو سی اور کانا پھوسی ہے ظفر

قول فیصلہ ۔ اس کا صرف کرنا اور ہونا کے ساتھ  
ہے ۔

کانا پھوسی لگی بہم ہونے  
ایک کے آگے دوسری رونے (دشت گلزار)  
کانا سو بڑھو لفظ نہایت فخر جس کے پاس  
کوئی سامان درست نہ ہو ۔ (دھڑلہ شاعر)  
قول فیصلہ ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

کانا اپنا ٹینٹ نہ دیکھے اور نہ چلی ہمارے  
اپنا عیب ہر شخص کو نظر نہیں آتا دوسرے پر کھنکھاتی چینی کے  
لئے تیار ہو جاتا ہے ۔ (گنجینہ اقوال و اشعار)  
قول فیصلہ ۔ اسی موقع پر لوگ یہ سن بھی کہتے ہیں : اپنی  
آنکھ کا شمشیر نہیں نظر آتا دوسرے کی آنکھ کا مشکا نظر  
آ جاتا ہے ؟

کانا اڑانا :۔ شور غل سے پریشان کر دینا ۔  
ناولوں سے گوش گل نہ اڑا آگے بار بار <sup>دھڑلہ</sup>  
بیل سے کہہ چکا ہوں چین میں ہزار بار (لورالغات)  
قول فیصلہ ۔ مثال درست نہیں شاعر نے گوش اڑانا کہا  
ہے کان اڑانا کی مثال یہ کیونکر ہو سکتی ہے ۔

کان اڑنا :۔ شور غل کی وجہ سے کانوں کو ٹھیکیت  
پہنچنا ۔ اردو صرف ، عورتوں کی زبان ۔

کہاں تک سنوں کان تو اڑ گئے  
تری سنتے سنتے حکایت روز رنگین  
کان اڑے جاتے ہیں :۔ ایسا شور غل ہو

جو سماعت پر بار ہوتا ہے ۔ اردو صرف ، عورتوں کی زبان  
کو کہتے ہیں مورٹن پڑتا نہیں  
کان اڑے جاتے ہیں بچوں کے مگر قدر

قول فیصلہ ۔ موٹے نورالغات نے انھیں معنی میں  
کان بچنے جاتے ہیں :۔ اور کان بھولے جاتے ہیں  
لفظی لکھلے ۔ اہل لکھنؤ کسی صورت سے نہیں بولتے  
ایسے محل پر کان اڑے جاتے ہیں :۔ یا کانوں کے  
پر دے بچنے جاتے ہیں :۔

کان اکھاڑنا ، کان اٹھنا ، کان  
ٹھینچنا ، کان مروڑنا :۔ متعدی  
دکانا بیٹا ، گوشالی کرنا ، دھمکانا ۔ (لورالغات)  
قول فیصلہ ۔ گوشالی کے معنی میں بولتے ہیں ۔ مگر  
دھمکانا کے معنی میں زبانوں پر نہیں ۔

کانا کھڑا :۔ ایک آنکھ کا چھپک منہ دار غ  
آدھی ۔ اردو ، مذکر ، عوام اور عورتوں کی زبان  
قول فیصلہ ۔ تائیت کے لئے ۔ کافی کھڑی کہتے ہیں  
کانا کھڑا :۔ ناقص چیز یا ایسے بھل کے واسطے کہ  
ہے جس میں سوراخ ہو گئے ہوں ۔ اردو و صفت ، عورتوں  
کی زبان ۔

محل میں ۔ چوتھی کے لئے تمھیں اچھے بے داغ عیب  
کانا جانے سے تم کانے کھڑے اٹھا لائے ۔  
کانا گوشی :۔ گوشالی ۔ مونث عوام کی زبان  
قول فیصلہ ۔ اہل لکھنؤ اس جگہ کان گوش  
بولتے ہیں ۔



ک  
کان برا کرنا، گونگا کرنا

لکھ جاتے ہیں جیسا غرت پر دہن کان بکتے ہیں  
ارے تو بہ بڑی تو بہ شکن آواز ہوتی ہے  
خیال صبح کے ہونے کا ہی بہت شب وصل  
ہمارے کان نہ بکتے لگیں گھر کی طرح  
دوتا مرغ سحر پر نہ تو دن شب ہجر  
کان بکتے ہیں نہ تو ب نہ گھر کچھ بھی نہیں لکھتی  
کان بچتا نا:۔ گھوڑے کا اپنے کانوں کو  
حرکت دینا، سترارت کرنے کے لئے (نور اللغات)  
متول فیصل: صاحب فرنگ اثر نے اس کا بدل  
کان گھیا نا، لکھا ہے لیکن لکھڑ میں کوئی نہیں لکھتا  
ایسے محل پر کان کھڑے کرنا یا کونیاں بہنا زبانوں  
پر ہے۔

کان بد مزہ ہونا:۔ سنانا گوار ہونا کی جگہ  
اردو صرف، قریب بہ مترادف۔

محل صبح: نواب صاحب نے چپکے سے کہا کان  
بد مزہ ہوئے کوئی شراب پیاساتے جاؤ اور آواز

کان بند کرنا:۔ کان میں اردی رکھ لینا یا  
انگل دے لینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دراں غریب خاک کرے عرق باریاب  
کانوں کو بند کرتے ہیں میری خبر سے آپ آتش

کان بندھنا:۔ کان چھدنا۔ اردو صرف  
دہلی کی زبان۔

متول فیصل: لکھڑ میں کان چھدنا کہتے ہیں۔  
کان بند ہونا:۔ کان کا سوراخ بند ہونا

سماعت میں فرق آنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج  
کان بندھوانا:۔ کان چھدوانا۔ اردو

صرف، دہلی کی زبان۔  
متول فیصل: کان خیمہ دانا کہتے ہیں۔  
کان برا کرنا، گونگا کرنا:۔ ایک کے کان

جو کچھ تڑنے کا کام اسے بد زبان اچھٹے کئے  
ہم نے سنا ہے کیا کہنا جب نے کان اچھٹے نظر شاہ  
کان اچھٹنا:۔ گوشائی کرنا۔ دہلی کی زبان  
کان آشنا ہونا:۔ کسی بات کا مشاہدہ ہونا  
وہ بات جو پہلے سے کان میں پڑی ہوئی ہو۔ اردو  
صرف، فصیح، رائج۔

سنی نہیں کبھی گالی کہ آشنا ہوں کان  
ذرا پکار کے پھر کہیے مہرباں کیا کیا سحر

کان بال:۔ ہندوؤں کی ایک رسم جس میں  
بچے کے بال منڈوانے اور کان چھدوانے ہیں۔ مذکر۔  
(نور اللغات)

متول فیصل: لکھڑ کے اہل ہندو منڈن بولتے ہیں جو  
اردو بھی ہے۔

کان بچنا:۔ کان میں آواز آنا اور آغا لیک  
کسی نے کوئی بات نہ کہی ہو اور نہ کسی نے آواز دی

ہو۔ خواہ مخواہ کسی بات کا سناؤ دینا جس کی  
کوئی اہلیت نہ ہو۔ اردو محاورہ، عورتوں کی زبان

کہاں جو ناقہ ترے کان بکتے ہیں بھنوں  
ختم ہے مجھ کو صدائے دراکے آنے کی دوس

وصل کی شب کچھ ابھی ہے یا سحر کا وقت ہو  
کان بکتے ہیں الہی یا گھر کا وقت ہو آسیر

متول فیصل: جب کوئی شخص بغیر پکارے یا بلوائے بول  
اچھے تو کہتے ہیں کیا تمہارے کان بکتے ہیں بہت

انداز میں بول بھی کہتے ہیں۔ تمہارے کان تو  
نہیں بکتے۔

دشمنوں کے کان تو بکتے نہیں  
آتی ہے بانگ در معلوم ہے عاقبتی

ذیل کے شعر میں صرف رعایت لفظی ہے اصل  
محل وہی ہیں جو اوپر درج ہیں۔

کانا مجھے بھائے نہیں کانے بن ہکا  
نہیں:۔ نفرت بھی محبت بھی، اس کے بغیر

بھی نہیں اور ہر وقت کی لے دے بھی۔ اردو، عورتوں  
کی زبان۔

کان اچھٹنا:۔ (متدی) گوشائی کرنا، دھمکانا  
(نور اللغات)

متول فیصل: اس کے معنی صرف گوشائی کرنا ہیں،  
دھمکانا نہیں۔ یہ کہہ کے کہ کان اچھٹوں گا۔

دھمکاتے ہیں۔  
کان اچھٹنا:۔ (لازم) باز آنا کسی کام کے نہ

کرنے کا قصد کرنا تو بہ کرنا۔ اردو صرف، عورتوں  
کی زبان۔

محل صبح: شہر میں سمجھانا کر کے وہ آفتیں اٹھائیں  
کو میں نے آگے کو توہ کی اور کان اچھٹا۔ (بنات نمش)

متول فیصل: لکھڑ کی عورتیں حج کے ساتھ کان اچھٹے  
بوتی ہیں۔

صبح: دہلی اچھٹے کان کبھی ابے آؤں گی 'ظریف'  
عورتیں جب کان اچھٹے کہتی ہیں تو زیادہ تر کانوں کو

اچھٹتی ہیں۔  
کان اچھٹنا:۔ (متدی) ستار، طنبور غبرہ

کی کھڑکی مردہ نا۔ اردو صرف، ساز نوازدوں  
کی اصطلاح۔

پاتا ہے جو گوشائی کوئی انسان  
دھچک ہو جاتی ہے بند شرم سے اس کی زبان

آگے سے بھی آواز ہوئی اور زیادہ  
طنبور کی طرح گواہی گئے کان ناسخ

متول فیصل: لکھڑ میں حج کے ساتھ بولتے ہیں۔  
کان اچھٹے کرنا:۔ کان کھڑے کرنا، چوکتا

ہونا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔



کان بھر جانا

کان پر چول نہیں چلتی

بولتے ہیں۔ (ذواللغات)  
 قول مفصل۔ لکھتے ہیں ایک کان بھرا کرنا ایک  
 گونگا کرنا بولتے ہیں۔ کان بھرا کرنا دینا گونگا  
 کرنا پہلی فقرہ ہے۔  
**کان بھر جانا:** کانوں کا آواز یا باتوں سے  
 پر ہوجانا، باتیں سنتے سنتے جی اکٹا جانا۔ اردو  
 صرف، رائج۔  
 دھنسنے سنتے دھنسنے کان اپنے بھر گئے  
 کیا عبادت کو ہمیں ہیں سب فرشتے ہو گئے داغ  
 کل جو آتی ہو بلا آج ہی آئے دھنسنے  
 بھر گئے کان سنیں شور قیامت کب تک ایسے  
 قول مفصل۔ رجوعہ دہریہ عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔  
**کان بھر دینا:** کسی کی طرف سے کسی کے کانوں  
 میں برائی ڈال دینا۔ اردو صرف، رائج۔  
 کیا کان بھر دیے ہیں خدا جلنے میرے  
 غصہ میں جو بھرے گا وہ کا فر بھرا ہوا نظر نہ  
 قول مفصل۔ لکھتے ہیں اب صرف عورتیں ہی بولتی ہیں  
 بھر دیے کان اس سراپا ناز کے  
 خاک منہ میں آفرقہ انداز کے رومن  
 ذہنی کے شر میں رعایت لفظی کے ساتھ استقلال  
 کیا ہے۔  
 سو نہ یوسف سنوں کیا کان دھڑکے دھنسنے  
 کان اس نے بھر دیے ہیں لذت تفریح سے داغ  
**کان بھر لینا:** کانوں میں بھالنا۔ اردو صرف  
 دہلی کی زبان۔  
 ڈر ہے تاثیر نہ کر جائے کسی کی فریاد  
 کان بھر لیجئے پھرے افسانے سے داغ  
**کان بھرنا:** پیشہ (نیشہ) بھرا کر کرنا دھنسنے  
 کرنا، بھرا کر کسی کے دل میں کسی کی طرف سے

برائی ڈالنا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان  
 قول مفصل۔ مخدوم الملک ملا عبد اللہ سلطان پوری نے  
 کان بھرنا شروع کیے کہ یہ شخص صاحب عزم ہو کر  
 لیاوت کر بیٹھا تو تدارک شکل ہو گا (دربار اکبر)  
**کان بھر ہونا:** سننے کی قوت جاتی  
 رہنا۔  
 مہل کے کان بھرے ہو گئے اچکیر کے مہل سے۔  
 جو دیکھا اور نیلی دیدہ عزیزی کی چھری مہل  
**کان بھر ہونا:** بٹھل شور یا بک بک  
 ناگوار ہونے کی جگہ۔  
 دفعہ (سننے) سننے کان بھرے ہو گئے (ذواللغات)  
 قول مفصل۔ مہل لکھتے نہیں بولتے۔  
**کان بھنا:** کان میں سے رقیق مادہ نکلنا  
 کان سے پیپ جاری ہونا۔ اردو صرف، رائج۔  
**کان بھینا:** کان چھیننا۔ (ذواللغات)  
 قول مفصل۔ اہل لکھتے کان چھیننا بولتے ہیں  
**کان بھینا:** (بھونکنا) بنگ یا کھل کی خوراک  
 نیلی، چائوس سٹمپ کی ہوئی کھیتی جو کان  
 کی صورت کی دکانی جاتی ہے۔ ہندی اردو صرف  
 رائج۔  
 کیوں نہ رہ جائے مراد کان بھینا  
 میں ہوا میں مانتے لکھتے کی کان بھینا  
 قول مفصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ  
 شاعر بھگوار کر کو بھی اس سے تشبیہ دیتے  
 ہیں مگر اہل لکھتے کہ کو کان بھینا سے تشبیہ  
 نہیں دیتے۔  
**کان بھینا:** سور کا اگلا دانت ہاتھی کا اگلا  
 دانت گنواروں کی زبان۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول مفصل۔ لکھتے گنوار یا دھاتی نہیں بولتے۔

**کان بھینا:** چونے کو کھانے خاص طریقے سے عورت  
 کے کام کے لئے بناتے ہیں۔ اردو، مکر قصبہ  
**کان بھینا:** لڑ جانا، خوف سے تھرا  
 جانا، بدن کھلیا جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 آیا تو وہ منتظر تھی خوشخوار  
 اندیشے سے کان بھینا لکھتے کار (مکر آصفیہ)  
 قول مفصل۔ زور دینے کے مہل پر بھی تکرار کے ساتھ  
 دکان بھینا کان بھینا رائج فصیح ہے۔  
 مرے بیان کو سن سن کے کان بھینا  
 غضب یہ ہے کہ بھینا نہیں زبان عیاد و فدا  
**کان بھینا:** لڑ جانا، تھرا جانا۔ اردو  
 صرف، فصیح، رائج۔  
 سامنے زوج کے پہنچا جو علی کا ضرغام  
 دیکھ کے ہیبت رخ کان بھینا لکھتے شام ادب  
**کان پر چول نہیں چلتی:** غافل اور  
 بے پردا ہونے کی جگہ۔ اردو مثل، متردک۔  
 آنکھ کو کچھ بھی کیوں نہیں بھرتی  
 کان پر ترے جوں نہیں بھرتی قدر آئی  
**کان پر چول نہیں چلتی:** غافل اور  
 بے پردا ہونے کی جگہ۔ اردو مثل، دہلی کی زبان  
 دور کر باؤں کو سینہ پر سے کہے ہے بسلی  
 پر نہیں کان پر چول کے ذرا چول چلتی ذوق  
**کان پر چول نہیں چلتی:** غافل اور بے پردا  
 کی نسبت لکھتے ہیں۔ اردو مثل، عوام اور عورتوں  
 کی زبان۔  
 فریا دقیں کہتی ہو ہے سار باں فیض  
 جوں رنگینی نہیں کھنکھنی کان پر آئیں  
 قول مفصل۔ مہل کے اعتبار سے کان پر چول نہ چلی  
 بھی ہستی ہو جیسے برعکس یہ سانچہ جو کہ آقا کے



نگہ ناموس کو یہ ذلت ہوئی کسی غارتزار کے  
کان پر جوں نہ رہی۔ (سنا نہ جرت)  
خود بخود بختر میں چونکہ خفنگان نارکش  
کان پر جوں بھی نہ رہی من کے نامور کا  
نہ رہی کی جگہ نہیں رہی بھی ہو۔ جیسے "ارے ظالم  
ترے کان پر جوں نہیں رہی کیا جاگتی جوت کا  
خداوند ہے۔ (ظلم ہوش ربا)

واجب فرہنگ آصفیہ نے کان پر جوں سبنا بھی  
لکھا ہے جو دہلی تک محدود ہے۔ اپنی لکھنؤ نہیں  
بولتے۔ اس کے قبل کوئی اسم یا ضمیر لاکے بولتے  
ہیں مثلاً ان کے، ترے، مجھوں کے وغیرہ۔  
کان پر سے گولی مکل جانا: کسی صدمے  
یا آفت سے بال بال بچ جانا۔ اور صرف جرم  
کی زبان۔

قول فصیل۔ کان پر سے: اکی جگہ کان لپاس  
سے بھی زبانوں پر ہے۔

کان پر ہاتھ رکھنا: سنا کرنا (صاف  
صاف کر جانا۔ لاعلمی ظاہر کرنا، بیشتر جرح کے ساتھ  
ستمل ہے۔

صدمہ آنکھوں کی قسم لگانا رکھ کان پر ہاتھ رکھنا  
رخک سے گھر پر شہوار نہ دیکھنا نہ سنا کرنا  
قول فصیل۔ اس جگہ کانوں پر ہاتھ دھرنا بھی  
بولتے ہیں۔

گھر کیا تھا دل میں الشاکہ جنوں نے وہ وہ  
دھر گئے وہ آج دلوں ہاتھ اپنے کان پر انشا  
اب کانوں پر ہاتھ رکھنا بھی بولتے ہیں۔

کان پڑنا: سنے میں آنا، سنانا، دینا،  
سن لینا۔ اور صرف فصیل الاستعمال۔  
جب یہ نوخیزوں کے کان پڑی

جان میں اس کے تازہ جان پڑی قدر  
کان پڑی آواز نہیں سنانی دیتی  
خفنگان کی وجہ سے کچھ نہیں سنانی دیتا، آواز نہ گرامہ بھی  
جو کہ کچھ سنانی نہیں دیتا۔ اور مثل ہم اور دونوں کی زبان  
گاہ کبھی خلق اس در پر یہ حیران پڑی آواز نہ تھی  
گاہ یہ غل کہ سنانی دیتی کان پڑی آواز نہ بھی  
ذوق دہری

قول فصیل۔ نہیں سنانی دیتی کی جگہ نہ سنانی  
پڑتی بھی بولتے تھے وہاں مستعمل نہیں۔ جیسے  
بیروں کے غل سے کان پڑے آواز نہیں پڑتی  
تھی۔ (ظلم ہوش ربا)

مولف نور اللغات نے "کان پڑی بات نہیں  
سنانی دیتی" بھی لکھا ہے جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں  
کان پڑی بات: سنی ہوئی بات۔

اور محاورہ "عوام اور خورقوں کی زبان۔  
محل صدمہ۔ انگریزوں کے کان پڑی ہوئی  
بات بھرائے قابو کی نہیں دیتی (محضات)

کانپ کانپ اٹھنا: سہم اٹھنا  
لڑ جانا، خوف زدہ ہونا۔ اور صرف فصیل راج  
رہ چکے ہیں جو کبھی فصل بھاری میں اس کے

کانپ کانپ اٹھتے ہیں جب کبھی میں نام کو کم  
قول فصیل۔ انسان کے علاوہ دوسری  
جیزوں کے لئے بھی کہتے ہیں۔

مہندی مل کے پاؤں میں اس ٹھٹھ سے پھر لڑنا  
کانپ کانپ اٹھے شہیدوں کے مزار اب کی برس  
صبا

کان پکڑنے کے اٹھا دینا: کلن پکڑ  
کے نکال دینا کسی کو زبردستی اٹھا دینا یا نکال دینا  
ذلت کے ساتھ جبراً نکال دینا۔ اور محاورہ

عوام کی زبان۔  
قول فصیل۔ اٹھا دینا کی جگہ نکال  
دینا بھی ہے۔

ترے پانگ پر رکھتے قلام جو خیراے گل  
کچھ کے کان پر بھی ہم نکال دیتے ہیں شہور

کان پکڑنے کے اٹھانا بٹھانا: کتب  
کے شاگردوں کی ایک سزا ہے جس میں مکان  
پکڑنے کے اٹھتے تھے جتنے ہیں (نور اللغات)  
قول فصیل۔ لکھنؤ میں اسے عام طور سے اٹھا بھی کہتے  
ہیں۔

کان پکڑنے کے اٹھانا بٹھانا: کتب  
نبات پر مہر فرماں بردار بنانا۔ (نور اللغات)  
قول فصیل۔ لکھنؤ میں اس طرح کوئی نہیں بولتا  
کان پکڑنے کے اٹھنا بٹھنا: شاگردوں کی  
طرح مہر فرماں بردار ہونا۔ اور محاورہ  
فصیل الاستعمال۔

ہوں وہ عاشق زندہ کر رہے پکڑ کر اپنے کان  
میرے آگے دامن افرہا داتھتے بیٹھتے  
برہ دست علی فصیل

قول فصیل۔ اس جگہ زیادہ تر اٹھا بھی کرنا بولتے  
ہیں۔

کان پکڑنا: تنبیہ کرنا، کان مردو کرنا۔  
اور صرف غیر فصیل راج۔

جاتا اپنی نزاکت نہیں ہے گلشن میں  
تم اس خطا پر ذرا گل کے کان تو پکڑو غفر شاہ

کان پکڑنا: کسی کے کان یا حسن و جمال کا  
خاکل ہونا، بڑا ماننا۔ اور صرف غیر فصیل  
راج۔

بھلا آگے نہ پکڑنا: اگر کوئی اگر کوئی نہ پکڑے



قول فیصلہ - اے حضور یہ گلاب جو دور دور کے چور  
اس کا نام سنیں تو کان پکڑیں۔ (فسانہ آزاد)

جو تاقی اظہم ہیں آگے سرے تاقی کے  
سب کان پکڑتے ہیں مگر اسے کہتے ہیں شاد بکھڑی  
کان پکڑنا: یہ دکان - بڑی دکان کسی کی امت  
کو تاقی ہونا - اردو محاورہ غیر فصیح، رائج -

براک سخن پہ نہ میری زبان تو پکڑو  
رقصو آگے مرے آگے کان تو پکڑو لکھنؤ شاہ  
کان پکڑنا: یہ تو بہ کرنا، باز رہنا، ترک کرنا۔  
اردو صرف غیر فصیح، رائج -

کان پکڑے گا دانا ترے نکو (دوں سے  
وے گی سخت کچے یہ تیری جہا میرے بعد  
اے ہے صاحب تاثیر بیاں الفت میں  
کان پکڑے گا مرے سامنے اگر وہ اعظ  
کان پکڑنا: سنا۔ جس میں شاگرد اپنے  
دو نوں ہاتھوں کو دونوں ٹانگوں کے کچھے سے  
لٹکان کر گردن جھک کے کانوں کو پکڑے رہتا ہے۔  
(نور اللغات)

قول فیصلہ - لکھنؤ میں مندرجہ سنوں میں کان  
پکڑنا نہیں ہو بلکہ اس صورت کی سزا کو مرغا  
بنا کہتے ہیں - یہ ضرور ہے کہ اس سزا میں کان  
پکڑنا بھی شامل ہے۔

کان پکڑی باندی: - طبع و فراہ بردار  
باندی، نہایت طبع و فراہ بردار کنیز، زور فرید  
باندی جیسے ایسی کیا میں منہا ہی کان پکڑی  
باندی ہیں (سکھڑی ہیلی) سوشل ریگیاٹ  
قلعہ کی زبان - (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصلہ - لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

کانپینا: لڑنا، تھر تھرا نا، خوف کے مارے

لکھنا - اردو مصدر، فصیح، رائج -  
ہیں یہ شیشے میں موج شراب کا پتہ ہے  
پری بھی تجھ سے تو مانہ خراب کا پتہ ہے لکھنا  
کانپینا: یہ دکان (یہ) خوف لکھنا - اردو مصدر  
فصیح، رائج -

ہیں یہ شیشے میں موج شراب کا پتہ ہے  
پری بھی تجھ سے تو مانہ خراب کا پتہ ہے لکھنا  
کان پھارنا: - آماجیج کرنا کہ ناگوار  
ہو - عوام اور عورتوں کی زبان -

کان پھٹ جانا: - فل شور کا کانوں کو  
ناگوار ہونا - اردو صرف، قلیل الاستعمال -  
وہ تاشوں کی پھٹ پھٹ کہ پھٹ جانا کان  
وہ جھانکوں کی جھن جھن کہ جھانک کان  
قول فیصلہ - زیادہ تر کان کے پردے پھٹ  
جانا زبانوں پر ہے۔

کان پکڑ پکڑانا: - کتے کا دونوں کانوں  
کو لہانا اس کو ہندو سفر کے حق میں شگون برکت  
ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصلہ - لکھنؤ میں کان پکڑ پکڑانا کہتے ہیں۔  
کان پکڑ پکڑانا: یہ دکان (یہ) مستعمل ہونا  
جیتنا - (نور اللغات)

قول فیصلہ - لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔  
کان پھوٹ جانا، کان پھوٹے جانا -  
شور و فل کے باعث کانوں کا پریشان ہونا -  
شور و فل کی کثرت سے کچھ نہ سنائی دینا، ہیرا  
ہو جانا -

اس شور سے اے دل نہ تو فریاد کیا کہ  
ناوں سے ترے بھوٹ گئے کان ہمارے  
(نور اللغات)

قول فیصلہ - اب لکھنؤ میں کان پھوٹ جانا  
ہیرا ہو جانا یا ہیرا بننا ہے (فرنگ آصفیہ)  
کان پھوٹنا: - ہیرا ہو جانا، اردو صرف  
غیر فصیح، رائج -

بھوٹنا: کان گرم عیسیٰ کی ہوسوں  
مرنے میں جس پہ ہم وہ مسیحا ہی اور ہم داغ  
کان پھوٹنا: - کانوں کو فل سے پریشان کرنا  
(نور اللغات)

قول فیصلہ - اب لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کان پھوٹنا: - کان پھوٹنا، اکسانا، ابھارنا  
بڑے شہر دنیا، سکھانا - (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصلہ - اب لکھنؤ کان میں پھوٹنا کہتے ہیں  
کان پیارے تو بالیاں، جو رو  
پیارے تو سالیاں: - ایک چیز کے ساتھ  
محبت ہونے کی وجہ سے اس کے متعلقات کے ساتھ  
محبت ہونے کے موقع پر بولتی ہیں۔ مثل عورتوں  
کی زبان -

کان تر وانا: - بیوان کا جان کے اپنے  
کانوں پر گھسے دلو انا تاکہ بھول کے بیوان ہونے  
کی علامت بن جائیں - اردو صرف، کشتی  
گیروں کی اصطلاح -

کان تک آنا: - سننے میں آنا - سنا جانا  
خبر معلوم ہونا - اردو صرف، فصیح، رائج -  
کان تک پہنچنا: - سننے میں آنا، سنا  
جانا، آواز کا سنا جانا، خبر کا سنا جانا - اردو  
صرف، فصیح، رائج -

کان تک ان کے جو پہنچے ہیں مگر مشرعیل  
سب کے سب گوہر مشہور ہو کے جاتے ہیں  
کان تک جانا: - سننے میں آنا، خبر معلوم ہونا















بچے پر سے کانشی سے اذیت پہنچانا۔ لعل مرید  
نہج دیکھا۔

لعل مرید۔ ساری بھی کانشا مارتی ہے۔

کانشا مارا مارا رعد کا باہم لڑتے وقت ایک دوسرے  
پھٹ کا آواز دیتا ہوتا تھا۔ دوسرے ہر غبار کی اصطلاح

لیک اور اسی یہ کانشی ہے کہ جس نے دیکھا

کے درنا نظر نے اسے کانشا مارا۔ برتن

کانشا ارنا ہر دم کم ذن تر لگا جو ہر مند کیم کا۔  
(ذرا لگات)

کانشی سے۔ اہل کشتی نہیں بولتے۔

کانشا کانشا پلے چھ پر سے کانشی کو سوتی و غیر سے

کانشا۔ لعل مرید، لعل مرید، راج۔

کانشا کانشا پلے کانشی دور کرنا، خوش مشانا

کانشا۔ لعل مرید، لعل مرید، راج۔

کانشا کانشا پلے راج سے تہات ہونا۔ غم نہ ہونا

لعل مرید، لعل مرید، راج۔

کانشا کانشا پلے کانشی دور کرنا۔ کانشا کانشی

کانشا۔ لعل مرید، لعل مرید، راج۔

کانشا کانشا پلے کانشی دور کرنا۔ کانشا کانشی

کانشا۔ لعل مرید، لعل مرید، راج۔

کانشا کانشا پلے کانشی دور کرنا۔ کانشا کانشی

کانشا۔ لعل مرید، لعل مرید، راج۔

کانشا کانشا پلے کانشی دور کرنا۔ کانشا کانشی

کانشا۔ لعل مرید، لعل مرید، راج۔

کانشا کانشا پلے کانشی دور کرنا۔ کانشا کانشی

کانشا۔ لعل مرید، لعل مرید، راج۔

کانشا کانشا پلے کانشی دور کرنا۔ کانشا کانشی

کانشا۔ لعل مرید، لعل مرید، راج۔

کانشا کانشی۔ ایسے محل پر سوکھ کے کانشا چر جانا۔  
برتے ہیں۔

کانشا کانشی میں امید غرہ محرت کیاں

سوکھ کر کانشا کانشا زرد گانی چوکیا

کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا

کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا

کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا

کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا

کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا

کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا

کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا

کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا

کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا

کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا

کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا

کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا

کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا

کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا

کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا

کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا

کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا

کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا

کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا

کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا

کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا

کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا

کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا

کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا کانشا

کانشا کانشی گنہگار بنانا نذر شدہ کرنا۔ جب کوئی شخص کسی  
کے ساتھ سے زیادہ تفریق یا خاطر و عداوت کرتا ہو

تو وہ انکسار سے جواب میں کہتا ہے کہ آپ مجھے کون

کانشا پر گھسیٹتے ہیں۔ (ذرا لگات)

کانشا کانشی۔ بہت شرمندہ کرنے کے معنی میں کسی کے

ساتھ کانشی میں گھسیٹا جوتے ہیں۔ کانشی پر

گھسیٹنا۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

کانشی پر گھسیٹنا، کانشی میں گھسیٹنا

کانشا کانشی دینا۔ ناقابل برداشت تکلیف دینا

کانشا کانشی دینا۔ کانشی پر گھسیٹنا یا رکھنا

کانشا کانشی دینا۔ کانشی پر گھسیٹنا یا رکھنا

کانشا کانشی دینا۔ کانشی پر گھسیٹنا یا رکھنا

کانشا کانشی دینا۔ کانشی پر گھسیٹنا یا رکھنا

کانشا کانشی دینا۔ کانشی پر گھسیٹنا یا رکھنا

کانشا کانشی دینا۔ کانشی پر گھسیٹنا یا رکھنا

کانشا کانشی دینا۔ کانشی پر گھسیٹنا یا رکھنا

کانشا کانشی دینا۔ کانشی پر گھسیٹنا یا رکھنا

کانشا کانشی دینا۔ کانشی پر گھسیٹنا یا رکھنا

کانشا کانشی دینا۔ کانشی پر گھسیٹنا یا رکھنا

کانشا کانشی دینا۔ کانشی پر گھسیٹنا یا رکھنا

کانشا کانشی دینا۔ کانشی پر گھسیٹنا یا رکھنا

کانشا کانشی دینا۔ کانشی پر گھسیٹنا یا رکھنا

کانشا کانشی دینا۔ کانشی پر گھسیٹنا یا رکھنا

کانشا کانشی دینا۔ کانشی پر گھسیٹنا یا رکھنا

کانشا کانشی دینا۔ کانشی پر گھسیٹنا یا رکھنا

کانشا کانشی دینا۔ کانشی پر گھسیٹنا یا رکھنا

کانشا کانشی دینا۔ کانشی پر گھسیٹنا یا رکھنا

کانشا کانشی دینا۔ کانشی پر گھسیٹنا یا رکھنا















اور دھرتی عوام کو حوروں کی زبان۔

بائیں بکلیاں اپنی ہی بنچا داس کو  
بائیں بناس اپنی خود دانستے یہ کھن جیٹ

کان چھوڑنا۔ بے شری اختیار کرنا ہے شری  
لہجے جیانا، گستاخ ہونا۔ (نرمک آغیہ)  
تو انھیں۔ دل کھٹو نہیں ہوتے۔

کان بھی جانا۔ کان کے جبر کا بڑا ہوجانا  
(نور اللغات)

تو انھیں۔ لکھنے کی یہ زبان نہیں۔

کان چھوڑنا۔ کان کی زبان اس کے اوپر کے جسے  
پس سوتی سے سداغ کر کے دودا بانہ ہوتا۔ اور دھرت

عوام اور حوروں کی زبان

محلہ۔ تم یہ جیت نہ کر سکتی والی کو جو وہ کان  
کھینچنے میری شرافت ہے۔

کا کچی۔ (برہنہ راجی، ایک قسم کی کدو کی  
چیز اور دھرت، انھیں الاستوال

تو انھیں۔ آنے کو گئی میں جہن کے شکرانے کے گھنٹے  
ہیں۔

کان دیا کر چلا جانا۔ دکاش اور پانی  
سے چھوڑنا۔ سب سے اور خاموش چلا جانا۔

اور دھرت، عوام کی زبان

محلہ۔ ہم نے تھے کہ بڑے ہوش جوتے ہیں مگر  
ان میں سے کوئی شکرانے نہیں کان دیا جاتا ہے

کان دیا لینا۔ کھن کی خوب بات شکر جواب  
تھوڑا۔ خاموش ہو دینا۔ غریب بن جانا دلہا

تو انھیں۔ عام طور سے زبان پر نہیں ہے۔

کان دیا لینا۔ تمہیں سے دونوں کانوں کو کوئی  
آواز نہ سننے کے لیے دیا۔ اور دھرت، مارک۔  
وہ کان دینا جیسا ہی نزاکت کے سب سے

نزدیک کی آواز نہ سہی دھرتی آواز۔

کان دیا لینا۔ دینا، ٹوٹ کرنا۔ اور دھرت دھرتی  
کی زبان۔

اگر باؤ کسی کا تھا تو دل پہ نہیں۔  
تو ہم کو دیکھ کے تم کان کیوں دیتے ہو

کان دیا لینا۔ ہونے سے چپ چاپ۔  
(نور اللغات)

تو انھیں۔ عوام کو کھن کی زبان ہے۔

کان دیا لینا۔ کان سے لینا ہے کان صاف کرنا  
(نور اللغات)

تو انھیں۔ عوام کو کان سے کان صاف کرنا  
ہی برے ہیں۔ کان دکھا انہیں دیتے۔

کان دیا لینا۔ کھن کی زبان  
بھلا کتب و اعلیٰ کے کھنچے بیٹھے

کان دیا لینا۔ کان دیا لینا۔ کان دیا لینا۔  
دینا، دھرتی، کان دیا لینا۔

دینا، دھرتی، کان دیا لینا۔ کان دیا لینا۔  
یا انھیں قبل سے دیتا ہوا کان دیا لینا۔

دینا، دھرتی، کان دیا لینا۔ کان دیا لینا۔  
کان دیا لینا۔ کان دیا لینا۔

تو انھیں۔ کان دیا لینا۔ کان دیا لینا۔  
کان دیا لینا۔ کان دیا لینا۔

کان دیا لینا۔ کان دیا لینا۔ کان دیا لینا۔  
کان دیا لینا۔ کان دیا لینا۔

کان دیا لینا۔ کان دیا لینا۔ کان دیا لینا۔  
کان دیا لینا۔ کان دیا لینا۔

کان دیا لینا۔ کان دیا لینا۔ کان دیا لینا۔  
کان دیا لینا۔ کان دیا لینا۔

نہایت باطل ہیں کو غایا کو نہ تھا ہوتا ہے کہ کان دیا لینا  
عینی شاہ ہے اسی طرح کو نہ تھا ہوتا ہے کہ کان دیا لینا

جہاں کہ کان دیا لینا اور کدھیا کی جیت ہے ایک کو کدھیا  
سے اور دھرتی سے سب کو کدھیا ہے

اور کدھیا ایک ساتھ لکھتے ہیں۔ کدھیا کو کدھیا لینا  
میں کدھیا جیتے ہیں کہ کدھیا لینا کان دیا لینا

بے شک کدھیا کدھیا دیکھتے تھے ہیں کدھیا کان دیا لینا  
مگر میت میں کدھیا دیا جاتا ہے کہ کدھیا لینا

دھرتی میں کدھیا لینا کدھیا لینا اور کدھیا لینا  
کدھیا لینا کدھیا لینا کدھیا لینا

کدھیا لینا کدھیا لینا کدھیا لینا کدھیا لینا  
کدھیا لینا کدھیا لینا کدھیا لینا

کدھیا لینا کدھیا لینا کدھیا لینا کدھیا لینا  
کدھیا لینا کدھیا لینا کدھیا لینا

کدھیا لینا کدھیا لینا کدھیا لینا کدھیا لینا  
کدھیا لینا کدھیا لینا کدھیا لینا

کدھیا لینا کدھیا لینا کدھیا لینا کدھیا لینا  
کدھیا لینا کدھیا لینا کدھیا لینا

کدھیا لینا کدھیا لینا کدھیا لینا کدھیا لینا  
کدھیا لینا کدھیا لینا کدھیا لینا

کدھیا لینا کدھیا لینا کدھیا لینا کدھیا لینا  
کدھیا لینا کدھیا لینا کدھیا لینا

کدھیا لینا کدھیا لینا کدھیا لینا کدھیا لینا  
کدھیا لینا کدھیا لینا کدھیا لینا

کدھیا لینا کدھیا لینا کدھیا لینا کدھیا لینا  
کدھیا لینا کدھیا لینا کدھیا لینا

کدھیا لینا کدھیا لینا کدھیا لینا کدھیا لینا  
کدھیا لینا کدھیا لینا کدھیا لینا

کدھیا لینا کدھیا لینا کدھیا لینا کدھیا لینا  
کدھیا لینا کدھیا لینا کدھیا لینا



کانڈھوں کے ہوتے تھے زینا آسمان کو تعلق رکھتی تھی  
کانڈھا ڈال دینا ایک ہی کام کو سرائی کہتے تھے  
سے ہزار ہا بہت ہار ہانا۔ دفرنگ اش  
سے لڑتے تھے۔ بہت کم کے ساتھ زبانوں پر پتہ اور مہم کی  
زبان ہے۔

کانڈھا ڈال دینا کے چلنا کا ڈھ سے کانڈھا کے  
چلنا۔ اور دھرت، متروک۔

مختص سے چلنا ہے۔ اگر ڈال دینا  
مختص سے چلنا ہے۔ کانڈھا کے آگے ہر ڈال

کانڈھا ڈال دینا۔ کانڈھا کے سنا، سنا ہونا، توہ  
کے ساتھ سنا۔ اور دھرت، غیر فصیح، راجی۔

یہ ہے کہ نہ اپنے کان دھرت۔ عالم  
نہ دھرت پھر دھرت تو بات کر د

تو ان فیصل۔ یہی کل پر کان دھرت کے سنا بھی ہوتے تھے  
سودہ یوسف سنوں کیا کان دھرت کے داخل

کان دھرت کے پھر دینا ہیں لہذا تقریر سے  
حساب فرمنا کہ آصفیہ کے کان دھرت کے کان

دھرت ہیں یا نہ دھرت ہے مگر اب متروک ہے۔  
تو کان دھرت سنا سنا اس کے حسن کو

سنا کہ ہے گی اپنی ہی گفتار سے غرض سنا  
بھورتا تھی کان دھرت کے نہ سنا بھی راجی۔

ناک پر دم ہے کہ حال شب بھر دھرت  
کان دھرت نہیں سنا کوئی دھرت

کانڈھوں پر ڈال دینا۔ ہر دھرت پر  
دھرت سے کسی پر کوئی کام چھوڑ دینا۔ مطلقاً کسی شے

کا دھرت دینا اور دھرت، تلیں استعمال۔  
محل سنا۔ آپ نے اپنے بچوں کی قیلم و تربیت

کی ساری دھرت دھرت میرے کانڈھوں پر ڈال دی ہے  
لیکن ہر دھرت دھرت کہاں ہے۔

کانڈھوں کے ہوتے تھے۔ ہر دھرت دھرت اور  
ہر دھرت دھرت۔ اور دھرت، متروک۔

فرشتے کانڈھوں کے ہر دھرت دھرت دھرت  
پلیں دھرت دھرت دھرت کے دھرت دھرت دھرت

کانڈھے پر ڈال کر۔ ہر دھرت دھرت کے دھرت  
پر دھرت کے اور دھرت، متروک، راجی۔

علیٰ ہے۔ کچھ کچھ دھرت، کچھ دھرت دھرت کے  
کانڈھے پر ڈال کر اٹھاتا ہوا اور دھرت دھرت دھرت

سنا۔ دھرت دھرت دھرت  
کانڈھے پر سوار ہونا۔ ہر دھرت دھرت دھرت دھرت

شانے پر دھرت، اور دھرت، فصیح، راجی۔  
دھرت دھرت۔ تم نے ہر دھرت دھرت دھرت دھرت

کے دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت  
ہوتے تھے۔

تو ان فیصل۔ بہت کے کانڈھوں پر دھرت دھرت دھرت  
دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت

کو دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت  
جانے میں ایک ہم آغاز اور دھرت دھرت دھرت

رزا دھرت نے کانڈھے پر سوار آنا بھی نظم کیا ہے۔  
دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت

تابلوت میں کانڈھے پر سوار آیا ہوں  
کانڈھے پر دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت

کرنا ہر دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت  
دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت

دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت  
دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت

دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت  
دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت

دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت  
دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت

دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت  
دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت

دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت  
دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت

دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت  
دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت

دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت  
دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت

دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت  
دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت

دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت  
دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت

دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت  
دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت

دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت  
دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت

دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت  
دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت

دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت  
دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت

دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت  
دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت

دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت  
دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت

دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت  
دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت

دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت  
دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت

دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت  
دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت دھرت



**کاٹل :-** (جنون غنہ) رسوں کا رنگ۔ اور در  
نکر، رانج۔

کاٹلی :- ٹوٹا، ٹوٹا، ٹوٹا، ٹوٹا۔ (نور اللغات)  
قول فیصل :- اہل کھنڈ سے عام طور سے خوف ہی کہتے  
ہیں جو فیصل ہے۔

**کاٹرا کہ خبرش خبرش باز دنیا مد :** جس  
کو خبر ہو اس کی خبر پھر نہ آئی۔ یعنی جس کو خدا کی خبر  
حاصل ہو جاتی ہے وہ خود کم ہو جاتا ہے۔ یعنی بے دنیا  
سے کوئی مطلب نہیں رہ جاتا۔ (فرنگی و مثال)  
قول فیصل :- یہ سراسر تعلیم بازہ جسے کی زبانوں  
پر آتا ہے۔

**کان رکھ کے سننا :-** توبہ سے سننا، کان  
لگا کر سننا۔ اور درجہ، تہذیب۔

کیونکہ نہایت چھریں جو دل سے باہر جھجک  
کان رکھ کے کوئی سنتا ہے وہ افسانہ نہ تھا دنیا  
میں رہا جتنے چہن پہا سننے میں

کان رکھ کر حضور کی باتیں آتیر کھنڈی  
قول فیصل :- اس وقت کوئی بھی نہیں جانتا۔

دن رکھ کے نہ سنا کیوں کہ کھنڈی سے نہ خبر  
ہے سب کام کی دہانے دین و زبان۔ (نور اللغات)  
سیرے کان رکھ کے سنا بھی علم ہے۔

کان رکھ کر کہتے ہیں وہ دونوں تیر کو تم  
سننے تو ہو یہ کون اور نہ ہو کہ کون

**کان رکھنا :-** سوجھ بوجھ سے نہ کہ یہ تیر  
رہا کان لگا کر، اور درجہ، تہذیب بہ شریک۔

ہر گز نہ اصر کو کان رکھیں  
گھنٹے میں پوچھ بیان رکھیں

**کان رکھنا :-** دیکھنا، خبر رکھنا، جاننا  
رکھنا۔ اور درجہ، تہذیب بہ شریک۔

ناک میہم ہے گل انداموں کی بیداری سے  
کان رکھتے نہیں عشاقوں کی نریادوں پر

غیروں کی بات پر نہ کہوں کان ست رکھو  
لیکن کبھی تو میری بھی نریاد کی طرٹ سدا  
**کان رکھنا :-** اپنے سننے کی صلاحیت اور استعداد  
رکھنا۔ اور درجہ، تہذیب بہ شریک۔

مادوں میں نہ کوئی اسے مشاؤ  
در دیوار کان رکھتے جیسا

**کاٹرا اہل :-** (جنون غنہ) کان۔ مہدی صفت، اندر  
دل کی زبان۔ (نور اللغات)

تو فیصل :- اہل کھنڈ اس عمل پر کانا ہی کہتے ہیں  
**کاٹرا اہل :-** (جنون غنہ) ایک راہی کا نام، اندر  
(نور اللغات)

قول فیصل :- یہ گانے والوں کی اصطلاح ہے اور  
قلیل استعمال ہے۔

**کاٹرا اہل :-** (جنون غنہ) ایک قسم کا پتنگ۔ (نور اللغات)  
خود فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

**کاٹرا اٹھو بدھو لفر :-** نہایت معنی جس کے  
پاس کوئی دانا اور مست نہ ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- ہم کھنڈ کا بھی یہ زبان نہیں ہے۔  
**کاٹرا اٹھو بدھو لفر :-** (نور اللغات)

**سہا سہا نہیں :-** ایک قسم سے نفرت  
ہی کر اور پھر پیر اس کے خبر بھی نہ کرنا یہ ایک شکوہ

اور شکایت جو اس کے بدوں کو رام و چیر بھی نہ ہو  
نہل :- (نور اللغات)

قول فیصل :- کھنڈ کی عورتیں اور عوام اس عمل پر کانا  
کچھ جانتے نہیں۔ گانے جنہوں نے کہیں نہ بولی ہیں  
**کاٹرا اہل :-** (جنون غنہ) کان، مہدی صفت  
موش کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- کان میں کافی ہی کہتے ہیں۔  
**کاٹری اپنا ٹینٹ نہ ہمارے اور دل**  
**کی پٹی دیکھ بھانے :-** مہا پاسب کیاری  
بڑا پر عیب نہیں معلوم ہوتا دوسرے کا چھوٹا مہا عیب  
بھی بڑا معلوم ہوتا ہے۔ (فرنگی و صنف)

قول فیصل :- اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
**کاٹری کوڑی :-** بھونٹ کوڑی، گھنٹہ کوڑی  
اور درجہ، تہذیب بہ شریک۔

قول فیصل :- اہل کھنڈ اس عمل پر کانا ہی کہتے ہیں  
**کاٹری کوڑی :-** (نور اللغات)

اپنے کو اپنے ساری چیز بھی دیکھی معلوم ہوتی ہے اور  
غیر کو دوسرے کی اچھی چیزیں بھی کام ہوتا ہے۔  
(فرنگی و صنف)

قول فیصل :- اہل کھنڈ اس عمل پر کانا ہی کہتے ہیں  
**کاٹری کوڑی :-** (نور اللغات)

اپنے کو اپنے ساری چیز بھی دیکھی معلوم ہوتی ہے اور  
غیر کو دوسرے کی اچھی چیزیں بھی کام ہوتا ہے۔  
(فرنگی و صنف)

قول فیصل :- اہل کھنڈ اس عمل پر کانا ہی کہتے ہیں  
**کاٹری کوڑی :-** (نور اللغات)

اپنے کو اپنے ساری چیز بھی دیکھی معلوم ہوتی ہے اور  
غیر کو دوسرے کی اچھی چیزیں بھی کام ہوتا ہے۔  
(فرنگی و صنف)

قول فیصل :- اہل کھنڈ اس عمل پر کانا ہی کہتے ہیں  
**کاٹری کوڑی :-** (نور اللغات)

اپنے کو اپنے ساری چیز بھی دیکھی معلوم ہوتی ہے اور  
غیر کو دوسرے کی اچھی چیزیں بھی کام ہوتا ہے۔  
(فرنگی و صنف)

قول فیصل :- اہل کھنڈ اس عمل پر کانا ہی کہتے ہیں  
**کاٹری کوڑی :-** (نور اللغات)

اپنے کو اپنے ساری چیز بھی دیکھی معلوم ہوتی ہے اور  
غیر کو دوسرے کی اچھی چیزیں بھی کام ہوتا ہے۔  
(فرنگی و صنف)

قول فیصل :- اہل کھنڈ اس عمل پر کانا ہی کہتے ہیں  
**کاٹری کوڑی :-** (نور اللغات)

اپنے کو اپنے ساری چیز بھی دیکھی معلوم ہوتی ہے اور  
غیر کو دوسرے کی اچھی چیزیں بھی کام ہوتا ہے۔  
(فرنگی و صنف)

قول فیصل :- اہل کھنڈ اس عمل پر کانا ہی کہتے ہیں  
**کاٹری کوڑی :-** (نور اللغات)

اپنے کو اپنے ساری چیز بھی دیکھی معلوم ہوتی ہے اور  
غیر کو دوسرے کی اچھی چیزیں بھی کام ہوتا ہے۔  
(فرنگی و صنف)







یا نہیں ہے در زبان صفت  
کان ننگ ہونا۔ کان ننگ ہو جانا۔  
دل کھنکھانے کی زبان۔

دھنکھانے (لوگوں کی آوازوں سے آسان گرج گیا  
پختہ پختہ مکانات پر لگے کان ننگ ہر گئے (ذرات)  
قل فیصل۔ صاحب فرنگ افرنگتے ہیں کہ یہ نہ سمجھ  
کس کھنکھانے کی زبان ہے ہم بھی کان ننگ ہونا جوتے ہیں  
جسے آگے میں کر دیتی ہے محض کو دیا گیا وکاش کسی  
کھنکھانے کی کتاب سے کوئی مثال پیش کر دی جوتی  
خود ساختہ فقرہ سے کام نہیں لیں سکتا (فرنگی) کاش  
مکلف صاحب فرنگ اتر کی تائید کرتا ہے۔ (مقام اول)  
کھنکھانے کو بولتے تھے نہ بولتے تھے۔

کان ننگ ہونا۔ دیکھو ہر دم کبر جہارم و  
ایک دم دیکھو ہر دم کبر جہارم و  
کان ننگ ہونا۔ دیکھو ہر دم کبر جہارم و  
ایک دم دیکھو ہر دم کبر جہارم و  
کان ننگ ہونا۔ دیکھو ہر دم کبر جہارم و  
ایک دم دیکھو ہر دم کبر جہارم و

کان ننگ ہونا۔ دیکھو ہر دم کبر جہارم و  
ایک دم دیکھو ہر دم کبر جہارم و  
کان ننگ ہونا۔ دیکھو ہر دم کبر جہارم و  
ایک دم دیکھو ہر دم کبر جہارم و  
کان ننگ ہونا۔ دیکھو ہر دم کبر جہارم و  
ایک دم دیکھو ہر دم کبر جہارم و

کان ننگ ہونا۔ دیکھو ہر دم کبر جہارم و  
ایک دم دیکھو ہر دم کبر جہارم و  
کان ننگ ہونا۔ دیکھو ہر دم کبر جہارم و  
ایک دم دیکھو ہر دم کبر جہارم و  
کان ننگ ہونا۔ دیکھو ہر دم کبر جہارم و  
ایک دم دیکھو ہر دم کبر جہارم و

کان کا پردہ :- کان کے اندر کی سوراخدار  
جھپٹی جو نہایت باریک اور نازک جھپٹی ہے جس کے  
سبب سے انسان سب کچھ سنتا ہے۔ اردو نصیح ہر گ  
کان کا پردہ پھٹ جانا :- شور و غل کے  
باعث کانوں کو اس قدر صدمہ پہنچا کہ سماعت  
میں فرق آجائے۔

ہیں اب ضبط کر اپنے نامے کو ملبیل :-  
نہیں کان کا گلی کے پردہ پھٹے ہے  
تو فیصل :- جہاں کہیں آتے کان کے پردے کو  
نقصان پہنچے گا تو بطور واحد کان کا پردہ پھٹ  
جانا کہیں گے لیکن جہاں شور اور غوغا کے  
سبب کانوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو عود تیرا پردہ  
تر بطور جمع کان کے پردے پھٹ جانا بولتی ہے  
پہلے ہیں کان کے پردے دم آیا ہونٹوں پر  
دباں گوشہ نامہ، بلائے جاں فریاد  
کانوں کے پردے پھٹ جانا بھی متعل ہو۔

غل بپایا ہر جنوں کیا مری زنجیر نے آج  
بھٹ گئے پردے گریبان کی طرح کانوں کے  
کان کا تنکا :- دھنکھا جو عورتیں کان چھنے  
کے بعد اس غرض سے کان میں ڈال لیتی ہیں کہ  
ہمید بند نہ ہو جائے۔ اردو، راج۔

کان میں غیم کا نقطہ تنکا مشرق  
کان کا ٹٹا :- بڑائی کے محل پر اکتاہٹ کسی  
کسی سے کسی امر میں سبقت لے جانا۔ چالاکی قید  
یہ سبقت لے جانا۔ اردو، غیر نصیح ہر گ۔

لے گئے اس طرح ہائی کان کاٹنے چور کے  
باؤں چرموں کو نسا جو آگے و نسا دم جاننا  
تو فیصل :- اسی بات کے لئے عام طور سے زبانوں  
پر چھبے تو ہندو کی پناہ میں اب تک کھنکھاتا

کہ میں ہی بڑا مقرر ہوں مگر اس عہد سے میرے  
بھی کان کاٹے :- (ضمانہ آزاد)  
عشق و عاشقی میں بھی سبقت لے جانا کے معنوں  
میں بھی اس کا استعمال ہوا ہے۔

میرے تو دیکھ کر گئے اوساں :- ایسا مجھوں کے قہر کے کان  
(شکا نہر عشق)  
زیادہ تر اس کا استعمال برائی ہی کے لئے ہوتا ہے۔  
کان کا کٹنا :- وہ شخص جو اپنی رائے کے نہ رکھتا  
جو کچھ کوئی بھی شخص کہے اس کو یقین کر لے۔  
اردو صفت احوام کی زبان۔

عجب کیا کان کے چور یہ بسترہ دیکھ کر  
کہ جب تک سہر ہوتے ہیں تو ہوتے ہیں قہر کے  
تو فیصل اس کا استعمال جمع کے ساتھ بھی ہے۔  
دل کا تو پھٹتے تھے ہم لاکھ بار کچا  
ہوں کے ہر گئے اس کانوں کا یاد سچا صرف دہلی

کان کا میل :- وہ میل جو کان کے اندر  
جمع ہو جاتا ہے۔ وہ کثافت اور گرد و غبار  
جو کان کے اندر جمع ہو جاتا ہے۔ اردو، غیر نصیح ہر گ۔

کان کا میل بکھڑانا :- کثافت کو ہٹا دینا  
تو فیصل :- عوام کی کے ساتھ بول دیتے ہیں  
کان کترنا :- دھنکھا کاف و دم کان کا ٹٹا  
دکھتے کسی کام میں و ستاد کامل ہذا کی چوگ۔

اللہ :- تہاں یہ چیز کی طبیعت  
آگے غصہ غم کان اہل غم کے کترنا  
تو فیصل :- کان ننگ اترنے لگتا ہے کہ کھنکھانے  
مفہوم کان کا ٹٹا ہے اگر تے ہیں جو طلب بیان  
کرتے صرف کر دی گئی کھنکھانے کی عورتیں بھی کان کترنا بولتی ہیں  
کان کترنا :- ایسا ہوشیار اور عیار ہونا  
جو دوسروں کو عاجز اور پریشان کر دے  
اردو صفت و عورتوں کی زبان۔



کام کئے مڑنا :- کالوں کا کسی وجہ کو برداشت نہ کرنا کی جگہ ۔

نقص ہے۔ اور جو ریکوہیت سے محتالے کان کیے  
پڑتے ہیں رقبۂ اشوج (روایۃ الغات)

تسلی نصیل۔ صاحب فرہنگ اثر اللغات میں کہ لکھنؤ  
میں حسن بھٹا پڑتا ہے دھرتیوں کی زبان ہے۔

میں نے کانڈیور بھاری ہونے کے موضوع پر لکھا تھا۔  
 لیکن اب یہ بھی کسی کے ساتھ ڈا باؤں پر ہے۔

گوش کر فریاد عاشق جان کر خوار

خود فیصلہ . صاحب فرہنگ اترکھے ہیں کہ وہی  
شہوت کا دورہ گزرا تھا خود میں کانٹا کہتا تھا کہ

کوشش کن کاغذی ترجمہ ہے اور میں اور دو پانچواں  
کان دے کر بالان کھول کر منقذاتے و نہر ملک انور

کاکریزی :- سیاہی مائل اور سرخ رنگ کا  
نام - اردو، خمر، قلیل الاستعداد

محل عسرت - دیکھا تو سنا سن پر کانگریزی  
جبریل جبریل لہی لہی - (سنا سنا آزاد)

قولہ میں - عام طور سے بغیر نون غلظہ  
کا کڑی زبانوں ہے

قوله فيصير - اهل الكوفة عام قارون في قديم بني كنانة

[illegible]

قولہ شریف : غلام طور سے لڑباغیوں پر تہذیب ہے ۔  
 کان کنی :- کان کھودنا ۔ مادی مہوستان ۔

کاکھ ۱۔ بیل اگنا، مویش، چنڈا دز چنگنی  
قوانچیل ۱۔ ایل کنگو نہیں بولتے۔

کان کھا لینا :- شوہر غل کرنا ، باتوں سے  
دماغ پریشان کرنا ، کب تک کرنا - او مدد مرث

موتوں کی زبان ۔  
(مضمون) آج صبح سے تم نے تو بیک بیک کر کے کان

کھائے۔  
تو کہنے لگا۔ اسی محل پر کان کھانا بھی بولتے ہیں

ہم نے چھک رو دیا اس کو  
کان کو سننے کے لئے آیا تھا  
دماغ

قواعد ختمیہ - اپنی لکھو اس صورت سے نہیں بولتے۔

اردو صرفاء غیر فصیح و رائج۔

آہ کو سن کے یار کی فصل بہار میں آتش  
قمریہ فیصل صاحب نور اللغات نے ہیں کہ یہ یاد دہ

ان حیوانوں سے لیا گیا ہے جو حالت خوف میں کان  
کھڑے کرتے ہیں جیسا کہ میرا بنی فرما رہے ہیں۔

سب کو اہل کے واسطے میں داد دے ہوئے ملاحظہ فرمائیں

کالہ پتھر سے ہونا :۔ خود سے معاف و حیرت  
میں چرنا۔ اور عورتیں قلیقہ لایا استعمال۔

ہیں خواب کے ساتھ جس میں جاسکے جو انہوں نے  
 مانگے ہیں انہیں وہ جہاں رکھے تو خدمت کو مضامہ ہیں

کے کو ان کو ملت ہو رہے۔ دور بار الگ ہی ۵۸

جان کھرے پر ناچے کوئی بات سن کر متنبہ

بودیان - شورش بودیان ، دودیان ، یگما یونان  
تورکستان - دودیان ، دودیان ، دودیان

تعلیق ہے۔ یہاں آگاہ و غرض بہار سرسبز ہے یہاں  
کا کوئی میں یاد رام تمام نہیں ناہل نہ درستی کے

ایک شخص نے نعمتِ ظلِ مبارک کہا اور کسی نے ہوئی  
(خود) آزاد کے کان کھڑے ہوئے (یہاں کسی کی آواز)

آئی۔ دشمنانہ آوازوں  
خولے فیصل۔ اس محل پر دشمن کھڑے ہو جانا اور بھی کسی کے

خیر کے کان کھول دے، جو گئے مانند پلنگ

کاکھ کو نکھ کے رخت نہ کوئی کے دل پر جبر

میں نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔

کاشک کرکچ کرود و سپه دیت لارک الکه و کاشک کرکچ  
نه سیت لارک

کان کھل جانا : مسکاتو برینہ جوت ہوا  
 دین غلطی پر آگاہ ہوئے نہ ہوئے مرے ہوا گزرا نہ آ

چونکہ یہ فطرتِ انسانی ہے کہ ہر شخص اپنے  
 کان ان لوگوں کے کلام کو سن کر خوش ہو جائے

کائنات علیها  
القدر من فوق و من تحت  
القدر من فوق و من تحت

قرآن مجید - جس وقت تم یہ کلام نہ کہنا چاہو گے

تاریخ و جغرافیہ کے متعلق ہر ایک کے لئے ایک ایک کتاب لکھی گئی ہے۔  
 کتابان کے درمیان:۔ ہر ایک کے لئے ایک ایک کتاب لکھی گئی ہے۔

ملک شہزادہ محمد باقر پادشاہ کا قصور تھا ان کو



کان ایسے کھلے رکھنا چاہئے تھا کہ منہ سے  
آتش نریا دی جھک نہ سکتے۔ (ذوق اللغات)  
راہبوں۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہو۔  
(نات انش)

کا کھنا بیٹا دین غنا پنجانہ پھرنے کے وقت یا  
کس برجہ اٹھانے کے وقت ایک آواز کا منہ نکالنا  
اور پھر فوج روانہ۔

کا کھنا بیٹے کرنا یا آہیں بھرنا۔ (اور منہ لازم  
غیر فوج، رانہ۔)

حلہ لٹ۔ چراغ روشن کیا یا نہ لگا کر اجڑ کر دکھنا  
جس بالی بچائی، بڑھیا کا کھنکھائی۔ (مسم ہوشربا)  
کان کھول دینا یا بد متنبہ روٹنا چاہنا، سننا،  
آگاہ کرنا۔ (اور دھرت، عوام اور حد تو کی زبان۔)

دوست بن جانے کے تو پکارتے ہیں باتیں دلی کی  
کھول دیتے ہیں جی و گھوڑے کا چوڑا جھانکنا  
کان کھول کے بہ غفلت اور کر کے ہوشیار  
ہو کر۔ (دست لٹ، باب کی نصحت کان کھول کے  
سنو۔ (ذوق اللغات))

تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے  
کان کے پوسے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے  
تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے

کان کھولنا یا کسی کو کسی امر سے خبردار کرنا  
آگاہ کرنا کسی بات کے سننے کے واسطے کانوں کو  
متوجہ کرنا کسی بات کی سمجھنے کیلئے کانوں کو متوجہ  
کرنا۔

پوسے پوسے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے  
تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے  
تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے  
تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے

درد دل جو تھکے کھنا ہو سنا لے میں  
کان کو کھولنے سے کسی کو کسی امر سے آگاہ کرنا۔  
تو بھی کل سنا سنا فریاد خدا دل نہ ہوا

کان کھولنا یا کسی کو کسی امر سے آگاہ کرنا۔  
خبردار کرنا۔ (اور دھرت، قلیل الاستعمال)  
کان کو کھولنے سے کسی کو کسی امر سے آگاہ کرنا۔  
تو بھی کل سنا سنا فریاد خدا دل نہ ہوا

کان کھولنا یا کسی بات کے سننے کے لئے توجہ  
ہونا کسی بات کی سماعت کے لیے کانوں کی حامل  
جزیروں کو دور کرنا۔ (اور دھرت، قلیل الاستعمال)  
کان کو کھولے ہوئے گل گوشہ پر آواز ہے تھوڑے

درد دل جو تھکے کھنا ہو سنا لے میں  
کان کھولے ہوئے گل گوشہ پر آواز ہے تھوڑے  
بڑا چمکنا ہونا، اندھرت، قلیل الاستعمال  
آواز آمد کانوں کی جو کہ اندیشہ دھیں

کان کھولے ہوئے گل گوشہ پر آواز ہے تھوڑے  
بڑا چمکنا ہونا، اندھرت، قلیل الاستعمال  
آواز آمد کانوں کی جو کہ اندیشہ دھیں

کان کے رستے: کان میں۔ (اور دھرت، تھوڑے  
دور پر کالہ آتش تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے  
کیا ہو تو کیا بھرنا یا دل سے کسی کان کے تھوڑے  
کان کے پوسے: (دیکھ تھوڑے تھوڑے تھوڑے  
کان میں پہنچا ہے۔ (اور دھرت، قلیل الاستعمال))

اسے پہنچا ہو دھرت کانوں کے پوسے کی طرف  
برگھٹا ہے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے  
کان کے پوسے: (دیکھ تھوڑے تھوڑے تھوڑے  
دھرت، عوام اور حد تو کی زبان۔)

تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے  
تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے  
تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے  
تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے

کان کے پوسے: (دیکھ تھوڑے تھوڑے تھوڑے  
تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے  
تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے  
تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے

شور و غل کر کے سماعت کو ایسی تکلیف پہنچانا کہ جس سے  
گویا کان کے پردے پھٹ جائیں۔ (اور دھرت، تھوڑے  
اور عوام کی زبان)

کان کے پردے پھٹ جانا۔  
شور و غل کے باعث کانوں کی اس قدر صدمہ پہنچنا کہ  
سے سماعت میں فرق آجائے۔ (اور دھرت، حد تو کی اور  
عوام کی زبان۔)

غل بجا یا ہے جنوں کی امری نہ پھرنے آنا  
بھٹ گئے پردے گر جانا کی طرح کانوں کے  
تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے  
کے سمعی میں بھی بولتے ہیں۔

جہاں میں شور ہے پھٹتے ہیں کان کے پردے  
اجی تو آتی ہے سے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے  
کان کے پردے پھوٹے جانا یا شور و غل  
سے سماعت میں فرق آنا کی طرح۔

میرے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے  
کان کے پردے پھوٹے جاتے ہیں (ذوق اللغات)  
تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے  
کے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے  
تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے  
تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے

کان کی تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے  
تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے  
تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے  
تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے

کان کے رستے: (دیکھ تھوڑے تھوڑے تھوڑے  
تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے  
تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے  
تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے

تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے  
تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے  
تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے  
تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے



رہتے سے بچا دیا۔  
 (دخترِ حیرت کے آواز)  
 کمان کے کیسے کھا مانا۔ کنا یہ ہے  
 کھو اسی سے۔

مقبول ہو کر وہ گویا تو میں کہ استانی اچھی  
گنت آئی کہ کان کے کیرے بکھارے جاتی ہیں۔ مگر  
کیا کر دل بند ہے آئی رکتی نہیں۔ (نور العزات)  
تو انھیں صاحب فرشتہ اثر لکھتے ہیں کہ وہ لکھنے کی  
عورتیں اس عمل پر دماغ کے کیرے بکھارے جاتی ہیں  
تاکہ کان کے کیرے بکھارے۔

کائنات کی تلو :- بننا گوش و دھرم گوش جو  
کائن کا حصہ ہے اور جیسے کہ گلاب ہندی نہیں ہوتی  
الودھرت، نصیح، لایح۔

جو چھک تیرے بدن میں ہو وہ دُور میں نہیں  
جو حنفی لان کی دوسری ہے گوہر میں نہیں  
تو ان فیصلہ - صاحبِ نور اہلِ اُمت نے اس کے ایک  
منی کو یا بھی لکھے ہے جو کوئی نہیں بولتا۔

کالان کی مچھلی نہ کالان کے ایک زریعہ کا نام  
جو مچھلی سے مشابہ ہوتا ہے۔ ابقو، قیل و لا استعمال۔

جھجھکی کاٹن کی کھجلی نہ زحمت جانوں سے  
یہ نہ محال کہ تہی چھوڑے مار کھجلی سکا

کائنات میں ہے۔ حج قبلہ ۱۱۰ جہانگیر،  
وہ ملک کہ قبلہ کا حج ہونا۔ کہ کنسل یا اور بار  
جس میں چند افغانی حج ہو کر کسی قانون یا ملک  
امر کی نسبت بحث کریں۔ انگریزی سوشل

قوله فیصل - ان مشورہ میری حکام طوع سے رہا  
پڑھ رہا ہے -

کافر ایسے ہیں جو کفر و کینہ کی بات کہتے ہیں۔

قول فیصل۔ اس کی ابتدا مشہور میں ایک انگریز  
 لڑکی جس کا نام بیروم تھا۔ جس کا مقصد یہ تھا کہ انگریزوں  
 اور ہندوستانیوں میں باہمی طور پر تمدنی حیثیت سے میل جول  
 پیدا ہو جائے۔ عرصہ تک اس کی تحریک چلی مگر کچھ زمانہ  
 کے بعد ملک بہار راج نے اس کا رنج بدلی دیا کہ انگریزوں  
 سے ہندوستانیوں کو نفرت پیدا ہو جائے اور ملک کے اندر  
 کی تحریک شروع کر دیا اور انگریزوں سے نفرت اور  
 بائیکاٹ کیا جانے لگا۔ کچھ عرصہ کے بعد ہاتھ کاغذی  
 نے اس تحریک پر زور دیا اور کھلم کھلا انگریزوں کے  
 خلاف نفرت پھیلنے لگی۔ ہمارے ملک کو آزاد  
 کر دے۔

گناہ ہی جی نے اس تحریک کا سبق افریقا مبارک حاصل کیا، پس آکر انھوں نے یہ ہیل منڈھے چڑھائی۔

۱۹۴۵ء میں ملک آزاد ہو گیا۔ میں تو گاندھی جی کے خیال  
بست سے اشتیاق و افراد تھے، بالخصوص، نیدت ممتی  
لال نہرو۔ نیدت جی بریل نہرو انجیانی وزیر اعظم ہند  
سید حیدر علی جیش آبادی، ملا نا آزاد، گربخشا  
نیت، حافظ ابراہیم، وزیر حسن جیش اودھ کے  
سید ظہیر سابق وزیر قاضی، سپرنٹنڈنٹ، رفیع احمد  
تھانی وغیرہ تھے۔

نکڑی :- دہن فنہ درکون چہام درکتر غبسم  
 نکی انگبھی جے اکثر تشر داکھی می محکوت رہتے  
 ہیں۔ رشتہ اہل تشر کی زبان۔

دن دولت پرش پر خیر ہے ہر  
گدھ کا لکھی رکھے ہے ہر

ان گنگ جونا۔۔۔ کان میں اسی کیفیت پیدا  
ہو جاتا جس میں ہر وقت محبت محبت کی آواز ملے جو۔

۱۰۰ کی زبانی - (نور انعام)

کے ساتھ بول دیتے ہیں۔

کان کہنگار میں ہے۔ جسے لکھنے والے نے سن  
کے کہتا ہے۔ مینے نہ ہے مگر خود کے کہنے  
کہہ سکتا ہے۔ اردو و عربی و عجم کی زبان  
آپ کا حال جو غیر مل نے کہاہے، عجیب سے  
میں جسے کان گنگا کہوں گے، انہ کہوں

کمان گونشی - مکان اسلیمنا - گونشی،  
اردو نوشتہ خود تون اور حوام کی زبان۔

محلہ رحمہ نے سبق یاد نہیں کیا کل حبیبہ کو قویٰ خدا  
کائن گمراہی کو رہے تو مسرت بلوآ جائے گا۔

کائنات کو بچے جانا۔ کائنات میں کسی کو دوزخ  
نہیں ملے گا۔

و مقصد: حکماء و فاضلوں کی ابتکار سے مسکن و گنج گئے  
(انوار الغات)

قرآن فغیلہ - کان نہیں گونجتے - کانوں میں عسل گونجتی ہے -

کائنات گیتی و زمانه کان پرست و نافرست  
تو را فصل - صاحب رنگ و کفر و کرم

ختم ہے کہ دینی حیران ہے بڑا کے کیا لے کاں  
موت کے سزا دلدادہ ہے۔ علم برائی کے سزا

کے تھے کی سارے گونگے منہ پر ہاتھ رکھ کر

جائیں گے۔ عورت تائید کرتا ہے۔  
کاڑا مہر ہے۔ کان آئینہ سے دکھائی دیتا ہے۔

کے اور میرا اور توہ کی زبان  
تو کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر

انوار سے ترسے شفا دے دے گا کہ

آکھن ۱۵۰۰ روپے میں بھی تائید نہ ہو



کیا بگ بگ یہ بگاڑ کرے کان کے آواز  
**کان لگا کر سننا**۔ توجہ پرکھنا۔ غور  
سے سننا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

لگائے کان سے کون اتجا میری  
دو آبرو کے قابل نہیں دعا میری

تو کہ عیت۔ وہی میں عام طور سے اس کا استعمال کر  
ہر اصل اور سنائی دیتے ہیں۔ ایک میری بھی  
لگا کے کان ذرا تم مستوحش۔ اس کے ظفر  
**کان لگانا**۔ توجہ سے سننا۔ سننے کے لیے توجہ  
ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

وہ بات کہتے ہیں نکل میں جب یہ توجہ سے  
یہ سہ کان لگائے ضرور ہوتا ہے  
خود فیصلہ۔ وہی لکھتے ہیں اس طرح برے تیرے  
نہان سے اس کا راز نکلیں پر کان لگائے تو یہ سنائی دے  
کوئی کہتا ہے۔

چستہ نہیں کچھ چرخ کا اے عرض بھول جا  
۔ مہر انگ کا دریا ابھی کچھ اور غم کو شہ  
پر شہر سننا اور چپ کے سننا، گمن سوراں لپٹا کے  
سنوں میں باقی مشغول ہو۔

کردن بات مرے مگر جو تم آئے ہوئے  
کہ روزوں سے چہ کان آشنا لگائے ہوئے  
**کان لگنا**۔ کان کا پک جانا۔ کان کے پیچھے  
دھم بوجھنا۔ (راہنما)

تو کہ فیصلہ۔ شاید ہی کھڑے ہیں کوئی بوتا ہو۔  
**کان لگنا**۔ منہ چڑھنا، بیباک ہونا۔ اردو  
صرف، مہلی کی زبان۔

ہے کان ترے ذلت جبرنگی ہوئی  
دکھے گی یہ نہاں۔ برادرگی ہوئی  
**کان لگنا**۔ کان بھوس کرنا، سرگوشی کرنا۔

نبی کرنا، چل کرنا۔

سخت وہ کان کا کچا ہے خدا خیر کرے  
غیر بھر اس کے سنا کان لگا کر تپا ہے ہر وقت  
(نور اللغات و مخزن المعارف)

تو کہ فیصلہ۔ اہل کھڑانہ معنوں میں نہیں بولتے۔

**کان لگنا**۔ توجہ پرکھنا، مائل ہونا۔ اردو  
صرف، فصیح، رائج۔

عمل میں۔ ایک سولی پر بٹھا کھڑا آدمی کسی دربار میں  
میں اس طرح بات کہتا ہے کہ علم نوکر اس تک  
کے کان بھی ادھر تک لگ جاتے ہیں۔ (رد باد اکبری)  
تو کہ فیصلہ۔ اس میں پر کان لگے ہونا۔ زبانوں  
پر ہے۔

**کان لگے رہنا**۔ سننے کے لیے توجہ ہونا۔ سننے  
کی کوشش کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

عمل میں۔ جب سے مرزاں مولانا بھی گئے ہیں  
سیرے کان ڈاکے کی آواز پر گ رہتے ہیں۔  
**کان لگے ہونا**۔ توجہ ہونا، متوجہ ہونا،  
دھیان لگنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

عمل میں۔ آپ اپنی تقریر جاری رکھیں میں دیکھ  
دراہوں دوسری بات لیکن کان آپ ہی کی طرف لگے ہیں  
**کان لینا**۔ گوشا کرنا۔

بلیوں کی خبر نہیں یہ کیا  
یہ وہی نامے کان بے ہیں (نور اللغات)  
تو کہ فیصلہ۔ اب یہ سر نہ متروک ہو۔

**کان مانوس ہونا**۔ کان آشنا ہونا  
کانوں کو، دست ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ساتھ مانوس ہیں عقل سے کان  
غیر اس قدر کار حجاب ہے

**کان مڑنا**۔ دھنچکا ہونا، غصہ ہونا، غصہ ہونا۔

گوشا کرنا، کان اٹھنا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج  
مردوں کانوں کو بھونکے شل لٹل شریر  
عجب نہیں یہ جنوں کی بڑگواری سے آتش  
**کان مڑنا**۔ متاثر یا سارنگی کی کھنٹی کھنٹی  
اردو صرف، کان کے دالوں کی اصطلاح۔

**کان مڑنا**۔ (کنایت) عاجز ہونے اور قائل  
ہونے کا اعتراف کرنا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

آگے اس بینی کے خود بینی تری ہے بیکار  
دیکھ کر ناک کو تو کان مڑے برابر  
**کان ملاحظت**۔ سناؤ رنگ کا خوبصورت  
نکلیں۔ خاموشی صفت اعلیٰ یافتہ طبقے کی زبان  
کہیں کچھ ذکر ہوتا ہے جو اس کان ملاحظہ

تو دل سے سے سننے کے لئے تاگوں اس بار  
**کان ملنا**۔ گوشا کرنا۔ اردو صرف،  
عوام کی زبان، تفسیل الاستدال

**کان میلیا**۔ کان کا میل صاف کرنے والا۔  
اردو مذکر، عوام کی زبان۔

**کان میں انگلی دینا**۔ سدا بہ سننا، جان کے  
کسی کی بات نہ سننا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔  
تو کہ فیصلہ۔ اسی عمل پر کان میں انگلی رکھنا بھی  
اپنی کہتا ہے سوزن اور کی سنتا نہیں

رکتے ہنگام اذان کیوں نہ انگلی کان میں  
**کان میں انگلیاں دینا**۔ عداوت کی  
بات نہ سننے کے لئے کان میں انگلیاں دینا، جان کے  
کسی کی بات نہ سننا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

معنی میں۔ آفات شہنشاہ بجا آواز میں۔ (افراسیاب  
کانوں میں انگلیاں دے کر کیا کا۔ دلمہ پیش رہا)  
**کان میں آواز آنا**۔ کان میں کسی صراحت  
آنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔



خاندان ایک قادیان میں رہتے تھے۔  
 آئی جب روزانہ آواز دہرا کر کان میں  
**کان میں بات ڈالنا**۔ کوئی خاص بات  
 کہنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 کہا کرے جو کبھی تم سے دوستی کی کبھی  
 تم اپنے کان میں وہ بات ڈالتے تھو  
**کان میں بات ڈال دینا**۔ آگاہ  
 کر دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 وہ اسے کبھی نہ سمجھیں۔ دیکھو  
 ڈال دی ہے بات ان کے کان میں  
**کان میں بات کہنا**۔ کوئی بات خفیہ طور  
 پر کہنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 یوں نہ بیٹے کان پر رکھ لیجئے ہاتھ  
 بات کہنی ہے چھارے کان میں  
**کان میں باتیں کرنا**۔ سرگوشی کرنا۔  
 کان میں نہ لگا کر کہنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔  
 جگیا ہے برگ گل پر وہ ہمارے کان کا  
 آج باتیں کر گیا ہے وہ گل ترکان میں  
**کان میں باتیں ہونا**۔ وہ دم بدم  
 کی سنی ہوئی بات یاد ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 فرشتوں کی آہیں کیا سوسیں قبر کے اندر  
 کہیں کان میں ایک عروا اور ایک بیکری  
**کان میں بول مارنا**۔ سنی ان سنی کرنا۔  
 اٹھان کرنا۔ اردو صرف، حدیث و دلی کی زبان  
 (ذرا لغت)  
 قول فصیل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے لکھا ہے۔  
 اسی جگہ کان میں بات مارنا ہوتے ہیں۔  
**کان میں ٹھٹھک پڑنا**۔ آواز کی دنیا  
 اردو صرف، حدیث کی زبان۔

عمل میں۔ اگر رشتہ منی تو پ بھی دفعتی تو پہلے کے  
 کان میں بھٹک نہ پڑتی۔ لیکن یہ آواز وہ تھی جس  
 نے پہلے کے زخم پر بھٹک کا کام کیا۔ مضافہ کرنا  
**کان میں پارہ بھرنا**۔ گزرا کر دینا  
 جیسے کانوں میں پارہ بھر کر دیتے تھے۔  
 کہے زیاد کیا بلبل کہ ہے غنچہ شبنم کو  
 تو اب کان میں بھرنا گل شاداب سے کا  
 قول فصیل۔ اب قریب ہے۔  
**کان میں پڑا رہنا**۔ یاد رہنا۔ کسی امر  
 کی آگاہی رہنا۔ معلوم رہنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 کام آئے گی فنان خاندان کو گوش کر  
 اچھی ہے بات کان میں اسے گل پڑی رہ  
 قول فصیل۔ ان سوز میں اس کا مرت بات کے  
 ساتھ ہے۔ بات کی جگہ کن بھی کہا ہے جوش عروا  
 جیت ہے۔  
 بھارتی حلقہ گوشوں میں ایک ہم بھی ہیں  
 پڑا رہے یہ سخن کان میں گہر کی طرح  
 قول فصیل۔ ایک سمجھیں کان میں کی زبور وغیرہ  
 کارہنا۔  
 بر گیا جوگی و قاتل پر جو غریزی میں  
 برے مندر سے کے پڑا رہے گوہر میں  
**کان میں پڑنا**۔ سننے میں آنا آگاہی ہونا  
 اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 بڑا گیا حسن ساعت سے سب شکر کا حسن  
 کان میں ان کے پڑا کان کا بالا ہو کر  
 قول فصیل۔ شعر حسن، ذکر وغیرہ کے ساتھ اس  
 کا مرت ہو۔  
 پڑ گیا جو زبان سے تیری جنت  
 بھر نہ وہ اپنے کان سے نکلا

دکن پڑا جب کان میں لکھنویہ دھڑلے لگاتے  
**کان میں پہننا**۔ زیب پوش کرنا۔ اردو  
 صرف، فصیح، رائج۔  
 جب بھی پہنا کر اس نے غنچہ کان میں  
 ناز کی بولی کر کیوں لکھنے لگا کان میں  
**کان میں پہننا**۔ زیب پوش کرنا۔ کان تک پہنچنا  
 اردو صرف، نہیں استعمال  
 حیرت سے ہوا ہوسے نالے سے  
 کیوں نہیں پہنچے بھارتی کان میں  
**کان میں پھونکنا**۔ دھڑلے لگاتے آگاہی کرنا  
 بات کسی کے کان میں کہنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 اچھی کان میں کیا اس غنچہ نے پھونکنا  
 کہ ہاتھ رکھے تھکانا سب افسانے  
 فرشتے نے نہیں پھونکا ہر کان میں کس کے  
 وہ سر پہ کون سا جس پر گنگا نہ نہیں آتش  
**کان میں پھونکنا**۔ کسی کی برائی کرنا، اس  
 طرح برائی کرنا کہ سننے والے کے دل میں بیٹھ جائے  
 اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔  
 مبادا بھٹک دے کہ کان میں گلوں کے  
 چین میں دیکھو تم اے بلب لومبا سے درد  
**کان میں پھونکنا**۔ تشریف کر کے مفرود بنانا  
 اردو صرف، حدیث کی زبان۔  
 کہہ کر نہ اس صبا ہو ہر اک کو سر غرور  
 پھونکا نہیں ہے کس کے فرشتے نے کان میں  
**کان میں تیل ڈال کر سوہنا**۔ کان  
 میں تیل ڈال کر سو بیٹھا۔ بعض خبر  
 اوردے پڑا بن جانا، اپنے کو بھرہ لوند کا ہر پھونکا  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قول فصیل۔ لکھنوی حدیث یوں بولی ہیں۔



کان میں تیل ڈال کے بیٹھا۔ جسے پہلے تو کچھ دن  
کان میں تیل ہی ڈال کے بیٹھے تھے۔ مٹی تال کے سفر  
کا مہرہ کر لیا تھا۔ مگر اب کی گری میں تھان لی کہ چلے  
جو ہو ضرور میں مٹی تال جاؤں گا۔ (سیر کیساں)  
کان میں تیل ڈال لینا۔ اپنے آپ  
کو بے خبر کر لینا، کچھ نہ سنا۔

بیل کا ایک مالہ سوزاں نہیں سنا  
کیا ان گلوں نے ڈال دیا تیل کان میں  
قول فیصلہ۔ لکھنؤ کی عورتیں کان میں تیل ڈال کے بیٹھنا  
برہنہ ہیں۔  
کان (کانوں میں) تیل ڈال کے  
بیٹھے ہیں۔ بالکل بے خبر لہذا غافل آدمی کی  
نسبت کہتے ہیں

خیراد پہ بھی تم نے تغافل نہ کیا۔ شوقِ قدائی  
کاروں میں تیل ڈال کے تم نے ستر کیا۔ (ذرا غصا)  
قول فیصلہ۔ شرم ہے کانوں میں تیل ڈالنا، مگر اس  
سمت سے اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ کان یا کانوں  
میں تیل ڈال کے بیٹھنا بولتے ہیں جو عورتوں کی زبان  
ہے۔  
کان میں تھیں یاں ہونا۔ کان میں بہت  
سوجھ بوجھ ہونا، گہمت میں فرق آجائے۔ (اور عورت عورتوں  
کی زبان)

کان میں جانا۔ مٹائی دینا۔ اور مٹ  
دہی کی زبان  
علیٰ علیہ۔ دستا کا وہ عالم (بے تک آنکھوں کے ملنے  
ہے۔ خاموش بننے فعل میں معروف ہے۔ کوئی بات اس  
کی بھی کہ ان میں جاتی تو سکر آتے ہیں۔ کبھی خوش ہے  
تو ایک دنگ لیاں بھی دے دیا کرتے تھے۔  
دو زبان وفاق برتتا اذوا

قول فیصلہ۔ لکھنؤ میں اس جگہ کان میں پہنچنا  
کہتے ہیں۔  
کان میں چھنچھی کوڑی ڈالنا۔  
غلام ہونے کی نشانی کان میں ڈالنا۔ غلام بنانا۔ مرد  
عزت قریب بہ شروک۔

کان میں ڈالنا۔ سنا دینا، آگاہ کر دینا  
اور عورت، غلام اور عورتوں کی زبان۔  
ستائیں لفظ تمہارے تم کو کیا مٹنی  
تمہارے کان میں اک حسرت نے ڈال دیا  
کان میں ڈھول بجا نا۔ کٹنا  
شروع کرنا، کان کے پاس چلا آنا۔ اور عورت  
عورتوں کی زبان، تھیل الاستمال  
محلہ میں۔ ماما کیا تمہارے کان میں جا کر ڈھول  
بجاتی۔ (دو پاکے صادقہ)

کان میں رچ جانا۔ کان کو پسند  
آجانا۔ اور عورت، دہی کی زبان۔  
رچ رہی جو کان میں یاں لے دی  
اور مٹی نے کئی بدلے میں ٹھاٹھ حالی  
کان میں رکھنا۔ یاد رکھنا۔ خیال رکھنا  
اور عورت، دہی کی زبان۔

اک بات میں کہتا ہوں اسے کان میں رکھنا  
وہ بات یہ ہے کہ کوڑا دھیاں میں رکھنا عورت  
کان میں روٹی دے کے یا تیل  
ڈال کے ہو بیٹھا۔ (دیکھو کان میں  
تیل دے کے ہو بیٹھا)

دھونک کانوں میں تیل ڈال لینے سے نہیں فرق  
آجائے (یہ سب سے)  
کسی کی بات نہ سنا۔ ہر ابن جانا۔ دس ہے  
نکر ہو جانا۔

بیل کا ایک مالہ سوزاں نہیں سنا  
کیا ان گلوں نے ڈال دیا تیل کان میں  
قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کان میں روٹی دینا۔ (کٹنا)  
کسی کی بات نہ سنا۔ بے فکر ہو جانا۔ غافل ہو جانا۔  
اور عورت (ذرا غصا)

قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کان میں روٹی رکھنا۔ کان میں دس  
طرح روٹی رکھنا کہ کچھ نہ سنا دے سارے عورت،  
فحش، راج۔

میرے نامے سن کے آیا تھا کھول دل میں جو رحم  
روٹی وہ رکھنے لگا ہے اب تم کر کان میں  
قول فیصلہ۔ عطر کی روٹی بھی کان کی آڑ میں رکھ لیتے  
ہیں تاکہ سطر ہے۔

کان میں صرا آنا۔ کان میں آواز  
آنا۔ اور عورت، فحش، راج۔

پوچھا جو میں نے کان میں آتی ہو کیا صدا  
بولا اہل اہل کی جہاں میں بکا رہے  
کان میں قلم رکھنا۔ کان کے اوپر ہاتھ  
کے سچے کپیتی سے طہا ہوا قلم کو رکھنا۔ (ذرا غصا)  
قول فیصلہ۔ مؤلف لہذا غصا کے اس لہذا راج پر  
دعا عرض کرتے ہوئے صاحب فرنگ اثر لکھے ہیں  
یہ کان پر قلم رکھنا ہے نہ کہ کان میں قلم رکھنا۔  
(فرنگ اثر)

مگر لکھنے کی ان کو خط تو ہم سے لکھا ہے  
ہوئی سچ اور گھر سے کان پر رکھ کر قلم رکھ  
در انجا البکہ اہل لکھنؤ کان میں قلم رکھنا ہی بولتے ہیں  
میں کی جگہ تپ دہی کی زبان ہے اسی عمل پر اہل لکھنؤ  
کان میں قلم لگانا بھی بولتے ہیں۔



کان میں تو کرنا: کہیں کے طور لڑ کے  
ایک دوسرے کے کان میں تو کرتے ہیں  
برسوں تک تو نہیں پیار کبھو کرتے ہیں  
پیار بھی کرتے ہیں تو کان میں تو کرتے ہیں جاننا  
قول فیصلہ: صاحب فرج گاتر اعتراض کرتے  
ہوئے کہتے ہیں: "عام فقرہ کا نا باقی کو نہ ہے  
نہ کو تو (فات سے) جان صاحب کے دیوان میں کو  
کو تو ایڑھا اور نچا دوسے سے الگ ایک دوسرا گادہ  
پیاد اور لطف یہ کہ دوسری جگہ خود بھی کا نا باقی کو لکھا  
ہو بچوں کو سننے کے لئے ان کے کان میں کہتے ہیں  
خیر کا نا باقی کو ہو یا کا نا باقی کو تو کبھی نہیں دیتے  
دفرنگ (اتر) درنا خیال کہ اہل لکھنؤ کو بھی کہتے  
ہیں اور تو بھی۔

کان میں کچھ کہہ دینا: کوئی اشتعال کی  
بابت خطبہ طور پر گھر دینا۔

بے غلبہ چڑھتی جوانی کا ابھار  
یہ نہ کچھ کہہ دے تمھارے کان میں راسخ  
کان میں کوڑی پھٹنا: (کنایت) حلقہ بگوش  
ہونا، مطیع ہونا۔

جواب اس کو سرگرداب مت سمجھو کہ پہنچے ہے  
مرے گریہ سے قافل ہوئے کوڑی گوش میں دریا نظر  
کان میں کوڑی ڈالنا: کنایت ہر لطافت و  
فرمانبرداری سے۔

بالہوں کے واسطے موتی نہ لو  
غیر کی کوڑی نہ ڈالو کان میں  
کان میں کھٹکنا: کانوں کو ناگوار معلوم  
ہونا۔

کان میں کہنا: جیسے کہنا۔  
اس سے بوجہ تم مری آشفگی

زلف کہہ دے گی تمھارے کان میں داغ  
قول فیصلہ: کان میں کہہ دینا یا کہہ جانا اس کی تکلیف  
صحت میں ہیں۔

بیٹا ہزار جا سے گریبان صبر تیر  
کیا کہہ گئی نیم سحر گل کے کان میں تیر  
کان نا آشنا ہونا: کسی بات کا کانوں کو  
کبھی نہ سنا۔

کان نمک: وہ جگہ جہاں سے کھود کے  
نمک نکالتے ہیں۔ فارسی ترکیب مثلاً فصیح  
ہوتے جاتے ہیں زخم کان نمک  
من بھرائی زیادہ ہوتی ہے منہ خیم آبادی

کان نہ پھڑپھڑانا: ذرا چون دجرا نہ  
کرنا کان نہ ہلانا۔ اردو صرف: ہلکی زبان۔

کان نہ دھڑنایا کھنا: متوجہ ہو کر نہ مٹنا  
دھیان نہ دینا، غور نہ کرنا۔ اردو صرف: ہنر دک

آفتہ خون دل سے سخن تھے زبان پر  
رکھے نہ تھے کان نمک اس دوستان پر میر  
درد دل کس کو سناؤں یارب  
کان ادھر کو نہیں دھڑتا کوئی معروت

کان نہ کھڑکھڑانا: چپ ہو جانا، چوں  
نہ کرنا۔ (قول اللغات)

قول فیصلہ: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کان نہ ہلانا: کچھ غور نہ کرنا، چوں نہ کرنا

خافوش ہو جانا، چپ رہنا۔ اردو صرف:،  
عوم کی زبان

مجھ سے مانگے اگر وہ جاناں جان  
بندہ اس میں نہیں ملائے کان لاشم

کان نہ ملانا: چوپایہ کا نہایت عزیز بھجان  
جانور کا مانوس ہو جانا، اہل جاننا، رام سو جانا

اردو صرف: قلیل الاستعمال  
کانو ارہتی: گنگا جی سے بہرے ہوئے شیشے  
بہنگیوں میں لکے کے سفر کرنے والا۔ ہندی: اہل  
ہند کی زبان۔

بڑوں کے دیدہ پر ہم کو کیا کہوں بادل  
کو شبنیبوں میں ہو کا نور بھی کی گنگا جس کھدی  
کانور: (نون غنہ ودا کو مفتوح) ایک قسم  
کا مرن، جو جگر کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے۔ اس

مر میں آنکھیں زرد ہوتی ہیں اور پیشاب بھی  
غیر آتا ہے۔ (پاکستان) اردو: نذر راج  
دیکھ کر لڑوی دوپٹہ کی زری

ہو گیا عاشق کو کا نور کا مرن  
قول فیصلہ: مولف نور اللغات نے باعتبار لفظ غنہ  
لکھا کہ اس معنی میں فعل جمع میں آتا ہے۔ اہل

لکھنؤ فعل واحد میں بولتے ہیں جیسے "ان کو  
کانور ہو گیا ہے۔"

کانور: ایک لڑوی میں دونوں طرف ٹوکریاں  
رکھ کر ان میں لگا جلی کے شیشے رکھتے ہیں۔ اردو صرف  
قلیل الاستعمال

اس صحن کے نہیں ابرو کے تیرے مردم چشم  
کانوریں: دوش پر رکھے ہیں یہ کانورے کھڑے  
قرآن فیصلہ: اہل ہندو دنیا دہ بولتے ہیں۔

کانور کر دینا: حق کرنا، تاک یہ دم کرنا  
شما: (قول اللغات)

قول فیصلہ: لکھنؤ میں کوڑا لانا یا کوڑا رینا کہتے ہیں  
(نون غنہ) یہ حرام اور عورتوں کی نہایت

کانور کشند: لکھنؤ کا ایک رنگ، (اردو صرف: نہایت)  
کانور: (درجن غنہ) نیکال کے ایک قسم کا رنگ۔

کا سحر شوروی: (اردو صرف: راج)



کیا غضب ہو ایک ہی آنکھ میں مانا تو کہ  
لیکے آئی کو تو دوسے نے پرکھا جاندنگاہ  
کانوں پر انگلی، فاری ذکر، قلم یا نسیط

کانوں پر ہاتھ دھرنا ہلکا انکار کر جانا۔  
اردو صفت، غیر فصیح، راج۔

قول فیصل۔ دھڑنا کی جگہ رکھنا بھی ہے۔ جیسے  
شہر کے چور طلب ہوئے وہ کانوں پر ہاتھ رکھتے ہیں۔ یہ  
ہمارا کام نہیں۔ (مروا بیان اور)

کانوں پر ہاتھ دھرنا ہلکا لاطینی کا اظہار  
کرنا۔ انجمن تہذیب، اردو صفت، غیر فصیح، راج۔

لوگ کانوں پر ہاتھ دھرتے تھے  
جانتے تھے گر کرتے تھے  
قرآن فیصل۔ دھڑنا کی جگہ رکھنا بھی ہے۔

کانوں پر ہاتھ دھرنا ہلکا کسی سے بیزاری  
نہ کر کے عمل پر۔ اردو صفت، غیر فصیح، راج۔

رجا اور مل دو میدے کے مکھنے دے  
ہاتھ کانوں پر مٹے نامہ سے، پھر ملے

قول فیصل۔ دھڑنا کی جگہ رکھنا بھی ہے۔ سنا  
مانگنے کے عمل پر بھی ہوتے ہیں۔ جیسے۔ میان اگر

بوسہ کی سی کہیں تو ماں کی گھر کیاں کہیں۔ اگر  
ماں کا گھر کیا کریں تو بوسہ کی باتیں سنیں۔ وہ  
ان کے اور یہ ان کے نامہ کانوں پر ہاتھ  
رکھتے ہیں۔ (وفاد آراؤ)

جب کے عمل پر بھی ہوتے ہیں۔

کانوں پر ہاتھ دھرنا (یا) کانوں  
پر ہاتھ رکھنا ہلکا انسان غلبہ کے  
شاہی صبار کا سلام کانوں پر ہاتھ رکھ کے  
ہوتا تھا۔

گو یا ایک بادشاہ کے سببان زاد ہیں  
دو بار وار لوگ ہم آستانہ نہیں قطعہ  
کانوں پر ہاتھ رکھتے ہیں کوئے ہوئے سلام طالب  
اس سے یہ ہو مراد کہ ہم جانتے نہیں (لغات)

کانوں پر ہاتھ دھرنا (یا) کانوں پر  
ہاتھ رکھنا ہلکا ناز کی تکبیر کے ساتھ  
اور اذان دیتے وقت بھی کانوں پر ہاتھ رکھتے ہیں  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کانوں پر بات بات ہو۔ بات جو کچھ سنی  
ہو اور یاد ہو۔ اردو صفت، اہل قوں کی زبان۔

تلیل الاستعمال۔

بندے سمجھوں پر کھو نہ نہ بستر  
مزا دیتی نہیں کانوں پر بات، کھر  
کانوں تک جانا۔ سن پڑنا۔ کوئی بات  
سنائی دینا۔ اردو صفت، غیر فصیح، راج۔

سردہری کی شکایت جو گئی کانوں تک  
بجلیاں کانپا نہیں گی رے اشارے

کانوں تک رہنا۔ بات سن کے کسی سے  
نہ کہنا۔ اردو صفت، تلیل الاستعمال۔

کہتا ہوں راز عشق گر ساتھ شرم کے  
کانوں ہی تک رہے نہ زبان کو خبر لگے آتش  
کانوں سے سننا۔ خود سننا، بھڑکی سننا  
اردو صفت، فصیح، راج۔

کانوں پر ہاتھ دھرنا (یا) کانوں پر  
ہاتھ رکھنا ہلکا ہونا ہلکا ہلکا واقع  
نہ ہونا۔ اردو صفت، قرینک۔

ہزار پردہ تاؤں میں بیکے ملے

خبر نہ ایک بیت ہے رحم کانوں کان ہوا  
ہر آنہ اس سے کوئی اور کانوں کان خبر  
الک الگ ہی کیا سب معاملہ دل کا  
کانوں کان خبر نہ ہونا۔ بالکل علم نہ  
ہونا۔ اردو صفت، فصیح، راج۔

کچھ کسی بات کا نہیں ہے ڈر  
کانوں کان ایک کو ہوئی نہ خبر  
جان دوس کے دوسے داخل نار ستر ہوئی  
دن میں نہ کانوں کان کسی کو خبر ہوئی

قول فیصل۔ صاحب خزن تمام حالت کانوں کان  
خبر نہ ہونا بھی ان سنی میں کھسپ  
آنکھوں آنکھوں میں لے گئے وہ دل  
کانوں کانوں میں خبر نہ ہوئی (نور اللغات)

کانوں کان خبر نہ جانا۔ بالکل واقف  
نہ ہونا۔ اردو صفت، (نور اللغات)

یوں تو جانا کہی نے بھی نہیں کانوں کان  
کچھ کر دیکھی آگاہ رہنے کچھ ناک پڑھا  
کانوں کان واقف نہ ہونا۔ بالکل واقف  
نہ ہونا۔ اردو صفت، تلیل الاستعمال۔

اس طرح دیکھ سلاں پر نہ جیم اک آن ہو  
نادر کش بد ہوں کوئی واقف نہ کانوں کان ہو  
کانوں کان خبر نہ ہونا۔ سننے میں نہ آنا۔ اردو  
صفت، فصیح، راج۔

حل نشا۔ شاعر کا اپنی کرشمہ سے کہ خدوں میں  
ارٹ بھر کر کے ناسی بات کو حیرت انگیز بنا دیتا ہے  
اس کا خد خد ہے صدمت ہو دل میں آ رہا ہے  
کانوں کو خبر نہیں ہوتی۔ (نور اللغات)

کانوں کو خبر نہ پڑنا۔ کانوں کو اچھا معلوم ہونا۔



کانوں کے پردے پھٹ جانا

کانی کوڑی پاس نہیں

اردو معنی: قیل و قال۔  
 ہم آپ پھر چیز کے کھاتے ہیں گالیاں  
 کانوں کوڑی ہے نہ کوئی کچے کے  
 کانوں کے پردے پھٹ جانا بہت  
 خندہ دل ہونا۔ اردو معنی: نصیح، راج۔  
 گل ہمایا ہے جنوں کی ماری زنجیر نے آگ  
 بھیت کے پردے گریبان کی طرح کاٹنے  
 کانوں میں ٹھیکیاں دینا۔ (کنایت)  
 کچ نہ سنا۔ اردو معنی: عورتوں کی زبان۔  
 کانوں میں ٹینٹ ہونا۔ کچ نہ سنا دوسرا  
 قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 کانوں میں نہ دینا۔ نہ سننے کے  
 بے کانوں میں روئی ٹھونس دینا۔ اردو معنی: تعلیم  
 یا نہ بھٹکے کی زبان۔ عین استمال۔  
 دیئے ہیں جہیز و خور و شراب کانوں میں  
 تم زردوں کی سننے خاک آساں فریاد  
 کانوں میں اس پڑنا۔ کسی بات کے  
 سننے کا چکا بڑنا۔ کانوں کو سری یا زلی آواز  
 سے غلط حاصل ہونا۔ (ذرا غصہ)  
 قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے  
 کانوں میں روئی ٹھونس لینا۔  
 تھمنا کسی بات کا نہ سنا۔ اردو معنی: حوام  
 کی زبان۔  
 عمل میں: اگر انسان کانوں میں روئی ٹھونسے جان  
 بوجھ کر گرا نہ پڑے تو اس کو دیرا کہنے کے لیے آتما سی  
 کافی ہے۔ (ابن الجوزی)  
 کانوں میں سر کر دوں گا۔ بچوں کو کھانے  
 کے واسطے یہ فقرہ کہتے ہیں۔  
 عمل میں: بہت کون مدد کے بھروسے نہ ہونا

میں کان کے بیچ میں سر کر دوں گا۔ (ذرا آواز)  
 قول فیصل: اب اس محل پر ہم دونوں کانوں  
 کے بیچ میں سر کر دوں گے۔  
 کانوں میں صدا پہنچنا۔ کانوں میں  
 آواز پہنچنا۔ اردو معنی: نصیح، راج۔  
 درد آئیز پہنچتی نہیں کانوں میں صدا  
 بے اثر ہو گئے کچے ترسے نالے بیل  
 کانوں میں گونجنا۔ کسی سنی ہوئی آواز یا  
 بات کا کانوں میں بھر جانا۔ اردو معنی: نصیح، راج۔  
 عمل میں: سر زلی کے دھرم میں جواہروں نے سنی اسچ دی  
 تھی آج تک یہ کانوں میں گونج رہی ہے نہ آواز  
 قول فیصل: خندہ دل آواز بات و خبر کے ساتھ  
 کبھی تم سے جو محبت کے سننے  
 کچا ملک گونج رہے ہیں وہ کانوں کا علم  
 کانوں نہیں سنا۔ ایسا کبھی نہیں سنا۔  
 اردو معنی: تروک۔  
 کچا وہ وجہ تسمیہ کا فعل نہیں مٹی رشک۔  
 کان ہونا ہلاکی جو کھٹی چیز کا کوئی اثر نہ ہونا  
 چار بالیاں بالرے وغیرہ میں ترجمہ ہونا اردو معنی  
 نصیح، راج۔  
 کان ہونا بھٹا نصیحت حاصل ہونا، جبر ہونا  
 اردو معنی: عورتوں اور حوام کی زبان۔  
 ہمارے بڑوں کے گلے سے ڈر گئی تھی  
 ہرن کو کان ہونے پر کوڑا کا ر آئی آئیر  
 کان ہونا ایک تجربہ کے بعد متنبہ ہونا۔ اردو معنی  
 عورتوں اور حوام کی زبان۔  
 کان ہونا ایک اللہ ہونا۔ واقفیت ہونا  
 اردو معنی: تروک۔  
 گوش دیوار تک تو جاننے

اس میں گل کو بھی کان ہوتے ہیں جبر  
 کان ہونا بھٹا دھیان ہونا، خیال ہونا، سمجھنا  
 بے ذرا وقت سے بے وقت آیا اور خوب سا کھر  
 کھر آیا۔ آئندہ کو کان ہونے کا بھی ہے ہی کھر کھر۔  
 (مکھڑا ہیل)  
 قول فیصل: اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے  
 کانی: بے سون کا۔ ناری صفت۔ (ذرا غصہ)  
 قول فیصل: لکھنؤ میں تعلیم یافتہ بچے بیل پر سونے  
 ہوتا ہے۔  
 کانی بیل: کاناک تانبہ۔ اردو معنی: راج۔  
 عمل میں: آج بھی ہی گھر کے کان کان حدت مائے آگ  
 ہمارا دن تباہی میں گزرا کوئی کام نہ ہو سکا۔  
 کانی ٹکڑو: کانی بے قطع حدت۔ (ذرا غصہ)  
 قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 کانی چڑیا نہیں: کانی نہیں۔ اردو معنی  
 عورتوں کی زبان۔  
 عمل میں: جاکے جو دیکھتی ہوں گھر میں کانی چڑیا نہیں  
 ایسا گھر نہیں ہے۔ (اور ارجان اور)  
 کانے چوٹ کنوڑی بھینٹ بھینٹ  
 کا ڈر ہو وہ پیش آجاتی کہ جس شخص سے حدت کرنا،  
 منظور ہو اس سے بھائی ملاقات ہو جائے گی  
 ہیں بیل۔ (ذرا غصہ)  
 قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 کانی کوڑی: وہ کوڑی جس کے اور بھائی  
 کوڑا ہو وہ کوڑی جس میں بھائی ہوں۔ (اور ارجان اور)  
 کانی کوڑی: بھائی کا بھائی یا بھائی کا بھائی  
 (مکھڑا)۔ (مکھڑا)۔ (مکھڑا)۔  
 قول فیصل: عورتوں میں بہت کی کے ساتھ بولتی ہیں۔  
 کانی کوڑی پاس نہیں: ایک بیس پاس



کاوش کرنا: دشمنی کرنا، عداوت نکالنا  
اردو صرف فصیح، رائج۔

نگہ دار و مزرگانے تری کاوش کی  
تیرنے، ابرھی نے، تلوار نے ہونے نہ گویا  
کاوش کرنا: بہت تلاش کرنا، بڑی کوشش  
اردو دھڑ دھوپ کرنا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

کاوش مڑہ نے کی رخ دہری یاد میں  
پائے نگاہ۔ سے بھی خلش فارے کیا آتش  
کاوش پر لگانا: گھوڑے کو صفحے کی شکل  
میں جکڑ دینا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

دیکھ تو سن کو نہ صہرا میں لگا کاوش پر  
کھاوے نچھو: باطلہ تر اک میں چرخ ظفر  
کاہ: کٹی ہوئی گھاس۔ فارسی، ہونٹ، تسلیم  
یافتہ طبع کی زبان۔

دہ کوہ ہوں میں پر کاہ ہو گراں جس کو  
دہ کاہ ہوں کر کوہ پر جبار ہوئی آتش  
کاہ ربا: دسکون سوم دھم جہارم، ایک  
قسم کا زرد گوشت جس کی خاصیت یہ ہے کہ اگر اسے  
چیرے یا کپڑے پر رگڑ کے گھاس کے تھکے کے مقابل  
کریں تو نقضاً طبع کی طرح اس کو اکٹھا لیتا ہے۔  
فارسی، اند کو قلیل الاستعمال۔

میں دکھاتا ہوں جہاں جذبہ مشوق افسردہ ہے  
کاہ سے دھڑکے حد کاہ ربا ملتا ہے خار  
قول فیصلہ: اس کے لغوی معنی ہیں سوکھی گھاس  
کو کھینچنے والا۔

کاہ ربابی: کاہ ربا سے منسوب کوشش  
فارسی ترکیب، ہونٹ، قلیل الاستعمال  
جو آئینہ دل ہے وہ عاشق کی لب میں  
گویا کہ ہے مینائے سے کاہ ربابی دوق

مقارے قد سے کچھ کم سرو پھرا  
صنوبر تو بہت کا واک نکلا صبا  
کا واک: آسمان کی صفت میں بھی مستقل ہو  
اردو قلیل الاستعمال

دیوار کہنہ جو یہ مت بیٹھ اس کے سایے  
اٹھ چل کر آسمان تو کا واک ہو گیا جو مہر  
کا واک کھانا: ایک مرغ سے دوسرے  
رطائی کے مرغ کو ضرب شدہ پہنچا۔ اردو

صرف، مرغباروں کی اصطلاح، قلیل الاستعمال  
کا وے کھائے پر گر اٹھا لیوے  
حد سے پانی کے ارد گرد کا وے: انشا  
کا واک گانا: گرد پھرنا۔ اردو صرف

قلیل الاستعمال  
کا وے لگایا کرنا: وہ نے سوا اردو  
بنایا جو گرد باد مہارا صبا اردو صبا  
کاوش: (دیکھ سوم) کھوج لگانا، گہری  
تلاش دکرنا کے ساتھ، فارسی، ہونٹ، فصیح، رائج

کاوش کا دل کرے تو تقاضا کہ ہو منور  
ناخن یہ قرص اس گڑہ نیم باز کا غلب  
ادھر بھی آ کوئی تیشے کی اے ستمگر چوٹ  
ہیں بھی کاوش فرما دی جو اے سرچوٹ لکڑی

کاوش: بے خلش، کٹھک۔ اردو ہونٹ  
قبیل یافتہ طبع کی زبان۔  
کبھی کم کاوش جگر ہوگی  
یا ہسروں ہی عمر بھر ہوگی تسلیم

کاوش: دشمنی، رنج، کد۔ اردو ہونٹ  
عورت اور عوام کی زبان  
کاوش مزرگانہ جاناں دیکھے  
رکھ یاد میں کھجیا چھان کر صبح خیز

نہیں، پہلے نفع، تفریح اور دھن جھونک کی زبان۔  
کاوش کو منہ پر کاٹنا نہیں کہتے: عیب دے  
کا عیب منہ پر نہیں کہتے۔ اردو مش، عوام اور  
عورتوں کی زبان۔

چشم پوشی سے رہوں شاد میں کیا آئینہ دار  
منہ پر کاٹنا نہیں کہتا ہے کوئی کالے کوٹھڑی  
کاٹنے کے ایک رگ سوا ہوتی ہے:  
کاٹا عیب ہوتا ہے۔ (دفرنگ اثر)

قول فیصلہ: یہ عوام کی زبان ہے۔  
کا واک: گھوڑے کو اس طرح چکر دینے کا فعل  
جس سے اس کے قدموں کے نشاںوں سے زمین پر  
ایک ٹیڑھا دائرہ پیدا ہوتا ہے۔ اردو مذکر  
فصیح، رائج۔

عجب سمندر جو تیلی پہ جو پیرے کا واک  
عجب سمندر جو نقطہ پہ جو ہے پر کار قدر  
نے جہت نظر آئی نہ کا واک نظر آیا  
پھر تار ہوا سکر میں جھللا د نظر آیا میر میں

کا واک: (دکھانیت) چکر۔  
نقطہ: (دکھانیت) مارا مارا پھرتا ہے جیسے جیسے ماں  
کا واک رہی ہے۔ (دکھانیت)  
قول فیصلہ: اہل لکھ نہیں بولتے۔

کا واک دینا: اردو صرف، فصیح، رائج۔  
چکر دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
اس شمس اور کوہ کیا خوف روز محشر  
تو سن کو کا واک دے کر جس نے جہاں کھینچا لہیر

کا واک: میوہا۔ بے ڈول۔ فارسی  
صفت، قلیل الاستعمال  
لکھے ہیں نام ان قبروں پر کو کا واک حرفوں میں  
نار بھوے ہوئے کو کھانک رستے پر لگاتے ہیں غلام



**کاشت** :- (دیکر سوم) زوال، کمی، تنزل، گھٹنا، کامیون کا حاصل معدوم۔ فارسی، مونث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

غیر کو اس بزم میں تو تیر پھر پیدا ہوئی  
دل کو میرے کاشت اے تقدیر پھر پیدا ہوئی  
**کاشت اٹھانا** :- تکلیف برداشت کرنا۔  
اردو صرف تفسیل استعمال۔

محن منجہ۔ اگرچہ بڑی بڑی کاشتیں اٹھانی ہیں  
لیکن ان کی غزل بنانے میں ہم آپ بن گئے۔  
(آب حیات)

**کاشت حال** :- وہ عہدہ جو جان پر ہو  
فارسی مونث، نفع، رائج۔

تم کو یہ رنج یہ اندوہ ہو یہ کاشت ہاں  
اس کو کچھ دھیان نہیں جتن ہر درد ہاں  
**کاشت کشاں** :- (دیکر سوم) فتح چارم  
وہ ہی راہ جو آسمان پر رات کو نظر آتی ہے  
چونکہ وہ اس طرح معلوم ہوتی ہو کہ گویا کوئی اس  
راہ سے گھاس گھسیٹتا ہوا چلا گیا ہو اور نشان  
پڑ گئے ہیں اس واسطے یہ نام ہوا۔ حقیقت  
میں وہ چھوٹے چھوٹے ستارے ہیں جو بہت  
دوری کے سبب اس طرح نظر آتے ہیں۔ فارسی  
مونث، نفع، رائج۔

شیشوں میں روح کاہ کشاں ناچتی ہوئی  
سینوں میں برق رطل گراں ناچتی ہوئی  
**کابل** :- (دیکر سوم) سبست، مہول، آرام  
قلب، عری، صفت، نفع، رائج۔

اٹھا سکے ہیں وہ رنج و مصیبت کب محبت میں  
جو کابل ہیں دم اپنا راحت و آرام پر تو  
**کابل** :- سست، تھکا ہوا۔ ہندی، صفت

(دفعہ) ہرن و حور سے کاپے ہو جاتے ہیں  
(ذواللغات)

قول فیصلہ۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
**کابل وجود** :- سست آدمی، مہول آدمی۔  
اسم مذکر۔

جو کہ کابل وجود ہو ایسا  
نوری اس سے ہو سکے گی کیا (ذواللغات)  
قول فیصلہ۔ عام طور سے پڑھا لکھا طبقہ  
کابل الوجود بولتا ہو۔

**کابل** :- سستی، مہول پن، آرام طلبی۔ فارسی  
مونث، نفع، رائج۔

محلہ صفا۔ میرے ہاں آتا میں ایک تھپڑ مارتا  
طبیعت ذرا کابل کو چھوڑتی۔ (دربار کبری)  
ٹھکانا میرے پاس سے اے کابل کچھ

کم نجت تو آئے ہیں ڈھیر ہو گئی رزائیں  
**کاپن** :- (دیکر سوم) فال کھولنے والا، جاہ  
شگون لینے والا، ہاں ووں کی آواز سے عیب

کی باتیں بتانے والا، عیب گفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
**کاپن** :- ایک وہ اکاٹام فارسی، نگر، رائج۔  
قول فیصلہ۔ اس کی تائید کا نہیں ہو۔

**کاپی** :- آٹا گہرا سبز رنگ جس میں ہلکی سیاری  
چھلکنے لگے۔ اردو، مذکر، رائج۔

تھامہ کفن پوش، زرہ پوش شادی ماہی  
سبزے کا اڑا رنگ ہوا ہو گئی کاپی عشق  
قول فیصلہ۔ یہ رنگ نیل، ہلدی اور پھلکی  
سے تیار ہوتا ہو۔

**کاپے** :- استفہام کا کلمہ۔ کیوں۔ کس لیے  
ہندی۔ عوام کی زبان (ذواللغات)  
قول فیصلہ۔ عوام کھنڈ کاپے کو بولتے ہیں

تہا کاپے، دیاتی زبان ہو۔

عفتب ہو دل کا حال شوق ان سے بے محل کہنا  
مگر کاپے کو مانے گا یہ پابند اجل کہنا  
حسرت موہانی

**کامیونگی** :- سہرہ دیائے سرور کا  
بہنا، کامیون کا حاصل معدوم۔ لائبرری۔  
فارسی مونث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کیا کنویں مجھ کو جھنکا کے گی مری کامیونگی  
اے کے وہ چلے ہوئے میں ہاتھ دل کر گیا عشق

**کامیونہ** :- دیائے سرور (گھٹا ہوا)  
دبا۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
مرنے کی ہوری ہے تیاری، جسم کامیونہ ہو گیا  
دروا حام علی قبر شاگرد ناسخ

تو نیک چلے آئے کلائی پر اتر کر  
بازو ہوئے یکدم سے یہ کامیونہ دلائے عشق

**کامیونہ** :- (کنایت) عاشق۔ فارسی  
تلیل، استعمال۔

خ تیرے کامیونہ کو مینا ہے بجا ہر زبان  
**کاپے** :- کس وجہ سے، کس چیز سے  
اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

خ گر کچھ نہ تھا تو کاپے سے سارا جہاں بنا نیم  
قول فیصلہ۔ نھما، کس سے، اور کس چیز سے  
بولتے ہیں۔

**کاپی قند** :- ایک قسم کا کپڑا اور اللغات  
قول فیصلہ۔ اب اس قسم کا کپڑا انتہائی  
نہیں۔ شادی کوئی بولتا ہو۔

**کاپے** :- کس چیز کا۔ اردو صرف  
عورتوں اور عوام کی زبان۔  
پایا ہے میں تین دن سے امام فلک قند



کاسے کا کہنے کا یہ شور بہرہ کارزار نہ تھا  
کاسے کو بہرہ کھڑا ستیام کیوں کر لے  
اردو عوام اور عورتوں کی زبان  
اگر نہ کرتی وہ نہ لفظ "راز کو تار" نہ  
جنون عشق کا کہنے کو سلسلہ جاتا نہ  
کیوں نہ تھا ان کی زبان پر کا اٹھائے  
کاسے کو صدر تہ بند اٹھائے  
کاسے کو نہ نہیں یا گریا کی جگہ اور در عوام اور  
عورتوں کی زبان  
قابل پر یہ گستاخ ہے  
بڑا بچہ بچہ پر تال ہے عظام  
کاسے کی ہر کس چیز کی کس واسطے  
رشتہ عوام اور عورتوں کی زبان  
بھلے ہیں۔ ایسا کاسے کی لمبی چوڑی منظم ہو  
نہی ہے۔ (ابن اوتت)  
کاسے کے واسطے کہ کس لے کس لے  
اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔ تیل الاستعمال  
کیوں فائدہ بھی کس لے کاسے کے واسطے  
وہ سب سب حاصل ہیں کہ معاصرین  
کا پھل ہے۔ ایک دو کا نام بھگ خاد کا  
پروا جس کے پہلے اچھے خوشبو دار ہوتے ہیں  
(اردو ذکر، راج)  
قرآن فصیل۔ ضمادہ کا لفظ "بولتے ہیں۔  
کا کر۔" دریل، ہندی، مذکر، ترنگ۔  
تبرہ شمس جلے شرفا خرد مندی  
مٹانے کے ہم سے مٹھی کا کر کو مٹھی  
کائنات ہے۔ دنیا، عالم، حلقہ اللہ  
عزیز، رشتہ، فصیح، راج۔  
رہنا اگر ہی ہے تو ہر خان آئے گا۔

انگوٹھیں کائنات چھڑے گی بھی ہیں  
قرآن فصیل۔ قرآن مجید میں خداوند عالم نے فرمایا  
اِذَا دَاوُودُ يَتَوَلَّى لِيَكُنْ فَسِيحًا  
یعنی میری وہ فاسات ہے کہ جس وقت میں نے ارادہ  
کیا اور کائنات سے کہہ کہ ہو وہ ہو گئی کن غیثہ امر  
ہے اس اسم کا ماحول کا کر کہ جس کے معنی ہیں  
ہونے والی تھیں۔ اس کا کر کی وجہ کائنات ہے  
یعنی کل غلو قاسمہ جو تک یہ جگہ۔ اس کے اصول  
ہے کہ ایک سوال ہونا چاہیے۔ لیکن چونکہ فارسی  
واللہ نے اس کی وجہ کو عبودیت مفرد استعمال  
کیا ہے۔ جیسے تبرکات احوال وغیرہ اس کے  
اردو میں بھی داخل ہے  
کائنات ہے سرمایہ، بونجی، اصل حقیقت  
سباط۔ اردو، مونث، فصیح، راج۔  
نرگ دنیا میں سچ کیا ناسخ  
کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں  
کال کا رہے دو گز میں کنوں میں گز  
بڑی سباط نہیں کائنات اتنی بڑی  
کائنات عالم و عالم کی مخلوقات، عالم  
فارسی ترکیب، مونث، فصیح، راج۔  
کاؤ کا کر ہے سخت محنت اور تکلیف، کاوش  
زخم کو زخمن سے پھیلنا۔ اور کھانا، غش۔  
فارسی، مونث، ترنگ۔  
سب کھا گئی جگر تری بکریں کی کاؤ کاؤ  
ہم سینہ خستہ لوگوں سے بس اسکھرت کاؤ  
کاؤں ہے۔ ملک بادشاہ کا نام۔ فارسی۔  
سجدہ اسکا رکاسے مانل عود کر رہے۔  
خاک میں بکھر رہے ہیں کاؤں کا نظم جہاں  
کاؤں کاؤں ہے۔ (ہر دو دو بھول)

کوسے کی ستار آواز۔ اردو مونث، راج۔  
قرآن فصیل۔ اس کا صرٹ کرنا کے ساتھ ہے۔  
کاؤں کاؤں ہے (کناہیہ) آدمیوں کا  
مشہور فعل۔ اردو عورتوں کی زبان  
قرآن فصیل۔ عورتیں اس عمل پر کالیں کالیں "بھی  
بول دیتی ہے  
کافی ہے۔ وہ سبزی جو رکے ہوئے پانی پر کبابی  
ہے یا ان جگہوں پر جہاں پانی زک وک کر رہا ہے  
اردو مونث، فصیح، راج۔  
گورگاہ جہاں دیکھو۔ یہ رنگ آسمان دیکھو  
بچے باور نہیں آتا کہ ہو سیلاب پر کافی  
کالیاں ہے۔ دغا باز، چالاک، وہ تجربہ کار  
جو فریبی ہونے پر امانت۔ اردو صفت، عوام  
کی زبان۔  
حب کے کرتا ہے دھڑا رنہ حرام  
سچ بھی ہے زمانے کا اک کالیاں جھوٹی  
کالیاں ہے۔ مادہ داری قوم کا نام جو ہو پار  
بڑی ہوشیاری اور کفایت شکاری و نجی  
میں بکناے روزگار ہے۔  
قرآن فصیل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کالیاں ہیں۔ چالاک، دغا بازی، ہوشیار  
اردو مذکر عوام کی زبان۔  
عشق صادق ہے تو وہ آپ میں گئے ہم سے  
کالیاں ہیں کریں اختیار تو کب ہوتا ہے  
قرآن فصیل۔ اس کا صرٹ کرنا کے ساتھ ہے۔  
کالیاں ہیں بیکہ نجی، کنجوسی۔ (نور اللغات)  
قرآن فصیل۔ اپنی نگاہوں میں بولتے۔  
کافی تمنا ہے۔ کافی انگنا، اردو صرٹ،  
فصیح، راج۔



جے گی اس قدر کافی کہ سب بھروسہ ہوں گے۔  
 پھاڑوں پر چڑھے گا جو کا ایسا جوش پانی میں چڑائی  
 سہ پہر بڑی اور سیما ہی جم گئی  
 جس طرح پانی بہ کافی جسم گئی  
 کافی کی طرح پھٹ جانا۔ محج کا  
 شہر ہونا۔ دفعہ تتر تتر ہو جانا۔ اور صرف، فصیح و راجح  
 محل تھا۔ لیڈر چاہ۔ ہے تھے کہ ہم ملوں کمال لے  
 جائیں۔ لیکن پس نے چاروں طرف سے گھیر لیا محج کافی کہ  
 طرح پھٹ گیا اور ایک لنگ بھی شکر پر نہ رہ سکا۔  
 قول فیصل۔ کافی سا پھٹ جانا بھی بولتے ہیں تباہیت  
 کے لیے اس کی جگہ ہی ہے۔  
 لفظ جوہ تو خوں سے مخلوق ہوئی گئی  
 در بقی حقیقی بھیرہ کافی پھٹ گئی  
 کافی لنگنا۔ کہے ہوئے پانی یا اندکی چیز پر بڑی  
 جسم جانا۔ اور صرف، فصیح، راجح۔  
 بڑا ہے بڑا خطا دین کا عکس حیرت ہو۔  
 لگی ہے حوض اکبر میں کافی چاہ بابل کی  
 پے وغیرہ کے لیے بھی بولتے ہیں۔  
 سوام کے پیے میں لگ جانا نہ کیوں کر کافی  
 پال کے آم پر بیکے تھیں بڑھاتے ہیں جانا  
 کا۔ کاس کا۔ کوسے کی آواز، اور صرف، راجح۔  
 قول فیصل۔ شور و غل کے معنی میں بھی ہے۔ کرنا اور  
 بچانے کے ساتھ سرت ہے۔  
 کافی ہو جانا۔ کافی جسم جانا۔ اور صرف،  
 فصیح، راجح۔  
 پھیلے تھانے میں کوبے میں ترس باؤں اور ہو کر  
 کہیں دیر گزیاں میں کافی ہوتی جاتی ہے راجح  
 کافی۔ جسم، صورت، روپ، شکل،  
 ماہیت، اصلیت، مہندی، مونث،

دل منہ کی زبان۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اردو میں تنہا متعلق نہیں  
 کا یا پلٹ یا کا یا پلٹ کی ترکیب سے بولتے ہیں۔  
 کا یا پلٹ کی کہ یا یا۔ جان سے بہتر مال  
 نہیں ہے۔ نخل کی نسبت بھی بولتے ہیں۔ جو  
 جسم سے زیادہ دولت کو قیمتی جلمے۔ اور در مشق  
 عوام کی زبان  
 کا یا پلٹ۔ قلب ماہیت، ایک حالت  
 سے دوسری حالت میں ہو جانا۔ اور صرف،  
 غیر فصیح، راجح۔  
 ناگہاں ایک میں گیا استاد  
 علم کا یا پلٹ کا تھا اسے یاد (مشت گزراہ)  
 قول فیصل۔ اس دور کو بھی کہتے ہیں جس کے  
 استعمال سے بڑھا آری جانا ہو جائے۔  
 کا یا پلٹ۔ بڑے انقلاب عظیم، الطوار و کردار میں  
 مکمل تغیر و راجحیت یا طبیعت کا بالکل بدل جانا۔  
 اردو، مونث، غیر فصیح، راجح۔  
 جو تھا دوست اپنا عدد ہو گیا تسلیم لکھوں  
 غصہ کی۔ کا یا پلٹ بڑی  
 قول فیصل۔ بعض خمر ادا نے ذکر کیا ہے۔  
 وہ جوالہ ہوتے ہی ہم سے ہو گئے نا آشنا  
 وہی دن میں ہلے یہ کا یا پلٹ کیا ہو گیا صفد  
 کا یا پلٹ۔ بڑے سارخ، بھیس، بڑے مال  
 مال بدلنے والا۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل لکھو نہیں بولتے۔  
 کا یا پلٹ۔ بڑا نام۔ لکھ بدل جانا  
 ایک رت الب سے دوسرے قالب میں  
 راجحانا۔ کچھ کا کچھ ہو جانا۔  
 (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے نہیں بولتے۔  
 کا یا پلٹ ہو جانا۔ بڑا نام بدل جانا  
 کرنا۔ ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا  
 (۲)۔ دوپ بدل جانا۔ کچھ سے کچھ ہو جانا۔  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ لکھو میں راجح نہیں  
 کا یا پلٹ۔ بڑے بہت بدلنا، ماہیت  
 بدلنا اور صرف، فصیح، راجح۔  
 عجب جگہ یہ ترنوں سے تھا جمل چھایا  
 پلٹ دی پس اک ان میں ایک کا یا  
 آیا نہ تھا کبھی یاں گویا قدم خواں کا  
 مدد میں یوں پلٹ دی جس نے جس کی کا یا  
 کا یا پلٹ۔ بڑے بہت جسم کا بولتے  
 کرنا۔ رنگ روپ لکھنا۔ جون پر آنا۔  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ ان معنی میں اہل لکھو نہیں  
 بولتے۔  
 کا یا پلٹ۔ بڑے بہت بدلنا، ماہیت  
 بدلنا۔ اور صرف،  
 کا یا پلٹ ہو جانا۔ طبیعت مزاج اور  
 بہت کا بدل جانا۔ (اور صرف،  
 فصیح، راجح۔  
 محل تھا۔ میر نے کہا شکر ہے کا یا پلٹ تو  
 ہوئی۔ یا تو بولتی ہی نہیں تھیں۔  
 ... اب بات بات پر قیمتی لگاتی ہے۔  
 کافی۔ مہندی کی ایک۔ دات کا نام۔ اور  
 راجح۔  
 قول فیصل۔ یہ بہت قریب قوم ہے۔ اور دات کی بڑے  
 بڑے عالم اس قوم میں پیدا ہوئے۔



اب تک اس قوم میں پرانی تہذیب کے نقوش  
تھے ہیں ان کا ربط عہد مسلمانوں سے بہت تھا  
ان کی طرز زندگی بڑی حد تک مسلمانوں سے  
متی ہوئی ہوتی جو ان میں بڑے بڑے ادیب  
اور شاعر بھی گذرے ہیں۔ دولت نور اللغات  
نے کاشتہ بھی لکھا ہے جو اہل کھنڈ نہیں بولتے  
کاشتہ کی کھوڑی: (کنا پتہ) دغا  
باز چالاک آدمی، آدمی جو مرنے پر بھی نہ جو کے  
اصل میں ایک مشہور قصہ کی طرف تلمیح ہے۔  
(فرنگی صغیر)  
کب: (دبضم) انسان کی پیچیدگی کی اصل  
سو یا بڑھاپے سے کوبڑ۔ اردو لڑک، غیر فصیح  
راج۔

محل صغیر: دیکھو جب سورج خط آ پر تھا  
تو اس کی کرن کا خطاکت حق پر بالکل نہ  
ہونچ سکتا تھا زمین کے کب یعنی اوپر دابے  
توس کی وجہ سے مگر زمین توڑ کے جیسا کہ مثال  
میں دکھایا گیا کب کی بیجاں نے لے لے۔  
(دور کے ترہ کے کی دغا)

کب: (دب) دنٹ یا ساڑ وغیرہ کے اوپر کا  
اگر ہوا مقام۔ (دور اللغات)  
قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

گشت: (دب) دیوار کا چھول کہ بڑھاپا ہو جانا۔  
(دب) آگ لگانا کے ساتھ۔ (دور اللغات)  
قول فیصل: عام طور سے لڑائیوں پر نہیں ہو۔  
کب: (دب) فصیح آخرت زمان حق استفہام  
کے عمل پر کس وقت کس زمانے میں۔ اردو  
لڑک، فصیح، راج۔

تاشن تو تھا ہر جس کہو دیوانہ کچھ

لائے گیا جاب بڑا ہی غضب ہوا  
کب: (دب) کیونکر، کس طرح۔ اردو فصیح، راج  
ہرگز آتی نہیں ہی سانچ کو آسج  
پیش جائے گی یہ برائی کب زمین دہلی  
کب: (دب) نفی یا استفہام (نکار دی کے لئے)  
کہاں، کہاں کیوں۔ اردو فصیح، راج  
زادہ کب تیرے کہنے سے کروں گا ترک میں  
چھوڑ کر جنت کیا ہے کوچہ دلبر پسند سانچ  
کب: (دب) کہاں کی جگہ۔ اردو غیر فصیح، راج  
محل صرف۔

قول فیصل: اس مقام پر زیادہ تر کہاں،  
بولتے ہیں۔

کب: (دب) زمانے کا لفظ ظاہر کرنے کے لئے  
یہ لفظ مکرر بولا جاتا ہے۔ اردو صرف،  
فصیح، راج۔

محل صغیر: تم نے اگر صاحب کو لے آئے اور نسخہ  
بھی لکھو لیا یہ تباؤ کہ وہ اپنے کب جاؤ گے  
اور داپسی کب ہوگی۔

کب: (دب) (سے کے ساتھ) بڑی دیر کی جگہ  
اردو، فصیح، راج۔

اب تو باہر آکر ہم کب سے کھڑے ہیں نظر  
پکڑا بنا تیرے درد اڑے کا بازو ہو گیا اندھ  
کتاب: (دب) (دب) وہ قہم جس کو سالے  
اور گھاؤٹ کے ساتھ آگ پر سنج میں لگا کے  
ایما ہی تو ہے پر سکتے ہیں۔ فارسی، مذکور  
فصیح، راج۔

اک طرف نا انسانی پیچھے تھے  
میرا مال اور کتاب بچتے تھے (گلشن عشق)

قول فیصل: کتاب مختلف قسم کے ہوتے ہیں  
مکیا کے کتاب جن میں سالہ اندر بھر جاتا ہے  
ان کو شکم پر کتاب کہتے ہیں اور چنے کی دال  
اور قہم کے مکیا کے کتاب کو شامی کتاب کہتے  
ہیں چھوٹے گولے کی شکل میں تل کے نور سے  
کے سالے میں جو کتاب پکاٹے جاتے ہیں ان  
کو پتیلی کے کتاب یا گولے کے کتاب کہتے ہیں  
گول مکیا کی شکل میں بنے ہوئے کتابوں کو مکیا  
کے کتاب کہتے ہیں عوام، کتاب کو کو اب  
بولتے ہیں فصحا بھی سہولت کی غرض سے  
کو اب بول جاتے ہیں۔ عربی میں گوشت کے  
لبے ٹکڑے جو بھوننے کی غرض سے کاٹے جاتے  
ہیں ان کو کتاب کہتے ہیں۔ فارسیوں نے  
بھنے گوشت کے سنی میں استعمال کیا جو

کب: (دب) (کنا پتہ) سوختہ، جلا ہوا،  
بریاں، فارسی صفت، فصیح، راج۔

کچھ نہ پوچھو کہ آتش غم سے  
جگر و دل کتاب ہیں دونوں تیر

کتاب بھوننا: کتاب تیار کرنا، سانچ  
پر کتاب لگانا۔ اردو صرف، متروک۔

قول فیصل: اس کا لازم، کتاب بھننا  
بھی اب متروک ہو۔

آتش غم سے متصل یا رد  
دل نہیں یہ کتاب بھننا ہے

کتاب تلنا: کتاب کو روغن میں بریاں  
کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

کتاب چینی: ایک دوا کا نام سینٹیل چینی  
جب العروس۔ اردو، مؤنث، راج۔

قول فیصل: یہ ایک قسم کے گول گول بیج ہیں



جوابہ ریح سے بہت مشابہ ہیں۔ تیسرے درجہ میں  
نارسی ترکیب کے نزدیک درجہ درجہ ہیں  
ان کے مسلکوں و عملی درجہ و ترقی سے ہو۔

**کتاب حسینی** :- ایک قسم کے کتاب کا نام  
نارسی ترکیب، تیسرا استعمال۔

**کتاب دارانی** :- ایک قسم کے کتاب کا نام  
نارسی ترکیب، تیسرا استعمال۔

**کتاب سنج** :- یہ کتاب جو سنج برہم کے انگریز  
رہنمے ہیں۔ نارسی ترکیب مذکور، سنج، راج۔

کتاب سنج میں ہم کر دیش برہم سے ہیں  
میں اکتاہ ہے جو یہ سید تو دہلی سے جہانگیر

**کتاب شامی** :- ایک قسم کے کتاب کا نام  
(نور افغانی)

قول فیصلہ :- عام طور سے اسے شامی کتاب کہتے ہیں۔  
**کتاب کا آسو** :- دو دینا جو سنج کے کتاب

میں سے بچے وقت لکھا ہے۔ اور صرف، تیسرا استعمال  
دیکھا پھلنا دل کا رخ و تشریف آج

آئینہ ہو گیا ہیں آئینہ کتاب کا  
قول فیصلہ :- اسی کو اشک کتاب بھی کہتے ہیں۔

**کتاب کرنا** :- یہ کتاب تیار کرنا کتاب کرنا  
اور صرف، تیسرا استعمال۔

دیکھا ہے دندوں کو تیرگی شراب لکھا  
پے گوشت کرے قادیان کو کتاب لکھا

**کتاب کرنا** :- یہ کتاب لکھنا دینا دینا  
اور صرف، تیسرا استعمال۔

شراب پینے کا تھا ہر میز پر اسے جرج  
کتاب کرنے کو کیوں آفتاب لکھا ہے

**کتاب کرنا** :- یہ کتاب لکھنا دینا دینا  
جلانا۔ اور صرف، تیسرا استعمال۔

غیر کے ہاتھوں سے بنا تو شراب اچھا کیا  
دنگ سے میرے کیا دل کو کتاب لکھا کیا

**کتاب لگانا** :- سنج کے کتاب تیار کرنا اور  
صرف، غیر تیسرا استعمال۔

عملی صورت :- منسلک نے کتاب لگا کر ٹھیلوں  
کے حاضر کئے ہیں۔ یہ سرور کتاب لکھا ہے

دولت خیاں سبکداری  
قول فیصلہ :- اس کا لازم کتاب لکھا ہے بھی راج۔

**کتاب لگانا** :- یہ کتاب لکھنا دینا دینا  
اور صرف، غیر تیسرا استعمال۔

مرتبہ نصیب میں ملتا ہے آپ کے لیے پیش  
ہو، کتاب لگا بل میں حضور شراب

**کتابین** :- یہ کتاب بچے والی صورت، صورت  
(دولت اللغات)

قول فیصلہ :- دل لکھنا نہیں پڑتے۔  
**کتاب** :- ایک دوا کا نام، نارسی مذکور راج۔

قول فیصلہ :- اسی کو کتاب خندان بھی کہتے  
ہیں

**کتاب ہونا** :- یہ کتاب ہونا، بریاں ہونا۔  
اور صرف، تیسرا استعمال۔

گرت ہے شاخوں سے بلبل کتاب ہو کر  
آبی جھول کھینے باقی ہیں میں آگ

عملی صورت :- اکثر آشیانوں کے چھوٹے چھوٹے بچے  
بھی کتاب ہو گئے۔ دستان آزان

**کتاب ہونا** :- یہ کتاب لکھنا دینا دینا  
راج و تھانا، اور صرف، تیسرا استعمال۔

بھرمیں کیا بیوں شراب کہ دل  
ہو رہا ہے کتاب اسے قضا ہو

**کتاب ہونا** :- یہ کتاب لکھنا دینا دینا  
اور صرف، تیسرا استعمال۔

غیروں سے ملتا ہے تم سے شراب ہو کر  
غیرت ہو گئے ہیں یکسو کتاب ہو کر

اسے ترک مت بہ خدا امید گاہ چل  
آج کتاب ہو گئے ہیں شوق شکار میں

**کتاب ہونا** :- یہ کتاب لکھنا دینا دینا  
اور صرف، تیسرا استعمال۔

کچھ کو مت شراب ہونا تھا  
محبوب کو کتاب ہونا تھا

**کتاب ہونا** :- یہ کتاب لکھنا دینا دینا  
ہونا۔ اور صرف، تیسرا استعمال۔

دبا نہیں گئے ٹکٹے اس کو جواب  
تو کلبہ کو بولی ہے دل میں کتاب

**کتابی** :- یہ کتاب لکھنا دینا دینا  
تیسرا استعمال۔

تری دعوت کے لیے کرتا ہے میں کو کتاب  
باہیاں رہے گمان سب کو کتابی ہو گیا

قول فیصلہ :- صرف نور اللغات نے لکھا ہے۔ کھنڈ  
میں اس کو کتاب کیا ہے اس پر اعتراض

کرتے ہوئے صاحب فرنگ اثر لکھے ہیں۔  
اور اللہ لکھنے کی زبان سے یہاں خبری

کھنڈ میں دلوں لفظ ستم میں۔ بھری لگا  
کے جیسے والا کتاب کیا ہے۔ ہم کتابی

نہاں باقی رکھتے ہیں۔ یہ کہ کتاب کیا لانا  
باقی۔ کتابی کی دوکان سے کتاب ہے

آرٹہ کہ کتاب سے کی دوکان سے کتاب  
آرٹہ کہ کتاب سے کی دوکان سے کتاب

مؤلف ہر سب اللہ تعالیٰ کے نزدیک



کتابی اور کہا گیا دونوں ایک ہی سنی میں استعمال کیا گیا ہے بہت مختار اور تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے عام طور سے زبانوں پر کوئی اور دیکھا گیا ہے۔ صاحب فرنگ ان کی یہ تفریق صحیح نہیں کہ پیری رکھ کے پیچھے آئے کو کہا گیا ہے کہ میں عام طور سے پیری رکھ کے پیچھے آئے کو دیکھا گیا ہے والہ کہتے ہیں۔ کتابی زبان اب کوئی نہیں بولتا۔

کتابی: یہ کہ پکڑنے کے لائق مرغ۔ اور دو صفت۔

فرنگ (اصفیہ)

قول فیصلہ: لکھنؤ کی یہ زبان نہیں کتابی ہے۔ کتابی اور دو صفت، مذکورہ قلیل الاستعمال

قول فیصلہ: اس جگہ کو کہا گیا، زیادہ بولتے ہیں۔ کتابی وہ (دفعہ اول دوم وچام) نرم کمان، شوق کرنے کی کمان۔ فارسی مذکورہ قلیل الاستعمال۔

دکھا کر آگ سیدھی گئیں گائیں بھی کہا دے بھی۔

بھٹ بڑکشی میں نادر کے خبروں پر بارہ رکھوں ملایا

قول فیصلہ: مذکورہ کمان کے معنی میں بھی استعمال کرتے ہیں۔

یہاں تا قوائی زیادہ بولی۔

کمان کھینچے کھینچے کہا دے بولی رشادہ

عربی میں کہا دے بکر اول یعنی رنج مہنا ہے۔ فارسیوں نے کہا دے دفعہ اول میں نرم کمان استعمال کیا ہے۔

کہا دے: یہاں نیزم۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ: اہل لکھنؤ نیزم ہی بولتے ہیں۔

کہا دے: دبا کسر، کبیر کی جمع۔ بڑے آؤں بڑک آؤں۔

آؤں۔ عربی مذکورہ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

کہا دے دفعہ اول، مختار قسم کا آؤں (اب اور دو مذکورہ عام کی زبان

قول فیصلہ: زیادہ کا لٹ کہا دے ایک ساتھ مل کے بولتے ہیں۔

کہا دے: وہ جگہ جہاں ٹوٹا پھٹا ہے۔

اسباب ڈھیر ہو۔ کنا پتہ وہ گھر جس میں چیزیں بے ترتیبی سے پڑی ہوں۔ اور دو مذکورہ عربی کی زبان

محل صحت: تم نے کمرے کو بالکل کہا دے خانہ بنا دکھا ہے کوئی چیز فاعل سے نہیں رکھی ہے۔

کہا دے: پرانا اسباب اور مستعمل چیزیں بیچنے والا۔ خیام کا لایا ہوا مال فروخت کرنے والا۔

دور الفات

قول فیصلہ: اہل لکھنؤ کہا دے بولتے ہیں۔

کہا دے: کبیرہ کی جمع، بڑے گناہ۔ عربی مذکورہ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

کبت: (دفعہ اول وکسر) ہندی کا شعر ہندی مذکورہ اہل ہند کی زبان

کتک: موت تک، یہاں تک، تاکہ، انتہائے زمانہ کے استفہام کے واسطے۔ اور دو دفعہ راج

ہائے کتک میں گھبراؤں گا اے دست جنوں اب تو دامن بھی نہیں ہے کہ پہل جاؤں گا تبسم

قول فیصلہ: اس جگہ کتک بھی بولتے تھے جواب متروک ہے۔

خون دل کتک پیے کوئی

بے جہاں کے کیا بھیجے کوئی (دعوت عشق)

کتک تھوکتے ہیں۔ سمجھی متوجہ نہیں ہوتے بالکل خیال نہیں کرتے ہیں۔ اور دو صرف غیر فصیح راج۔

جوان مردوں کو دشت زل و بنا سے نہیں مطلق

کتک اس پر تھوکتے ہیں وہ کہ یہ تجھے صغیر ہے مرد

کتک: (دعوت عشق) کتبیا، جگر، مذکورہ اہل کی اصطلاح

قول فیصلہ: اس کی جمع، کہا دے ہے۔

کہا دے: بے ڈول رہے ہنگام، اور دو مذکورہ عام اور دو مذکورہ کی زبان قلیل الاستعمال

محل صحت: ہاتھی کا لٹا محال ہے اور دو مذکورہ عام

کہا دے: (دفعہ اول دوم وکسر) کتبیا

کہا دے: ایک کھیل کا نام جس میں دو گروہ ہاتھ میں بیج میں ایک ہر فاصلہ مقرر کر کے مٹی کا ڈھیر رکھتے ہیں جس کو پالا کہتے ہیں۔ ایک گروہ ایک گروہ کی طرف سے دوسرے گروہ کی حد میں کبڈی کبڈی، کہا دے جاتا ہے وہ اگر مخالف کے کسی آدمی کو چھو کر بغیر دم ڈوٹے پائے آئے تو یہ اسے مار آیا۔ وہ گروہ میں سے نکل کے حملہ جاکھینا ہے اور اگر طرف ثانی کے کسی شخص نے اس کو پکڑ لیا اور پائے تک بولتے ہوئے نہ آئے دیا تو یہ مر گیا۔ اسی طرح کھیلنے کھیلنے کسی گروہ کے سب آدمی مر جاتے ہیں تو وہ گروہ ہار جاتا ہے۔ اور دو مذکورہ عدم کی زبان

سر سڑکوں پر آکر دوڑتے ہیں طفل اشک ایسے

کہا دے کھیلنے ہیں جس طرح پیراں ساحل پر آئیں

قول فیصلہ: اس کا صرف کھیلنا کے ساتھ ہی

کہا دے: کہا، وہ بکری جس میں لاسا لگا کر ہار پکڑتے ہیں۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ: لکھنؤ میں اسے چھڑا یا کہا کہتے ہیں۔

کہا دے: (دعوت عشق) کتبیا، غروہ، لکھنؤ، ایسے کو بڑا جانتا۔ عربی، مذکورہ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

کتک کس کس کے لئے باعث تزلزل ہوا ناظم

مرد و عورت کتبیا سے عزت اڑیل دیا دھپوری



قول فیصلہ۔ اس کا استعمال مختلف صورتوں سے ہو مثلاً (کبر خاک میں مل جانا)

کبر ب خاک میں مل جائے گا مگر دہل کا اک ڈراگوں غریبوں میں گزر ہوئے دو امیر (کبر سے خالی رکھنا)

اس مطلب پر کہ سر کبر سے رکھنا خالی نہ ہوں سرتاب وہ سودا جہاں بھر دنیا رنگ کبر و نخوت طاقت زیادہ بولتے ہیں۔ اسی طرح کبر و غرور بھی طاقت و استغناء کہتے ہیں۔

کبر ۱۔ (دالغ) اہل حق کا لے اور سفید رنگ کا۔ اردو مذکر غیر فصیح، رائج۔

قول فیصلہ۔ عوام اس شخص کو بھی کبر کہتے ہیں جسے برص یعنی سفیدی کا عارضہ ہوتا نیش کے لئے کبری منسل ہے۔

کبر سن :- کہن سال بوڑھا، پر عمر و سیدہ (دفرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ اس جگہ کبر سن بولتے ہیں۔

کبر سنی :- بڑھاپا، عمر کی بڑائی۔ فارسی مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصلہ۔ زبانوں پر سکون باد (کبر سنی) :-

کبر سنی :- (دالغ) تلفظ کبر، بہت بڑی بہت بزرگ، اکبر کی تائیت۔ عربی صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل نشا :- ماں باپ، استاد اور بزرگ کی خدمت انسان کے لئے مساوات کبریٰ ہو۔

قول فیصلہ۔ تنہا مستعمل نہیں عربی فارسی ترکیب کے ساتھ ہی زبانوں پر جو جیسے خدیجہ الکبریٰ، ابریم کبریٰ زینب کبریٰ، قیامت کبریٰ وغیرہ

کبریٰ :- یہ منطق کی شکل کا دھراغیہ عربی۔ مطلب مختلف محل نشا :- یہ استدلال تو ایسا ہے کہ کوئی بھی کر کے کہ نہ غارت

انہیں پڑھتے اور جو غارت نہ پڑھے وہ فتنی ہو تو تم بھی فتنی ہو اور ظاہر ہے کہ اس شخص کا کبریٰ مسلم نہیں (دراہم کبریٰ)

قول فیصلہ منطق میں صغریٰ اور کبریٰ قضیوں سے نچ نکلتے ہیں۔ پہلے قضیہ کو صغریٰ اور دوسرے کو کبریٰ کہتے ہیں۔

اگر یہاں جو صغریٰ تو جو سب کبریٰ نتیجہ یہ ہو کہ سرست میں صغیر و کبر (دوق)

کبریٰ :- امام حسینؑ کی بڑی صاحبزادی جن کا پورا نام فاطمہ کبریٰ تھا۔ امام حسینؑ کے ساتھ زینبؑ دام کلثومؑ کی طرح آپ بھی وفات کو بلا میں شریک ہیں۔ بعد شہادت امام اپنے بھائی امام زین العابدینؑ اور اپنی بیوی بھیل اور ماں بہنوں کے ساتھ قید خانہ کی سختیاں بھی اٹھائیں۔ کبریا :- (دیکھو اول و سوم) خدا کا نام۔ فارسی مذکر، رائج۔

بے حد کہ جس فائدہ حد سے چھڑائے گا۔ تو کبریا کو دام عس و سے چھڑائے گا۔

قول فیصلہ :- یہ عربی لفظ جو عربی میں اس کے معنی ہیں بزرگی، بڑائی۔ فارسی دونوں معنی کے نام کی جگہ استعمال کیا

کبریا :- (دو بجا) وجہ عظمت و بزرگی، بڑی، خدا کی صفت۔ فارسی صفت، موت، فصیح، رائج۔

محل نشا :- اگر سارے آدمی شبانہ روز عبادت کو یہ حق میں کی عظمت کبریا میں لڑا بھی نہ افر دینی ہوگی (تو بہ خروج)

کبریت :- کبر اول و سوم، دیکھو سورت اگر دھوکہ عربی موت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

کیدوں کو اس سے طائفہ ہم کو کوئی سرخ کبریت مل نہیں سکتی (دفرنگ سودین)

قول فیصلہ :- فارسی میں دیاسلانی کو بھی کہتے ہیں۔ کبریت اکبرؑ یا لال گندھک جو نہایت کیا ب اور

اکبر کا جزو غنیمت ہے۔ فارسی ترکیب، موت فتنی، استعمال۔ کبریت اکبرؑ شجوازا، معدوم، کیا ب، صفت، (دفرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ :- ان معنی میں بہت کم زبانوں پر ہو۔ کبر ۱ :- (دالغ) جس کی پیٹھ پر کوڑ لگا ہو جس کی پیٹھ جھک گئی ہو۔ اردو صفت، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصلہ :- موت کو کبریٰ کہتے ہیں۔ کبر ۲ :- (دالغ) کاخم، کبر ہونا۔ اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

کبر ۳ :- (دالغ) اول و سوم، ترکاری بچنے والی سلطان حکومت، کبریا کی تائیت۔ اردو، موت، رائج۔

ادب کی آکھن کبریا کیا سبز رنگ میٹھی سو با جو پاس ہوتا جو جاسنی سولینی لاہلم

کبریا :- (دالغ) اول و سوم، ترکاری بچنے والی سلطان حکومت، کبریا کی تائیت۔ اردو، موت، رائج۔

کبریا :- (دالغ) اول و سوم، ترکاری بچنے والی سلطان حکومت، کبریا کی تائیت۔ اردو، موت، رائج۔

کبریا :- (دالغ) اول و سوم، ترکاری بچنے والی سلطان حکومت، کبریا کی تائیت۔ اردو، موت، رائج۔

کبریا :- (دالغ) اول و سوم، ترکاری بچنے والی سلطان حکومت، کبریا کی تائیت۔ اردو، موت، رائج۔

کبریا :- (دالغ) اول و سوم، ترکاری بچنے والی سلطان حکومت، کبریا کی تائیت۔ اردو، موت، رائج۔

کبریا :- (دالغ) اول و سوم، ترکاری بچنے والی سلطان حکومت، کبریا کی تائیت۔ اردو، موت، رائج۔

کبریا :- (دالغ) اول و سوم، ترکاری بچنے والی سلطان حکومت، کبریا کی تائیت۔ اردو، موت، رائج۔

کبریا :- (دالغ) اول و سوم، ترکاری بچنے والی سلطان حکومت، کبریا کی تائیت۔ اردو، موت، رائج۔

کبریا :- (دالغ) اول و سوم، ترکاری بچنے والی سلطان حکومت، کبریا کی تائیت۔ اردو، موت، رائج۔







میں مل گئے تو ہم زمانے میں کبوتروں کے ذریعہ خط بھی بھیج جاتے تھے لیکن کبوتر یا کسی پرند کے شہرہوں کو جمع کر کے اڑانے میں اور ان کو بھی کبوتر کہتے ہیں۔

**کبوتر اٹھانا:** جسے ہندی (مکڑی) کے کبوتروں کو اڑانا۔ اور صرف کبوتر یا دونوں کی اصطلاح۔

محفل صرف ہے۔ شہرہ اس کے لیے کہا جاتا ہے کی مکڑی نقشہ بنا ڈیڑھ سو کبوتروں کی اتنی جب چھت سے لائے جاتے تھے اور نادا کرتے تھے تو سب کوں پرستار ہوتا تھا۔

تولعہ فیصلہ۔ اس کا لازم کبوتر اٹھنا بھی ہوتا ہے کبوتر اڑانا:۔ ہندی (مکڑی) کے کبوتروں کو پرانوں لانا تاکہ وہ دوسرے کبوتروں سے لڑیں۔ اور صرف کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

محفل فتح۔ کبوتروں کا شوق وہ شوق ہے کہ کبوتر اڑانے کا شوق جسے بھی ہو اس نے ذمہ کی کبوتر بازی میں چھڑا تو تولعہ فیصلہ۔ بچے کبوتر اور کسی پرند کے دوسرے کے پر اڑاتے ہیں اور فیصلہ بھی کبوتر اڑانا کہتے ہیں یہ ایسا قسم کا کھیل ہے۔

سرخ دل جب سے آپ کا ہے عبید جب کبوتر اڑانے تھے پر کا ناسخ مکڑی کی شکل میں اڑائے جاتے دے کبوتروں کو اڑان کے کبوتر کہتے ہیں

**کبوتر اڑنا:**۔ لازم کبوتر کا فضا میں پرواز پر اڑنا ہونا۔ اور وہ صرف کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

محفل فتح۔ کبوتر بازوں نے شکاری کبوتر کی یہ تعریف کی ہے کہ وہ جس چھت سے اڑتا ہو وہی چھت چلنے کے بیٹھا ہے۔

تولعہ فیصلہ۔ بچے کبوتر اور کسی پرند کے پرند سے نچیلے ہیں ان کے اڑنے کو کبوتر اڑنا کہتے ہیں دیکھ گئے بال و پر طویل مگر اطفال میں کوئی کتنا تھا کہ اڑنے میں کبوتر بارغ میں بہتر کبوتر بازی:۔ مکڑی کے کبوتروں کو چھت سے اڑانے کے دوسری مکڑیوں سے لڑانے والا۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج۔

یوں سر اسیمہ صحبت میں امیر کے فریب حال اگر یہ بیسے قابو کے کبوتر باز میں امیر کبوتر باز کی چھتری وہ چھتری جو ایک برف یا سن کی چھتری پر باندھ کر کبوتر باز اپنے گھڑ میں نصب کرتے ہیں اور اس پر کبوتر بیٹھتے ہیں۔ (نور اللغات)

تولعہ فیصلہ۔ کبوتر باز جو صرف گڑہ یا کبوتر پانے اور اڑانے میں ہی تھری سے کام لیتے ہیں۔ کبوتر بازی:۔ کبوتر اڑانے کا مشغلہ فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج۔

محفل فتح۔ تعلیم زمانے میں دلی اور بنگال میں کبوتر بازی کا رواج تھا۔ اب اگر لڑکی و صر سے کئی ہوئی ہے۔

**کبوتر با کبوتر باز با باز**  
**کند ہم جنس با ہم جنس پر اڑ**  
ہر شے اپنی جنس کی طرف رجوع کرتی ہے فارسی مثل۔ (نور اللغات)

تولعہ فیصلہ۔ یہ فارسی کا شعر ہے جو بطور ضرب المستل لہ بالوں پر ہے۔ مولف نور اللغات نے لغت کا ترجمہ بڑھانے کے لیے پہلے شعر سے خود سے اور دوسرے کو بدل کر دیا ہے شعر در اصل اس طرح ہے۔

کند ہم جنس با ہم جنس پر اڑ

کبوتر با کبوتر باز با باز  
کبوتر مستند کرنا:۔ کبوتروں کو درپوں میں بند کرنا۔ (نور اللغات)

تولعہ فیصلہ۔ درپے میں مریضیاں بند کی جاتی ہیں۔ کبوتروں کو ڈھائی یا کسی کو فطری دھنچہ میں بند کرتے ہیں۔

کبوتر مستند ہونا:۔ گڑہ یا کبوتر کا اندر بند ہونے کے اڑنا جو صمد نفرت سے بھی آئے ہو اور صرف کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

محفل فتح۔ سب سے خالص رکاب گنج والے کے کبوتروں میں یہ صفت تھی کہ مسیح کو چھتری سے اڑانے کے مستند ہو جاتے تھے اور مزب سے کچھ پہ اڑتے تھے۔

کبوتر پر پر۔ ایک قسم کا کبوتر ہے جس کے پاؤں پر بھی پر ہوتے ہیں وہ اڑنے میں بہت کمزور ہوتا ہے۔ فارسی مذکر۔ (نور اللغات)

تولعہ فیصلہ۔ لکھنؤ میں ایسے کبوتر کو باز کہتے ہیں۔

عاجب فرہنگ اڑنے کا ہے کہ:۔ لکھنؤ میں ایسے کبوتر کو یا موز کہتے ہیں یا شیرازی (فرہنگ اتر)

مگر یہ مزدی نہیں کہ جو کبوتر شیرازی ہونہ یا موز لگی ہو۔ کیوں کہ اڑان کے شیرازی عام طور سے یا موز نہیں ہوتے۔

**کبوتر حرم:**۔ حرم کے کبوتر کا شمار کرنا منہج ہے۔ مذکر۔ (نور اللغات)

تولعہ فیصلہ۔ مولف نور اللغات کبوتر حرم کے معنی یہ لکھا ہے کہ وہ کبوتر جو کبوتر



رہتے ہیں۔ احترام کبوتر کو نہ نظر رکھتے ہوئے ان کا شکار شروع قرار دیا گیا ہے۔  
کبوتر خانہ نہایت وہ جگہ جہاں کبوتر بندھے جاتے ہیں۔ فارسی نہ کر، قلیل الاستعمال۔

کبوتر خانہ وہ جگہ جہاں آمد و رفت لگی رہے۔ مسافر خانہ۔ سرائے وہ جگہ جہاں پر ایک آدمی اور ایک چاروے۔ (مخزن الحادوت) قول فصیح۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کبوتر کا تباہ ہونا: کبوتر کا گھر سے اڑنے والا ہونا اور چاروں طرف اڑتا پھرنا۔ اردو و صرف کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

محل چھوڑ کر سے بچے بڑا صبر ہے میرے چار بچے جو باک بھی ہو گئے تھے تباہ ہو گئے۔

کبوتر کے طوطی کا: وہ کبوتر جو ایک ساتھ چھت پر اڑائے جاتے ہیں تاکہ دوسرے کی ٹکڑی سے ٹریں۔ اردو و صرف کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

بے ربا: بانی میں شیخ و برکن سے ہیں ہوا۔ ان کی ٹکڑی کے کبوتر ہیں نہ ان کے گھرانے کبوتر کا چرنا: کبوتر کا اپنے گھر کے علاوہ کسی اور جگہ پر چرنا کا عادی ہونا۔ اردو و صرف کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

کیا ہو سکے غلط کوئے کے سرے راہ میں تباہ کرے میں بار کے ہیں کبوتر جو سے ہوتے آتش توں نصیب۔ اسے کبوتر جو گھر میں فائدہ کھانے کے بجائے قصیوں وغیرہ میں جانے اپنا بہت جہر کے ملے رہے ہیں۔ ان کو چرنا کے کبوتر کہتے ہیں کبوتر کا گوشت: کبوتر کا گوشت جو کچھ فرسوں کی آواز نکالتا۔ اردو و صرف کبوتر

بازوں کی اصطلاح۔

نام کیا یا کر ہو چکا یا کہ سراج ہوئی  
خوش پر بیٹھے گویے گا کبوتر اپنا  
کبوتر کھولنا: کبوتروں کو وقت عینہ پر دھالنا  
غیر سے باہر نکالنا۔ اردو و صرف کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

کبوتر کی طرح لوٹنا: نہایت ترپنا  
لوٹنا کبوتر کے مانند زمین پر لوٹنا۔ (نور اللغات)  
قول فصیح۔ لکھنؤ میں کہتے ہیں لوٹ کبوتر ہو جانا۔  
ہر کبوتر زمین پر نہیں لوٹتا۔

کبوتر لڑانا: کبوتروں کی ٹکڑی کو اڑانے کے واسطے کی ٹکڑی سے لڑانا۔ اردو و صرف کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

نہ لڑائیں گے کبوتر نہ لڑائیں گے تنگ  
کوٹھے پر ان کو ہے منظور لڑانا آنکھیں  
کبوتر مارنا: بیٹے صیدی کے کبوتر کو بڑا کرنا۔ اردو و صرف کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

اکھڑا: کبوتروں کو اڑانے کے واسطے کیا جان رکھتے ہیں ہم اس کا کبوتر مار کے  
کبوتر مارنا: بیٹے کبوتر کا شکار کرنا۔ اردو و صرف فارسی اصطلاح۔

طا کر نامہ بر اپنا تو نہ ہوا سے تقدیر  
آج سنتا ہوں کوئی دہے کبوتر مالدا  
کبوتری: بیٹے دسکون جہام کبوتر کی مادہ، اردو و صرف، صبح و رات۔

حل لکھنا: انیس ہمارے شیرازی کا جوڑ بیچارہ ہو گیا۔ کبوتری کو بی لے گئی۔  
کبوتری: بیٹے دسکون جہام کبوتر کی مادہ، اردو و صرف، صبح و رات۔

یہ لڑنا جانستہ بازیوں جو کھاتا ہے  
کبوتری کا خانہ وہ یا کسی نہ کسی کا  
کبوتری: بیٹے دسکون جہام کبوتر کی مادہ، اردو و صرف، صبح و رات۔

قول فصیح۔ بالعموم نہیں بولتے۔  
کبوتری: بیٹے دسکون جہام کبوتر کی مادہ، اردو و صرف، صبح و رات۔

کبوتری: بیٹے دسکون جہام کبوتر کی مادہ، اردو و صرف، صبح و رات۔

کبوتری: بیٹے دسکون جہام کبوتر کی مادہ، اردو و صرف، صبح و رات۔

کبوتری: بیٹے دسکون جہام کبوتر کی مادہ، اردو و صرف، صبح و رات۔

کبوتری: بیٹے دسکون جہام کبوتر کی مادہ، اردو و صرف، صبح و رات۔

کبوتری: بیٹے دسکون جہام کبوتر کی مادہ، اردو و صرف، صبح و رات۔



کبھی بھٹ کسی وقت کسی گھڑی - اردو،  
فصل - لاج۔

ماتے ہونے جلاتے ہو کبھی عاشق کو  
جفا آتی ہنتم کو نہ دفا آتی ہے  
کبھی ایسے شاد و شاد افغان - اردو و  
فصل - لاج۔

آری ایسے دیے تو سنوں میں لاکھوں  
نئی بات کوئی کبھی سوجھتی ہے  
کبھی بھٹ آئے وہ آئے دلے دلے میں  
فصل - لاج۔

جائے ہونے فراق میں یہ اس چمن سے نون  
اپنی بلا سے باد صبا اب کبھی حیل  
قول فیصل - گذرے ہونے زمانے کیے بھی  
میں نے کہا کبھی تو ہمارے بھی کوئی تھے

کبھی بھٹ ہنم انکار کے دیے - اردو و فصل - لاج  
و فصل - لاج کبھی تھارے ہونے ایسی چیز دیکھی ہو  
محل - لاج - آج جو تم بڑے غبار پر داز ہو گئے ہو  
تو دماغ غراب ہو گیا ہے - کبھی تھارے ہونے  
نے بھی یہ جواب دیا ہے۔

کبھی بھٹ ہرگز - بالکل کی جگہ - اردو و فصل - لاج  
محل - لاج - کیا کبھی دوس بات کہ گوارا نہیں کر سکتا  
کہ آپ شہر اب اپنے پرے گھر تشریف لائیں  
قول فیصل - اردو دینے کے محل پر لفظ بھی کے  
دنانے کے ساتھ (کبھی بھی) ہوتے ہیں جیسے  
میں کبھی بھی یہ گوارا نہیں کر سکتا کہ آپ یہی کا  
فصل - لاج - خسرید کے ٹھہ کو دیں۔

کبھی بھٹ کسی لمحہ، ایک وقت میں - اردو  
فصل - لاج۔

ہاں میں گھر میں ہمارے خدا کی قدرت ہو  
کبھی ہم ان کو کبھی بھٹ گھر کو دیکھتے ہیں  
قول فیصل - ان سنی میں تو گوارے ساتھ ہونے  
کبھی تو وہ - دائرہ زمانے کے لیے ایک  
وقت ایسا ضرور آئے گا - اردو و فصل - لاج  
محل - لاج - میری کبھی تو سوچا آئے گا - لا علم  
قول فیصل - جب گذشتہ زمانے کے لیے بولیں گے  
تو ہنم ہو گا - حقیقت میں ایسا کوئی وقت تھا۔  
میں نے کہا کبھی تو ہمارے بھی کوئی تھے  
میں نے کبھی نہیں سہتم کوئی بھی نہیں  
کبھی تو کبھی کبھی کاششہ - وہ شخص کی  
نسبت کہتے ہیں جس کی حالت بدلتی رہتی ہو  
غیر مستقل مزاج - کبھی کبھی کچھ - اردو و  
فصل - لاج۔

کیا کہوں اپنے جین کا حال بڑھ کبھی تو وہ کبھی ہنم  
قول فیصل - کبھی کی صورتیں بدل ہوتی ہیں - گھڑی  
میں تو گھڑی میں ہنم

کبھی دھوئی کی کا تیل بھی سر  
میں ڈالا تھا - وہ عین بہت کچھ

کہ نہیں - اردو و فصل - لاج  
محل - لاج - عطر بھی دھاتے ہیں کبھی دھوئی  
کا تیل بھی سر میں ڈالا تھا - (نن ناتہ شہر)  
کبھی رات بڑی کبھی دن بڑا -  
زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا - اردو و فصل -

وہاں ہرچہ ہر اک ایر میں ہے بڑا  
پرچہ تو یہ ہر ایر میں ہے بڑا  
احسان کردہ اعتماد ہر نہیں - فارغ  
ہے رات کبھی بڑی کبھی دن بڑا (ذرا لگات)

قول فیصل - صاحب فرنگ اثر اعزاز کرتے ہوئے  
کبھی کا ہلا گیا - (ذرا لگات)

لکھتے ہیں - "نارنج کی رباعی میں چونکہ پہلا رات  
کبھی دن کا ذکر ہے - لہذا اور ہی غادرت کو ترجیح ہو  
گئی - حالانکہ غادرت ہے - کبھی کا دن بڑا کبھی کی  
رات بڑی -

نارنج نے کبھی رات بڑی کبھی دن بڑا - نظم  
کیا ہے موجودہ دور میں مترک - اب  
عام طور سے یوں بولتے ہیں - کبھی کے دن بڑے  
کبھی رات - قدماء میں اور س کو یوں بولتے  
تھے کبھی کا دن بڑا کبھی کی رات بڑی -

حدث زلت در اذان کے دن کی بات بڑی  
کبھی کا دن ہے بڑا اور کبھی کی رات بڑی  
کبھی زمین پر کبھی آسمان  
پر - بہت زیادہ غصے میں ہونے کی وجہ  
اردو و فصل - غور توں کی زبان -

فصل - لاج -  
پوسے کا بھی سوال غضب کا سوال تھا  
تھے وہ کبھی زمین پر کبھی آسمان پر

نست آد شایہاں ہدی  
کبھی کا ہلا کسی زمانے کا کسی وقت کا گویا  
محل - لاج - اردو و فصل -

محل - لاج - غاں صاحب آتش کے حقدار ہے  
صاف بری ہو گئے کبھی کا لیا دیا نام لیا  
قول فیصل - تانیٹ کے ہے کبھی کی  
لوگ ہیں - جیسے وہ تو گویا تم غیب  
کے اپنے تھے دور میں سے کیے  
میں کیا کسر رہ گئی تھی - کبھی کی شکی ہو  
گئی -

کبھی کا ہلا موت کا اور غصے (فصل - لاج)  
کبھی کا ہلا گیا - (ذرا لگات)







کبھی نہ کبھی : کسی نہ کسی وقت، اردو صرف، فصیح، رائج

جملہ لفظ : تھارے محلے میں ہوں متنی چاہے گلیاں دے تو کبھی نہ کبھی اس کا بدلہ لوں گا۔

کبھی نہ کبھی : گاہے گاہے، بھولے بھولے (فحشہ) تم ماں باپ کے پاس بھی نہ کبھی تو ہوا آیا (دور الفت)

قولہ فیصلہ : ایسے محل پر زیادہ تر کبھی نہ کبھی کے بجائے، کبھی کبھی، بولتے ہیں۔

کبھی نہیں : منطق اکا کے محل پر ہرگز نہیں، ایسا ہونا محال ہے کسی صورت سے ممکن نہیں، اردو صرف، فصیح، رائج۔

جملہ صرف : یہ تو کبھی نہیں ہو سکتا کہ تم مجھے گلیاں دو اور میں خاموش رہوں۔

کبیر کی : (لفظ اول) ریائے معروف و فتح والی (تجیدگی، فارسی، سوزش، دور الفت)

قولہ فیصلہ : دل نکھڑا نہیں بولتے، تو لفظ نور الفت نے اس لفظ کو فارسی کا لکھا ہے، مگر یہ اردو ہے۔

کبیرہ : (لفظ اول) ریائے معروف (مول، تجید، غلین، آزدہ، (فرنگ آصفیہ)

قولہ فیصلہ : تنہا کبیرہ نہیں بولتے تعلیم یافتہ طبقہ کبیرہ خاطر ہے (اضافت) کی ترکیب سے کبھی کبھی استعمال کرتا ہے۔ فارسی میں کبیرہ کے معنی ہیں، دیدہ، دہرا، صاحب فرنگ آصفیہ اس لفظ کو اردو لکھا ہے۔

کبیرہ خاطر : (بے اضافت) آزدہ خاطر، تجید، اداس۔ فارسی ترکیب، اردو صرف تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جملہ لفظ : آپ کبیرہ خاطر نہ ہوں میں اس محالے

میں آپ کا پورا پورا ساتھ دوں گا۔

کبیرہ خاطر : (بے اضافت)

تجیدہ ہونا، غلین ہونے کی حالت۔ فارسی ترکیب اور صرف تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قولہ فیصلہ : اس کا ایک مفہوم لیا گیا ہے۔ بڑے جوش و خروش کے ساتھ کسی کام کو انجام دینے کے لئے تیار ہونا۔ جیسے کہیں چوتیں صاف ہوتی ہیں

کہیں گھاس نہ صاف ہوتی تھیں، تیرہوں کو کبیرہ خاطر دشمن کن بہت سکھائی تھی۔ زبان بیکان زیر لکھنے پر تیار۔ (ظلم ہوشیاری)

اب ان سڑوں میں باغی نہیں بولتے۔ کبیرہ : (لفظ اول) ریائے معروف، بزرگی والا، بزرگ، کلاں، بڑا، سنیر کی ہند، عربی صفت، لفظ نا جو کوئی جرم کبیر

جس کے آگے ہو زمین جسم صغیر مردار اس قولہ فیصلہ : اس کے ایک معنی ہیں میں بڑا مکران معنی میں یہ لفظ اپنی ہند صغیر ہی کے ساتھ استعمال میں آتا ہے۔

کیوں ہونا ایک حال صغیر کبیر کا قشع میں قول کہہ رہی ہوں جناب امیر کا قشع کبیرہ : اصطلاح عرف میں ایک بھر کا نام (دور الفت)

قولہ فیصلہ : یہ سچا اردو میں مستعمل نہیں کبیرہ : ہندی کے ایک مشہور شاعر کا نام۔

قولہ فیصلہ : انھیں کو کبیرہ اس بھی کہتے ہیں جہاں فرنگ آصفیہ نے ان کے حالات زندگی یوں کھتے ہیں۔

ایک ہندی کے مشہور بڑے کے موجودہ اہل توحید گو شاعر کا تخلص جو سکندر شاہ لودھی کے زمانہ میں کراہا ہے جس کی زبان میں بڑا تھا۔

نکتہ یعنی ۱۳۵۶ء و ۱۳۵۷ء میں موجود تھا یہ شخص قوم کا جولاہہ تھا اس کے بیان میں کہ موت پایا جاتا تھا۔

رامانند کے شاگردوں میں ایک ایک شخص کا شاگرد اور اس کا مرید یا انھیں تھیں اس کا تعلق گیارہویں صدی کا ہے۔

اس کا نام اور تخلص کبیرہ تھا اس کا تعلق گیارہویں صدی کا ہے۔ اس کا نام اور تخلص کبیرہ تھا اس کا تعلق گیارہویں صدی کا ہے۔

اس کا نام اور تخلص کبیرہ تھا اس کا تعلق گیارہویں صدی کا ہے۔ اس کا نام اور تخلص کبیرہ تھا اس کا تعلق گیارہویں صدی کا ہے۔



کیر ایک بنایت بڑے بڑے کے درخت کا نام  
جو پتھر کے پتوں سے لکڑی کے فاصلے پر دیات لڑنے کے ایک  
نادر اور نایاب ہے۔ اس درخت کے سائے میں وہ ہزار  
آدمی بیٹھ سکتے ہیں۔ اس کی نسبت ہندو کہتے ہیں کہ یہ درخت  
کیر کی لکڑی سے پیدا ہوا اور اس کا پتہ ہے جی  
جست پرانا۔ چنانچہ ایک اٹھارہویں صدی کے سیاح  
نے اپنی سفر گزشت میں لکھا ہے کہ اس درخت میں ۲۵۰  
تے اور تین ہزار بھاری شاخیں ہیں۔ چونکہ دیات  
نور میں ہمیشہ سیداب آیا کرتا ہے اس وجہ سے زرد  
کے ناپ اور اس کے ساتھ اس شہر و درخت کو بھی ہمیشہ  
موجود ہوتا رہا ہے۔ اس درخت کا خاص زمانہ چاند  
تک کھڑا رہتا ہے۔ کچھ پتھر اس طرح پتے ہوتے  
ہے کہ ان میں دیکھ کر عمارت کی بن گئی ہے۔  
پھر رنگ اس عمارت کو آباد کیا جاتا ہے۔

کیر کی التوائی :- برعکس خلافت ہیں  
اور تھیل لا متوال۔

جسے گرد گنا کیر سے نواب (نورالغلات)  
کہتے ہیں التوائی کسی کو کیر کی  
کیر کی التوائی :- بعددوں کی باتیں کیر کی کیر  
نیر تھا جو ملکوں باتیں کر رہا تھا۔

ہندو گناہوں اور غیر کی  
میں کیر کے تہ اگر اسی کیر کی  
اب بیشتر کیر کی التوائی متوال ہے۔ (نورالغلات)  
نورالغلات :- ہندو اور کیر کی التوائی میت  
کیر کی التوائی پر آتا ہے۔

کیر :- کیر کی تائیت، بڑی، عری، صفت  
نیر اور تائیت  
و گناہ کرنے میں خیرہ ہو گیا۔

جو صیرہ تھا، کیر ہو گیا تیر  
نورالغلات :- یہ لفظ اردو میں ہمیشہ لفظ گناہ کے ساتھ  
نورالغلات صفت آتا ہے  
آدمی کا گناہ و طیرہ ہے  
کیر کی کیر ہو گیا کیر ہے  
فارسی ترکیب کے ساتھ گناہ کیرہ بڑا گناہ زیادہ  
ہوتے ہیں۔

کیر کی کیر :- (نورالغلات) آدمی کو دیکھ کر  
کا دین جو تیر قری سال میں بڑھتا ہے تیر تیر سال  
کا فرق نکالنے کے لئے ورنہ ۱۱ دن بڑھتا ہے تیر اور تیروں کے  
میں ان کے عرق ہندو میں ایک کیر ہے تیر تیر تیر کا  
نورالغلات دو سال کی لکڑی کو چوتھیں (نورالغلات) صفت  
نورالغلات :- باہم نہیں ہوتے۔

کیر کی کیر :- (نورالغلات) آدمی کو دیکھ کر  
کیر کی کیر شادوں کا بادشاہ ہے بڑا ڈاکٹر  
ہندی اور ہندو کی زبان۔

نورالغلات :- یہ لفظ کسی میں شاعر اور المیہ میں  
کیر کی کیر :-

کیر کی کیر :- (نورالغلات) آدمی کو دیکھ کر  
کیر کی کیر زبان میں ایک فرشتے کا نام جس کے  
ماکت کیر ہے۔ یہ لفظ اکثر عقلی کتابوں  
پر لکھا دیتے ہیں تاکہ اس کی برکت سے کتاب کو کیر  
نہ کاٹیں۔ (نورالغلات) صفت

نورالغلات :- اس لفظ کا یہ عمل نہیں ہے۔  
کیر :- (نورالغلات) پیالہ، لکڑی، لکڑی، لکڑی  
نورالغلات کو اب آتے ہیں جہاں کے کپ  
کیا میں ایک دیکھیں تیرہ و نیر بڑا  
کیر :- (نورالغلات) جس کا ڈھیر جو شکل برج بنا  
کر لکھتے ہیں۔ ہندی لکڑی (نورالغلات)

نورالغلات :- اس لفظ کا یہ عمل نہیں ہوتا ہے۔ صاحب  
نورالغلات :- اس لفظ کے لکھا ہے کہ پنجاب میں یہ لفظ بولا  
جاتا ہے۔

کیر :- (نورالغلات) آدمی کو دیکھ کر  
کیر کی کیر ایک ایک جھوٹے منہ والا لڑکا،  
جس میں گلی یا تھیل رکھتے ہیں۔ (نورالغلات) ذکر،  
نورالغلات لا متوال۔

نورالغلات :- تیل کے ایسے خوراک کو تیل کا کپا اور گلی  
کے خوراک کو گلی کا کپا کہتے ہیں۔  
کیر :- (نورالغلات) آدمی کو دیکھ کر  
نورالغلات :- (نورالغلات) آدمی کو دیکھ کر  
بے انتہا خوش ہونے کے معنی میں دھول کے کپا ہو  
جس کا ہوتے ہیں۔

کیر :- (نورالغلات) کھڑی کپال کا سر پر تھیل  
اس لفظ کے ہندو میں لکڑی (نورالغلات) صفت  
کیر :- (نورالغلات) صفت

نورالغلات :- اس لفظ کے ساتھ سورج کے کپا ہوتا ہوتے ہیں۔  
نورالغلات :- یہ لفظ کے ہندو کی زبان میں لکھتا  
میں کسی ہندو کے سر سے نہیں لگا۔

کیر :- (نورالغلات) کھڑی کپال کا سر پر تھیل  
نورالغلات :- (نورالغلات) صفت  
نورالغلات :- (نورالغلات) صفت

کیر :- (نورالغلات) کھڑی کپال کا سر پر تھیل  
نورالغلات :- (نورالغلات) صفت  
نورالغلات :- (نورالغلات) صفت  
کیر :- (نورالغلات) کھڑی کپال کا سر پر تھیل  
نورالغلات :- (نورالغلات) صفت  
نورالغلات :- (نورالغلات) صفت

کیر :- (نورالغلات) کھڑی کپال کا سر پر تھیل  
نورالغلات :- (نورالغلات) صفت



دلی لکھتی ہے۔ اور مونٹ، راج۔

بعد دیکھئے منڈ کے آس پاس

ہر اک جاہ پوری ہوئی ہے کیاں۔ منبر لکھو

قول فیصل۔ اس روٹی کو بھی کیاں کہتے ہیں۔ جس کے

بجائے نہ نکالے گئے ہوں۔

کیا اس سا ہو جانا۔ نہایت نہایت مٹا اور

نہر ہو جانا۔ مندی میں لازم۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھو میں اس کے بجائے بھول کے کیا ہو

جسے کہتے ہیں۔ جو حرام کی زبان ہے

کیا اس سا ہو جانا۔ بھول جانا، سوج جانا۔

اسم ہو جانا۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ دلی لکھو سوج کے کیا ہو جانا ہے

کیا اس جس جگہ جائے گی ارنی جا

کی ہو۔ زور کو برنگو بوجھ دینا پڑتا ہے۔

(گنجینہ اقرال و مثال)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں کہ

کیا سی ہو۔ (بافت) یعنی رنگ جو میو کے پھول

دور سے نظر آئے بنا یا جاتا ہے۔ اور وصف، راج

قول فیصل۔ کیا اس کے بھول کا یہی رنگ ہوتا ہے

زبانوں پر عام طور سے کیا سی رنگ ہو۔

کیا ال پنے کھڑی، کا سیر۔ اہم مونٹ

سنارت۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اردو میں مشعل نہیں۔ صاحب فرنگ

آصفیہ نے مندرجہ ذیل معنی اور لکھے ہیں وہ بھی اردو

میں نہیں لیتے۔

مٹ شوقی کا لقب۔ یو ماقا، ہیشانی راج

غیب۔ بیجاگ۔ مٹ منڈوں کی ایک خاص

نہایت جوشیلا مینا ریا وہ ہو۔

کیا ال تھا۔ امیر نواب یا بادشاہ کا رجا

نعل، لازم۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ صاحب مخزن اللغات (دہلی) نے

اس کو دہلی کے قلعہ ملی کی زبان لکھا ہے۔

قول فیصل لکھو محرق کچھ لکھا نا برتی ہیں۔ بیسے

جن کمر۔ دلی لکھی کے بے مزے تھے اور کئی

کھجور لکھو کو تھاج ہیں۔

کیا ال کر یا کر نا۔ کھڑی پھوڑا روست کی

ادھ مل کھڑی کو بانس سے قرنا۔ منڈوں میں

لکھو ہے کہ جس وقت اسے کر جاتے ہیں تو اس کا

پیشا یا اور کوئی بھی رنگ دار کھڑی پھوڑا ہے

لکھی لکھا ہے۔ اصل مندی۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ دلی لکھو نہیں رہتے۔ کیوں کہ ادھ سے

اس کو کوئی تھکن نہیں۔

کیا ال کھلتا۔ تست کھن، نصیا مہاگ

عرق چکنا۔ زمانہ کا سال اور یا عدھونا، عور و موری

دلی منڈوں کی زبان۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ادھ میں لالچ نہیں۔

کیا اس سا ہو جانا۔ بھول جانا، سوج جانا

باس فرج جانا، نہایت فرج اور بھول ہو جانا۔

منہ کھلا کھنا۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ طرز کے گل پر سمیت خوش ہونے یا

خفا ہو کے منہ پھیلانے کے معنی میں بھول کے

کیا ہو جانا ہوتے ہیں جو عام۔ عورتوں کی زبان

ہے۔ دم جو منہ کے لیے سونے کے کیا ہو جانا ہوتے

ہیں

کیا اس سا ہو جانا۔ نہایت فرج ہو جانا، اللہ اللہ

قول فیصل۔ اس کھجور تھکا گیا ہو جانا بھول کے

یہ مفہوم نہیں لیتے۔ کہ طرز کے گل پر بھول کے

کیا ہو جانا ہوتے ہیں جو عام کی زبان ہے۔

کیا اس سا ہو جانا۔ (کتابت) فیسے نہ

سہا مینا۔ (تورجہ منسوج) اس پر حال سے

کہ ہر وقت منہ کے کی طرح بھولا رہتا ہے۔ (فرنگ)

قول فیصل۔ لکھو میں بھول کے کیا ہو جانا کہتے ہیں

مولف نور اللغات نے کا اور لکھا ہو جانا لکھا ہے

مثال یہی دی ہے جس میں، منہ کے کی طرح بھولا

رہنا استعمال کیا ہے۔

کیست (۱)۔ (منہ کھلتا) (کینن)

خوج کا افر شکر۔ ہوا کا افر لہجہ کا افر۔ عور

وار، فرج کا دھالوار۔ ادھ، افر و راج

لال کرتی کی جان پر شکاری کا افر

سرد کھن تو شش و بنا ہے کرل

قول فیصل۔ یہ انگریزی لفظ ہے

سے برگہ کے بنا ہے۔

کیست (۲)۔ (منہ کھلتا) کینن

دھو کا، اور مونٹا عام ادھو توں کی زبان

صاف کہ ہم سے اس کا اسید ہے۔ عور

کیت اس کی، مشترکہ کھین ہے

(آواز کھین)

قول فیصل۔ عورتیں بھی کیت ہی پوری ہیں

کیست رکھنا۔ (کیت رکھنا) لکھو

کھوت رکھنا۔ کھوت رکھنا۔ ادھ عورت عورت اور

عورتوں کی زبان

دیکھو تھنے کا رویت ہو کھن ہا

صاف باطن نہیں کھتے ہیں کسی سے کیت

قول فیصل۔ دلی کیت رکھنا لکھو

ہرانی عورت ہے ہر۔ دلی کیت رکھنا

کیت رکھتے ہیں۔



کپڑا ہونا :- کہورت ہونا یعنی ہونا۔ دل میں کپڑا ہونا۔ اردو، صرف و عورتوں اور عورتوں کی زبان میں صرف سے کپڑا جس کو ہوا ملی کرے۔ رنگین جو شہدہ پہنے تو ہوتا اس کے حق میں عورتی قول فیصل :- دل میں کپڑا ہونا بھی بولتے ہیں۔ ہم مرثوں کی قبر میں پائیاں کر چکے۔ دل میں کپڑا وہی ہے جس تک وہی گھنٹہ لگھوئی۔ دل میں ترے کپڑا نہیں جی میں سیرت کھڑا۔ جس طرح چلبے جو کو زناخی زحان دیکھ دھوئی کپڑی :- دبا شمع کپڑا رکھنے والا کہتے روزہ کہتے پورے منافق حاسد، بیری۔ کہورت رکھنے والا۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- اہل گھنٹہ نہیں بولتے۔ کپڑا :- (در کتابت میں) کپڑا کا تختہ۔ اردو۔ رنگ۔

حقا خاویں کا کپڑا بھارت تھا کہ پوتا بھی وہاں جھاڑ بھنگا تھا۔ قول فیصل :- گھنٹہ میں مرث کپڑا جھان کی ترکیب سے رائج ہے۔ کپڑا بھارت جیسا کہ تیرنے کا ہے اہل گھنٹہ نہیں بولتے۔

کپڑا :- (دبا شمع) موت، وینم اور ادون وغیرہ کے تانے بانے سے بنی ہوئی شہدہ جو اندھے بچوں اور بے وفادار کے کام آتی ہے۔ اردو نہ کرنا صبح رائج ہو چکا جس میں مرادہ قسم نام خدا ہے بجا اس کو بتائے کہ کپڑا اچال کا آج

قول فیصل :- یہ شکر کے لفظ، کپڑا کی بگڑی ہوئی صورت ہے۔ اس کی جمع کپڑے اور اپنے محل پر کپڑوں بولتے ہیں۔ کپڑا اٹھنا جس میں کپڑا نہیں چھوڑنا دھیرہ۔ اردو نہ کرنا۔ محل ہٹ :- کہ اپنے جسم کا پناہ کوئی گھنٹہ۔ ہمیں دے دیجئے۔

کپڑا آنا :- کپڑا ہونا سے جدا کرنا۔ (دور اللغات) قول فیصل :- عام طور سے بھینٹہ جمع دیکھتے آنا بولتے ہیں۔

کپڑا اور صفت :- کپڑے سے اپنے تئیں ڈھانکتی کپڑا پر لپٹا۔ ڈوبتے سر پر ڈھانکا۔ (فرنگ آصفیہ) (دور اللغات)

قول فیصل :- گھنٹہ میں کپڑا ڈھانکتے ہیں۔ جیسے گھنٹے تل ہی ہو تو سر پر کپڑا ڈال لو ورنہ تھیل زیادہ عورت ہوگا۔ اڑھٹا کا استعمال ڈوبتے سر پر چادر وغیرہ پر ہوتا ہے۔

کپڑا اٹھنا :- (دبا شمع) تانا بانا کر کے کپڑا کا تیار کرنا۔ (دور اللغات)

قول فیصل :- بننا (دبا شمع) کے بجائے اہل گھنٹہ بننا (بالکمر) بولتے ہیں۔

کپڑا اپھٹنا :- لباس بننا۔ اردو مرث۔ (دور اللغات) قول فیصل :- عام طور سے بھینٹہ جمع دیکھتے بننا بولتے ہیں۔

کپڑا اپنے جا بکھاتا، کھانا کھائے من بکھاتا :- لباس عام منہ اور خوراک اپنی لہجہ کے موافق کھانے سے آدمی الگ ہوتا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- گھنٹہ میں رائج نہیں۔

کپڑا اچل جانا :- کپڑے کا مسک جانا۔ کپڑے کا پھٹ جانا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان کہنا وخت سے یہ کپڑا جاتا بیری میرا۔ دیکھ کپڑا اپوں پرانا ابھی چل جاؤں گے۔ قول فیصل :- اہل گھنٹہ کپڑا مسک جانا ریاضی جانا بولتے ہیں۔

کپڑا آنا :- کپڑا :- اردو، عورتوں کی زبان قول فیصل :- جیسے کہ جتنا کپڑا تھا وہ بعد صاحب اپنے سیکے ہیں دیکھ آئیں۔

کپڑا آنا :- کپڑا :- عورتوں کی زبان (دور اللغات) قول فیصل :- بھینٹہ جمع (کپڑے لیتے) زبانوں پر زیادہ ہے۔

کپڑا اپھٹنا :- حیض والی عورت کا لٹہ، دھبہ کی گدی استعمال کرنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

کپڑا اٹکل جانا :- کپڑا پھٹ جانا، کپڑے کا مسک جانا، اردو صرف، ملیل (لاستون) محل میں۔ عجب کپڑا ہے میوں کے پاس سے کئی جگہ سے نکل گیا جو۔

کپڑا نہ لٹہ مٹی کے القبتہ :- غلطی میں زیب و زینت کی ہوس وہ بھی غیر مناسب۔ اردو دھل، عورتوں کی زبان

کپڑا نیا کرنا :- نیا لباس اچھا دن دیکھ کے پہنے پہل پہنا۔ اردو صرف، غلطی، رائج۔

محل صرف :- درزی کپڑے دے گیا جو۔ آج جمعے کا دن بھی نہادھو کے نیا کرنا۔

کپڑا ہٹنا :- کپڑا گند۔ مرث۔ (دور اللغات) قول فیصل :- اہل گھنٹہ نہیں بولتے۔

کپڑا پھول (یا) کپڑا ڈھول :- ایک قسم کا







قول فیصلہ۔ کپڑوں میں عطر لگانے کو کپڑے لہنا  
 کہتے ہیں۔ کپڑوں میں عطر لگانا کہتے ہیں۔ (دل لکھو)  
 کپڑے پہنانے میں ساتویں۔ یہی کپڑے لہنا کہتے ہیں۔  
**کپڑے پہنانے کے نکل جانا**۔ (دل لکھو)  
 دیوانہ ہو کر نکل جانا۔ (اردو صرف)۔ (دل لکھو)  
 حیرت بہا جہاں کہ یہاں ہوں نہکت لگی  
 پھاڑ کے کپڑے اچھا لگنے لگی ہاؤں کا سودا  
**کپڑے پہنانا**۔ (دل لکھو)۔ (جنرل کے جوتے)  
 میں لباس کو چاک کرنا۔ (اردو صرف)۔ (دل لکھو)  
 کپڑوں پہناؤں کپڑے گر جی تو تھیں یار  
 وہ جنوں کا دیکھئے دیکھئے کس کو اب کپڑے  
 قول فیصلہ۔ پیر کے ساتھ ہیں ان مہینوں میں  
 دستمال کیست جو جو چہرہ دور ہیں ہاں لکھو  
 نہیں۔

جنوں کے کپڑے پہناؤں میں تباہ یار کیا کیا  
 خرابیوں میں کپڑے ہر دست دیکھو یار کیا کیا  
**کپڑے پہنانا**۔ (دل لکھو)۔ (کناٹے)۔ (جوتے)  
 کی حالت ظاہر کرنے کے لئے۔

دھجیاں کچھ اور کچھیں بچو بچو گردوں بنا  
 اپنے کپڑے کس قدر رحمت میں ہم پہناؤں گئے وہاں  
 قول فیصلہ۔ (دل لکھو)۔ (کناٹے)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)  
 کا منہم دیو کی جو کپڑے پہناؤں گئے یہاں  
 جو یعنی جنوں کے جوتے میں لباس کو چاک کرنا۔  
**کپڑے پہنانا**۔ (دل لکھو)۔ (کناٹے)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)  
 (اردو صرف)۔ (دل لکھو)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)۔

برقعہ پہنے ہوئے کپڑے نہ کچھ کو پہناؤ  
 لگے گی ہم کو کھواب و گھبراہٹ کی آگ  
 قول فیصلہ۔ پہناؤں لگے کچھ پہناؤں بھی بولے  
 ہیں۔

**کپڑے پہنانا**۔ (دل لکھو)۔ (کناٹے)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)  
 (دل لکھو)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)  
 (دل لکھو)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)  
**کپڑے پہنانا**۔ (دل لکھو)۔ (کناٹے)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)  
 (دل لکھو)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)

ایک کپڑا یہ حال بنا یا ہے عشق میں  
 وہاں سر پہ پہنے ہوئے کپڑے چھوٹے ہوئے  
 قول فیصلہ۔ (دل لکھو)۔ (کناٹے)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)  
 کو کپڑا دیکھو (کناٹے)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)  
 اس میں ہے، وہ ہے، (دل لکھو)۔ (کناٹے)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)  
 تاخیر کیا ہے۔ (دل لکھو)۔ (کناٹے)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)

مثل سدا آج ہے یا دروہ کا ہر دم  
 میٹھے ہیں زین اس پہاڑ کے ہوتے  
 کپڑے چھانکے ہیں لباس میں چھوٹے ہوئے  
 مسکراہیں۔ (دل لکھو)۔ (کناٹے)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)  
 اس انداز پر جو احترام میں کیا ہے وہ بالکل درست  
 ہے۔ (دل لکھو)۔ (کناٹے)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)

مشرقیہ یعنی لہجہ اول نہیں تلخ اظہار ہے۔ یعنی  
 بچے ہوئے اسکے ہوتے چھوٹے کپڑے لہجہ اول  
 ترجمہ ہوئے کپڑے ہوئے جو محل رہے معنی فقرہ  
 ہے پیش میں چنا معنی کپڑا تلخ اول درج ہے  
 تیر کا شعر بھی اس کی تائید کرتا ہے۔

جلب ہوئے چھوٹے کپڑے چھوٹے چھوٹے چھوٹے  
 قیامت اس کی جو تنگ پوشی ہمارا جی تو تنگ آیا  
 تیر (دفر تنگ) (دل لکھو)

**کپڑے پہنانا**۔ (دل لکھو)۔ (کناٹے)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)  
 مہیا ہونا۔ (اردو صرف)۔ (دل لکھو)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)  
 محل صحت۔ (دل لکھو)۔ (کناٹے)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)

دیکھو کی جگہ ہر جگہ ہیں۔  
**کپڑے پہنانا**۔ (دل لکھو)۔ (کناٹے)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)  
 کپڑا چھوٹا شکل ہونا، وہاں یا نا شکل ہونا  
 وقت میں جیسے جانا، جان بچانا شکل ہونا  
 (اردو صرف)۔ (دل لکھو)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)

قری و بیل کے آگے کپڑا کچھ کو سر دنگ  
 بارے میں کپڑے چھوٹا یا نا شکل ہونا  
**کپڑے پہنانا**۔ (دل لکھو)۔ (کناٹے)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)  
 کپڑوں کو کسی رنگ سے دیکھیں کرنا۔ (اردو صرف)  
 (دل لکھو)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)

**کپڑے پہنانا**۔ (دل لکھو)۔ (کناٹے)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)  
 ہوا لباس اختیار کرنا، جوگی بننا۔ (دل لکھو)  
 قول فیصلہ۔ (دل لکھو)۔ (کناٹے)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)  
 آصفیہ یہ دہلی کی زبان ہے۔

**کپڑے پہنانا**۔ (دل لکھو)۔ (کناٹے)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)  
 جسم کی خاصیت سے کپڑوں کو کاٹنا چھانٹنا  
 صرف، (دل لکھو)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)

**کپڑے پہنانا**۔ (دل لکھو)۔ (کناٹے)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)  
 سے کپڑوں کی کاٹ چھانٹ ہونا۔ (اردو صرف)  
 (دل لکھو)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)

جب ہنا یا میں آنا غسل میت کا خیال  
 قطع جب ہونے کے کپڑے کفن یا د آگیا

کپڑے پہنانا۔ (دل لکھو)۔ (کناٹے)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)  
 کپڑے پہنانا۔ (دل لکھو)۔ (کناٹے)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)  
 کپڑے پہنانا۔ (دل لکھو)۔ (کناٹے)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)

آج کپڑے پہنانا۔ (دل لکھو)۔ (کناٹے)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)  
 کپڑے پہنانا۔ (دل لکھو)۔ (کناٹے)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)  
 کپڑے پہنانا۔ (دل لکھو)۔ (کناٹے)۔ (جوتے)۔ (دل لکھو)



پس اپنے فریضہ پر پہنچا کہ ایک عورت جس کے  
 دل کے میں تھی ذوال کے اور میں کا تھیں جس  
 کے دل میں کرتی تھی۔ وہ دھڑکتی رہی۔



دش کو شرف خوانی آپ کی گزینا ہے  
 کیا حق نما آنکھوں میں کے حیرت دلائے  
 گیتی بدو : وہ جی ظنوت جو تسلیم کر کے ہا سر  
 ہے اندھیرے مشعل پر تری آواز ہے سزا : اندھ سوز  
 آرو کی

قرآن اسیلہ: شیعوں میں جس مخصوص قسم کے کتب سے  
 احادیث سے تین راستے ہیں اسے بھی کبھی کہتے ہیں۔  
 پہلی قسم: حدیث جبرائیل کہ جبرائیلؑ ان کو صحیفے میں لکھتے تھے  
 جس میں خواہ وہ کتب میں لکھے ہیں۔ اہل حدیث میں بارہوی  
 کہتے ہیں۔ دوسری قسم: حدیث جبرائیل کہ جبرائیلؑ ان کو صحیفے میں لکھتے تھے  
 جس میں خواہ وہ کتب میں لکھے ہیں۔ اہل حدیث میں بارہوی  
 کہتے ہیں۔

کہلا جاتا ہے۔ ہم تو یہ نہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ  
 ہے کہ ان کو کئی کئی سالوں سے یہ کہہ رہے ہیں  
 اور ان کے کہنے سے یہ کہہ رہے ہیں۔  
 کہ ان کو کئی سالوں سے یہ کہہ رہے ہیں۔

کیسے کنی ڈانٹ دے بہت تدفیر: انعام آدمی  
 (مکملات کا خلاصہ) (میر)  
 قمری قصور: لکھنوی کرنا چاہیں بوتا۔  
 گویا ہے: (گیتوں میں کیا انوار) کہہ کر کہ حرف  
 کہانی: ناسخ حق منہ۔

روز پر تو کس و هر روز او در دست و هر روز او در دست  
 با و چون کرد و هر روز او در دست و هر روز او در دست  
 کس و روز و هر روز او در دست و هر روز او در دست  
 و روز و هر روز او در دست و هر روز او در دست  
 تو را به هر روز او در دست و هر روز او در دست

کیتاؤ۔ بکیر دلا۔ (مختصر یہ ہے)۔ مکی قدر  
 اندوخت کر تمام چیز توڑا۔ اسے  
 بھلی فضا۔ یہیں میں نے بھقا۔ میں کو کیتا  
 کو بلا بھڑا کر۔ اگر وہ عجیب الٹی کو بڑی ہے۔

کتاب در ریاض و تشوید مردم مشهور بجازر کا تمام جز  
بهر کتاب است - از نو ذکر در اینجا -  
نسخه فی مکرر است - در کتاب کتاب  
ایک بار دیگر ذکر (تقریباً)  
تقریباً - لکن در کتاب دیگر ذکر شده است  
مستطاب -

فل جہا ہے ہیں چاقوں کے طرح سے ناسخ  
و غیر کی طرح بھیج جاتے ہیں دیرا دشمن  
کے لئے عین سبقت کا گھڑا۔ (نصائح و نصیحتات)

کتابیکہ - سائیکل کا ایک پرزہ - فریم میں کے اندر  
ایک پرزہ جو عین کے کٹھن کا ہوتا ہے - اور  
راج -

کتابت در شریعت کی کہ : (مکتبہ دار العلوم لاہور)  
 حصہ ۱۔  
 قرآن مجید۔ علم عربیہ کے زبانون میں پیچیدہ۔  
 کتابت کے اوزار و آلات، دست و نقشہ و رسم و کلام،  
 اس کے متعلق لکھنے والے کے لئے رہنما و رہبر۔

دو شنگ آئینہ  
تو فیض - بخور کے، کی جو موزن  
پوستہ پی -  
کتابت (مجاہد غلام) -  
دفتر، آرمی بک لکسٹر (پڑھ کر)

تسلیم فیصلہ - ابراہیم خان کو ہتھیار دیے گئے۔  
 کتابت امیروں کے دربار سے کلاں کا علاقہ  
 کاچپر میں دوشنبہ کے دن ۱۰۸۰ھ - ۱۰۸۱ھ  
 قسطنطنیہ - قسطنطنیہ کے قیام پر

بولا یا سکر تہا -  
 کہتا ہوں گینے پاقبوا، اور نور نہ کر،  
 فرستہ ہم کو رون کی کیا نے طاقت چنے امانہ  
 اس کے تہ کر کے دلیر کی عید حرم کو مارا،  
 توئی فیصل - حرام غوا اور عفت خور کے معنی میں بھی  
 بولتے ہیں -

برقی خانہ میں ایک کمر خالی نہ کر اپنا داروغہ  
 ہے اور وہ کمرہ اس کا برائے کیا سہولت کا  
 کتاب ہے: انگریزی سوداگر کچھ ملک پر کئے کی صورت  
 بنادیتے ہیں۔ روبرو لکھا ہے  
 حوالہ مفید۔ اہل کھٹو سہولت بہت ہے۔

کمالیہ مدلت حاصل کرنے کے ضمن میں حرام  
حلال کا خیال کرنے سے ذرا دور۔ اور وہ مذکورہ  
رہا ہے۔  
تو نصیحت۔ زیادہ تر اسے دنیوی

کتابت ہے۔  
 کیا مسئلہ نقل کا کہی۔ مذکر (نور اللغات)  
 حوا فیصل۔ عام طبع سے زیادہ پرچہ ہے۔  
 کتب ایضاً ایک قلم کی گھاس۔ (نور اللغات)  
 حوا فیصل۔ (نور اللغات) کے ساتھ ہے۔

کسی خاص موضوع کے تحت نظر یا انٹرایکٹ  
کے لئے اس کے فنون کا مجموعہ عربی فنون، انجی  
راج۔  
حسبہ برزخہ ایچیک، ایک ملک و...

چنانکہ بچہ علم و حکم کی  
 طرف توجہ دے گا تو اس کی توجہ  
 کمال ہو اور شہرہ نامہ -  
 اگر توجہ دے گا تو بخت کی لاپرواہی















و طوب و غیرہ کہ در کتاب مذکور ہے کہ اگر کوئی فریب  
از ہم دہلا دینا چاہد تو ما را سے کے ہم میں کتاب  
کہ کوئی کفر اپنے اندر دین و ملاہا - اور اگر  
ما را چنانہ سطر مذکور اس کے برعکس کرے -  
ما را بفرنگ و صفیہ شراب کے اس کتاب کے  
بارہ میں کہ اس کو چاند کے سلسلے اس سے وہ  
نکلتے تھے کہ اس سے مراد آہے - لکھتے ہیں - جن کوئی  
نے تجربہ کیا ہو وہ بے اصل بیان گویتے ہیں - بعض  
وہ کہتے ہیں کہ یہ کتاب اس کے بہت کی مجال سے  
تیار کیا گیا ہے اور وہ اس کے ساتھ اس نے  
تاریخ ہے کہ اگر وہ ایک اور کتاب ہو  
وہ کتاب ہے کہ وہ اس کے ساتھ ہے

ایک ہی جگہ ہر دین ہوا سو لکھ ہے  
ما را میرے کہتے ہیں کتاب کو  
کتاب : وقت کے خط - جو کہ چاند کو اسے  
مکرم ہے - تاریخ - مذکور تین الاستوائ  
وہ ہر جگہ نمایاں ہو جو نور شد بحر  
ہر جگہ دل چاند - کتاب تماشائے قمر ناظم  
کتاب : تاریخ اول مرتبہ کتاب - ہندی  
عام کی زبان - (فرائد)

قول فیصل - یہ نہیں دیکھنے کے تاکہ جگہ  
زبانوں پر بہت کہتا ہے -

کتاب : دیکھ گاہ نہ بھونکے گا :  
دشمن کے سلسلے سے ملی رہا آج اپنے دیکھ کر  
بر کے گا - (فرائد)

اس کا صورت کرنا کے ساتھ ہو  
اسی کہ یہ کتابی نہیں نہ بالوں پر ہے -  
کتاب : بہت سہتے کی اجرت و سوت کی  
کتاب کی اجرت - اور وہ موش و لکھ -  
تہ کی زبان - اسی میں پر کتابی بھی  
ہوتے ہیں

کتاب : (ختم اول دوم) کتاب کی جمع  
بہت سی کتابیں - عربی - مذکور تعلیم یافتہ  
طبع کی زبان -

نامہ کیا کہ دیکھ کتاب ہر نہ بہت  
نامہ کیا کہ اس کی ہر ملت  
قول فیصل - اگر وہ دہلی نے موش ہو کہ  
ہے -

کتاب : ہندی میں میں سبائیں قید رہا  
عہد آئندہ کی تصویریں کتاب میں ہر ایک  
دار میں عام طور سے مری جیج کو موش اور لکھ  
میں مذکور ہوتے ہیں -

کتاب : ہندی میں میں سبائیں قید رہا  
پر لکھی یا کھوں ہوئی عبادتیں - کتاب کی جی - عربی و مذکور  
تعلیم یافتہ طبع کی زبان -

کتاب : وہ جگہ جہاں کتابیں جمع  
رہیں کتابوں کے کہنے کا مقام - لاہوری - ہندی  
مذکور - فصیح و راج -

عمل صورت - انھوں نے جب حکم کثیر کی تاریخ  
لکھی تھی - وہ یہیں میں تیار کر کے گزرائی -  
پسند ہو کر کتاب خانے میں داخل ہوئی - وہ لکھ کر  
قول فیصل - صاحب فرنگ آصفیہ و لکھ  
نے کتاب گھر - بکڈ پو کتابوں کے کہنے کا مقام  
بھی مٹی کے ہیں مگر عام طور سے زبانوں پر لکھی ہیں

کتاب : ہندی میں میں سبائیں قید رہا  
بک سیر - وہ ہندی و لکھ - تاریخی و تاریخی  
فصیح و راج -  
کتاب : ہندی میں میں سبائیں قید رہا  
کے وہ وہ دہلی پر لکھی یا کھوں ہوئی عبادت - عربی و مذکور  
فصیح و راج -

وہ زبان میں میں سبائیں قید رہا  
خون بکری سے قہر یہ کتاب کیا گیا  
قول فیصل - اس کی اور وہ جمع کتبوں اور  
ہے -

نامہ کیا کہ دیکھ کتاب ہر نہ بہت  
نامہ کیا کہ اس کی ہر ملت  
قول فیصل - اگر وہ دہلی نے موش ہو کہ  
ہے -  
کتاب : ہندی میں میں سبائیں قید رہا  
عہد آئندہ کی تصویریں کتاب میں ہر ایک  
دار میں عام طور سے مری جیج کو موش اور لکھ  
میں مذکور ہوتے ہیں -

کتاب : ہندی میں میں سبائیں قید رہا  
پر لکھی یا کھوں ہوئی عبادتیں - کتاب کی جی - عربی و مذکور  
تعلیم یافتہ طبع کی زبان -

کتاب : وہ جگہ جہاں کتابیں جمع  
رہیں کتابوں کے کہنے کا مقام - لاہوری - ہندی  
مذکور - فصیح و راج -  
عمل صورت - انھوں نے جب حکم کثیر کی تاریخ  
لکھی تھی - وہ یہیں میں تیار کر کے گزرائی -  
پسند ہو کر کتاب خانے میں داخل ہوئی - وہ لکھ کر  
قول فیصل - صاحب فرنگ آصفیہ و لکھ  
نے کتاب گھر - بکڈ پو کتابوں کے کہنے کا مقام  
بھی مٹی کے ہیں مگر عام طور سے زبانوں پر لکھی ہیں







قول فیصل۔ کثر ہے اور کثرت کی خصوصیت ہمیشہ اس کا  
استعمال بہت سی چیزوں کے ساتھ ہے مثلاً گونا گوی  
بان وغیرہ۔

**کثر** :۔ دانتوں سے کثر ہونے والی چیز۔ ہندی،  
موت۔ (فرنگی، کسیمی)

قول فیصل۔ اہل کثر ہنر ہوتے۔

**کثر و نا** :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے تراشنا  
قطع کرنا، کاٹنا چھاننا۔ (دور، فصیح، راج)

نظر کے تحت سے کثر گئی ہیں ان کی اس ٹہنی  
ہر دنگ سے ان ٹوٹے ہوئے ٹکڑے ٹکڑے ہیں۔

جب یرم میں غل جیسے لگاڑ ہوتی ہے  
ان کو قوت سے چھاننا کہ کثر ہے۔

قول فیصل۔ کاٹنا کے معنی میں بھی ہوتے ہیں۔  
**کثرنا** :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے چھاننا

دانتوں یا چرخ سے کسی چیز کے چھانے چھانے کرنا۔  
(دور، راج)

اعمال آئے کو مرے چاہا کثر گیا  
اچھا ہوا کہ روز قیامت کا دگیا

کثر و نا :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے چھاننا  
دانتوں یا چرخ سے کسی چیز کے چھانے چھانے کرنا۔

کثر و نا :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے چھاننا  
دانتوں یا چرخ سے کسی چیز کے چھانے چھانے کرنا۔

کثر و نا :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے چھاننا  
دانتوں یا چرخ سے کسی چیز کے چھانے چھانے کرنا۔

کثر و نا :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے چھاننا  
دانتوں یا چرخ سے کسی چیز کے چھانے چھانے کرنا۔

کثر و نا :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے چھاننا  
دانتوں یا چرخ سے کسی چیز کے چھانے چھانے کرنا۔

کثر و نا :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے چھاننا  
دانتوں یا چرخ سے کسی چیز کے چھانے چھانے کرنا۔

قول فیصل۔ عام طور سے کثریت زبان کے ساتھ  
زبانوں پر ہے۔

**کثر** :۔ ایک قسم کا ادراک جس سے جانتے  
ہیں۔ (دور، بولنے والوں کی اصطلاح)

**کثر** :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے چھاننا  
دانتوں یا چرخ سے کسی چیز کے چھانے چھانے کرنا۔

قول فیصل۔ اس طرح ان معنوں میں اب  
مشروک ہے۔

**کثر** :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے چھاننا  
دانتوں یا چرخ سے کسی چیز کے چھانے چھانے کرنا۔

قول فیصل۔ زبان کا جلد جلد چلنا۔ (دور، لغات)  
کثر و نا :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے چھاننا

کثر و نا :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے چھاننا  
دانتوں یا چرخ سے کسی چیز کے چھانے چھانے کرنا۔

کثر و نا :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے چھاننا  
دانتوں یا چرخ سے کسی چیز کے چھانے چھانے کرنا۔

کثر و نا :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے چھاننا  
دانتوں یا چرخ سے کسی چیز کے چھانے چھانے کرنا۔

کثر و نا :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے چھاننا  
دانتوں یا چرخ سے کسی چیز کے چھانے چھانے کرنا۔

کثر و نا :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے چھاننا  
دانتوں یا چرخ سے کسی چیز کے چھانے چھانے کرنا۔

کثر و نا :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے چھاننا  
دانتوں یا چرخ سے کسی چیز کے چھانے چھانے کرنا۔

کثر و نا :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے چھاننا  
دانتوں یا چرخ سے کسی چیز کے چھانے چھانے کرنا۔

کثر و نا :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے چھاننا  
دانتوں یا چرخ سے کسی چیز کے چھانے چھانے کرنا۔

کثر و نا :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے چھاننا  
دانتوں یا چرخ سے کسی چیز کے چھانے چھانے کرنا۔

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اترنے لگا ہے کہ کثر  
کی صورتیں کثر و نا کو کثر و نا کہتی ہیں۔ (دور)

کثر و نا :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے چھاننا  
دانتوں یا چرخ سے کسی چیز کے چھانے چھانے کرنا۔

کثر و نا :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے چھاننا  
دانتوں یا چرخ سے کسی چیز کے چھانے چھانے کرنا۔

کثر و نا :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے چھاننا  
دانتوں یا چرخ سے کسی چیز کے چھانے چھانے کرنا۔

کثر و نا :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے چھاننا  
دانتوں یا چرخ سے کسی چیز کے چھانے چھانے کرنا۔

کثر و نا :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے چھاننا  
دانتوں یا چرخ سے کسی چیز کے چھانے چھانے کرنا۔

کثر و نا :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے چھاننا  
دانتوں یا چرخ سے کسی چیز کے چھانے چھانے کرنا۔

کثر و نا :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے چھاننا  
دانتوں یا چرخ سے کسی چیز کے چھانے چھانے کرنا۔

کثر و نا :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے چھاننا  
دانتوں یا چرخ سے کسی چیز کے چھانے چھانے کرنا۔

کثر و نا :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے چھاننا  
دانتوں یا چرخ سے کسی چیز کے چھانے چھانے کرنا۔

کثر و نا :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے چھاننا  
دانتوں یا چرخ سے کسی چیز کے چھانے چھانے کرنا۔

کثر و نا :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے چھاننا  
دانتوں یا چرخ سے کسی چیز کے چھانے چھانے کرنا۔

کثر و نا :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے چھاننا  
دانتوں یا چرخ سے کسی چیز کے چھانے چھانے کرنا۔

کثر و نا :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے چھاننا  
دانتوں یا چرخ سے کسی چیز کے چھانے چھانے کرنا۔

کثر و نا :۔ بفتح اول و دال، یعنی سے چھاننا  
دانتوں یا چرخ سے کسی چیز کے چھانے چھانے کرنا۔



کتنی میں بہت سی کتیں کام کی بھی تھیں۔  
**کتن** : مٹی کے برتن کا مدور اور باریک گرد  
 جس کو لڑکے جوایں اچھالتے ہیں۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل : لکھنؤ کے بچے در حمام اسے "گپل" کہتے ہیں۔  
**کتن** : چمکتا یا ٹھنڈی وغیرہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اور محاروں کی اصطلاح۔  
 محل نشہ : تم سے کہا تھا کہ کتیں اٹھا لو پلاسٹر مرنے کو گرم کرنے بھی تک نہیں اٹھائیں سب مٹا کر تراش دیا جائے گا۔  
**کتن** : پھانک، ٹکڑا، ہندی، مذکر، جہیز کی زبان۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل : صاحب فرنگ اترنے لگا جو کہ خاص قتلہ کہتے ہیں لیکن اہل لکھنؤ عام طور سے قتلہ ہی کہتے ہیں قتلہ کی کوئی خصوصیت نہیں۔  
**کتن** کا بگھاڑ : کوہاڑا کے گھی میں تھکرے ٹکڑے ڈال کر اس سے دال بگھارتے ہیں تاکہ سوندھی ہو جائے۔  
 قول فیصل : اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
**کتن** : (بالٹ) پردہ، حجاب۔ عربی مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
 جوش و خروش میں ہے ہم جامہ دہوں کی یہ دلیل بڑھ کر ہم عدم سے ہر اک انسان تک صاف  
**کتن** : ہاکر، چنایا ہوا، چپانا، پوشیدگی عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
 عالم ہستی کو خاندنہ کستان و از  
 ایک شے کو دوسری شے کا سبب قرار دینا  
 قول فیصل : زیادہ تر کتب ان روایتی کی ترکیب سے زیادہ پر ہے۔

**کتن** : کس قدر، کس تعداد میں، کس انداز سے ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔  
 محل نشہ : کیا تم نے یہ مثل نہیں سنی کہ میری بی بی بائیں گدھی پر چھ کتن پانی۔  
 قول فیصل : حمام اور عورتیں اسی محل پر کتا دیکر اٹل و تشدید ہوتی ہیں۔  
**کتن** : دکرش کے لئے بہت زیادہ۔ اردو، فصیح، رائج۔  
 دل پر آبلہ کو آہ میں کس کس کو دوں ایک یہ خوشہ انگڑ ہے وہاں کتنے نصیر  
**کتن** : کہاں تک، کس حد تک۔ اردو، فصیح، رائج۔  
 محل نشہ : میں تمہارے (ہاتھ) سے عاجز ہو گیا ہوں کتنا کھلا مگر اس کا دل پرٹھنے کی طرف نہیں اٹھا۔  
**کتن** : چاہے جس قدر، جتنا بھی، جس حد تک ممکن ہو۔ اردو، فصیح، استعمال۔  
 گرم تم کتنا کر د اپنے مسند نماز کو کب بھیجا ہے ہمارے ہوش کی پروا نہ کرنا  
 قول فیصل : اب زیادہ تر وہی کے ساتھ ہی اس کا استعمال ہو جو فصیح ہے۔  
**کتن** : (بالٹ) اٹل، کتا جانا۔ اصطلاح رائج  
**کتن** : (بالٹ) اٹل، اٹارہ کیا جانا، تشخیص ہونا تخمینہ ہونا۔ ہندی۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل : صاحب فرنگ اتر گئے ہیں کہ لکھنؤ کے قرب و جوار میں کوٹنا کہتے ہیں (دواؤ سرخ) عموماً غلے کے تخمینے کے لئے مستعمل ہے۔ فصحا اس کے استعمال سے پرہیز کرتے ہیں۔  
**کتن** : کس قدر، کہاں تک بہت سا، کثیر، تعداد ظاہر کرنے کے محل پر۔ اردو، عوام

اردو عورتوں کی زبان۔  
 محل نشہ : تم بڑے عجیب سے ہو کتنا ایک حصہ تو تم کو دیا یا لیکن پھر اور مانگے جارہے ہو۔  
**کتن** : بعد کو پہنچتے ہیں۔ جس جگہ حلت صاف بیوقوف احق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں وہاں آپ بھی کتنا بعد کو پہنچتے ہیں یا تم بھی کتنا بعد کو پہنچتے ہو کہہ کر مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں۔  
 قول فیصل : یہ بعد کو نہیں کتا بات کو پہنچتے ہیں محاورہ بود انشا کی دنیا لطافت میں اسی طرح درج ہے، مولف فرنگ اثر کی تائید کرتا جو کتیں اب بہت کمی کے ساتھ باتوں پر ہے۔  
**کتن** : مانڈ ہے : محاورہ۔ نہایت بے آب اور بے رونق ہے، بالکل چمک جاتی رہی ہے۔  
 عورتوں کی زبان۔ ہندی۔  
 بنایا جو کت نے مانڈ کتا نے نے ایسا کوئی خریدار جوتا ملے کسی بے ربط ہوتی مٹی کی ہے اس جوتی کے لئے سراہ جوتا (زنگین، دفرنگ، کھینچ)  
 قول فیصل : لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔  
**کتن** : (بالٹ) کسی قدر۔ اردو، فصیح، رائج۔  
 محل نشہ : کتیں اس سے کیا سروکار کتنا ہی بوسیدہ مکان سہی لیکن مجھے پسند ہے۔  
**کتنوں** کا : بہت سے لوگوں کا، کتنے لوگوں کا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔  
 ہمیں خبر نہیں پر بعض لوگ کہتے ہیں کہ خون کتنوں کا اس بان اس کی پریم  
**کتنی** : وہ طرف جس میں کاتے کا سامان رکھا جائے۔ ہندی، عورت۔ (نور اللغات)



قول فیصل - عام عدد سے زبانوں پر نہیں ہے ۔  
**کتنی** - کس قدر ، مقدار اور تعداد ظاہر کرنے کے لئے کس درجہ بہت - اردو : کتنی ، کتنی ۔  
 اس کی دھت کے لئے کتنی اداس ہوئیں حضرت  
 لاکھ برباد سہی آپ کا دیوانہ تو ہے مراد  
 کتنے بہت سے ، بہت سے کس قدر کس درجہ  
 کثرت ظاہر کرنے کے لئے پر - اردو : کتنی ، کتنی ۔  
 جس کے دل پر چل گئے کاوش مزگاں کتنے  
 قتل کرتے ہو اسے تم ہیں جو اداس کتنے شہزادے کتنے  
 عشق میں آئی نہ دس نہیں نہ دھار کی موت  
 کتنے اس کھیت میں مارے گئے تلوار کی موت معنی  
**کتنے ایک کی** - کس قدر کتنی - اردو : کتنی  
 دہلی کی زبان -  
 محلہ - کیوں حضرت دجہر بیشت ہی کر رہے وغیرہ  
 سے مرگ - آخر کتنے ایک کی آمدنی ہے روپیا صادق  
**کتنے بزرگ ہیں** - کتنے بڑے آدمی ہیں جس جگہ  
 صاف صاف بیوقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے  
 ہیں دہلی آپ بھی بڑے بزرگ ہیں ، آپ بھی کتنے  
 بھلے آدمی ہیں کہہ کر مخاطب کی حماقت اور نادانی کا  
 اظہار کرتے ہیں - (دوراللفظ)  
 قول فیصل - بھلا بزرگ کی کوئی خصوصیت نہیں مختلف  
 طریقوں سے اس کا استعمال کسی کے ساتھ کرتے ہیں جیسے  
 آپ بھی کتنے سیدھے ہیں ، آپ بھی کتنے بھولے ہیں وغیرہ  
**کتنے بھونڈے ہو** - (بواحد مجہول دہلی)  
 بدذوق ہو - عام کی زبان (فرنگی اثر)  
 قول فیصل - اب کوئی نہیں بولتا -  
**کتنے پانی میں** - کس قدر حوصلہ ، کس قدر  
 قوت ، کتنا طرف ہے ، کہاں تک دستگاہ ہے  
 کہاں تک تہہ ، کس قدر واقفیت ہے -

اشکباری مری مزگاں کی ذرا دیکھیں تو  
 کتنے پانی میں ہیں فوارے ذرا دیکھیں تو  
 کتنے پانی میں ہیں ذرا دیکھو  
 وہ نہ آئیں گے تم با دیکھو  
 قول فیصل - صاحب فرنگ آصف کے لکھا ہے کہ  
 کسی کے ساتھ زبانوں پر ہے - کتنے کتنے پانی میں ہے -  
 اس طرح بھی بولتے ہیں لیکن اب اس صورت سے  
 زبانوں پر نہیں ہے -  
**کتنی دور کی** - دور نہیں ہے ، نزدیک ہے ، بالکل  
 قریب ہے - اردو : کتنی ، کتنی ، کتنی ۔  
 عرش کتنی دور ہے یہ آگیا وہ آگیا  
 اور بڑھ آہ رسا صد آفریں صد فریا  
**کتنے گرم ہو** - بے تکلفی اور خوش اختلاطی میں  
 دوست سے کہتے ہیں - دوریہ ، کتنے ، کتنے  
 قول فیصل - اب کوئی نہیں بولتا -  
**کتنے کمال کی** - کیا دہم میں کیا تمہید  
 پوچھوں اسی بہانے سے کلمہ کے جنس دلی  
 کتنے کمال ہے یہ تمہاری نگاہ میں تلقین  
 قول فیصل - دلی کا قید نہیں مختلف طریقوں سے اس  
 کا استعمال ہو جیسے کتنے کامران ہو ، کتنے کی چیز ہے کتنے  
 کی جائداد ہو وغیرہ -  
**کتنے نہیں** - (وہ - آپ کے ساتھ) کتنا طرف  
 یا حوصلہ یا حیثیت ہے -  
 سر جھکاؤ میں کھینچے ستوار  
 ہم بھی دیکھیں کہ آپ کتنے ہیں  
 قول فیصل - کسی کے ساتھ عورتوں کی زبانوں پر ہے -  
**کتنوں** - (دہم اول و سکون دہم) مختلف کثرت  
 اردو : مذکر ، مؤنث  
 کہنا تھا کوئی مجھ سے ہوا تجھ سے لیا گناہ

کتنوں نے گدھے پہ کچے کیوں کیا سوار  
 قول فیصل - صاحب فرنگ آصف نے کتنوں کی  
 چوڑی بھی لکھا ہے وہ یہ بھی حیرت ہے -  
**کتنوں** - (کتنوں کا متعدی متعدی کسی سے صورت  
 کہنے کا کام لینا - اردو : کتنوں ، کتنوں )  
**کتنوں** - (دہم اول و سکون دہم) کسی سے اندازہ کرنا  
 بہت ہی متعدی (دوراللفظ)  
 قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -  
**کتنوں سے منہ چانا** - بعض لوگوں سے  
 دینا نہ چھوڑتے ہیں -  
 یا بھٹے ہاتھ کے کو مارا نہ تھا کبھی  
 یا کتوں سے چاٹا ہے (بلی کے منہ کو بلی  
 قول فیصل - صاحب فرنگ آصف لکھتے ہیں کہ مدبر  
 نے ایسے شخص سے مراد لی ہے جو عدد درجہ نہیں کچھ  
 کھی چوس ہے حضرت مولف نے معلوم کیا فرماتے ہیں -  
 مولف فرنگ اثر کی تائید کرتا ہے لیکن اس پر  
 ہی کوئی بولتا ہو -  
**کتنوں کے پاس جانا** - برا فعل کرانا ،  
 برے سے برے اور کینے سے کینے آدمی سے مذاکرہ کرنا  
 صورت - عورتوں کی زبان ، عجب بد مذوق -  
 محلہ - میں آپ سے کہتی ہوں کہ جب مجھ سے اس سے  
 ہوا پاپا اور اس کر میں نے اپنے گھر بلایا جب تو میری  
 لئے اسے دیکھا - اس کو یہ لازم تھا کہ میرا ہی گھر جاوے  
 یہ کتوں کے پاس جاتی مگر اس سے بات نہ کرتی - اس  
 نے کہا کتوں کے پاس تو آج جاتی تیرے ہوتے رہتے  
 جاتے تھے (دہم ہوش رہا)  
**کتنوں گھیری** - (دہم اول و سکون دہم) ناحشہ عورت  
 (فرنگ اثر)  
 قول فیصل - اسی میں پر عورتوں کی گھیری یا انہوں







قول فیصل - یہ خاص عورتوں کی زبان ہے حضرت عالی نے نظم فرمایا ہے عورتیں عام طور سے جب کسی راک پر غصہ کرتی ہیں تو جہاں کم بخت برادر کتیا کہتی ہیں وہاں کتیا بھی کہہ دیتی ہیں۔

**کتب کا پلا:** کتیا کا بچہ - اردو مذکر و راج

**کتب کا پلا:** ادنیٰ آدمی و فرنگ آصفیہ

قول فیصل - ادنیٰ آدمی کو کتیا کا پلا نہیں کہتے بلکہ جب کوئی بڑا چھوٹے پر غصہ کرتا ہے تو بھڑوڑا لیل کہہ دیتا ہے۔

**کتب کا پلا:** حرامی - حرام کا و فرنگ آصفیہ

قول فیصل - اس لکھنؤ ان معنوں میں نہیں بولتے۔

**کتب کا پلا:** کتا پتا حرام زادہ - عوام کی زبان

قول فیصل - صاحب فرنگ اتر لکھتے ہیں کہ -

”لکھنؤ کے عوام کتے کا پلا کہتے ہیں۔“ مولف

تائید کرتا ہے۔

**کتب کا چھناٹے میں پکڑا جانا:** سدھ کے جرم میں گرفتار ہونا مفت میں بدنام ہونا۔

رسوا ہونا - عوام کی زبان۔

قول فیصل - صاحب فرنگ اتر و خزانہ الامثال لکھتے ہیں۔

”مثل میں پکڑا جانا کے بجائے چھناٹا ہے۔“

مولف تائید کرتا ہے۔

**کتے تیرا منہ نہیں تیرے سامنے کا**

منہ ہے - اس محل پر بولتی ہیں جب کسی کینے کے کینہ پن سے کسی شریف کی خاطر درگزر کرتی ہیں۔ مثل عورتوں کی زبان۔

دورالافات و فرنگ آصفیہ

قول فیصل - اب عام طور سے زبانوں پر نہیں کہتے چھڑوانا:۔ شکار پر کتوں کو دوڑانا

تاکہ وہ اس کو بھجھڑیں - اردو راج

اس ترک سے چوکی ہیں صحر میں چانا لکھیں۔

جھجھلا کے کیا ہی کتے دوڑا کے ہیں ہرن پر

قول فیصل - قدیم زمانے میں ایک قسم کی سڑا ہتی کہ مجرم کے نصف جسم کو زمین میں گاڑ کے اس پر شکاری کتے چھوڑ دیتے تھے وہ اس کو بچ کے ختم کر دیتے تھے۔

**کتے فحشی:** - دیکھا ہر کتے کئی کا بگاڑا ہوا ہے جو ذلیل لوگوں کا کام ہے (ذلیل کام بے عزتی کا کام) بھگڑے کا کام۔

ذیو (پا) فرد مالگی، پاجی پن، مونٹ -

(۲) پاجی گری، ادنیٰ درجہ کی ملازمت مصیبت کی نوکری، بے عزتی کی نوکری، ذلیل نوکری۔

(۳) (پنجاب) - ہرزہ گردی، آوارہ گردی، کار بے فائدہ بعض لوگ تو اسے کتے کی خدمت کا بگاڑ بیان کرتے ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں

خصی یعنی آختہ سے لیا ہو۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ لفظ کتا کشتی یعنی کجیڑ میں سے بگاڑ لیا ہو ہماری رائے میں ظن غالب ہے کہ یہ لفظ یا تو فارسی جس بمعنی خاشاک کوڑا کرکٹ وغیرہ سے یا ترکی جس بمعنی فرمایہ دزیوں وغیرہ سے بنایا گیا ہے جس کے ترکیبی معنی کتے کی سی خواری و زبونی ہوتے ہیں (دورالافات و فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ کسی رئیس کی خوشامدی کے رشتہ اور اس کے ہر کام خوشامدی کے تحت انجام دینے کے محل پر بولتے ہیں۔ کرنا کے ساتھ صرف ہو۔

کتیرا: - ایک قسم کا گوند۔ فارسی، مذکر، اطباء کی اصطلاح۔

قول فیصل - صاحب فرنگ آصفیہ نے لکھا ہے۔ غراب

بعض کے نزدیک گرم و تر ہو اور بعض کے نزدیک خشک منطوق و نافع خشک است خلت و صیغہ ہے۔ عام طور سے خیال یہ ہو کہ یہ انتہائی سرد و اور مرکز دوی باہ کا سبب ہوتا ہے۔

**کتے کا بھونکنا:** - کتے کا جوں بھوں کہنے کا خیال۔ اردو صرف، غیر فصیح، راج

**کتے کا بھیجا کھایا ہے (یا) کتے کا مغز کھایا ہے (یا) کتے کا بھیجا ہے:**

بہت بکواس کرنے والے کی نسبت کہتے ہیں کہ اس نے کتے کا بھیجا کھایا ہے ذرا عار و شرم نہیں رہتا۔

دورالافات و فرنگ آصفیہ

قول فیصل - ابتدائی دور عورتوں سے زبانوں پر نہیں صرف کتے کا بھیجا ہے۔ عورتوں کی زبانوں پر کی کے ساتھ ہے۔

**کتے کا روٹنا:** - کتے کا ایک خاص انداز سے سسل بولنا۔ اردو صرف، راج

قول فیصل - عورتیں اور عوام اس کے روٹنے کو بخوس خیالی کرتی ہیں۔

**کتے کا کتا بیری:** - انبائے جنس کی خمی کیا کرتے ہیں۔ مثل دورالافات و فرنگ آصفیہ

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہو۔

**کتے کا کفن:** - (حقارت) نہایت سستا اور خراب کپڑا (محزون الحادرات) نہایت جھڑھڑا سے موت کا لگا کر، سستا اور ددی کپڑا۔ عورتوں کی زبان۔

(فصیحہ) دیکھو تو شینم کے تھان بھیجے ہیں کتے کا کفن تار تار۔ دورالافات و فرنگ آصفیہ

قول فیصل - لکھنؤ کی عورتیں بہت کئی کے ساتھ بولتی ہیں۔











گھر میں گھس آیا قریب تھا کہ میرا دم نکل جائے  
جب چینی توڑ دہ بھاگ گیا۔  
کٹا بہت سنی اور بڑی جون۔ اودود، مذکر  
عورتوں کی زبان۔  
محل صفت۔ آج سکو نہ کے ہاں بھانے پر دس  
بارہ کے گرے۔ کجھت نہاتی ہیں۔  
کٹا ایک جہیں کا بچہ (مخاطب) (مورالغات)  
قول فیصل۔ کھٹو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔  
کٹا: کس بڑے بوجھ کا ایک حصہ، چھوٹا  
بندل۔ اودود، دم کی زبان۔  
محل صفت۔ جی نہیں یہ پوری پوری میں نہیں اٹھا  
پاؤں گا۔ بس ایک کٹا میرے سر پر رکھ دیجئے۔  
کٹا: دہیز تشدیم کٹا ہوا، کٹا ہوا۔ اودود  
فیصل الاستعمال۔

محل میں موارندیاں گھونٹ کو  
ہوا ہے کٹا اپنا منہ توت خوجا وگین ہوی  
قول فیصل۔ اس کا استعمال زیادہ تر مرکبات  
میں ہے جیسے دم کٹا۔  
کٹا: بے قتل عام، کشت و خون، خون ریزی، ہلاکت  
کٹا۔ سنسکرت۔ دلہا لہات و فرنگ آصفیہ  
قول فیصل۔ اودود سے اس کا کوئی واسطہ نہیں  
کٹا جانا۔ انتہائی خفت کے محل پر۔ شرمندہ  
ہونا۔ اودود صفت، فصیح، رائج۔  
ابو دود کا ہے جو سودا تو کٹا جاتا ہے  
دیکھنے کو نہیں دیتا کوئی تلوار کچھ سحر  
کٹا چینی بٹلے بھتیں و بھت چھام و کسر شمشیر  
رطان بھڑائی، مار پیٹ، کشت و خون، لڑائی  
جنگ و جدل۔ دلہا لہات و فرنگ آصفیہ  
قول فیصل۔ دم کھٹو دشمنی و عداوت کے معنوں میں

بولتے ہیں۔  
کٹا چینی ہونا: بے رحمی و عداوت ہونا۔  
از حد دشمنی ہونا۔  
محل صفت۔ آج کل دونوں بھائیوں میں مقدمہ  
میں رہا ہے۔ اس کٹا چینی ہوئی ہے جو دونوں کو  
نقصان پہنچائے گی۔  
کٹا دینا: کٹے کو پھر کاٹنا، اگر کمزور یا  
کے آجائیں۔ اودود صفت۔ کمزور یا کمزور کا  
محل صفت۔ یہ صاحب! کمزور یا کمزور کے جلدی  
کٹا دیکھو دہ نہ آپ کے کبر تر بہت زیادہ دوسری  
لوگوں کے ساتھ چلے جائیں گے۔  
کٹا: بڑے (دروازہ بہار) خنجر کی طرح کا پتھار  
تیز دھار والا خنجر نام پتھار جو چڑھا ہوتا ہے اور  
پہل ہوتے ہیں۔ اودود صفت، فصیح، رائج۔

پتھار میں ہے الفت مرگاں میں آدمی  
پر دتی ہے ایک دل پر ہزاروں کٹا دردز صبا  
قول فیصل۔ سابل و دی اور اہل کھٹو نے مذکر  
بھی استعمال کیا ہے یہ لفظ مختلف خیمہ، باب  
وجودہ دور میں تائیت کو ترجیح ہے اور یہی  
فصیح ہے۔  
خدا ہوا اس کا مانگے تو ہے  
(نکاح) کوڑی رکھتا نہیں کٹا راجا گویا ہوی  
جیک رکھائی جو دانتوں کے بارے میں کھٹو  
نہم یہ سمجھے کہ مارا کٹا بانوں میں لکھتی  
کٹا رہے ایک جانور جو بڑے سے مشابہ  
ہوتا ہے۔ مذکر ہم (مورالغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر پس ہوتا ہے۔  
کٹا رکھینچنا۔ کٹا ر نیام سے نکالنا، خنجر  
نام پتھار کھینچنا۔ اودود صفت، فصیح، رائج۔

خدا لوگ مر دہ نے وہ اشتعالک دی  
شب خزان میں کھینچ رہا کٹا و جیراغ صبا  
کٹا: بڑے کٹا بچوئے خنجر کی طرح کا پتھار  
اودود صفت، فصیح، رائج۔  
کھینچنے کے ساتھ اس کا آپ ہا کر سوجھ  
پٹ میں اپنے میں مدد کی کٹا ر مدد کو جھٹکا  
کٹا: بڑے کٹا بچوئے خنجر کی طرح کا پتھار  
کھینچنے کے ساتھ اس کا آپ ہا کر سوجھ  
عورتوں کی زبان، فیصل الاستعمال۔  
ع کھینچنے کی خیمیں زبانی کٹا ر کٹا و رشک  
قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے ایک قسم کا دشمنی  
کٹا جس میں آڑی دھاریاں ہوتی ہیں، ان معنوں  
میں کٹا ریا، لکھا ہے ان معنوں میں اہل کھٹو نہیں  
بولتے اودود آڑی دھاریوں کا، کے سوں میں کٹا ریا  
دار لکھا ہے اور یہ بھی مستعمل رہیں۔  
کٹا: بڑے کٹا بچوئے خنجر کی طرح کا پتھار  
کٹا: بڑے کٹا بچوئے خنجر کی طرح کا پتھار  
جو خون ریزی کی حالت کھٹے میں بے فیض ہوتے ہیں  
کہاں ہی پر سائل کو کچھ کوڑی کٹا ریا سے مناج  
(مورالغات)  
قول فیصل۔ اب یہ صرف قریب بہ مترادف ہے۔  
کٹا کرنا: قتل عام کرنا۔  
تلوار و کٹا کرے پر کٹا کرے  
مصدق دہ دغا کرے پر دغا کرے (مورالغات)  
قول فیصل۔ اب یہ صرف مترادف ہے۔  
کٹا کرنا: قتل عام کرنا، اودود صفت  
غیر فصیح، رائج۔  
کس خوشی سے دوڑ کر عاشق کٹاتے ہیں لگا  
نفس صبا ترک جو ہرے زری شمشیر کا نقش



منقولہ فیصلہ۔ نفا اس محل پر کٹانا، بڑے ہیں۔  
**کٹاؤن پڑنا**، **کٹاؤن لگنا**، **کٹے لگنا**  
 خلاف معنی دوسرے کے صرف میں آنا۔ دہلی کی  
 عورتوں کی زبان۔  
**کٹاؤن ڈالنا**۔ زہر مار کر نا، ٹھنڈا، ٹھونڈنا  
 دہلی کی عورتوں کی زبان۔

جیسے۔۔۔ دیکھی، دیکھی دیکھی ہے کٹاؤن ڈالے۔  
 (دور اللغات) فرنگی (آصفیہ)  
**کٹاؤ**۔۔۔ دروزن ٹھنڈا کا ٹٹا۔ جیسے  
 پانی کا کٹاؤ۔ ہندی، مذکر۔ (دور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں بڑے۔  
**کٹاؤ**۔۔۔ کپڑے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے  
 کاٹ کے سینا جس سے بل بوتے وغیرہ ملیں۔  
 اردو، رائج۔

**کٹاؤ**۔۔۔ تراش فراش۔  
 (فحشہ) طشتری کا کٹاؤ بہت خوشنما ہے۔  
 (دور اللغات)

قول فیصل۔ یہ لکھنؤ کی زبان نہیں۔  
**کٹاؤ**۔۔۔ کٹ کر نا، زخم ڈالنا  
 اور زخم پر اگر ناک ڈالیں تو وہ کٹاؤ کرتا ہے اور  
 زخم کو بڑھاتا ہے۔ (اردو، صلی۔ غائب)  
 قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے لکھنؤ میں اس محل  
 پر کٹ کر نا مشمل ہے۔

صاحب قرآن، سدرین نے اس کے ایک معنی لکھے  
 ہیں، 'ورد' اور مثال میں یہ شعر لکھا ہے۔  
 اب کے اس کا کٹاؤ جو ہر کا  
 اس میں ہوگا تراشی اک حصہ  
 لکھنؤ میں کوئی نہیں بولتا۔  
**کٹاؤ ہونا**۔۔۔ خون خرابہ ہونا۔

دستاںہ آزاد (بہار ادب) دربارنا شاہکھانہ کی  
 کٹاؤ ہوگا۔  
 قول فیصل۔ اب یہ صرف مترک جو۔  
**کٹائی**۔۔۔ (لفظ اول) کوشا، کٹنا۔ اردو  
 مرنٹ، رائج۔  
 محلہ ص۔۔۔ تم نے بڑا غضب کیا کی حجت بزانی  
 لیکن کٹائی کا کوئی خاص انتظام نہ کیا، برسات  
 میں حجت ٹپکے گی۔

قول فیصل۔ کوشے کی اجرت کو بھی کٹائی کہتے ہیں  
 جیسے دور دہلی بھاگتہ ڈوٹائی دول گا اور تین سو  
 حجت کٹائی دوں گا۔ تھادی رینی ہو کام کر دے۔  
 اب اس محل پر کٹائی، کوشائی، کوشائی، کوشائی  
 زیادہ ہے۔

**کٹائی**۔۔۔ (لفظ اول) فصل کٹنا، فصل کاٹنے  
 کا موسم، فصل کاٹنے کے دن۔ اردو۔ دیہاتیوں  
 کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ اس کا صرف کرنا اور ہونا کے  
 ساتھ ہے جیسے مارچ کے مہینے سے گیسوں کی کٹائی  
 شروع ہوگی۔ اس کی اجرت کو بھی کٹائی کہتے  
 ہیں جیسے پورے کھیت کی کٹائی میں اگر دس روپے  
 بھی صرف ہیں تو کسی قسم کی کمی نہ کرنا کھیت پر ہے۔

**کٹ پڑنا**۔۔۔ زرد و کوب، گونہالی۔ دہلی کے  
 سلطان اسے کد بڈیا کتبہ یا بولتے ہیں اگر صحیح تائے  
 مشغلہ سے ہی ہے۔ ہندی (فرنگی آصفیہ)  
**کٹ بدیا بنانا** (یا) کرنا۔۔۔ خوب پیٹنا،  
 خوب ٹھونڈنا، مارنا پیٹنا، زرد و کوب کرنا، پیٹنا  
 کرنا، گت بنانا، کان (میٹھا، گونہالی کرنا،  
 ہندی۔ (فرنگی آصفیہ)

**کٹ پٹا**۔۔۔ تراش کا پٹا۔ اردو، تاشی

کھیلنے والوں کی اصطلاح۔ قلیل الاستقامت۔  
 قول فیصل۔ عام طور سے تراش کا پتہ ہی کہتے ہیں  
**کٹ پھوٹا**۔۔۔ ایک پرند جسے بڑھتی بھی  
 کہتے ہیں۔  
 (لفظ فصاحت) کٹ پھوٹے کی آواز جھرا کا مٹاٹا۔  
 قول فیصل۔ عام طور سے بڑھتی ہی کہتے ہیں۔  
**کٹا پٹا**۔۔۔ کپڑے کے وہ ٹکڑے جو گڑے  
 سے نہیں کٹے بلکہ چکوتا فروخت ہوتے ہیں۔ اردو  
 رائج۔

محلہ ص۔۔۔ تھان سے اتروا کے نہ لانا اگر کٹ پیس  
 کی دکان پر ہو اگر کٹاڑا اعلیٰ جائے تو خرید لانا ست  
 پڑے گا۔

قول فیصل۔ عوام اور عورتیں اس کو کٹ پیس  
 کے ٹکڑے ہی کہتی ہیں۔

**کٹتی کٹتی باتیں**۔۔۔ کٹی جلی، طعن و طنز کی  
 بات حجت۔ دہلی کی زبان۔

قول فیصل۔ صاحب فرنگی اثر لکھتے ہیں کہ۔  
 لکھنؤ میں چھٹی چھٹی باتیں یا پتے کی باتیں کہتے  
 ہیں یا جلی کٹی کرنا (کٹی جلی نہیں) طعن و طنز کی  
 جگہ عورتیں۔ تان تردد۔ کہتی ہیں اور نہ مسکوم  
 کیا کیا مثلاً اگڑی اگڑی باتیں۔ سلف صاحب  
 فرنگی اثر کی تائید کرتا ہے۔

**کٹتی کرنا**۔۔۔ ایسی بات کہنا جس میں دوسرے  
 کی بڑائی لگے۔ برائی کرنا، کسی کے خلاف کہنا۔  
 (دور اللغات) فرنگی (آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔  
**کٹ جانا**۔۔۔ دھکڑے ہر جانا، ترخ جانا  
 گوارا کر کے نہ لینے دے دھوکوں میں تقسیم ہو جانا۔  
 اردو صرف، فصیح، رائج۔











تھا اگر جو زمین دیا سے برآمد ہو خشک نہ ہو ملک  
اس میں پانی بھرا ہے تو اسے جھڑان کہتے ہیں مگر  
کسی ڈکٹری میں اس کا اندراج نہیں ملا۔  
عام طور سے کھیوت اور جمع مندی میں لفظ بار  
ملا ہے۔ براداس زمین کو کہتے ہیں جو دریا بڑھ آنے  
سے پانی میں چلی جائے برابر اس زمین کو کہتے ہیں  
جو دریا خشک ہونے یا بہت جانے سے ٹکلی ملک  
تہا برابر بول کے زمین مراد نہیں لیتے بلکہ زمین کے  
ساتھ ہی اس کا مراد ہے۔ کٹری، دریا برابر  
اور جھڑان وغیرہ کوئی نہیں بولتا۔  
**کٹری** لایٹ بھینس کا مادہ بچہ۔ (نور اللغات)  
قول مفید۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
**کٹرا** لایٹ بھینس کا نزدیک کاٹھ کا کوٹھا  
منہی مذکر۔ (نور اللغات)  
قول مفید۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ "انہ  
جانے کس دھن میں صاحب نور اللغات نے  
کٹرا اور کٹھرا کو گڑھ ذکر دیا۔ کاٹھ کا کوٹھا  
کٹھرا ہے۔ کٹرا بھینس کا نزدیک دانا خطہ ہو  
بلیٹس)  
بھینس کا نزدیک کے معنی میں اہل لکھنؤ نہ کٹری  
بولتے ہیں نہ کٹھرا۔ بلکہ لکھنؤ کے کوٹھ کے  
منوں میں کٹھرا بولتے ہیں۔  
**کٹرا** لایٹ جھڑا سا کوہ زمین کا جھوٹا  
آباد قطعہ۔ محلہ قطعہ بارڈا، کھل، پاکھل، اٹالہ  
منڈی، چوک، جھڑا سا بازار۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول مفید۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں بھی نہیں  
بولتے۔  
**کٹا** لایٹ شکر، عسکر، فریج، سپاہ، نام  
ایک شہر کا جو صوبہ آریہ کا اور اسطقت

ہے۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول مفید۔ اب مرث شہر کے معنی میں بولتے  
میں لکھنا۔ (کبیر اول دوم) دانوں  
کو آپس میں رگڑنا۔ دانوں کو پیستے ہوئے کسی پر  
غصہ کرنا۔ اردو مصدر ہونے کی زبان۔  
محلہ خشک۔ تم یہ کھیتی ہو کہ میں نے تمہاری شکایت  
کی آدھو گھٹنے سے تم کھ پر دانت لٹک لٹکنا کے  
غصہ کر رہی ہو۔ یہ اچھا نہیں۔  
قول مفید۔ زیادہ تر دانت ہی کے ساتھ اس کا  
استعمال ہے۔  
**کٹ کٹ جانا**۔ نہایت شرمندہ ہونا  
شرم سے گر جانا، بہت ندامت ہونا۔ اردو صرف  
فصح، راج۔  
سمت جانوں سے جو ظالم کو خیالات ہو وہ ہے  
خنجر خول نیز بھی کٹ کٹ گیا حبلا کا  
کٹ کٹ کے لڑنا۔ جان پر کھیل کر  
لڑنا۔ خوب جان کوڑ کر لڑنا۔ اردو صرف دہلی  
کی زبان۔  
تہہ خنجر کہتا تھا ستمگر سے گلا اپنا  
جوں کٹ کٹ لیتے ہیں وہ کب کٹ کٹ کے لڑیں  
قول مفید۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے کٹ  
کٹ کے مرنا معنی باہم لڑ کر مرنا بھی لکھا ہے  
یہ بھی دہلی کی زبان ہے۔  
**کٹ کرنا** لایٹ دانتوں سے ڈور کاٹنا  
(نور اللغات)  
قول مفید۔ اہل لکھنؤ ان سوال میں کھٹی لگانا  
بولتے ہیں۔

**کٹ کرنا** لایٹ قطعہ دہی کرنا، میل ملت ضم  
کرنا، اور صرف دہلی کی زبان۔  
تجہ کو ہے یہی قسم ان سے ددا  
کہو جب کہ یہ زبانی یہی قطعہ  
تم نے کٹ کی ہو جو لغت تو بس  
پھیر دیجئے وہ نشانی میری  
قول مفید۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ  
یاد کی کٹ کرنا زیادہ بولتے ہیں۔ دہی آشنائی  
اور لغت صحت شہزاد کا اختراع ہے۔ اصل  
میں کٹ کرنا منہ سے ڈور کاٹنا اخن سے دانت  
بھانا کو کہتے ہیں۔ کیوں کہ بچے قطعہ دہی کے  
وقت پر نعل کرتے ہیں۔ اس جیسے یہ سنی ہو گئے  
کٹی کرنا بھی ہی ہے۔ اہل لکھنؤ اس نعل پر کٹ  
کرنا ہی بولتے ہیں۔  
**کٹ کرنا** لایٹ اخن سے دانت بھانا۔ (نور اللغات)  
قول مفید۔ علم ہوسے زبانوں پر نہیں ہو۔  
**کٹ کن** لایٹ کھانے والا، چوٹ کرنے  
ملا منہ مارنے والا، جیسے اردو وصفات۔  
(نور اللغات)  
قول مفید۔ صاحب نور اللغات نے انھیں معنی  
میں کٹ کھنا بھی لکھا ہے۔ جیسے کٹ کھنا کٹا  
اور پخت کے لیے کٹ کھنی لکھا ہے۔  
نقشہ گر رہتے رہتے غصہ ناک  
کٹ کھنی تاق کی صورت ہو گئی قانع  
دونوں طرح دہلی کی زبان ہے۔ کھنڈ کی حرام  
اور عورتوں کٹنا اور کٹنا (نغمین) بولتے ہیں۔  
**کٹکٹ** لایٹ بھارہ۔ منہی۔ مذکر۔  
(نور اللغات)  
قول مفید۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔



کتاب کنہ دارہ شکی کا شکار۔ (نور اللغات)  
تو انصیل۔ ان لکھنؤ نہیں بولتے۔

کہہ سکتے دینا: احباب دینا۔  
(نور اللغات)

تو انصیل۔ ان لکھنؤ نہیں بولتے۔

لکھنؤ کن کہنے: انجن، مہدی، مذکر

تو انصیل۔ ان لکھنؤ نہیں بولتے۔

سارے یہ کہتے ہیں ہمارے کہنے ہوں

تو انصیل۔ اب ان لکھنؤ نہیں بولتے۔

لکھنؤ کن: ساری چال بازی (دور اللغات)

تو انصیل۔ اسے بولے الفت نہیں

لکھنؤ کن: میں محبت نہیں

لکھنؤ کن: سنو، افاکہ۔ (فتش جو

کبر دل پر اس غرض سے بنا دیتے ہیں کہ اس

کے مطابق بھول کا ترسے جائیں۔ (کارخانہ

کے ساتھ)

جاننا ہوں کہ کھینچے گیو کے میلے جنگو

تو انصیل۔ ان لکھنؤ ان سونوں میں نہیں بولتے۔

کہہ سکتے کہنے: یاد وہ حشر جو زور کوں کی

تو انصیل۔ یہ سب بے سیاحی کے تنگے پر لکھ دیتے

یہ کہتے کہ ترنوں کا خاکہ کھینچ دیتے ہیں۔

تو انصیل۔

تو انصیل۔ یہ شوق رہا ہونی مکتب جب تک

تو انصیل۔ یہ تری تری ہی استا اور اس

تو انصیل۔ اب ان سونوں میں

تو انصیل۔

لکھنؤ کن: ایک کڑوی دوا کا نام جو کالی

رنگ کی گرہ دار چڑھتی ہے خرق لا سحر سال

تو انصیل۔ خالق الذب ہی گرگ کس، مزا جادو

دے ہے میں گرم دھشاک اسجن کے نزدیک تیسرے

تو انصیل۔ (نور اللغات) (فرنگ آغیہ)

تو انصیل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لکھنؤ کن: ڈانس، مجھڑ، سبھو۔ (نور اللغات)

تو انصیل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

لکھنؤ کن: دانوں سے نور وغیرہ کاٹا

تو انصیل۔ دانوں سے نور وغیرہ کاٹا

تو انصیل۔ دانوں سے نور وغیرہ کاٹا

تو انصیل۔ دانوں سے نور وغیرہ کاٹا

تو انصیل۔ دانوں سے نور وغیرہ کاٹا

تو انصیل۔ دانوں سے نور وغیرہ کاٹا

تو انصیل۔ دانوں سے نور وغیرہ کاٹا

تو انصیل۔ دانوں سے نور وغیرہ کاٹا

تو انصیل۔ دانوں سے نور وغیرہ کاٹا

تو انصیل۔ دانوں سے نور وغیرہ کاٹا

تو انصیل۔ دانوں سے نور وغیرہ کاٹا

تو انصیل۔ دانوں سے نور وغیرہ کاٹا

تو انصیل۔ دانوں سے نور وغیرہ کاٹا

تو انصیل۔ دانوں سے نور وغیرہ کاٹا

تو انصیل۔ دانوں سے نور وغیرہ کاٹا

تو انصیل۔ دانوں سے نور وغیرہ کاٹا

تو انصیل۔ دانوں سے نور وغیرہ کاٹا

تو انصیل۔ دانوں سے نور وغیرہ کاٹا

تو انصیل۔ دانوں سے نور وغیرہ کاٹا

تو انصیل۔ دانوں سے نور وغیرہ کاٹا

تو انصیل۔ دانوں سے نور وغیرہ کاٹا

تو انصیل۔

لکھنؤ کن: بڑا فائدہ رکھنے والا، مہدی،

تو انصیل۔ (نور اللغات)

تو انصیل۔ کوئی نہیں بولتا۔

لکھنؤ کن: بڑا بھول اور غصے میں ایک کا دوسرے

تو انصیل۔ بڑا بھول اور غصے میں ایک کا دوسرے

تو انصیل۔ بڑا بھول اور غصے میں ایک کا دوسرے

تو انصیل۔ بڑا بھول اور غصے میں ایک کا دوسرے

تو انصیل۔ بڑا بھول اور غصے میں ایک کا دوسرے

تو انصیل۔ بڑا بھول اور غصے میں ایک کا دوسرے

تو انصیل۔ بڑا بھول اور غصے میں ایک کا دوسرے

تو انصیل۔ بڑا بھول اور غصے میں ایک کا دوسرے

تو انصیل۔ بڑا بھول اور غصے میں ایک کا دوسرے

تو انصیل۔ بڑا بھول اور غصے میں ایک کا دوسرے

تو انصیل۔ بڑا بھول اور غصے میں ایک کا دوسرے

تو انصیل۔ بڑا بھول اور غصے میں ایک کا دوسرے

تو انصیل۔ بڑا بھول اور غصے میں ایک کا دوسرے

تو انصیل۔ بڑا بھول اور غصے میں ایک کا دوسرے

تو انصیل۔ بڑا بھول اور غصے میں ایک کا دوسرے

تو انصیل۔ بڑا بھول اور غصے میں ایک کا دوسرے

تو انصیل۔ بڑا بھول اور غصے میں ایک کا دوسرے

تو انصیل۔ بڑا بھول اور غصے میں ایک کا دوسرے

تو انصیل۔ بڑا بھول اور غصے میں ایک کا دوسرے

تو انصیل۔ بڑا بھول اور غصے میں ایک کا دوسرے

تو انصیل۔ بڑا بھول اور غصے میں ایک کا دوسرے

تو انصیل۔ بڑا بھول اور غصے میں ایک کا دوسرے

تو انصیل۔ بڑا بھول اور غصے میں ایک کا دوسرے

تو انصیل۔ بڑا بھول اور غصے میں ایک کا دوسرے



کشت کشت - مار پیٹ، سزا، سندی، سوت، سورت  
کی زبان - (نورالغنائات)

تواریف - لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتی ہیں۔  
کشت کشت - دھنم اول، دشت، بدھ، دلال، ناگ،  
اور، سورت،

ہیں تو کشت کشت ہے اے کشت  
آری سستی نہیں ہے میرا سخن سدا  
تواریف - پیشہ کے ساتھ کبھی کبھی کشت پیشہ بول  
دیتے ہیں۔

کشت کشت (دھنم اول) ترساق، دہرث، ہرہ  
مردوں کو عورتوں سے اور عورتوں کو مردوں سے ناجائز  
طریقے سے ملانے والا۔ اردو، عوام کی زبان۔

کشت کشت - مار پیٹ، سزا، سندی، سوت، سورت  
(نورالغنائات)

تواریف - لکھنؤ کی بی زبان نہیں۔  
کشت کشت - لازم اکوٹا جانا، اردو، نعل، خیر  
نصیح، راج۔

کشت کشت - دوسری قیامت کوٹ چکا ہوں دوسرا بھی اور  
کے کو باقی ہو۔ ایک گھنٹہ بعدے جالے گا۔  
تواریف - کشت کشت، کوٹنا، زیادہ مانج ہے جو  
نصیح ہے۔

تواریف - جھپٹ، دھیرہ پر بھالو ٹپنے کے بعد جو  
سجریوں سے کٹتے ہیں انکی لعل پر بھی بڑے ہیں۔  
جیسے بھری بڑھی ہے کم سے کم جھپٹ کٹتے ہیں۔ دھنم  
نکلیں گے تب بڑھ کر ہرے گا۔

کشت کشت - مار پیٹ، سزا، سندی، سوت، سورت  
بے خوب کے۔ یا آج تو بار استاد سے خوب کٹے  
دند، لغات، دفرنگ، آصفی  
تواریف - لکھنؤ نہیں بولتے۔ ایسے لعل پر بڑھی

بولی یا بڑھی گیا۔ بولتے ہیں۔

کشت کشت - ترشنا، چاک، سزا۔ اردو، سورت، نصیح، راج  
بھول کی سستی سے کٹ سکتا ہے جیسے کاکر  
رونداں پر کام نرم دناڑ کبے اثر

کشت کشت - کس دھار وار سز سے جسم پر زخم آنا  
ایسا زخم ہونا کہ جسم سے خون نکلی آئے اردو، سورت  
نصیح، راج۔

کشت کشت - تم بھی ایسا چیز ہو کس طرح چاقو سے  
پیار کاٹی کہ تمہاری انگلی کٹی اور تمہیں خبر نہیں ہوئی  
کشت کشت - مار پیٹ، سزا، سندی، سوت، سورت  
سدا ہونا۔ اردو، سورت، نصیح، راج۔

کشت کشت - کٹ گئے یہ بھی تو ہیں۔ یا نہیں بولتے  
تواریف - لکھنؤ نہیں بولتے بلکہ سرت کلا، فرق، دھیرہ  
کے ساتھ اس کا استعمال ہو۔

کشت کشت - مار پیٹ، سزا، سندی، سوت، سورت  
جیسے ہانی نہ سنا۔ اردو، سورت، سورتوں کی زبان۔

کشت کشت - دونوں بھائیوں میں آئے ان کو لکھی  
رہتا تھا۔ ایک بھائی مر گیا کھوڑا باب گنا۔

کشت کشت - بانی کے تیز ہناؤ یا سب سے زمین  
کے کسی ایک حصہ کا سہرہ جانا۔ اردو، سورت، نصیح، راج  
کشت کشت - تیز بارش کی وجہ سے گاہوں میں کھسکا  
نقصان نہیں ہوا سورت دوسرا سیری میں

کشت کشت - (کشتی) شرمندہ ہونا، ناست  
ہونا، شرمانا۔ دولت کے ساتھ شرمندگی ہونا، اردو  
سورت، نصیح، راج۔

کشت کشت - کشت کشت، کشت کشت، کشت کشت  
خون گردن کا دھاتی میں دم کشیر ہو  
کشت کشت - ساتھ سے سدا ہر کے کسی دوسرے

راستے پر چلا جانا۔ اردو، سورت، نصیح، راج

کشت کشت - کون چڑھا کو فطرت پر  
نہاؤ ایک نیچے میں دتے سے کٹ گیا

کشت کشت - لکھنؤ، سورت، سورت، سورت، سورت  
نصیح، راج۔

تواریف - لکھنؤ نہیں بولتے۔ دشت، دشت، دشت  
عمر دن، دھیرہ کے ساتھ بولتے ہیں۔

کشت کشت - شہ آئندہ بہ سورت سدا دھنم  
کشت کشت - کشت کشت، کشت کشت، کشت کشت

کشت کشت - کشت کشت، کشت کشت، کشت کشت  
کشت کشت - کشت کشت، کشت کشت، کشت کشت

کشت کشت - کشت کشت، کشت کشت، کشت کشت  
کشت کشت - کشت کشت، کشت کشت، کشت کشت

کشت کشت - کشت کشت، کشت کشت، کشت کشت  
کشت کشت - کشت کشت، کشت کشت، کشت کشت

کشت کشت - کشت کشت، کشت کشت، کشت کشت  
کشت کشت - کشت کشت، کشت کشت، کشت کشت

کشت کشت - کشت کشت، کشت کشت، کشت کشت  
کشت کشت - کشت کشت، کشت کشت، کشت کشت

کشت کشت - کشت کشت، کشت کشت، کشت کشت  
کشت کشت - کشت کشت، کشت کشت، کشت کشت

کشت کشت - کشت کشت، کشت کشت، کشت کشت  
کشت کشت - کشت کشت، کشت کشت، کشت کشت

کشت کشت - کشت کشت، کشت کشت، کشت کشت  
کشت کشت - کشت کشت، کشت کشت، کشت کشت

کشت کشت - کشت کشت، کشت کشت، کشت کشت  
کشت کشت - کشت کشت، کشت کشت، کشت کشت

کشت کشت - کشت کشت، کشت کشت، کشت کشت  
کشت کشت - کشت کشت، کشت کشت، کشت کشت

کشت کشت - کشت کشت، کشت کشت، کشت کشت  
کشت کشت - کشت کشت، کشت کشت، کشت کشت



**کشت** ہٹا دلی گاڑی کا ٹرن سے جدا کیا جانا  
ٹرن سے نکالا جانا۔ ٹرن سے علیحدہ کیا جانا۔

(نذر اللغات)

قول فیصل۔ ریل گاڑی کا ٹرن سے جدا کیا جانا خوب  
معنی لکھتا ہے۔۔۔ دراصل ڈبہ یا ڈبے گاڑی سے الگ  
کئے جاتے ہیں۔ اس کو کشتا کہتے ہیں۔ جیسے پنجاب ریل  
میں جو کشتوں کا ڈبہ لگا تھا وہ کھنڈوں میں کٹ گیا۔

**کشتا** ہٹا دلی گھر سے رنگ کا ہلکا یا بھیکا ہو جانا۔  
دور رفت، فصیح، راج۔

دو ٹرن ابرو ہوا جو اس کی شوخی پر ہنفر  
رنگ لالہ باغ میں کٹ کر گلابی ہو گیا  
**کشت** ہٹا دلی بجا مروت ہونا، ناحق روپیہ گرہ  
سے نکلنا، صفت زیر بار ہونا۔ روپیہ ضائع ہونا۔  
روپیہ خرچ ہونا، عدام کی زبان۔

انتقد اس تقریب میں ان کا بہت روپیہ  
کٹ رہا ہے۔ (نذر اللغات) دفرنگ آصفیہ  
قول فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں ہوتے۔

**کشت** ہٹا دلی وضع ہونا، ہٹنا ہونا، بھرا ہونا، اردو  
صفت، فصیح، راج۔

قول فیصل۔ زیادہ غیر جانبداری کی وجہ سے اس ماہ  
میں ہماری آمدنی تنخواہ کٹ گئی اس لیے ہم پریشان  
ہیں۔

**کشت** ہٹا دلی فصل کشتا، اناج تیار ہونے کے  
بعد کھیت سے علیحدہ کیا جانا۔ اردو صفت، فصیح، راج  
قول فیصل۔ تنہا نہیں ہوتے فصل یا کھیت کے  
ساتھ ملا ہی کے ہوتے ہیں۔ اسی عمل پر کشتی ہونا،  
جی ہوتے ہیں۔ جیسے فصل تیار ہے ابھی کشتی  
نہیں ہوئی ہے۔

**کشت** ہٹا دلی کسی راستے کے ادھر ادھر کرنی

دوسرا راستہ ہونا۔ اردو صفت، غیر فصیح، راج۔

قول فیصل۔ آپ کا کردی جا رہے ہیں قریب قریب کس  
پر ایک راستہ کھنڈ کی طرح کٹا ہے آپ اس طرح  
بچے جا رہے گا۔

قول فیصل۔ ضحار ایسے ہیں پر راستہ گیا ہے۔ ہوتے  
ہیں صاحب نذر اللغات نے ایک معنی "رستہ پھٹنا"  
بھی لکھے ہیں جو کرنی نہیں ہوتا۔

**کشت** ہٹا دلی برت کے لیے شہرت سے ہونا  
(نقص) غضب کی سردی ہے برت کٹ رہی  
ہے۔ (نذر اللغات)

قول فیصل۔ عام کبھی کبھی بول دیتے ہیں۔

**کشت** ہٹا دلی راستے سے الگ ہو کے دوسرا  
راستہ اختیار کرنا۔ اردو صفت، غیر فصیح، راج۔

قول فیصل۔ اس جگہ تنہا نہیں بلکہ جانکے ساتھ  
یعنی کٹ جانا۔ جیسے وعدہ کیا تھا کہ ساتھ چلیں  
گئے۔ معلوم کیا کچھ میں آیا کہ راستے سے کٹ گئے  
کسی کے نظریہ کے نکل جانے کے عمل پر بھی ہوتے  
ہیں۔

**کشت** ہٹا دلی حسد کرنا۔ رشک کرنا، عینا،  
اردو صفت، فصیح، راج۔

سن کے کتے ہیں سخن کو رے حامد اسے دتے  
اس لیے لوگ کچھ سیف زبان کہتے ہیں  
قول فیصل۔ زیادہ تر رشک و حسد ہی کے ساتھ  
ہوتے ہیں۔

**کشت** ہٹا دلی جگہ ٹرنے میں ایک ٹکڑے کا  
دوسرے کی ڈور سے دگر کھا کر کشتا، یعنی ڈور  
کا بچ سے جدا ہو جانا۔ اردو صفت، ٹکڑے  
بازوں کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ نام ملنے نے بشیر کے ٹکڑے سے اتنی

دور سے قدامت کہ ٹکڑا کٹا اور ہاتھوں اچھیل  
گیا۔

**کشت** ہٹا دلی قلم زد ہونا۔ خارج ہونا۔ اردو  
صفت، غیر فصیح، راج۔

قول فیصل۔ ابھی برسوں ہی تھا اسے لڑکے کا نام  
کٹا ہے فیس جمع کرو دے تو پھر اسے نام لکھ جائے گا  
قول فیصل۔ نام کٹ جا ہی زیادہ مستعمل ہے

**کشت** ہٹا دلی کھانا، شافیس پھوٹنا دوسرا رستے  
پر ہونا۔ اردو صفت، فصیح، راج۔

قول فیصل۔ دریائے گنگا کی عام فیاضی یہ ہے کہ  
اس سے سیکڑوں نہریں نکلتی ہیں۔ نہریں لوگ  
فیضیاب ہوتے ہیں۔

**کشت** ہٹا دلی رناک کے ساتھ ذلت ہونا، رسوائی  
ہونا اردو صفت، غیر فصیح، راج۔

دیکھ کر تجھ کو تو پروانہ جلا رہا ہے  
خوشی سے شمع ترے آگے میاں کٹتی ہے (نثرنگ آصفیہ)

**کشت** ہٹا دلی۔ (نرسائی، بھڑائی، دیوتی۔  
عورت کا مرد سے مرد کا عورت سے ملنا۔ اردو

عورتوں کی زبان۔  
قول فیصل۔ کشتی و کھیاں سے ہوئی۔ کس کا کشتا یا

کیا۔ (کامنی از شکر)

قول فیصل۔ موجودہ دور میں ادھر کی بات ادھر لگانے  
کے معنوں میں کشتا یا بولتی ہیں۔ جیسے وہ مردی  
اپنے کشتا پے سے باز نہ آئے گی۔ اس کی عادت  
ہے کہ ادھر ادھر کی لگایا کرتی ہے۔ اس کا صفت  
زیادہ تر کرنا کے ساتھ ہے جیسے نراں یوں ہی  
جالتے ہیں اور آتے ہیں کشتا پا کر رہے ہیں۔ اس  
مصرعہ کا مہیا کام خود مل کے کر دے۔

(علم خیال سکندر)



کٹنا مرنا: نہائی غصے میں بغیر انجام کر سوج  
ہوئے لڑ پڑنا۔ انہی لڑائی (ناک جس میں جان کا  
بھی خطرہ ہو۔ اندھیرت، غیر فصیح، راج۔  
حل شد۔ پشیم قائم گنج قلع فرخ آبادی کو محل  
ہے کہ وہاں کا بچہ ہو کہ بڑھا کہ جو ان کٹنے ہنے  
کو باعث فرمکتا ہے۔

کٹنا: دو زبان، مکر۔ (قرآن اسدین)  
توڑنا۔ اوروں سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔  
کٹنی: بے (بغیر اہل) ترساق عورت، عورتوں کو  
ہلکے لے جانے والی غیر مردوں سے عورتوں کو  
ناجائز کام کیلئے ماننے والی۔ یا غیر عورتوں کو مردوں  
سے ماننے والی۔ اللہ تعالیٰ عورتوں کی زبان

اور ان باتوں میں نہیں ہوں میں۔  
کٹنی اور لاد کی جو شے ہیں۔  
کٹنی: ہلکے ہلاک، تیز اور کھڑکی اور لگا کے  
لڑنے والی۔ اور عورتوں کی زبان۔

متاب اور زہرہ ہیں وہ دونوں کٹناں  
شکل لگائیں جسبہ کر س آسمان میں  
کٹوال: بے سود جو سبب مامواری کم یا  
زیادہ کر کے رہتے ہیں۔ منہی صفت، (نور اللغات)  
توڑنا۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کٹوال: بے کٹا ہوا پانی جو نالی کے ذریعے سے  
ہوٹا یا جائے۔ (نور اللغات)  
توڑنا۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کٹونا: بے کٹنا کا متعدی متعدی کسی سے کسی  
چیز کے کٹنے کا کام نیا، ترشوانا۔ اور فصیح  
حل شد۔ میں منع کرتا رہا مگر خاں صاحب کے لڑکے  
نے دھیری کا سارا باغ کٹوا کر کھیتی کر لی اور  
نقصان اٹھایا۔

توڑنا۔ صاحب فرنگ آصفیہ سند جہدین  
سنی بھی کٹھے میں۔ بے مہنا کرانا۔ وضع کرانا، خرا  
کرانا، در در کرانا، کھیتی میں دوڑتی لگوانا، در در کرنا  
اور کھیتی میں دوڑتی لگوانا کے سنی میں اہل لکھنؤ  
نہیں بولتے۔

بے جہاد کرانا، بھوک بھاس کرانا، ان سنی میں بھی  
اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
بے خرچ کرانا، اوپر لگوانا، ان سنی میں بھی اہل لکھنؤ  
نہیں بولتے۔

بے اورانا۔ مسلم کرانا، بے اورانا۔ جسے  
سرکھانا  
بے خاص کرانا، جڑے لگوانا، علم چرانا، بے  
نام کٹونا

بے شرم کرانا، ذلیل کرانا۔ دھا کرانا، ان  
سنی میں اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
بے دے دے لہر لکھنا۔

کٹونا: بے (بغیر اول) کسی سے کسی چیز کے کٹنے  
کا کام لینا۔ اوروں، راج۔  
حل شد۔ کل سے دائیں سوکھ رہی ہے کسی سے بے  
دے کے کٹوالو۔

کٹوانی: کسی چیز کے کٹنے کی اجرت اور  
سز، راج۔  
حل شد۔ اب حجام بال کٹوانی ایک روپیہ  
لینے لگے ہیں۔

کٹوتی: بے کٹ، مہائی، کل میں سے کسی چیز کا  
کم کر دینا۔ اور دونوں، عمام کی زبان، طیل لکھنا  
حل شد۔ کل کے اجار میں تھا کہ گورنمنٹ نے  
گہیوں اور شکر کے راشن اس ماہ سے ایک کلو  
کی شوقی کر دی ہے۔

کٹوتی: بے کٹ، تراش، سب دلوں کی زبان  
(نور اللغات)

توڑنا۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کٹورا: بے (بغیر اول) وضع قدم یا کھول تانے  
پیل یا کسی اور دھات کا پیرا لہر و شکر، راج۔  
بہر زاس کے ہاتھوں میں ساغر شراب کا  
متابہ عکس رخ سے کٹورا گلاب کا

توڑنا۔ صاحب نور اللغات سے لکھا ہے کہ کٹیا  
ہوئے جہول اور آکھ کے تشبیہ دیتے ہیں۔ اگر  
تلیل الاستعمال ہے۔

کٹورا: بے آباد خوب ساہو۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
دفعہ۔ پشیم تو آکھ کٹورا بن رہا ہے۔  
(نور اللغات)

کٹورا: بے کٹورا جو قدیم زمانے میں گھڑی کا کام  
دیتا تھا جسے بانی بھرے نامہ میں مثال دیتے  
تھے اور کٹورے میں ایک ایسا سوراخ ہوتا تھا  
جو پردے ایک گھنٹے میں چھ کے ڈوب جاتا تھا کٹورا  
بجانے والا گھنٹہ بجا دیتا تھا۔ اور حرکت  
نکرتا تھا میں گریہ تو اسے ذوق اک گھڑی میں  
کٹورے کی طرح گھڑی بال فوق آسمان ہوتا۔  
ذوق

کٹورا بچ دانا۔ کٹے جہاں فصیح زیادہ  
جہل پیل ہوتی ہے بانی پلنے کے واسطے کٹورا  
بجاتے پھرتے ہیں۔  
بڑھاپہ عورت جو کٹے رحمت کا آب  
کٹورا بجانے لگا ہر حساب (نور اللغات)

توڑنا۔ اب بھرت، تربیب بھرتہ ہے۔  
کٹورا بچنا: لازم دکنیا بہت  
فصیح ہونا۔ جہل میں ہونا، گرم یا نادی ہونا اور



مرث، تیل، استعمال۔

ہر دم کا کٹورا بچا ہے  
مات دان چھٹا ہر سلاخ

تول فیصل۔ اسی محل پر صاحب ذرا لگاتے کٹورا  
کھٹانا بھی کھا ہے۔ لیکن کٹورا بچا نسبت زیادہ

کٹورا پھرانا، کٹورا دوڑانا۔ جہر کو موم  
کرنے کے لیے کٹورے میں ناموں کی چٹیاں رکھ  
کر ستر پڑھتے ہیں جس نام پر کٹورا پھرنے لگتا ہے  
اس کو جہر قرار دیتے ہیں۔

جراتی جا دھنا شب بیکش نے جھوں پر  
کٹورا صبح ڈولنے لگا خود شیر گرد و باد

تول فیصل۔ اب لکھنؤ میں یہ طرہ رائج نہیں ہے  
بکوانی برتا ہے۔

کٹورا پھرنا۔ کٹورے کا گھوم جانا۔ کسی نام  
پر کٹورے کا بگی سی گردش کرنا۔ اردو مرث  
فیصل استعمال۔

دور مانا کالیا جس دم شگون  
نام پر پیر کٹورا بھر گیا شاد

کٹورا پھرنا۔ بھرتے بھرتے کٹورے کا پھر جانا  
غیر ذرا لیا جس سے شگون ہر دم سال  
دور کر نام پر پیر وہ کٹورا پھرے اور پھرے  
اب یہ مرث تیل استعمال ہے۔

کٹورا چلانا۔ کٹورے کو ستر کے زور سے  
چکر دے کر چور کر دینا کرنا۔ (ذرا لگاتے)  
تول فیصل۔ اب کوئی نہیں کرتا۔

کٹورہ پھلکنا۔ کٹورے کا کسی رتین چیز  
سے اس طرح بیز زبونہ کہ وہ چیز گرنے لگے

اردو مرث، فصیح، رائج۔

اسے گلرخوں سے پھرنا دامن صاحب کا  
بکھو جھلک رہا ہے کٹورا کھٹا سب کا

کٹورا مٹی آنکھیں میں بڑی اور خوش نما آنکھیں  
اردو تیل استعمال۔

دیکھ کر ہے ستر جس کی کٹورا سی وہ آنکھ  
نہرش پاسے پھلکے کو ہے جام کو کنار  
تول فیصل۔ صاحب ذرا لگاتے اس کے منہ کے  
میں بڑی بڑی گول آنکھیں صاحب ذرا لگاتے  
لگتے ہیں کہ مرث بڑی بڑی آنکھیں کھٹا جاتا ہے  
تھا۔ گول گول آنکھیں تو بھائے حسن کے عجب  
ہوا بڑی بڑی گول گول آنکھیں ترہیل کے دید  
ہوئے جن میں کوئی دگشی نہیں ہوتی۔ مرث  
صاحب ذرا لگاتے تانیہ کرتا ہے۔

کٹورا پھلکنا۔ بیچ کی کثرت کی وجہ سے  
پیاسوں کے خیال سے بھشتی جہری شگے کے  
اند کٹوروں کو آپس میں راتے سوے چاروں  
طرف پھرتے تھے تاکہ پیاسے پانی نہ لگ کر رہیں  
اردو مرث، تیل استعمال۔

بھل صبح۔ جاوگر جواد گریزاں انہاتے دان پن  
جشیہ کے نام پر کرتے۔ کٹورا پرست کھٹکتا۔

(ظلم ہوش ربا)  
دافضا بازار شکر میں کھٹا تھا۔ کٹورا کھٹکتا  
تھا۔ (ظلم ہوش ربا)

تول فیصل۔ اس طرح طریقہ قریب ختم ہے۔  
کٹورنا۔ (نیل سندی) گھوننا، فکشی  
بازھنا۔ تاکنا۔ فکشی کی نظر سے دیکھنا۔ سندی  
کٹور والے۔ (شیخ اول و غم دم داؤ پھیل  
دسون جہاں تانبے پیل دیفرہ کا ڈھکتے

دار و غم ستر، اردو عام کی زبان۔

کٹورنا۔ گھوننا، فکشی بازھنا، تاکنا، فکشی  
کی نظر سے دیکھنا۔ سندی، ذرا لگاتے آصفیہ  
تول فیصل۔ ال کھٹ نہیں ہوتے۔

کٹوروں کی پھنکارنا۔ کٹوروں کے بچنے کی  
آواز۔ دہلی میں ستر کٹورے بجاتے ہوئے  
پانی پلاتے ہیں۔ (ذرا لگاتے)

تول فیصل۔ صاحب ذرا لگاتے ہیں کہ ان  
پر مروت نہیں لکھتے ہیں کٹورا بچا بلکہ کھٹکتا  
تھا اب دونوں جگہ پایا ہے میں اور جا سبائرت  
والوں اور برت والوں کی دوکان میں ہیں۔ جلی پیل  
کی نوعیت بدل گئی ہے۔ مرث صاحب ذرا لگاتے  
ان کا نام کرتا ہے۔

کٹورے۔ کٹور کی جمع۔ دیا دے زیادہ  
کٹورے۔ (اردو فصیح، رائج)

انگیا حق میں دہ کے کسی ملک گئی  
دونوں کٹوریاں ہیں کٹورے کھٹکتے  
کٹوری۔ پیل کٹور کی تانیہ، چھٹا کٹورا  
اردو فصیح، رائج۔

بھل صبح۔ اشارے سے حضرت نے پانی مانگا  
کٹوری میں دیا گیا۔ (غیم گھول رہی۔ داستان آزاد)  
تول فیصل۔ غلام اردو بھاتی (مکی تصنیف کٹر ربا)  
بیچ اول و غم دم) بولتے ہیں اس کی جمع کٹوریاں  
اردو کٹوریاں ہیں۔

کٹوریاں ہیں کٹورے کھٹکتے آئیر  
کٹوری۔ پیل کے دھک کی گول گول،  
گراچی دار چھوٹی چھوٹی لکھیاں جہا کٹر تانیہ  
کی لکھیاں بانیہ بے یا سہاگ پڑے وغیرہ پر  
لگی ہوتی ہیں۔ جیسے لالی کاغذ کا پڑا اس پر



سہری کٹوریاں لگی ہوئی عجیب جگہ کر رہی تھیں  
 (ذرا التفات دفرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل چیل کے دن کی قید میں سہری اور  
 روپسلی پی کی بھی کٹوریاں تھیں۔  
 کٹوری پٹنگ انگلی کا وہ حصہ جس میں عورت  
 کے پستان رہتے ہیں۔ اردو عورتوں کی زبان تھیل  
 الاستمال۔

چاقو چونکہ سیدہ زوری میں  
 بھول رکھے ہوئے کٹوری میں شوق  
 قول فیصل۔ زیادہ تر انگلی کی کٹوری ہوتے ہیں  
 اس کی انگلی کی کٹوری کہ جو ادیکہ کے ست  
 ساتیا اب نہ دکھا سا غریب لکھ کو  
 قول فیصل۔ چونکہ اس کا رواج کم ہو گیا ہے اس لیے  
 اس لفظ کا استعمال بھی زبانوں پر قس نہ ہونے کے ہے۔  
 کٹوری یہ کہانی (کنایت) گول آنکھ کو بھی تشبیہ دیتے  
 ہیں۔ (ذرا التفات)

قول فیصل۔ عورتیں بہت کمی کے ساتھ کبھی کبھی  
 بول دیتی ہیں۔  
 کٹوری پٹنگ کھلا ہوا بھول جو چھوٹا ہو، اردو  
 فیصل الاستمال۔

نھندی ہوا ہے آج چلو باغ میں ہیں  
 بھر کر گھڑیوں سے کٹوری گلاب کی بھر  
 کٹوری پٹنگ تلواری کی سونے کا وہ حصہ یا گول بھول  
 جو نیچے کے سکر پر ہوتا ہے۔

آب شیر لا دوئے احمر کے عوض  
 بھر دے قیسے کی کٹوری کبھی سافے عوض (ذرا التفات)  
 قول فیصل۔ اب یہ صرف تھیل الاستمال ہو  
 کٹوری پٹنگ تھیل کے اوپر کی کھنی یا قرین مٹائی  
 (ذرا التفات)

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔  
 کٹوری پٹنگ وہ طرف جس میں تمام خطراتی کے  
 لیے پانی رکھتے ہیں۔ اردو عجموں کی اصطلاح  
 کٹول پٹنگ درخت کا نام، اردو، مذکر، ستروک  
 صاحب پیش کو بتلایا کٹول  
 ناسٹے پیسے کے لکھا اسپنول سودا  
 کٹول پٹنگ چنڈال، صفت (ذرا التفات)  
 قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

کٹھیا پٹنگ (تلفظ کٹ یا) کٹ کھانے والا۔  
 منڈی، صفت، مذکر، موت کے لیے کہتی، (ذرا التفات)  
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ  
 لکھنؤ میں کٹنا کہتے ہیں۔ حالانکہ اہل لکھنؤ  
 کمی کے ساتھ کٹنا، اور کٹنی بھی بولتے ہیں۔  
 کٹھیا پٹنگ پانچ سیر غلے کا پیمانہ۔ منڈی۔  
 مذکر۔ (ذرا التفات)

قول فیصل۔ ممکن ہے کہ دیباقتی بولتے ہوں۔ اہل لکھنؤ  
 کی زبان سے اس کا کوئی واسطہ نہیں۔  
 کٹھیا پٹنگ ایک درخت کا نام جس کی ٹکڑی سخت  
 ہوتی ہے۔ (ذرا التفات دفرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کٹھیا پٹنگ زمین کا ایک پیمانہ جو نیچے کا جیواں  
 حصہ ہوتا ہے۔ ہندوستان میں تین گز کا پیمانہ  
 کٹھا۔ (ذرا التفات دفرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اس کا صرف دیباقتوں اور پٹواریوں  
 تک محدود ہے۔

کٹھیا پٹنگ (مع) کٹھیا۔ ذخیرہ۔ غلے کا گودام  
 منڈی، موت، اہل ہندو کی زبان۔ (ذرا التفات)  
 قول فیصل۔ دیباقتوں کو کٹھیا بولنے سے لگایا ہے  
 کٹھاری ققم میں۔ جو کٹھاری راہ میں

پڑی ہو کٹھاریوں کی خاص اصطلاح۔  
 (مجاورات و مصطلحات منیر)  
 قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔  
 کٹھالی پٹنگ چاندی سونا گھانے کی پیالی۔  
 اردو، موٹ، سٹاروں کی خاص اصطلاح۔  
 قریب بہ ستروک۔

زور گل ہے گدا اے شعلہ دہیز تیرے پر تو سے  
 کہ جو گل ہے چین میں ایک لہوے کی کٹھالی ہے۔  
 ناسخ (دفرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ لکھنؤ  
 میں عام طور پر اس لغت کو گھر یا کتے ہیں۔  
 مولف تاہم یہ کرتا ہے۔

کٹھالی پٹنگ وہ پتھر کا گھر جس میں دھان  
 رکھتے ہیں۔ اردو۔ دیباقتوں کی اصطلاح۔  
 نے کٹھالی میں دل کے ڈال دیا  
 ساعتوں کے ٹک پر سادہ لیا (مشت گلزار)  
 کٹھالی کرنا پٹنگ سونے چاندی کو کٹھالی میں لگا کر  
 اکٹھا کر لیا۔ سونا چاندی لگانا۔

(ذرا التفات دفرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ صاحب یہ صرف زبانوں پر نہیں ہے۔  
 کٹھالی کرنا پٹنگ مردے کو جلانا۔ مردے کو آگ  
 دینا۔ اہل ہندو کی زبان۔ (ذرا التفات دفرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

کٹھالی کرنا پٹنگ کھوکھلا کرنا، گرہا ڈال  
 دینا۔ عوام کی زبان (ذرا التفات دفرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ یہ دیباقتوں کی زبان ہے۔  
 کٹھالی کرنا پٹنگ پٹیا، مذکر کو بکرنا، عوام  
 کی زبان۔ (ذرا التفات)  
 قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔



**کٹھ پتلی** ہندو کا ایک کھلونہ اور دھڑول  
راج۔

**کٹھ پتلی** ہندو (کنایت) دلی بچی عورت،  
نازک بڑی۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
قول فصیل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

**کٹھ پتلی** ہندو (کنایت) دوست کی عقل اور  
رائے اور اشاروں پر چلنے والا، (دوسری صفت)  
عوام اور عورتوں کی زبان۔

عمل قضا۔ وہ ہمیشہ اپنی عقل سے کام نہیں لیتا  
دوسروں کے کہے پر چلتا ہے آدمی کیا ہے کٹھ پتلی  
قول فصیل۔ مرد و عورت دونوں کے لیے کٹھ پتلی  
بولتے ہیں۔

**کٹھ پتلی کا ناچ**۔ تپیلوں کا تماشہ جو بازار  
کے درمیان ہاتھوں کے اشارے سے کیا جاتا ہے  
(نور اللغات)

قول فصیل۔ اب یہ کیل ختم ہو چکا ہے۔ اس لیے  
زبانوں پر بھی کی کے ساق ہے۔

**کٹھ پتلی** ہندو ایک پند کا نام جو اکثر  
دھڑولوں میں اپنی چونچ سے چھید کر کے گھر بنایا  
ہے۔ مرغ سیان۔ کٹھ بڑھی، پنجاب میں چکی

راہ کہلاتا ہے۔ ہندی، مذکر، اہل ہندو کی زبان  
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فصیل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے، ہندو دوسرا  
پند ہے اور کٹھ بڑھی دوسرا ہے۔ اور اہل

کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)  
کٹھ پتلی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)



کٹھن زبان ہے۔  
کٹھن دونا۔ مولا مشکشا کی نذر کی سٹھائی،

اردو شیعہ عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ جب سخت سے سخت شکل آڑتی ہے تو  
شیعہ عورتیں مولا مشکشا کا کٹھن۔ زمانہ انسانی میں  
جب مراد آجاتی ہے تو کم سے کم ایک روپیہ دے  
کی شہرہ جی جس میں زیادہ تر برائی ہی ہوتی ہے مٹکا  
کر نذر دلاتی ہیں۔ دھاجان حیثیت لوگ زیادہ سے  
زیادہ پر بھی نذر دلاتے ہیں۔

کٹھنوتی۔ کٹھن کا بڑا غرت، طرف، چوہیں  
کٹھنوتی۔ کٹھن کا برتن جس میں آٹا وغیرہ گڑھتے  
پانی رکھتے ہیں۔ تغار، تغارہ، جیسے۔ من  
چنگاڑ کٹھنوتی میں لنگا۔ مہدی، مونٹ۔

دور اللغات و فرنگ آصفیہ  
قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ،  
کٹھنوتی، کٹھنوتی کی تصنیف ہے نہ کہ خود کٹھن کا بڑا  
طرف۔ موٹی تازی عورت کو کہتے ہیں کہ کٹھنوتی  
بنا ہوتی ہے۔ کٹھنوتی اور اس کا بیان کردہ مفہوم  
درج نہیں۔ مولف تائید کرتا ہو۔ لیکن کمی کے  
ساتھ عورتیں ہی بولتی ہیں مرد نہیں بولتے۔

کٹھنوتی۔ (مولا مشکشا) سخت، بڑا، سنگدل،  
جسے، تہہ مہدی، صفت، دہلی کی زبان۔

کٹھنوتی۔ بے موقع، بے جا، بے دھب، بے غور  
بے جا، جیسے۔ غور کٹھنوتی۔ مہدی، صفت۔  
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل کٹھن نہیں بولتے۔

کٹھن ہونا۔ دوستی ختم ہونا، تعلقات قطع ہونا  
ناری الخیر ہوتا۔ اردو۔ دہلی کی زبان۔

کٹھن زبانی سے ہوئی مدحی اچھا تر ہوا

کٹھن گئی بیڑی شیرے پاؤں کی بیڑی آٹا  
قول فیصل۔ کٹھن کے عوام بالخصوص بچے کٹھن بڑا  
بولتے ہیں۔

کٹھنیا۔ (بانتھ) سخت کڑا، مہدی صفت،  
(دور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کٹھن سنگھاڑتے کے لیے، کٹھن سنگھاڑ  
بولتے ہیں۔ اس کو اہل کے پھیلنے کے بعد گودی اٹھال  
کی جاتی ہے۔

کٹھنیا۔ (بانتھ) عین کا مادہ بچہ۔ مونٹ، دس مٹی  
میں کٹھنیا بھی بولتے ہیں۔ (دور اللغات)

قول فیصل۔ اہل کٹھن کسی طرح نہیں بولتے۔

کٹھنیا۔ ایک قسم کا بادام جس کا پوست  
سخت ہوتا ہے۔ (دور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کٹھنیا۔ ایک قسم کا گیہوں۔ (دور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کٹھنیا۔ (بانتھ) غلہ کٹھن کا مٹی کا بڑا  
طرف، دیکھو کٹھنیا۔

آج کی چھوٹی کٹھنیا، مہدی مونٹ۔

(دور اللغات و فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل کٹھن نہیں بولتے۔

کٹھنیا۔ درویشوں کی چھوٹی، اسادھی مہدی  
مونٹ۔ اہل ہندو کی زبان۔ (دور اللغات)

قول فیصل۔ اس کو کٹھن بھی بولتے نہ گیا ہے۔

کٹھنیا۔ باریک کی ہول چیز۔ صفت۔ (دور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے، کٹھنیا پس۔ عام طور

سے زبانوں پر ہے۔

کٹھنیا۔ گندہ سے کٹھا ہوا پارہ مونٹ دہلی  
کی زبان۔

کٹھنیا۔ باریک باریک گندہ سے کٹھا ہوا پارہ  
(دونا، کٹھن کے ساتھ) اس مٹی میں بغیر تھپہ  
بھی مستعمل ہے۔ مہدی مونٹ۔ (دور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ گریبان کٹھنیا  
اور سانی دہلی کی زبان ہے۔ مہدی مونٹ ہے کٹھنیا سانی

کے سر لفظ کٹھن سے کوئی واقف ہی نہیں۔ اور واقف

کیونکہ جوں جب کٹھنیا اکٹ یا کٹھنیا لکھا جاتا دیجات  
میں ای کٹھنیا کو چری یا کر ب کہتے ہیں کٹھنیا اور سانی

مترادف بھی نہیں۔ کٹھنیا ہر پارہ ہے جو گندہ سے کٹھا  
کر سانی میں لایا جاتا ہے۔ اور کٹھنیا چھوٹی بونے میں

لا کر سانی کھاتے ہیں۔ بالفاظ دیگر بالفاظ دیگر سانی  
نہیں بلکہ سانی کا ایک جز ہے۔ دیجات والوں نے چاروں

ایک لفظ چھوٹی بنا یا جو وہ طرفت جس میں موشیوں

سانی دی جاتی ہے اس کے لیے دوسرے لفظ لائے جو چھوٹی  
لمبی ہوتی ہے۔ اور ایک سے زیادہ موشی اس میں کھ

کٹھنیا میں تانہ گول ہوتی ہے اور اس میں ایک وقت

میں ایک ہی واس کٹھنیا ہے۔ چھوٹے اندہ جا بجا کٹھنیا

کے قریب موشیوں کے لیے پانی سے بھرے ہوئے ہوتے

نہ کی دھن کے بنے ہوتے ہیں۔ ان کو بھی چھوٹی کہتے ہیں

مولف صاحب فرنگ کی اثر کی قدسے اخوات

کے ساتھ تالیف کرتا ہے۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے

کہ دیجات میں کٹھنیا کو چری یا کر ب کہتے ہیں۔ لیکن سفاح

کٹھن کے دیجات عام طور سے کر ب ہی بولتے ہیں۔ اور

موشیوں کے بے شکر کو پہنے ہوئے حوض یا ٹب کی طرح

کے بنے ہوئے ہوتے ہیں کہ چھوٹے چھوٹے دیجات

کہتے ہیں۔

کٹھنیا۔ پانی میں گلیا ہوا لکڑی کے چھوٹے سے

قلدان وغیرہ بناتے ہیں۔ (دور اللغات و فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل کٹھن نہیں بولتے۔











کثیر الاولاد :- وہ شخص جس کے بہت سے بچے ہوں۔ وہ شخص جس کے لڑکے لڑکیاں کافی تعداد میں ہوں۔ عربی، الفاظ، عربی ترکیب، صفت فصیح، راج۔

محل بحث :- خدا اگر کثیر الاولاد کرے تو اتنا بھی دے کہ انسان سب کی صحیح پرورش کر سکے۔

کثیر المصالح :- کثرت سے تعلقات رکھنے والا۔ عربی، صفت، (ذرا التفات)

قول فیصل :- شاید ہی کوئی بول دیتا ہو۔

کثیر النعمان :- وہ شخص جس کے بال بچے زیادہ ہوں، وہ شخص جس کے بہت سے بچے ہوں۔ عربی ترکیب، صفت، فصیح، راج۔

محل بحث :- بھائی صاحب غیب زمانہ ہے، آپ بڑھی ہوئی گرانی کو نور فرما رہے ہیں۔ کثیر النعمان کی اس زبان میں صحت ہے۔

کثیر المعنی :- وہ لفظ جس کے بہت سے معنی ہوں۔ عربی صفت، تعلیم یا تلیف کی زبان۔

محل بحث :- کثیر المعنی الفاظ میں پڑھا لکھا انسان عمل اور موقع کے اعتبار سے معنی کچھ لیتا ہے۔

کثیر الوقوع :- عربی، صفت، تعلیم یا تلیف کی زبان۔

کیف :- لفظ اول و کسر سوم دیا ہے صحت پاک صاف کی ضد، سیلا، کچھلا، عربی، صفت، فصیح، راج۔

لجائی آئے تھے رندوں میں تو کیسے تھے کیف کیا ہوا دھوکے نکل آئے ہیں بھانے سے آئینہ کیف :- یہ طبع کی ضد۔ عربی، صفت، فصیح، نکتہ۔

عاقبت ہے بھی جسم طیف

یہ ہوا جس کے مقابل ہے کیف مرزا ہوا کیف الطبع :- سیلا آدمی، غلیظ آدمی، فصیح جو پاک صاف نہ ہو۔ گندا، اگھڑی، عربی، مذکر۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- شاید ہی کوئی بول دیتا ہو۔

کج :- راست کی ضد، تیز جا، خم، فارسی، مذکر، فصیح، راج۔

کجاء :- (لغیر اول) کجاء، فارسی، فصیح، راج۔

بہن دیے سن کے رفا ہوت، کجاء مسوڑی لہو لڑت پڑھتے شمع جلائی نہ گئی مہل قول فیصل :- صاحب ذرا التفات نے لکھا ہے کہ کجاء، کد ام جاکا تخفیف ہے اور معنی میں کہا اور کس جگہ۔

موقع اور نسبت پر حیرت ظاہر کرنے کے لیے لہجی ہے جیسے کجاء بھوج کجاء گنگو تیلی۔

کجاء :- تماشین، پر نقابوں کی خاموشی۔ (محاورات و مصطلحات سنہ)

قول فیصل :- کوئی نہیں بولتا۔

کجاست :- پنج قوم کا۔ کینیہ، مہدی، اہل ہند کی زبان

(نقص) بہت نہ دیکھے جات کجاست۔ (ذرا التفات) قول فیصل :- اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

کج اخلاق :- بد خلق، اکڑا، بڑا کج۔ صفت، عربی، فارسی، (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- اس میں پرکھ خلق، بڑے ہیں۔

کج ادا :- بد اخلاق ہے وفا ہے صروت فارسی صفت، فصیح، راج۔

کبھی بدیہی طرح سے بات نہ کی تم بھی کہے ہو کج ادا صاحب مبارک

کج ادائی :- بے مروتی۔ بے وفائی، بد خلقی فارسی، صروت، فصیح، راج۔

کج ادائی گئی کب ہم سے تیرے ابو کی شاخ آہو سے بدتم کرنے لگے دیکھا ذوق قول فیصل :- اس کی جج کج ادائی نہ بھی اور کج ادائی راج اور فصیح ہے۔

کجاء :- (لغیر اول) کجاء، فارسی، فصیح، راج۔ اس درجہ اختیار نہ چاہیے مراد (کج ادائی) اللہ باندھی ہو ایک ایسی طوائف گذری ہے کہ باوجود اس کے ناز و احسان کج ادائیوں کے چاہنے والا جان دیتے رہتے تھے۔ نظر نے کج ادائیوں کو لکھا ہے۔ یہ بھی راج ہے۔

کجاء :- اس کے ساتھ نیک کج ادائیاں دیتا ہے اس کو کشتی کج کجاء کجاء

کج ادائی :- یہ آسمان کی صفت جس میں تھیں ہر چرخ کی بھی کج ادائی ہم ہی پر چاتی ہے۔ بیش ناز کو اس سے تو اک دم لگا جدا کرنا نہیں تیر

قول فیصل :- یہ صروت تیل الاستعمال ہے۔ کج ادائی مراد کج رفتار زبانوں پر دیا ہے۔

کج ادائی کرنا :- بے وفائی کرنا، بے مروتی کرنا۔ بے رحمی کرنا، اردو صروت، فصیح، راج۔

بڑنگ شاد نہ کیوں کر ہو دل کشا کش میں سر کرے جو زلف تری ہم سے کج ادائی آج نظر

کج ادائی کرنا :- بد خلقی کرنا، برائی کرنا، اردو صروت، فصیح، راج۔

نیک ہر روز کرتا کج، ادائی ہے خدا جلنے کو کرے کج کی بھی کج ادائی کس سے کج کی بھی نظر کجاء راج بھوج کجاء گنگو تیلی :- جج



ایک کو یہ سب سے نسبت نہ ہو اور نسبت دی ہو  
یا ہم کوئی نسبت نہ ہو نا، اردو، مثل، سر حوام کھڑکڑ  
کہ زبان۔

عقل و مشا۔ خرچہ نہ کیا یا ایسی چیز کی ہے اعتبار  
شادی کرنے کا شوق چراتا ہے۔ مگر تم سے کہوں مکن  
ہے کہ ہماری سفارش کو وہ ہم مند تندر تم ہارٹ  
کیا راجہ بیوج، کیا گنگوڑی، (دندانہ آواز)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر نے یوں لکھا ہے  
کیا راجہ بیوج کا گنگوڑی تیلی:

کجا وہ اس دفعہ اول و چارم) اذیت کی کامی  
جس پر وہ شخص ایک دوسرے کے مقابل بیٹھے  
ہیں۔ فارسی، اند کر فصیح، راج۔

دیو دھرم سے بھرگی وہ نسبت جو نہیں ملا  
خود اہتمام کرنے لگے شاہ کر بلا، قیصر  
کج بازو۔ بہ سالہ و سفند آسمان کی صفت  
میں بھی مستعمل ہے۔ فارسی، صفت۔

راستی قد و طہار کا دیوانہ ہو  
نچو سے کیا باز ہے چرخ ستم بھارٹ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اب یہ صورت قلیل الاستعمال ہو۔

کج بازو۔ آسمان کی صفت میں مستعمل ہوتا تھا  
سورج، علیل الاستعمال۔

کوسے کو چرخ سر کا گور سے بھی کج بازو  
کوئی زمین نہیں آسمان سے باہر رکتے  
کج بکشت۔ دفعہ اول سوم، فلک بکشت ہوتا  
تاکل نہ ہوتے ہوئے بکشت کرنے والا، فارسی  
صفت، فصیح، راج۔

کھلا دے جو روح کو قاضیہ وہ کیا  
وال کو جو شکستہ نہ کرے بات وہ کیا  
کج بکشت کو گھر میں نہ باہر آرام،

کٹ جائے جو رنج ہی میں وہ اتفاق ہی کیا۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اس کی آواز سنو۔ وہ کے ساتھ  
کج بکشتوں بھی رانج و فصیح ہے۔

تسلیم میں حق کی ہے جو لذت اسے کاش  
کج بکشتوں نے وہ سب اٹھائے ہوتے عظیم آبادی  
کج بکشتی۔ ہر نامعقول گفتگو، بارہجہ کی بحث  
فارسی، سورج، فصیح، راج۔

عقل و مشا۔ فاضل کج بکشتی میں اوقات صرف کرتے  
ہیں بد فعل کی تحقیق ہر نحو سے کم فرت کرتے ہیں۔

دندانہ صبر (ت)  
قول فیصل۔ اس کا صرف ذکر ان کے ساتھ ہو جیسے  
بغیاٹک بھیا ہر افلاک سے کج بکشتی کر رہا ہو (تسلیم ہوش رہا)  
اردو، جس دن اور ان کے ساتھ کج بکشتیاں  
اور کج بکشتوں ہے جو کج کے ساتھ رانج ہے

سرمایہ فہم کو جو پاٹ ہوتے  
کج بکشتوں پر کجی نہ آئے ہوتے عظیم آبادی  
کج بصیرت۔ ہر جس کی بصیرت درست نہ  
ہو۔ فارسی، صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔  
کج کڑنا۔ ترہا، ترہا پڑا، ترہا، پڑا  
اردو، صرف، فصیح، راج۔

ترہی نظر سے طائر دل ہو چکا شکام  
جب تر کج پڑے گا اور کلاں کیا آفت  
کج خلعت۔ ہر چہ بی بد مزاج، اخلاق، بے  
ارادت، فارسی، صفت، فصیح، راج۔

عقل و مشا۔ آپ کی کوششیں بیکار تھیں۔ آپ کا  
ہر کج فصیح یافتہ ضرور ہے لیکن نہایت کج خلق۔  
کج خلعتی۔ بد خلقی، بد اخلاق، بے مروتی، بد مزاجی  
فارسی، سورج، فصیح، راج۔

عقل و مشا۔ وہ لوگ جو دنیا میں کج خلقی سے کام لیتے  
ہیں میرے نزدیک کج خلقی میں ان کے جہان کے  
سرخ نہیں۔

کج وار و فریز۔ اسے ترہا لکے اور ہنر نہ دے  
ایک بیٹے میں بہا ب پانی بھر کر لکھا جائے کہ اس  
کو ترہا کر دو مگر پانی نہ گرنے پائے، ان حکام  
کی نسبت لڑتے ہیں جن کا بھالانا دشوار ہو۔ (نور اللغات)  
مثل۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ شاید کجی بولتا ہو۔  
کج سرا۔ کاجی، کجا، مہدی، دگینوں میں  
(آتا ہے) (فرنگ آٹھ)

قول فیصل۔ گجراتی آٹھ یا گجرات سے من بھی  
کجی کجی بولتے رہتے ہیں جو کج اور وہ سے کوئی  
نکال نہ نہیں۔

کج رائے۔ جس کی رائے استہر پر نہیں  
اور غلط ہو۔ فارسی، صفت (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

کج رفتار۔ ترہی چال چلنے والا، برہی  
راہ نہ چلنے والا، فارسی، صفت، فصیح، راج۔  
قول فیصل۔ فلک کج رفتار اور چرخ کج رفتار کی  
ترکیبوں سے زبانوں پر ہے۔ جیسے قیمت کی خرابی  
کا وجہ سے چند سال سے فلک کج رفتار کی کج رفتار  
کا شکار ہوں۔

کج رو۔ ترہی چال چلنے والا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
کج روی۔ دفعہ اول دوم، دگر بدارم، غلط  
راہ چلنا، ترہی چال چلنا، فارسی، صفت۔  
فصیح، راج۔

عقل و مشا۔ عجب راز ہے کہ جس کو دیکھو وہ فلک کج رفتار



کی کجری کا شاکی ہے۔ خدا رحم کرے۔

کجری :- (لفظ اول و کسر سوم) روز اپر کے خاص  
نہم کے گیت جو بولی میں گائے جاتے ہیں۔ منہ دیا،  
نوت :- (لفظ لغات)

قول فیصل :- صاحب فرنگ، اتر کھتے ہیں کہ کجری  
سادلہ یا برسات میں گائی جاتی ہے نہ کہ بولی میں۔  
نولف صاحب فرنگ لڑائی لڑ کر تارک بلین روز اپر کی تارک  
لکھو کے حوام میں بھی کجری کا رواج ہے اور لکھو میں اس  
کا طریقہ یہ ہے کہ دو پارٹیاں آئے سنے بیٹھتی ہیں،  
اور سوال و جواب انھوں کے ذریعے گانے کی صورت میں ہوتا ہے

کج سرت :- (لفظ اول و کسر سوم) بد اخلاق، بد خو،  
فارسی، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دورخ :- یہ بھی بڑی زنجیر ہے جوں کا سرت اور  
آٹن میں جب دھم ہیں رس کے رس کے ساتھ

قول فیصل :- صاحب نور لغات نے انہیں بنوی  
میں کج طبع کا مزاج بھی لکھا ہے جو کوئی نہیں رتی  
کج فہم :- کم عقل، معمولی عقل کا، بات کو دیر  
میں سمجھنے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، راسخ۔

راہ سردھا مثال پیشی کو دم  
کبھی کج فہم کو میدھا تاپا

قول فیصل :- کم عقل کے معنوں میں کج فہم بھی زیادہ  
زبانوں پر ہے۔

کجک :- (لفظ اول و دوم) فیلیانوں کا کجک  
فارسی، نوت، فیلیانوں کی اصطلاح۔

ہے در قلم گردوں کی کجید اس کی کجک  
فیلیان اسے کہ میرزا ہو بالائے جبل آئیر  
کجکلا :- (لفظ اول و کسر دوم) پتے والا، مزور  
یا کج ترچھا۔ (کنایت) مشرق، فارسی، صفت، فصیح، راسخ  
کرتا ہے جس کے ساتھ ننگ راج ادائیاں

دیتا ہے اس کو عشق کسی کجکلا کا۔ شاہ قفر  
قول فیصل :- اس کا محض لفظ کج کج بھی مستعمل ہے  
جو تیل الاستمال

اس کج کج کی چاہ کی مت کہ ہوس نظر نظر  
کیا اس نے دل قبول کیا کجک غریب کا کجک آبادی  
سند نیر و لغات :- کج کج شاہان ایران کا  
عقب بھی ہے۔ سلطان بادشاہ کو بھی کہتے ہیں

گجزار نور و طور خیابان ہر دو ماہ  
نولف سے راہ راست شمشاہ کجکلا۔ شاہ آبادی  
کسی فن کے ماہر کو کجکلا کہتے ہیں۔

ہیونہ قیس نے دستاویزوں پر رکھی  
سرت کے سائے وہ کجکلا کیا کرتا۔

کجکلا ہی :- (لفظ اول و کسر دوم) بالکچن، خود نالی، فارسی  
نوت، فصیح، راسخ۔

روشن تم سے جو خوش نگاہی کا نام  
ان دونوں بھوڑوں سے کجکلا ہی کا نام

ابو دے کجکلا جو تم کو قاتل شہور  
کائناتے غوار ہو سب ہی کا نام

کجکلا ہی نہ گئی تارک شاہان اس کی  
شک ہے یا ہے یہ کجکلا کسی دانی کا

کجکول، کجکول :- بھیک کی جھولی، بھیک  
کا ٹھیکرا، فارسی، مذکر۔

مکن نہیں ہے جلوہ دیدار حشر تک  
کجکول کیا کرے کوئی چشم کجیم کا (نور لغات)

قول فیصل :- زبانوں پر کجکول ہی ہے جو فصیح ہے۔  
کجکول، کجکول متردک ہے۔

خانہ کجی کج سے میرا دانی نہ رہے گا  
کجکول گدا بھیک سے خالی نہ رہے گا (نور لغات)

کجکول، کجکول :- بھیک کا ہاتھ، وہ بیامں صاحب ہر

ہر قسم کی انتہائی چیزیں یا اشعار یا مقامیں وغیرہ  
درج ہوں۔ (فرنگ آصفیہ و نیر و لغات)

قول فیصل :- ان سنی میں کجی صورت سے نہیں ہوتے  
کجکلا :- کجکلا کی فصیح اور مذکر غیر فصیح اور کجکلا

کجکلا منار کے بنیاد، میرزا کجکلا کا بول  
قول فیصل :- اس میں کجکلا ہی فصیح ہے۔

کجکلا کجکلا :- (لفظ اول و کسر دوم) کجکلا میں کجکلا، اللہ  
نوت، متردک۔

کجکلا کے آنکھوں میں کجکلا انہیں سے بات کر د  
کرم کی کرن ہے جہاں کہ اب نگاہ

کجکلا ناہی :- (لفظ اول و کسر دوم) اس پر ایک قسم  
کی سیاہی آجاتی ہے۔ اس کو آگ کا کجکلا کہتے ہیں

جھونے کوئے جھونے سے سرخ ہو جاتے ہیں اور پھر  
نور ہی ان پر آگ دور جاتی ہے اس کو بھی کجکلا

کہتے ہیں۔ (لفظ اول و کسر دوم) متردک۔  
آتش ہر جگہ گئی کجکلا

کجکلا ناہی :- (لفظ اول و کسر دوم) تار ہو جانا، دھندلا ہو  
جانا، ساٹولا ہو جانا۔ (نور لغات)

قول فیصل :- اب متردک ہے۔  
کجکول :- کجکول رکھنے کی آنکھ کی شکل کی گول ڈھانچ

اور دوش، عورتوں کی زبان۔  
جو سر کجی سنت اسے ذوق خود آرائی

نور لکھو کجکول حسن رخ تنہ کی عزت کجکول  
قول فیصل :- صاحب فرنگ آصفیہ نے لکھا

ہے کہ جاس کی پسیلی بھی ہے۔  
کجکول کی کجکول اور دھوکا سنگھار

ہر دانی پر بٹیا بیٹھی ہو کوئی بوجھ دار  
کجکول :- (لفظ اول و کسر دوم) کجکول، اور دھوکا، راج



عمل مستحق۔ متحصیلاں یکو دلوں، تحول فقری ہو درج ملائی  
 غازیان ان پر الماس دیا قوت و ذمہ دلی گلی کاریاں  
 با حصول راجہ بن تھا۔ شہر گر با کجی بن تھا۔ (نفاذِ جہت)  
**کجی بند ہونا**۔ بندیت سیاہ گٹھا کا چاروں طرف  
 سے گھیر کے آنا۔ اردو صورتِ عمر قتل کی زبان۔  
 محلِ نشہ۔ با جی خدا خیر کرے ایسی گٹھا گھر کے آئی ہے  
 کہ کجی بند ہو رہا ہے۔ اگر برس گئی تو غضب ہو جائے گا۔  
 قولِ فیصل۔ چونکہ کابل بھی سیاہ ہوتا ہے غالباً ہی  
 مناسبت سے یہ صورت کھنڈ کی مد توں کی زبانوں پر ہی  
**کج**۔ دینچ اول رسوم، وہ شخص جو اچھی طرح  
 بات نہ کر سکے وہ شخص جو اپنے مطلب دلی کو اچھی طرح  
 واضح نہ کر سکے۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
 تخیل الاستعمال۔

**کج بیان**۔ وہ شخص جس کا کلام فصیح نہ ہو  
 وہ شخص جس کے کلام میں بے ربطی ہو۔ فارسی صفت  
 تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
 محلِ نشہ۔ بچے و عوام شاعری نہیں اگر کج کج  
 بیان کے کلام میں کوئی لغزش ہو تو آپ سمات

**کج زبان**۔ وہ شخص جو صاف نہ بولی سکے  
 وہ شخص جس کی زبان کشمکش کرنے میں اچھی طرح نہ چلے  
 فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان تخیل الاستعمال  
 شل شاہ ہے یہ سب شاد ہم کج کج زبانوں کی  
 زبان شیریں ملک گھیری، زبان شیریں ملک بانگ  
**کج مارا**۔ وہ جو شیریں چال پلے۔ وہ جو ہمیشہ  
 سے شیرھا ہو۔ (چرخِ باندک و غیرہ کی صفت) فارسی  
 صفت، فصیح، راج۔

چلے دم کو نہایت تنگ ہو کر ہم صبا  
 نہ گنبدِ فلک کج مار میں گزرے صبا

**کج مرز**۔ انگار و پردہ اترار کی جگہ مستل ہے  
 فارسی۔  
 قولِ فیصل۔ صاحبِ فرنگ اتر کھٹے ہیں کہ جہان کج  
 میرا مطالعہ ہے کج مرز کوئی فقرہ نہیں کہدار و مرز  
 اے بے تبا نا ایسا حکم دنیا جس کا بہالانا ناٹھو  
 ہو۔

کہدار و مرز کب تک یوں  
 بس جام میں بھر شراب گھگھوں  
 ہر حال کسی طرح عام طور سے زبانوں پر نہیں ہو۔  
**کج سال**۔ کمان کی شکل کی۔ اردو مترادف  
 کھٹال مثل رعد کے کر کے تھی وہم  
**کج نظر**۔ ترچھی نظر والہ فارسی صفت۔  
 (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
**کج نظری**۔ ترچھی نظریے دیکھنا، ترچھی نگاہ  
 سے دیکھنا۔ فارسی صورتِ تخیل الاستعمال۔  
 جو تعب سے ہم نے پناہ لی تو غضب سے تیغ نگاہ لی  
 کبھی راستی کی نہ راہ لی وہی ان کی کج نظری رہی  
 ایرمینیائی

**کج نگاہی**۔ ترچھی نظریے دیکھنا فارسی  
 صورتِ فصیح، راج۔  
 کس کی اگلی تھی یہ تیغ کج نگاہی اب میں تھی  
**کج نہاد**۔ کج سرشت، بد عود، بد طبیعت،  
 (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ اے بے گل پر عام طور سے بد نہاد و بد عود  
 کج و وراج۔ طرزِ معاشرتِ اداستہ، فارسی  
 صفت، تخیل الاستعمال۔  
 چلے منہ شر اگر کج و وراج کج  
 دلدی کی طرف مدد شئی

دکھائے تو اگیا بیت ال کا چراغ ہے نظمِ جلابانی  
**کجی**۔ دینچ اول دسر مدہ، شیرھا پن، خیمہ گلی  
 فارسی صورتِ فصیح، راج۔  
 حبیب کی کجی ہرگز مٹائے سے نہیں بیٹی  
 کجی بید سے تھا دے گیسو پر خیمہ گلی ہوئی  
**کجی**۔ چھوٹا کوزہ۔ اردو صورت، عوام کی  
 زبان۔

**کجی دینا**۔ روغن قاز ملنا، خوشام کرنا۔  
 محلِ نشہ۔ نفیس لوگوں کی طبیعتوں کو اعتماد کے کج کج  
 کی بد کفنی سے جلو میں اوہر جانے کی کجی دی داد  
 (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ صاحبِ فرنگ اتر کھٹے ہیں کہ کجی دنیا  
 نہ تو مادہ ہے نہ دس کا سہم روغن قاز ملنے ہے  
 کجی کسبئی تھوڑا سفالی قوت جس میں شراب پی جاتی  
 ہے۔ اردو کجی میں محض بر بنائے و حایت لطفی  
 ہوا ہے کجی دنیا مرقوم جبارت سے الگ روغن قاز  
 ملنا نہ کج دلاتا، باتوں میں بھلا نا کے معنی ہرگز نہ  
 دے گا۔ اس کے بر حسانت کے گھرے کی اور جلو  
 میں دوستی کا درس ہے جو مرقوم جبارت سے  
 الگ بھی با سنی رہیں گے۔ دولت صاحبِ فرنگ  
 اثر کی تائید کرتا ہے۔

**کج**۔ زخیز اور نو علم لڑکی کی وہ اہر تی جھاتی جو  
 پستان کے جانے کے قابل نہ ہوئی ہو۔ اردو صورت  
 حور قرین کی زبان۔ تخیل الاستعمال۔  
 قولِ فیصل۔ عام طور سے صبح کے ساتھ کجیں یا کچوں  
 زبانوں پر ہے۔

آڑی ہیکل گٹھے میں ڈالے ہوئے  
 پیار پیاری کجیں نکالے ہوئے  
 ہر ایک مرد کی سینہ پر آکھ پڑنے لگی



ہلکے کچوں کی جو کچھ کچھ اخبار کی صورت ہاں تھا صاحب نور اللغات نے پستان زن بھنی منی لکھے ہیں۔ پستان عورت کی مکمل چھاتی کو کہتے ہیں۔ بھنی اس جیسے کو کہتے ہیں جو بچہ منی کے بتایا ہے۔

جون تھے جھنڈوں میں غصے کے بھرے ہوئے تھے نالے ناروں کے اور دھڑے ہوئے لاطم صاحب فرنگ اثر نے "جوچی" چھاتی پتا اور حق منی لکھے ہیں۔ اہل کھنڈ جوچی کو کچ نہیں کہتے جوچی منی کے کسی قدر نری ہوتی ہے چھاتی عام طور سے مکمل پستان کو کہتے ہیں۔ حق اہل کھنڈ سوشوں کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ کچل کچ، کچا

کچا کچا کا مخف، خام، ارد، راج۔  
تورک فیصلہ۔ تنہا نہیں بولتے عام طور سے مرگیا۔  
کچا کچا ہوتا ہے جیسے کچ پیڑیا، کچ لٹوا۔  
کچا کچا خام جو بخت نہ ہو۔ ارد و صفت

نصیح، راج۔  
حل شدہ۔ تھیں کچ کام نہیں آتا۔ پھلی آزاری۔  
مالانکہ۔ ابھی چاول بالکل پکے ہیں۔

کچا کچا مٹی کا بنا ہوا مکان، وہ مکان جو چنے کی اینٹوں کا بنا ہوا نہ ہو۔ ارد و صفت نصیح، راج۔

تورک فیصلہ۔ تنہا نہیں بولیں گے کسی لفظ کے ساتھ عاری کے بولیں گے۔ جیسے کچا مکان

کچی دلیوار۔  
کچا کچا ہونگے بودا۔ نا پاپ۔ اور کمر در ارد و صفت نصیح، راج۔  
حل شدہ۔ تم سے کہا تھا کہ ہر کی سے سی وہ مگر تم نے کچے تانگے سے پیاسہ سی دیا۔ وہ دن بھی کام نہ دے گا۔

کچا کچا شرم ملائم۔ دیا لو۔  
ذوقی اس کا دل کچا ہے۔

تورک فیصلہ۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ۔ یہ فقرہ ہی نہیں ہو وہ دل کا کچا کہیں گے نا کہ اس کا دل کچا ہے۔ علاوہ بریں جو شخص دل کا کچا ہو گا وہ بزدل ہو گا نا کہ نرم یا ملائم۔ مولف صاحب فرنگ اثر کی "ائید کرتا ہے۔

کچا کچا ہونگے وہ بچہ جو وقت سے پہلے پیدا ہو جائے۔ ارد و صفت، عوام ارد و عورتوں کی زبان حل شدہ۔ مد کیا بد نصیب لڑکی ہے۔ یہ میرا لڑکا ہوا تو وہ بھی کچا ہی ہوا۔

تورک فیصلہ۔ تنہا زبانوں پر نہیں ہو کچا کچا کی ہی ترکیب سے زبانوں پر ہے۔

کچا کچا ہونگے نا تجربہ کار، نا بخت کار۔  
نور اللغات و فرنگ اصغر

تورک فیصلہ۔ عوام کی زبان ہو۔

کچا کچا ہونگے وہ لڑکے جس میں خشکی ہو۔ غالب دانا رنگ، دھونے سے لکچڑھتا ہے۔ ارد و صفت غالب رنگ، ارد و نصیح۔

حل شدہ۔ ہم نے تم سے کچا لیا تھا کہ بزرگ کی فروغ خرید ویر رنگ کچا ہوتا ہے وہی ہوا کہ اڑ گیا۔

کچا کچا ہونگے عود خالص، کھری، جیسے کچا پانڈ

(نور اللغات)

تورک فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کچا کچا ہونگے وہ بچہ نہ جو حال کے رواج سے کم ہو۔ ارد و عوام کی زبان۔

حل شدہ۔ تھیں سودا خریدنا ہی نہیں آتا تم سے کہا تھا کہ کچا تول سے خریدنا۔ تم کی تول سے اٹھا سب سامان کم ہے۔

تورک فیصلہ۔ تنہا زبانوں پر اس کا استعمال نہیں ہو کچی تول، کچا سیر، کچا من وغیرہ کی ترکیب ہی سے بولتے ہیں۔

کچا کچا ہونگے غیر سرکاری کا غصہ کچا کا غصہ (نور اللغات)

تورک فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کچا کچا خوب بخت نا قابل اعتبار، جیسے کچی بات، شکوک بہیم بے سرو پا، بے ٹھکانے۔ نور اللغات و فرنگ اصغر

تورک فیصلہ۔ کھنڈ کے عوام کچی بات اگلی کے سنی ہیں بولتے ہیں سنی جو غلات تہذیب اور شہر ہو۔  
کچا کچا ہونگے سودہ جو مکمل نہ ہو جیسے کچا کھیر۔

(نور اللغات)

تورک فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہو۔

کچا کچا ہونگے نامزد بزرگی۔ نور اللغات

تورک فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کچا کچا ہونگے وہ پھیر جس میں مواد نہ پڑا ہو۔ ارد و عوام ارد و عورتوں کی زبان۔

حل شدہ۔ بڑا نا تجربہ کار ڈاکٹر ہے اس نے تمہارے کچے بھڑے میں آپریشن کر دیا دم نکال لیا۔

تورک فیصلہ۔ تنہا نہیں بولتے۔ کچا داد، کچا بھڑا اور کچی ترکیبوں ہی سے زبانوں پر ہے۔



کچا ہونے کا خط جو بتاتی حالت میں ہوا جس میں  
پیشانی نہ ہو۔ زرخشی کا خط۔ وہ خط جو کچا کا لکھنے کے  
موانع کو مٹاتا اور درست نہ ہو اور صورت فصیح، رائج  
محل میں۔ تم کہتے ہو کہ وہ خط ہو گئے مگر ابھی بالکل کچا  
خط ہے جو صورتوں سے لے رہا ہے۔

کچا بیکہ ۱۔ بکے بیکے کا ۲ حصہ۔ میرہ گزرنے  
زمین کا لکڑا۔ (دور الفات) (صغیر)

کچا پکا ہونا ۱۔ کچا پکا۔ اور صفت، رائج۔  
محل میں۔ میں جو کچے کے بارے میں بات تھا کیا کرتا  
جو کچے کے پچھل میرے آئے وہ کھایا

کچا پکا ہونا ۲۔ مذہب۔ (دور الفات)  
قول فصیل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کچا پکا ہونا ۳۔ وہ تجربہ جس میں کہیں چرنے اور کہیں  
ایت کار سے کی چالی ہو۔ (دور الفات)  
قول فصیل۔ یہ کوئی خاص صفت نہیں ہے۔

کچا پکا کرنا ۱۔ پکا کرنا۔ جوں لیا، اور پکا کرنا۔  
وہ صفت جو کچا کی کچی کر لو۔ (دور الفات)  
قول فصیل۔ اہل لکھنؤ اس طرح نہیں بولتے۔

کچا پکا کرنا ۲۔ کچا پکا کرنا۔ بات پر کچا آواز نہ راضی  
کرنا۔ اور قول کی زبان۔ (دور الفات)  
قول فصیل۔ لکھنؤ کی زبان نہیں۔

کچا پکا ہونا ۳۔ مذہب ہونا۔ عدلوں کی  
زبان۔ (دور الفات)

کچا پکا ہونا ۴۔ شایہ ہی کوئی بولتا ہو  
کچا پکا ہونا ۵۔ خام ہونا اور صفت غیر  
فصیح، رائج۔

کچا پکا ہونا ۶۔ اردو کے کچے پن کی دلیل ہے کہ وہ چٹا  
ہے نہ ہے اور کالے سے نہ کئے۔

قول فصیل۔ وہی محل پر کچا بنا بھی نہیں ہو۔ جیسے

اس کے کچے بنے پر نہ ہائے بہر حال یہ سیٹھا ضرور  
ہے۔

کچا پسیا ۱۔ منہ و نشان قدیم کے کا پسیا ہوی  
پسیا، رجواڑوں کا پسیہ، وہیں پسیے کا نقشین  
مذکر۔ (دور الفات) (دور الفات) (صغیر)

قول فصیل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔  
کچا تاگا ہونا ۱۔ وہ تاگا جس کو بل نہ دیا گیا ہو

وہ تاگا جس کو مانجا نہ گیا ہو۔ اور رائج۔  
بریا ہی گئیں اس وقت تم جب بیاہ سے رات ف چھیں  
جو غصہ رکھا ہو۔ وہ کچے تاگے سے بڑھا

کچا تاگا ہونا ۲۔ (جناب) موم کی لاک، تازک  
جیسے۔ (دور الفات) (صغیر)

قول فصیل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کچا تختینہ ۱۔ ناقص تختینہ تراسی تختینہ وہ

اندازہ جو بڑا بڑا کیا گیا ہو۔ اکل بچو حساب نہیں  
حسام، مذکر۔ (دور الفات) (صغیر) (دور الفات)  
قول فصیل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کچا جانا ۱۔ اسقاط حمل ہونا۔ اور اسبچہ  
بہنا ہونا۔ وہی کی زبان۔ (دور الفات)

کچا جن ۱۔ کسی بات کے نیچے پڑنے اور لپٹ  
جانے والا آدمی، سطلن جاہل اور ضدی آدمی جو  
کسی طرح سمجھائے نہ سمجھے۔ مثلاً۔

(دور الفات) (دور الفات) (صغیر)  
قول فصیل۔ صاحب فرنگ، اڑکھے ہیں کہ لکھنؤ

میں بھی بولتے ہیں۔

لاکھ بھرتوں کا ایک بھرت ہے یہ  
کچے جن سے بھی بس سوا ہے عشق جاننا  
قدیم زمانے میں بولتے تھے۔ اب ترک ہے۔

کچا چھٹا ۱۔ صحیح صحیح حال، کچا کیفیت  
پورہ حال اور صورت عورتوں اور عوام کی زبان۔

پوشش آ یا ہے تو اب اس کی تدریس ہو رہی ہے۔  
نشد میں کہہ گئے ساقی سے جو کچا چھٹا صفت  
مردانہ صفت۔ اس کا صفت مردانہ کے ساتھ ہے

جیسے۔ گھر گھر کا کچا چھٹا کہ سنایا اور یہ دل چل  
میں کٹ کٹ کے رہ گیا۔ (ضابطہ آفاق)

بیان کرنا کے ساتھ لکھنؤ بالوں پر ہے۔ جیسے میں  
نے سارا کچا چھٹا ان سے بیان کیا وہ بت بنے چھٹے  
نستے رہے۔ کوئی جواب نہیں دیا۔

کچا حال ۱۔ صحیح صحیح حال۔  
(دور الفات) (صغیر) انہوں نے بڑے بھبا کر ہا کر کچا حال

کہہ دیا۔ (دور الفات)  
قول فصیل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

کچا خواہ ۱۔ وہ خط جس میں پختگی نہ ہو۔  
وہ خط جس میں صفائی نہ آئی ہو عورتوں کے خط سے  
مقام خط، اور صفت، رائج۔

انہوں نے عہدہ نارتو لکھنے کے بعد کو تخت  
کے کیا ڈر ہے خط ہے سیرا گرنے کا گچا صورت

کچا دل ۱۔ نرم دل، نرمیوں کا سادل اور تو  
کا سادل، جلد بھر آنے والا دل۔ صفت مذکر۔  
(دور الفات) (دور الفات) (صغیر)

قول فصیل۔ اہل لکھنؤ نرم دل کے معنوں میں کچا  
دل نہیں بولتے۔ بلکہ بول دے کہ صفت (اور)

ڈر لوک کے معنوں میں۔ دل کا کچا ہے جسے اور  
نورث کے لیے دل کی گئی۔

جو بونہی سی تپ آگئی ہے بول  
بہت دل کی گئی کہ تو اسے بول  
کچا دودھ ۱۔ وہ دودھ جو جوش نہ دیا گیا



ہو۔ وہ دودھ جس کو بالانہ گیا ہو۔ اردو، راسخ۔  
حل شدہ۔ سخت گرمی کا زمانہ ہے تم نے رات کو پونہ  
کچا دودھ رکھ دیا ابال کے نہیں رکھا۔ اسی لیے بھٹ  
گیا۔

کچا دودھ پینا:۔ کنایت (طینت میں  
غاسی ہونا کسی کی سرشت میں بدی ہونا۔ اردو،  
دہلی کی زبان۔

حل شدہ۔ شیخ بدیع الدین مدار کا مزار مکن پور علاقہ  
تنوچ میں ہو گئے زیارت کا شوق ہوا۔ آدمی نے  
آخر کچا دودھ پیا ہے۔ غفلت اور غلم دہلی سے اس  
کی سرشت ہے۔ بیجا جہارت کر بیٹھا ہے اور  
خسارت اور ندامت اٹھاتا ہے۔ .....  
(دربار اکبری صفحہ ۴۲۲)

کچا دودھ سربے پیانا:۔ یہ قول اس  
جگہ بولتے ہیں۔ جہاں یہ کہنا ہو کہ انسان سے بھول  
جو کہ ہوا ہی کرتی ہے۔ (لورالغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ صحیح  
قول اس طرح ہے آدمی نے کچا دودھ پیا ہے  
لیکن یہ بھی بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

کچا ساتھ:۔ کثیر اعیال جس کے چھوٹے بڑے  
بہت سے بچے ہوں۔ اردو، صرت، عوام کی زبان  
حل شدہ۔ جند رزادہ اور ادھر بھرتا ہے۔ آخر خیاب  
کو آتا ہے۔ کچا ساتھ اسے حال کو بھلے کہ  
عیال و اطفال کو۔ (دربار اکبری صفحہ ۴۲۵)

قول فیصل۔ صاحب لورالغات نے اسی جگہ کچا کبھ  
بھی لکھا ہے۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کچا سڑی:۔ بے وقعت، بالاولا۔

تیس مٹا نہیں ہم جاک گریبانوں میں  
تھک ہے کچا سڑی ہے ترے دلیانوں میں صبا

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ کچا  
جن اور کچا سڑی ہم معنی ہیں، جنوں کی پختگی  
ہے اب کوئی نہیں بولتا۔

کچا سوت:۔ کچا تاگھا، دھاگھا۔ اردو،  
راسخ۔

تاب گیر اب اپنا کچا سوت کچا کھلے تیر  
کم ہے سر پرشہ ہمارے خواب اور آرام کا  
کچا سودا:۔ ناتھ ضبط۔ غرتوں کی زبان۔

(نقصہ) اس کا دماغ خرمہ بگڑا ہے کچا سودا  
نہیں بلکہ بکا جنوں ہے۔ (لورالغات)  
قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
کچا سونا:۔ بغیر صاف کیا ہوا سونا۔

رنگت نہری اسی کمی کی نہیں سنی  
بہتر ہے بچے سونے سے مٹا ملا ہوا  
قول فیصل۔ بکا سونا تو زبانوں پر ہے۔ لیکن کچا سونا  
عام طور سے نہیں بولتے۔

کچا سیر:۔ اسی (۸۰) روپے سے کم وزن  
کا سیر اور نہ کر قلیل الاستعمال۔

کچا شیر پینا:۔ کچا دودھ پینا، کچے  
شیر سے مراد انسان کا دودھ ہوتا ہے۔

بکی باتوں میں بھی غاسی کا اثر ہے بال بال  
آدمی غاسی ہے پر دودھ ہے بچے شیر کا  
سحر (لورالغات)

قول فیصل۔ کچا دودھ تو بول دیتے ہیں۔ لیکن  
کچا شیر عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کچا کاغذ:۔ ہوتا دیز یا کاغذ میں پر  
انشاب نہ لگا ہو۔ مذکر۔ (لورالغات)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ عوام کی  
زبانوں پر ہے۔

کچا کام کرنا:۔ ناتھ کام کرنا، نامکمل کام  
کرنا۔ اردو، کام کرنا۔ اردو، صرت  
عوام کی زبان۔

حل شدہ۔ ہیں یہ معلوم نہیں تھا کہ اتنے تجربہ کار  
ہو کے بغیر سید کے روپہ دے آئے۔ دیکھیں  
کیا ہوتا ہے۔ تم نے بڑا کچا کام کیا

قول فیصل۔ بصورت لغوی کچا کام نہ کرنا بھی  
بولتے ہیں۔

کچا کرنا:۔ نام کرنا، شرمندہ کرنا، شرم  
دلانا، ذلیل کرنا، کسی کو کھسیانا کرنا، چھپڑ  
کر رکھنا کرنا، کچیانہ۔

(لورالغات و فرنگ صفحہ)  
قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان نہیں ہے۔

کچا کرنا:۔ بڑا بڑا کرنا، کسی ارادے  
سے باز رکھنا، بے دل کرنا، شرمندہ  
کرنا، بہت بہت کرنا۔

(لورالغات و فرنگ صفحہ)  
قول فیصل۔ عوام لکھنؤ کبھی بولی دیتے ہیں

کچا کرنا:۔ بچے کی سلائی کرنا۔ پنخسہ کرنے  
سے پہلے مشینکے بھرنے۔ اردو، صرت، راسخ۔

حل شدہ۔ بے تاحہ کام مذکور۔ بخیر کرنے سے  
پہلے باٹھار کچا کر کو در نہ حساباً جھول رہ  
جائے گا۔

کچا کوڑھ:۔ دریا کا ڈھلان کنارہ دریا پر  
آٹھ زمین۔ (لورالغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کی زبان نہیں ہے  
کچا کوڑھ:۔ کھبی۔ آشک، مذکر۔

اہل ہند کی زبان۔  
سلائیوں کی زبانوں پر کوڑھ سوت



ہے۔ (ذریعہ التماس)

قول مضیل۔ اہل لکھنؤ ان سمنوں میں نہیں جاتے  
اب کڑھ عام عود سے مذکور حجازیوں پر ہے۔

یہ کچا کھا جاتا ہے۔ دستہائی غصہ ظاہر کرنے کے  
عمل پر کہتی ہیں۔ اردو صرف محدودوں کی زبان ہے۔

عمل میں۔ پہلے ان جو کھایا پڑھایا ہوا تھا۔ پھر ان کو  
نظر ڈالی تو خوبی کے رہے ہیں حواس اور بھی قابل

ہر کے دل ہی دل میں سوچنے لگے کہ آج ہڈی پسلی  
 توئی یہ تو کچا ہی کھا جائے گا ایک چپت دے

لو ہم زمین ہی میں دھنسن جائیں۔ افسانہ آزادی  
حوالہ مفید۔ لکھنے کی عود میں اس طرح بھی بولتی ہیں

کہ بہت شریف ہوئے لی دنیا چھوڑا ہے۔ مجھے کیا  
کھاؤں گی۔

کچا لوہے ایک قسم کی ترکاری، اردی کی جڑ

ہے۔ ۔ منہ ہی مذکر۔ (ذواللغات و فرنگ اصغیر)

لیجیالو اے اے ہوئے آریا بندے کے قتل

ہیں۔ اور یہ کہ اگرچہ وہی ایک ہی ہے جس نے اسے  
 خلق کیا۔ اور وہی ہے جس نے اسے توحید میں

شراب ایک دہنے میں کابلی اور ایک دہنے  
میں کچا لولا کر سامنے رکھے۔ دہنم خیالی سکندری

تحقیق فیصلہ آلودہ زمین کے کچا لوابال کے لئے نہایت سہولتیں مقرر کر کے  
کچا لوابال کے بنائے جانے میں جس میں ملکی سی خاکرو بھی نہ گھرچے کے

سابقہ ڈیوٹی جاری ہو۔  
 اور وہ اعداد کیلئے کے کچا اور بنیرا بے شاہی  
 اتمہ میں سے ہے۔

ملکے پر۔ - پھر یہ کہ ہر کسی کے لیے

اور تک اور شکر و غیرہ ڈالتے ہیں۔ صاحب  
نور العیالات نے اردی کے کچا توکھی لکھے ہیں

انفاق سے نہ کوئی بڑھتا ہے نہ بناتا ہے۔

سچا لوکار :- (کنایتہ) نرم نرم ملک، سوم کی تاک۔

خون اسیا نرم تھا ہے اب داری علی بنی  
کچھ لوہے سے مولا میں نرم نشتر ہو گیا

کجا لولہ، بمعنی خام لولہ یا اور بغیر حفاظت ہو لولہ

کچا مندر ہے۔ رفیع اول و چارم کے بن کا

کی زبان۔

اگر ابھی سے پانی ڈال دے گی تو کچا بند ہو جائے گی

کہ تلی ہوئی چیز کے کچا رد چلنے کی ہے۔ لیکن اس کھنڈ  
اس میں بھی نہیں پڑے۔ کچا ستر کی

جسکے کھنڈوں کی عورتیں ہیرا ہندو بھی  
بولتی ہیں۔

کچا ہونا بھلے ہست ہارنا، شرمندہ ہونا، ارادہ  
توڑنا۔ (ازرا اللغات و محاورات العربیہ)

تو ان فیصلہ بہت بارنا شرمندہ ہونا کے سہی میں  
نہیں بولتے۔ بلکہ ارادہ توڑنا کے سہی میں بھی

نہ باؤں پر ہے جیسے پہلے تو تم دو ہزار اور رباع  
 بچے پر راضی ہو گئے آج کیوں بچے ہو گئے ۔

پنجام ہوا: کیا ہوا، سرحدہ ہوا۔  
 کیا: (نور العارف)

قبول نہیں۔ اہل کھٹو نہیں ہوتے۔  
 کیا ہونا ہے؟ کہیں سلائی ہونا، کھڑا ہونا، اور

صرف، مردوں کی زبان۔  
 محلِ منہ۔ جب کرنا کہا ہو جائے تو مجھے بتا دینا

کچا ہونا: شک نہ بخور بہ کار ہونا۔ (نور اللغات)

کچا ہونا: کچا ہونا عام طور سے زبانوں پر مشتمل ہے۔

زبان۔  
 محل جس قدر درود ریاضی میں کیا تھا اسی قدر تاج

و جبرایہ و غیرہ سے اس کو موقوف تھا۔  
(ابن الوقت)

منہدی موش قوام کی فوجیں - (خود انعام)

تو انصاف کر سزا دینا اور ان کو

ساتھ باقی کپالی بوتے ہیں۔ جس کے سنی یہ ہوئے  
میں کہ ہارے ہوتے محبت نہاؤنا، بھڑاناؤنا

در احوال کردنیها -  
در کسب و کار و در کسب و کار

زیادہ کمزور کے لیے مشعل ہے، مٹوئی ہوئی  
(دور و لغات)

کچھ بیچ رہے۔ رات دن کا جھگڑا فساد۔

تو کہ فعل۔ اہل کھٹو نہیں ہوتے۔

مذکور کی کثرت اس بات کے لیے جیسے آبیوں



کج کی کج یا کجری کی کج کج دھوا کے ساتھ  
مندی، موشقا۔

کجری کی کجری یا کجری کج (نور اللغات)  
پکا کاقد بھی کہتے ہیں کج کج

تور فیصل۔ آدمیوں کی کثرت اور کجری کی کثرت  
کے لیے اہل کھنڈ نہیں کہتے۔ کج کے ساتھ جہاں  
بچوں کی کثرت ہو بول دیتے ہیں۔ آدمیوں کی  
کثرت کے لیے کوئی بولتا ہی نہیں ہے چہ جائیکہ

کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
مندی کی آواز، مندی موشقا۔ (نور اللغات)  
تور فیصل۔ کجری کی یہ زبان نہیں۔

کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
تور فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں کہتے۔

کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری

کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری

کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری

کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری

تور فیصل۔ تابش کے لیے کجری کی مستحق ہو جسے  
یہ وہی ایسی کجری کہ جو ذرا سے میں سوس  
کھلائے لگیں۔ (طلمس ہوشربا)

کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
تور فیصل۔ بہت کجی کے ساتھ بول دیتے ہیں  
کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری

کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
تور فیصل۔ کجری کی یہ زبان نہیں۔  
کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری

کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری

کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری

کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری

کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری

کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری

تور فیصل۔ اس سنی میں کجری نہیں۔  
کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
(نور اللغات)

کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
تور فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں کہتے۔  
کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری

کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
تور فیصل۔ بہت کجی کے ساتھ متعلق ہے۔  
کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری

کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
تور فیصل۔ کجری کی یہ زبان نہیں۔  
کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری

کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
تور فیصل۔ کجری کے ساتھ عوام (بکر اول دوم)  
کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری

کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری

کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری

کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری

کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری  
کجری کجری یا کجری (بکر اول دوم) کجری یا کجری







مقاتل ہے۔ عربی میں فانق الکلب حب الغراب اور  
 ہندی میں لکھن بکتے ہیں۔ فارسی میں کج آیا ہے  
 مرد بیا تیرے درجے کے اور خیر میں گرم و خشک اور  
 بعض کے نزدیک تیرے درجے میں حار و یا بس نافع  
 اور ارض عصبانی مفید فانج و لغوہ وغیرہ۔ چیرا کہ  
 کرادے کھاتا ہے۔ اس وجہ سے ہندی میں اس  
 کو گاکھیل اور عربی میں حب الغراب نام لکھا  
 گیا۔  
 (فرنگ آصفیہ)

قرآن مجید جامِ طور سے زبانوں پر کھلا (السلام اول) ہے  
 پھل اس نامہ کافی زور و کوب کرنا، شدت  
 سے اڑنا، اور حضرت عمرؓ کی زبان۔

عمل شدہ کہ بخت نہ پڑتا ہے نہ کتاب ہے سچ سے  
کنکارا رہا ہے بے اثر تو دیکھو میرا کیسا کمال جاتی  
سہ ہوں۔

کچھ احباب! یہ سب لازم، سسل و یا جاتا، اور نہ اہل بیت  
اور دوسرے عوام اور محدثوں کی زبان۔

کچل جانا، مارا جانا، بیٹا جانا۔ (نور المصباح)  
 سزا، قصاص۔ عام طور سے زندانوں پر چسب ہے۔

کچلا کر دنیا اس میں قوالا، تمہیہ کر دنیا، اردو  
صرف دینی کی زبان۔

صلوات - خدا جانے کہہ رحمان کے سر پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم  
دیا کرتے تھے تو انہیں ابھی کہلا گئے دیتا ہوں

در جستار القرآن  
تو را نصیب - اهل کعبه من عمل بر کعبه در میان بودی

چلا مکالنا۔ اسبابا دنا مینا کہ صورت چکل

تذکرہ اعیان - ایسے محل پر عام طور سے کھلا نہا رہے

کچھ لپٹ : مردہ طورت جبر وقت عسکت مردہ  
برآبادہ رہے ۔ کچھ لپٹ ، اذار بند کی دھمکی ۔

فلسفہ ہوشربا (فرنگ انٹر)  
قرآن مجید اب بہرہ من ترنگ ہے۔

پھل جانا، کسی ذوقِ جزئی سے لب کے  
عذرِ سبب نہ جانا، صبرِ آنا، (دورِ مٹ، فصیح

عجل میں۔ اس جہان کے لئے ہے۔ دوزخ کے کھن گئے دوزخوں

کو ذرا اسپتال بھیج دیا گیا ابھی تک توڑ نہ  
ہی۔

تو انہیں ملے۔ بالکل ختم ہو جانے اور رہ جانے کے  
مسنوں میں بھی لڑتے ہیں۔

سایہ میں بیٹھنے کی نہ آخوب دہی فلک  
دلدادہ قصہ بارگرا ہی ہم کوں گئے

پہل جاننا ہے تو میرا ہونا۔ دوسرا لفافہ  
تو لے لیں۔ پہل کھڑے نہیں کرتے۔

پچھل دینا : کسی دینی چیز سے قرب  
مدرسہ سے نجات : کھڑے کھڑے کو دینا : روزہ روزہ کر

دنیا، اور دھرت، انیسویں، راج۔ (درنگ آصفیہ)  
 محلہ کنگ۔ راج بہت بڑا کمالا سانپ کھلا۔ لیکن

میں نے ایسی لکڑی ماری کہ وہ دھڑکڑ سے ہو گیا اس کے بعد میں نے اس کا سر کھینچ دیا

چل ڈالتا :- مثل ڈالتا جس ڈالتا پاتا  
کروسیا :- روڈ ڈالتا ، او دھرت ، نصیح ، راج

لجینا ایہ مسئلہ ملنا دینا، روئندہ انشاء پامال کرنا  
اردو صورت، فصیح، راجح۔

ہیں اب خرام ناز کو موقوف لیجے



**کچ** : کچا پھوپھا ہوا خون ۔ مندی مذکر (ذواللغات)  
 تنہا نہیں ۔ صاحب نرنگ اثر لکھتے ہیں کہ کچھو  
 میں اللہ کے امانے کے ساتھ چلنا کہتے ہیں ۔  
 موافق تائید کرتا ہے لیکن یہ ظہر خوردوں کی زبان  
 ہے ۔  
**کچا** : نوک دار دانت جو اگلے دانتوں  
 کے مقابل ہوتا ہے ۔ سیاہ دانت جو چین آنکھ  
 کے مقابل اور اڑھوں کے بعد ہے ۔ نوک دار  
 دانت جو گوشت خوردوں کے مقابل ایک قدرتی غذا ہے  
 کہلا ۔ دندان شک ہونی تاب (محققان یورپ کی  
 رائے ہے کہ اگر انسان کو غذا گوشت خوار پیدا نہ  
 کرتا تو اس کی کچیاں بھی نہ ہوتیں ۔ کیوں کہ تجربے سے  
 ظاہر ہوا ہے کہ کچیاں یعنی کیلے گوشت خور جانوروں  
 کے ہوا اور کسی کے نہیں ہوتے ۔ چنانچہ گائے بکری  
 اونٹ ، گھوڑے وغیرہ کو دیکھو ۔ اور کتے شیر  
 بی وغیرہ کو ملاحظہ کرو ) (نرنگ آصفیہ)  
 قول منہیل ۔ اس کی جمع کچلیوں اور کچلیاں ہے  
 جیسے دو کچلیاں دندان خوک کی طرح منہ سے  
 باہر نکل جیسے ۔ میں ان پر تھپتا تھا ۔ (طہر فصاحت)  
**کچلیاں پھولنا** : جب کچلی نکلنے والی ہوتی  
 ہے تو اس کے نکلنے کی جگہ دم ہوتا ہے ۔  
 (ذواللغات)  
 قول منہیل ۔ اس میں برعین ہتھیلیاں رکھنا ہوتی ہیں  
**کچلیاں نکھٹنا** : کچلیاں کا نمودار ہونا  
 اور نمودار ہونا ۔  
 حضرت ۔ تم کہوں گے کہ کچلیاں نکلنے کی  
 جگہ ہر ہر صحت آ رہی ہے ۔ جب  
 نکل آئیں گی تو تھیک ہو جائے گا ۔

**کچنا** : چھنا چھکنا کسی نوکدار چیز کا  
 گوشت میں داخل ہونا اور صورت و عوام کی زبان  
 کہیں نیز نظر نہیں کچتا  
 دل کسی کی طرف نہیں چپا (نور اللغات)  
**کچناں** : ایک سخت عوام کی کچی کا  
 نام جسکی کچیاں ترکاری کے بجائے کچی ہیں  
 مثل منہ ۔ اچھا اب تم یہ جا کر کہو کہ اس بارگاہ  
 کے کچھو اڑے آمول کا بارغ ہے ۔ اس بارغ سے  
 نکل کر ایک پھیل ہے ۔ اس کے کنارے کچناں  
 کا درخت ہے ۔ وہاں آجائے ۔ (طہر ہوش رینی)  
 قول منہیل ۔ عام طور سے کچناں کی کچی کہتے ہیں ۔  
 چکو ۔ چمک دسم مذکر ۔ (یورپ) کچا اور تالہ وغیرہ کی  
 قسم کا چل زمین کے اندر پیدا ہوتا ہے ۔ اور انوک  
 خب دیگ کچا کچا ہے اسکو از بس  
 کھانے کو جاتے کثیر یوں کے گڑے سودا  
 پھواری ۔ (ذواللغات) یونانی کا بیواں حصہ  
 ۱۳۱۱ راج ایچ کی مقدار مندی سوٹ ۔  
 (ذواللغات) نرنگ آصفیہ  
 قول منہیل ۔ ہوار یوں اور کائناتوں کی خاص  
 اصطلاح ۔  
 پھواری ۔ (ذواللغات) ایک شہر دور کا نام  
 مندی مذکر ۔  
 ایک لہری کی قسم کا درخت اور اس کی جڑ جو اکثر  
 دما میں بڑتی ہے نرگچہ اور ۔  
 (ذواللغات) نرنگ آصفیہ  
 قول منہیل ۔ اچھا دعام طور سے نمون میں نرگچہ  
 لکھتے ہیں ۔  
**کچوری** : ماش کی دال کی مچھی سے پھری  
 ہوئی پوری ، اور سوٹ اور راج ۔

قول منہیل ۔ لالہ جی آج غاص گئی کی کچوریاں میں  
 نے تیار کی ہیں آپ کو کھانا ہل گئی ۔  
 قول منہیل ۔ کچوریاں عام طور سے اہل ہنوز حضرت اور  
 استعمال کرتے ہیں ۔ اس کا صرف بنانا غذا کھانا  
 بھرنا وغیرہ کے ساتھ ہے ۔  
**کچوری سے گال** : بھونے بھونے لال  
 دھیرے دھیرے کمال ، اور حضرت ، عوام اور خوردوں  
 کی زبان ۔  
**کچوری کی لہا اب تک نہیں گئی** :  
 شہزاد میں خانی ہے ازفریہ لالہ مثال ، نارسی  
 ہنوز بوس کچوری کی آید کا ترجمہ ہے ۔  
 (نرنگ اثر)  
**کچوری نل** : دندان سے مرنے مندو کو  
 کہتے ہیں ۔ (ذواللغات)  
 قول منہیل ۔ مرنے مرنے کو نہیں بلکہ شاپ کے  
 ساتھ زندگی پوری ہو تو عوام کہتے ہیں ۔  
 کچو کچا کچا کچی نوکدار چیز کے جھوک دینے کا لہجہ  
 ناخن وغیرہ سے کسی چیز کے دانے کا نشانہ  
 خوردوں کی زبان ۔  
 ع اس پر ناخن کے چوکے ہیں اسکیل برش  
 قول منہیل ۔ اس کا صرف دنیا کے ساتھ ہے ۔  
 کچی کا ایک دکانیہ ہنر تسبیح ۔  
 (ذواللغات) نرنگ آصفیہ  
 کھیا نہیں ۔ (ذواللغات)  
 قول منہیل ۔ یہ خوردوں کی زبان ہے ظہر اللامتناہی  
 ہے ۔  
 کچو مرہ ۔ ایک قسم کا اچھا رحمن میں کیر لہجہ  
 ستر کر داتے ہیں ۔ مندی مذکر ۔ (ذواللغات)  
 قول منہیل ۔ (یورپ) عام طور سے ۔







کچھ اور دیکھو ۲۔ دوسری بات، اندر امر کوئی انداز  
(دوسری، نہیں، راج۔)

محلہ ممتاز - تم کو اور نہ سمجھنا میں مجبوراً ایک اور فریادی  
ہونے کی بنا پر پشادی سے بیز کوٹنا کھائے ہیں  
آیا تھا۔

تجھ اور میں تازہ نئی طرف۔

(انقصی کچھ اور سنا۔ اور الفات)

قولِ مفصل۔ اس عمل پر زیادہ تر فوجیں کچھ اور بھی  
سنا سکتی ہیں جسے تم بیکار خوشی منائی رہتی ہو  
تم نے کچھ اور بھی سنا خالہ اماں کا اور کافہات  
کے بعد غصہ خیز ہوا گیا۔

لیجی اور آنکھ سے دیکھنا۔

دیکھنا۔ غبطہ کی نظر سے دیکھنا۔ غصہ کی نظر سے دیکھنا۔  
درود، نصیحت، راسخ۔

میر حیدر علی نے اپنے پسر شاہ نجف  
اس نے دیکھا تھا کہ لدا کوٹے میں کون

اور عالم ہو جانا، حالت ان کی یہ ہے۔  
 نام، اور صورت، نفس، و راہِ کمال۔

یاد دل حلق خوشی پر خنجر غم موجیا  
سارے عالم کا فیصلہ کیا اور عالم برحق

اور ہوا لکنا :- اور یہ خیال ہونا ۔ دوسری  
من ہونا ۔

سے راہ ہمارا رہے تو اور طرف کی  
 قلعہ

روا دووانے دیا کچھ پوچھو دوانے دیا ہمارے  
صلہ ہی لگا ہے۔ (کمالیہ)

اس کے مطابق ہے۔ - دنوںات النماز

معنی ترائی دست مگر اس سے کھارنا مصدر بنانا  
اور اس کے معنی خیر کا نغرا نا قرار دے کر لکھنے سے  
منسوب کرنا بڑی زیادتی ہے۔ ایس کے مصدر  
کو کیا کوئی ذی ہوش نہ لکھا کھارتا ہوا غیفر کھا  
سے "بڑے گاہ کیا کوئی ایک مثال بھی پیش کی  
جا سکتی ہے جس میں لکھڑ واؤل نے کھارنا بمعنی  
خیر کا ذکر کیا ہے۔ حال کیا ہے۔ اور یوں تو جھیلوں  
چار، بگھاروں پانچ کا علاج نہیں پٹس میں  
کھارنا درج ہے۔ مگر اس کے معنی ہیں دھونا،  
صاف کرنا۔

مؤلف صاحب فرنگ اثر کی مکمل تائید کرتا ہے۔  
 مدد پس میں کچھ ہوتے معنوں کا کھنڈ سے کوئی تعلق  
 نہیں۔ نجات اردو کے مؤلف خواجہ غفرت کھنڈی  
 نے زراعت کی تائید کی ہے۔ لیکن اہل کھنڈ  
 معنوں میں بالکل نہیں ہوتے۔

اصل ہے :- بے اصل ہے۔ بے حقیقت ہے۔ کوئی بڑی بات نہیں۔ اور صرف افنیج لایک  
مذہب۔ زکوٰۃ کی بھی کچھ اصل ہے۔ سیکرٹ ہے۔ یہ  
سویں دن چالیسواں حصہ ڈھائی روپیہ دی دیتے  
کے جان نکلتی ہے۔ (مرآۃ العروس)

اور کسی حد سے پہلے آتا ہے، خود را  
 نادر، خود را وہ اند و حرم خود را کی زبان

۷۔ اور ابھی تک اس کی سہ ماہی نہیں ہوئی۔

در هر یک از اینها، تعداد از یادها، در هر یک

سبح، راجح۔  
جہاں تمہیں آنا دیا ہے کہ اور بعد تو

فتحی) نور کچھ کہہ کر مر گیا۔ (نور الفاتح)  
قول مفید۔ اب اس سنی میں اس طرح قیاس الاحوال  
ہے۔

کچھ بڑے کئی کئی جگہ، اللہ نصیب، راج۔

مقام وصل رود بدل کج سے ہے عیث  
نکلیے حکما کہ نہ کام میں اور ہاں کو آج

حسن کلام کے لیے (ایدا) اردو فصیح راج

کہ وقت جا لے گی نہ تیری نام پر کمر

پھر ارادہ دیا کہ قریب کا شیشی جھڑے۔  
انی کے قریب شیر کے رہنے کی جگہ۔ اردو سونٹ

صبح، رات۔  
شیروں کے گھار چھوٹے۔ طاہر اشیانوں

اپنی خیریت سے رہا۔ (مجلس ہوش رہا)۔  
اپنی حالت کی بھی کہی

نہجے تر آب میں اس دقت کم نہیں دیتے۔

ہر اثناسافرق نہیں :- بہت تھوڑا

رق، بہت فرق نہیں۔ کچھ زیادہ فرق نہیں۔ اردو  
م، فصیح، دلچسپ۔

ہے۔ اور تمہاری حرمت کی دونوں من گھڑتا

۱۰۰ - اسی محل پر وہ کچھ ایسا فرق نہیں سمجھتا

ہمارا نام۔ (فتح اول رکوع پنجم) خراگہ

اول مفصل - صاحب فرنگ اثر کچھ میں کہ تھا



کچھ ایسا - اہل ایمان خاص - اچھا، اور دھرم  
نفع، راج۔

عمل میں۔ تم خود ایسا کام کرو کہ اکھاڑ کر دنیا تم  
پر رکنا نہ سکے۔ تم دھرم پر کیوں رشک کرے

دل چاہت۔ آقا اور اس قدر مطلب بھر کے  
میں ہی بولتے ہیں۔ بیسے بس تم کچھ ایسا  
استعمال کرو کہ وہ بھی تک جو پنج جائیں پھر عزت  
کے یہ وہ خود انہی کام کر لیں گے۔

آقا ہزار ہوں کے سوا میں بھی ستم ہے۔ شکر  
تہہ شکر ہے کہ۔ دیکھو عقائد سے کہنے کو کہنے  
کا نہیں کچھ ایسا ملے گا کہ نہیں ہے جو نہ ہو سکے  
کچھ ایسا نہیں۔ ہر ایمان میں ہے یہ ایسا نہیں  
جہاں ہم دھرم نفع، راج۔

نیک دنیا میں ہو گیا آج  
کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں آج  
کچھ ایسا ہے۔ کرنی کی بات ہے۔ کرنی کی بات  
ہر بات ہے اور دھرم، نفع، راج۔

عمل میں۔ یہ نواب صاحب شادی کرنے پر راضی  
تھے کچھ ایسا ہے کہ اب انہوں نے انکار کر دیا۔  
کچھ ایسی۔ اتنا زیادہ اس طرح کی اور دھرم  
نفع، راج۔

تخصیص سے ہوئی کچھ کہ سنت کچھ ایسی  
نہ تھی وہ نہ میری طبیعت کچھ ایسی کچھ کہ بار بار  
تو نصیحت۔ کوئی خاص بات کوئی نئی بات اور اہم  
بات کے سنی میں ہی کے امداد کے ساتھ بھی  
زبانوں پر ہے۔

ہے کچھ ایسی ہی بات جو چاہوں  
وہ نہ کیا بات کر نہیں آتی مرزا غالب

کچھ ایسے ہیں۔ - دھرم کے عمل پر، اس  
طرح کے ہیں ایسے ہیں اس نراج کے ہیں۔ اور  
دھرم، نفع، راج۔

عمل میں۔ دنیا بدل گئی ہے لیکن اب کچھ ایسے ہیں،  
جو ناک پر لکھی نہیں جتنے دیتے خوداری سے  
کام لیتے ہیں۔

کچھ ایک۔ - خود اس، کسی قدر، حرام  
دنی کی زبان ہے۔ (لورڈ الفات)

کچھ آج سے۔ - قدیم سے ہمیشہ سے پہلے  
ہی سے اور دھرم، نفع، راج۔

ہے یوں ہی۔ توں سے حسرتوں کا دور دورہ۔  
کچھ آج سے زمانے میں وہ تو نہیں ناسخ  
کچھ آج سے۔ - کسی قدر تلی ہوئی۔  
کچھ تلی ہوئی اور دھرم، نفع، راج۔

عمل میں۔ عدالت نے مقدمہ خارج کر دیا اگر ایک ما  
درا دیا غیر غریب کے کچھ تو آئو گئے۔

کچھ بات بھی ہے۔ (سوال کے لیے) کوئی  
بھی کوئی خاص بات اور دھرم، نفع، راج۔

یہ غصہ اور غصہ کس واسطے ہے  
کچھ بات بھی رنجب گی کی (لورڈ الفات)

کچھ بات نہیں۔ - سمجھتی بات ہے۔  
ساری تنخواہ پر پانی کا بھر جانا۔ کچھ بات نہیں  
(دین الوقت) (لورڈ الفات)

قول فیصل۔ اس نکل پر زیادہ تر کوئی بات نہیں  
سنت ہے۔

کچھ بات ہے۔ - بالکل بے اصل  
اور بے بنیاد ہے

کچھ بات ہے کہ گھر کے لکھیں بیاں ساہی  
یا رنگ لالہ شریخ ترے رنگ پاں ساہی  
(لورڈ الفات)

قول فیصل۔ - دھرم، نفع، راج۔  
کچھ کر دھرم کے۔ - دھرم کے مقابل میں کچھ  
زیادتی کے عمل پر۔ اور دھرم، نفع، راج۔

کچھ میں دھرم سے بھی کچھ بڑے کے ہمارے ہیں  
دل سے نہ ہر وہ نام کو تم پر نشان ہے  
کچھ سنت کی بھی خبر ہے۔ - سنی

دنیا کے حالات سے بھی خبردار ہو دو  
کو ہر شیار اور تہہ کرنے کے عمل پر۔ اور دھرم  
نفع، راج۔

عمل میں۔ تم بہت خوش تھے کہ اب کٹر دل کی  
پر غلہ سنا کے آج اخبار میں تھا کہ گیسوں پر  
بس یہ اور بڑھا دیتے گئے کچھ سنت کی بھی  
خبر ہے۔

کچھ بھی ہٹ باکل ذرا بھی مطلقاً اور دھرم  
نفع، راج۔

وہ شکی ہوئی ردانہ ہوئی عام ریگم  
کچھ بھی دھرم سے سوانہ ہوئی

کچھ بھی ہٹ مینا بھی، جس قدر بھی، جس طرح  
کچھ زور دینے کے عمل پر اور دھرم، نفع، راج۔  
عمل میں۔ تم نے ہاتھ لگاتے پر تیار ہوں لیکن  
اس مسئلے میں کچھ بھی کہو میں راضی نہیں ہوں۔

کچھ بھی نہیں گیا۔ - تو نقصان نہیں  
ہوا۔ کسی قسم کا نقصان نہ ہوا بالکل سچ جانا  
اور دھرم، نفع، راج۔

دنیا گئی کہ عشق میں ایمان دیا گیا  
وہ دل گیا تو بانیہ کچھ بھی نہیں گیا

کچھ پروا نہیں۔ - کچھ مفاد نہیں۔ کیا حق  
کوئی ذرا نہیں۔

کچھ بے پروا نہیں دشمن اگر ہے جب جو







ہل ہے احباب دنیا سے کسی کی کچھ چلی  
یا دل چھوڑیں گے ہم اسے دل کیلئے بڑا شوق  
مولا فیصلہ بہ مشورہ فی کے ساتھ مستقل ہو۔  
کچھ حاصل نہیں ہو۔ کوئی نتیجہ نہیں، کوئی  
فائدہ نہیں۔ اردو صرف، فصیح، راج۔  
حاصل ہوا کھٹن دینے کی نہیں  
جز خاک و حیل خاک نہیں ہو کر پاس  
کچھ حقیقت نہیں ہو۔ بے حقیقت ہے۔ بے  
وقت ہے۔ اردو صرف، فصیح، راج۔  
محل ہنر۔ سات روپے کی کچھ حقیقت نہیں۔  
(دور بہ انصوح)

کچھ خبر ہے کہ حال معلوم ہے۔ کوئی اطلاع  
ہے۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

کبوں پریشاں مل سے کتاب و مارغ  
کچھ خبر نامہ کی بھی اسے ناسخ ہے  
کچھ خرچ نہیں ہوتا کہ نقصان نہ ہو تو تاپہ کوڑی کا  
صرف ہیں ہوتا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

(میتا آئے نہ اسے میں ہے جہاں میں نہیں  
خرچ کی ہوتا ہے ہاں مزے فراہم ہوتے  
کچھ خبر ہے۔ ہیرت اور تعجب کی جگہ اردو صرف  
عورتوں کی زبان۔

کچھ خبر ہے اپنا سر تو جزاؤ  
کچھ خوب مذاحماس میں آؤ  
خیر شاہ اردو

کچھ دال نہیں کالا ہے۔ کوئی سبب  
ضرور ہے کچھ عجیب ضرور ہو کوئی خاص اور  
اجہم بات ضرور ہے

کچھ مل پر بہت مائل وہ گیسوؤں والا ہے  
میں ایک نہ مانوں گا کچھ دال میں کالا ہے خورق  
تو فیصلہ۔ جرات نے کچھ دال میں کالا ہے، بھی

کہا ہے جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہو۔  
ہاں میں کچھ سے بندیں توڑے، ڈھاکا کا کالا ہو  
ہم نے تو ان تار لیا۔ کچھ دال میں کالا کالا ہو  
کچھ دلوں، کچھ روز، کچھ صحت تک اردو  
صرف، فصیح، راج۔

میاں کے اغیار اپنی آٹھ میں کھٹکا کرنی  
آلوں میں کچھ دلوں خار غیلاں کیے  
کچھ دور نہیں ہو۔ کیا جب ایسا ہی ہو۔  
نہیں ممکن ہے کہ ایسا ہی ہو۔ اردو صرف، فصیح، راج۔  
فکر میرا بدی بھی اسے منظور نہیں

کچھ دیا گیا آگے آگیا۔ کسی عیبت ناگہانی  
سے بچ جانے کے موقع پر یہ مقولہ کہتے ہیں۔  
(دور بہ انصوح)

تو فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہو۔  
کچھ دیا ہی آگے آگیا۔ خبر خیرات کام  
آگے ناگہانی عیبت سے بچ جانے کے موقع پر  
بولتے ہیں۔ (دور بہ انصوح)

تو فیصلہ۔ دیا لیا کام آگے زبانوں پر ہے۔  
کچھ دیکھ کر ہو۔ کچھ ایسا دیکھا۔ کچھ ایسا منظور دیکھا  
اردو صرف، فصیح، راج۔

جب ہو گیا سنیں جو تری لن ترانیاں  
کچھ دیکھ کر میں دیکھ کا سا کی نہ ہو سکا  
کچھ دے کے سلا دینا۔ زہر دے کے مار ڈالنا  
خیر کر دینا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

کچھ دن کھٹکے غفلت سننے کو ترسے گا  
کچھ دن کھٹکے غفلت سننے کو ترسے گا  
کچھ ڈر نہیں ہو۔ خوف و خطر یا اندیشہ کا نظام  
نہیں ہے۔ ذرا خوف نہ کھاؤ، دھت لکھاؤ اور

نہ کر دے کیا مفالیقہ ہے۔ کیا پر داس ہے کچھ لیں  
گے بولنے کے پھوڑوں کے محاورہ (فرنگ آصفیہ)  
تو فیصلہ۔ عام کھٹو کبھی کبھی بول دیتے ہیں۔  
کچھ راہ پر آنا۔ نیم رانی ہونا، کسی حد تک  
مانع ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

ان روزوں تدم کہتے پڑتی ہیں ترے پاؤں  
اسے شہنشاہ تری زلفیں کچھ راہ پر آئیں ہیں  
کچھ پڑی ہو۔ (بعض تین) اجلاس، عدالت  
وہ جگہ جہاں مقدمات دیوانی و خودی کا فیصلہ  
ہوتا ہو۔ اردو صرف، راج۔

نہ جانے کون سی کھڈی پر برقرار رہتے ہیں  
کچھ پڑی بند و فتر میں میاں اتوار رہتے ہیں  
نظر عیبت کھڈی

تو فیصلہ۔ صاحب نور اللغات نے لکھا ہے کہ  
زبانوں پر کبھی "م" ہے۔ مگر اہل کھٹو بعض تین ہی بولتے  
ہیں۔

کچھ پڑی برخواست کرنا۔ اجلاس بد کرنا  
(دور بہ انصوح)

تو فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کچھ پڑی برخواست ہونا۔ (لازم) جہاں  
افتخار عدالت بند ہونا، دفتر بند ہونا، چھٹی ہونا، فیصلہ  
ہونا۔ (دور بہ انصوح)

تو فیصلہ۔ عام طور سے اس طرح زبانوں پر نہیں  
ہے۔

کچھ پڑی پڑھنا، عدالت میں مقدمہ لہانا۔ نالشی  
ہونا۔ دربار میں مدعی اور مدعا علیہ من کر جانا جو  
عورتوں کے لیے ایک محبوب ارجیاں کیا گیا ہے۔  
(دور بہ انصوح)

تو فیصلہ۔ اہل کھٹو نہیں بولتے۔



کچھری دینا :- حاکم بنانا بھیلا کن بنانا اور وہ  
صفت تندرک ۔

ہستے ہیں میرے گرد بہا ہاں کے جانور  
دشت نے فہ کو دی ہے کچھ ہی دوا کی  
کچھ ہی کرنا۔ عداوت میں بیچ کر مہدات فیصل  
کرنا۔ ابلاس کرنا۔ (اور اللغات)

قرآن معین۔ اب دس محل پر اجلاس کرنا پڑتے ہیں۔  
جیسے صاحب نے آٹھ دن سے اجلاس نہیں کیا ہیکہ  
درخواست کر کے آئے ہیں۔

پھر ی کے کتے اور عدالت کے درشت اپنے  
مائے عزائم۔

نہ جھڑی تن کے پاس بھی مولا کے پتھر کے  
اسے دیر سے دفتر میں دکھلائے ہوائے کا  
راحت۔ (نور اللغات)

تو فیضی۔ یہ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے  
کچھ ہی گرم ہونا ملے (کناشی) فل فیاض ہونا  
و نورا العنات

پتھری گرم ہونا بڑے پتھری میں دل معاملہ کا  
نہیں ہونا ان کی نریا و سنی عاتنا۔

دور الفت

کچھری لکھانا ہے۔ (پیشانی) غل بچانا اور خود کرنا۔  
جیسے لکھانا اثر دھام کرنا۔ اور صورت نمودن  
کہ زبان۔

محل میں۔ تم لوگ ایک گھنٹے سے غل بھا رہے ہو جھگڑا  
 کر رہے ہو۔ کیا کپڑی لگا رکھی ہے بھاگیاں سے  
 کچھ زبان سے نکالنا۔ خود کڑا جھٹ کرنا۔ (فروغیات)  
 اہل گھوڑاں منی میں نہیں بولتے۔  
 چکر زان لگاتار: چکر زان لگنا اور دھڑلے سے  
 تھپتھپانے سے مراد غصہ۔

کچھ عجیب جہازان سے ملکا  
 قہر مجھ کو کہ کسی صورت سے کچھ خیال کر کے ہاں اور  
 صرف، نفع، راج۔

کچھ کچھ کردہ چور ہے خانہ مش  
تھے مری بات کے جواب میں  
کچھ سننا حاصل ہے ہو :- ہنسی کا راجہ

کوتی پامتاہے۔ (اردو صرف) اتمردک۔  
 جہاں چوں اہم سے سوز شعر میر  
 ترکہ سے نہا کہ مشنایا مقلد

اب اس جگہ کیا کہ سننا چاہتے ہر

کرتے جو ان کو نہیں ہم تو سخن میں سبقت  
پر وہ کچھ ہم سے نے کا جو کہے گا ہم کو  
تو افسوس! افسوس! افسوس! افسوس! افسوس!

کچھ سونا کھوٹا کچھ سنار کھوٹا۔۔۔ بگاڑ  
مذہبوں سے ہوتا ہے۔ کرائی زمین سے ہوتی  
ہے۔ (مولانا صاحب)

تو انصاف سے کہی گئے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
 کچھ کے کچھ کرنا چاہئے، اچھے سے برا اندر سے  
 اچھا کرنا۔ (اردو دھرم، نظم، وارننگ)۔

کچھ ہے کچھ کرتا ہے مشورہ دل کا یہ نریت و سرائ  
 دم میں سلطان مودی کا سبھا ویتا ہے

کچھ سے کچھ ہو جانا :- انقدر غلطی ہو  
جانا بیل جانا ۔ اور بچا ہر جانا ۔ اور معرفت ، تسبیح و تہجد

چھ شاست تو نہیں آتی ۔۔۔

تو انھیں - کچھ کی تیر نہیں - تمہاری تیری وغیرہ کے  
اضافے کے ساتھ بھی بول دیتے ہیں۔

کے ساتھ ہیں۔ لیکن اس کے باوجود  
انہوں نے نہیں۔ لیکن اس کے باوجود  
اس کے ساتھ ہیں۔ لیکن اس کے باوجود

اسیہ ہیں صلی۔ لیکن اسب سے کھانا لیا اور میری دعا  
کی۔  
قرآن فیصلہ۔ اس عمل پر کوئی شک نہیں ہے بلکہ راستہ

چند کلمہ: - خط اساتذہ، اساتذہ، اساتذہ  
اساتذہ، اساتذہ، اساتذہ

کچھ کا کچھ  
کچھ کچھ

کے غلام سمجھنا۔ اور حضرت علیؓ کو کسی نہ جانے  
کے وہ کچھ ہے کجی ہے یہ ہیں کہ کچھ ہیں  
وادی رافضی ہے وہ کہانہ کے اندر ہیں

[illegible]

کے لئے کہ وہ اپنے سہو و خطا  
ان کے کچھ کا کچھ میں نہیں کیا ہوا  
کچھ کا کچھ ہونا ہے۔ انتہا پر یا خاص تفسیر ہونا







تو انھیں اسی محل پر کچھ کھالینا بھی دیتے ہیں ہے اگر تم بوجھ کو مچھوڑتے رہے تو ایک دن کچھ کھا لیں گے۔

کچھ کہہ بیٹھنا :- ناگوار بات پر بے اختیار کچھ کہنا برا بھلا کہہ بیٹھنا۔ اردو صورت، عوام کی زبان۔

محل نشہ :- میں تمھاری بڑی روت کرتا ہوں تم روزہ کچھ کچھ پھیرتے ہو کسی دن کچھ کھینچوں گا۔ تو برائیاں جلا دے۔

کچھ کہنا :- راز کہنا۔ پتہ دینا اردو صورت، قلیل استعمال۔ چار سو چھتیاں چھوڑا جاوے پھر مشق کرے دیتا ہے سینہ ران سے کھڑا ہوا شوق قدوائی

تو انھیں :- کچھ کہنا یہ محل پر بھی لڑتے ہیں جہاں کوئی خاص بات یا کوئی شخص سی بات کسی سے کہنا ہو جیسے میں۔ کئی مرتبہ حاضر ہو چکا ہوں آج اتفاق سے ملاقات ہو گئی میں کچھ کہنا چاہتا ہوں آپ غریب سے ملاحظہ فرمائیں۔

کچھ کہنا :- انا ہم بات کہنا، محالی دینا محالی سننا :- برا کہنا، بدگمانی بکھانا، کوئی ناگوار بات زبان پر لانا۔ (ذرا منگ، افسوس) تو انھیں :- یہ صورت قلیل استعمال ہے۔

کچھ کھو کے بیٹھتے ہیں :- نقصان برداشت کر کے تجربہ حاصل ہوتا ہے۔ شل۔ (ذرا منگ) تو انھیں :- صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ اس مثل کو یوں بولتے ہیں۔ آدمی کچھ کھو کے بیٹھتا ہے۔

فرہنگ فرہنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔ کچھ کھو کے بیٹھنا :- نقصان افکار، تجربہ حاصل ہونا۔ نوکریں کھا کے سنبھلنا۔ اردو صورت عوام کی زبان۔ دل بہت جاڑو کے بیٹھا ہے

خوب کچھ ہم نے کھو کے بیٹھا ہے شوق کچھ کھیل نہیں :- آسان کام نہیں کرنا بات نہیں، اردو صورت، عوام کی زبان۔

دوست صاحبین ہر کوئی غلط تو پہاڑوں پر کچھ نہیں جان کھونا مرے دل کو آتش کچھ گرہ میں بھی ہے :- کچھ رقم پاس بھی ہے کچھ روپیہ بھی رکھتے ہو۔ اردو صورت، عوام کی زبان

کچھ گرہ میں بھی ہے خردیدار ہے کچھ لڑکے سودا نہیں لے کر پھرتا کچھ گوشہ چھلکے کچھ کمان :- شل کے واسطے دروں فریقوں کو تھوڑا تھوڑا دینا چاہیے۔ شل کر دت۔ یعنی منہ کے واسطے طرفین سے نرمی چاہیے کچھ نرم ہو کچھ دھرم ہو جب کام ہے (ذرا منگ، افسوس) تو انھیں :- بہت کئی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

کچھ کیوں گیسے کچھ خندے کچھ کیوں گیسے کچھ خندے کچھ کیوں گیسے کچھ خندے

خندے شل اتنی دھوکا ہونم دکر چارم، اچکی کے پڑے۔ دجانگر، جلی کے پڑے، بمانہ کرنے داؤ کے بست بولتے ہیں۔ شل، مڑھلہ کی زبان، (ذرا منگ) تو انھیں :- عام طور سے زبانوں پر یوں ہے۔ کچھ گیسوں گیسے کچھ جانگر دھینے جو عوام کی زبان ہے۔ کچھ لوہا کھوٹا کچھ کہہ آ :- کچھ اس کی خطا کچھ اس کی خطا سے خالی دروں سے نہیں۔ شل۔ (ذرا منگ)

تو انھیں :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ کچھ لوگ :- یہ چاہتے ہو کہ میں کچھ برا بھلا کہوں کیا یہ مقصد ہے کہ کچھ کھنت کھنٹ کہوں۔ اردو صورت عوام اردو صورت کی زبان۔ محل نشہ :- تم گھڑی گھڑی مجھے پھیرے جاتے

جو اب تک میں خاموش رہی کیا کہ لوگے۔ کچھ کے رہنا :- نادرہ حاصل کرنا۔ اردو صورت عوام کی زبان۔

نقص ہے کہ آخر کچھ رہیں گے ترے دل پر دل جو دوسرے ہیں کچھ لے گا :- سیکر چاہتا ہوں اردو صورت بازار کی زبان محل نشہ :- تیرا بدتمیز ہو گیا ہے بات بات میں کھالیاں بک رہے ہیں کیا کچھ لے گا۔ کچھ بچہ نہ بانی میں رہے مانتے جاوے، مذکر، مذہبی (ذرا منگ، افسوس)

تو انھیں :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔ کچھ ملا دینا :- زہر ملا دینا، زہر مٹی کوئی شے کسی چیز میں ملا دینا۔ اردو صورت قلیل استعمال۔ کچھ تک کہ ان کی نرم میں آتا تھا در عوام ساتی نے کچھ ملا دیا ہو پشور اب میں کچھ منہ سے سننا :- زبان سے برا بھلا سننا

جب کہ دس روئے کچھ منہ سے سوئے نا سہا عورت کچھ زخمی رہے حضرت سلامت ان دور (ذرا منگ) تو انھیں :- اہل گھوڑا اس طرح نہیں بولتے۔ کچھ منہ سے نکالنا :- (تندی) زبان سے کچھ کہنا۔ اردو صورت عوام کی زبان۔

بات کچھ میں نے نکالنے سے باتوں سے کہا برا بھلا کہہ کر یوں جابجا کیوں کر ہوا کچھ منہ سے نکالنا :- زبان سے برا بھلا کہنا سخت سست کہنا۔ اردو صورت عوام اردو صورت کی زبان۔ محل نشہ :- تمھاری جو سہمی میں آتا ہے مجھے برا بھلا کہتے ہو۔ اگر ہدایت منہ سے کچھ نکلیں تو برا بھلا کہتے کچھ منہ سے نکال جانا :- ہم منہ سے برا بھلا نکالتے



زبان سے سخت دست نکل جاتا۔ اور وحشت عظام اور  
مورقوں کی زبان۔

برہ کا سوال اس سے کر دی چوں تو کہے ہے  
چپ وہ مری کچ منہ سے نکلی جائے تو اچھا نصیر  
کچ نہ اکھڑ سکنا۔ کسی قسم کا مدد یا نقصان  
نہ پہنچا سکنا۔ کسی قسم کا کوئی قابلہ نہ چل سکنا۔ بارود  
صدمت، بارودی زبان۔

۱۰۔ اگر عدم نے کچھ نہ اکھاڑا مریاں  
تو کتنا دست خیب پر لایا تریا مگر  
تو ارضیں غلات تہذیب پر لے کی وجہ سے بسم کا لفظ  
مذہب کر کے بولتے ہیں۔

سر پر خط سے ہر احسن یاد کا  
 آفر خواں نے کچھ نہ دکھا دیا ہر کا  
 چھ نہ پوچھو بیٹے کہنے کی بات نہیں۔ قابلِ نظر  
 نہیں۔ اور دوسرے۔ قلیل الاستعمال۔

عمل مستحکم - میں نے اب کا سفر کیا۔ کچھ نہ پوچھو جو  
عین میں نے برداشت کیے۔  
کچھ نہ پوچھو کہ تم بستر کے غل پر - اور عورت تبلیل  
الاستمال۔

کچھ نہ چھکان کے ہر وقت ہی کیا  
برگ گل سے زیادہ تر نازک  
کچھ نہ جانا۔ کسی قسم کا کوئی نقصان نہ پہنچا دے  
صرف، غیر نصیب، راج۔

منظومہ قصائد پنج : جو باپ کی کھائی  
کہو ان کا نہ جانے گا چاروی اہل آبی  
کے نہ چلنا :- کسی قسم کا کرد و نوب نہ چلنا کسی  
قسم کا قارب نہ ملنا - اور دھرتی، فیوض، راسخ -

جبرائی پر دوست کہ دشمن کا حق سکتا نہیں ہے  
آتش فرود ہے۔ نکلے اور ابراہیم کو

کچھ نہ چلی وہ زور سے چلا۔ فتا بونہ چلا۔ اور دوسری  
نیر فصیح و بلیغ ہو

اس جگہ کہ نہ جلی میں گیا چکا میرا  
جلی گیا خونِ نفیر سے فقیرا  
چھ نہ کھ بٹے حسنِ تیرے تھوڑے بہت اور اس  
اور درخت، فصیح، راج۔

کچھ نہ کچھ گور غریباں کا بھی سراں ہو گیا  
چار تارے جرج سے ٹوٹے چھاؤں ہو گیا  
کچھ نہ کچھ کوئی نہ کوئی بات، کوئی نہ کوئی چیز  
کوئی نہ کوئی بات، کوئی خاص بات، اردو صرت

نفس، دماغ۔  
 بے کسی سے جو مجھے چین نہیں ہے دم بھر جا بجا  
 کہ نہ کہے پورے جاگلی دکھائی دیتا ہے خبر  
 چھو نہ کہ ہو مرنا۔ غمزدی میت کا میاں

ہرنا۔ کسی قدر کامیابی ہرنا۔ اردو صفت، فصیح، لکھی  
 مات دل گردش میں ہیں سات آسمان  
 جو ہے گا کچھ نہ کچھ حیرا میں کیا غالب  
 کچھ نہ کر سکتا۔ کسی قسم کا کوئی قابو نہ مل سکتا

کون نقصان نہ ہو چکا سکنا۔ اور دھرت، فصح، طریح  
 محل مشا۔ سیر اکو کب کچ نہ کر سکے گا میں اس کے  
 دو پردہ دروازہ اس کے تمام لشکر کو غارت کر دوں گا  
 (نشانہ آزادی)

کچھ نہ کرنا۔ کسی قسم کی کوئی بات نہ کرنا۔ خاص  
 رہنا کوئی اثر نہ لینا۔ اور دوسری، نصیح و راج۔  
 اک نیم ناز و سب ہے ہمارے ہلاک کو  
 کوئی نہ کچھے۔ دیکھ کے کس سکتے

کچھ نہ کہیں! ہر طرح سے جانتا ہوں رہنا، کرنی  
اور نہ لینا۔ امداد صحت، نفعیہ ہوا ہے۔  
یہ صحت اس کو کہوں اور کچھ نہ کہوں غیر ہوتی

گو بگریختے تو میں لائن توڑ پر بھی بھٹا غالب  
کچھ نہ ٹھکلا : بالکل خراب نکلا : بالکل نامکمل اور  
نا قابل ہونا : بد صورت ، شرمک ۔

مبتدے ہیں تمہیں ہر ارہم سے  
گو ایک غلام کہ نہ نکلا ، سودا  
کہ نہ ہوا ۔ کوئی قیسم نہ نکلا ، کسی قیسم پر نہ ہوئے  
اردو صحت ، فصیح ، رائج ۔

محسن وہ بات کہ جو گفتگو تو کیوں کر ہو  
کچھ سے کچھ نہ ہوا بھر کچھ تو کیوں کر ہو غالب  
کچھ نہیں بلکہ کسی قسم کا کوئی خوبی نہیں کسی  
خالص نہیں۔ اردو صرحت، فصیح، دراج۔

میں نے انا کہ کچھ نہیں غالب  
سنت ہاتھ آئے تو برا کیا ہے غالب  
کچھ نہیں، کوئی بات نہیں کوئی سعاد نہیں  
اردو صفت، نصیب، راز و نیاز۔

مجلس میں۔ ان کے بے باک آنے سے میں سمجھ گیا تھا کہ ان کا مطلب کچھ نہیں۔۔۔ معافی اس کے کہ وہ دعوت کا احسان رکھتے ہیں۔

نقص، راسخ۔  
 علما۔ تم بیکار تعاون کو ہر میں خود پسے ہے  
 کو پریشان ہوں کیا دوں۔ میرے پاس کو نہیں  
 کہ نہیں آتا۔ مجھے۔ کو نہیں جانتا ہے۔

کچھ نہیں چلتا :- بس ہمیں علیاً قابو اور  
اختیار سے باہر ہونے کی جگہ اور صرف قریب







ماں ساج۔  
محلہ ہفت روزہ۔ تم جیسے مولانا کی خدمت میں جانے لگے  
ہو میں تم سے بہت خوش ہوں خدا لے چاہا تو کچھ ہو  
سارے ہو گئے۔

کچھ ہو رہا ہے۔ کسی حد تک ہو جانا کسی منزل پر  
پہنچ جانا۔ اردو صفت، مترک۔  
تو لے نسیل۔ اب اس محل پر کچھ ہو جائے گا۔ برائے  
میں

کچھ ہو رہے ہیں۔ محبت و محبت میں بھی (مستیار)۔  
آیا ہے اب مزاج ترا استخوان پر۔  
کچھ ہو سکتا ہے۔ نکلن ہونا۔ گنجائش ہونا۔ اردو  
صفت، نسیل، راج۔

محلہ ہفت روزہ۔ آج تریں کسی طرح سے آپ کی کرتی  
خدمت نہیں کر سکتا۔ چاروں کے بعد آپ کے گھر اگر کچھ  
ہو سکا تو رد کر دوں گا۔

کچھ ہو رہا ہوانا نہیں ہے۔ کوئی اچھا نتیجہ برآمد  
ہونے کی امید نہیں۔ اردو صفت، عوام اور عورتوں کی  
زبان۔

محلہ ہفت روزہ۔ وہ بیکار اپنے لڑکے کی شادی کی کوشش  
کر رہے ہیں لڑکی دے دے راضی نہیں ہیں کچھ ہوانا  
نہیں ہے۔

کچھ ہے۔ کوئی بات ہے۔ کوئی اندوہی بات  
ہے۔ کوئی خاص بات ہے۔

محلہ ہفت روزہ۔ معائنہ ہو جانے کے بعد بھی کچھ ہے  
جو درد غیبی کے پاس دوز دوز کے پھر جا رہے  
ہیں۔

کچھ ہے۔ بہت کچھ ہے بہت زیادہ ہے  
اردو صفت، نسیل، راج۔  
ایک دہاں ڈیلے کو لیا ہم سمجھتے تھے ترک کچھ ہو  
خاروت

کچھ ہے۔ کوئی بات ہے۔ کھانا بن ہے  
اردو صفت، نسیل، استعمال۔

کھوٹی باتیں ہیں اور پیلو دار  
ان ترے دل میں یکم بر کچھ ہے  
تو لے نسیل۔ نقص اور خرابی کے سنی میں بھی عورت  
کی زبانوں پر ہے۔ جیسے۔ جب بھی ان سے کہا کہ  
آپ اپنا شجرہ دکھا دیجئے وہ راستی نہیں ہوتے  
کہ ہے جو چھپاتے ہیں۔

کچھ ہے۔ جرجا ہے۔ (نرنگ آصفیہ)  
محلہ ہفت روزہ۔ عام طور سے انہیں پر کچھ بھی کر دیتے ہیں  
کچھ ہے۔ جو چاہے کہو۔ منہ ہی نہ اٹھاؤ چاہو تو

نہ دھرو دیا برا بھلا کہو دل میں اسے کہو کہو پر راہیں نہ راہیں  
نہا خیال نہیں کرتا کہ نہیں نا چلیجے کچھ ہی کہوں گا کہ (نرنگ آصفیہ)  
کچھ ہیں۔ یہ کچھ قابل ہیں۔ کسی شمار میں ہیں  
اردو صفت، نسیل، استعمال۔

جس طرح سب جہان میں کچھ ہیں  
ہم بھی اپنے گمان میں کچھ ہیں  
تو لے نسیل۔ عام طور سے زبانوں پر یوں ہے۔ کل  
کی بات ہے کہ صاحبزادے محل ڈنڈا کھینکا کرتے  
تھے آفاق سے بی اسے پاس جو ہو گئے تو سمجھتے  
ہیں ہم کچھ ہیں۔

کچھ ہیں۔ اپنے انقلاب و ترقیوں۔  
ہم بھی اس انقلاب عالم سے  
ان میں کچھ ہیں ان میں کچھ ہیں (نرنگ آصفیہ)  
کچھ ہی ہوئے۔ کچھ ہوئی تاکید کے لیے کچھ بھی ہو اردو  
صفت، نسیل، استعمال۔

محلہ ہفت روزہ۔ اس محل پر کچھ بھی ہو رہے ہیں۔  
جیسے۔ میں نے ان کی رپورٹ کر دی  
ہے کچھ بھی ہو رہے نہیں۔

تو لے نسیل۔ ہمیشہ سنی تکراری ہے عبادتوں میں  
کچھ ہے۔ صوبہ کچھ کا گھوڑا کچھ کونج میں بھی برتی ہوتی  
ہے۔ منہ ہی صفت، ذکر، صوبہ کچھ کا گھوڑا کچھ  
کمر نہایت پتلی ہوتی ہے

کرن ہے جس کی تانہ لکھی  
نہ پھر کتابہ زیر نال ہوئے (نرنگ آصفیہ)  
تو لے نسیل۔ سورتوں کی اصطلاح ہے۔

کچھ ہے۔ وہ کھیت جس میں ساگ یا ترکاری  
برتی جاتی ہیں۔ منہ ہی ذکر (نرنگ آصفیہ)  
تو لے نسیل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں  
کچھ لیں ہی ساہستہ سے نسیل، بہت  
تھوڑا سا۔ خواہ سا۔ اردو صفت، دلک۔

محلہ ہفت روزہ۔ آپ دونوں کتابوں کی جلدوں میں جو فرق نکال  
رہے ہیں وہ زیادہ ہیں کچھ یوں ہیں  
کچھ ہے۔ خام۔ بنیر کچی ہوئی کچا کی تانہ نیت  
اردو صفت، راج۔

محلہ ہفت روزہ۔ تم نزلے میں کچی املی کھا رہے ہو کچھ  
گئے۔

کچھ ہے۔ منہ ہی ذکر، عورت وغیرہ کے سب  
الفاظ کے بالے بھول سے بدل جانے کی صورت  
جیسے کچھ دل کا۔ (نرنگ آصفیہ)  
تو لے نسیل۔ یہ لفظ اردو کا ہے۔

لکھوں جہتوں کا ایک بھوت ہو۔  
کچھ جن سے بھی میں سوا ہے عشق، جالفا  
جب پانے اس طرح پڑیں کہ ایک دائرے  
کا رخ سامنے نہ ہو تو وہ کچھ کہلا میں گئے  
جیسے اٹھارہ سولہ چھارہ دی وغیرہ جواریوں  
کی اصطلاح۔ روز محدرات اصطلاحات نہیں  
کچھ ہے۔ کان کی کو۔ منہ ہی، صفت۔







مقولہ فیصلہ۔ کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے عام طور سے  
 اس عمل پر کھڑی جانی بولتے ہیں۔  
 کمی چینی کی کھانڈ۔ وہ شکر جو صحت نہ  
 کی کمی ہو۔ ٹوٹ۔ اہل ہند کی زبان۔ (نور اللغات)  
 قول فیصلہ۔ عام طور سے کمی شکر زبانوں پر ہے۔  
 کمی دلیل۔ ناقص دلیل، کمزور دلیل  
 ہونٹ۔ (نور اللغات)  
 قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 بچے دن۔ عورتوں کے حمل کا زمانہ جو  
 آٹھ مہینے تک جوتا ہے۔ اور عورتوں کی  
 زبان۔  
 گماں تھانہ بچے دنوں کا کہیں نہ  
 کہ ہوا صاف پورے دنوں کا یقین (شاہ اردو)  
 بچے دھاکے میں بندھنا۔ (کنایت)  
 شمع دھڑلہ دہنا۔ اور صحت قلیل استعمال۔  
 رشتہ شہر دہنا۔ یہ بچ کھلا  
 بچے دھاکے میں تیرے کا فرو دینا بندھے  
 بچی رسوئی۔ اور صحت نہیں کر جو کسے باہر نکھا  
 تسکین گے۔ ٹوٹ۔ اہل ہند کی زبان۔ نہ گھی کی  
 دہنی۔ (نور لکھنؤ)  
 قول فیصلہ لکھنؤ کی زبان نہیں۔  
 کمی رینڈی دسترخوان کا ضرر۔ اس  
 نال پر بولتے ہیں جب بھی ناچنے کا زمانہ دیکھ  
 اور تار مردہ کاروں میں دخل پائے اور اس کی شرکت  
 سے انشائیہ راز کا خوف ہو۔ مثل  
 فعل زخمی سے اقرار کرنے کی نسبت بولتے ہیں۔  
 (نور لکھنؤ)  
 قول فیصلہ۔ عوام لکھنؤ میں کمی رینڈی دسترخوان کا  
 نال بولتے ہیں جملہ نال کی جگہ ضرر بھی بولتے ہیں

پہلی زبان۔ کمی بولی۔ دیہاتی زبان اور صورت  
 راج۔  
 محل صوف۔ قرون۔ اب سحرہ پن نہ کرواتے دخت  
 نواب۔ پھر ہی کمی زبان بولیں۔ (سیر کسار)  
 کمی زچہ۔ جن کا حال ہی میں وضع عمل ہوا  
 (نور لکھنؤ)  
 قول فیصلہ۔ اس محل پر عالی زچہ زبانوں پر ہے۔  
 کمی شرک۔ وہ شرک جس پر کٹر وغیرہ کوٹ کر  
 زمین کو سخت اور پختہ کیا گیا ہو۔ (اور راج)  
 کمی سلامی۔ پیچھے شلنگا، اور واران۔  
 قول فیصلہ۔ عام طور سے کرنا یا انجام دینا وغیرہ  
 کے بعد شلنگا ڈال کے کسی لیے ہیں تاکہ نچتہ سلامی میں کوئی  
 عیب باقی نہ رہے۔  
 کمی سلامی کرنا۔ پیچھے کرنا، کھڑا کرنا۔ اور صورت  
 کی زبان  
 قول فیصلہ۔ صاحب نور اللغات نے اس کے معنی لکھا  
 اور دیگر دن بھی کھے ہیں۔ مگر اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 کمی عقل۔ ناقص عقل۔ ہونٹ۔ (نور اللغات)  
 قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 کمی عمر۔ اگھی کی عمر، ناچنے کا کام کی عمر۔ ہونٹ  
 (نور اللغات)  
 قول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 کمی کرنا۔ کوئی کرنا۔ اور صورت، شرک۔  
 فسادے کی کمی مراد تھی یہ بکٹا۔  
 رنگ میں جو ہر ٹوٹ کے نشتر کا  
 کمی کلی۔ شکر نہ خام، غنچہ ناٹک، منہ بند کی  
 آن بندھا موی، تباہا سفید، چہرہ بندہ بازاری  
 در شیزہ باکرہ، کنیا، انجیر، اچھوتی، ابا  
 (نور لکھنؤ)

مقولہ فیصلہ۔ شکر نہ خام، غنچہ ناٹک، منہ بند کی  
 کے معنی میں زبانوں پر ہے۔ (نور اللغات)  
 منقہ (چہرہ بند کے معنی میں نہیں بولتے) شیزہ اور  
 باکرہ کے معنی میں عورت کی کے ساتھ بولی جاتی ہیں۔  
 کمی کلیاں کام کی ہوتی نہیں  
 کمی مرے جاتے ہو کس کی  
 کمی کلی توڑنا۔ (کنایت) ابا لکھنؤ کے ساتھ ہستی  
 کرنا عوام کی زبان۔ (نور اللغات)  
 قول فیصلہ۔ اس طرح کوئی نہیں بولتا۔  
 کمی کلی ٹوٹنا۔ (کنایت) چھوٹی عمر میں مر جانا  
 بچہ سامر جانا۔ عمر طبعی سے پہلے مر جانا۔  
 (نور اللغات) (نور اللغات)  
 قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 کمی کلی ٹوٹنا۔ کسی میں ازاد ہو کر ہونا عوام  
 کی زبان (نور اللغات)  
 قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ اس طرح نہیں بولتے۔  
 کمی گولیاں کھیلنا۔ اب کمی بولی جاتی جلد  
 رشتہ جاتی ہے، (کنایت) نادان ہونا ناچنے کا  
 ہونا۔ (نور لکھنؤ)  
 اور وہ روتیاں ہیں البیلی  
 میں نہیں کی گولیاں کھیلی  
 قول فیصلہ۔ اس کا استعمال ہونے لگی ہے ساتھ ہوتا  
 ہے یعنی کمی گولیاں نہیں کھیلنا، یا کمی گولیاں نہیں  
 کھیلی ہیں۔ جیسے نواب علیا، الی تم تو جیسے ٹوٹنے پر  
 تیار ہو گے آئی ہو بہا الدین آئے ہی ہیں۔ کیا کمی  
 شرک بھی ہے بیان کی گولیاں نہیں کھیلی ہیں۔  
 (خاندان آزاد)  
 کمی گھڑی۔ گھڑی دیر، تھوڑا وقفہ۔  
 (نور لکھنؤ) (نور لکھنؤ)



محل مشہور۔ دن سے پہلے پل پر کچی نہ گھری میں داخل  
(منا آزاد)  
کے گھر سے پانی بھرنا۔ (کنایت) سخت  
محببت جھیلنا۔ تکلیفیں برداشت کرنا۔ عورتوں کی  
زبان

اس تم گڑے گڑے آکھڑی ہے کہ جب  
کیے کے گھر سے پانی بھر جھرتے ہیں  
اشک بھر لاؤں دل سے کہ میںاں جرات تم  
ابھی بھرتے ہیں تمہیں کے گھر سے پانی کے جرات  
ہمارے سے ہمارے دہاں نے گلشن فیض کے سبب  
یہاں بھی نہ کی کھائی ہے کہ اس محاسن کے معنی  
نوازندہ اور اور فطامی کے لکھ دیئے یہ نوازندہ بکواسیت کی  
مشہور روایت سے لیا گیا ہے جس میں اس کے حرات  
اور صاحب کرات ہونے کا اس طرح پر ثبوت دیتے  
ہیں کہ وہ بچے سوت کی دوری اور کے گھر سے  
پانی کھینچ لیتا اور بچے ہی برتنوں میں پانی رکھتا تھا  
مگر وہ پانی سے گھارا نہیں ہوجاتے تھے۔

(نرینگ آصفیہ نور اللغات)  
تو لافصل۔ مولف نرینگ اثر لکھتے ہیں کہ لکھنؤ  
میں کے گھر سے پانی کے بھرنا ہوتے ہیں۔ جرات کے  
نقل کردہ شعر مختلف لفظ کے موجود ہے۔  
اشک بھر لاؤں دل سے کہ میںاں جرات تم  
ابھی بھرتے ہیں تمہیں کے گھر سے پانی کے جرات  
یہی میں غالباً وہی ہے جو حضرت مولف نے دیج  
کیا اور مثال میں مومن کا شعر پیش کیا ہے۔  
اس تم گڑے گڑے آکھڑی ہے کہ جب  
کیے کے گھر سے پانی بھر جھرتے ہیں  
فلن میں بھی مثل ہی طرح درج ہے جس طرح  
سوں کے شور میں ہے بغیر لفظ کے کے مولف

ترانہ کرتا ہے۔  
کے گھر سے پانی پینا۔ (کنایت) نادانی سے  
کونی نقل کرنا۔

میرے سر پر کبھی چڑھی ہی نہیں  
میں نے کے گھر سے کی ہی نہیں  
تو لافصل۔ صاحب نرینگ اثر لکھتے ہیں کہ شرکا  
پسلا مصرعہ نقل چھاپا ہے۔ اصل میں اس طرح ہے  
میرے سر پر کبھی چڑھی ہی نہیں  
کے گھر سے کی شراب کا نشہ بہت تیز ہوتا ہے۔  
شور میں نادانی کا مفہوم نہیں بلکہ یہ مطلب ہے کہ میں  
کبھی ہوش و خود سے ہیکانہ یا آپ سے باہر نہیں ہوا  
اور کوئی نازب حرکت سرزد نہیں ہوئی۔ مولف  
ترانہ کرتا ہے۔

کے گھر سے کی چڑھنا۔ نشہ سے مست  
ہونا۔ بہت زیادہ نشہ ہونا۔ اور صرف حرام کی  
زبان۔

چڑھی جو عرس میں کے گھر کی صفی کو شاد  
بنائی ڈھنڈھ کے گاگر شراب کی مکی جبر میرا  
تو لافصل۔ کمی کے ساتھ پاگل ہونا دیوانہ ہونا  
یا بھگنا۔ سر پر نا کے منوں میں بھی متصل ہے۔  
جیسے بڑے بچی ہر ہر ادوں منع سمجھایا کہ یہ  
سب ڈھک سلا ہے۔ مگر تمہیں آپ کے گھر سے کی  
چڑھی ہے۔ تم کب سنے دے ہو۔ (منا آزاد)  
پچھیل۔ میل کے ساتھ متصل ہے۔  
اردو صفت مانج۔

محل مشہور۔ میں نے آج تمہیں اس طرح مل لی  
کے ہٹایا کہ سوں رولیں سے سب میل کھیل نکالی  
دیا اب تر احسان مانو۔  
پچھیل۔ میل کے ساتھ متصل ہے۔ اردو

صفت۔ مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان  
اس طرح میل کھیلے تو یہ آفت ہو تم  
مکھلت کر دے پھر تو غضب لاؤ (جی) تسلی  
کچی لکڑی۔ (کنایت) کسن بڑکا یاڑ کی  
اردو، صرف، عورتوں کی زبان۔  
محل مشہور۔ خدا بھی غصہ ہوا اس کو جھٹ جا کے  
صاف کر لیا۔ اور یہ تو کچی لکڑی ہے اگر کسی  
پر عقیدہ کے پالے پڑے گی تو جاتے ہی بے  
دین ہو جائے گی۔ (ایامی)

قول فیصل۔ چوں کہ کچی لکڑی میں یہ صلاحیت  
ہوتی ہے کہ اس کو جس طرف بھی سوزنا چاہتے  
ہیں مڑ جاتی ہے اسی لیے بچہ چوں کہ نا سمجھ ہوتا ہے  
اور اپنے بارے اثر کو قبول کرنے کی صلاحیت ہوتی  
ہے اس لیے کہنے لگے۔ کمی کے ساتھ کچی لکڑی  
جدھر مڑ دے جاتی ہے۔ یہی زبانوں پر ہے۔  
کچی لکڑی کو سیدھا کرنا۔ (کنایت)  
کم بڑے کو تسلیم دینا۔

(نقذ) وہ خوب جانتی تھی کہ کچی لکڑی کو سیدھا  
کرنے کا یہی وقت ہے (نور اللغات)  
قول فیصل۔ شاید ہی کوئی برتا ہو۔  
کچی مٹی۔ میعاد باقی۔ ہندی موش  
(فیروز اللغات)

قول فیصل۔ ان لکھنؤ نہیں جاتے۔  
پچھیل۔ (کنایت) جمع، زور زکی کی بھرتی  
ہوتی پھاتیاں جس کو پستان نہیں کہتے۔ (اردو)  
موش۔ قبیل لا سہال۔  
وہ کنچن میں اس کی کھیں لال لال (میر حسن)  
بھری رنگ سے قہقہے کی مثال  
قول فیصل۔ اس کا صرف۔ اچھا زانا بھرنا







کہ ال بچنا۔ کسی عمارت کا کہ ال سے ڈھلنا  
جہاں۔ (نور اللغات)

تقریباً نصف میل۔ عام طور پر بڑے بانوں پر نہیں ہوتی۔  
گردال سے فصّ کھلوایا۔ عقل کے  
ماہرین نو۔ (غیر روز الفات)

تجربہ حاصل۔ دل بکھو نہیں بولتے۔  
 کہہ ایں کہ جھوٹی کہال، اردو مونث، راج  
 کہ الیہ پھاوڑا، بڑا کھیت ہمارا۔  
 نام بڑے دشمن تھوڑے ذریعہ مارنے اور شہنی بکھا  
 واسے کی نسبت یہ مثل کہا کرتے ہیں۔ کہ کعبہ اقبال  
 قزوینی۔ عام طور پر انہوں نے نہیں ہے۔

کہ ارم و کون اور کون سوا گئے استفہام خارجی،  
تعلیم اپنے جلق کی زبان بغیر الاستعمال۔

لہذا فی ہر گھڑی کا دیر اور بے تعلقی اور  
مردوں پر سے کوئی نہ ہو۔ (فیہذا واللغات)

کے پانچواں گھر کی مالک بیگم دہلیں بیجوی

جی۔ جی۔ پھر یہی روس کیلئے ضروری ہے، اور اس صورت  
(نور اللغات)

که چند احوال دولتها - (شاه - فارسی) مذکور  
تفصیل الاستعمال.

کدھند انہوں نے کہ پھر تیار میں مضمون نو  
پھر عروس مشکر نے پہنا ہے جوڑا بیاہ کا رشک

مستوانہ قیصل۔ ہر ناکہ ساتھ اس کا صرف ہے  
اور عام طور سے اسی طرح زبانوں پر ہے۔ اسی

کہ خدائی کا ہے جب سے اتفاق  
زندگانی ہو گئی ہے جی بہ شوق سودا  
تسل نصیل۔ زیادہ تر زبانوں پر کتخدائی ہے۔  
کیرہ۔ - الفیض اول : دوم آئیرگی نگہ درت  
عداوت اول کا غبار عربی تعلیم یا نسب طبع کی  
زبان۔ قلیل الاستعمال۔

مجھ سے نہ تم بلو جو محبت ہے زر کے ساتھ  
شکمن نہیں صفائی دل اس کدہ کے ساتھ

لکھنؤ۔ الفتح اول و کسر دوم، گندلا، میل  
عربی، صفت تعلیم، انتہی طبع کی زبان۔

کہ بدلتا ہے پوشاک کا سبب جو اس وقت

کے عرب لوگ۔ اردو مذکر، غیر فصیح، راجح۔

میں پڑاؤ ڈالیں افسر اور سپاہی اور سوار اور کدو  
سب قبرستان میں داخل ہو گئے۔ (فسانہ آزاد)

لکڑنا :- ہر ضد کرنا دشمنی کرنا ۔ ہٹ کرنا ، اردو  
نصیح ، راج ۔

بر لا وہ کہ تجھے کد عیث ہے  
کاوش ہے عیث حریث ہے

کرنے لگا۔ اسے پیرا، خوب چیلما،  
 کرنا، اچھل کر دکرنا، اور صورت دہلی کی زبان  
 محل صورت بہت بد رنگ، بعد از ذکر اور گنار

قسم کے نوکروں سے نہیں کوئی شریف آدمی آئے  
تو اس کے کھڑے لگانا منع ہوگا اس سے ننگی

بالکمال فی حد دل تک بندہ گشتی  
و عصمت چغتائی (از اس جیل)

تو کھیل :- اسی محل پر کہ کوہ ہے مانا بھی رہا

وہی کہتے ہیں۔

اکہ سخن :- (پہلے کو دنا، پچھاؤنا، مندی  
لازم :- (نور اللغات)

کہ کہے مارنا ہے۔ (بالضم اول و فتح دوم و

فصل دوم: عجم اور عجمہ توں کی زبان۔

یہ کیا ہے  
ریٹ جیٹ اگر آتے  
مارے کیا ہی کے  
قطعہ  
انشاء دہری

جادو جو اپنے گھر آ تو  
کہہ رہا تھا ایک سایہ دار درخت کا نام جس پر

کرشن جی گرہیوں کے پکڑے ہناتے میں سے کر  
جزوہ گئے تھے۔ جو ہری اس درخت کی کرشن جی

کی وجہ سے عظیم کوئے میں۔ مہدی، مذکور۔  
(نور اللغات)

ریاست کی تمام زمینیں جو عام

کدو و لے و کوزه شراب شراب کی بقل یا مرقی  
(داری) عطرزہ

دوستان میں شہزادہ گنج کی حکایت میں لکھا ہے  
 بہ میخانہ درنگ بر دل نہ دند

ایک قسم کی گول ترکاری (قارسی) مذکور۔

جربیل میں تریوں کی طرح لکھی ہے مہدی  
میں اسے لمبا گھیا۔ لکھی۔ ۶ بی میں فتوح  
نامہ میں جربیل کے مسئلہ انوار و کبر

بڑی تعظیم کرتے اور بیان کرتے ہیں کہ یہ رسول



مقبول کو ہزایت مرغوب تھا۔ مزاجاً دوسرے  
درجے میں سرور ہے۔

(نور اللغات و فرہنگ اصغیر)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر ہشت۔ یہ دوم  
ہے۔

ہوں میں جو بنام انھوں کے، باغ جہاں میں نہیں تھی  
کہ دو جہنمیں، اور چھند میں آپس میں تینوں ایک  
سودا

کدو (عوام) تشبیہاً۔ عضو تناسل مرد  
جیسے دھندس۔ بگن وغیرہ۔

ساگے رت سینے میں نل دل شیشے  
تھامے تھنبوں ہاتھ کیا کہ آیا (ندیر)

دعوت عام میں کدو بولتے ہیں۔ مگر اس صفت  
میں اردو کہنا چاہیے۔ (فرہنگ اصغیر)

قول فیصل۔ فرہنگ اصغیر نے جو معنی لکھے ہیں  
وہ بازاری زبان ہے اور عام طور سے ہندو

دوم بولتے ہیں۔ خواجہ و دیگر نے کچھ نہیں کے  
معنی میں استعمال کیا ہے۔

کدو (عوام) بچوں کا کانسد۔ اس معنی میں  
بیشتر ہشت۔ یہ دوم بولتے ہیں۔

افق (ع) یہ بچہ گر پڑا، کدو نہ لگا گیا۔  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ عام بولتے ہیں  
کدو دانہ (ع) ہیٹ کے ایک قسم کے کیرٹے

کلام۔ خادسی، مذکر۔  
جو ہینڈ سے کے بچے سے مشابہ ہوتا ہے اور اکثر

زبان کی زبان نکلتی ہیں۔ کرم شکم۔ کرم اور  
(نور اللغات و فرہنگ اصغیر)

تینوں معنی۔ عام طور سے زبانوں پر ہشتید دوم

سے جوا، ارد ہے۔  
کدو دانہ (ع) ایک دیاری کا نام جس سے تمام

جسم پر کدو کے مانند پھنیاں نکلی آتی ہیں۔  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر ہشتید ہے  
کدو رشت (ع) (بالضم) گند لاپن، خیار اکو

ہوا، عربی سونٹ، فصیح، راج۔  
تم آپنے آسنے کو خاک میں ناحق ملاتے ہو

کدو رشت (ع) دل میں تو پھر شکل سے نکلی گی جیل  
قول فیصل۔ عربی میں رتیرہ ہذا، تیرگی۔

مجازاً رنج و ملال ابھی معنی ہیں۔  
کدو رشت (ع) دل کا خیار۔

برباد نہ جائے گی کدو رشت  
کیا کیا تیری خاک اڑائیں گے ہم سون

(نور اللغات)  
قول فیصل اس معنی میں رنجش، کینہ، اور ایک

قسم کی عداوت کے معنی پیدا ہو رہے ہیں۔  
کدو رشت (ع) رنجش، کینہ عداوت،

اردو، فصیح، راج۔  
ہماری خاک سے اس کو کدو رشت کب کی تھی بار

لکھایا ہے اسے چلنا اٹھا کر جس نے داماں کا  
خات و ملوی

قول فیصل۔ اس کی اردو جمع کدو رشتیں اردو  
کدو رتوں ہے۔

میرے خیار نے بھی کیا نہ اس طرف  
بچہ کو کدو رتیں جو رہیں آسمان سے دلتخ

کدو رت آنا۔ دل پر سیل آنا، من پید  
ہونا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

اگرچہ ہوصفا لاکھان آئینہ بدلیوں سے

پہ نکر غیر سے دل پر کدو رت آ ہی جاتی ہو شیدا  
کدو رت (ع) جھنڈا۔ دل پر سیل آنا۔ کسی

کی طرف سے رنج پیدا ہونا۔ اردو صرف  
قلیل الاستعمال۔

کدو رت پر کدو رت جم گئی ہے میرے سینے میں  
یعنی یہ عشق نے دل پر دل پر دل کر کیسی ہے

کدو رت دل میں ہونا۔ دل میں عداوت  
سکا جذبہ ہونا دل دشمنی کا جذبہ ہونا۔ اردو صرف

فصیح، راج۔  
کی خاک کبھی بر باد مری کو سے صنم میں

اردو دل میں کدو رت ترے چرخ کبھی کبھی  
کدو رت رکھنا۔ بعض رکھنا، عداوت

رکھنا، دشمنی رکھنا۔ اردو صرف، فصیح، راج  
محال صفت۔ میرا دل سب سے صاف ہے

جو میری طرف سے دل میں کدو رت رکھتے ہیں  
خدا ان کا بھلا کرے۔

کدو رت لکھنا۔ ہر لکھنا، دل کے پھیلنے  
بچھڑنا۔ (فرہنگ افس)

قول فیصل۔ زیادہ تر عورتیں بولتی ہیں جیسے  
انہوں نے میری رکی کی شادی کو اجاڑ دیا

یہ کب کی کدو رت لکھائی ہے  
کدو رت لکھنا۔ کدو رت دہر ہونا، کدو رت

نہرنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔  
کدو رت دل کی جو فریاد کرنے سے نکلتی ہے

وہ کہتے ہیں محبت پر ہمارے خاک ڈالی ہو  
کدو کاوش۔ (فتح اول و دوم)

دکتر ششم، انتہائی کوشش، سعی، بلخ  
فاریس، سونٹ، فصیح، راج۔

درباشی وہ راہ خدا میں کدو کاوش تیری



وہ حیرت ہر نگاہ کو شش تیری  
اسلام پر اسے حسین واجب ہے یہی  
کرنا ہے تا مشرب ستنش تیری  
قول فیصل - تشدید دم بھی زبانوں پر ہے۔  
جو فصیح ہے۔

کدوش - ایک آکھ نام جس میں  
کدو کرگز کر باریک کر لیتے ہیں۔ فارسی، انکر۔  
(ذرا لغات)

قول فیصل عام طور سے زبانوں پر تشدید دوم  
کدوش ہے۔ جو اردو ہے۔  
کدو - خانہ گھر، فارسی، فصیح، راج۔  
قول فیصل - تنہا نہیں بولتے۔ مرکبات میں  
اس کا استعمال ہے۔ جیسے میکہ، وغیرہ۔

کدھر - کس طرف، کس سمت، کس جانب  
کہاں کس جگہ، اردو - فصیح، راج۔  
تھوڑا نہ رشک نے کتیرے گھر کا نام لوں  
ہر اک سے پوچھا ہوں کہ جاؤں کدھر کہیں غالب  
کدھر آیا کدھر گیا، اصرار آئے جانے کی  
کچھ بھی خبر نہیں ہوئی۔

ساتی تیرے فیصل سے ہم کو رسیام  
معلوم ہی نہیں کدھر آیا کدھر گیا،  
(ذرا لغات)  
قول فیصل - بہت جلدی چلے جانے کے معنی میں  
بھی بولتے ہیں۔

ج دولت کدھر آتی ہے کدھر جاتی ہے۔ مزلف  
کدھر بادل کیا کروں - انتہائی بکلی  
اور مجبوری کے موقع پر بولتے ہیں۔ اردو صرف  
فصیح، راج۔

جیتا ہوں کہ بحر میں ہر جاؤں کیا کروں

تو ہی بتا مجھے کہ کدھر جاؤں کیا کروں  
کدھر سے - کس جانب سے، کس مقام  
سے، (ذرا لغات) کدھر سے آنا ہوا۔  
(ذرا لغات)

قول فیصل - کدھر سے غیر فصیح ہے، نص  
اس محل پر کہاں سے بولتے ہیں۔ جیسے وہ اس  
وقت تم کہاں سے آرہے ہو نہ نکلا، کدھر  
کدھر سے آنا ہوا، کدھر آئے، کدھر  
بھول پڑے، کدھر سے چاند نکلا، کدھر  
سے غید کا چاند نکلا، جب کوئی باوجود  
قرب رہنے کے رست کے بعد ملے تو بطور شکایت  
کہتے ہیں۔ (ذرا لغات)

قول فیصل - آج کے اذانے کے ساتھ، جیسے  
آج کدھر آئے، وغیرہ بولتے ہیں۔  
جتناد شکایت جو بطور طنز ہوتی ہے کہ معنی میں  
بولتے ہیں۔

کدھر کا چاند نکلا - محاورہ، مقام حیات  
تعجب اور محل استعجاب میں بولتے ہیں۔ اور  
نیز جب کوئی درست رست میں ملے یا جس کی  
امید ہو وہ دفعتاً آجائے تو اس وقت بھی یہ  
کدھ زبان پر لاتے ہیں۔ یعنی کہاں سے آئے  
یہ بات کیوں کر ہو گئی - آج کیا تھا - غلات  
سمول کس سمت سے چاند نکل آیا - کہیں قرب  
قیامت تو نہیں کیا قیامت آگئی سے

رخ جو پردے سے مرے رشک تر کا نکلا  
ہنیں معلوم کہ یہ چاند کدھر کا نکلا جرات  
مرا گھر تیرا منزل گا وہ ہو ایسے کہاں ظالع  
خدا جانے کدھر کا چاند آج وہ باہر نکلا  
(۱) کیا جاتی دنیا دیکھی ہے، کیا دل

میں آگیا، آج کیا تھا -  
چاند نکلا تھا کدھر کیا ترسے گی ہوا  
شام کے وقت جو تو آج رہے مگر کیا ذرا  
قول فیصل - ہوا آج کے اذانے کے ساتھ  
بولتے ہیں جو فصیح ہے۔

کدھر کرم کیا - دوست سے بطور شکایت  
بہت دن بعد آنے پر کہتے ہیں۔ (ذرا لغات)  
قول فیصل - آج کے اذانے کے ساتھ بولتے  
ہیں۔

کدھر کو - کس طرف، کس جانب، اردو  
فصیح، راج۔

آیا دادی بچوں میں نامہ ایلی  
کدھر کو لے گیا سارا یا نہیں معلوم  
قول فیصل - اب عام طور سے بغیر کو کے الفاظ  
کے زبانوں پر ہے۔

کدھر کے دھڑا دے ہیں - کہاں تھوڑے  
(ذرا لغات)  
قول فیصل - عوام کی زبان ہے۔

کدھر کا نہیں رکھا - حیرتیں  
کہیں کا نہیں رکھا کی جگہ بولتی ہیں۔ (ذرا لغات)  
قول فیصل - عوام مرد بھی بولتے ہیں۔ یہ غیر فصیح  
ہے۔

کدھونا - خدمت، ہٹ ہونا، اردو صرف  
فصیح، راج۔

بیشک اس دہرے کدھے ہکو  
حسرت عمر ابد ہے ہم کو

قول فیصل - اس محل پر کدھونا، بھی راج  
فصیح ہے۔ جیسے بات یہ تھی کہ  
جب سے آپ نے میری سوانح عمری شائع



کرنے کا قصد کیا ہے۔ مجھے بھی کہہ گئی کہ آپ کے بعض اربادے دنیا کو واقف کر دوں۔  
(جنون انتظار)  
کوشش اور سعی کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔  
جیسے۔

کسی انسان کو گر خیر میں کہہ جاتی ہے  
جانب خالق اکبر سے مدد ہوتی ہے  
کدھب :- بے طور، بے ربطا، بے تکی  
اور قریب بہ متردک۔

پانیے عاشق کو منظور رکھے جانا  
پھر جاں کدھب چلنا تو کہ نہ لگنا بجا  
قول فیصل :- نامور اربے کا جس کا کوئی دھب  
نہ ہو کے سخی میں بھی بولتے تھے۔ اب قریب  
بمتردک ہے جیسے :- یہ قتلو ایسی کدھب جگہ پر  
تھا کہ اتنا بہت مشکل تھا، بنانے والوں نے  
ایسے ہی وقت کے لیے عمودی پہاڑوں کی چوٹی پر  
بنایا تھا۔ (اور بار اکبر)

کدھنگ، کدھنگا :- بے دھنگا، جتنی  
بدنام بدحیثیات، بدسیلفہ، ناتوا مشیدہ،  
جانگل، بدالوار، کھر، بزمزاج، بوجین۔  
صفت، اہل ہنود کی زبان۔

(نور اللغات و فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل :- کبھی عورتیں بولتی تھیں۔ اور اب  
شاہ پر ہی کوئی عادت بولتی ہو۔

شاہ ہفت تعلیم سے اسے دل سے دھرتک  
اٹھانے سے آیا وہاں سے یاں کدھنگ ہو گیا  
کدھ :- (فتح) فارسی میں چناں چیں۔  
اور میں میں طرح اور میں طرح کی جگہ  
عربی۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اردو میں تنہا اس کا استعمال نہیں  
ہے۔

کدھاب :- (فتح) اول تشدید و دوم ہاء  
زیادہ جھوٹ بولنے والا۔ بہت زیادہ صحت کو  
جھوٹوں کا بادشاہ۔ عربی مذکر صوبہ مالوہ۔

ادھر اعجاز نامہ شعبہ بردار ادھر  
صادق اس سمت ہی کدھاب فعل زادھر میر نصیر  
کدھب :- جھوٹ، دروغ، عربی، مذکر، تعلیم  
یافتہ طبقے کی زبان۔

ان کی حکمت نہیں جز کدھب و دروغ  
ہے جہالت کو کرانے میں فربغ  
کدھب و افیرا :- جھوٹ اور بہتان، عربی  
الفاظ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
محل ہندوستان میں یہ نہیں سمجھتا تھا کہ تم دینی تعلیم حاصل  
کرنے کے بعد کدھب و افیرا کو اپنا حاصل زندگی  
بنادے۔

کرہٹ :- بہرا، وہ جس کو بالکل نہ سنائی دے  
فارسی  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، تئیں  
الاستعمال۔

زبان و گوش ہونے لگے کہ جب آئے تم  
جو پہلے آتے تو کچھ کہہ کر صاحب صاحب  
کرہٹ چستہ فعل مضارع کے لب :- آتا ہے تو ظاہر  
کرنا ہے کہ بہت فعل پہلے ہوا اور اس کے بعد  
دوسرا فعل ہوا۔ زیر ردنی کھا کر گیا۔  
اور در راجح۔

محل صوت :- میں نے بہت دکا لیکن وہ کھا  
کھا کر فوراً چپلا گیا۔ لاکھ کوشش کی لیکن  
نہ کے نہ دکا۔

کرہٹ :- رعایت سے۔ کانٹے سے۔

خدا کو شہید پہلے معنی کر اس لیے کہتے ہیں  
کہ وہ ظاہر و باطن اور غیب و شہادت پر مطلع  
ہے اور دوسرے معنی کر اس لیے کہ قیامت کے  
روز بندوں کے اعمال و حوالی کی گواہی دے  
گیا۔ (اجتہاد) (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ کی یہ زبان نہیں ہے۔  
کرہٹ محمول، جلی، اردو سوٹ، متردک  
ہائے جس دن بھی وہ یاروں مر گئے۔  
سب جڑ یاروں کے سکر کر گئے سودا

کرہٹ خواجہ، مالگزاری، تیکس و وہ وہ  
جو مکمل اخراجات کی کمی پوری کرنے کے واسطے  
امراؤاد دولت مند و عام لوگوں پر حسب تجویز  
سکرار لگایا جائے۔ اردو، متردک۔

بورہ دے کر وہ کہتے ہیں ناسخ  
یہ ہمیشہ کی کر نہ ہو جائے  
قول فیصل :- کر بانڈھنا، بھی انہ نے کہا ہے  
یہ متردک ہے۔

بورہ مانگا جو شب وصل تو نہیں کر بولے  
کہیں ایسا نہ ہو ہر روز کی تو کر بانڈھے  
کرہٹ :- ڈنڈ، تادان، حیرانہ، اردو،  
متردک۔

تھی چڑی ماروں پر مزاجی کی کر  
نصف ان کے جتنے پکڑیں جانور سودا  
کرہٹ :- کر، جیسے، کر دھنی۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- تنہا استعمال نہیں۔ مرکبات میں  
اس کا استعمال کسی کے ساتھ ہے جیسے زبان  
کر دھنی۔

کرہٹ :- صوفی، وہ کام جس کا کرنا کوئی ہمیشہ  
اپنے اوپر لازم کرے۔ (نور اللغات)

ک  
ک



قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کریٹک ہاتھ دست، پ، سنکرت۔

کنگیا میں بانہوں کو فتح کر کے گیت  
آؤ صورت ہر پاسے بنے (نرنگ آصفیہ)  
قول فیصل اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کراٹا اٹھی کی سونڈ غم لوم، سنکرت۔  
دزنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کراٹا۔ کراٹا، بہت سخت، اردو صفت  
مقام اردو بھارتیہ کی زبان۔

کراٹا۔ کراٹا، کرنے لکھا۔ اردو صفت، غیر  
نصیح، راج۔

سکھو، باؤل ہو کہ جو ہمدوش نقش پا  
فریاد کرتے سب خاموش نقش پا

کراٹ و مراث۔ اول ذکر کر کے اور  
ثانی ذکر کر کے جمع ہے دونوں مترادف لفظ

ہیں جن کے معنی ہیں باری۔ نوبت۔ دفعہ معقولہ  
بہت دفعہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے اور بے  
کے اعلیٰ کے ساتھ کرات و مراث زبانوں  
سے۔

کراچی۔ (KARACHI) پاکستان  
کے ایک مشہور صنعتی شہر (دہلی گادگانہ)  
جو بے پاکستان کا دارالسلطنت تھا۔

کراچی۔ دکان دار، غلہ کاتاجر، ہندی  
نکر، اہل ہندو کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
اسی لفظ پر نور اللغات کے مؤلف نے کراچی  
بھی لکھا ہے۔ یہ بھی نہیں بولتے۔

کراچی۔ (فتح اول و ثانیہ دوم) صفت  
علی کا لقب۔ عربی صفت مذکر اہم بالقد۔

قول فیصل۔ عربی میں اس کے لفظی معنی بار بار  
حسد کرنے والا، بھگا دینے والا، خود نہ  
بھاگنے والا ہیں۔ اور خصوصیت سے  
حمید کے نام کے ساتھ مخصوص ہے۔ یعنی۔  
حمید کراچی۔

پہلے تو پھر گرد جناب شہر ابرار  
اکبر سے گلے مل کے ہوئے زینت رہوار

نبوری جو چڑھی آپ علم ہو گئی تلوار  
آزرق نے کہا کانپے یا حیرت کراچی

کراچی۔ سخت کراچی، پڑ پڑ کی صفا خستہ  
دھچیز جو دانتوں میں دبائے وقت سخت،

معلوم ہوا اور توڑتے وقت آواز نکلتے۔ جیسے  
کراچی بان، کراچی سبکت، اردو صفت

نکر۔  
آشنا گرب جان بخش تمہارے ہو جائیں  
پان مچھائے ہوئے ہوں تو کراچی ہو جائیں

قول فیصل۔ سوٹ کے لیے کراچی بولتے ہیں۔  
جیسے کراچی لپٹا کراچی پٹی۔

کراچی۔ نکر، زرد آدر۔ دلیہ، اجری،  
بھادر، شہزاد۔ تنادر، ٹھانڈا۔

(نور اللغات و فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ اہل معنوں میں کوئی نہیں بولتا  
کچھ عرصے سے اس لفظ کے معنی میں جو حد سے زیادہ

ہو عام بولنے لگے ہیں۔ جسے آج بہت  
کراچی شہر کیا تھا چار بجے تک کھل کے  
بھوک نہیں لگی۔

کراچی۔ کراچی، ہنگام، اہل ہندو کی،  
الاستمال ہے۔

زبان۔ (نور اللغات)

کراچی۔ وہ جس کے حسن و زینت سے ہر  
جیسے کراچی رہا رہا۔ بن لکھا ہوا۔ نیا، تازہ  
پورے وزن کا۔

(نور اللغات و فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان نہیں۔

کراچی۔ ایک قسم کی شرعی، اہل لکھنؤ  
کی زبان۔

خطا میر جب ہم نے لکھے اس کے بصر کے صفت  
لکھنؤ کی لکھنؤ بنے کا غلہ کر لیا ہو گیا

آئینہ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

کراچی بان۔ وہ بان جو مچھایا نہ ہو سخت  
اور خستہ ہو، اردو صفت، غیر نصیح، راج۔

اثر۔ کچھ ہے مری جان سخت سینہ کا  
کہ پان جو تری حرم میں کراچی ہیں

کراچی۔ سخت کراچی، مضبوطی، خوشگلی  
اردو، نکر، غیر نصیح، راج۔

کراچی۔ اس کراچی پن کے صدف نے  
کہ اتنے تک نہ کی چیت پڑی اور گھور نے

لگا۔ (نور اللغات)  
کراچی۔ فرار، حضرت علی کا لقب

آتش بیض جس سے بھاگتے تھے منزلوں  
بڑھ کے تھی پدے سے فرار کراچی کی

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں  
کہ شری اور بات ہے شری میں کراچی فرار

کہتے ہیں۔ کراچی فرار کوئی نہیں بولتا  
کراچی فرار لقب ضرور ہے۔ لیکن فیصل

الاستمال ہے۔



کرارے :- ہندی، مذکر، کرارے کی جمع، جیسے کرارے روپے۔ خود غیرہ کے آجانے سے الف کی یا بے جھول سے بدل جانے کی صورت (درنگ آصفیہ)

قول فیصل :- صبح کے محل پر کرارے زبانوں پر ہے جیسے کرارے سبک یا قابے۔ لیکن کرارے روپے کوئی نہیں رہتا۔

کراری بات :- مضبوط بات۔ پائیدار بات۔ دل و جہاں ہے مجھ سے دشمن کا کہ وہیروں کی ہے کراری بات (آغ دہلی)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ کی یہ زبان نہیں۔

کرارے دم :- تازہ دم، جو تھکا ہوا نہ ہو استعمال کے ساتھ مضبوطی کے ساتھ تروتازہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں کہتے۔ ایسے محل پر تازہ دم زبانوں پر ہے۔

کرارے :- دریا کا بلند کنارہ، دریا کے کنارے کا تیز۔ ساحل۔ دریا، گری، مذکر۔

دست پر چاؤ خضر نے پھینکا کبھی دریا کبھی کرارے میں مولف

(نور اللغات و فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- صاحب فرنگ اثر رکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں اسے لگا رہا ہے۔ دیوناگری زبان نہیں رسم الخط ہے۔ مولف تائید کرتا ہے کرامت (مذکر کی جمع) بزرگ لوگ، سخی لوگ، بڑے لوگ، عربی مذکر، فصیح، راسخ۔

قول فیصل :- تنہا نہیں رہتے، صفت کی حیثیت سے عام طور سے زبانوں پر ہے۔ جیسے علماء

کرام، روساد کرام، ہشوار کرام وغیرہ اس کی عربی و کٹر مابھی ہے جو عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کرامات :- کرامت کی جمع بزرگیاں۔ زادشیں۔ سوزی مذکر، تعلیم یافتہ بچے کی زبان قلیل استعمال۔

کرامات :- غیر عربی و امام سے ایسی باتوں کا مجموعہ میں آنا جو عموماً عادت کے خلاف ہو۔

نور اللغات :- اس بات کا ظاہر ہونا۔ اردو بہتر غرض، راسخ۔

نور اللغات :- کرامت کا کہنی پر فراد۔

مجموعہ حش کا تھکا ہوا اس کی کرامات تھی۔

قول فیصل :- قدیم سے عربی اور لکھنؤ میں یہ جمع بھورت استعمال ہوتی چلی آ رہی ہے۔ چنانچہ میر کا بھی شعر ہے۔

خود امزدی در دستہ یلے جلتے ہیں کج کی ساری کرامات جلی جاتی ہے تیر

کرامات بصورت جمع بھی رہتے ہیں جو اعتبار فصحاء لکھنؤ ذکر ہے۔ جسے میں نے شاہ صاحب کے بہت سے کرامات لکھے ہیں جس کے سب میں ان کا دل سے رید ہو گیا۔

کرامات :- بڑی چیز، سرمایہ، دولت اردو قریب۔ مترک۔

جام اگر ٹوٹ گیا کون کرامات غمی خیر خم کی رہے ساقی تری خیرات گئی آئیر

کرامات :- بزرگی، بڑی بات بڑی عظمت اردو، غیر فصیح، راسخ۔

کشتہ ناز کو کیوں زندہ کریں آگے مسخ تم ہی تھکراؤ کہ ہے اس میں کرامات ہی کیا

کرامات :- کرامت، حیرت انگیز تجربہ اردو، غیر فصیح، راسخ۔

کیوں نقد تھلی کی تو اس میں نہیں کچ بات اس نے کہا بی بی وہ ثرائی تھی کرامات آج لکھنوی

کرامات :- کنا، شہ، شرمگاہ۔

لکھنؤ کو آگے بڑھا لیجئے کرامات داتا چھپا لیجئے شوق

(الطریق تلامذہ یا مہارڈا) درویشوں کا عضو قائل۔ شرمگاہ، ستر۔

(درنگ آصفیہ)

قول فیصل :- کسی معنی میں نہیں ہوتے۔

کرامات :- فعلی، برا کلام، اردو، مترک۔

پے گئے جہ میں خادم کو کہ ہم جاہو پنے شیخ صاحب سے کرامات نہ ہونے پانی

کرامات :- بادشاہوں اور بزرگوں سے خطاب کا کلمہ، حضور، خداوند نعمت کی حسب دیکے چوڑی ہلانے کی خدمت خیر دی کرامات نے مجھے عزت (نور اللغات)

قول فیصل :- اب مترک ہے۔

کرامات :- دکھانا، دکھانا، جوہر دکھانا، منہ دکھانا، اردو، غیر فصیح، راسخ۔

پہلے کرو اس سے تم ملاقات نہ تیر دکھلاؤ پھر اپنی کچ کرامات (دشاہ)

قول فیصل :- اس کا لازم کرامات دکھنا بھی زبانوں پر ہے۔

کرامات والا :- صاحب کرامات جس سے کرامتیں ظہور میں آئیں، اردو، غیر فصیح، راسخ۔



جو دل میں تمھارے وہ ان کی زبان پر  
تمھارے ہیں عاشق کرامات داتے نظر  
کراماتی ہے۔ کرامات داد۔ کرامت کھانے  
داتے۔ اردو، صفت، غیر فصیح، رائج۔  
کراما کا تبیین ہے۔ (بکسر اول و مشتم و  
یا سے حرکت) (لفظی معنی بزرگ کھنے والے  
مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ ہر ایک آدمی کے ساتھ  
دو فرشتے تعینات ہیں۔ ایک اس کے اعمال  
نیک لکھتا رہتا ہے اور دوسرا اعمال بد۔  
کراما کا تبیین ان فرشتوں کی صفت ہے کہ  
سوز نہیں اور بندوں کے اعمال لکھتے ہیں۔ مگر  
کراما کا تبیین ان فرشتوں کا نام پڑ گیا ہے۔  
عربی۔ ذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

پڑ گیا ہوں اس قدر ذرا درجہ  
پل سے یہ چوڑ کر لے کر کراما کا تبیین  
(اکبر الہ آبادی)  
تو تفصیل۔ اصولی حیثیت سے کرامت کا تبیین  
ہونا چاہئے تھا۔ لیکن عام طور سے زبانوں پر  
کراما کا تبیین رائج ہو گیا جو بڑے اور نظم کرنے  
لگے۔

کرامت ہے بڑی بزرگی عظمت، عربی مرث  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔  
کرامت ہے غایت، جو، بخشش، عربی مرث  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل الاستعمال۔  
عربی مرث۔ کرامت کے معنی ہیں کرامت فراموش  
آری علیہ باعث شہرت و عزت ہوگا۔

کرامت ہے طے کا خرق عادت ظاہر کرنا، عجیب کام  
کرنے والا، اردو، حضرت، اہل سنت کی اصطلاح۔  
ہر کمن منہ نکلتا ہے کرامت ہو کر

کرم نہ ہو تو تہ اور ان کی منہ میں غلن نہیں دیتی  
کرامت ہے عجب انگریز بات ایسی بات  
کا غیر نہیں یا غیر امام سے ظاہر ہوتا ہو جو عادتاً  
خفا میں ہو اردو، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہے یہ ساقی کی کرامت کہ نہیں جام کے بالی  
اور پھر نرم میں سب نے اسے چلنے دیکھا  
ناظم دہلی کا صنف  
کرامت ہے خوبی عروج، بزرگیاں۔ انوکھا  
پن، بڑائی۔ اردو، فصیح، رائج۔

بڑے نے کس میں یہ کرامت نہیں دیکھی  
واقف ہے یہ سجادات نہیں دیکھی ہیں

کرامت دکھانا۔ عجیب کام کرنا، حشر  
عادت کام یا بات کرنا۔ اردو، صفت، فصیح، رائج  
زاہد سمجھے کرامت نہ نال دکھاؤں چل  
کہتے ہیں ان کی نرم میں چلتی شرابہ عباد  
کرامت کرنا۔ کرامت دکھانا، عادت  
عادت، افعال کرنا، اردو، متردک۔

اب کرامت کیلئے اب محرم ہے دکھلا ہے  
خضر خطہ و خیار یوسف لب مسیحا ہو گیا خیر  
کرامت نامہ ہے غایت نامہ، بزرگی کا  
خطہ، اردو، ذکر۔ (نور افغانیات)

تو تفصیل۔ شاید ہی کوئی بولتا ہو۔  
کرامت ہے کنارہ، انتہا، فارسی، اردو۔

یہی غوطے کھائے گا تو اسے جواں  
کس نے بحر عشق کا دیکھا کرام  
(قرآن السعدین و نور افغانیات)

تو تفصیل۔ تنہا کوئی نہیں بولتا ہے کرام عام  
عہد سے زبانوں پر ہے۔

کرانا۔ کرنا، شادی کوئی کام درست

سے لینا۔ اس جگہ کرنا، فصیح  
(نور افغانیات)

تو تفصیل۔ کرنا اور کرنا دونوں غیر فصیح  
ہیں۔

کرانا ہے۔ سارے کی نمک نہیں جیسے کرنے  
کی دوکان، منہ ہی ذکر۔ (نور افغانیات)  
تو تفصیل۔ کرانے کی دوکان (جی آدول  
چادل اور تیل گھی وغیرہ بھی مثال ہے۔

کرانا۔ (تعدی) طوط یا کسی چیز میں رکھ  
کر کرنا کرکٹ صفت کرنا، یا ایک جہت کی  
چیز دوسری جہت سے الگ کرنا۔ سنسکرت  
(نور افغانیات)

تو تفصیل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
کرامت ہے۔ (المن غز) ایک پیمانہ۔ کھ  
جو کا ایک کرامت اور میں کرامت کی ایک  
پانی ہوتی ہے۔ فرانسیسی ذکر۔

تو تفصیل۔ صاحب فرنگ اڑکھے ہیں  
کہ۔ بے دریافت نہ ہو گا کہ فرانسیسی کرامت  
کہ جو ادب پانی میں ایک منتقل کر دیا گیا گوت خفا  
اگر بڑی کیشت (Chest) کی بڑی ہوتی تھی  
ہے ایک کیشت بارہ چارے گرین کے جو تھپے

کیرت کوہ۔ حصوں میں تقسیم کر کے اس سے  
تھپہ لکھا جاتا ہے کہ سونے میں کس قدر کھوٹ  
ہے۔ مثلاً ۱۱ کیرت سونے کا مطلب ہوا کہ  
۱۱ حصوں میں اردو حصے کھوٹ ہے۔

۱۱ کیرت کا مطلب ہوا کہ چھ حصے کھوٹ  
ہے وغیرہ وغیرہ اسی طرح جواہر کی تولی  
ہے۔ چھ کیرت وزن میں آئے کیرت ہے۔  
۱۱ کیرت اس کے کیرت ہے۔



کراچی

کراچی۔ (نور اللغات) اسباب لادنے کی گھڑی

کراچی۔ (نور اللغات) اسباب لادنے کی گھڑی  
یا دہیا گھڑی جو سہراستختوں کی بنی  
ہوتی ہوتی ہے۔ اور اس کو بل یا اونٹ  
گھٹے ہیں۔ (نور اللغات)

کراچی۔ ان معنوں میں اہل لکھنؤ نہیں ہوتے  
بلکہ سیولٹی کی جانب سے وہ گھڑی جو عموماً  
کوڑا اور غلط ڈھونے کے لیے ہوتی ہے۔ اور  
جس میں بل یا پھنیا جاتا ہو اس سے اس  
کو کہتے ہیں۔ اب اس کا رد اس کم ہو گیا ہے  
اب کوڑا ڈھونے کا کام زیادہ تر ترک وغیرہ  
سے لیا جاتا ہے۔

کراچی۔ (بکر اول) عیانی، نصرانی  
اور اس کا سبب۔

کراچی۔ جیسے تم سے امید تھی کہ تم ہمارا ساتھ  
نہ دو گے اور اس کا کراچی من دکھاؤ گے۔  
قول فیصل۔ یہ کہ چھین کی گھڑی ہوتی شکل  
ہے

کراچی۔ انگریزی دفتر کا کھوک غالباً  
انگریزی کھوک کے بگڑا ہوا ہے۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں ہوتے۔

کراچی۔ اردو۔ مونس، وہ بدستابی زبان  
جس کو یوروشین اور یورین اصل قاعدہ  
اور بے کے خلاف بگاڑ کر ہوتے ہیں۔ کھڑی  
زبان، بے محاورہ اردو، قابل مشق اردو  
(نور اللغات)

کراچی۔ اہل لکھنؤ نہیں ہوتے

کراچی خانہ۔ مذکر، انگریزی کا دفتر۔

کراچی۔ (نور اللغات) اسباب لادنے کی گھڑی

کراچی۔ (نور اللغات) اسباب لادنے کی گھڑی

کراچی۔ (نور اللغات) اسباب لادنے کی گھڑی  
یا دہیا گھڑی جو سہراستختوں کی بنی  
ہوتی ہوتی ہے۔ اور اس کو بل یا اونٹ  
گھٹے ہیں۔ (نور اللغات)

کراچی۔ ان معنوں میں اہل لکھنؤ نہیں ہوتے  
بلکہ سیولٹی کی جانب سے وہ گھڑی جو عموماً  
کوڑا اور غلط ڈھونے کے لیے ہوتی ہے۔ اور  
جس میں بل یا پھنیا جاتا ہو اس سے اس  
کو کہتے ہیں۔ اب اس کا رد اس کم ہو گیا ہے  
اب کوڑا ڈھونے کا کام زیادہ تر ترک وغیرہ  
سے لیا جاتا ہے۔

کراچی۔ (بکر اول) عیانی، نصرانی  
اور اس کا سبب۔

کراچی۔ جیسے تم سے امید تھی کہ تم ہمارا ساتھ  
نہ دو گے اور اس کا کراچی من دکھاؤ گے۔  
قول فیصل۔ یہ کہ چھین کی گھڑی ہوتی شکل  
ہے

کراچی۔ انگریزی دفتر کا کھوک غالباً  
انگریزی کھوک کے بگڑا ہوا ہے۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں ہوتے۔

کراچی۔ اردو۔ مونس، وہ بدستابی زبان  
جس کو یوروشین اور یورین اصل قاعدہ  
اور بے کے خلاف بگاڑ کر ہوتے ہیں۔ کھڑی  
زبان، بے محاورہ اردو، قابل مشق اردو  
(نور اللغات)

کراچی۔ اہل لکھنؤ نہیں ہوتے

کراچی

کراچی۔ (نور اللغات) اسباب لادنے کی گھڑی

کراچی۔ (نور اللغات) اسباب لادنے کی گھڑی  
یا دہیا گھڑی جو سہراستختوں کی بنی  
ہوتی ہوتی ہے۔ اور اس کو بل یا اونٹ  
گھٹے ہیں۔ (نور اللغات)

کراچی۔ ان معنوں میں اہل لکھنؤ نہیں ہوتے  
بلکہ سیولٹی کی جانب سے وہ گھڑی جو عموماً  
کوڑا اور غلط ڈھونے کے لیے ہوتی ہے۔ اور  
جس میں بل یا پھنیا جاتا ہو اس سے اس  
کو کہتے ہیں۔ اب اس کا رد اس کم ہو گیا ہے  
اب کوڑا ڈھونے کا کام زیادہ تر ترک وغیرہ  
سے لیا جاتا ہے۔

کراچی۔ (بکر اول) عیانی، نصرانی  
اور اس کا سبب۔

کراچی۔ جیسے تم سے امید تھی کہ تم ہمارا ساتھ  
نہ دو گے اور اس کا کراچی من دکھاؤ گے۔  
قول فیصل۔ یہ کہ چھین کی گھڑی ہوتی شکل  
ہے

کراچی۔ انگریزی دفتر کا کھوک غالباً  
انگریزی کھوک کے بگڑا ہوا ہے۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں ہوتے۔

کراچی۔ اردو۔ مونس، وہ بدستابی زبان  
جس کو یوروشین اور یورین اصل قاعدہ  
اور بے کے خلاف بگاڑ کر ہوتے ہیں۔ کھڑی  
زبان، بے محاورہ اردو، قابل مشق اردو  
(نور اللغات)

کراچی۔ اہل لکھنؤ نہیں ہوتے

کراچی۔ اردو۔ مونس، وہ بدستابی زبان  
جس کو یوروشین اور یورین اصل قاعدہ  
اور بے کے خلاف بگاڑ کر ہوتے ہیں۔ کھڑی  
زبان، بے محاورہ اردو، قابل مشق اردو  
(نور اللغات)

کراچی۔ اہل لکھنؤ نہیں ہوتے



نہ چین تھا کسی کردت کراہت تھے علی میر عشق  
کراہت "کراہت سے اذیت کراہت  
عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کراہیت :- افسح آدن کسر چارم فصح پنجم  
اور دوزن صلاحت کراہت افسح تاسبت  
نہن عینی صوفی و عہد قول کی زبان۔

قول فیصل :- کراہت وغیرہ کے ساتھ اس کا رشتہ  
کراہت :- (بکسر اول) جو پالیوں وغیرہ پر لگنے  
یا مکان و مکان وغیرہ میں رہنے کی اجرت بھی  
جز سے استعمال کرنے کا مواد و مزدوری فاکہ  
نہن فصح راجح۔

نہن صحت جو دہرتے میں نہن  
نہن کا پیش کراہت :- یہ ہے  
تو فیصل :- عوامین آدن بھی بول دیتے ہیں  
جہاں بولتا ہی ہو کر کشہ لگا ہی (ایک  
انگو پھر کرنے کی جہاں ہی جاتی ہے اس  
کے بھی کراہت ہے۔

کراہت آگاہنا :- بھاڑا وصول کرنا۔  
(نور اللغات)

قول فیصل :- کراہت نہیں دیتے۔  
کراہت بھاڑا :- مکان اور مکان  
کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا  
نہن فصح :- کراہت بھاڑا  
نہن فصح :- کراہت بھاڑا

کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا  
کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا  
کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا

صوت، غیر فصیح۔

قول فیصل :- عام طور سے "یہ کے اضافے  
کے ساتھ "کراہت" پر لگانا "زبان" پر ہے۔  
کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا  
نہن فصح :- کراہت بھاڑا

کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا  
کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا  
کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا

کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا  
کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا  
کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا

کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا  
کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا  
کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا

کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا  
کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا  
کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا

کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا  
کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا  
کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا

کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا  
کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا  
کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا

کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا  
کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا  
کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا

کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا  
کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا  
کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا

کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا  
کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا  
کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا

کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا  
کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا  
کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا

کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا  
کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا  
کراہت بھاڑا :- کراہت بھاڑا







مرتے تھے یوں نہ تشنہ دید آن آن کر  
نہاں مٹی تھی آگے تری کر بلا نہ تھی  
کر بلا ہٹے کسی تھپا، (ڈالنا کے ساتھ) موت  
کی زبان۔

مقتدرہ) بانوں کی کر بلا ڈال رکھی ہے مانگو  
تو بھی نہیں ملے۔

(مقتدرہ) پانی کی کر بلا ڈال رکھی ہے۔

دور لغات و فرنگ مصفیہ  
تول نصیل۔ بان کی کر بلا ڈال رکھنا کوئی نہیں  
برکتا پانی کے ساتھ استعمال ہے۔

کر بلا ہٹے (کناستہ) وہ مقام جہاں بہت  
سے شہید دفن ہیں، مقتل، شہد، عربی، فصیح، راج۔

ہر قدم اک حادثہ تھا، گزرا عشق میں  
دل سی آبادی کو نام کر بلا دینا پڑا  
سراج کھنڈی

کر بلائی: کر بلا سے منسوب، کر بلا والا یا کر بلا  
عربی، عربی صفت، فصیح، راج۔

نغم شبیر میں سے ملک سرشک  
میری تہیج کر بلائی ہے

کر بلا بھی ہے سادہ کر بلائی کا  
پھر دھن کہ دل نہ کرے جھوٹے بھائی

تول نصیل۔ ناموں کے ساتھ بھی اس کا استعمال  
ہے جیسے: کر بلائی نواب، کر بلائی بیگم

اپنے ناموں کے آگے بھی لکھتے ہیں۔ جیسے  
کلب علی بیگ کر بلائی۔ جو نواب کر بلائی۔

کر بلا کے معنی آ۔ یعنی، مٹی کی صفت  
کے اضافے کے ساتھ کر بلا کو کہتے ہیں۔ عربی

الفاظ، فارسی ترکیب، فصیح، راج۔  
یہ ہم کر بلائے مٹی میں آپ کا

بٹی کے دیکھنے کو سر آ یا ہے باب کا تعلق  
تول نصیل۔ جان صاحب نے بغیر تشکر کا  
مٹی پر وزن (مٹی) بھی کہا ہے جو عام طور  
سے زبانوں پر نہیں ہے۔

پیاں سے جان چلا کر بلائے مٹی کو چھ  
خدا دکھائے نہ پھر اس دنیا کی موت

کر بلا کر بلا: کر بلائے مٹی، وہ جگہ جہاں  
امام حسین دفن ہیں۔ (دور لغات و فرنگ)

تھا بھی پیش نظر سر کر بلا کر بلا۔  
صبر میں ثانی ایوب ہوا خوب ہوا

تول نصیل۔ اسی باتوں سے کر بلا کر بلا۔ معنی  
کر بلا استعمال نہیں کیا ہے۔ (دور لغات و فرنگ)

ساتھ یہ استعمال ساختہ الہ ہند ہے۔  
کر بلائی: (فتح اول) چھوٹی جواریا حبس

کا درخت جو جوار باجرا نکالنے کے بعد کا کر  
کھا کے میل وغیرہ کو کھلاتے ہیں۔ مہندی نوٹ

(دور لغات و فرنگ)

تول نصیل۔ اس کا مستقل درخت ہوتا ہے  
جو صرت جو بانوں کے استعمال کے لیے بوجھا جاتا

ہے۔  
کر بلائی: کر بلائی کوئی کام ہے سوچے سمجھے

کر بلا غلطی سے جلدی میں کر بلائی کر جانا۔  
کسی بات کو اختیار کر لینا۔ (دور لغات و فرنگ)

راج۔  
کون رو کے گا جہاں کے گھر بیٹھے

جو کہا ہے وہی نہ کر سکتے  
نیرب بیا بکھی آہ جو کر بیٹھے ہیں

کر بلا آ گیا ہے۔ سب کو دل گھر بیٹھے ہیں  
تول نصیل۔ ان معنوں میں خصوصیت کے

ساتھ نہیں ہوتے۔

کر بلا: ہر بانی، غایت، مہندی، مہنت  
اہل ہند کی زبان۔

رات بھر کیے تمام اس جا  
اپنے جیلوں چھوٹے کر بلا

تول نصیل۔ (مک صرت رکھنا دور کرنا کے  
ساتھ ہے۔

کر بلائی: (فتح اول) مہندی  
لباس جو مہندی سے بنایا جاتا ہے۔ سنسکرت

نڈرا، اہل ہند کی زبان۔  
محل تھا۔ شہنا مہندی اس کے پردہ کی وہ

مقامی تھا کہ محل جل جگہ جو ایسے میدان  
میں نکلی کر انرا سیاب کر لگا دوں، شہنا

بجائے بے جوش کروں، مثل کر بلائی گئی  
چیر کر چھوٹوں۔ (دور لغات و فرنگ)

کر بلائی: (دور لغات و فرنگ)  
مہنت۔ (دور لغات و فرنگ)

تول نصیل۔ عام طور سے زبانوں پر کر بلا  
ہے۔

کر بلائی: (فارسی میں) اسے عربی سے ہے  
بالضم و کسر سوم (دور میں) سوم مستحل ہے،

مکار، جیلہ گر، صفت۔ (دور لغات و فرنگ)  
تول نصیل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کر بلائی: مکاری، جیلہ گری، فارسی  
مہنت، (دور لغات و فرنگ)

تول نصیل۔ عام طور سے کوئی نہیں ہوتا۔  
کرت: (دور لغات و فرنگ)

جیسے دو کرت، سہ کرت، عربی مہنت  
(دور لغات و فرنگ)



نہ فیصلہ کرتا نہیں کرتا۔

کرتا استاد نہ کرتا شاگرد :- شق  
کے استاد پر شاگرد سبقت لے جاتا ہے اگر  
رستہ یا تھوڑے دھڑے بچتا ہے ۔ اردو  
شق ۱ راج :-

کرتا ایشیاں نہ کرتا اریان :- تجربہ  
کے ہوئے انسان کی کام کی اونچ نیچ کچھ  
سکتا ہے ۔ مومن کا شہر گریا اسکی شرح ہے  
ایک ہم پر کہ ہوتے ایسے ایشیاں کہ بسی  
ایک رہا کہ جنہیں چاہے ارماں ہوں

دفرنگ آصفیہ  
قول فیصلہ علم ہوش رہا میں یہ فعل اس طرح  
دور ہے کرتا انسان نہ کرتا ایشیاں :- جیسے  
جہاں مچھلیں گی لالہ کی لال رہوں گی ۔ میں  
یوں کسی مالزادی کو سوت بنائوں یہ تو وہی فعل  
ہوئی کہ کرتا اور ان نہ کرتا ایشیاں ۔

رشم ہوش رہا  
یہ صورتوں کی زبان ہے لیکن اسدوں طرح  
بہت کچھ کے ساتھ زبانوں پر ہے ۔  
کرتا دھرتا :- کام کرنے والا ، بدی طرح  
کام انجام دینے والا ۔ اردو ، مذکر اعداد کی  
زبان ۔

عمل شہ :- خدا اور کچھ جہان نے عہد ہوائی اور  
میں کے کرتا دھرتا وہی ہیں ۔ لیکن اپنی جگہ پر  
میں کہ ہادی ہے ۔

کرتا دھرتا :- خالق ، پیدا کرنے والا ۔  
(نور اللغات)

قول فیصلہ :- کرتا دھرتا بول کے خالق مراد  
انہیں سے ۔ لیکن خالق کہ کرتا دھرتا ایک

جاسکتا ہے ۔

کرتا دھرتا :- مالک ، مختار ،

(نور اللغات)  
قول فیصلہ :- ان معنوں کے ساتھ کرتی  
اس کی خصوصیت نہیں ۔

کرتا دھرتا :- تجربہ کار ، واقع کار ،  
(نور اللغات)

قول فیصلہ :- ان معنوں کے ساتھ اس  
کی کوئی خصوصیت نہیں ۔

کرتا کرہ :- افادہ میں کرہ (کار) خالق خدا  
ہندی ، مذکر ۔

ایک تار کرتا مہربانی  
سگرے تن پر لالی چھپائی  
اور گہوں کیا اس کے گہے  
بام میں بول چہر چھپائی لگے  
(نور اللغات دفرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ :- اردو میں اس کا کوئی تعلق نہیں ۔  
کرتب :- کام ہنر ، فن ، استاد ،

کی صفائی :- ، شجہہ بازی ، اردو ، مذکر  
غیر فصیح ، راج :-

حسن کے نشے سے گوست ہیں اکھیں لیکن  
اپنے کرتب میں ہے شیار یہ بچوں کی نظر  
کرتب :- شہ گری کا ہنر

(نور اللغات)

قول فیصلہ :- اس معنی کے ساتھ اس کی خصوصیت  
نہیں ہے ۔

کرتب :- عیاری ہو شیار کی جالائی  
اردو ، تلمیل الاستعمال ۔

بول کے بھیس کر گولیاں کے گھر میں

کئی ہنگام میں بولی کے جب میں  
تو اپنی باجی سے بولی وہ نیکیں  
کہ اسے فی دیکھو تو گولیاں کے کرتب  
کرتب دکھانا :- ہنر دکھانا ، کمال دکھانا  
سہ گری کا ہنر دکھانا ۔

(نقص کا) وہ اپنے تیر اندازی کے کرتب  
دکھانے لگے ۔ (نور اللغات)

قول فیصلہ :- سہ گری کی کوئی خصوصیت  
نہیں ہے ۔ بخور فن میں اس کا کمال دکھانے  
کے یہ کہہ دیتے ہیں ۔

کرتب کی بدیا :- کہنے کی بدیا  
ہر کام مشن سے ہوتا ہے ۔ مثل ، اولی ۔

(نور اللغات)

قول فیصلہ :- کرتب کی بدیا اس کھنڈ نہیں  
ہوتے کرتے کی بدیا ہوتے ہیں ۔  
اولی کی کوئی خصوصیت نہیں ۔

کرتبی :- ہنر دکھانے والا ، چالاک  
صفت :- (نور اللغات)

قول فیصلہ :- کئی کے ساتھ ہوتی کرتبی بول  
دیتی ہیں ۔ لیکن کرتبی زبانوں پر نہیں  
ہے ۔

شجہہ کے معنوں میں بھی غرضی بہت کئی کے ساتھ  
کرتبی بول دیتی ہیں

کرتوت :- (لفظ اول و اول سرور)  
برے کام ، حرکات ناشائستہ بطور جمع

مستعمل ہے ۔ ہندی مذکر ، عوام کی زبان  
انشاء نے موش کہا ہے ۔ موش ہی فصیح  
ہے ۔ (سین اشرا)

بڑا جگر ترا انشا اس کے کرتب











نامہ وار کر سخت، درشت، فارسی صفت  
فصح، راجح۔

پہلے جانی جو میں کم بخت  
ایسے کر لگی ہے دل کو کرت تلق  
کرت آواز۔ کرتی آواز، وہ آواز  
جو کافوں کے تلفظ سے یا ناگوار معلوم ہو اور وہ  
فصح، راجح۔

کرتگی۔ کرتا پن۔ سختی۔ فارسی، سونٹ  
(نور اللغات)

قول فصیل۔ عام طور سے قاعدہ یہ ہے کہ  
جن الفاظ کے آخر میں ہائے ہوز ہوتی ہے  
اس میں ہائے ہوز کی حسابگی کا اضافہ  
کر کے استعمال کرتے ہیں۔ جیسے برستہ سے جرتی  
خستہ سے خستگی۔ برستہ، برہنگی، وغیرہ۔ لیکن  
چوں کہ اس فقط کرت کے آخر میں ہائے ہوز  
نہیں ہے۔ عام طور سے بحر جہاد زبانوں پر  
ہے۔ اگر فارسی کے کسی مستند کے کلام میں  
ہے تو اردو کا حکم جاری کیا جائے گا۔

کرتختی۔ کرتا پن سختی، فارسی سونٹ  
مترک۔

پرے اس نئی میں کرتختی ہے  
تختہ۔ تختہ ہونی یہ سختی ہے  
وہ جہانوں کی غضب تھی سختی خستہ  
کب سبب یہ ایسی ہے کرتختی (شاہ)

کر قرہ۔ (لفظ اول و سکون دوم) ایک مقام  
کا نام ہے جہاں کے باشندے بہت ہمدرد  
اور کشتیں ہوتے ہیں۔ عربی ذکر و راجح۔  
قول فصیل۔ عربی میں اس کی حسابگی اگر اسے  
کر دے دے دے کر دے کر دے کر دے

ترکمانی صورت اور خلی جہالت ہم میں تھی  
عزم کردی ہم میں تھا، بدوی جیت ہم میں تھی  
حالی

کر دہا۔ دفع اول، جہاں کو تو ایک کے  
کو دوسرے کے میں تبدیل کرنے میں جو تکی ہو  
نئی پرانی چیزوں کے تبدیل کے فرق کی رقم۔  
انارج وغیرہ کے کوڑا کرکٹ کا خاص جو وزن  
میں کم کیا جائے۔ ہندی مذکر۔ (نور اللغات)  
قول فصیل۔ عام طور سے عام لکھنؤ زبان کے  
کے بولتے ہیں جو کر دے کرکٹ کے نام سے کہا  
جاتا ہے۔

کر دار۔ دار بکسر، طرز، روش، چلن فعل  
عادت۔ فارسی، مذکر، فصح، راجح۔  
بہنا ہوں اگر آکھیں (رباب فعل و کھیں  
جہ میں عامے میں کر دار نہیں پہنچتے  
کر دہکھانا۔ غل کر کے دکھانا۔ کر دہا  
کسی اہم کام کو انجام دے دینا۔ اور صورت  
غیر فصح، راجح۔

بات پر اپنی جہم آتے ہیں  
جو جہم تہا کر دھلے میں  
ہم مذ سے جو نکالیں گے وہ کر دھالیں گے  
باتوں میں گزرب نہیں لات بھی نہیں  
قول فصیل۔ اسی محل پر کر دھلانا بھی راجح ہے  
جو غیر فصح ہے۔

دل پر دھیں جو یہ کر دھلایں  
جو تم سے ہو وہ یہ کر دھلایں  
کر دگا رہ۔ بکسر اول و سکون دوم و کسر  
سوم، خدا پروردگار، اللہ فارسی مذکر  
فصح، راجح۔

جیسے ہی نصرت نور نصرت نور سے  
لپے کر کر دھالنے دیکھا نور سے جہم تہا  
کر دنی دھالنے کر دے، فارسی صفت  
(نور اللغات)

قول فصیل۔ کوئی نہیں بولتا۔  
کر دنی دھالنے (اممال، اردو،  
(نور اللغات)

قول فصیل۔ ال لکھنؤ کی زبان نہیں۔  
کر دنی خویش آمدنی پیش، سرب  
کام کا نتیجہ پراپتا ہے۔ فارسی، مثل،  
(نور اللغات)

قول فصیل۔ بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے  
کر دہ۔ کیا ہوا آزمودہ، محل میں ہوا اور  
فارسی، صفت، قلیل الاستعمال۔  
ناکرہ گناہوں کی بھی حسرت کی طے داد  
یارب اگر ان کردہ گناہوں کی سزا ہے  
مذا غائب

کر دہ پشیان دنا کر دہ ارمان۔  
اس فعل کی نسبت کہتے ہیں جس کا کرنے والا  
بھٹا لے اللہ نہ کرنے والا نہ کرے

داعی کر دہ پشیان دنا کر دہ ارمان۔  
جس کو شوق بنایا دہی تامل ٹھہرا  
(نور اللغات)

قول فصیل۔ بہت کمی کے ساتھ بڑھا کھی طبقہ  
بول دیتا ہے۔

کر دہ خویش آید پیش۔ سبب  
آگے آتا ہے۔ یعنی جو جہم کرتا ہے دیا  
بھل جاتا ہے۔ (رنگ مثال)  
قول فصیل۔ کبھی کبھی تعلیم یافتہ طبقہ بول دیتا ہے



کر دھ لیتا۔ انتظام کر لیتا۔ اور صرف  
غیر فیض اور سچ۔

علیٰ شاہ۔ ہم ہی جس طرح چاہو کر دھرو۔

ابن الوقت۔

کر دھنا۔ موٹے قسم کی زنجیر سے اہل نمود

منور کر بانڈتے ہیں۔ اور قلیل الاستعمال۔

علیٰ شاہ۔ بالاکت بہت بہت حدت جلا دینا

چہرہ سیاہ کیا۔ ہیب صحت ہو کر دھنا

کر جو تباہاڑہ دار ہوتے ہیں۔ غلام ہو کر

کر دھنی۔ (کر۔ کر۔) ایک قسم کی

زنجیر سے افعال بند کر میں بانڈتے ہیں۔

ہندی صوفت۔ نور الفات۔

قول نصیل۔ افعال کی قید نہیں ہوتے چھوٹے

سب پتے ہیں۔ عورتوں کا ایک قسم کا زور بھی

ہے۔

کافرخہ اترو۔ بدن کا

بڑی سونے کی کر دھنی ہے

کر دھکھنا۔ آزاد کر دھکھنا۔ تجربہ کرنا۔

کسی کام کو کر کے اس کی برائی بھائی سے نفی

پیدا کرنا۔ تجربہ حاصل کرنا۔ کرنا۔

نور الفات۔ نور الفات۔

قول نصیل۔ عام طور سے اس جگہ کر کے دھکھنا

زبانوں پر ہے۔

کر دھکھنا۔ پس پس کرنا۔ تھپنے میں لانا۔ اپنا

بال لیتا۔ اپنا مطیع بنالیتا۔ اور نصیح اور سچ۔

حکمت آدمی سے آدمی کو روٹی جاتی ہے بدھ

جو کر دھکھ کر دھکھ کر دھکھ کر دھکھ کر دھکھ

ایک سے بہتر ہے بنائیں کہ جو کر دھکھ کر دھکھ

کر دھ کر دھ۔ کسی چیز کے چھنے کی آواز۔

ہندی۔ صوفت۔

قول نصیل۔ حجت پر بوجھ پڑا کر دیاں کر دھ

کر دھ کر دھ لگیں۔ (نور الفات)

قول نصیل۔ نہ کر دھ بالاسنوں میں نہیں

ہوتے بلکہ دانتوں سے چبانے کی آواز کے لیے

بغیر رائے ہندی (کر دھ کر دھ) عام طور سے زیادہ

پسے جسے باجی کا زوریں کا کر دھ کا پاؤ بھر

برت کا ڈلا کر دھ کر دھ چبا کر کھا گیا۔

کرستان۔ عیسائی انگریزی میں

کر بچھین ہے۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) ذکر

کرانیت کا پیر۔ کر بچھین۔ کرستان۔

دھند کا پیر۔ (نور الفات) دھند کا دھند

قول نصیل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ

دھندستان میں ہندی کر لیتے ہیں جس نے

عیسائی مذہب اختیار کر لیا ہو۔ ہر ملک

اور قوم کا عیسائی کرستان نہیں کہلاتا

کرستان کو تحفے کرنا کہتے ہیں۔ جو

علیحدہ درج ہے۔ گرجیاں ہے کہ کرستان

کے ذیل میں لکھا جاتا ہے تھا۔ صاحب فرنگ

جو لکھا ہے۔ کھلو کے عوام بالعموم حضرت

تحفے کے عمل پر اس لفظ کا استعمال کرتے ہیں

اور کرنا کر دھ نہیں ہوتا۔

کر بچھین۔ (Chinay)

بکر اول و دوم دھکھ کر دھکھ کر دھکھ کر دھکھ

عیسائی نصرانی حضرت عیسیٰ کے ماننے

والے۔ ان کی مذہبی کتاب نصیل ہی

انگریزی سچ۔

حضرت عیسیٰ کی پیدائش کا دن۔ انگریزی

مذکورہ سچ۔

کرسی۔ (بج) اول دھکھ کر دھکھ کر دھکھ

کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اور چوراہا ہندی

صوفت۔ (نور الفات)

قول نصیل۔ اہل کھنڈ نہیں ہوتے۔

کرسی۔ (بج) (بج) اول دھکھ کر دھکھ کر دھکھ

تخت جس کو کرسی میں صوفی کہتے ہیں۔ عربی

صوفت۔ (نور الفات)

قول نصیل۔ اہل کھنڈ ان معنوں میں نہیں ہوتے

کرسی۔ (بج) (بج) اول دھکھ کر دھکھ کر دھکھ

اس کی قدرت اور تدبیر عربی۔ (نور الفات)

قول نصیل۔ اہل کھنڈ نہیں ہوتے۔

کرسی۔ (بج) (بج) اول دھکھ کر دھکھ کر دھکھ

قول نصیل۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھا

ہے کہ۔ طبقہ آسان ہر ایک آسان

چنانچہ یہ معنی ظہیر، فارابی اور سوں کے

شعبے سے بھی معلوم ہوتے ہیں۔

نہ کر کے لکھا تھا اندیشہ زور یا

تاہم ہر کتاب قرآن اور سوں

چہ حاجت کہ کر دھ کر دھ کر دھ

نہی زور یا کر دھ کر دھ کر دھ

کرسی۔ (بج) (بج) اول دھکھ کر دھکھ کر دھکھ

اور تحریریں ایک دوسرے کے برابر ہونا ہے

حروف کی کراس، ساری۔

(نور الفات)

قول نصیل۔ یہ غرضوں کی اصطلاح ہے

کرسی۔ (بج) (بج) اول دھکھ کر دھکھ کر دھکھ



عدالت کی سطح زمین سے نہ اونچلاں جو باہر کیا پانی  
اندھ آنے سے محفوظ رکھتی ہے۔ غازی مانت ہے۔  
فصیح، راجح۔

کیا ہی دلچسپ اس کی کرسی تھی  
ہر جگہ پر نگاہ، جیتی تھی تھی  
کرسی نشین ہونا، پشت، غاندان، اندھ  
(غرضات)

قول فیصل۔ ان میں اب کھلی نہیں ہوتا  
کرسی نشین ہونا، ریت، روم، اندھ۔  
(غرضات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے  
کرسی نشین ہونا، بارہ بنگی کے قریب ایک تھوڑے کا  
نام ہے۔ اندھ، راجح۔

سوختے پر پتھوں کرسی کا احسن بنوں کیل  
وہ دل نہیں ہے اب جو کرول یا رکی کاٹش  
(جانتا ہے)

قول فیصل۔ یہ تھوڑے ہی ہوتوں کے احبار سے  
چلو رہے ہیں ان کے باشندے بہت سیدھے اندھ  
حق کے دشمن ہوا کرتے تھے۔

کرسی نشین ہونا، بیدیا، گڑھی کی بنی ہوئی شے جس  
پر بیٹھا جاتا ہے، غازی مانت، فصیح، راجح۔  
اوپر مکتوب نہ ہو کیوں لا شرف تیرا دلغ نہ

چرنا ختم تیری کرسی سے کیا پر نام کو  
پھر کرسی بیکوئی پر مریاں اٹھو سبھی ہیں  
ظاہر مکتوب

کرسی نشین ہونا، بیدیا، بیکوئی پر مریاں اٹھو سبھی ہیں  
کرسی نشین ہونا، بیدیا، بیکوئی پر مریاں اٹھو سبھی ہیں  
کرسی نشین ہونا، بیدیا، بیکوئی پر مریاں اٹھو سبھی ہیں

حل ہوتا ہے جب سے انگریز گئے ہیں۔ بہت سے  
ہزاران کے دیہات سے پتے گئے کہ کرسی  
نہایت ہم کو دل جان۔

کرسی کھینا نا۔ کسی کے بیٹھے کے لیے کہیں پر  
کرسی رکھنا۔ اور صرف اسی، مانج۔

عاشق ہر کرسی بچا ہے ہر اذہن رسا میں کرسی  
قول فیصل۔ اس کا مکتوب لکھا، اندھ، مکتوب  
ساتھ بھی ہے۔ لیکن لکھا بغیر صحت ہے۔

کرسی نشین ہونا، بیٹھے کے لیے کرسی بچا ہے  
کسی کے مکتوب کرسی چھوڑ کر کمر اٹھانا، آواز بھگت  
اور تعلیم و تکریم سے بچانا۔ اور صرف  
فصیح، راجح۔

کرسی دینا، عدالت کو سطح زمین سے  
بلند کر کے بنانا مکان کو بلندی دینا، اندھ، مکتوب  
سواروں کی اصطلاح۔

کرسی نشین ہونا، کرسی جس پر سونا چاندی منڈ لکھا  
ہو یا جو بادشاہوں کے بیٹھے کی کرسی غازی  
مکتوب، فصیح، راجح۔

قول فیصل۔ وہ لکھنؤ کرسی نہ لگا بھی بولتے  
ہیں۔ غازی میں آفتاب کے سونے میں بھی کرسی  
نہیں ہے۔ لیکن لکھنؤ میں اس کا استعمال

کرسی کا احسن ہونا، کسی اندھ میں ایک نصب  
کا نام ہے جہاں کے باشندے جو فوٹ  
کے جاتے ہیں۔ بالکل یقین

وہ کرسی کے آگے ہیں جو درون کی کرسی ہیں  
کبھی نہ کتے سونے کبھی بان لکھتے ہیں  
جان صاحب (غرضات)

کرسی نام نہ، نسب، راجح، مکتوب

کرسی نشین ہونا، اندھ، لغات

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کرسی نشین ہونا، بیدیا، بیکوئی پر مریاں اٹھو سبھی ہیں

کرسی نشین ہونا، بیدیا، بیکوئی پر مریاں اٹھو سبھی ہیں  
کرسی نشین ہونا، بیدیا، بیکوئی پر مریاں اٹھو سبھی ہیں

کرسی نشین ہونا، بیدیا، بیکوئی پر مریاں اٹھو سبھی ہیں  
کرسی نشین ہونا، بیدیا، بیکوئی پر مریاں اٹھو سبھی ہیں

کرسی نشین ہونا، بیدیا، بیکوئی پر مریاں اٹھو سبھی ہیں  
کرسی نشین ہونا، بیدیا، بیکوئی پر مریاں اٹھو سبھی ہیں

کرسی نشین ہونا، بیدیا، بیکوئی پر مریاں اٹھو سبھی ہیں  
کرسی نشین ہونا، بیدیا، بیکوئی پر مریاں اٹھو سبھی ہیں

کرسی نشین ہونا، بیدیا، بیکوئی پر مریاں اٹھو سبھی ہیں  
کرسی نشین ہونا، بیدیا، بیکوئی پر مریاں اٹھو سبھی ہیں

کرسی نشین ہونا، بیدیا، بیکوئی پر مریاں اٹھو سبھی ہیں  
کرسی نشین ہونا، بیدیا، بیکوئی پر مریاں اٹھو سبھی ہیں

کرسی نشین ہونا، بیدیا، بیکوئی پر مریاں اٹھو سبھی ہیں  
کرسی نشین ہونا، بیدیا، بیکوئی پر مریاں اٹھو سبھی ہیں

کرسی نشین ہونا، بیدیا، بیکوئی پر مریاں اٹھو سبھی ہیں  
کرسی نشین ہونا، بیدیا، بیکوئی پر مریاں اٹھو سبھی ہیں



کرشمه دے آٹکے کا اشارہ ، ابرو کا اشارہ  
۱۰۔ غمزہ - خالسی ، مذکر ، فصیح ، راجح -

تو ان کی بھی حسد ہو کہ نگاہ سے کہے ہوں۔  
چلا آئے جواب آئے غضب آئے قہار آئے نظم  
قول منقول۔ صاحب ذرا لغات نے اس

نفت کو بئج اول و دوم و سکون سرم لکھا ہے )  
اور یہ بھی لکھا ہے کہ بعض لغات میں بکر اول و دوم  
درجہ اول و دوم سرم بھی ہے ۔ فارسیوں نے چشمہ  
کے فارسیوں میں استعمال کیا ہے ۔

کئے عشق اور کباب تک کرشمہ  
 زچشم غل را دو چشمہ چشمہ  
 صاحب قاموس الافلاک نے بحر بن لکھا ہے  
 لیکن عام طور سے اہل کھنؤ بیغ اول و کسر دوم  
 ہی لیتے ہیں۔

کر خضر کے عجیب بات، عجیب بات، شعبہ  
 انوکھی بات دوکھانا، دیکھنا کے ساتھ اردو  
 فصیح، لاج

ناراد ادا آن حیا، عمرہ، بکشم، شرفی  
 نے گیا دل کو ادا کر کوئی ان ساتوں میں  
 قبول فیصل۔ اس کامرت، دیکھنا، دکھانا کے  
 ساتھ بھی ہے۔

میں سرگوشیاں غبر دل سے اشارے دیکھے  
 آج آنکھوں سے کشتہ تھا رہا دیکھے  
 لڑنے میں بیکہ دل جہ حوید شیعہ و سائغ  
 کشتہ شہم ساقی نے دکھایا کچھ نہ کچھ ہوگا نظر  
 کشتہ و شہم نشان حکایت مکتوبہ - اردو  
 فصیح، راج۔

زمینداروں کی ملک و دولت کا تحاودہ  
اس مشیہ اک بن کی حیات کا تحاودہ

قول نبیل۔ قدرت کا کرشمہ بھی زبانوں پر ہے۔

کرشمہ بیکے چال، دھوکا، فریب کرات  
دارو، قلیل الاستعمال

زہے کرشمہ کی یوں دے رکھا ہے ہم کو خرب  
کہ بن کے ہی انھیں اب خرب کیا کیے  
(مرزا غالب)

کرشمه دکھانا : - ناز دکھانا ، غمزہ  
دکھانا ، اذیت ، فصیح ، راج

وہ کرشمے شانِ رحمت نے دکھائے روزِ شر  
میں اٹھا ہر بے گناہ میں بھی گناہوں میں آئے  
قولِ امیر - نئی عجیب اور انوکھی بات ظاہر  
کرنے کے مصلوں میں بھی مستعمل ہے۔

د سو صوفی صفا گھر گنج میں یکن  
کر شر کوئی دکھلا نا رہے گا

کرشمہ سانہ ۱۔ کرشمہ دکھانے والا،  
کرشمہ بنانے والا، اور اور سانہ دکھانے والا۔

فان اسی ترکیب، فصیح، راجح۔

خود کا نام جنوں رکھ دیا جنوں کا خود ہے  
جو یہ ہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کہ ہے مکان

کوئی تھی بھان متی سے زیادہ شجودہ باز  
کوشید ساز کوئی تینوں سے تھی نہ کھٹ

تسوانفیل۔ اسی محل پر کرشمہ سازی  
بھی ہوئے ہیں۔

کرشمہ سنجی :۔ کرشمہ کی تہہ تک پہنچنا  
خالص ترکیب قلیل الاستعمال۔

حل شد۔ شقائقان ادا ہے محبوب قہر میں  
کو اس کی کرشمہ سنجی پر بھجائے۔

(طالعہ ہوش و بابا)

کاشانام - ہندی نامہ کریمیت (نور اللغات)

(۱) سیاہ، کالا، سارلا، اندھیرا، اجلا کا  
نقیض، تاریک، جیسے گوشن لمپش اپنی  
اندھیرا پاک۔

(۳) مذکور، دشمنوں کا اٹھواں اور آخری گھوڑا  
جی، بلدیہ جی کے بیٹے اور راجہ کنس کے  
بھائی کا نام۔ (درمگ آصفیہ)

کرشن پکش :- جانو کے اخیر دن  
جن میں ادل اندھارتا ہے ۔ وہ یہ وہ

دن میں جن میں چاند نکلتا رہتا ہے۔ انھیں  
یا کہ۔ ہندی، مذکر۔ (انوار اللغات)

قبول فضیلی۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں  
گزشتہ۔ (فتح اول دوم) اجرائی

خوارسانی، عربی سرنٹ، اچھا اور اکی اصطلاح  
 کرشمہ :- خوار سرنٹے یا خوار کے خوف

سے حکومت کا عام شہر لڑی رہ رہا ہے

عام کرنا کہ وہ مقررہ وقت کے اندر نہ  
شروع عام کر دیکھا جائے اور نہ گھسے

یہ نیکیں اس حکم کی خلاف ورزی کرنے والی  
کو گرفتار کر لیا جاتا ہے۔ انگریزی اور اردو

قول فیصل اسی کو کر فیجہ آرڈر بھی کہتے ہیں

کک، ہندی ہونٹ سے  
مالیہ کے کک، دکھائی دیا ہے۔

بدر ایامید جسے ہمیں کرک سلیجے ماننا  
و نور اللغات و زخنگ آصفیہ

تسول فصل۔ اردو کا اس ہے کہ

مجلس نهم



کرک بی سرہان، کبکڑا، مشرت  
(نورالغبات)

تشریفیں۔ اور اسے اس کا کوئی تعلق نہیں رہا۔  
 اگر کہیں **برج سرطان** - جو تھی راس  
 منطقه البروج راس میں ایک نشان  
 جو ہمہ گریہیں گردش آفتاب کی شالی حد  
 کو ظاہر کرتا ہے (نور افلاک و فلک آصفیہ)  
 تشریفیں۔ یہ نجمین کی خاص اصطلاح  
 ہے۔ عام طور سے زبانوں میں نہیں ہے۔

کرکٹ ۱۔ (بیچ اول موسم) گھاس بھوس  
کرکٹ ۱۔ (نورالافاق)

تو انصاف سے۔ تنہا مستقل نہیں کوڑا کر گشت عطا  
کے بارے میں۔

کرکٹ :- (cricket) (انگریزی)  
بھارتی ورزش و کھیل تھا۔ اردو میں۔ اردو  
میں وہ کھیل کھیل سکتے ہیں۔ (انگریزی)  
ورثہ راجہ۔

تو فیصلہ اس کیلئے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک  
تھاپی اور گیند بڑا ہے۔ اور میں لکڑیاں  
زمین میں گاڑی جاتی ہیں۔ کھلاڑی ان لکڑیوں  
کے پہلو میں تھاپی کے کھڑا ہوتا ہے۔ گیند  
پھینکنے والا مناسب فاصلے گیند پھینکتا  
ہے۔ کھلاڑی اس تھاپی سے گیند پر رارٹ  
مارتا ہے۔ اور سرخ کے اعتبار سے رنگ بھی  
مقرر کیا ہے۔ اور جب دار خالی ہوتا ہے۔ اور  
گیند ان لکڑیوں پر پڑتا ہے یا گیند پر رارٹ  
مارنے ہی وہ گیند بغیر زمین سے نہ ہونے  
کھلاڑیوں میں سے مددگ نے۔ تو کھلاڑی آؤٹ  
برجاتا ہے۔ اس کے باقاعدہ بیچ ہوتے

میں۔ عوام کو ایک بار سے اور لکھتے ہیں۔  
 کروڑوں۔ صندری تنگ، صندری تنگ  
 جو سجاوٹ آبی سے پیدا ہوتا ہے  
 مذکورہ الفاظ و فرنگ صنفیہ  
 قدر فیصل۔ دل لکھتے نہیں دیتے۔

کر کر کر :- (بکرا دل و سوم) وہ آواز جو کسی  
دیت یا شیشے یا کنکری میں ہوتی چیز کو دانتوں  
میں پیسنے سے ہوتی ہے۔ (اور دھونٹ، رلیک)  
کر کر :- کر کے، لکھنوں میں کر کے ہے۔ دلی  
کی زبان۔ (لکھو واللغات)

کر کر آ: ایک لاپرواہ۔ خاک ملا ہوا۔  
گنہگار ہاں ملا ہوا۔ ابد و صفات، مذکر،  
راہج۔

عملِ شصت - یہ پاد پکاری تھی کہ تیرا آدمی آگئی  
 ڈھکنا بند کرنا قبول تھی۔ سب کر کے اور  
 مہانوں سے بڑی ندامت ہوئی۔

بے فائدہ ہے جہانِ زمانِ اہلِ فن کی شان  
نیکے لگا کر اسے جتنا ہی چاہیے  
قولِ فیصلہ تاہنث کے محلِ پرگری پر  
حجے

کر کر ایچ اکائیٹ) ناقص، خراب اجرا  
اردو، غریب، براہج۔

جمل شہ۔ کتھا مزید ارشاد ہو رہا تھا  
کہ وہ شاعروں میں مار پیٹ ہونے لگی سار  
ہرزہ کر رہا ہو گا۔

کر کر ادب و تقصیر اہل رسوم انگلی یا تیل  
میلائی برقی چیز، جو خستہ ہو جائے اور  
حسن کے جانے میں آواز نکلتے۔۔ اور وصف  
نذر، رانج۔

محلہ تھا۔ ہم نے کتے لڑکے سے یہاں لڑوائے۔  
تیسرے دن کھانے بیٹھے ہو اور کہتے ہو کہ گڑے  
ہیں۔

کر کر این :- کر کر اجڑا - کر کر اہوئے کی -  
وہ نہ تھک رہا تھا۔

کرکر اکر دینا - خراب کر دینا، بگاڑ دینا  
مشا دینا - آلودہ کر دینا، فاسد کر دینا

حل مشر۔ نواب صاحب کفے نرسہ میں  
بیٹھے تاج دیکھ رہے تھے تم نے قمر کی خبر  
سننا کر سا مارا مزہ کر کر اکر لیا۔

کر کر انا مس جانے میں کر کر گئی آواز دینا  
مندی -

و فقلاً، رونی کر کراتی ہے۔ (نور اللغات)  
 قولِ نبیل۔ دل لکھنے اس محل پر کر کر کے

ہیں۔ جسے تم نے آنا اچھی طرح نہیں چھانا  
جسٹیکہ یہ ہے کہ ہر رشتہ کی گڑبڑ ہے۔

کمر کر آنا ہے کمر کی چیز کھانے کو کمری آواز  
کمر آواز - (دور افغانی)

تو فیصلہ - اہل گھنٹہ نہیں رہتے۔  
 اگر انا بیٹے حبیب کی طرح آکاؤں کو

توڑا۔ بکھڑا کی بہ زبان میں۔

کرکراہٹ:۔ کرکراہین دانستھے نیچے  
کینگری۔ چیز کے ہونے کی آواز اور  
صفت، موٹ، راجی۔

محل حضرت - کچھ عریضی انھیں جادو  
میں نہیں کھاؤں گا کہ کرہے سے رہے

وہ نہیں کھڑے ہوئے جابہ میں۔  
کر کر اہستہ۔ دانت سے سخت چیز کے



جہان میں جو مادہ لکھی ہے۔ اس کو کرکریا کہتے ہیں۔ اور سرنٹ، رانج۔  
 عجل عجل۔ یاد رکھو۔ سبک زیادہ دن رکھنے  
 ان کی کرکریا ختم ہو جاتی ہے۔  
 کرکریا ہونا۔: قس ہوتا غراب ہونا مثلاً جانا  
 ختم ہو جانا۔ اور سرنٹ، غیر فصیح، رانج۔  
 منہ سے خود میں سے کمران کی لکھی  
 شوق کی شادی کا خرہ کرکریا ہو۔  
 اکبر الکیادی  
 کرکری: سیدہ بنت اہل بیت (میں) ایک شخص کا  
 نام جس میں گھڑے کا پیشاب بند ہوتا ہے۔  
 اور درست پیش کی کیفیت میں متاثر ہوتا ہے  
 اور سرنٹ ستر تریل کی اصطلاح۔  
 تریل فیصل۔ اس کا مرث اٹھا کے ساتھ ہے  
 لکھنے کی صورتیں انسان کے لیے بھی ہوتی ہیں  
 جیسے اسے بوائے لڑکی برائیاں محمد جیل  
 میں نہ رہیں۔ آخر تھا اسے پیش میں کرکری ہو  
 نئی کرکریا ہو۔  
 کرکری: بخشن یا تیل میں بھی یا کھجور  
 جوخت ہو چکے۔ اہل حق کے جہان میں ہونا  
 اور۔: منہ سرنٹ رانج۔  
 محل تھا۔: ہا میں وہ کہ جہاں کہیں سرخ  
 سرخ کرکری لکھیال ملتی ہیں وہی بڑی  
 خوشی سے کھاتا ہوں۔  
 کرکری: ایک خشک مٹی پر بنی چیز، ککری  
 چیز۔ اور صفت، سرنٹ، فصیح، رانج  
 سرنٹ فیصل۔ کرکری کے ایک نئی ذلت و خواری  
 اہل بے عزتی کے ہیں۔ لیکن نہایت ہلکے  
 ہونا کے ساتھ اس کا صفت ہے۔

کرکری: ایک قسم کا لکھی زردا کرکریا اور  
 قریب بتر دک۔  
 نظر آتا ہے۔ اس کے شعاع حسن کا عالم  
 کہ سب کہتے ہیں پر وہ کرکری کا لکھی چلن کو  
 نسخ  
 قول فیصل۔ اس کو کرکری نام بھی کہتے ہیں  
 جیسے مد جوڑے بیٹے والوں کی طرف سے مد  
 جوڑے آئے، ایک ایت کے واسطے کرکری  
 تاش کا دوسرا جو لکھی کے واسطے کار چوبی  
 کا۔ (مرآۃ العروس)  
 کرکری: اٹھنا۔: پیش میں مد ہونا، گھڑے  
 کا پیشاب بند ہو جانا۔ اہل ہنود کی زبان  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل ہنود کی خصوصیت نہیں۔  
 لکھنے کی صورتیں اہل عمام بھی لکھتے ہیں۔  
 کرکری: اٹھنا۔: شامت آنا۔ عمامہ کی  
 زبان۔ (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اہل لکھنے نہیں پڑتے۔  
 کرکری: خا نہ۔ وہ جگہ جہاں امرا و حکام  
 پر ۱۱۱ اباب کاٹ کاڑا ہے۔ وہ مکان  
 جہاں جہاز نفوس اور شیشے وغیرہ کا سامان  
 ہے۔ اور دوا ذکر۔  
 (نور اللغات) (فرنگی صفت)  
 قول فیصل۔ عام طور سے لکھنے کے واسطے  
 عورتیں کس جگہ کیلے ہوتی ہیں۔ جہاں  
 گھنڈگی اور لکھی ہر اور سے لکھی چیزیں  
 رکھی ہوں۔  
 کرکری: ہڈی۔: ملائم اور خست ہڈی جو  
 جہاں جاسکے۔ اور لکھی کی زبان۔

نہیں ہے۔ ذلی جگہ کی باجی  
 جی جی: ہڈی کرکری ہے  
 قول فیصل۔ لکھنے میں اسے کڑی رنیم اول  
 دشتہ دوم۔: لکھتے ہیں۔  
 کرکری ہونا۔: ذلت ہونا، بات بگڑنا  
 جانا قدر و منزلت گھٹ جانا، سوائی ہونا  
 اور سرنٹ، غیر، فصیح، رانج۔  
 محل حادث۔: مٹی کی سیریں، یہی بنائیں  
 کہ مصوہہ کی کرکری ہوگی (شبانہ آزاد)  
 ہمارا نا لکھنے والوں کا لکھنا اتنی ہے  
 کہیں جہاں میں نہ لکھی کی کرکری ہو جائے  
 مصدقہ مرزا پوری  
 کرکریا۔: مد کرنا، شیش اٹھا۔ ہندی۔  
 منہ سرنٹ، اٹھ کر کتا ہے۔  
 (نور اللغات)  
 قول فیصل۔ اور دوسے اس کا کوئی  
 تعلق نہیں۔  
 کرکریا: سیدہ بنت اہل بیت کی ایک تہک سیاہ  
 رخسار کا پیر نیم سیاہ چہرہ جس پر کھنڈ  
 اب اس جگہ لکھا تھا۔ دوتے ہیں۔  
 محل تھا۔: کرکری سے بفر عید کی لکھی  
 راس میں فرج لیں۔ گھٹے میں رہی اور سی  
 میں گھا۔: لکھنے کا گٹھا جاکا تو مر فیصل  
 کا ڈور بکھل گیا۔: کہ سخیل تو کچھ برص  
 کچھ بزرگ کہ انیس، کچھ نہیں۔ کہ کرکریا  
 اس میں نالشی کی رعایت کا خیال  
 ملحوظ خاطر ہے۔  
 دگر صفت عوامتہ۔: مرتبہ خواجہ شریعت  
 کرکریا: کسی انجلی چیز کے اندر مٹی







جو ہیں کہ کرم چمکتی ہے۔  
 کرم ۱۔ (ابن ندیم) قیمت: نصیب  
 خود۔ اردو ذکر عورتوں کی زبان۔  
 کسی کا نہیں بھوکہ شکوہ لگا  
 کرم کا تھا میرے باب کو لکھا  
 کرم افسردہ حسیہ۔ خداوند عالم نے  
 ان کے چہروں کو بزرگی دی۔ اللہ نے ان  
 کے چہروں کو کرم کر دیا۔ حضرت علیؑ کے  
 نام کے بعد مستحق ہے۔ عربی جلد، راج۔  
 حضرات اہل سنت کی اصطلاح۔  
 ہے یہ جو کیا کرم اللہ وجہہ  
 زہتی جو خواجہ سانی ثانی کی رشک  
 قول مفصل۔ حضرات اہل سنت خلفاء اربعہ  
 میں سے پہلے تین خلفاء کے لیے رضی اللہ  
 تعالیٰ عنہ استعمال کرتے ہیں۔ اور حضرت  
 علیؑ کے لیے جو ان کے چوتھے خلیفہ ہیں  
 ہمیشہ کرم اللہ وجہہ استعمال کرتے ہیں اس  
 کی خاص وجہ یہ ہے کہ حضرت علیؑ نے گاہ بگاہ  
 سے لے کر آخر عمر تک کبھی بتوں کو سجدہ  
 نہیں کیا اور نہ بت پرستی کی اس لیے ان  
 کے لیے یہ خصوصیت ہے۔ صاحب زاد اللہ  
 اس کے معنی سمجھتے ہیں۔ چونکہ حضرت علیؑ نے  
 قبل اسلام لانے کے کبھی بتوں کو سجدہ نہیں کیا  
 تھا۔ اس لیے ان کے لیے اس کا استعمال  
 کرتے ہیں۔  
 صاحب فرنگ اٹال سمجھتے ہیں کہ بزرگ  
 میرے اللہ ان کی ذات کو اودھتے ہیں کہ جن  
 سکون جب حضرت علیؑ کا نام پڑتا ہے تو یہ  
 دعا پڑھتے ہیں۔

کرمان :- ایران کے ایک مقام کا نام  
 فارسی، راج۔  
 قول مفصل۔ اسی کو کرمان شاہ بھی کہتے  
 ہیں۔ یہاں ایک پتھر پر ہوتا ہے۔ جو  
 بہت بھاری ہوتا ہے۔ جسکی تسبیح بنتی ہیں  
 اور وہ بہت شہور ہیں۔ اور کرمانی تسبیحیں  
 کہلاتی ہیں۔ اور بیش قیمت ہوتی ہیں۔  
 کرم بہت :- (بکسر اول فتح دوم) سر  
 میں بکثرت جو ہیں ہونا اور دوسرے عورتوں  
 کی زبان۔  
 کرم کھوگ :- پہلے جہم کے کئے ہوئے  
 کام کا پھل مندی، ذکر اہل ہندو کی زبان  
 (لور الفات)۔  
 قول مفصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 کرم پرور :- ہر باقی کرنے والا، ہر بان  
 غایت کرنے والا فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ  
 کی زبان۔ دو  
 قول مفصل۔ اسی محل پر کرم گستر بھی نازل  
 ہے۔ دروں الفاظ کا تحریر و استعمال  
 زیادہ ہے جو تعلیم یافتہ طبقے کی زبان پر  
 کرم پھوٹا :- نقد پر کا برگشتہ ہونا قیمت  
 بری ہونا قیمت پھوٹنا۔ اردو صرف عورتوں  
 کی زبان۔  
 قول مفصل زیادہ تر بری جگہ شادی ہونا کے  
 معنوں میں کھنڈ دے بولتے ہیں جو عورتوں کی  
 زبان ہے۔ جیسے تم نے یہ سمجھ کے لڑکی کی شادی  
 کی تھی کہ لڑکا بیسے دالہ لیکن یہ دریاخت  
 نہ کیا تھا کہ جال جن کیسے میں۔ دہنے سا  
 رہنے کے بعد لڑکی گھر میں بھی ہے یہاں

لنگ ریلیاں کر رہے ہیں۔ غریب کے کرم  
 بھوٹ گئے۔  
 کرم پھوڑ :- بنیاد بد اقبال، صفت۔  
 (لور الفات)  
 قول مفصل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
 کرم پیشہ :- جو افسردہ، فارسی، صفت۔  
 (لور الفات)  
 قول مفصل۔ جو بہت زیادہ کرم کرتا ہے اس  
 کے لیے تعلیم یافتہ طبقہ کی کے ساتھ بول دیا  
 ہے۔ جو ان مرد کے معنوں میں کوئی نہیں  
 بولتا۔  
 کرم پیلا :- ریشم کا کیرا، پیلانا، ریشم  
 ریشم کے کیرے کا۔ فارسی، ذکر۔ (لور الفات)  
 قول مفصل۔ کوئی نہیں بولتا۔  
 کرم کھو کھنا :- طالع کو روکنا۔ اپنے  
 مقصوم کو برا بھلا کہنا، اپنی قسمت کو روزا  
 (لور الفات و مخزن المعادرات)  
 قول مفصل۔ کھنڈ کی زبان نہیں۔  
 کرم کرم :- ایک قسم کا بہت موٹا کیرا، ذکر  
 ریشم، راج۔  
 حل صفت۔ ہم نے تم سے کہا تھا کہ کرم کا پورا  
 تھان سے آنا کم سے کم سے کم بچاں تو کون  
 میں لگائی جائے گی۔ تم بہت کم لائے جتنا کافی  
 ہے۔  
 قول مفصل۔ عام طور سے جتنا بنایا جائے ستر کی  
 جگہ نیچے کی طرف لگاتے ہیں۔ کرم کا پورا  
 جتنا بھی بنایا جاتا ہے جو عام طور سے سفید  
 ہوتے ہیں۔  
 کرم خود :- پرانا بوسیدہ، کھنڈ دیکھ



کھلایا ہوا۔ فارسی صفت تعلیم یافتہ ہونے کی زبان

کرم رکھنا :- ہر بانی کی فکر رکھنا، غایت رکھنا۔ اردو صفت، فصیح، راسخ۔

ہر بانی اور کرم کے میرے اور ذرا کرم کیے کرم رکھنا اہم ہے۔ تقدیر کا کچھ کسی طرح مت نہیں سکتا۔

(الحادثات مصطلحات میں)  
قول فصیل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں جو کرم شب افزہ :- کرم شب تاب، کرم شب پیرانہ، جگڑا، ناراضی کرنا۔

دھوکہ دہن کرے اس سے جو تو کیا مقدور۔ کرم شب تاب نہ بکے مرتباں کے حضور ناظم (ذرا التفات)

قول فصیل :- کرم شب، افزہ اور کرم شب پیرانہ کوئی نہیں بولتا کرم شب تاب کی کے ساتھ زبان پر ہے۔ عام طور سے تعلیم یافتہ طبقہ کرم شب تاب زیادہ بولتا ہے۔

کرم عام ہونا :- فہم یا سخاوت کا بلا امتیاز سب کے ساتھ ہونا۔ اردو صفت فصیح، راسخ۔

سن لیجئے گا موسم باران میں شل اور سانی کا بھی جہاں میں کرم عام ہو گیا جلال کرم فرما دے ہر بانی کرنے والا ہر بانی، غایت کرنے والا۔ فارسی صفت، فصیح، راسخ۔ قول فصیل :- تعلیم دہنے میں القاب کی جگہ اس کا استعمال بہت زیادہ تھا اب بھی پڑھا لکھا طبقہ خطوط میں لکھتا ہے اسی محل

پر کرم فرما دے ہر بانی کرم فرما دے من بھی لکھتے ہیں۔

کرم فرما :- مشکل گناہ (تشریف لانے والا) اردو، قلیل الاستعمال۔

میں حاجب کرم فرما ہوا پھر پوچھا کیا ہے۔ دوا ہو جائے سو بیمار اچھا ہو جاتا ہے جلیل کرم فرماتا :- غایت کرنا، ہر بانی کرنا۔ اردو صفت، فصیح، راسخ۔

غایت دل بھر کر تمہیں درد الم دونوں فراف یار میں فرماتے ہیں اکثر کرم دونوں جلیل قول فصیل تشریف لانا کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

سب کے ہاں تم ہو کرم فرما اس طرف کو بھی گزر نہ کیا درد کرنا :- کرم کی تعظیم، چھوٹا کبیرا۔

فارسی، مرثیہ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قول فصیل تینہا نہیں بولتے کرک شب تاب کی ترکیب سے بولتے ہیں۔

کام کا دھنی یا کرم کا بلبل :- درد (عجز والا، طنز، برکت)۔ (فرد اللغات) قول فصیل :- اہل کھٹو نہیں بولتے۔

کرم کا بلی یا بلبل :- ہندی صفت (طنز) صاحب قصب :- (فرد اللغات) (مثل) کرم کا بلبل، بکافی کھیر اور ہو گیا دیا۔ (خزائن الحادثات)

قول فصیل :- اہل کھٹو نہیں بولتے۔ کرم کرم :- (لغوی اول و ثانیہ دوم) کھی کرک یا کھر کھر کھر کے چبانے کی آواز (ہندی مرثیہ)۔ (ذرا التفات)

قول فصیل :- اہل کھٹو بعضین کرم کرم بولتے ہیں۔

کرم کرم جھلنا :- غم و اندوہ سے اندر ہی اندر پٹھا جھلنا۔ (زنگ اثر)

قول فصیل :- عام طور سے کھٹو کی عورتیں کرم کرم، بعضین بولتی ہیں۔

کرم کرنا :- ہر بانی کرنا، رحم کرنا، غایت کرنا۔ اردو صفت، فصیح، راسخ۔

سندیا رجو آتا تو نذر تھا :- بھی مصحفی کرم کیا کہ مراد دل مجھے صاف کیا کرم کرنا :- تشریف لانا، آنا۔ اردو صفت فصیح، راسخ۔

کہاں ہم اور کہاں تم یہ دم غایت ہے کرم کیا ہے تو بچھو نہ ہر باں ظاموش بحر قول فصیل :- قیام کرنا۔ ٹھہرنا کے معنوں میں بھی اب بھی کے ساتھ مستعمل ہے۔

بیاں بھی آئیے اک رات تو کرم بھیجئے ٹھہارے لطف کے ہم بھی جی بانشاں و نثر طنز اخلاص کرنا مستثنیٰ کرنے کے معنوں میں بھی زبانوں پر ہے۔ جیسے رکی کی شادی ملے آپ نے بلایا نہیں۔ اب رکی کی شادی میں دھندلے رہے ہیں تو آپ غارتان بھر کر بلائیے۔ لیکن کچھ پر کرم کیجئے۔

کرم کرنا :- فضل کرنا۔ علم کرنا۔ اردو صفت فصیح، راسخ۔

جھل جھل :- بجا و حق برس باری کی نیکیاں اٹھانے کے دنیا سے مل رہا۔ بہت نیک تھا خدا اس پر انعام کرے۔

جھل جھل :- بجا و حق برس باری کی نیکیاں اٹھانے کے دنیا سے مل رہا۔ بہت نیک تھا خدا اس پر انعام کرے۔



کرم اپنے تومارا کردگستاخ

قول فصیل۔ اس کام میں خدا کے ساتھ ملنا ہے۔

کرک شب تاب :-۔ ایک بھولہ و سکون دم دماغ موسم، جگنو، غامی، بونٹ، قیلیم یا نہ جلتے کی زبان۔ اس کے جگنو کی چمک دل سے بھونکی تھی اگلی کیوں جلاتا ہے تو اسے کرک شب تاب بھی کہتے ہیں۔ (دھتورین و فرخ چھام دندہ یاد نام ایک شرم کا گرجی نہا دخت جس میں مروت ہے ہی ہے ہوتے ہیں۔ جو گورے کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ اردو کر۔ راج۔)

کرم کی رنگھا ہنسی مٹی :-۔ تھیر کا لکھا ہنسی لکھا۔ اہل ہنود کی زبان۔

(نور الفات)

قول فصیل :-۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کرم کے بلیا بچانی کھیر ہو گیا دلایا :-۔ بدست آمدی کے بھے کام بھی غراب ہو جاتا ہے کادورہ :-۔ (فرخ و الفات)

قول فصیل :-۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کرل :-۔ (فرخ اول موسم) کانوں کے نیچے کا دم، کانوں کے نیچے خدو دوں کا پھول جانا۔ اردو اندک مار سچ۔

کھل مٹ :-۔ برسات کا زمانہ ہے قمر ہمو کا (غماں کر رہے ہو۔ ابھی بندہ دن ہوئے کرل نکل چکے ہیں پھر نکل آئیں گے۔

قول فصیل :-۔ کرل ایک ایسا نرس ہے کہ جس میں حلاج کے بکالے لڑکے دھیرے سے کام لیا جاتا ہے۔ لکھنؤ کے کچھ خاندان ایسے ہیں کہ جن میں کسی میں مرہٹا لکھا مٹی پڑھ

اس کا لب لگو استہی :-۔ یا خد و علی پر چکنی مٹی کے پاں یا پتہ سندھو دیتے ہیں خاندان سید محمد میرزا انس شاگرد تاریخ کا یہ طریقہ ہے کہ زریزہ اولاد سب سے ہو سکے برادر سنان کی نوکیلی سیرہ ناٹھ پڑھتے ہوئے امام رضا سے غریب کا واسطہ دیتے ہوئے یمن چار مہرہ و زون مرث ہاتھ پھرتا ہے۔ اور جس کے کرل پوتا ہے اس سے منگتے ہیں کہ سوا با لدا مٹش کی کھڑی پلا کے کرل سے تیل سے بھار کے بلا قیو غریب ملت کسی غریب بھوکے کو کھلا دینا۔ کرل دیا دہ ترین دن ہاتھ لگانے سے اچھا ہو جاتا ہے حشر و قش و رشید و مؤدبہ اور پھر خاندان

اس کام کو انجام دیتا آیا اور اسے مولف بہت اعلیٰ اور اس کی اولاد زریزہ بھی کام انجام دیتی ہے۔

نکل آنا کے ساتھ اس کام میں ہے۔ ہمیشہ حج کے ساتھ بولتے ہیں۔

اہل دینی کن پھر چکے ہیں۔

کرم میں لکھا ہونا :-۔ زشتہ تھیر ہونا۔ عا جانے :-۔ بھی کرم میں کیا لکھا تھا کہ ایسے برسے احوال سے بدلیں میں بڑی ہوں

(نور الفات)

قول فصیل :-۔ اہل لکھنؤ کرم کی جگہ تھیر ہونا۔

کرم ناس کے گے کہا :-۔ ایک بھولے دہا گام :-۔ ہندوؤں کے حقیر ہیں اس کے بانی میں پاؤں رکھنے سے برے احوال میں بر جاتے ہیں۔ اس دہا کے گناہ

کہا روجو درہتے ہیں جو مسافر مل کو گودیں اٹھا کر پار کرتے ہیں :-۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو ہر شخص کا کام کرے مگر :-۔ اہل لکھنؤ کی زبان :-۔ (نور الفات)

قول فصیل :-۔ بکری نہیں بولتا۔ کرم شا و فردا کہ خانہ خانہ کست :-۔ ہرانی کیے کیے کہ یہ گھر آپ کا ہے۔ کسی کو آپ یہاں جاتے دت :-۔ مہرہ لکھتے ہیں کسی کے غیر خود کے دت کہتے ہیں۔

(نور الفات)

قول فصیل :-۔ نور اشرا میں طرح ہے۔

رواقی شہر خیم میں آشیانہ کست کرم شا و فردا کہ خانہ خانہ کست اسی محل پر :-۔ بیابا و فردا کہ خانہ خانہ کست اسے زیادہ بولتے ہیں۔

کرل حسیلی :-۔ بدست آمدی کے بھے کام بھی غراب ہو جاتا ہے کادورہ :-۔ (فرخ و الفات)

قول فصیل :-۔ اہل دینی کی خاص زبان ہے لکھنؤ میں شاید ہی کوئی مست بولے جو۔ کرل کو روٹا :-۔ قسم کو روٹا و فرخ کرنا :-۔ اہل ہنود کی زبان :-۔

قول فصیل :-۔ اہل ہنود کی قید نہیں لکھنؤ کی ہم جوتیں کچھ کچھ بول دی ہیں :-۔ کرل کی کھوٹ :-۔ بدست آمدی کے بھے کام بھی غراب ہو جاتا ہے کادورہ :-۔ (فرخ و الفات)

قول فصیل :-۔ بدست آمدی کے بھے کام بھی غراب ہو جاتا ہے کادورہ :-۔ (فرخ و الفات) کرم ہاے تومارا کردگستاخ :-۔



تیری ہر باتوں نے مجھے گستاخ کر دیا۔ جب کسی گرسے رتبے دے دے شخص سے درخواست کرتے ہیں تو اس کے سامنے اپنی رائے ظاہر کرتے ہیں تو یہ مصرع پڑھتے ہیں یا پھر پڑھ لکھ دیتے ہیں۔ فارسی مصرع تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کریم ہونا۔ فضل ہونا۔ ہر بات پر نا۔ لادری۔ فصیح، راج۔

شرور ستر عیب یقیناً یہ ہیں ہنس۔ رورع القدس ہے یا کریم کر دگا رہے۔ اسی سکندر پوری

کرمی۔ کا شکار اور کبھی کسی کرنے والا۔ ایک فرقہ جو چھتری کھاتا ہے۔ اور مذکر راج۔ کرنا۔ شاعر جو آفتاب یا چاند سے نکلتی ہے اور ہفت فصیح، راج۔

چکی یہ دولت یا اسے قسمت آفتاب کی جالی سے چھن رہی ہے کرن آفتاب کی۔ قول فیصل۔ ہن کا مرت، چوڑا، نکلا، اور پھیلنا۔ دیگر کے ساتھ ہے، سونے کن جھونکا بھی کہا ہے جو اب متروک ہے۔

فلک پہ دانہ انجم سے چھوٹی تھی کرن۔ بہار لگی میں جہاں چاند کعبت کرتا تھا۔ چہرے پر تیرے زلف ہی یا منہ پر دوپٹہ پھیلی ہے کرن چہرے سے نکل کر راج۔ نا جو کھر اچاند کا ٹھکانہ کی جہنمی لگی کرن بگڑا شاد کرن دیتے گونے کا ریزہ جو بھاری دھڑوں کے آنکھوں یا ٹوپی پر لگاتے ہیں۔ سنہرایا سونے کا مڑا ہوتا رجز نہ نکلتے کپڑوں کے کناروں پر سے ہیں۔ اور کبھی ٹھنڈے شمشیر کے کناروں

اور جوتی کے حاشیوں پر لگاتے ہیں۔ اور راج۔

چکی چک رہی ہے زیادہ تاروں میں پاپوش میں لگاؤں کرن آفتاب کی کرنا دیتے بنانا۔ اور دھند، غیر فصیح، راج۔

عام سستی کو تھا نظر کشاں داند کسی ایکسے کو دوسری سے کاہنے بڑا آفتاب

قول فیصل۔ کرنا کے عمل پر کیا بدل کے بھی اور سی منی سڑ دیتے ہیں۔ امیر خزانہ سے اپنے پوتے کو بادشاہ شکر کیا ہے بکواس کا نام سعیدین جبارہ ہے۔ (علم ہوش رہا)

کم بہت رکھتا ہے دل کو چرخ آباد خوش غم دیا موبار تر شاہ کیا اک اور خوش کرنا دیتے دانا جانا۔ سے سہیا کرنا دو

بلتہ کرنا۔ (نور افغان) قول فیصل۔ اب متروک ہے۔

کرنا دیتے انتظام کرنا اجد و بہت کرنا، تدبیر کرنا اور دھرت، عوام کی زبان عمل میں۔ تمہیں ہم نے ضلع دار تو بنا دیا ہے تم تجربے کا ہو کچھ اب کر دے سب اسامیوں سے پانی پانی وصول ہو جائے۔

کرنا دیتے شغل ہونا، شغل ہونا اور دھرت، فصیح، راج۔

عمل میں۔ تم زکری کی فکر میں تھے۔ کبھی وجہ سے نہ ہوگی۔ تم تنہا سے دکانی بھی نہیں دیتے۔ آج کل کیا کر رہے ہو۔

کرنا دیتے کہ کے ساتھ فوں کرنا، کرنا کرنا جادو کرنا، دعا قویہ کرنا، اور دھرتوں کی زبان۔

عمل میں۔ میں پہلے ہی کہتی تھی کہ بڑی تیز اور طرار عورت ہے۔ اس نے تمہارے بیل پر کچھ کر دیا جو تم سے خواتین بہتے ہیں۔

کرنا دیتے کارخانہ کھولنا۔ دکان کھولنا اور دھرت، عوام کی زبان

عمل میں۔ تقریب پریشان بھالتے آئے ہیں کی دکان لگے تر خد سے کھائے بے چارہ بہت پریشان ہے۔

کرنا دیتے مل کرنا، چوب نکالنا۔ اور دھرت، راج۔

عمل عاقبت۔ تم سوالوں میں کچھ ہو تمہارے جالی نے اتنی دیر میں چار سوال کے اور تم نے ایک سوال بھی نہیں کیا۔

کرنا دیتے ٹھہرا دے کر لیا۔ اور دھرت، راج۔

عمل میں۔ ہم نے اپنی روپے پر دن بھر کا کٹہ کر لیا ہے۔ اب آپ اطمینان سے جہاں جہاں جانا چاہتے ہیں جاسکتے ہیں۔

کرنا دیتے رکھا دانا، بھرا۔ اور دھرت، عورتوں کی زبان۔

عمل میں۔ کاسے کا ساں بائیسے ہیں کرنا اور کاسہ دھرت کے اس میں کچھ نکالو۔

کرنا دیتے جھٹا، روشن کرنا۔ اور دھرت، کی زبان جیسے چراغ بجی کرنا۔ (نور افغان) قول فیصل۔ عدام کھنڈ کی زبان ہے۔

کرنا دیتے حوال کرنا، کاشت، ذرا کرنا اور دھرتوں کی اصطلاح۔

عمل میں۔ پیر کو عبد الرشید دوتا نے اور میں کرنا تھا مگر آج ایک ہی ماس کی اس



یہ دکان بلی کی سبب کر دی۔  
کرنا: بلی کا، بھٹا۔ جیسے بھٹکا کرنا۔

(نور اللغات)  
قول فیصل۔ اب اس صورت سے متروک ہے  
اس محل پر دو چھل کرنا بھی بولتے تھے اب وہ بھی  
متروک ہے۔

کرنا: بلی کرنا، بجا لانا، اور صورت فصیح اور کج  
عمل تھا۔ یہ بھاری بہت بڑی عادت ہے۔ تم آگ  
اور تم نے بچہ بڑے کو آداب نہیں کیا۔

کرنا: بھٹکا استعمال میں لانا۔  
(نقص) بپا ہی سے خوب ترار کی۔ اور غلات  
قول فیصل۔ اب متروک ہے۔

کرنا: بھٹا کرنا۔ اور صورت فصیح اور کج  
عمل و صورت۔ خرب چار دانوں سے جاگ  
باتھا۔ نہتہ نہیں آ رہی تھی۔ حکیم کی دوائے  
ایرا کیا وہ رات بھر چین سے سویا۔

کرنا: بھٹا کرنا، بجا لانا، اور صورت  
فصیح اور کج۔

بھٹا کرنا۔ میں بڑھا ہو گیا میرے تعلق جتنے کام  
تھے اب خدا رکھے ہی کہتے ہیں۔

کرنا: بھٹا کرنا، بجا لانا، اور صورت  
فصیح اور کج کی زبان۔

بھٹا کرنا۔ آج مرغی صاحب حج نے پورے  
دن میں صورت و صورت سے کئے۔

کرنا: بھٹا کرنا، بجا لانا، اور صورت  
فصیح اور کج۔

کرنا: بھٹا کرنا، بجا لانا، اور صورت  
فصیح اور کج۔

کرنا: بھٹا کرنا، بجا لانا، اور صورت  
فصیح اور کج۔

دوائے دہریہ جانا۔ اور صورت فصیح اور کج۔  
مذہب سے عادت گیسوے جانا نہ ہو گیا۔

بھٹا کرنا: بھٹا کرنا، بجا لانا، اور صورت  
فصیح اور کج۔

کرنا: بھٹا کرنا، بجا لانا، اور صورت  
فصیح اور کج۔

قول فیصل۔ فارسی میں ہمشیر دوم بھی ہے  
پورنی یہ شقیج کی لبت کہ لبت خلتے ہیں  
یستی ہے جی کھول کر کیا کھاؤ کا اس کرنا  
ذوق

بھٹا کرنا۔ عام طور سے زبانوں پر بھٹا کرنا  
اول و سکون دوم ہے جو فارسی ہے اور دو  
ہے۔

کرنا اور حرف کا کیا ہوتا ہے۔ کیا  
و تھویش آتا ہے عجیب ساتھ پیش آتا ہے  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
کرنا: بھٹا کرنا، بجا لانا، اور صورت  
فصیح اور کج۔

بھٹا کرنا: بھٹا کرنا، بجا لانا، اور صورت  
فصیح اور کج۔

کرنا: بھٹا کرنا، بجا لانا، اور صورت  
فصیح اور کج۔

کرنا: بھٹا کرنا، بجا لانا، اور صورت  
فصیح اور کج۔

کرنا بھٹا کرنا۔ شاعر بھٹا کرنا بھٹا  
اور صورت فصیح اور کج۔

بھٹا کرنا: بھٹا کرنا، بجا لانا، اور صورت  
فصیح اور کج۔

کرنا: بھٹا کرنا، بجا لانا، اور صورت  
فصیح اور کج۔

کرنا: بھٹا کرنا، بجا لانا، اور صورت  
فصیح اور کج۔

بھٹا کرنا۔ سو میں سو ہزار اس کا نا انولا  
میں ایسا تا نا۔ اور بھٹا کرنا بھٹا کرنا  
بھٹا کرنا۔

قول فیصل۔ تانیث کے لیے کرنا زبانوں  
پر ہے۔

کرنا: بھٹا کرنا، بجا لانا، اور صورت  
فصیح اور کج۔

کرنا: بھٹا کرنا، بجا لانا، اور صورت  
فصیح اور کج۔

کرنا: بھٹا کرنا، بجا لانا، اور صورت  
فصیح اور کج۔

کرنا: بھٹا کرنا، بجا لانا، اور صورت  
فصیح اور کج۔



اردو، صفت، راج

اسے منہ سیری کرنی آکھ سے ثابت ہوا  
رنگ اڑ جاتا ہے رے مردم بیار کا  
کرنا :- ایک قسم کے مسالے سے بنا ہوا پتھر  
جو بگنے وغیرہ کے گھسنے سے تیار کرنے کے کام آتا ہے  
اردو، کر، قلیل استعمال

نے سرجوش ایسی جو بھی رے  
نگ غم کو کرنا سو کے گئے  
کرنا :- سر کی چاند کے ریشم کی بنی ہوئی  
نگلی، ہندی سوٹ (نورانات)  
قول فیصل - کرنی نہیں بولتا۔

کرسی لوٹ :- کاغذ کا راج مسکے لکھنے کی  
الفاظ، اردو، ترکیب، قلیل استعمال

قول فیصل - ہر وقت جو راج وقت ہو اس کو کرسی  
لوٹ کہتے ہیں جیسے موجودہ دور میں ایک درجہ دور ویر  
پانچویں درجہ درجہ درجہ درجہ کا لوٹ۔ اس  
لوٹ کو بھی کرسی لوٹ کہیں گے جو بھی راج نقاب راج  
نہیں ہے اس لوٹ اور پیرہ لوٹ میں کچھ فرق ہے پیرہ لوٹ  
برادری یا سالانہ محکوت سود جی ہے۔

کرن کی ٹوپی :- نورنا ٹوپی، اردو  
قیل استعمال

کرن کی ٹوپی میں کر جگشت کی اس نے  
دکھائی خیر خیریں کلاہ کی گردشیں  
کرنا نہ کرنا تو اسے کو مضبوط :- کام کا  
کاج کارنے کو ہر وقت تیار۔ انجمنہ احوال  
قول فیصل - عام طور پر نہ بولیں نہیں ہے۔  
کرنی :- احوال اعمال، کرنا تو اردو  
سوٹ عورتوں کی زبان۔

لوگ دکھ درد بھرتے جاتے ہیں

انہی کرنی وہ کرتے جاتے ہیں۔ قناخ  
قول فیصل - عام طور پر یہ فعل اس طرح  
بولی جاتی ہے۔ جیسی کرنی دیکھا بھری۔

کرنی :- ایک قسم کا دستہ دروہے کا ازار  
جس سے سوار مصالحہ پھیلاتے ہیں اور پاسٹر  
کرتے ہیں۔ اردو سواروں کی اصطلاح۔

جب راج نے قضا کی کرنی بولی ان کی  
اک اینٹ بھی نہ پانی ہرگز کسی مکان کی تعمیر  
قول فیصل - صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ  
لکھنؤ میں کئی کہتے ہیں وہ نون مشدہ آکھی سولا  
ایک ساتھ بھی بولتے ہیں۔ لیکن فضیل لکھنؤ  
کرنی ہی بولتے ہیں۔

کرشیل :- انگریزی میں فوج کا سردار،  
انگریزی انڈیا راج۔

قول فیصل - زبانوں پر کرنی بھی ہے۔

خطاب اس کا انفرادی ہوا بار بار  
کر کرنی برعہ اس میں اور جان نثار شاہ  
کرنے کی سب بریا ہے :- علی کرنے سے  
کامیابی ہوتی ہے۔ انجمنہ احوال

قول فیصل - عوام کی زبانوں پر زیادہ ہے۔  
کرنی نہ کرنا تو اسے کو مضبوط :- کام  
اچھا انداز اچھے کر رانی جھلکے پر آدہ،  
قول فیصل - یہ عورتوں کی زبان ہے اور بہت فنی کے ساتھ  
زبانوں پر ہے۔

کرنا :- کسی کا ٹوٹی دار برتن بدھنا جھوٹا  
نہو، ہندی کرنا اہل ہندو کی زبان۔ نورانات  
کرنا چوتھ :- ہندوؤں کا ایک ہوا  
ہندی سوٹ (نورانات)

کرنا :- کرنا کا متعدی، ہندی

اس جگہ کرنا فصیح ہے۔

قول فیصل - صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں کہ  
نئے اتفاق نہیں کہیں فصیح معنی ہے کہیں وہ  
دروہے لکھے اور دروہے تو فوج سے استعمال لکھتے  
شمال کیوں ایسی بھری قمری کر داتے ہو جابوں  
میں میگو اٹھائیں سے راج میں بڑے کیل کر دیا۔  
مولوت تائید کرتا ہے۔

کرنا :- ایک کرنی کام درست کرنا، کام  
نہو، کام نیا۔ اس جگہ کرنا فصیح ہے۔  
جھاسے تو بہ ہادی دھانے کر داری  
جاسے ہم کہ وہ بچاسے اسٹیاں کیلے (نورانات)  
قول فیصل - اب غیر فصیح ہے۔

کرنا :- جماعت کرنا عوام کی  
زبان۔ (نورانات)

قول فیصل - جماعت کی قی نہیں جماعت  
حرف صورت کے ساتھ ہوتی ہے۔ ہر گیسے  
بھی اس کا استعمال ہے۔ وہ کہ جو ہر فعل کرتے  
ہیں۔

کرنا :- فصیح اول درجہ دوم و تالیفوں  
نورانات و نورانات جس کو بارگاہ ہندی میں  
عادل ہو کر ذکر قلیل استعمال۔

کرنا :- ایک احوال صورت جمع کر دینے۔  
کرنا :- جمع ناری متروک نشے ناری  
نورانات :- نورانات فارسی، تعلیم  
یا نہ لکھنے کی زبان۔

کرنا :- بولنے بولنے کے انسان کا دایاں بال  
ہلو اور نورانات، راج  
رے میں اصل میں ہوں ہمیں کرنا وہ کہ صفت  
جدا ہے کی عادت مشکوک سے ہم نے ڈالی  
نورانات



قول فیصل - اس کی جمع کردٹوں اور کردٹیں ہوں  
کردٹ پٹ جانب، طرف، رخ - اردو  
فہرست، راج -

وہ دیا تو ہے دل اچھیں لیکن  
دیکھیں یہ ادٹ کس کس کردٹ  
قول فیصل - عام طور سے کس کے ساتھ زبانی  
پر ہے جیسے دیکھئے ادٹ کس کردٹ مٹھتا ہے  
کردٹ ایسا حرج، جور، ڈھنگ، طرز  
ہرین -

پٹ کے یاوے موتا ہیں نگہاں ہوں غما  
تمام عمر بسر یاوے ایک کردٹ ہر  
دفعہ ہفت روزہ گنگا (کھنڈ)  
قرآن فیصل - جمع کے شعر سے یہ معنی نکال تو  
لے ہیں لیکن معنی بدوی کے نکلتے ہیں -

کردٹ : دنگا، دنگا، انقلاب، ایک حالت  
سے دوسری حالت اختیار کرنا - اردو، فصیح، راج  
جیسے زمانہ ادھر کی ادھر ہر بخت  
نہ ہے طبع خواہید نام کردٹ کا امیر  
کردٹ بدلانا - ہندی (نورالغلات)  
قول فیصل - اس نل پر کردٹ بدلانا فصیح ہے  
جیسے دیکھئے غیب ایک کردٹ لیتا ہے بہت  
کمزور ہو گیا ہے اسے کردٹ بدلادو -

کردٹ بدلنا : ایک پہلو سے دوسرے  
پٹ جانا - ایک پہلو سے دوسرے پہلو لٹا دینا -  
اردو، صرف، فصیح، راج -

نہ پوچھو شب بھر کیوں کو بھر کی  
یہ کردٹ بدل کر وہ کردٹ بدل کر  
ترے بار کا کام اب بڑی شکل سے چلتا رہے  
کہ وہ دیکھ کر بدلواتا ہے تب کردٹ بدلنا کہ

کردٹ بدلنا : دنگا، دنگا، زمانہ کا پھر جانا  
انقلاب ہونا - اردو، صرف، فصیح، راج -

تخل صرف - اگر زبانی نے اردو پر چل کر کیا زمانے  
نے کردٹ بدلی، غور ہوا اور واحد علی شاہ بابہ  
قیہ کر کے گلے روانہ کر دیئے گئے -

کردٹ بدلانا : کردٹ بدلنا کا ہندی متعدی  
ایک پہلو سے دوسرے پہلو لٹانا - اردو، صرف  
فصیح، راج -

جب ماہی ڈالا میں جیانی دل نے  
کردٹ شب فرقت میں بدلوائے گی کس کو جلال  
کردٹ پر سونا : کسی ایک پہلو پر سونا -  
(نورالغلات)

قول فیصل - صاحب فرنگ اثر رکھتے ہیں کہ  
"سکڑ میں کہتے ہیں ایک کردٹ سونا" مولف  
اسید کرتا ہے -

کردٹ پھرنا : لازم - ایک کردٹ سے  
دوسری کردٹ ہونا - اردو، صرف، دہلی  
کی زبان -

کردٹ پھیرنا : ایک کردٹ سے دوسری  
کردٹ لینا - اردو، صرف، دہلی کی زبان -

ترے بار کا اب حال ہے یہ نا توئی  
کہ کردٹ اسے سچاے زمان پھر فی ستراتی، ہندو

کردٹ تک نہ لینا : مطلق خبر نہ لینا،  
بالکل خبر نہ لینا - اردو، صرف، ہندو کی زبان -

ع کی نہ کردٹ تک پکاراقتہ عشر ترار لا علم  
کردٹ جلنا : اتمائیز بخار ہونا کہ جبر کردٹ  
ی سلوم ہوا کہ پہلو جل گیا (فرنگ اثر)  
قول فیصل - اب شاید ہی کوئی برتاؤ  
کردٹ سے بہنا : دریا کا لٹینا کی کے

ترب ہو :

ان لے لے باؤں میں گھونگھر کی لہری  
کردٹ سے جیسے ہستی سے گنگا غضب غضب

دلو اب جعفر علی خاں اثر (فرنگ اثر)  
قول فیصل - اب کوئی نہیں بولتا -

کردٹ بولانا : ایک کردٹ سے دوسری  
کردٹ بدلانا - ایک پہلو سے دوسرا پہلو بدلانا -  
اردو، صرف، فصیح، راج -

خدا قائم رکھے دنگا دنگا ہم نا تو ان کے  
یہی پہلو بدلے ہیں یہی کردٹ بدلنے ہیں شاد  
کردٹ لینا : کردٹ بدلنا، اس پہلو سے  
اس پہلو ہو جانا - اردو، صرف، فصیح، راج -

گئے وہ دن جو نہ لگی تھی کہ بستر سے  
اب تو کردٹ کے بھی لینے سے ہی نذر کر بھر  
قول فیصل - بصورت نفی ہی اس کا استعمال  
ہے -

پٹ کے سینے سے شب کو نہ اس نلی کردٹ  
تمام عمر نہ بھولے گی آج کی کردٹ تسلیم  
کردٹ لینا : دنگا، دنگا، سنہ پھرنا - اردو  
صرف، فیصل، استعمال

جاں سے لیتے ہیں کردٹ دم کو چلتے ہیں  
مکان عشق کے بیادوں بدلتے ہیں دہوی  
کردٹ لینا : دنگا، دنگا، انقلاب کے لئے  
اردو، صرف، فصیح، راج -

یار سوتا نہیں منہ کر کے ہار کا جانب  
کبھی کردٹ نہیں لیتا ہے سدا اپنا بھر  
کردٹ نہ لینا : دنگا، دنگا، بالکل نہ پوچھنا -  
اردو، صرف، عورتوں کی زبان  
محل صرف دوسرے سے بیٹھی گئے ہوتے ہیں















کرینا نا اٹھ راکھ وغیرہ کو کسی چیز کے نیچے  
ادھر کرنا۔ اردو صفت، نصیحت، راج  
جلد سے جسم جہاں دل بھی مل گیا ہوگا  
کر دیتے ہو جو اب راکھ جسکو کیا ہے غائب  
کر پید نا اٹھ مہدی کی چندی کرنا۔ ہر بات کی  
نقد و تحسین کرنا۔ اردو صفت، راج۔

کر پید نا اٹھ مہدی کی تلاش میں پرندوں کا چونچ  
یا بچے سے زمین کھودنا۔ اردو صفت، عوام کی  
زبان۔

کر پید نا اٹھ راکھ کے ساتھ تنکے یا کن کھدنی خوش  
سے کان سے تیل نکالنا۔ اردو صفت، عوام کی زبان۔  
کر پیدنی، اٹھ کھرنے کا آلہ جس سے تیز راج  
کی آگ اٹ پٹ کرتے ہیں۔ مہدی، مہنت  
دور، لذات۔

قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کر پیدنی، اٹھ مٹاؤں۔ عورتوں کی زبان۔  
دور، لذات۔

قول فیصلہ۔ لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر دست  
کھدنی، بولتی ہیں۔

کر پیدنی، اٹھ کھانے کا آلہ (دور، لذات)  
قول فیصلہ۔ اس محل پر اہل لکھنؤ کن کھدنی  
بولتے ہیں۔

کر پیدنی، اٹھ کھانا، غلش، (دور، لذات) ساتھ  
عورتوں کی زبان

ہے اک کر پیدنی ہی اب اس کی لگی ہوئی  
اپنے لئے میں خود مرزا یار ہو گیا

(ادب و فرہنگ آصفیہ)  
دور، لذات۔ فرہنگ آصفیہ

قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کر پیدنی، اٹھ کھوج کر کے کسی بات کا پوچھنا۔  
(دور، لذات) ساتھ عورتوں کی زبان (دور، لذات)  
قول فیصلہ۔ لکھنؤ کی عورتوں کی زبان نہیں۔  
کرے ڈاڑھی والا پکڑا جائے تو کچھوں والا  
کسی کا تصور ہو اور کوئی دوسرا مضمون قرار دیا جائے  
اردو صفت۔

محل صفت۔ بوی خدا کا غضب حمیدہ کا لڑکا  
کیسا مشاغل چہرہ ہے وہ آیا اور یا ندان چہرے  
گیا ہے چارہ دو کا نذر کا لڑکا کتنا نیک ہے  
پولیس نے اسے پکڑ لیا وہی شے ہے کرے ڈاڑھی  
دالا لڑکا

کر پیدنی، اٹھ (دور، لذات) دیکھ رہا ہے عورت  
تیس، چلوں میں استری کر کے ایک خاص  
مضمون کی نیکر نکالنا۔ استری کے ذریعہ حدیں  
قائم کرنا۔ انگریزی، مہنت، راج۔

قول فیصلہ۔ ٹوٹنا، خراب ہونا، مٹنا، باقی  
رہنا، بگڑنا، وغیرہ کے ساتھ اس کا صفت  
ہے۔

کر پیدنی، اٹھ (دور، لذات) پرندوں کا پرانے  
پر جھاڑ کر کرینا کرنا ہے پر نکالنا، پرانے پرندوں  
کا لڑکا اور دو مہنت، عوام کی زبان۔

کرینا چھوڑنا۔

کرینا چھوڑنا۔ پرندوں کو پھروں میں چھوڑ  
دینا تاکہ پرانے پر جھاڑ کرے پر نکال لیں۔  
(دور، لذات)

قول فیصلہ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ لکھتے  
ہیں۔

(صاحب فرہنگ جہانگیری نے لکھا ہے کہ لفظ  
کرینا دکرینا دو معنی میں آتا ہے اول معنی

وہ جو پڑا جو اکثر دستاویز لوگ اپنے اپنے کھنوں  
میں بھونس یا دھونس بھونے کے واسطے  
بنائے ہیں۔ اور نیز جب شکاری پرندوں  
جیسے بازو شاہین وغیرہ کے پر جھاڑنے کا زمانہ  
آتا ہے تو ان کو بھی گھروں میں باندھ یا پھروں  
میں چھوڑ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ کرینا بستہ اند  
یعنی درخانہ بستہ اند۔ عوام نے غلطی سے پر  
کرانے کے معنی سمجھ لیے جیسا کہ اس کے ثبوت میں  
حکیم سنائی اور حضرت امیر خسرو کے شعر بھی  
لکھے ہیں مگر چونکہ یہ معنی داخل اصطلاح ہو گئے  
اس وجہ سے درست معنی ہی قرار دیئے گئے ہیں۔  
یہ بیڑ بازوں کی خاص اصطلاح ہے کرینا  
چھوڑنا۔ روتے ہوئے بیڑ کو فصل گزار دینے پر پھیرے  
میں چھوڑ دینا۔ ایسے بیڑ زیادہ تر ایسا ہوتا ہے  
کہ وہ بھاگتے نہیں ہیں اور اگر بھاگتے ہیں تو  
کرینا ہی ہے۔

کرینا سے نکلنا۔ پرانے پر جھاڑ کرستے پر نکالنا  
اردو صفت، دہلی کی زبان۔

جہنہ پائے پر جو نکل کے کرینے  
صیاد باغ بانٹے ہیں تو دیکھ کر  
قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ کی زبان پر کرینے یا ک  
پرنا زیادہ ہے۔ کیونکہ اسے یہ اصطلاح خاص  
طور سے ہے۔

کرینا کرنا۔ پرندوں کا پرانے پر جھاڑنا اور  
نئے پرندوں کو نکالنا۔ (دور، لذات)

قول فیصلہ۔ اہل لکھنؤ اس محل پر کرینا بولتے  
ہیں۔

کرینا کھانا۔ طوطا کا پر گرانے کے لئے پرواز کرنا۔  
(دور، لذات)



تول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 کرز میں آنا :- پرندوں کا پر جھاڑنے لگنا  
 اردو صرف، عوام کی زبان۔ کبوتر بازوں کی  
 خاص اصطلاح۔  
 کرز میں غشلہ مارنا :- غلہ ہونا، عیش میں  
 خلل انداز ہونا۔ (نور اللغات)  
 تول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 کرز میں کرز :- مرغی کے ہکانے کی آواز  
 ہندی، مونث۔ (نور اللغات)  
 تول فیصل - لکھنؤ میں کرز نہیں کہتے  
 بلکہ ہر درخت کی ٹیٹھ کرز کہتے ہیں۔  
 کرز گھل :- (انگریزی میں کرتی کل ہے)  
 ایک قسم کی کھلی ہوئی دو بیجوں کی گاڑی جس  
 میں دو گھوڑے پہلو پہلو جوتے جاتے ہیں۔  
 انگریزی، مونث۔ (نور اللغات)  
 تول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 کرل :- (بفتح اول ریائے ضرورت)  
 ایک خاردار جھاڑی کا نام، اس کا کاٹنا  
 بہت ضروری ہوتا ہے۔ اردو، مذکر، تفسیل لاشعور  
 آگے جڑ سے چھالوں میں سے سڑوگل کے ہم  
 سہ پر ہمارے سایہ فگار اب کرل ہے میر  
 کرل :- (بفتح اول و کسر دوم یا بفتح اول)  
 ایک قسم کی کھیس یا تری سے مشابہ تر گاڑی  
 جس میں ابھرے ہوئے دانے دانے ہوتے ہیں  
 اردو، مذکر، مانع۔  
 تول فیصل - اس کی کڑواہٹ مشہور  
 ہے۔  
 کرل :- وہ دم جو کرے کی شکل کا ہوتا  
 ہے۔ (نور اللغات)

تول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 کرل یا اور نیم چڑھنا :- ایک کریم مزاج  
 تھاجی دوست بات سے اور بھی ترقی دی تھی  
 میں تھی یا جسہ ابی میں جسہ ابی بڑھ گئی اردو  
 مثل - تفسیل الاستعمال۔  
 کیا ماموں کا کہنا اس نے تسلیم  
 کر لیا ہے تھا اب چڑھ گیا نیم  
 تول فیصل - اب اس محل پر ایک نوکر لگا کر  
 دوست چڑھ گیا نیم بولتے ہیں۔  
 کرل ڈالنا :- (ہندی، فعل لازم دعویٰ)  
 ترنگ (کھول ڈالنا، کرید کر نکال ڈالنا)  
 باجی نہ کر نصیحت جیسا طے ہے دل میں  
 ہے آگ سی جو سینے میں اٹھ کر پڑی تھی  
 تول فیصل - یہ دہلی کی زبان ہے۔ اہل  
 لکھنؤ نہیں بولتے۔  
 کرلیٹ :- کھود ڈالنا۔ تہہ دہال کر دینا  
 دہلی کی عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)  
 کرلی :- (بفتح اول و کسر دوم یا بفتح اول)  
 اول) پنڈلی کا گوشت۔ اردو فقہا بول  
 کی اصطلاح۔  
 محل صفا - عبد الرحیم کے بیاں سے پادبھر گوشت  
 لے آؤ مگر کہہ دینا کہ سب وعدہ سب کر لیا  
 ہی دینا۔  
 تول فیصل - ایک قسم کی ہری چوڑیاں کو بھی  
 کرلی کہتے ہیں۔ اس کا استعمال بھرت  
 صبح کر لیا ہے۔  
 کریم :- (بفتح اول و کسر دوم دیا ہے  
 محرومت) جو اندر بہاروت کریم کرنے والا  
 احسان کرنے والا۔ کچی، عربی، صفت،

نصیح، راسخ۔  
 کریم :- (بفتح اول و کسر دوم دیا ہے)  
 تول فیصل - اس لفظ کا استعمال خدا اور بزرگان  
 دین کے لیے مخصوص ہے۔ (اردو عام لوگوں کے لیے  
 اس کا صرت نہیں ہے۔  
 کریم :- (بفتح اول و کسر دوم دیا ہے)  
 خدا کے تعالیٰ کی صفت۔ عربی، صفت،  
 نصیح، راسخ۔  
 ع میرا خدا رحیم بھی ہے اور کریم بھی  
 کریم الصفات :- (بفتح اول و کسر دوم دیا ہے)  
 اچھی صفتوں والا۔ عربی، صفت، تعلیم یافتہ  
 ہونے کی زبان، تیل الاستعمال۔  
 محل صفا - ان ضرورت کا کام ایسی دلی کوشش  
 سے کرتے تھے کہ گریا اسی واسطے نہ کر پوئے ہیں  
 اور اس خدمت سے کبھی اپنی جان کو سوات نہ  
 کرتے تھے۔ کریم الصفات تھے اور زمانے کے  
 محسن تھے۔ (دہ بارہ بکری)  
 کریم النفس :- نیک دل، نیک مزاج  
 سخی، مہربان، عربی، صفت، تعلیم یافتہ  
 کی زبان۔  
 کریم النفسی :- مہربانی نیک دلی،  
 سخاوت، عربی، مونث، تعلیم یا طبقہ کی زبان  
 محل صفا - صدر اعظم یہ آپ کی کریم نفسی  
 ہے دوزخ من آنم کہ من داعم۔  
 (توسلہ انبیوح)  
 کرلی :- (بفتح اول و کسر دوم دیا ہے)  
 فارسی ترکیب، مونث، نصیح، راسخ۔  
 قیامت میں کرلی جو تری چھ کوڑا لے گی



گنہگاروں کے گناہوں میں رحمت کا  
شعاع

کریمہ پر در نفع اولی و کسر دوم دیکھئے حضرت  
ہائے محفوظ بہ قطع ، بہ صورت ، بہ اول  
مکرر ، براگھنا دانا جس سے کراہت آئے  
ولی ، صفیت ، نفیس ، راجح

کریمہ اشکل ہے۔ بدشکل، بدصورت، بد  
بشر، عربی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
کریمہ اشکل حیات کن کر ایں جس دیکھی ہے  
کہ صورت آسمان کی دیکھ کر منہ میں بھی میر  
کریمہ اصوات ہے۔ بدوازادہ گو، عربی صفت  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کریمہ الفاظ :- وہ الفاظ کہ جن کا سننا یا پڑھنا گوارہ ہو۔ برے الفاظ، غریب ترکیب، خلیق الاستعمال۔

تخلی حصہ خیر انسا کیا ہوا بھر بھی ایسے  
کریمہ افغان بیگم صاحب کو زبان نہ تھی۔

۱۰ - نباتات (شجر)  
کرمیہ انتظامیہ - برصغیر و ہندوستان  
برصغیر عربی و ہندوستان انتظامیہ کی زبان -  
تہذیب و ادب -

کیسی بر زمین کریمه المنظر  
تھی رہی ہے عجبی از حد بر تر

غیر ترکیب کے گویہ منظر زبانیوں پر زیادہ ہے  
 جس سے سارا مال و اسباب لوٹ کر جاتا تھا  
 کہ یہاں سے کھلی کر دینی راہ سے کہ ناگہاں ایک  
 ساحر کہ بہ منظر اچھیدی خام، ہر شکل و افرامان  
 اڑتا ہوا آیا اور لٹکا رہا۔ (اللہم ہو شربا)  
 کہ لکے۔۔۔ چوٹی چھری، چاقو۔۔۔ فادسی،

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔  
 کوئلک مرنگاں جیہم تم گر کے جگر میں گویا جلی  
 آکے ہدم راجھ ادھر سے جنگ کو اپنے دھوپ چلی  
 ذرت

کڑا۔ ۱۔ بھج اولیٰ کسم کے درخت کا بیج  
ایک قسم کی دوا، اردو مرثیہ، راجستھانی  
تول فیصل۔ عام طبع سے زبانوں پر کڑھ ہر  
کڑے۔ (بکسر اولیٰ) کڑے کا مخفف، اکرم  
اردو، ہندو، عہد توں کی زبان۔

حل صبا: خدا کئے غارت کرے تین روئے  
سیر کی باش کی دال کو کھائی اٹھا لائی جو کھائے  
نہیں کھائی۔

کر آہستہ نرم کا عکس، سخت جو توڑے نہ  
 ٹوٹے، اور صفت، ذکر، غیر، توضیح اور بیان  
 معلوم نہ ہو۔ تم نے بنیرگی کے گرد چھپا تو مینا  
 لیا، جو اکھا کے اتنا کر، ہو گیا کہ توڑے  
 نہیں ٹوٹتا۔

کڑا آہٹ سخت گیر بہ جسم اور صفت  
معاصم کی زبان۔

تو مل فیصلہ۔ انسر یا حاکم وغیرہ کے ساتھ  
اس کا صرف یہ ہے۔ جیسے تمہارا عقد حسب  
عدالت میں اب آگیا ہے وہ بہت کڑا  
اور غصہ در حاکم ہے خدا ہی ہے جو تمہاری  
جان بچے۔

کڑا (مجازاً) بہادر اور دلیر آدمی  
طاقتور، زور آور۔ (نور اللغات)  
مستوفیٰ۔ بہت کمی کے ساتھ محام  
ہوتے ہیں۔

کڑا ایک تھذیبیہ جیسے کڑا جواب

کڑی شراب۔ (نورالغلات)

قول مفید۔ یہ عوام کی زبان اور تعلیل  
الاستہارہ ہے۔

کڑا، بے مستقل مزاج۔ کبھی بات،  
پر مستقل رہنے والا، اور دوسرے عوام کی  
زبان۔

خود چلیں گے کڑے میں نہیں کہہ دوں گے ہم  
پھر کی بات نہیں کون اٹھائے یہ الم اہم  
کڑے کے دشوار، مشکل، کٹھن۔ اور دوسرے  
بار سچ۔

قول فصیل :- "انیت کے لیے کڑی ہوتے  
ہیں۔"

ہمارا کھارے کل دم الٹ گیا تھا  
 کہتے ہیں آج اس پر پھر شب وہی گئی  
 کر ڈالوئے بوجے کا حقہ ، حلقہ آہنی بظلم  
 اردو صوفیہ ، راجہ -

محل صفا - ایک جھپٹی سی کھڑکی لگی ہوئی تھی  
مگر اس میں کڑاڑا ہوا تھا۔ (اسرائیل آباد)  
قول نصیل - صاحب زور الفات نے ایک  
سنی جھلا بھی لکھے ہیں۔ جیسے بچوں کا کڑا  
مگر اعلیٰ لکھنا دوسرے ہیں۔

کراچی ۱۹ سوئے چاندی رقبہ کا ایک  
قسم کا حلقہ دار زیر جو حدیں باغیچوں  
میں بنتی ہیں۔ - (۱۱۵) مذکورہ ایٹم۔

جتنی کمر کا لوح دکھائی ہوئی جیسی  
 زریں جھڑا کرے ہے بجائی ہوئی اسی  
 تھے دست بند خوش پریزا دور سے  
 صدف کے ٹکڑے کرے دست ہر کے عشق  
 کڑا ایسا گرل ڈاٹ جو صرناہٹ جانے











نہیں تب تو ذرا کرے ہو کر بوسے کر سہ کہنے کی  
بائیں اور زبے نامہ کی خیالات ہیں۔

(نورالغنائت) (رباعۃ الغنائت)

قول فصیل۔ یہ عمام کی زبان ہے۔

کرہی ہی ہے ایک جیسے ہوئے آہنی غرت  
کا نام جس میں پکوان وغیرہ تکتے ہیں، جہاں  
مرث۔ (نورالغنائت)

قول فصیل۔ اہل کھنڈ کی زبان پر کرہی ہے  
کرہی ہی ہے مجازاً، پکوان تلی ہوئی چیز،  
(نورالغنائت)

قول فصیل۔ کوئی نہیں بولتا۔

کرہی ہی ہے (کناٹہ) پکوان یا شیرینی کی  
نیاز۔ (نورالغنائت)

قول فصیل۔ کرہی اہل کھنڈ کی زبان ہیں۔  
اور معنی بھی قریب متبرک ہیں۔

کرہی بانہ صفا بہ۔ متر کے زور  
سے کرہی کو گرم نہ ہونے دینا، جادو سے  
کرہی کے نیچے کی آنچ کو بے اثر کر دینا۔

(نورالغنائت) (دفرنگ آصفیہ)

قول فصیل۔ اہل کھنڈ نہیں بولتے۔

کرہی چاٹنا ہے۔ عورتوں کا خیال جو  
کہ جوڑیا یا زکی کرہی جانتی ہے  
اس کے بہا میں جہنم برتتا ہے۔

(نورالغنائت)

قول فصیل۔ اہل کھنڈ کی زبان پر کرہی  
ہے۔ کھنڈ کی حد میں اور عمام اس محل  
پر پیشی جانتا اور پیشی میں کھانا بولتی ہیں  
کرہی جانتا یا کرہی پر چھتا نہیں۔

کرہی چڑھنا ہے۔ کرہی جو لے کر

دکھنا، پکوان بکنا۔ مستعدی۔

(نورالغنائت)

قول فصیل۔ اہل کھنڈ کرہی چڑھنا  
بولتے ہیں۔

کرہی چڑھنا ہے (لازم) کرہی کا  
چلنے پر رکھا جانا۔ (۱) پکوان کی تیاری  
ہونا۔ پکوان کا نکالنا جانا، پکوان شروع ہونا

جیسے "اور آیا ہے جی جا ہتا ہے جھولا پڑے  
کرہی چڑھے" (چتر پریلی)

(نورالغنائت) (دفرنگ آصفیہ)

قول فصیل۔ اہل کھنڈ کرہی چڑھنا بولتے  
ہیں۔

کرہی کرنا ہے۔ زور دینا زکے لیے کچھ بکنا  
(۱) فعل مستعدی۔ پکوان تلنا، پوریاں  
کچوریاں اور گھنگھے وغیرہ تلنا (۲) ہندو

کسی دیری یا دیرتا کی جھنٹ کا حلوہ بکنا  
تیار کرنا۔ (نورالغنائت) (دفرنگ آصفیہ)

قول فصیل۔ معنی نمبہ میں حضرت  
الہست کی خدمت کی زبان ہے اور کرہی

کونا بولتی ہیں۔

کرہی میں ہاتھ ڈالنا ہے۔  
تیل میں ہاتھ ڈال کر کھانا کھانا کہہ سکتے ہیں  
گے تو بار بار ہاتھ نہیں جلتے تھکا۔ سخت قسم  
کھانا۔

دونوں ڈالیں، جی کرہی میں

میری اس کی جی قسم قسم  
جان صاحب (نورالغنائت)

قول فصیل۔ اہل کھنڈ کرہی تو بولتے  
ہی نہیں، بالخصوص کے شریں

بھی کرہی ہے۔ اس محل پر عام طور سے  
کرہی کی جگہ کرہاؤ بولتے ہیں۔

کرہی میں ہاتھ ڈالنا ہے۔  
کھانا کھانا کرنا۔ (نورالغنائت)

قول فصیل۔ ان معنی میں کوئی نہیں بولتا۔  
کرہی کرنا ہے۔

وہ شخص جس کی ڈارہی کرہی ہو، اڑھیر  
کھل، موخورا۔ چال۔ آمیزہ مو۔ ہندی  
صفت ہے

ڈکوں سے ڈکے چھے جانوں سے تب جواں  
بہ صوں سے بڑے کرہوں سے کرہوں سے

انشاد (نورالغنائت) (دفرنگ آصفیہ)

قول فصیل۔ ان معنوں میں الجتن نہیں  
بولتے اور نہ آدمی کے لیے اس کا استعمال ہو  
اس کی خصوصیت صرف بالوں ہی کے  
ساتھ ہے۔

کرہی کرہی ہے۔ دل اور تاشے کی آواز  
مرث۔ (نورالغنائت)

قول فصیل۔ اہل کھنڈ اس آواز کو کرہی  
کہہ بڑ نہیں بولتے۔

کرہی کرہی ہے۔ دھڑکنے میں گھوڑوں  
کے سم کی آواز۔ اور عمام کی پیشی استعمال  
محل صرف۔ رات کو تقریباً ۱۲ بجے خوجی  
رسالہ ملک سے گذرا گھوڑے دھڑکے تھے  
کرہی کرہی کرہی آواز میں اولیٰ دھڑکیا۔

کرہی ڈارہی ہے۔ وہ ڈارہی  
جس میں کچھ کاسے اور کچھ سقیم بال ہوں  
اور مرث عمام کی زبان۔

محل کھنا۔ جانتا ہے کہ سودا ہوتا ہے۔



کرک بڑی ڈاڑھی، صورت کالی، بجا کی چھٹی ہوتی ہے۔ (طالع ہوش ربا)  
 کرک بڑے (بفتح اول دوم) کسی چیز کے ٹوٹے یا ٹھنکے کی آواز، ہندی، مونث (زور الفات)  
 قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں  
 کرک : بڑے بڑے چمک، ہندی (میں، اشراوی)  
 قول فیصل۔ دسی کے ساتھ، یعنی کرک سی، بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
 کرک : بڑے بجلی کی سخت اور صیب آواز اردو، فصیح، راج۔  
 جب دوبارہ ہوتی بجلی کی چمک وہ ٹپک اس کی وہ آفت کی کرک قرار دیا  
 کھن میں جب اسے اسے کی کرک جاتی ہے  
 ابر میں رعد کی چھاتی سی دھڑکتی ہے  
 فتنہ شاہ  
 قول فیصل۔ کرک یعنی صیب آواز، ظہر شاہ  
 دہری نے استعمال کیا ہے۔ اپنی ٹھنڈی سنی میں نہیں ہوتے۔  
 کرک : بڑے ٹھنڈے کی تیز روی، ٹھنڈے کی پوینہ رفتار۔ (زور الفات)  
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ یہ مطلب گھڑی کرک سے ادا ہوتا ہے۔  
 اثر صورت بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
 کرک : بڑے داسنی طرف سے حریف کے پاؤں پر ضرب لگانا، بڑے پاؤں کا وہ ہاتھ جو حریف کے پیچھے پاؤں کے بائیں جانب

کرک بڑے پاؤں کی اصطلاح۔  
 یہ بات اس چمک کے عارض پر معائنہ میں پالتا ہے، اچا کی کرک، مونڈھا ہر کرک صبا لکھنوی  
 کرک : بڑے کان کے چمکے کی آواز، اردو صورت، فصیح، راج۔  
 کرک : ہوا میں کانوں کی کرک سے تیز آتے تھے جوں تیر شہاب آتے تھے  
 کرک : بڑے (بفتح اول وفتح دوم) وہ مرغی جو انڈے دینا موقوف کر دے اردو راج۔  
 قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہے انڈے دینے کے بعد مرغی میں ایک خاص کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور مرغی پر من کو صلا لیتی ہے۔ ایسی صورت میں اگر انڈے پھٹے جاتے ہیں تو وہ مرغی سے لگتی ہے  
 کرک : بڑے بجلی کا شور۔ اردو، اند کر راج۔  
 نہ بادل اس کے مری چشم ترے  
 کے اپنا کر تاسناتی ہے بجلی بھر  
 وہ بجلی کا کرک تھا یا صوت ہادی  
 عرب کی زمین جس نے ساری جگہ عالی  
 کرک : بڑے نقیبوں کا سپہ ان جنگ میں یا اوشا یا امرا کی سواری کے آگے بولنا۔ اردو صورت، تخیل، استعمال۔  
 عجب محبوب اشوک ہے اسے بار بار تو  
 صوت خندہ گل ہے سواری کا تری کرک  
 قول فیصل۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ ہے جو اب تخیل استعمال ہے۔

بہیں جو اشک دل دار کیوں نہ لالہ ہوں  
 نقیب کہتے ہیں خوبوں کے دریاں کرک کا شاد  
 کرک : بڑے بڑے آواز سے بولنا۔  
 یا الہی کہیں وہ خط کا جو کرک کا مرقوم تھے آپس میں بڑے ہیں یہ فساد بکبک صبا۔ (زور الفات)  
 قول فیصل۔ یہ صورتوں کی زبان ہے وہ کرک کے مراد کوئی لڑکھان یا طویل گفتگو ہے۔  
 کرک : گانا، ٹھنڈے کرک، دوڑنا۔ (زور الفات)  
 قول فیصل۔ اب بہت کمی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
 کرک : ہانکا۔ (زور الفات) وہ ہانکا جان جس کی آواز سے رگ ڈرجائیں۔ ہانکا رچھا  
 جوان، ہندی، ذکر، اپنی مرغی کی زبان (زور الفات)  
 کرک : بجلی، توڑے دار مبدوق۔  
 وہ مبدوق جس کی آواز نہایت مہیب ہو۔  
 اردو مونث لڑکی کی زبان۔  
 ملک دیکھنا منور عیناں جس کا احوال  
 چھاتی کرک بجلی ہے اور شیر دھان ہے سودا  
 کرک : بجلی، بڑے (کناست) کرک کے آواز  
 الی عورت، رعب داب کی عورت۔  
 (زور الفات)  
 قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی عورت بولی ہو۔  
 کرک : بجلی، بڑے ترپ، مبدوق کو کہتے ہیں۔ (زور الفات) زبان۔ (زور الفات)



قول فیصل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔

کرک کے بولنا۔ فعل لازم جمیب اتر  
آواز سے بات کرنا، سخت آواز سے بولنا  
لہذا درخت آواز سے بولنا۔ اور مرث  
عورتوں کی زبان، فیصل الاستعمال۔

کرک دوڑنا۔ سرپ جانا، پوہ  
جانا۔ دہلی کی زبان، (اور لفظات)  
کرک کرنا۔ مرغیوں کے ہنکانے کی آواز،  
ہندی، مونث۔ (اور لفظات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ گڑی گڑی بولتے  
ہیں۔

کرک کرنا۔ کسی سخت چیز کے چبانے کی آواز  
ہندی، مونث۔ (اور لفظات)

قول فیصل۔ اس محل پر بہر دور کے ہلکے کرک  
پڑتے ہیں۔

کرک کرنا۔ کسی سخت چیز کے ٹرنے کی آواز  
اردو، راج۔

کرک کرنا۔ انگلیوں کے چٹنے کی آواز،  
بولنا کے ساتھ (اور لفظات)

قول فیصل۔ انگلیاں چٹنے یا چٹانے کی  
آواز کو "چٹ چٹ بولنا" کہتے ہیں  
نہ کرک کرنا۔

کرک کرنا۔ سخت، کرک، مضبوط، بڑی  
صفت، مذکر۔

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں  
کہ لکھنؤ میں کرک کہتے ہیں۔ مولف  
تائید کرتا ہے۔

کرک کرنا۔ شدت کا، بہت تیر  
(جھاڑے کے لیے) ہندی، صفت

مذکر۔ (اور لفظات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں  
کہ لکھنؤ میں کرک کے کاجاڑا کہتے ہیں، لکھنؤ  
کی عورتیں وہ نول طرح بولتی ہیں۔  
کرک کرنا۔ آواز نکالنا، کرک کرنا  
کے دم مارنا۔ دھڑ سے حقے کا دم  
لگا کر۔

نکال آواز ای کرک کرک کرک اور میاں سانی  
کہ ہوا برسے سطحے کا تیری نرم کا جوڑا  
آواز اور لفظات

دم اسٹاک پر قدم مارا نکلتا  
خدا کا کرک کرکے دم مارا (اور لفظات)  
قول فیصل۔ دہلیوں عورتوں سے دہلی  
کی زبان ہے۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کرک کرنا۔ گھسی باتیں کے بھگرنے کی  
آواز لکھنا، اور مرث، راج۔

کرک کرنا۔ بھگنا، داغ کرنا، آگ  
پر گھی یا مین کا گرم کرنا جسے گھی کرک کرنا۔

ایک جھٹکا شکست گھی میں کرک کرک کرک  
جب بھول گئی جا دلوں میں تھوڑی  
لفظیات (امراۃ العروس)

قول فیصل۔ کشش کرک کرک کرک لکھنؤ کی  
زبان نہیں، پیاز کے لیے اس محل پر داغ  
ہونا بولتے ہیں۔

کرک کرنا۔ ایک دانتوں کا آس میں  
رگڑ کر آواز دینا اس معنی میں کرک کرنا  
بھی شعل ہے۔ (اور لفظات)

قول فیصل۔ بھجڑ کا، کوئی نہیں  
بتا۔ کشت کرنا بولتے ہیں۔

کرک کرنا۔ ایک شکایت کرنا، برا بھلا کہنا  
صدر کرنا، بڑ بڑانا۔

(اور لفظات) و فرنگ آصفیہ  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کرک کرنا۔ انڈے دیتے وقت مرغی  
کا بولنا، ہندی۔ (اور لفظات)

(۱) کھانا برا بھلا کہنا جسے، تم اپنی باجی  
آپاں کا مزاج تو جانتی ہو کہ میری نصیحت  
سے کرک کرکاتی بھی ہیں اور پھر مجھ کو اخیس  
کلی بھی نہیں (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر نے لکھا  
ہے کہ مرغی ایک دست میں الیک ڈرا دی  
ہے۔ لہذا انڈا دیتے وقت لکھنا اور لکھنا

تھارنی انڈا دیتے وقت کرک کرکاتی ہو (بالفتح)  
نہ کرک کرکاتی ہو (بضم) کرک کرنا، بضم کرک  
ہونے کی علامت ہو، مؤلف تائید کرتا ہے۔

کرک کرنا۔ (کنایت) آدمیوں کا  
دلی زبان سے محبت یا ہموار کرنا۔

(اور لفظات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر بڑ بڑانا  
دبا بضم یا بڑ بڑانا بالفتح بولتے ہیں۔

کرک کرنا۔ کسی سخت چیز کے چباتے وقت  
آواز دینا۔ (اور لفظات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے  
ہیں کہ یہ لکھنؤ میں کرک کرنا بالفتح رہا  
ہم کہتے ہیں۔

مولف تائید کرتا ہے۔

کرک کرنا۔ کسی چیز کو اس طرح چبانا  
جس سے دانتوں کا داغ (اور لفظات)



قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر بافتح رہے  
مہو کر چاہا کرتے ہیں۔  
کرکنا پتہ تڑخا، کسی کسے کا جابجا ہے  
سج جانا، پھنسا، سکا، میرا کرنا کرنا کا ہوا  
ہے۔ کاغذ کرکنا کا ہوا ہے۔

(نور اللغات و لغات اردو)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر مسکرا ہی  
ہوتے ہیں۔ اور صاحب نور اللغات نے جو کچھ  
کے ساتھ چٹھا لکھا ہے تو اہل لکھنؤ اس صورت  
سے بالکل نہیں پڑتے کچھ ہمیشہ کئی کھت  
اگر خست چیز ہے۔ جیسے دھنی، بکری، وغیرہ  
کرکنا وہ سوتی میں بال آنا، سوتی کا ٹوٹ  
جانا، سوتی میں ہڈی پر جانا ہے

کیا کہوں رات کی بات ساتھ میں تمہ کے سوتی  
کرکنا لی سوتی کرکنا سوتی کی گرج کھوئی  
(گیت)۔ (نور اللغات و لغات اردو)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اڑکھتے ہیں کہ  
لکھنؤ میں سوتی میں بال بڑے کرکنا کہتے ہیں  
بال پڑنے کو کرکنا نہیں کہتے کرکنا، صاف  
سوتی میں ابر کا ایسا یا گندلا بن جائے جلد  
کہتے ہیں۔ اور یہ ایک قسم کا عیب ہے۔  
بہر حال کرکنا بھی اہل لکھنؤ نہیں کہتے۔  
کرکنا پتہ تڑخا جلدے والا، شکن پڑ جانے والا  
جیسے کرکنا، کاغذ، صفت، عورتوں کی  
زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں  
کرکنا پتہ تڑخا اول دوم اگر جابجا ہے  
ہاں کرکنا۔ (نور اللغات)  
قول فیصل۔ ہاں اگر جابجا کرکنا نہیں ہے۔

بھل کرکنا ہے گرجتی نہیں۔

کرکنا پتہ تڑخا، بلی کی آواز نکالنا  
تھے شب بھر میں کیا کیا دھڑکے  
کہ تڑپتی بھی ناسے کرکے (یلم دھلی)  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ ناسے کرکنا اہل لکھنؤ کی زبان  
نہیں۔

کرکنا پتہ تڑخا غصہ میں آکر، چیخ کر بولنا۔  
چیخ کر بولنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ لکھنؤ کی زبان نہیں  
کرکنا پتہ تڑخا باجے کا زور سے بچنا۔ اردو  
صوت، تھیل الاستمال۔

کرکنا وہ نوبت کا باجوں کے ساتھ  
گر جتا وہ دھونسوں کا ڈنکوں کے ساتھ یہ حسن  
کرکنا پتہ تڑخا روانہ ہونا تیزی کے ساتھ، عام  
کی زبان

(فقیر) وہاں سے کرکنا تو یہاں آ کر  
دم لیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان نہیں  
کرکنا پتہ تڑخا وہ آواز جو کمان کے جھبکے  
میں پیدا ہوتی ہے۔ اردو صوت، صبح راج  
تینوں کی دوتا بش دہکا زوں کا کرکنا۔  
وہ طار جان کا قفس تن میں بھر کرکنا  
یہ نفس لکھنوی

کرکنا پتہ تڑخا۔ (فتح اول دوم) ایک قسم کی سیاد  
مرئی جس کے نیچے، جھنجھ، آنکھیں خلاصہ کمال جسم  
سیاد ہوتا ہے۔ اردو، مانج  
محل صفت۔ کئی دن سے بیوی تقاضہ کر رہی تھیں  
آج کرکنا پتہ تڑخا کا جڑ اہل گیا۔

کرکنت :- گھوڑے کا تیزی سے اچھل  
کرکنت، اردو، شردک۔

زہرہ برق آب ہو جائے  
تپ تپ کی گرنے کرکنت سودا  
کرکنا پتہ تڑخا بد مزاج یا بد گو عورت،  
منٹ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتی۔  
کرکنا پتہ تڑخا بچوں کا ایک کھیل۔ اردو  
راہج۔

قول فیصل۔ زمین پر لکری کھینچ کے سات  
خانے بناتے ہیں۔ اس میں ایک سمندر کے نام  
اور آخری گھر کو کرکنا کے نام سے بناتے ہیں  
ایک گیل کو ایک پاؤں اٹھائے اور ایک  
پاؤں سے ٹھوکر لگا کے ساتوں گھر تک بغیر  
پاؤں لٹکائے جلتے ہیں جس کا پاؤں  
ٹک جاتا ہے وہ ہار جاتا ہے۔

اسی کو کرکنا کو مانی بھی کہتے ہیں۔  
کرکنا پتہ تڑخا کیزل کا کھانا ہوا، کرم خٹہ  
برسیہ، پرائی، اردو، صفت، عورتوں  
کی زبان۔

محل صفت۔ تم ازہر ہو کر کھائے چا دل  
اٹھا لائے کیا کرل۔ کہو تر پھسکوں۔  
قول فیصل۔ تانبہ کے محل پر کرکنا کھانی  
ہے۔ جیسے کرکنا کھانی مال۔

کرکنا پتہ تڑخا، چمک رہا (نور اللغات)  
قول فیصل۔ ایک پتہ تڑخا لکھنؤی زبان دھڑک رہے ہیں  
دھڑک رہی تھی اچیل اس کوئی لکھنؤ  
میری قسمت میں لکھی تھی وہی کرکنا کھانی  
(نور اللغات) رنگین دہلی



تسلی فیصل۔ لکھنؤ کی حد توں کی یہ زبان نہیں  
کڑی کی :- دلنم اول دیات منہ دی ،  
مفتوح رکات نامش (د) وہ چیز جس سے  
رکے چھوٹی چھوٹی چڑیاں پکڑتے ہیں ۔ اردو  
موت ، راج ۔

حرم داس کے ہاں موت جی میں  
دور بھٹس جاو گے کڑی میں دھت گڑا  
تسلی فیصل ۔ بچے دانہ ڈال کے ایک ڈوگری  
میں ادنیٰ سا تنکا لگا کے اس میں ڈور بند  
دیتے ہیں اور خود درجہ کے بیٹہ جلتے ہیں  
جب چڑیا دانہ کھانے کو اندر جاتی ہے تو  
ڈور کھینچ لیتے ہیں اور ڈوگری گر جاتی ہے چڑیا  
بازر بند ہو جاتی ہے ۔

کڑی :- غلی ، غریبی ، غربت کا رونا ،  
اردو حوام کی زبان ۔

محل صفا ۔ آج کل تو ہم کوئی فراموش پوری  
نہیں کر سکتے کیوں کہ کڑی ہے ۔

کڑا گیت ۔ نقب ، وہ شخص جو بارشہ  
یا امر کی سواری کے آگے آگے یا میدان  
جگ میں پکارتا ہے ۔ اردو مذکر ، صبیح ، راج  
چادغیس ، بھاگ بھاگ کے دیویش ہو گئے  
کہ گیت اسے خون کے ٹاشوں ہو گئے موتی  
کڑم کڑم کڑم کڑم کڑم کڑم ۔ دھیم  
ادل دوم دھیم دوم دھیم دوم ، دھول تاش  
بکھانے کی آواز ، اردو ، راج ۔

محل صفا ۔ حسب احکم سلطان شہر بھر میں  
ناری کی گئی کہ آج رات کو ایک شہید  
بنا کدست حضرت محل سہانی کی فرمائش  
کے موجب ایسا شہید دکھانے والا ہے

جو دنیا سے لڑا ہے ۔ جس کو دیکھنا منظور  
ہو حاضر آئے ۔ کڑم کڑم کڑم کڑم  
(منا نہ آزاو)

کڑنگا بڑا سنت گو ، سخت کلام ، ہندی  
صفت ، ذکر ، اہل لکھنؤ کی زبان ۔

(ذرا الفا ست)  
تسلی فیصل ۔ اب کوئی نہیں بولتا ۔

کڑنگا بڑا (بالفتح و توی) ، توانا ، سخت  
اردو ، حوام کی زبان ۔

کڑ واپٹ تلخ ، بد مزہ ، ناگوار ، اردو  
صفت ، ذکر ، راج ۔

محل صفا ۔ معلوم ہوتا ہے تم نے کیوں کو جوش  
دے کے پانی پھینکا نہیں ۔ سائن (تھا کڑا)  
ہے کہ کو الہ حق سے نہیں اترتا ۔

کڑ واپٹ تیز ، تند ، اردو صفت ، ذکر  
راج ۔

محل صفا ۔ ایک سیر مٹھا لیا اور ایک سیر کڑا  
دور سائیا ، تمباکو بڑھیا بن جائے گا ۔

کڑ واپٹ جھٹا بیسے کڑا گھوڑا ۔  
(ذرا الفا ست)

تسلی فیصل ۔ صاحب فرہنگ اٹھنے اس  
کے معنی شجاع لکھے ہیں ۔ درحقیقت نہ  
گھڑے کے لیے کڑا بازوں پہ ہے اور  
نہ شجاع ۔

کڑ واپٹ بڑا مزاج تند خو ، محل بہ محل  
بگڑ جائے والا ، اردو صفت ، حوام کی  
زبان ۔

ہر چند کہ وہ دیو تھا کڑا کڑا  
حلقے سے کیا نہ اس کا مٹھا گڑا دیم

تسلی فیصل ۔ تائیت کے لیے کڑی بڑے ہر  
کڑ واپٹ خفا ، ناخوش

دکھ خود ہی گئے پر رہ گیا چکر مے  
منہ ہوا نیکر کا مٹھا جب وہ کڑا ہوا  
(ذرا الفا ست)

تسلی فیصل ۔ یہ حرکت تیسرا استعمال ہے ۔  
کڑ واپٹ دام ۔ وہ بادام جو تلخ ہو ، وہ  
بادام جو بد مزہ ہو ، اردو صفت ، راج ۔

سب بھری ایسی آنکھ ہے اس کی  
کڑ واپٹ بادام کی کہوں بھیمی رکھن مٹھ  
کڑ واپٹانی :- وہ دے کہ جب ذوق کرتے ہیں  
تو کسی تریبی تریبی رشتہ دار یا دوست کے بیان  
سے کھانا آتا ہے ۔ دہلی میں ہیں کہ حافظ ان بھی  
کہتے ہیں ۔ (ذرا الفا ست)

تسلی فیصل ۔ اہل لکھنؤ اس کو کڑی روتی  
کہتے ہیں ۔

کڑ واپٹ ۔ ستی ، کڑا دھت ، اردو صفت  
راج ۔

محل صفا ۔ تم نے بڑی کوشش کی کہ کچھ  
کا کڑا دھن دور ہو جائے ۔ مگر تم اپنی کوشش  
میں ناکام رہے ۔

کڑ واپٹ اکو :- بے کاہز نیا کو  
سیٹھے تبا کو کی ضد ، اردو ، راج ۔

کڑ واپٹیل :- سرسوں کا تیل ، غنیمت  
راج ، اردو ذکر ، راج ۔

محل صفا ۔ اچھن صاحب کے بیان خالص  
کڑ واپٹیل تین دہے سیر تھا ہے جب  
جانا تو ہم کو دسیر لادینا ۔

کڑ واپٹال کرنا :- بہت بڑھا ، سختی



برداشت کرنا۔

دقت (۱) کڑوا دل کر کے یہ دراپی حباؤ

(نوراللفاظ)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ اس محل پر دل کڑا کر کے  
بوستے ہیں۔

کڑوا زہر۔ زہر کے مانند کڑوا زہر ہلال  
بیت کڑوا۔ اردو صفت، عورتوں کی زبان  
محل صفت۔ تم جو بڑی خوشی کے ساتھ میرے لیے  
یہ حلوہ لائے ہو خدا معلوم کیا چیز پڑ گئی کہ  
کڑوا زہر ہو گیا۔

قول فیصل۔ تانیث کے لیے عورتیں کڑوی  
زہر ہوتی ہیں۔ جیسے ڈاکٹر صاحب نے کسی کڑوی  
زہر ہوا سے دی کہ مجھے پی کے ابکائی آ  
گئی میں اب نہیں پیوں گی۔

کڑوا کر ملا۔ (مجازاً) نہایت بد مزاج  
صفت (نوراللفاظ)

قول فیصل۔ ان منہ میں ہم سے زبان پر نہیں ہو  
کڑوا کر لایم چڑھا۔ اس بد مزاج کی  
نسبت ہوتے ہیں۔ جو کسی دھڑکے زیادہ بد مزاج  
ہو جائے، یہ مثل بیشتر ایک توم کے ساتھ  
متعلق ہے۔

اسے باجی مثل سچ ہے کسی کی یہ مقصد  
کڑوے تو کر لیتے چڑھتے نیم کے اور چڑھا  
(نوراللفاظ)

قول فیصل۔ عام طور سے پیش زبانوں  
پر یوں ہے۔ ایک کڑوا کر ملا دوسرے پر چڑھا

کڑوا کر ملا۔ (بیانیہ صورت) تلخ  
امنا گوار تلخ، منہ صفت۔

آجہام کے عشق موعو آنکھ کی حبا  
پہی ایک گھونٹ کڑوا کشیدہ

(نوراللفاظ)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر نے لکھا ہے کہ  
کسیلا بمعنی بکھا، بردالہ یا بے بھول سے  
ہے نہ کہ بے صورت، پیش میں بھی اسی  
طرح درج ہے یا بے صورت سے بمعنی  
مضبوط، طاقتور ہے۔ مولف تائب کرتا ہے  
کڑوا گھونٹ۔ بد مزہ اور ناگوار چہرہ،  
اور صرف اتمام اور عورتوں کی زبان۔

سو اس کے بگلا کون اسکی تلخ شیر پر رکھا  
حقیقت میں بہت ہو گھونٹ کڑوا آب پاشی  
کڑوا لگنا۔ تلخ معلوم ہونا، بد مزہ  
معلوم ہونا، اردو صفت، غیر فصیح، راسخ۔

قول فیصل۔ فصحا کڑوا معلوم ہونا ہوتے ہیں  
کڑوا لگنا۔ ناگوار ہونا، برا معلوم ہونا۔

(مخزن المصادات)

دقت (۲)۔ تم کو دوستانہ بات بھی کڑوی،  
بگنی ہے۔ (نوراللفاظ)

قول فیصل۔ فصحا اس محل پر کڑوا لگنا  
کی جگہ کڑوا معلوم ہونا۔ ہوتے ہیں۔

کڑوا کر ملا۔ کڑوا ہونا۔ تلخ ہونا، ہندی  
لازم۔ (نوراللفاظ)

قول فیصل۔ اہل کھنڈ اس محل پر کڑوی ہو  
گئی ہوتے ہیں۔

کڑوا کر ملا۔ دیکھ آ نکھیں کڑوا کر ملا، نصیب  
میں بھڑا۔ (نوراللفاظ)

قول فیصل۔ یہ لکھنؤ کی زبان نہیں۔  
کڑوا کر ملا۔ بگڑنا، خفا ہونا۔

دقت (۳)۔ اس کو سن کر شیخ صاحب بہت  
کڑوا رہے۔ (نوراللفاظ)

قول فیصل۔ اس طرح کوئی نہیں بولتا۔

کڑوا سیم۔ ایک قسم کا نیم جو  
نہایت کڑوا اور بڑی عمر کا ہوتا ہے۔ ذکر  
عورتوں کی زبان۔

دقت (۴)۔ بچے تیری عمر کڑوی نیم بڑی  
ہو۔ (نوراللفاظ)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں  
لکھنؤ میں نیم رشت ہے۔ مولف تائب کرتا ہے  
کڑوا سیم۔ کڑوا زہر بیت تلخ

بیت کڑوا۔ اردو صفت، عورتوں کی زبان  
محل صفت۔ یہ کہتے ہیں کہ تم کہاں سے آگیا  
ہے جو کھیراکاٹ کر کھایا وہ کڑوا نیم  
سب اٹھا کے پھینک دو۔

قول فیصل۔ تانیث کے محل پر کڑوی نیم  
ہوتی ہیں جیسے آج ڈاکٹر صاحب نے دوا  
ایسی کڑوی نیم دی ہے کہ پی ہی نہیں جاتی۔  
کڑوا کر ملا۔ کڑوا پن۔ تلخی، اردو  
صفت، غیر فصیح، راسخ۔

خج منہیں بار کے باقی نہ رہی کڑوا کر ملا  
کڑوا کر ملا۔ تلخ ہونا۔ بد مزہ ہونا۔  
بد مزہ ہونا۔ اردو صفت، راسخ۔

محل صفت۔ تم سے کیا تھا بہت سی تو احمق لانا  
میں نے ہان میں لگے کڑوا کر ملا یا سارا  
کڑوا کر ملا۔

کڑوا کر ملا۔ دنیا میں ہمارا من ہونا  
رجب ہونا۔ اردو صفت، عوام  
کی زبان۔



میٹھی آہیں مری لگیں کیوں نہ ہر جاہل  
 کڑوے کس واسطے جناب ہوئے جاہل  
 محل صفا - کڑوے نہ ہو جسے نہ کہوں کہ آپ  
 اس میٹھی وضع پر لعنت کیجئے (نشانہ آذان)  
 کڑوا ہونا، بچھڑنا، بڑبڑانا، بڑبڑانا ہونا  
 بڑبڑا جی سے پیش آنا - اردو صرت، عمام  
 کی زبان -

تب تریشا یہ بولا ہو کڑوا  
 اسے یاد یہ اپنا بھڑا  
 کڑوے آؤ - بڑا عیسے دار، جیکے ماتحت  
 اور بھی عیسے دار ہوں - وہ شخص جو اوردھار  
 پر جاگم ہو، مندی ذکر، حکومت (کڑوے آؤ)  
 جتنا اس کے ساتھ

کودر دل کیوں نہ بیٹیں ملک دل میں بچ کے تھلنے  
 کور و عشق ہے یاں سا کور و کور کور و کور  
 حیرات (نور اللغات)  
 قول فیصل - صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ  
 یہ عورتوں کی زبان ہے اس شخص کو تمہتی  
 میں جو دوسروں پر رعب جائے دباؤ ڈالے  
 اب یہ صرت متروک ہے -

کڑوی ہسٹ، برزہ، بد ذائقہ، اردو  
 صفت، سونٹ، راج

جگ کوئی کڑا نہیں کڑوی غذا از شش شوز  
 کڑوے - کڑوا کی غیرہ صمدت  
 اردو، راج

محل صرت - سب کھسے ٹھیک ہیں اس  
 کڑوے کھیرے کو الگ رکھ دیا نہ ہو کوئی  
 کھائے -

قول فیصل - بصورت جمع بھی کڑوے

مستعمل ہے -  
 کڑوی بات - ناگوار بات، نا ملائم  
 بات، تلخ بات، اردو صرت، غیر فصیح، اردو صرت  
 بخاری کڑوی باتیں بھی لکھیں گھونٹ شربت کا  
 تعذیب جان شیریں، کس قدر شیریں ادا تم ہو  
 جلیل  
 کڑوے بول - سٹخ اور ناگوار باتیں  
 (فرنگ اثر)

قول فیصل - یہ عورتوں کی زبان ہے - اب  
 قلیل الاستعمال ہو -

کڑوی روٹی، کڑوی کھجڑی - وہ پکا  
 ہوا کھانا جو مردے کے گھر والوں کو دوسرے قریبی  
 کم سے کم ایک دن اور زیادہ سے زیادہ تین دن  
 تک بھیجتے ہیں - اہل ہندو کی زبان (نور اللغات)  
 قول فیصل - یہ طریقہ جو صاحب نور اللغات  
 نے لکھا جو اس کا دیہاتوں اور قبیلوں سے تعلق ہو لکھتے ہیں  
 عام طور سے جس دن جو کوئی مرتد ہے اندرون کر کے جب  
 وہیں ہوتے ہیں چونکہ اس دن گھر میں کھانا نہیں کیتا یا تو  
 بازار سے قریب کے عزیز یا محمد جانے کے دوگ نقد کی صورت  
 میں یا کھانا بھجواتے ہیں سونگ شیشی بدلے کھاتے ہیں اس  
 کو کڑوی روٹی کہتے ہیں -

کڑوے سے طے میٹھے سے ڈریے  
 کڑوے مزاج کا آدمی، معاملہ کا صاف ہوتا  
 ہے اور میٹھے مزاج والا خطرناک ہوتا ہے  
 (گنجینہ اقوال و امثال)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
 کڑوے کیلے دن ہٹے سٹخ کے دن  
 صحبت کے دن، افلاس کا زمانہ، کامنا

کٹنا کے ساتھ - ذکر  
 (فقہاء) وہ اپنے کڑوے کیلے دن  
 تھا اسے یہاں کٹ جاتی ہے -  
 تری نعت میں شیریں اس نے امر کے جھیلان  
 لکھے فراہ کی قسمت میں جو کڑوے کیلے دن  
 نہکت دہلی (نور اللغات)

قول فیصل - یہ دہلی کا خاص صرت ہے  
 لکھنؤ میں شام ہی کوئی بولتا ہو  
 کڑوے کیلے دن ہٹے وہ دن جس  
 میں بیمار یوں کا دور ہوتا ہے  
 (فقہاء) کڑوے کیلے دن میں احتیاط سے  
 کھانا چاہئے - (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -  
 کڑوے کیلے دن ہٹے حل کا آلوں  
 ہفتہ، اردو صرت، عورتوں کی زبان، قریب  
 بہ متروک -

دن تو یہ کڑوے کیلے آپ کے گھر آلوں میں  
 جان صاحب ایسا بیٹھا ہے تھا کہ کیا لکھے  
 جان صاحب  
 کڑوے گھونٹ، بنگلہ بات، دشوار کام

ناگوار بات، اردو صرت، قلیل الاستعمال -  
 وہ اجل اس کے دم سے کے کھاروں گی زخم  
 گھونٹ کڑوے کڑوے سے - اثر جانیں گے  
 مصحفی

کڑوی نگاہ - غضب آورہ نظر، غصہ کی  
 نظر - اردو صرت، قلیل الاستعمال -

دیکھتا ہے جب ذہن کڑوی نگاہوں سے بکھے  
 چشم قاتل ہے کیونکہ تلخ یہ بادام ہے  
 کڑوے نیم کا ٹوٹنا - کچھ نہیں کڑوے







ڈال کے پکے ہیں اور اس میں پھلکیاں ڈال کے بال بکتے ہیں۔

**کڑھی کا اہال** :- (مجازاً) جلد فرو ہو جانے والا عقد، بہت تیز آگے ختم ہو جانے والا عقد اور نہ صرف رائج۔

قول فیصل :- زیادہ تر اہل کھٹوا باسی کڑھی میں بال آنا ہوتے ہیں۔

کڑھی میں کوئلہ :- اچھی بات میں کچھ نقص اور مثل، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل :- صاحب فرنگ آصف نے لکھا ہے کہ نظر گذر کے لحاظ سے اس میں کوئلہ ڈال بھی دیا کرتے ہیں کیوں کہ اس کی زردی نہایت بھلی عوام ہوتی ہے جس سے عورتوں کو نظر بدکا اندیشہ ہوتا ہے۔

**کڑھی ہٹے** (بیچ اول دکر دوم) سخت، کڑھت، کڑھت، کڑھت، اور صفت، عورت، عوام کی زبان۔

**کڑھی ہٹے** تیز، اور، عوام کی زبان قول فیصل :-

پہلے ہی ساغر میں تھے ہم تو بڑے لوتے آئے ہیں ساقی نے دی اس کڑھی کو بھیا لکھتے قول فیصل :- تنہا نہیں بولتے شراب وغیرہ کے ساتھ ہی اس کا استعمال ہے۔

**کڑھی ہٹے** تیز آواز دشمنان، اور صفت عوام کی زبان

قول فیصل :- تنہا نہیں بولتے آٹھ وغیرہ کے ساتھ اس کا نام منسوب ہے جیسے کڑھی آٹھ کڑھی ہٹے سخت بات :- اور دھونٹ، عوام کی زبان۔

قول فیصل :- کھانا، منانے کے ساتھ اس کا صرف ہے

**کڑھی ہٹے** :- یعنی بڑی برکس، اور دھونٹ تیل الاستعمال۔

کڑھی میں جو آن کے والان کر دتر

بڑا بڑا خوش ہے اس جہت کی کڑھی کا جاننا

**کڑھی ہٹے** :- رہے کا چھوٹا حلقہ زرد اور زنجیر کا حلقہ مختلف زنجیر اور، فصیح، رائج

دھونٹ زنجیر کے روتے نہیں رکھنے کا میں تھی

جدا ہو جائے گی اک اک کڑھی جب پاؤں کھٹکا

تبد کی دت بڑھی بھٹنے کی جو تیسر کی

زرد بولی جاتی ہے کڑیاں ہری زنجیر کی

**کڑھی ہٹے** بکری یا بھیر کی سینے کی ہڈی اور بکریوں کی اصطلاح۔

**کڑھی ہٹے** سختی، رنج، دکھ، تکلیف، مصیبت اور دیگر فصیح، رائج۔

**کڑھی میں** نہ سے ساتھ یار دلی تک

شہر چوٹ کھا کر ہو پتھر سے باہر

**کڑھی ہٹے** جلدی نظم کا ایک ٹکڑا۔ (زور الفاظ)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہو۔

**کڑھی ہٹے** کانٹے والی چیز اور تیز دانت کے واسطے جیسے کڑھی تلوار، کڑھی دھوپ (زور الفاظ)

قول فیصل :- تلوار کے لیے زبان کھٹو کی کے ساتھ بولتے ہیں تیز دھوپ اور تکلیف دہ

دھوپ کے لیے عوام بولتے ہیں جیسے آج

جوان کی پانچویں تار شیخ نصیب تیز زنجیر کی سوجھی

ہے میں اس کڑھی دھوپ میں گاؤں پر

نہیں جاندل گا۔

**کڑھی ہٹے** دیر عودت :- (زور الفاظ)

قول فیصل :- بعد عودت کے لیے کوئی نصیحت نہیں ہے۔

بلکہ ہر بات میں جو مردوں سے

بھڑکے تیز نظر اور عودت کے لیے اس کا استعمال ہے۔

**کڑھی ہٹے** جنس غلام وغیرہ جو گراں ہو (زور الفاظ)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہو۔

**کڑھی ہٹے** جرب کا ایک حصہ (زور الفاظ)

قول فیصل :- کوئی نہیں بولتا۔

**کڑھی ہٹے** کھن دیشوار :- سخت اور دھونٹ

عوام اور عورتوں کی زبان۔ تیل الاستعمال

**کڑھی ہٹے** :- بیچ اول دکر دوم ایک حلقہ زرد اور کا نام جسے عورتیں ہاتھ اور پاؤں میں پہنتی ہیں۔ اور رائج۔

تم نے پہنے ہیں اگر ہاتھوں میں سونے کے گانے

ہے یہاں بھی تم کوئی سے بندہ بدور ہاتھ میں

بھار کا تھارے کھنیم اسٹ گیا تھا

کہتے ہیں آج اس پر پیر شہ دی گڑھی

**کڑھی اٹھانا** :- سختی برداشت کرنا۔

سختی جھیلنا۔ سخت مصیبت اٹھانا اور

عورت، عوام کی زبان۔

کہتے ہیں اسے سہر کے الفت میں تھوڑی کی

ناؤ کب ہے بہت اس پر اٹھانا آگے

قول فیصل :- اس معنی میں کڑیاں اٹھانا بھی

مستعمل ہے۔

دل نے کڑیاں نہ اٹھائی ہیں کہ کہنا ہے وہ ترک

آفریں اور ہر یاد کے سننے سے

آفرینا



کڑے احوال :- سخت مسائل، سخت مصائب  
اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

اشک کیا نکلیں کڑے احوال پر  
سننے سننے قلب بچھر ہو گئے نہیں  
کڑی بات :- نامناسب بات، ناگوار طبع  
بات - اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

نہ کہ حق میں بزرگوں کے کڑی بات  
کہیں گے لوگ چھوڑا منہ بڑی بات بھر  
قول فیصل - اس کا صرف اٹھانا، کہنا،  
سمنا وغیرہ کے ساتھ ہے۔

اسے زندہ سیکڑوں سے اس کے کلام سخت  
ہم نے بھی ایک بات کڑی تو کبھی کہی ہے  
کون ہوتا ہے کڑی بات کا سینہ والا -  
گالیاں تم کو سکھا دیں یہ دعاؤں جھوک  
کڑی بول، تیز بول - اردو صرف، غیر فصیح، رائج  
بیواہی سے وہ کہتے ہیں شور

بوسے گل سخت کڑی ہوتی ہے شور  
کڑی بولی :- دیوانہ بول، زبان سخت  
جیسے دیوانوں کی زبان - (نور اللغات)  
قول فیصل - اس نعل پر کڑی بولی بولتے ہیں  
جو عوام کی زبان ہے۔

کڑی بھوک :- دیوانہ بول، تیز بھوک  
شہر کی بھوک - اردو صرف، غیر فصیح، رائج  
گوشہ تیر سو امان نہیں  
دھوپ سے بھوک کڑی ہوتی ہے شور  
کڑی پڑنا :- مصیبت پڑنا، آفت آنا - اردو  
صرف، قلیل الاستعمال

خانہ گور کی چھت بیٹھے کہ دیوار گری -  
جدا کڑی پڑتی ہے سردوں پر اٹھانے میں بیٹھی

کڑی تلوار :- وہ تلوار جس کا لوہا چھادر نہ ہو  
بلکہ سخت چوبہ بہت تیز تلوار، تیز دھار کی تلوار -  
اردو صرف، قلیل الاستعمال

قتل دشمن کے لئے بھی چاہئے نرمی ضرور  
ٹوٹ جاتے بیشتر دیکھا کڑی تلوار کو  
کڑے تیور :- غصہ، خفگی کے تیور - اردو  
صرف، عوام کی زبان

ہو گیا نرم کڑے دیکھ کے تیرے تیور  
اختلافاً یہ لگا کہنے کہ آنکھ کدھر  
کڑی کھوکھلا :- لغزش، ہمت -

دھوکہ اس کا نتیجہ ہے کہ آپ ہر جگہ کڑی  
کھوکھلا کھاتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل - اس صورت سے کوئی نہیں بولتا -  
کڑی جھیلنا :- سخت جھیلنا، سخت مصیبت برداشت  
کرنا - اردو صرف، عوام کی زبان

رام کر میں بے کڑی جھیلے جواتے ہم نہیں  
یہ تباہ سنگدل کچھ موم کی برہم نہیں  
قول فیصل - اس کی نگلی صورت کڑی جھیل لینا  
بھی زبانوں پر ہے

ہم نے کڑی خرقہ صبر کی بھی جھیل لی  
کیا سخت تھا وہ وقت جو اے دل گذر گیا  
اس کی جمع کڑیاں جھیلنا ہے۔

کھانے چھپے ہر گام پر چھاپے پڑے کاٹا جگر  
نزل کی کڑیاں جھیل کر پہنچے ہم منزل کے پاس  
کڑی چوٹ :- سخت صدمہ، ضرب شدید -  
اردو صرف، عوام کی زبان

خزاد ضرب تیشہ سے ہو سخت ضرب غم  
تجہ پوچھتے تو چوٹ ہمیں نے کڑی سہی  
کڑے خال :- سخت انسان، ٹیڑھا آدمی -

اردو صرف، عوام کی زبان  
محفل صرف - کہاں کے بڑے کڑے خاں ہیں  
آپ کوئی نہ مانگے ہو گئے میں نے بھی کیدانی کی  
(خدا نہ آزاد)

کڑے دن :- مصیبت کے دن جو کاٹے نہ  
کٹیں - اردو صرف، عوام کی زبان

حسرت وصل دکھا دے کچھ دن ایسے کڑے  
جن کے تھا نام سے ڈک ان کے تو جا پاؤں پڑے  
(جرات)

کڑی دھوپ :- شدت کی دھوپ، تیز  
دھوپ - اردو صرف، غیر فصیح، رائج

کیا لال ہوئی ہیں مری زنجیر کی کڑیاں  
پڑتی ہے غضب دادی رحمت میں کڑی دھوپ  
کڑی ڈالنا :- مصیبت ڈالنا - اردو صرف،  
غیر فصیح، رائج

خدا یوں نہ ڈالے کسی پر کڑی  
بڑے ہی سڑی سے لڑائی پڑی  
کڑی راہ :- سخت، رادہ کٹھن راہ، دشوار  
راستہ - اردو صرف، غیر فصیح، رائج

عج بہت ہو تو کٹ جاتی ہو زنی سے کڑی راہ  
کڑی رت ہونا :- موسم کا صفت وصال  
ہونا - اردو صرف، عوام کی زبان

رو پیچھے سفت و بام کو اسے بھر پیچھے ساتھ  
اب کی رت کڑی تھی ہمارے مکان پر  
کڑے روزے :- جن میں دن بڑے ہوں یا  
جن میں موسم گرم ہو - اردو صرف، عوام  
کی زبان

کڑی سنانا :- سخت بات، ٹیڑھی بات کہنا،  
کڑی کہنا - اردو صرف، عوام کی زبان



گر دم کے دم وہ ہم سے ملے ہوئے تو کیا  
کہہ بیٹھیں گے بھر ایک کڑی دگر گئی بعد نظر  
کڑی سنا: سخت باتیں سنا، پھر ص باتیں  
سنا، وہ ف مزاج باتیں سنا۔ اردو، عوام  
کی زبان۔

جواب الٹ کے نہ کہہ کر میں اس کے بدلے دوں  
کڑی مرے لئے لگوں بے زبان سنا، ہنس  
کڑی سنا: کڑی اٹھانا، شکلیں مضبتیں  
برداشت کرنا، تکلیف اٹھانا۔ اردو، صرف  
عوام کی زبان، قلیل الاستعمال

زنجیر بنی پاؤں میں کیا کیا کڑی سہی  
اب کی اذیت شب فرقت بڑی سہی سکر  
قول فیصلہ: اس کی جمع کڑیاں سہا بھی عوام کی زبان  
میں جو قلیل الاستعمال ہے۔

شکل آواز نکل جائیں گے صاف اسے نہ بھر سیر  
ہم یہ ہر روز کی کڑیاں نہیں سہنے دے یہاں  
کڑی شراب: سیر شراب۔ اردو، محنت  
عوام کی زبان۔

قول فیصلہ: جلیق کے کڑی سے بھی نغمہ کیا ہے یہ  
بہت کم ہے۔

نی کے چنے کر ہم بچہ لاکے تو بہ  
تھی کڑی ایسی کہ یہ منہ سے لگائی نہ لگی جلیق  
کڑی قید: قید سخت، وہ قید جس میں ملام  
کو بہت تکلیف ہو۔ اردو، صرف، عوام کی زبان  
قلیل الاستعمال۔

گھری دشمنوں میں بڑی قیدیں  
کوئی چہرہ جیسے کڑی قیدیں  
قول فیصلہ: اب اس محل پر قید سخت،  
زبانوں پر ہے۔

کڑی کا بولنا: دھن یا شہر پہنچنا یا آنا  
دینا۔ اردو، صرف عوام کی زبان۔ قلیل الاستعمال  
کڑی میں رہو آگے: دالان کر و ترک  
جی بولنا محسوس ہے اس جھٹ کی کڑی کا جانا جب  
قول فیصلہ: عوام اور عورتیں کڑی کا بولنا  
گھر والوں کے لیے محسوس سمجھتی ہیں۔

کڑی کرنا: سختی کرنا۔ اب محاذہ کے  
استعمال میں دم کا پیسہ ہونے کی وجہ سے  
اصیاطا کرتے ہیں۔

کڑی اتنی نہ کر سوا کرے گی کیا قیامت ہے  
کہیں اسے سخت جانی ہاتھ جھوٹا ہونہ قاتل کا میر  
تم نہ کہہ گئے تھے منہ دیکھ کے یہ جاتے تھے  
ہم جو کرتے تھے کڑی تم اسے سیر جلتے تھے

ناظم رامپوری (ذرا الفاظ)

قول فیصلہ: نصواریا لکل نہیں ہوتے۔  
کڑی کڑی کڑی: ارفاں رہنے مختلف  
کی آواز، اردو، محنتوں کی زبان۔

کڑی کمان: وہ کمان جو سخت ہونے کے  
سب سے بہت زور سے کھینچی جاتی ہے اور اس  
کا تیر بہت دھیر تیزی سے جاتا ہے۔ اردو، راج  
م کڑی کمان کا جس طرح تیر جاتا ہے۔ انیس  
کڑی کمان کا تیر: گناستہ نہایت  
تیز رفتار، اردو، صرف، فصیح، راج۔

جال جیسے کڑی کمان کا تیر غالب  
دل میں ایسے کے جاگے کوئی  
کڑی کمانی کا پیسہ: وہ آواز جو بڑی  
محنت سے حاصل ہوتی ہو۔  
لگا لگا پیسے میں بننے سے داغ الفت کو  
ہیں عزیز ہے یہ کڑی کمانی کا شروع

قول فیصلہ: دل کھٹو لگاڑی کمانی کا پیسہ کہتے ہیں  
کڑی کا پیسہ: سخت بات کہہ سنا۔  
تکلیف دہ بات کہنا۔ اردو، صرف، عوام کی  
زبان۔

گر دم کے دم وہ ہم سے ملے ہوئے تو کیا  
کہہ بیٹھیں گے بھر ایک کڑی دگر گئی کے بعد نظر  
قول فیصلہ: کڑی کہنا بھی بولتے ہیں  
انداز ص کڑی میں نے کہی  
ایک جب چیتھی ہوئی وہ کہہ گیا  
کڑی گات: سخت سنا۔

یک کڑی گات تری ابھری ہے افراتفر  
اس سے ثابت ہے کہ یہ سخت ترادل سے شروع ہوتا  
(ذرا الفاظ)

قول فیصلہ: ایسے محل پر عوام کڑی چھاتی ہیں  
بولتے ہیں۔

چھاتیاں اس کے سینے پر انمول  
ادبئی چکنی، کڑی کڑی ہر گول شروع  
کڑی: اسے آگ کا بڑا ٹھیکرا۔ وہ اور  
سے ٹوٹا ہوا ٹھکا جس میں آگ دبا کر  
رکھتے ہیں۔ ہندی، مذکر، ذرا الفاظ  
قول فیصلہ: اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں  
کڑی: طائر جوان، ابھری جوانی  
والا، اردو، صفت، غیر فصیح، راج۔

کڑی جوان: یہ جوان ہے بن جاتا ہے  
عزت، انگریز ہے اجن کی جیٹا  
کڑی جوان: وہ آواز جو جوان  
بھری جوانی والا، اردو، جوان، اردو  
مذکر، غیر فصیح، راج۔  
ہے بے ناں سے جان گئی جہان کی







کس :- آدمی، شخص، فارسی، مذکر،  
نفع، راجح :-

اس کے مرنے سے چڑھنے کے ہوش  
درست ہوتے ہیں۔ اس کے مرنے پر چیت ہوتی  
(ظہر پرش رہا)

قول فیصل :- تنہا نہیں رہتے بلکہ بصورت  
نئی ہر کس و ناکس و غیرہ کی ترکیبوں سے نکال  
پڑے۔ صاحب لغات لکھتے ہیں کہ :-

فارسی میں یعنی آدمی، شخص، کوئی، اس  
لفظ کی نئی بنا، اور بے، دونوں سے ہوتی  
ہے اور علوہ علیہ معنی دیتی ہے۔ تاکس  
یعنی نا اہل۔ بے کس۔ یعنی بے یار و یاور :-  
کسا و کسلے وزن میں کم، ہندی، صفت،

افست :- کسا مت قول :- (لغات)

قول فیصل :- اردو سے اس کا کوئی واسطہ نہیں  
کسا :- بے تنہا ہوا۔ چٹ، بھٹا ہوا۔ تنگ  
سخت جیسے کسا بدن۔ کسی پوشاک :- (لغات)  
قول فیصل :- صاحب فرہنگ لکھتے ہیں کہ :-  
لکھنؤ میں کیسا بدن کہتے ہیں۔ البتہ لباس  
تنگ ہو کر کسا ہوا کہیں گے۔ مولف تائید کرتا  
ہے :-

کسا :- ایک قسم کا اناج :- (لغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے :-

کسا :- کیکر کی چھال جس سے چمڑہ رنگے  
ہیں۔ ہندی، مذکر :- (لغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں  
ہے۔ مگر ہے چمڑہ رنگے والوں کی زبانوں  
پر :-

کسا :- شراب جو کیکر کی چھال سے بناتے

ہیں۔ خرا :- (لغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں  
کسا :- کدال، بھادڑا، ہندی، مذکر :-

(لغات)

قول فیصل :- صاحب فرہنگ لکھتے ہیں کہ  
جہاں تک مجھے علم ہے اردو میں راجح نہیں :-

پیش سے لکھیں بند کر کے نعل کر دیا :- مولف  
تائید کرتا ہے :-

کسا جانا :- کھانے کا برہہ ہو جانا، اسرا  
کر جانے سے اڑنے اس اثر برکتی اردو سے  
جو قلعی وار نہ ہو۔ اہل لکھنؤ کی زبان :-

دلی میں کسا جانا کہتے ہیں :- (لغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ کھانے کے لیے کسا گیا  
نہیں بولتے :-

کسا :- بے رنج اول، سامان کی خریداری  
نہ ہونا، بے رونقی، امیسا کی بکری نہ ہونا  
عربی، مونث، قلم یا فہم طبع کی زبان

ہست نگر خیروں کے ہر کاریں :-  
کیا کسا د آگیا بازار میں خیر

نور احسن (نور انصاری)  
قول فیصل :- تنہا نہیں بولتے، عام طور سے کسا  
بازاری، یا کسادہ بازاری کی ترکیبوں سے  
بولتے ہیں :-

کسا د بازاری :- بکری ہونا، بازار سرد  
ہونا، فارسی :- مذکر، قلم یا فہم طبع کی زبان

قول فیصل :- آرنے کساد ہی بازار بھی نظم  
کیا ہے جو قلیل استعمال ہے :-

دکان دہر میں تھا قمار گراں ہوتا  
ارزاں بے کساد ہی بازار نے کیا

کساری :- ایک قسم کی دال جو دہر سے  
مشابہ ہوتی ہے۔ ہندی، مونث :- (لغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے :-

کسا کسا یا :- کھنکھیا یا، تیز چارہ  
پڑا ہوا گھوڑا :- گامڑی میں جیتا ہوا گھوڑا  
مولف کے لیے کسی کسائی، صفت، مذکر :-

(لغات)

قول فیصل :- اب شادی کوئی بولتا ہو  
کسا لا بھنکی، بھگت، راجح، محنت، شکل  
اردو مذکر، عوام کی زبان :-

اک پیٹ رہے ہم کو تو سر خطہ ہوں مہر  
مردوں پر تو کوئی بھی کسا لائیں دیتا

جان صاحب  
قول فیصل :- حدیث بھی کمی کے ساتھ بولتی  
ہیں :-

کسا لا :- کسل، ہستی، کالی، اردو  
شرک

بدلتا ہوا ہے جلد گرد ویری خاک  
دم کا نکل گیا کہ کسا لا نکل گیا

کسا لا جھیل :- (رحمت اللغات)  
بھگت، اٹھانا، سخت مشکل برداشت کرنا

اردو صرت عوام کی زبان :-

محل دینا :- جانی دہینے معطل، بے حس  
کسا لا جھیل ہے عوامی جانتا ہے :- اب

مذہبے فضل کیا، برسہ برسہ ہوں :-

کسا لا سے مسالا :- محنت سے سب کچھ  
ہے :- (محاورات و مصطلحات)

قول فیصل :- اب کوئی نہیں بولتا :-  
کسا لا کرنا :- سستی کرنا، کسا لا کرنا :-



اردو صفت : عوام کی زبان ۔

آساں و دندہ تھادل سے نکل کر اے آہ  
کچھ نہ کرنا تھا تجھے ادک لا افسوس  
راسخ :- (ذرا التفات)

قول فصیل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے :-  
کسا لا یغینا :- تکلیف اٹھانے والی جھیل  
دل پر پناہ گشت کو نہ کھینچ کسا  
سے یاد رہے سلمہ افسر لکھنے  
افشا :- (ذرا التفات)

قول فصیل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔ ممکن ہے  
کہ اہل دہلی بولتے ہوں ۔

کسا لا یغینا :- سستی دور ہونا ، کامی دور ہونا  
نہو و صوف قریب بہ متر و کتا ۔

لہذا ہونے ہے جہاں گشت سیری خاک  
دم کیا نکل گیا کہ کسا لا یغینا  
کسا لا :- کار ہونا ۔ سستی ہونا ، اگسی  
عربی مؤنث :- (ذرا التفات)

قول فصیل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

کسا لسی :- تکلیف ، زحمت ، محبت  
مشققت اردو محاوروں کی زبان ۔

دنت ہے ذرا قدم جانا عاشق  
منکل ہے کسا لسی اٹھانا

کسا ل :- دیکر اہل ، کاشکار ، ادا  
کھیتی پڑی کرنے والا ، نہ دھت کرنے والا  
اردو مذکر ، نارنج :-

محل صفت :- جو دھری چرن لکھ کی پادنی بھارتیہ  
کرانتی دل کا انتخابی نشان ہل سے کسان  
ہے ۔

کسا نا بٹ :- بیغ اول ، کسوٹی پر کھرے

کھوٹے کو استخوان کرانا ، اردو ، عوام اور  
محاوروں کی زبان ۔

قول فصیل :- اس محل پر کھوٹا ، زیادہ ہے ۔  
کسا نا بٹ :- توار کی آزمائش کرنا ۔ جھکا کر  
یعنی توار کا کسر دکھنا ۔ اردو صفت ، بیغ اول  
جو ہریا چمن بندی کے اس میں جو کسا  
پھولوں کا ہو دانا ابھی شمشیر تھاری  
نہیں ہے امتحان یا ہر دم اسے آسیر ماں  
کڑی شمشیر اسر ثروت جاتی ہے کٹنے میں  
قول فصیل :- اس محل پر کسا نا زیادہ ہے ۔

کسا نا بٹ :- شیروں کا کرانا ، آپس میں آزمائش  
کے واسطے ۔

دقت (کا) بہت دھوے ہوں تو ایک دن  
دو دو جو نہیں کسا لو ۔ میرا شیر کم نہیں ہے ۔  
(ذرا التفات)

قول فصیل :- اہل لکھنؤ بہت تھوڑے وقت کے اندر  
تیار کر کے شیر دل کو پہلی ترسہ لڑانے کو کہتے  
ہیں ۔ اسی کو دو دو جو نہیں لڑانا بھی کہتے ہیں  
یہ عمل اس لیے کیا جاتا ہے تاکہ معلوم ہو جائے  
کہ شیر قیام ہونے کے بعد نہ کڑے یا نہیں  
دو کٹر شیر کے سامنے لکھتا ہے کہ نہیں ۔

کسا نا بٹ :- انسان کا آزمائش و شمار کاموں  
میں ۔ (ذرا التفات)

قول فصیل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

کسا وٹ :- بٹ تھوڑا ، کھچاؤ ۔ جیتی اتھلی  
ہندی ، مؤنث ۔

کرتی جالی کی پڑاؤ پر دو پڑا چھا  
تھر پا جامہ اور انگلی کی کسا وٹھی  
رگین دھوئی ۔ (ذرا التفات)

قول فصیل :- اہل لکھنؤ اس محل پر کسا پن  
بولتے ہیں ۔

کسا وٹ :- بٹ کمر باز دھوے کا انداز ۔  
(ذرا التفات)

قول فصیل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔  
کسا وٹ :- بٹ کمر باز کسوٹی پر  
(ذرا التفات)

قول فصیل :- اہل لکھنؤ اس محل پر کس  
بولتے ہیں ۔

کسا وٹ :- بٹ توار کے خیمہ ہونے کی  
طقت ۔ (ذرا التفات)

قول فصیل :- لکھنؤ کی زبان نہیں ۔  
کسا و :- چاند ، کٹی ۔ عربی مؤنث ، تعلیم  
یا نہ طلق کی زبان ۔

ہر جب لکھنؤ تجریز جہد در باب شوری میں  
یہانی اک کسا و اس سے دھانی نے کچھ دلی  
عزیز لکھنوی

کسا و :- بٹ از دین سبائی تھوڑا کھچاؤ  
اردو مذکر محاوروں کی زبان ۔

کسا و :- بٹ وہ اثر جو تانبے یا کانے کے  
بزن میں ترش چیز رکھنے سے پیدا ہو جاتا ہے  
اد اس چیز کے مرے کو خواب کر دیتا ہے  
اردو محاوروں کی زبان ۔

کسا و :- بٹ بزرگی جو بے پل یا سبے کی چیز  
میں ہوتی ہے

نہیں اس میں اب تو رکھنؤ  
کسا و اس میں افسوس اب آگیا قائم  
(قرآن البعدین)

قول فصیل :- صاحب فرنگ اثر رکھتے ہیں کہ



پہل میں کساؤ نہیں کسیدیا میں ہوتا ہے۔  
 (یا سہ لہوں) بدلتی برتن میں کوئی چیز پکائی  
 جائے تو البتہ کساؤ پیدا ہو جاتا ہے مگر کٹ  
 تائیہ کرتا ہے۔  
 کساؤ چھوڑنا۔ بدلتی برتن میں پکے  
 کے کھانے میں ہلکا سبز رنگ اور مزے میں خرابی  
 پیدا ہو جاتا۔ اور دھرت، معدہ توں کی زبان۔  
 حل ہوتا۔ میں نے تھیں ہزار بار کھایا کہ بدلتی چلی  
 میں جب کوئی چیز پکائی کساؤ چھوڑنے لگا۔  
 تول فیصلہ۔ کساؤ چھوڑنا بھی زبانوں پر جو  
 جیسے بڑی پتیلی میں کچھری نہ لگا اور کساؤ  
 چھوڑتی ہے۔  
 کسرت: (ع لایا لفتح) حاصل کرنا۔  
 پیدا کرنا۔ کھینا۔ عربی ذکر تعلیم یافتہ طبقے  
 کی زبان۔  
 مع ذہن قدر تکبیر سے پہلے جلیل ماکبر  
 کسرت: بدن فاختہ کا پیشہ، بدن فاختہ کی کمان  
 اور وہ، فصیح، راج۔  
 ہر ارفہ رفتہ یہ انجہام کا ر  
 کہ پیشہ کیا کب کا اختیار شاہ اور  
 تول فیصلہ۔ صاحب لڑائیوں نے کھا جو کہ بفتح  
 اول و دوم زبانوں پر ہے فصحاے کھنڈ بفتح اول چو  
 میں صرف منی سے میں عوام اور جاہل عورتیں  
 بغیر تین بلدی ہیں۔  
 کس بات پر: کس بھر سے پر، کون سی  
 پر کس چیز پر، اور وہ، فصیح، راج۔  
 کس بات پر دنیا میں کوئی ماز کرے گا نہیں  
 کس بات پر بھولا ہے: کس  
 کھنڈ میں ہے کس برتن پر اترا ہے۔ کس

دہم خیالی میں ہے۔  
 وہ نہیں مطلق ترا ذکر بھی معنی  
 معنی کس بات پر بھولا ہے تو دراصل اسات  
 تول فیصلہ۔ یہ عام کی زبان ہے کہ  
 کس باغ کا بھولا ہے کس کھیت  
 کی مٹی ہے: (دہی میں کس باغ کی مٹی  
 ہے کہے ہیں) محض بے حقیقت ہے۔ بے  
 تدر ہے۔  
 شمع کہتی ہو اسے بھولا ہے تو کس باغ کا  
 کتاب ہے پرانا تو کس کھیت کی مٹی ہے شمع  
 جہان صاحب  
 اس چشم سے اور قد سے ہونگس و سر و ہمر  
 کس کھیت کا بھولا ہے کس باغ کی مٹی ہو  
 ٹھکت۔ (لورائیات)  
 تول فیصلہ۔ قدیم زمانے میں عورتیں کس کھیت  
 کا بھولا لاتی تھیں۔ جواب شروع ہے کس  
 کھیت کی مٹی، کھنڈ کی خام زبان ہے۔ ان  
 دہی کس باغ کی مٹی ہے۔ کہے ہیں۔ جیسا کہ  
 صاحب لڑائیوں نے لکھا ہے۔  
 کسبت: پٹے اور یہ لفظ عربی کسبت معنی  
 لباس و پوشاک کا بگاڑ اور امدوم ہوتا ہے  
 نائی کی مٹی، وہ جسے کا خانہ جس میں نائی  
 اپنے اندر رکھتے ہیں۔ دہی کی زبان، مزٹ  
 (لورائیات)  
 تول فیصلہ۔ کھنڈ والوں کی زبانوں پر کسبت  
 ہی ہے  
 تے تمام اپنی کسبت بھول آیا ہے کہیں  
 آبر و کیوں کر بچا لے گا یہ نائی آپ کی  
 (مخبرہ غزانت مرتبہ خواجہ عیسیٰ علی)

کسبت: پٹے اور جسے کا بگاڑ اور امدوم ہوتا ہے  
 اپنے بائیں چوڑے پر حفاظت کے لئے بازو  
 بٹے ہیں۔ کھنڈ میں ان معنی میں کسبت ہے  
 (لورائیات)  
 تول فیصلہ۔ اب زبانوں پر کسبت ہی ہے۔  
 کسبت نامہ: وہ نائی جس پر احوں  
 اور جاموں کا اور کئی حال یا ان کے پیٹے  
 کا حال درج ہوتا ہے۔ مقلد کے پاس  
 بھی اس قسم کی کتاب ہوتی ہے۔ ذکر۔  
 (لورائیات)  
 تول فیصلہ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں  
 ہے۔  
 کسب خیر: نیکی حاصل کرنا۔  
 لڑا ب کمانا۔ فارسی ترکیب ذکر، تعلیم یافتہ  
 طبقے کی زبان  
 کس کس پر: کس قوت پر، کس بل  
 پر کس بھر سے پر، کس برتن پر، اور وہ  
 عورتوں کی زبان  
 حل ہوتا۔ آخر کس بغیر پر وہ اپنے زور سے  
 دکھاتے ہیں۔  
 کس برتن پر شش پانی: اس لفظ  
 معنی کس بھر سے پر گرم پانی کی فراہم  
 بات پر کس مارتے ہو۔ کس بات پر یہ دم ہوتی  
 ہے۔  
 برے کی بھی شہرہ نہیں دھرت  
 کس برتن پر شش پانی شاد  
 (لورائیات)  
 تول فیصلہ۔ یہ عورتوں کی زبان تھی  
 جواب شروع ہے۔



کس لشکر دیا لشکر زمین گفتگو کی گئی کہ  
کوئی سے یا نہ سے میں گفتگو کے جانا ہوں جب  
کوئی شخص ہے موقع تک تک آتا ہے یا ایسی  
گفتگو پھر دیتا ہے جس میں سننے والوں کا دل  
نہیں لگتا تو درد سے لوگ یہ مصرع پڑھتے  
ہیں اگر گفتگو کرنے والا خود یہ مصرع پڑھتے  
تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ کوئی مری باتوں  
پر دھیان دے یا نہ دے۔ مجھے جو کچھ کہنا ہے میں  
کہے دیتا ہوں۔ (نرسنگ امثال)  
تھوڑے فیصل۔ تسلیم اے لطیف کے لوگ کبھی کبھی دل  
دستے ہیں۔

کسب کمال کن کہ غزنی جہاں شہی  
کول کول مال کر کے دنیا تیری قدر کرے ۔  
(فرنگ اشالی)  
تو لے لے ۔ تیسیم پانے جھے کی زبان سے نہا  
کسب مال بھی رہتے ہیں ۔

کسی کی زبان سے سوز کا دم خم، تیرے دل کی بات  
اور دھڑکن، سچ، راج۔  
آفت کی پالی وصال تھی کس بل بجا کا تھا  
منہ دیکھ لو وہ رنگ بدن کی صفا کا تھا  
کس کی ہلکے قوت، زور طاقت، دم چشم  
اور دھڑکن، سوز ام کی زبان۔

وہ کس کی دولت ہے جو ہے جہانیاں  
سستم کی بجاوٹ غضب گہیاں  
قول فیصلہ۔ امن کا عرصہ نکلتا، کیسے  
ہے۔

دفعہ کی خبری میں ہر گاہ حصہ بند نہ  
سیری ہو گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے  
گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے گئے

اور پھر اپنی اصل حالت پر آجائے  
پیری میں منقطع خدمت گشتہ کا بد شہرہ  
کس نے جو کچھ گھڑی کا کافی کے واسطے لکھا  
قتل فیصلہ ایمان منوں میں نہیں ہوتے  
کسب کرنا بہت بدکاری سے آمدنی حاصل  
کرنا، عورت کا بازاری عورتوں کا پیشہ اختیار  
کرنا، کمرے پر بیٹھا، اردو عورت عوام اور عورتوں  
کی زبان۔

عمل میں۔ پہلے ہی سے خراب تھی کسی وجہ سے شہر  
 سے علاقے کے ریل بھرے کب کوری ہے  
 اسی وجہ سے پیسے دالی جو گئی۔  
 قرآن نمین۔ انھیں سنوں میں کب کمانا بھی نہ پاؤں  
 رہے۔

کتاب کرنا چاہئے حاصل کرنا۔ بکھینا اور دھڑ  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
عقبی کو چاہتا ہے تو دنیا کو ترک کر۔  
حیات کی آرزو ہے تو کتب علوم کو  
قول انصافی۔ اب ان معنوں میں نہیں لیتے۔

کس بلا کا ہے :- کیا بڑے عجب ہے  
 اردو، غور توں کی زبان۔  
 قول مفصل - کس بلا کا ہے کس بلا کا  
 ہے - کس بلا کا شہر ہے - کس بلا کا  
 ہے - دیکھو۔

کس بلا کو تھمے لگا دیا :- جبہ کسی غریب  
یا شہر سے ملا پڑتا ہے یہ فقرہ زبانوں پر  
لاقی ہیں۔ یعنی تمکے عذاب میں چھپس گئے۔ محتالوں  
کی زبان - (دور و لفافہ)

کس بلا کی طبیعت ہے یا طبیعت

یانی ہے :- شاعر کی طباعتی و ذہانت  
کی تعریف میں کہتے ہیں - (فرنگ اثر)  
تھوڑا مفصل - اس عمل پر بلا کی طبیعت پائی  
ہے بھی کہتے ہیں  
کسب ال :- مالی حایل کرنا، دولت  
کمانا - فارسی ترکیب تعلیم یا فنہ طبع کی زبان  
کسب معاش :- روزی کمانا، نہدیات  
زندگی چھوڑنے کیلئے پسہ پیدا کرنا - فارسی ترکیب  
تعلیم یا فنہ طبع کی زبان -

کس کھراہ۔ وہ شخص جو جہنم وغیرہ کے  
ظہور بنا ہے۔ صفت نہ کر۔ (نور اللغات)  
قول افضل۔ عام طور کے زبانی پر نہیں  
ہے۔ اسی محل پر جہنم یا آگ کے رون بنانے  
دے یا تعذیب کرنے والے کو مختصر کہتے ہیں  
کسب ہنر و۔ ہنر حاصل کرنا اسی فن پر کار  
حاصل کرنا۔ یا اسی نزدیک تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
تفہیم الاستعمال۔

اے بیکل آپ بھی کس دعیان میں ہیں خیر تو جو  
خواہش تیرے ہنر کب ہنر سے ملے  
کس جی ہائے (ناراضی میں پیشہ ور۔ ہنر والا)  
کمال یا ہنر جو اپنی کوشش سے حاصل کیا ہو  
(اور مہتری نہ ہو) - (فوائد لغات)

مذہبی فیصلہ - دنیا نہیں بولتے ہیں علم و غیرہ کے  
ساتھ نہ باتوں پر ہے جیسے رسول اللہ کا علم  
وہی تھا کسی نہ تھا اس لیے کہ سادہ آواز میں  
جانی ہے کہ آپ نے کسی کے آگے نہ اٹھے  
ایسا ہی نہیں کیا تھا۔

سبھی ایک فاختہ بازار میں ہوتے ہیں  
منزل کے ساتھ جیسے پیدا کرنے والی ہوتی ہیں



کس کی کا پسا کھیلے

راج :-  
اور اولیٰ میں جس کے وہ کبھی مرے ۔  
دوم اپنی خوبی کا بیشکھڑے شاہ (وردھ)  
قول فیصل :- کبھی اس حدت کو کہتے ہیں ۔ جو  
برے فعلوں سے پسہ خالی کرے اس کے لیے  
یہ فریدی نہیں ہے کہ کھانے وغیرہ میں بھی کہاں  
رکھتی ہے ۔ اسی کو عوام زانی اور نفسی (ظلمات)  
کہتے ہیں ۔ حالانکہ طوائف اس کو کہتے ہیں جو کھانے  
کا پیشہ کرتی ہو  
کسیہ :- برے افعال سے پسہ پیدا کرنے والی  
عورت ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔ فیصل الاستعمال  
بہ خیر کسیہ تھی طاق تھی ۔  
وہ کھانے پکانے میں شائق تھی (شاہ اردو)  
کسین تھوڑے سر پھوڑیں :- کس سے زیادہ  
کریں ۔  
کے کس پھرے جا کر کبے میں سر پھوڑے  
ایک بت بھی بلو باب ایماں میں تھا  
نیر :- (وردھانات)  
قول فیصل :- اب یہ مرث متردک ہے ۔  
کس پر پھوڑے ہو :- کس قوت  
پر پھر رہا ہے ، کس طاقت پر ناز ہے  
کس کی حمایت پر فرید ہو ، اردو مرث ، عوام  
اردو قول کی زبان ۔  
وہ دیا اس کے مر پھوڑے کو کھانے بھی جو اس  
آپ پھوڑے ہوئے بیٹھے ہیں سبھا کس پر  
(لا اہل)  
کس پر گئے :- کس کی خواہش اختیار  
کی ۔  
آدھی دیا کہاں کوئی فرشتہ ہو تو ہو

شیخ صاحب یہ نہیں معلوم تم کس پر گئے  
(وردھانات)  
قول فیصل :- یہ حدتوں کی زبان اور فیصل الاستعمال  
ہے ۔  
کس پر گئے :- کس توقع پر  
کس امید پر کس کے سہارے پر اردو مرث  
دل کی صحت کی زبان  
کچھ دینے کا بھی دیکھو اسے آہ ٹھکانا  
کس پورے پر تو یہی تو تاثیر دعا قرآن  
کس پھیر میں ہو :- کس چکر میں ہو کس  
حرث و حیاں ہے ۔ کس خیال میں ہو ۔ اردو مرث  
حد قول اردو عوام کی زبان ۔  
محل دینا :- میں شادی ہی نہیں کر دوں گا تو ہے  
کس بھیر میں :- (کامنی اردو مرث)  
کستوری :- ایک مشک وہ خوشبودار خون  
جو ایک قسم کے ہرن کی نالت سے نکلتا ہے  
رگ و رعد ۔ مشک ۔ نازا شک ۔ مندی  
مرث :- (وردھانات و مرث شک آصفیہ)  
قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں لیتے ۔  
کستوری :- ایک خوش آواز پرند کا  
نام ۔ (وردھانات)  
قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں  
ہے ۔  
کسٹم بظ (Custom) (رفیع اول)  
دوسرے محمول ، چنگی (انگریزی) انڈیا ۔  
(وردھانات)  
قول فیصل :- اس لفظ کا استعمال غیر ممالک  
جانے والوں کے لیے ہے ۔  
کسٹم بظ دسم درواج

پریشیا کہے نہ یہ ملک عرب کا کسٹم  
انڈیا ہی میں نظر آیا ہے اکثر ہندو  
مرث (وردھانات و قرآن احسن)  
قول فیصل :- ان سبوں میں اہل لکھنؤ نہیں لیتے ۔  
کسٹم :- (انجمن ترقی دہلی)  
رفیع اول دوسرے درجہ اسم محاکم و فریار  
انگریزی انڈیا ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔  
کسٹم :- (وردھانات)  
محل اول ، وہ ٹھکانے جو قانون کے تحت عوام  
کی جائداد کو بحق سرکار ضبط کر لے ، انگریزی  
راج :-  
پہلے دل میں وردھ قاب جاہل دل کی لکھی ہے  
امرد کستورین لسیڈ بڑی شکل میں ہے  
مجید لاہوری  
کس جانور کا نام ہے :- ایک حقیقت  
چمڑے ۔  
(نفسیہ) نامی غورا نے ہبٹک  
عروس بھی نہیں کیا کہ مذاق شاعری کس بازار  
کا نام ہے ۔ (وردھانات)  
قول فیصل :- اب اہل لکھنؤ عام طور سے اس  
موقع پر بھٹکے کس جانور کا نام ہے ان کے دکان  
چمڑا کا نام ہے ۔ بدلتے ہیں ۔  
کس چمڑے کے کالے تل پہلے ہیں  
کس نام سے اعلیٰ و فریاداری کا  
بیڑا اٹھایا ہے جو زرا نامہ لسانی نہیں کہتے  
حدتوں کی زبان ۔ (وردھانات)  
قول فیصل :- شاید ہی کوئی عورت بلوئی  
کس چمڑے کا پسیا کھایا ہے ۔ زیادہ



موتے آدمی سے کہتے ہیں۔ کس چکی کے کٹے کی تاثیر ہے جو ایسے موتے ہو گئے جو۔ عورتوں کی زبان۔ (روزِ وفات)

قول فیصل۔ اسی عمل پر کس چکی کا بیا کھاتے ہو زبانوں پر زیادہ ہے۔ جسے موتے آدمی تو بہت دیکھو ڈالے گرداشر ہے جو ایسی کلائی ایک کی ہوتا کہ کس چکی کا بیا کھاتے ہو۔

(رفاء کا دار)

کس چہرہ دانہ کہ پس پردہ کہ خوب است ذکرِ زشت ہے۔ کوئی کیا بدنے کہ پردے کے نیچے کون اچھا ہے اور کون برا ہے (فرنگ امثال)

قول فیصل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے رد قیل او شمال ہے۔

کس حساب میں ہے۔ کس گفتی میں جو، کون پر چھتا ہے۔ اردو صورتِ تخیل الاستعمال۔

اصل دستور و شاہد و شہود ایک ہے میراں ہوں پھر شاہد ہو کس حساب میں رانا غالب قول فیصل۔ اب اس عمل پر عام طور سے عورتیں کس گنتی میں ہے کس شمار میں ہے براتی ہیں۔

کس خدا نے بتایا ہے۔ بے سوتے اور بے عقلی کی بات کی نسبت مستعمل ہے۔ اردو صورتِ تخیل الاستعمال۔

عملِ خدا۔ برائے شگون کے واسطے اپنی ناک کٹانی کس خدا نے بتایا ہے۔ (آبِ حیات)

قول فیصل۔ اب اس عمل پر عام طور سے عورتیں کس خدا نے کہا ہے بولتی ہیں۔

تو کہ کہہ دل خوش ہوئے اللہ اللہ

کس خدا نے یہ کہا تھا بت کا فر ہونا کس خیال میں ہے۔ کیوں ہے۔ کیوں ہے۔ خبر ہے۔ کیوں نہیں سمجھا۔ کیوں ہے فکر بیجا ہے۔ اردو صورتِ فصیح و راسخ۔

ترے فراق میں کچھ کہا کے سودھوں گا میں تو کس خیال میں ہے کچھ کو کچھ خبر بھی ہے۔ قول فیصل۔ بعدِ رت حج بھی منتقل ہے۔ کس دھن کس فکر میں۔

چنگے کب تلک اسے رتہ خوابِ غفلت میں ہے کس خیال میں ایل چہاں نہیں معلوم کس دوا غیبی سر پر ہے۔ کس بل بوسے پر۔ (فرنگ امثال)

قول فیصل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے جوابِ تخیل الاستعمال جو۔

کس درد کی دوا پر کس کام کا ہے۔ کیا کام آئے گا اس سے کیا فائدہ ہے۔ اردو صورتِ عورت کی زبان۔

دلعن عشق سے کرتا ہے پر ہیز لانت بنا کس درد کی تو پھر دوا ہے قول فیصل۔ انھیں میں کس درد کی دوا دے بھی نظم کیا ہے جو نہیں بولتے۔

کام اک آبلے کا ان سے نہیں ہوتا ہے نہیں معلوم میں کس درد کی دوا دے کا ہے کس دل سے ہے۔ کس برتے پر کس بہت کس امید پر کس خیال سے۔ اردو صورتِ عورتوں کی زبان۔

مٹ گئے ہم تو جب اس نے کہا تو نے ٹکڑے کئے تھے کس ملے کس دھم ہے۔ کس بل، تیزی، تلواری کا ہوا

روزِ ذکر۔ انصیح، رادک۔

ہر تنہی سے یہ جو ہر ذاتی میں نہیں کم چلنے میں ہمیں دھما چڑھا دیا کس دم کس دن کس دن ہے۔ کب تک روزِ اکون سے دن اردو، فصیح، و راسخ۔

دو باتیں ہیں: دن ہو وہی دونوں کے معرہ۔ تم آؤ گے کس دن، مجھے پتاؤ گے کس دن آؤ گے کس دن کو اٹھا رکھا ہے۔

کس دن کے لیے تجھ کو رکھا ہے۔ کب کے لیے ملوئی گیا ہے۔ اردو صورتِ انصیح و راسخ جو جو شکوہ کہہ کس دن کو اٹھا رکھا ہے۔ یہ یہ ظاہر کہیں اس کو چھپا رکھا ہے۔ قول فیصل۔ اسی عمل پر کس دن کے لیے اٹھا رکھا ہے بھی زبانوں پر ہے۔

ضبطہ آج میرا آپ کا بہ اٹھا رکھا کس دن کے لیے رادک

کس دیکھنا ہے۔ کون پر کس کے دیکھا تجربہ کر کے دیکھنا اردو صورت، غیر فصیح و راسخ دل کی ہر ایک کے ہوس دیکھے تک انہماں پر کس دیکھے دشت گزشتہ قول فیصل۔ دیکھ کے اٹھانے کے ساتھ اس کے دیکھنا فصیح ہے۔

کسر ایٹے زری کی حرکت، کسر بحر زری عربی ذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ڈنڈے میں اس کے ہے کیا مثال قیل۔

دل کی کسر دال ہے اس کی گلی خبر قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر کسر ہے۔ سیر نے شعر میں مائیت کے ساتھ اچھا کیا جو اب عام طور سے ذکر ہی زبانوں



کسر ہے۔ کسر: بے توڑنا، شکستگی۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان، قلیل استعمال۔  
 بچہ حال شکستہ کی تاجید یہ ہے وقری  
 کچھ کسر میں اب میرے آشنی کر چکے ہیں  
 قول فیصل۔ اس معنی میں دیگر نائیت ہفت  
 الیکے تاج ہے جیسے وہ تمہاری استہا قبولی  
 نہیں کریں گے اس میں ان کی کسر شان ہے  
 ادھر اگر قبول کریں تو کچھ ہو یہ ان کا کسر نفس ہے  
 کسر: بے اکائی کا ایک حصہ یا کئی حصے عربی،  
 موش و علم حساب کی اصطلاح  
 کسر: بے یقینیت، دعویٰ کسر سے یقینیت  
 بنایا ہے) کی نقص۔ اردو، غیر فصیح، زراعت  
 اتنی ہی تو لیں کسر ہے تم میں  
 کہنا نہیں مانتے کسی کا داغ  
 اس سوز عشق پناں اب قصہ مختصر ہے  
 اکیر ہر چلا ہوں آگ بج کی کسر ہے عزت بکھری  
 جنوں میں کسر یہ بڑی زار دنگی  
 کہ میری بڑی ہتھکڑی رہ گئی وہ بات  
 کسر: بے بچوں کی بے معنی، بیٹ کا فعل۔  
 ہر تون کی زبان۔ (دور لغات)  
 قول فیصل۔ ان سنوں میں بکھرنے کی صورتیں  
 نہیں ہوتیں۔  
 کسرات: بے دردی، ناتوانی، بے ہوشی  
 روپیہ یا قیس جو کٹ کر بکت میں ڈالی  
 جاتی ہیں۔ موش  
 اس پر جو کچھ کسر است (دور لغات)  
 اس کا بھی جیت ہو گئی وضاحت (قرآن مجید)  
 قول فیصل۔ کوئی نہیں بڑا۔

کسر اٹھا رکھنا:۔ دقیقہ اٹھا رکھنا، کسی باقی رکھنا۔ اردو، فصیح، رائج۔  
 اب فلک در بے آزار ہے کیوں  
 کیا کسر تم نے اٹھا رکھی جو تعلیم  
 قول فیصل۔ زیادہ تر اس کا استعمال نفی کے  
 ساتھ ہوتا ہے۔ جیسے میں نے تمہارے بے نوکری کی  
 کوشش میں کئی کسر نہیں اٹھا رکھی قسمت کو  
 کیا کروں۔  
 کسر اٹھا رہا ہوں:۔ وہ ہے جس کا سب نام  
 دوس یا دوس کی کوئی قوت ہو وہ اپنی جگہ رکھا  
 نہ ہو اس کے کھنے کا طریقہ بھی معلوم ہے  
 موش۔ (دور لغات)  
 قول فیصل۔ علم ریاضی کی اصطلاح ہے۔  
 کسر باقی نہ رکھنا:۔ کوئی بات باقی نہ چھوڑنا  
 ذرا کوئی نہ کرنا، کسی نہ کرنا۔ اردو صرف،  
 فصیح، رائج۔  
 محل صرف۔ راج نشینان، بچن شجاعت نے کوئی  
 کسر باقی نہ رکھی۔ (علم ہر شربا)  
 وہ کچھ خدا کو اچھا کرنا تھا کہ میں نے جذبہ میل  
 دہ تم نے میرے دل سے یہ کوئی کسرانی نہ رکھی تھی۔  
 قول فیصل۔ رکھنا کی جگہ رہنا ہی زبانوں پر ہے  
 جیسے خدا کا فضل ہے کہ مکان میں کر تیار ہوا  
 کوئی کسر باقی نہیں رہی۔  
 کسر بھرنا:۔ کسی پر دیا کرنا، ڈھما ڈھما کرنا  
 بھرنا۔ (دور لغات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے یہ زبانی نہیں ہے۔  
 کسر بڑھانا:۔ کسی پر زنا، زلیاؤں  
 کی اصطلاح ہے)  
 قول فیصل۔ باب شاہی کی نقال ہوتا ہوں۔

کسرت: بے یقینیت، عدم اطمینان، دھڑلہ، ریاض،  
 ڈنڈ، ہچک، وغیرہ دھڑلہ دھڑلہ دھڑلہ  
 ریاضت، ریاضت، بیوانی، رات۔ اردو،  
 بیوانی کی اصطلاح۔  
 جسم کو اچھا رکھنے کی کسرت:۔ کسرت تراچی محبت  
 دائم (قرآن مجید)  
 وہ کسی کے بواحق میں جو بدین کی کسرت میں  
 کبھی نہ دیکھے نہ نہ سمجھے بھی باز نہ سکے اپنا عین  
 قول فیصل۔ عربی کسرت سے بنایا گیا ہے۔  
 کسرت: بے یقینیت، مہارت  
 فضل۔ کار بکرت ہو۔ (دور لغات)  
 قول فیصل۔ صاحب فرنگ اور عربی زبان میں  
 کار بکرت میں کسرت کا اطلاق ہے کہ  
 (میں) سے پیش کے بوجہ عربی میں کسرت  
 معنی تراچی، جسم کو تڑپانا، اس کی جھٹی میں بند کرنا  
 متصل ہے لہذا اسے خاص اور کا لفظ قرار  
 دینا درست نہیں (فرنگی) بولنا تیار کرنا ہے  
 کسرت کرنا:۔ دھڑلہ کرنا، ریاض کرنا  
 ڈنڈ، ہچک کرنا۔ اردو، بیوانی کی اصطلاح  
 کسرت کرنا:۔ بے یقینیت، بے یقین کرنا۔ (دور لغات)  
 قول فیصل۔ رابط کرنا کے معنی میں کوئی نہیں بولتا  
 کسرتی: بے دھڑلہ کرنا، بے کسرتی کرنا  
 ریاض کیا ہوا۔ اردو صفت، بیوانی کی  
 اصطلاح۔  
 محل موش۔ بعض بیوانوں کا کسرتی جسم چھوڑتا ہے  
 اور کسرتی میں اترتے اور ڈنڈوں پر بیٹھا  
 خود بخود ایسی کیفیت پیدا ہوتی ہے کہ  
 بیوان ہے۔  
 قول فیصل۔ دھڑلہ کرنا، دھڑلہ کرنا ہے

ک  
کسرت



جیسے صاف بولان بڑا کسرتی تھا  
کسرتی بڑا - خسارہ دینا، نقصان دینا  
(نفاذ کی اصطلاح) - (نفاذات)  
قول فیصل - کھڑکے بول نہیں جوتے۔  
کسرتی رہ جانا - نفس رہ جانا، کمی رہ  
جانا۔ (نفس) - بری سے کہا کہ بھائی درج  
کی کسرتی ہے۔ اور درج غیر فصیح درج  
حل مشابہ میں ہزار روپے کا ایک مکان خریدنا  
ڈھائی ہزار حج کر کے ہیں، پنج سو کی کسرتی  
گئی ہے۔

کسرتی زائد - تھوڑا اضافہ اور درج  
قریب بہ نزدیک  
حل مشابہ - دہی ناز دہی انداز بلکہ کسرتی زائد  
(اور درج)

کسرتی ان - وہ بات جس سے آدمی  
کی عزت و آبرو میں فرق آئے اور شان میں کمی  
واقع ہو۔ غلامی، موت، فسخ، راج۔  
شوگر کی ہے کسرتی ان کی  
سوج کوڑ ہے خود زبان ان کی  
کسرتی عام - وہ کسرتی جبکہ نسب نہ عام  
یعنی قید حشری سے بری ہو۔ (نفاذات)  
قول فیصل - عام کسرتی زبانوں پر نہیں  
ہے۔

کسرتی غیر واجب یا ملفوظی - وہ  
کسرتی کا شمار کنوہ نسب و ناسے بڑا یا برابر  
ہو۔ جیسے - (نفاذات)

قول فیصل - یہ بھی عام طور سے زبانوں پر نہیں  
کسرتی کرتا ہے۔ (بجھتیں) کمی کرنا، کوتاہی  
کرنا، کمی نہ ہونا۔ (نفاذات)

قول فیصل - اس کامرت نفی کے ساتھ زبانوں  
پر ہے۔ جیسے آپ مقدم میں جان توڑ کر  
کیجئے کوئی کسرتی اٹھا، کھٹے کھا، آگے خدا  
مالک ہے۔

کسرتی کھانا - نقصان اٹھانا، کھانا  
کھانا۔ (نفاذات) - (نفاذات)  
قول فیصل - اپنی کسرتی نہیں بولتے۔

کسرتی کسرتی - وہ کسرتی میں ایک  
حدود کیجئے جو آمد کسرتی ہو۔ (نفاذات)

قول فیصل - علم ریاضی کی اصطلاح ہے۔  
کسرتی کرتا ہے۔ (نفاذات) کسی کام میں  
سستی کرنا۔ کالی کرنا، بھر بھر کرنا۔  
(نفاذات)

قول فیصل - حدوں کی زبان ہے۔

کسرتی مقبوضات - وہ کسرتی میں کسرتی  
کسرتی ہو جیسے پے کا پھر سوٹا، کسرتی  
(نفاذات)

قول فیصل - علم ریاضی کی اصطلاح ہے۔  
کسرتی مفرد - سادہ کردہ کسرتی کا شمار  
کنوہ، ادب نہ حدود کیجئے ہو۔ جیسے  
۵/۱۰ سوٹ -

قول فیصل - علم ریاضی کی اصطلاح ہے۔  
کسرتی نفس - نفس کا توڑنا۔ (نفاذات)

قول فیصل - انجاری نفس کے معنی میں  
استعمال ہوتا ہے۔

کسرتی نفسی - ہندو ہندو کسرتی - فادھی  
تعلیم یافتہ طبقے کا زبان۔

حل مشابہ - یہ آپ کی بزرگی ہے۔ اس درجہ  
کسرتی عین و میل کمال ہے۔  
(نفاذات)

کسرتی نکالنا - انتقام لینا۔ بولنا،  
کمی پوری کرنا۔ حدوں کی زبان۔ (نفاذات)  
قول فیصل - انتقام لینا اور بدلہ لینا کے  
حدوں میں زبانوں پر نہیں ہے کمی پوری  
کرنا کے معنی میں حد نہیں بولتی ہیں۔

کسرتی نکالنا - عوض پر جانا۔ بدلہ ہو جانا  
لازم۔ (نفاذات)

قول فیصل - عوض پر جانا اور بدلہ ہو جانا  
کے حدوں میں زبانوں پر نہیں ہے۔  
کمی پوری ہو جانا کے حدوں میں تمام اور حدوں  
کی زبانوں پر ہے۔

کسرتی ہونا - کمی نہ ہونا، نقص نہ ہونا  
اور درج، غیر فصیح، راج۔

حل مشابہ - کوئی نہ وہب الیا نہیں جس میں  
ایک نہ ایک بات کی کسرتی ہو۔

(نفاذات) (نفاذات)  
کسرتی واجب - وہ کسرتی کا شمار  
کنوہ، ادب نہ حدود کیجئے ہو۔ جیسے ۵/۱۰  
سوٹ - (نفاذات)

قول فیصل - علم ریاضی کی اصطلاح ہے۔  
کسرتی ہندو - کسرتی کسرتی کسرتی کسرتی  
(نفاذات) (نفاذات)

کسرتی ہندو - کسرتی ہندو کسرتی ہندو  
کسرتی ہندو - کسرتی ہندو کسرتی ہندو  
کسرتی ہندو - کسرتی ہندو کسرتی ہندو  
کسرتی ہندو - کسرتی ہندو کسرتی ہندو



کسر ہونا: کسی چیز کا باقی بڑا  
اور صرف، غیر صحیح، راجح۔

اسے سوز عشق چنانچہ اپنے قصہ مختصر ہے  
اکسیر ہونے والی ایک آج کی کڑی ہے  
کسیر یعنی پھینک دینا، کسیر کا مطلب، اور شہزادان  
عادل کا نام شاہان فہم کے ہر ایک بادشاہ  
کا لقب، مذکور۔

دخرد کے لہو کی سنی ملک بڑھانے والا ہے۔  
پس عینی پر بھی کئی سنی ہو چکے ہیں۔  
کیا جیسے کیا ہر ایک وہ شاہ نشین  
اک ذات بھی باقی نہیں کسیر کے محل کا  
دیکھتے تھنری: (زنگ آصفیہ)

کس زبان سے: وہ کون سی زبان تھی  
کہا سوچ کے: اردو، فصیح، راجح۔  
جو شخص کہہ کر کہہ کر جائے یا اپنے کہے کے  
خلاف کہے اس کی نسبت کہتے ہیں۔ پہلے  
کس زبان سے، یا کہا تھا۔

غیب بات ہے بوسہ بھی تم نہیں دیتے  
دیا تھا وصل کا اقرار کس زبان سے ہمیں  
کس زبان سے بیان ہوا: یعنی زبان  
بیان کرنے سے قاصر ہے۔ نامکن۔ اردو  
صرف، فصیح، راجح۔

بیان اس کا کہ کس زبان سے کھلا زمین اور آسمان سے  
تکین کہ جو نشان مکان سے ہو پتا کیمن کا  
بکھر۔  
کس زبان سے تعریف ہو: سرفراز کرنے  
سے زبان قاصر ہے۔ تعریف نامکن ہے۔ اردو  
صرف، فصیح، راجح۔

کلام کی تعریف کس زبان سے ہو

خوش بیانی جانان بیان سے باہر شک  
کس زبان سے شکر ادا ہو: زبان شکر  
ادا کرنے سے قاصر ہے۔ اردو صرف، فصیح،  
راجح۔

شکر اس کا اسے صبا ہوا کس زبان سے  
ساقی نے جام کے سے کیا لب لب لب صبا  
کس سے: کسی سے۔ نغز کی صورت میں  
مستعمل ہے۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔

سایہ پیرا تجھ سے نکل دور جھانکے سے آمد  
پایں تھر آنش بجائے کس سے تھر ابلے کھنڈ  
کس شخص کا مہر دیکھ کے اٹھا ہوں:۔  
کس شخص کو کوئی زحمت پیش آتی ہے تو یہ فقرہ  
کہتا ہے۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ جب صبح کو اٹھا  
تھا تو کسی شخص کو آدمی کا منہ دکھاتا تھا کہ یہ  
اوتیں ہیں آئیں۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔

جس جگہ بیٹھے ہیں باوجود ہم لگے ہیں  
آج کس شخص کا منہ دیکھ کے ہم تھے میں ذوق  
کسی شمار میں ڈکے ہونا:۔ کسی خیال  
میں کسی سوچ میں۔ اردو صرف، غیر فصیح  
راجح۔

خیال نزع میں روز حساب کا کیسا  
پڑے میں چپکے خدا جانے کس شمار میں ہم گذری  
کس شمار میں ہے:۔ کس نظار میں ہے  
کس گنتی میں ہے۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔

گنتی کے لوگوں کی وہاں صفت ہو دیگی کھڑی  
تو میر کس شمار میں ہے کس قطار میں میر  
کس طرح:۔ کیونکہ کس وجہ سے، کس  
سبب سے۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔  
یہ میل زندگانی کس طرح کا لڑا خدا دندا

نوجو کو اردو دل دے کیونکہ ترا نام دانا کو سوز  
کس طرح کا:۔ کیا، کس، فصیح، راجح۔  
کس رنگ ڈھنگ کا:۔ اردو صرف،  
فصیح، راجح۔

محل صفت:۔ میں کل بھی جا رہا ہوں، تم  
مجھے تبادو وہاں ساوے تھان بھی ہوتے  
ہیں پھولدار بھی ہوتے ہیں تھان سے لے کر کس  
طرح کا کپڑا لادوں۔  
نواں فیصلہ:۔ اسی محل پر کسی قسم بھی دیتے  
ہیں۔

کس قسم کا:۔ بکرا دل و فتح نوم و جہاں  
کنا، کنا زیادہ:۔ اردو صرف، فصیح، راجح۔  
کس قدر ملتے ہیں یہ دونوں وقت  
حشر کا صبح، شام، فرقت کی گنتی  
قول فیصلہ:۔ اسی محل پر کس قدر کا، کے  
ساتھ راجح ہے۔ جیسے تم لوگوں کے مزاج  
میں کس قدر کا توں ہے۔ ایک رنگ پر  
طبیعت رہتی ہی نہیں۔ (سیر کہار)

کس قسم کا:۔ حد سے زیادہ، نہایت  
اردو صرف، فصیح، راجح۔  
جاکنا ہے پر سے تصور سے  
کس قدر بگڑا ہے کا فر  
کس قدر دور ہیں:۔ اپنے گوہر سے  
دیے دیتے ہیں۔

کس قدر دور ہیں سوا ذرا شہر  
کیسے مفرد ہیں عاذا شہر و رنگ  
قول فیصلہ:۔ اب یہ صرف قریب بہرہ کا  
کسک:۔ (لفظ تین) وہ کم کم و درجہ  
کے اچھا ہونے کے بعد باقی ہے۔ کم کم و درجہ



خفیف درد - اردو صرف ، فصیح ، راج -

صدمہ ایسا کہ گاد زمین کو پہنچے  
شاخیر ہر چہ وہ کچھ بولے تو کچھ نہ بولے  
کس کا : کس شخص کا - اردو صرف ،  
فصیح ، راج -

زبان پر بار ہوا یا - کس کا نام آیا  
کہ یہ لفظ نے بوسے مری زبان کے لئے غالب  
کس کا : کس شخص کا - اردو صرف ،  
فصیح ، راج -

زندگی کہتے ہیں کس کو موت کس کا نام  
مریانی آپ کی ناہر بانی آپ کی مکتبہ  
کس کا اٹھنا - کس سے ہونا - درالافتادہ  
قول فصیح - شاعر ہی کوئی بولتا ہے -

کس کا سر لائیں : کس سے مدد چاہیں  
اردو صرف ، مرکب -

ہم کو کلیف نہ دوشخ جی غماے کی مصحفی  
لادیں کس کا کوئی ہم سے یہ بار اٹھا کر  
کس کا فکر کو اعتبار آئے گا : بالکل  
اعتبار نہ آنے کی جگہ - اردو صرف ، قلیل الاستعمال  
سچ نہیں آتا ہے کس کا فکر کو اعتبار  
تو غلط گوئیں بھولی تراویح غلط فہم

کس کا کام آئے گا : کسی کام کا نہیں  
فصل ہے ، بیکار ہے - اردو صرف ، فصیح ، راج -  
تیرے کس کام آئے گا پر دیکھا میں تیرے کام  
مشتعل ہے کچھ بولے تو کچھ چھینا عبت نامہ  
کس کا کہ کو کھلا تھا اور کیا کر آیا : جہ غفلت  
اور خودی کے سبب اپنے اہل غصہ کو بھول کر  
ادی مودیر اکام کر چھینا ہے تو انہوں کے ساتھ یہ بک  
زبان پر لانا ہے - اردو مقولہ ، راج -

نہ ملا دست تو ہو غیر کے در پر آیا

ہائے کس کام کو کھلا تھا میں کیا کر آیا اشرف  
کس کام کی : نکلی ، بیکار کسی کام کی  
ہیں - اردو صرف ، فصیح ، راج -

متسودہ آنکھوں سے ترے رخ کا نظارہ  
جب تو ہی نہ ہو پاس کو کس کام کی آنکھیں مصحفی  
قول فصیح - تیز کر کے کس کام کا چھینا یا

منا کس کام کا جس میں خاص محبت نہ ہو -

کس کا منہ ہے : کے طاقت ہے -  
ہر دیکھے ماہ دیکھے ہر ستارہ دیکھے  
کس کا منہ تو کچھ نہ تھا اور کچھ لے نکلتے  
کس کا موت ہے : محاورہ ، کس کا

پیشاب ہے ، کس کا لفظ ہے ، کس کی ادا داد  
ہے - کس کا پیشاب ہے - درمہنگ آصفیہ  
قول فصیح - اہل کھنڈ ہیں بولتے -

کس کان سے سنوں : سننا ناگوار  
ہونا ، کیر نہ سنوں - اردو صرف ، فصیح ، راج -  
جی بھر طرف ادیان ہال کی ہوا یارب  
سنوں کس کا کہ زارغ زمین کا رنایا رہا  
کس آنا : جھکا گناہ صدمہ پہنچا  
خفیف سا جس میں بکے درد کی کیفیت ہو مگر

مورج - اردو صرف ، قلیل الاستعمال  
مزاج پوچھا کسی کا تو ان کا دل دکھا  
کس کی بات میں آئی اگر سلام کیا بھر  
کس کتاب میں ہے ، کس کتاب میں  
لکھا ہے : خلافت قاعدہ اور خلافت  
دستور ہونہ کی جگہ - اردو صرف ، فصیح ، راج -  
خیراب عشق کو کہتا ہے بد جو اسے واعظ  
بہ کس کی شرع میں ہو اور کس کتاب میں ہو شعور

کسکٹ : کئی قسم کی مٹی جی دھات - ہندی  
نکر -

بھرت ، ہشت دھات ، کانسی پھول  
دفرنگ آصفیہ  
قول فصیح - یہ لفظ اردو میں ہے کھنڈ کی جوتیں  
اور عوام زیادہ تر بولتے ہیں -

کس کس : یہ کلمہ بھی اغراض تاکید کے  
انہار اور کچھ عشق کی حیرانی اپنی سرگردانی اور  
کچھ کوئی بات بن نہ آئے کے برقعہ پر چلا جاتا ہے  
شد کس کس کام کو گردن - اس کی خاطر کس کس  
کا منہ نہیں دیکھا ، کس کس غلم کو نہیں چھوئے وغیرہ  
وغیرہ ، دفرنگ آصفیہ

قول فصیح - اردو صرف ، فصیح ، راج -  
کس کس کو : کیسے کیسے لوگوں کو بڑے  
بڑے لوگوں کو - اردو صرف ، فصیح ، راج -

ملا یا خاک میں گردوں نے کس نام آدر کو  
نشان خدا نہیں ہے قبر جمیدہ فرجوں کا صبا  
کس کس دکھ کو چھینا کر : محاورہ - یعنی  
طرح طرح کے درد و غم اٹھائے ہیں اور بڑی بڑی  
مصیبتیں برداشت کی ہیں کون کون سی تکلیفیں نہیں  
اٹھائیں

اگر ہے ہرک بلی میں ادھر ہے بکلی مجھ کو  
زمانی خیرے کارن میں نہ کس دکھ کو چھینا کر نہیں  
دفرنگ آصفیہ

قول فصیح - حیرتوں کی خاص زبان ہو -  
کس کس دکھ کو روئیں : محاورہ - کون  
کون سی مصیبت بیان کریں - کون کون سی تکلیف  
کو زبان پر لائیں - دفرنگ آصفیہ  
قول فصیح - حیرتوں کی زبان ، قلیل الاستعمال



کسک مٹانا :- خفیت و تکلیف کو دور کرنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

محل فضا :- حکیم صاحب کی بیٹے کی دوا سے دوا پا گئی جاتا رہا تاہم خفیت سے کسک بھی مٹا دی۔

قول فیصل :- اسی محل پر باقی رہی ہیں بولتے ہیں کسک مٹانا کسک نکالنا :- نفسانی خفیت

دور کرنا۔ عوام کی زبان۔

نستارم چل نساہر چیل کھڑا، خوش نصیبانی پھر کر چیل گئیں میں بھی آیا ہے جیسے۔

چیل بنی میں تری کسک مٹائے دوں گا۔

قول فیصل :- اور لکھتے ہیں بولتے۔

کسک مٹانا :- دور کرنا، کم کم دور ہونا۔ چندی دور ہونا، سوچ آجایا۔ جیسے میرا پاؤں کسک مٹا ہے۔

قول فیصل :- اور لکھتے ہیں بولتے۔

کسک نکالنا :- ہلکی تکلیف دور کرنا۔ اردو صرف، خیر نصیب، راج۔

مرا کھی مجھت کی کسک میں سے نہ نکلی مجھ پر سے میرا تو کیا خوب جی چوٹ مینا کی کسک نکلتا :- کچھ درد یا تکلیف کا دور ہونا

اردو صرف، خیر نصیب، راج۔

بار افقت کو چرے سر پہ تو لکے لکے تا قیامت کمر کوہ جو ہارے اورین صبا کس کو :- کس شخص کو کس چیز کو۔ اردو صرف، نصیب، راج۔

نہ لکھتے ہیں کس کو موت کس کا نام ہے۔ میرانی آپ کی اسیرانی آپ کی کھنڈی قول فیصل شخص کے بچے جیسے کس کو آنا خیالی

کہ پانی کے گھڑے دھوپ سے ٹہکا کر ملے میں رکھ دے۔

کس کو پڑی ہے :- کس کو غرض ہے کس کو خیال ہو۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

محل فضا :- تھا کون، ہوتا کون، وہی بہرہ پیا مردوا اور کس کو پڑی تھی۔ (مٹانہ آزاد)

کس کو معلوم ہے :- کوئی نہیں جانتا کسی کو علم نہیں (لغی کے محل پر)۔ اردو صرف، نصیب، راج۔

سر مکتوم ہے کیفیت نفس کس کو معلوم ہو ماہیت نفس مرزا راجا

کس کو ہوش ہو :- کس کے اتنے حواس ہیں اردو صرف، نصیب، راج۔

موش کس کو جو پھٹے کسی کو ٹپریاں جو رہے ہیں آپ دیو نے پوچھا اب کس صبا

کس کے باندھنا :- مضبوط باندھنا، کھینچ کر باندھنا۔ اردو صرف، عورتوں (عوام کی زبان)۔

باندھوں جو کھینچ کر تودہ کہتی ہو یہ مجھے کیا کس کے باندھتی ہو تو پیاری ازار بند لگین

قول فیصل :- کس کے بندھا بھی زبانوں پر ہے۔ کس کی بکری کون ڈالے گھاس :- یعنی

اپنی چیز کا ہر شخص خیال کرتا ہے۔ دردوں کی چیز کا کوئی نہیں خیال کرتا۔ اردو صرف، عورتوں اور عوام کی زبان۔

محل فضا :- وہ ہا بھائی نے اپنے گیت تو بند کر دیے میرے بند نہیں کئے مہر ہی ہوا کہ ملی ہے

گنگا :- سچ کہ کس کی بکری کون ڈالے گھاس کس کی ہل کس کے ماتھے :- خطا دار کوئی تھا مجرم کوئی قرار پایا (نورنگ کھلی)

قول فیصل :- دل لکھتے نہیں بولتے۔ کس کی ہلا :- کون کس لئے، لغی کے محل پر

اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

محل فضا :- کس کی ہلا کر گاتی میں درد سر کا خاطر یہ درد سر بڑھتی آتش

کس کی بنی رہی ہے :- ایک حالت سے کس کی گزری ہے :- ایک حالت سے کس کی بسر ہوئی ہے۔ اردو صرف، خیر نصیب، راج۔

کسک کھینچے رہو گے کب تک تنی رہے گی کس کی بنی رہی ہے کس کی بنی رہے گی

کس کی بنی ہے :- دنیا میں کسی کو چین نہیں دے گی کی ایک حالت سے بسر نہیں ہوئی۔ اردو صرف، خلیل استعمال

لگتا نہیں ہے دل ہر اجڑے دیا دیں کس کی بنی ہے عالم نا پائیدار میں

کس کی رہی اور کس کی رہ جائے :- دل کی انگ نکالنے کی جگہ بولتے ہیں۔ (اور حالت)

قول فیصل :- کوئی نہیں بولتا۔

کس کی سنتا ہے :- کس کی بات خفا ہے کس کی بات نہیں مانتا، ضدی ہے۔ عوام

اردو عورتوں کی زبان۔

کس کی ستارہ وہ طلب سیر خوش آواز خط سے کیا فائدہ خمر رہے کیا ہوتا ہے رنگ

کس کے کان میں فرشتے نے نہیں بھونکا ہے :- قدیم زمانہ میں اس طرح بولتے تھے فرشتہ کا کان میں بھونکا۔ کتابت سرور ہونا

منکر ہونا۔ فرشتے نہیں بھونکا ہے کان میں کس کے وہ سر ہون سا جس پر کج کلاہ نہیں آتش



کس کے مان کا ہے :- کس کے قابو کا ہے ؟ کس کے قابو اور اختیار کا نہیں ۔ اور وہ مرد و عورتوں کی زبان ۔

چشم تر سے کیا رکھنے ہر شک  
جب یہ بچا ہے کس کے مان کا شاد  
کس کی ماں کو ماں کہتی :- محاورہ (دھرتی)  
جب کس سبب سے ایسی کوئی بات مشابہ آجاتی ہو  
کہ جس سے اپنے بچے یا عزیز کی ہلاکت متصور ہوتو اس  
میت پر بولتے ہیں کہ بھئی وہ بڑا اتوم کسے اپنا  
اور منہ بنا کر یہ صحبت بیان کرنے خدا کو یاد دہند  
یا غمخوار نہیں اگر غمخوار ہے تو میرے بچے کے لگ  
جاتی اور ایسے دے کچھ ہر جاتی تو وہ ہندی اس  
کی ماں کو ماں کہتی :- بگڑا آبی  
قول فیصل :- درہی کی زبان ہے اہل کھنڈ  
نہیں بولتے ۔

کس کی ماں نے دھونسا کھایا ہے :-  
یعنی کون ان سے سرکشی اور نالائقی کر سکتا ہو  
کس کے منہ میں رانت ہے ، کس کی مجال ہے  
دفرنگ انہی گنجینہ اتواں دشاں  
کس کیاری کا ساگ ہے ، کوئی حقیقت نہیں  
تا فابل انفات :- دفرنگ اثر  
قول فیصل :- عوام اور عورتوں کی زبان جو  
کسکر :- رفیع اول (سوم) درودن صرصر  
سلمان کہار ، مٹی کے برتن بنانے والا ۔ اور دیگر  
راج

یاں کے کسگر بڑھتی ، خرا دی  
کر گئے اپنی اپنی ستادی عروسی  
قول فیصل :- کثرت استمال سے کافر کسگر  
ہو گیا ہے ۔ ہندو برتن بنانے والے کہہ رہے ہیں ۔

کسگر :- کسگر کا موٹ ۔ موٹ :-  
(ذہر اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ کسگری کہتے ہیں  
کس گنتی میں :- کس شاویں ۔ اور صرف  
عوام اور عورتوں کی زبان ۔

میں ہوں کس گنتی میں ان کی زبان پر :-  
گامیاں اس کی تو عالم کھا گیا فرنگی  
قول فیصل :- میں کس گنتی میں ہوں تم کس  
گنتی میں ہوں ۔ تم کس گنتی میں جو وہ کس گنتی  
میں ہے ۔ میرے اس کے صرف ہیں

کسل :- (دقیق) شستی ، کاپی ۔ مذکر  
بلایت کی نرادی ۔ عربی ، مذکر ، فصیح ، رائج  
بٹھنا چاہیے اسے رشک تو انالی میں  
میں وہ عشق میں ہے صنف کسل بٹھ گیا رشک  
قول فیصل :- صحیح لفظ اول و دوم ہے مکن  
عوام سکون دوم بولتے ہیں ۔ قدیم زمانہ میں  
موٹ استعمال ہوتا تھا ۔

کام آیا خشار قبر مرے  
کسل لکھی قلع ہوئے دل کی تیر کھڑی  
موجودہ دور میں تذکیر صحیح فصیح ہے ۔  
کسل :- اسم مذکر و مذکر صحیح (کسل)  
خیریت ، عافیت ، مند رستی ۔ یہ لفظ کھیم  
کے ساتھ بولا جاتا ہے ۔ علمہ کم سینے میں  
آیا ہے

قول فیصل :- اردو سے اس کا کوئی تعلق  
نہیں ہے ۔

کسلند :- رفیع اول و دوم مسست  
ناساز ۔ فارسی ، فصیح ، رائج  
اسے حرج میں کسل مند ہو گئی

سوراجیم شوق کھلی بند ہو گئی عشق  
کس کو کھٹے پر مری ہے :- محاورہ ۔

دبازری :-  
یعنی کسی یاد و آشنا کی حیات پر ضرور و مشکور ہو گئی  
ہے کہ کسی کو خاطر میں نہیں لاتی ۔

یاں تو آدھ مٹی کس کو کھٹے پر بھولی ہو تو انشا  
دفرنگ اسفند

مردی فیصل :- کھنڈ کی عورتوں کی یہ زبان نہیں  
کس لئے :- کس واسطے ، کیوں ، کس سبب  
سے :- دیکھ استعمال :- اردو صرف ، فصیح  
راج

سو اعتراض کرتے ہیں اختیار کس لئے  
آخر خدا نے بھی تھی تو اور کس لئے بولت  
کسٹم :- ایک قسم کا پھول جس سے شہاب نکلتا  
اور مال کپڑے رنگے جاتے ہیں ۔ ہندی ، مذکر  
اہل کھنڈ کی زبان ، دہلی میں کسٹم ہے ۔

(ذہر اللغات)  
قول فیصل :- اب عام طور سے دہلی میں لفظ  
اول و دوم ہی بولتے ہیں ۔

کس پہر سی :- وہ حالت جس میں کوئی پرسان  
مال نہ ہو ۔ فارسی ، موٹ ، تعلیم یافتہ طبقہ  
کی زبان ۔

کس پہر سی میں بعدا شتر و سنن کا کیا مزہ  
قد کر تا پھر کوئی شوکت کے جہر دیکھتا بلکرائی  
کس پہر سی کی حالت :- ایسی منزل آ  
جس میں کوئی پرسان حال نہ ہو ، بیکسی ۔ اردو  
صرف ، فصیح ، رائج

محال قدر :- اول اول کو آخر فیش موجود نہیں  
ہوتی ہیں مگر خلق الانسان کا مسئلہ ایک زمانہ تک







ان کو سمجھا جو تھے کہ چے میں رہنے پر یہ تمام مصطفیٰ  
ہم پر دن رات یہ آواز دے گا کہ یہ  
کسنا: <sup>۱</sup> سالہ بھونسنے کے بعد اردیاں یا  
کو و حیرہ چٹلی میں ڈال کر کئی بار کھینچ کر  
چھاننا تاکہ ان میں سالہ مل جائے۔ اور دوسرا  
عود تول کی زبان۔

محلِ حشر۔ تم نے اریاں ڈال کر کسی نہیں اسلے  
لئے سب سفید ہیں اردو کو غرض نہیں۔  
کسنادشت جاندی سونے کا کوئی پتھر کھوٹا  
ہیں پرکھا۔ اردو صرف فصیح و راجح  
کسنادشت آدمی کو انتہائی شکی اور میں آدھانا  
اردو صرف قریب ہنر و ک

آزمائی تھی کچھ کہ کسنتی تھی  
 میں نے کچھ کسنتی تھی  
 کسنا ہے سیریں کو تیار کرنے کے بعد بطور  
 آزمائش دو دو چوکھیں لڑانا۔ اور دوسری  
 سیریں بازوں کی اصطلاح۔

کتاب: ۱۷ گنڈ سکی پیچیدہ پرزوں، بانڈھنا،  
ہاتھی پر عمری اور چور کے کا بانڈھنا۔ اردو صرف  
تخلیل الاستمال۔

جلد کس لائے اب نضر گھوڑا  
ہونہ عمر سردار ہے دن مختور  
سنا: ۱۲ ایک شلتا کیمڑا جس کو عورتیں  
ہندی لگانے کے بعد ہاتھ یا پاؤں میں بانڈھ  
یعنی ہیں۔ مذکر۔ دھور (الذات)  
قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی عورت  
لونی ہو۔

آشنا: <sup>۱۵۴</sup> بیماری کاهنات - شرک -  
و کورالعات



نہیں جھٹکتا اور منزل مقصود پر پہنچ ہی جاتا ہے۔  
(فرنگی اشغال)  
قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان قلیل الاستعمال  
کس نے گوید کہ دروغ من ترش است۔  
کوئی نہیں کہتا کہ میرا ہی گھٹا ہے اور دوسرا یہ  
مقولہ اس طرح رائج ہے۔ ۱۰۰ اپنے دہی کو کوئی  
گھٹا نہیں کہتا۔ یعنی اپنی چیز کو کوئی برا نہیں کہتا۔  
(فرنگی اشغال)  
قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان اور  
قلیل الاستعمال۔  
کس نے کہا کہ۔ کاشکادی، کسانوں کا پیشہ  
ہندی ہوتا۔ (ذوالغلات)  
قول فیصل۔ اردو سے اس کا تعلق نہیں۔  
کس نے نیا مروت علم تیر از من کسی نے  
کہ مرا عاقبت نشانہ نہ کروں مجھ سے  
تیر کا من نہیں سیکھا کہ آخر کار مجھے نشانہ نہ  
بنایا ہو جس نے مجھ سے تیر اندازی کی تھی اس  
نے آخر کار مجھ ہی پر دار کیا۔ اپنی جس کے ساتھ  
میں نے نیکی کی اس نے میرے ساتھ بدی ضرور کی  
(فرنگی اشغال)  
قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
کس نے نیا یہ زریب ایہ بوم، اگر ہمارا  
اگر ہمارا جہاں شود ہی۔ ہم اسے غائب  
ہو جائے تو ان کے سامنے میں کوئی نہیں آتا ہے  
یعنی اگر قابل لوگ دنیا سے اٹھ جائیں تو بھی دنیا  
وہاں کو رہیں نہ سمجھے گی۔ (فرنگی اشغال)  
قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
کس نے کہا تھا کہ۔ کس نے صلاح دی تھی۔  
بہ صلاح فعل کی نسبت بطور احترام استعمال ہے۔

اردو صرف، نفع رائج۔  
سایہ عزیز فاکہ پہ لٹے نہ کیا کرے  
کس نے کہا تھا آپ کو چلیے ادا کے ساتھ بلبل  
کس نے نہ سنا نا۔ کیا ہے خبر کرونا اور دو  
مروت قلیل الاستعمال۔  
شور بخشنے اچانک نہ جگا یا ہم کو  
ہم نے تقدیر نے کس نیند سلا یا ہم کو شور  
کس نیند سوتا ہے۔ کس نے دوسرے خبر ہے  
کس طرح کی غفلت میں ہے۔ اردو صرف  
قلیل الاستعمال۔  
تیر آئی سلیبی عمر کیوں غلٹیا کھانا  
کہ اچھے صحت خیاات ہوگی کس نیند سوتا ہے میر  
کس نیند سوتا ہے۔ کیا ہے خبر ہے۔  
کیا فاضل ہے۔ اردو صرف قلیل الاستعمال  
بہ اری کیسی اس نے تو کو دت بھی نہ  
کس نیند اسے خدا مری تقدیر سوتا ہے۔ نہ  
کس۔ (دہن اول و تہد یہ دم) تہد بہ کار  
ایک قسم کی گالی جیسے مال لڑائی، سزا لڑائی  
اردو صرف متروک۔  
مردنی کس کھڑی ہے پاس تیرے دیکھ تو  
ناج کر تو اے لگوڑے مروت شروے بہا رنگین  
کس۔ (دہن اول و تہد دوم) داؤد مروت  
کسی۔ اردو صرف، متروک۔  
کہنا تھا کس سے کچھ نہ تھا کسی کا نہ  
کئی تیر کھڑا تھا ہاں سچ کہ دوڑا تھا میر  
کس آنا۔ کس کا متدی و متدی۔ ہندی  
اردو صرف، نفع رائج۔  
کس آنا۔ (دہن اول) کس کا متدی  
بہ عادیانا، بد دعا کرنا۔ اردو صرف متروک

اردو صرف، قلیل الاستعمال۔  
کس آنا پھانا۔ لڑا نہ چھوٹا کرنا  
ڈرنا۔ مروتوں کی زبان (ذوالغلات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبان پر نہیں۔  
کسوت۔ لباس، پوشاک۔ عربی ہوت  
اردو صرف، عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان،  
قلیل الاستعمال۔  
نور نے وہ کسوت نقش و نگار دی  
سے کا آسمان نے لائی (مار دی لچ آبادی)  
کسوتی۔ سیاہ پتھر جس پر سونے کا کس  
دیکھتے ہیں۔ اردو، نفع رائج۔  
دش کا رت شور رنگین و رنگین  
کسوتی پھر لٹا ہے کسوتی سے زرنگ لہر  
قول فیصل۔ ہمارے کچھ کے معنی میں بھی اس  
کا استعمال ہے جیسے رت کے رت کا  
برادرت کسوتی ہے۔  
کسوتی پر چڑھا نا۔ کسوتی پر کسنا، کسوتی  
پر لگانا، پرکھنا، امتحان کرنا، سونے پانہ کی  
کسوتی پر کھسکا۔ (ذوالغلات)  
قول فیصل۔ کسوتی پر کسنا، عام طور سے زبانوں  
پر سے جو نفع ہی ہے۔  
جب جو کیا چپے اسے شاد و صلی سمیت  
جب کسوتی پر کسنا مادی کا ہوتا تھا کیا شاد  
اس کا صرف علامت کے ساتھ بھی ہے جیسے۔  
عبادت کسوتی پر دیکھ سخی پر  
دکھائے ذوق کسوتی پر نہ کو دیکھتے ہیں  
ہم نے کسوتی بھی کسوتی بول دیتے ہیں۔ چڑھنے کے  
ساتھ بھی اس کا استعمال ہے یہ دہی کے ساتھ  
مخصوص ہے۔



جو بری نقد کن کے ہیں پرکھنے دے  
 ہے وہ نکال سے باہر کسی نہ چڑھے  
 کسور :- کمر کی چیز، مگر دے جسے، اکائی کے  
 ہے، عربی نوشت :- (دور اللغات)  
 قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہو  
 کسور :- (نقصین) نقاب - عام بازاری  
 زبان :- (محاورات و اصطلاحات غیر)  
 قول فیصل :- حرام لکھو تصور ابھی ادل و  
 دم بولتے ہیں :-

سوف :- (نقصین و ادھر و ادھر) سورج  
 گن :- جب زمین اور سورج کے درمیان چاند  
 آجاتا ہے سورج گرہن پڑتا ہے عربی، مذکور :-  
 جب ہوں کے وقت چاند زمین کے مدار سے  
 اپنے قطر کی نسبت کم بلند یا اپنی پر ہوتا ہے تو  
 وہ آفتاب کے ایک حصے کو زمین کے ایک حصہ  
 سے چھپا جاتا ہے اور سورج گرہن یا کسوف  
 کہلاتا ہے اگرچہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ آفتاب کی روشنی  
 جاتا رہی مگر حقیقت زمین کی روشنی جاتی رہتی ہے  
 اور چاند کا سایہ اس کے اوپر آجاتا ہے -

قول فیصل :- تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان -  
 ہر کو بھی کسوف ہوتا ہے  
 ناہ کو بھی خوف ہوتا ہے  
 کس وقت :- کس گھڑی، کب - اردو  
 فصیح، راج :-

کس دم نہیں ہوتا قلن ہجر سے مجھ کو  
 کس وقت مرا سمجھ کو کلبھا نہیں آتا فرق  
 کس دگو :- یا دوست - فارسی  
 مذکر :- (دور اللغات)

قول فیصل :- صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ  
 "جہاں تک مجھے علم ہو اردو میں رائج نہیں  
 کوئی تاہم کرتا ہے -  
 کسوں :- کبھی، کبھی کا گھڑا، کھنکا -  
 اردو صفت :- (دور اللغات)  
 قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں  
 ممکن ہے سورتوں کی اصطلاح ہو  
 کس وناکس :- ادنیٰ زحلی، خاص عام  
 ہر شخص - فارسی، مذکور فارسی ترکیب و تعلیم  
 یافتہ طبقہ کی زبان -

کس وناکس کو ڈبو کر ہوا پانی مشہور  
 بھینٹ بھج کر یہ زرا چاہا زرخیزاں لیتا بحر  
 کسو کچی :- (دور غنہ) ایک درخت کا نام  
 ہندی نوشت :- (دور اللغات)  
 قول فیصل :- کوئی نہیں بولتا -  
 کستی :- چھوٹا بھادڑا - ہندی، نوشت :-  
 .... جو اکثر باغبانوں کے پاس ہوا کرتا ہے  
 بلیم :- (فرنگی آصفیہ)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے -  
 کسی :- دو قدم کے برابر کا فاصلہ - ایک  
 جہانہ :- (دور اللغات)  
 قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں  
 کیے :- دیکھرا دل و دم - یا کے چھول  
 لٹی کے محل پر، کس کو، کس شخص کو - اردو  
 صرف، فصیح، راج :-

محل صرت :- زمانہ خراب ہے کسے اتنی  
 فرصت کہ شہزادے صاحبانی دربار داری  
 کرے -  
 کسے :- کوئی شخص، کوئی آدمی - فارسی

کے دیدہ معرائے محشر بخواب  
 چوس لفتہ بک ز میں از آفتاب سدی  
 (فرنگی آصفیہ)  
 قول فیصل :- تعلیم یافتہ طبقہ کہیں کہیں بول دیتا ہو -  
 کسی :- تنکیر یا غریب کے لئے، کسی شخص  
 سے - اردو صرف، فصیح، راج :-

ڈال نہ ہے کسی نے کسی سے معاملہ  
 اپنے سے کھینچا ہوں خجالت ہی کیوں نہو خائب  
 قول فیصل :- حسب زبانی سلی میں بھی اس کا  
 استعمال ہے، کوئی چیز، کوئی آدمی، کوئی بات  
 کوئی ایک  
 کسی :- ایک وہ شخص جس کا غم نہ ہو - اردو صرف  
 فصیح، راج :-

محل صرت :- میں جب بچھا تو وہ لٹی کا ذکر کر رہے  
 تھے چونکہ مجھ سے چھپا نا تھا اس لئے دوسری  
 باتیں کرنے لگے -  
 کسی :- دیکھرا دل و دیا کے حدوث، وہ  
 شخص جس کا نام نہ لیں - قرینہ سے اس کی طرف  
 اشارہ ہو بشرار کبھی رقیب کبھی عاشق کبھی  
 عشوق کی طرف اس نقاد سے اشارہ کرتے ہیں  
 اردو، صرف، فصیح، راج :-

منے کا کچھ رہتا ہے ارمان کسی کا  
 لیا جو نہیں نام کسی آن کسی کا لکھرا  
 کیا جانا :- تاہم یا پیش کے برتن میں رہے  
 سے کسی چیز کا مزہ بدل جانا - سیلا ہو جانا، کساؤ  
 آجانا، بگڑ جانا - دہلی کی زبان - (دور اللغات)  
 قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے -

کسی اور بھر دے نہ رہنا یا بھولنا، بہت  
 نہ اترا نا، بہت نہ گھنڈ کرنا - (فرنگی اثر)



توئی ایل... یہ حدیں بدلتی ہیں۔  
کسی پر... دروغ اول کسر دوم یا سے بھول و ہم  
را در داؤد صورت... ایک سحر کا خوردنی مسجون  
عام طور سے مباح اور اگر ناپا ہے۔ اور ذکر  
اور ساج۔

وہ کس پر سوچا ڈگری کا  
شرعی مباح... ہمارے غصہ  
کسی پر... وہ اور اہل کائنات کے  
بہت قریب ہے۔ مہدی اور کر۔ اور  
توئی ایل... اور دے اس کو کوئی قتل نہیں  
کیسے... دروغ اول کسر دوم دیا سے  
مردت... دھات جو اسے اندک دھک  
سے بنتی ہے۔ ایک دوا کا نام۔ اور  
ذکر... اور ساج۔

کھول دیتا ہے اگر ہر شے کیسے  
جب عیتر کی سخت سے جوہر اپنا  
کسی بات سے... ہتھ اکھٹا... ہندی  
اسے بالکل ترک کر دینا... دست بردار ہونا... کسی  
بات پر کچھ کام کو چھوڑ دینا... کسی بات سے باز  
آنا... ہونا... یا اس ہونا... اس چھوڑنا  
ز اس پر چھٹا... ہتھ دھو چھٹا۔

سندھ میں... ہونا... ہونا... ہونا  
اٹھائیں کیز کرنا... ہونا... ہونا... ہونا  
دفرنگ... ہونا... ہونا... ہونا

توئی ایل... زبان کا... ہونا... ہونا  
کسی بات کا... ہونا... ہونا... ہونا  
کسی امر کی... ہونا... ہونا... ہونا  
کھانا... ہونا... ہونا... ہونا  
توئی ایل... ہونا... ہونا... ہونا

کسی بات کا خطا کھانا... ہونا... ہونا  
توئی... کسی امر کا... ہونا... ہونا  
کرنا... ہونا... ہونا... ہونا  
آزاد... ہونا... ہونا... ہونا  
لکھاتے... ہونا... ہونا... ہونا  
دفرنگ... ہونا... ہونا... ہونا  
توئی... ہونا... ہونا... ہونا  
جگہ... ہونا... ہونا... ہونا

کسی بات کا نیک زبان ہونا... کسی بات  
کا... ہونا... ہونا... ہونا  
اور صرف... ہونا... ہونا... ہونا

حال... ہونا... ہونا... ہونا  
یعنی... ہونا... ہونا... ہونا  
کسی بات کے... ہونا... ہونا... ہونا  
دس بات کا... ہونا... ہونا... ہونا  
کا... ہونا... ہونا... ہونا  
یا... ہونا... ہونا... ہونا

اس... ہونا... ہونا... ہونا  
اک... ہونا... ہونا... ہونا  
جیسے... ہونا... ہونا... ہونا

توئی... ہونا... ہونا... ہونا  
سافہ... ہونا... ہونا... ہونا  
کے... ہونا... ہونا... ہونا  
فارسی... ہونا... ہونا... ہونا  
محل... ہونا... ہونا... ہونا  
معتاد... ہونا... ہونا... ہونا

کسی پر... ہونا... ہونا... ہونا  
کسی پر... ہونا... ہونا... ہونا  
کسی پر... ہونا... ہونا... ہونا  
کسی پر... ہونا... ہونا... ہونا  
کسی پر... ہونا... ہونا... ہونا

اور... ہونا... ہونا... ہونا  
کسی پر... ہونا... ہونا... ہونا  
یا... ہونا... ہونا... ہونا  
ہونا... ہونا... ہونا... ہونا  
توئی... ہونا... ہونا... ہونا

کسی پر... ہونا... ہونا... ہونا  
ہونا... ہونا... ہونا... ہونا  
ہونا... ہونا... ہونا... ہونا  
ہونا... ہونا... ہونا... ہونا  
ہونا... ہونا... ہونا... ہونا

کسی پر... ہونا... ہونا... ہونا  
پر... ہونا... ہونا... ہونا  
شع... ہونا... ہونا... ہونا  
اپنے... ہونا... ہونا... ہونا  
دفرنگ... ہونا... ہونا... ہونا

توئی... ہونا... ہونا... ہونا  
کیا... ہونا... ہونا... ہونا  
ہونا... ہونا... ہونا... ہونا  
کسی پر... ہونا... ہونا... ہونا  
اعتماد... ہونا... ہونا... ہونا

توئی... ہونا... ہونا... ہونا  
طریقوں... ہونا... ہونا... ہونا  
با... ہونا... ہونا... ہونا  
جن پر... ہونا... ہونا... ہونا  
کسی پر... ہونا... ہونا... ہونا



و۔ فعل لازم۔ کسی پر عاشق و مفتون ہونا۔  
کجا جب ان سے تم پر جان جانی ہو سکتے ہیں  
خلو و رہیں جانے کی طاقت آپ کی جان میں زیادہ  
(فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ محاورہ اس شخص سے کوئی رلنا نہیں ہے۔  
جان دینا خود مستقل محاورہ ہے جس طرح مناسب ہو  
استعمال کیا جاسکتا ہے۔

جان دی دی ہوئی اسی کی تھی  
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا غالب  
کسی پر چھری تیز نہ مٹایا ہونا۔ کسی پر پس چلنا  
کسی پر گھری گھری ہاتھ صاف کرنا، مگر دور پر قابو  
ہلنا، کسی کو ذیل اور مگر درگج کر بات بات پر  
خبر دینا، اور پھر انارادہ صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔  
ریچہ ہے پھر غریب پر ہونی جو سب کی تیز  
چھری اسی نے زبان کو کچھ پر عتاب ہے۔  
مرزا بیگ خان بسید

کسی پر دم دینا۔ و۔ متعدی۔ کسی پر دلدوشید  
ہونا، کسی کا عاشق زور ہونا، کمال محبت کرنا، جیسے  
ان اپنے لدا سے پر دم دیتی ہے۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ عورتوں کی زبان ہے۔  
کسی پر دیوانہ ہونا۔ و۔ لازم۔ اس کے  
عشق میں مبتلا ہونا، سودا ہونا، کسی پر زلفت ہونا  
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اصل محاورہ دیوانہ ہونا ہے ہر  
طرح استعمال ہو سکتا ہے۔  
کسی پر گرم ہونا۔ و۔ لازم، اس پر غضب  
اور خفا ہونا، اچھی نہ ہونا۔

نہا ہرگز نہ مجھ پر گرم ہو وہ سنگدل لیکن  
ظفر یہ مانتا ہوں میں نہاں جو آگ بھری ظفر  
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اصل محاورہ گرم ہونا ہے۔ شعر  
سے اور محاورہ سے خاص تعلق نہیں۔  
کسی پر مرنا۔ و۔ فعل لازم، دیکھو کسی پر جان  
دینا یا جان جانا۔

سیدنا لا ہوش تو رہنے لگے حینوں پر  
ہیں تو موت ہی آئی نہاں کے بد سے اعلم  
جان انکی ہے ہر پر جسے اٹکا دل مرا  
ہو گیا مرنا بھی مشکل آپ پر ہر کچھ  
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اصل محاورہ مرنا ہے مثال  
اور محاورہ سے کوئی خاص تعلق نہیں۔  
کسی پر ہاتھ نہ رکھنا۔ و۔ دلا سادینا، تسلی بخشنا  
کسی کا حامی و مددگار ہونا۔ اردو صرف  
ظیل الاستعمال۔

رات ساری مجھے دنوں کی تسلی میں تھی  
ہاتھ دل پر سے دھایا تو جگر پر رکھا عاتق  
کسی پہلو۔ و۔ کسی طرح، کسی جھل۔ اردو  
صرف، فصیح، رائج۔

کو میں سیکڑوں میں سیکڑوں پہلو بدے  
چپن سے درد نہ بٹھا کسی پہلو دل میں رائج  
قول فیصل۔ کسی بیوچین نہ آنا بھی بولتے ہیں۔  
جب کسی پہلو نہ چپن آتا تھا۔

گھر سے چپ چپ کے نکل جاتا تھا مرزا اسکا  
کسی جگہ کو سر پر اٹھا لینا۔ نہایت شدید  
غل کرنا، دوا دیا جانا، بچوں کا غل بچانا۔  
اردو صرف عوام اور عورتوں کی زبان۔

ہانا ہوں ننگ کو بعد مردن دن کے ناوں سے  
کد میں پاؤں پھینک کر زمین سر پر پٹائی ہے  
امانت لکھوئی

کسی چیز پر آنکھ نہ کھلنا۔ و۔ کسی چیز کی آہ  
آب اور چمک، کسی چیز میں اسی تڑپ اور چمک  
جس پر آنکھ نہ کھلے۔ اردو صرف فصیح، رائج  
محفل صرف۔ چمک یا تڑپ کی وجہ سے اگر کسی چیز  
پر آنکھ نہ کھلے تو یہ آنکھ کا قصور ہے نہ کہ اس  
نے اکا۔

کسی چیز پر دل چلنا۔ و۔ فعل لازم، اس  
پر مائل در اقبال ہونا، کسی چیز کا ہی الپا، کسی چیز کو  
نہایت عجا ہونا۔

عاشق مشک میں جاتا ہے چاب کو سوداگر  
چل دل اپنا نہیں ریف مشک کو کہ طرف ظفر شک  
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ خاص مہ کی زبان ہے اہل لکھنؤ  
نہیں بولتے۔

کسی چیز پر لات مارنا۔ و۔ فعل متعدی  
کسی چیز کو پاؤں سے دھکا دینا، کسی چیز کو  
ٹھکراتا، کسی چیز کو چھڑکنا یا غلطی نہ لانا،  
جیسے "اس نے اپنے مذاق پر آپ ہی لات مارا"  
یعنی تو کری جھوڑی (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتوں کی زبان ہے۔

کسی چیز پر نہ کھلنا۔ و۔ فعل متعدی  
اسے خاطر میں نہ لانا، کسی چیز سے نہایت اکراہ  
اور نفرت نہا کرنا۔ ذرا لغات، (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتوں کی زبان ہے

جو اس طرح بولتی ہیں۔ "میں لکھنؤ میں سے  
کیا ہوں گی، عاتق میں تھوکتی بھی نہیں۔"

کسی چیز پر ہاتھ نہ رکھنے دینا۔ و۔  
فعل متعدی، غرائف کے باعث اس چیز کو چھونے  
دینا زیادہ قدر مانگ کے باعث کسی چیز کو



دھواں لگانے دینا، کسی چیز کی فروخت میں نہایت بے پروائی و ترشروی کو کام میں لانا۔

قول فیصل۔ قول نہیں۔ کسی کے ساتھ گئے یا لگانے کے ساتھ اس کا مرتب ہے۔

کسی چیز کا دھواں اڑانا۔ (مندی) فعل متعدی۔ اسے گرد باد کرنا، کسی چیز کو خاک میں ملانا، کسی چیز کو پاش پاش کرنا، ٹکڑے ٹکڑے کر کے دھواں اڑانا، دیر دیر بڑھ کر اسے

کب آہل اڑاتی ٹنگ کا دھواں نہیں کب دل ہمارا صدمت برقی تپان نہیں موقت دفرنگ آصفیہ

تحمل فیصل۔ اہل ٹنگ نہیں ہوتے۔ کسی چیز کا کام آنا۔ (۱) فعل لازم کسی بات کا کام دینا، کسی اور کا مفید مطلب پڑنا، کسی بات کا اثر سے آنا، کسی بات کا یاد دہانہ ہونا، ٹنگ لگانا، جارے سے شستر

بڑنا، کام لگانا، مطلب پڑانا، مفید ہونا، نہیکہ کام کو دیا جو دہان کام آتا، کوئی بات کو نظر نہ رہی، اس وقت نظر نہ رہا دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اصل محاورہ کام آتا ہے ہر حال طریقے سے اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ کسی چیز کی ترس نہیں۔

کسی چیز کو بالائے طاق رکھنا (۱) فعل متعدی۔ اس چیز سے دست بردار ہونا، بے تعلیق ہونا، کسی بات کو الگ کرنا، یا الگ کرنا،

مشق آبرو کے کو بالائے طاق رکھ

کیا اعتبار زندگی بے ثبات کا کیفیت دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اصل محاورہ بالائے طاق رکھنا ہے جس طرح چادر میں اس کا استعمال کر کے ہیں کسی چیز کو روٹھینا۔ (۱) فعل لازم

اس چیز سے امید دلیں ہونا، کوٹھینا، خاتہ پڑھنا، صبر کرنا، کھینچنا، دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی

دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی

دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی

دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی

دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی

دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی

دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی

جس نے منی کر دیا آگے ہے اکبر کو درنا دفرنگ آصفیہ

قول فیصل۔ اصل محاورہ منی کر دینا ہے زیادہ تر عورتیں برتی ہیں۔ کسی چیز کی چاٹ لگنا۔ کسی چیز کا ہوا

پڑنا، کسی چیز سے امید دلیں ہونا، کوٹھینا، خاتہ پڑھنا، صبر کرنا، کھینچنا، دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی

دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی

دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی

دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی

دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی

دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی

دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی دھیر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں سے اپنی اداسی



قول فیصل۔ بعض غمازے کے اٹھانے کے ساتھ بھی استعمال کرتے آئے ہیں۔

کسی طرح سے اجازت نہ جب ہوتی حاصل ہے۔  
کھڑے پوتے و لغز میں ہلتی بے دل عیش  
کسی طرح باہر نہ ہونا۔ کامل مطیع ہونا۔  
نفی کے محل پر۔ اردو صرف تھیں استعمال۔

دل میں وہاں وہ مجھ سے کہتے ہیں۔  
میں کسی طرح تم سے باہر ہوں۔ راج

کسی طرح کا نہ رہنا۔ مجبوراً چارو بانا  
نہیں کا نہ دنا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

محل میں۔ میری بچی کو اگر شیر یا بھیر پا کھا  
ہو یا تو کسی طرف کی نہ رہتی۔ دھم دھم شربا

کسی طور سے۔ کسی طرح سے، کسی  
عنوان سے کسی طریق سے۔ اردو صرف

نصیح، راج۔  
دل کی تسکین کسی طور سے ہو

کیا تعجب ہے کہ اسی طور سے جو راز و  
کسی عنوان۔ کسی طرح، کسی صورت۔

اردو صرف، تھیں استعمال  
پڑھتا نہیں خط فیہ مراد الی کسی عنوان

جب تک کہ عبارت میں تصرف نہیں کرتا ذوق  
کسی قابل نہ رکھنا، نفس کو دنیا بے کار

کر دینا، رسوا کر دینا۔ اردو عورتوں کی زبان  
کہا کہ اپنے بیگانوں میں رسوا دل مجھے

اس نگرہ نے نہ رکھا کبھی قابل مجھے جانتا  
کسی قند۔ (قد) فتح اول و دوم، ذرا سا

تھوڑا سا، کچھ۔ اردو صرف، نصیح، راج  
محل میں۔ رات بھر سو گرنہ میں بھیل کی طرح

تر پتار با اس وقت کہ قدر دہی کی بوجبات

سرور ہوں۔

کسی قدر بے کناری بہت کچھ، زیادہ  
سے زیادہ۔ اردو صرف، نصیح، راج

محل میں۔ وہ کینہ بڑا بے دفا ہے اس کے  
ساتھ کچھ نہ ہو کیا جائے ماننا نہیں۔

کسی کا بھیکشی شخص کا، کسی ایسے کا کہ جس  
کو جانتے نہ ہوں۔ اردو صرف، نصیح، راج

دیکھ آؤ کہ بہار تمہارا تو نہیں ہے  
و کھلے خارہ سیر بانا کسی کا عشق

کسی کا ایسے دوست کا، غیر شخص کا اور  
کا۔ اردو صرف، نصیح، راج

عزیز دوسرے آگے خزانہ کردار  
نہ لانا کسی کا نہ لانا کسی کا

کسی کا ایسے رکنا چاہنا، اپنا، ہمارا۔ اردو  
صرف، عورتوں کی زبان، تھیں استعمال

مر جائے یا کچھ ہو کے۔ حیاں کسی کا  
دنیا میں نہیں کوئی مری جان کسی کا

کسی کا ایسے دکھنا، عشق کا۔ اردو  
صرف، نصیح، راج

میں بارغ میں ہوں طاب دیدار کسی کا عشق  
گل رہے نظر دھیان میں رخسار کسی کا

کسی کا نہیں نہیں چلتا۔ کسی کی پیش نہیں  
جاتی کسی کو قابو نہیں لتا۔ اردو، نصیح، راج

محل میں۔ موت ہی دنیا میں ایک ایسی چیز ہے  
کہ جب آجاتی ہے تو جانے۔ الا چلا جاتا ہے کسی

سکالیں نہیں چلتا۔  
کسی کا پردہ پوشیدہ ہونا۔ و محل لازم

کہ پردہ ڈھکنا، حجب چھپنا، بات نہ ہونا  
مر جانے سے عزت رہ جانا، کسی بدنام آدمی کا

جہاں سے اٹھا۔

شر کا پردہ ہی پوشیدہ ہونا خوب ہوا  
غدا ہی جلنے وہ رسوا کہاں کہاں ہوتا شر

دفرنگ آصفیہ  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کسی کا پھیلنا۔ کا۔ فعل شوری  
اس کا بھرننا، مچلنا، ضد کرنا، ہٹ کرنا

رہنا، اصرار کرنا، اڑ پکڑنا۔  
کسی کا پھیلنا۔ بے طول پکڑنا، وسیع ہونا۔

نہ بھٹکا بھٹکے سے یاں اشک طر  
یہ پھیلا کہ طوفان سپا ہو گیا غطر

دفرنگ آصفیہ  
قول فیصل۔ سوائے وسیع ہونے کے معنی کے

کسی سخی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کسی کا دردم ہونا۔ بددمنی کرنا کسی کی

شجوری ہونا۔ اردو صرف، نصیح، راج  
کسی کا دردم ہوتا ہی کسی کو کب زمانے میں

کہ جام دگن ہیں خنداں شیشہ ڈبل کے نیچے  
کسی کا دھن کوئی کھائے، پانی

کا مال اکارت جائے۔ کھائے  
کوئی راز اے کوئی، خیل آدمی کے مال دولت

کا ایسی انجام ہوتا ہے۔ دکنجینہ اقبال دھانی  
قول فیصل۔ حوام کبھی کبھی بولتے ہیں

کسی کا دیا کھانا کسی کا دیا نہیں  
کھاتا۔ دنا جتنی کسی کا صلاح نہیں، دست

نگر نہیں۔ اہل دلی کی زبان (نور الفات)  
قول فیصل۔ لکھنؤ کے حوام اور عورتیں بول

بولتی ہیں۔  
کسی کا دیا نہیں کھاتے۔ ہم کسی کا دیا کھاتے ہیں



کسی کا کچھ نہیں جانا:۔ کسی کا کچھ نقصان نہیں ہوتا، کسی دوست کے لئے کوئی برائی نہ ہوتا۔ اردو صرف، تھیل، الاستمال

ہم جان سے جاتے ہیں غبت میں کسی کی انیا ہے خبر کچھ بھی کسی کا نہیں جانا، داغ کسی کا کچھ نہیں چلتا، کسی کا نہیں چلتا کسی کے اختیار میں نہیں، قابو اور اختیار سے باہر ہے۔ اردو صرف، قریب مترادف۔

کسی کا کچھ نہیں چلتا، جب وہ اٹھکے جتنا ہے نکلتا ہے جو وہ گھر سے قدم سے نکلتا ہے نکلتا ہے۔ اب اس محل پر کسی کا نہیں چلتا، برتے ہیں۔

کسی کا کشتہ ہونا:۔ اردو، فعل لازم اس کا فریضہ ہونا، مفتوں ہونا، کسی کا برتا، کسی کا فتور ہونا۔

کشتہ میں ہر ایک کو دہان پری کا گر عمل بھی دنیا تو مجھے آب گری سے عادت (فرنگ آصفیہ)

قول فصیل:۔ عام بول چال سے اس کا کوئی تعلق نہیں اس کو اصطلاح شہر اکبر نامہ سب ہونگا کسی کام کا نہ ہونا:۔ بے کار محض ہونا، عضو معطل ہونا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

اس نے جانے کیا کیا کر

دل میں کام کا نہیں ہونا

کسی کام میں رو دینا:۔ کسی کام سے عاجز ہو جانا، تنگ آ جانا، بہت مار دینا، تنگ جانا، جی چھوڑ دینا۔

احوال گریہ سن کے ہر یاد دہنے کہا

اسے دیکھنے سے عشق میں اس تو دوبا قابل

کسی کام میں ہاتھ ڈالنا:۔ کسی کام کو اختیار کرنا، کسی کام کو کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راج

جھل جھل:۔ جب تک انسان کو اچھی طرح واقفیت نہ ہو اس وقت تک کسی کام میں ہاتھ نہ ڈالے ورنہ شرمندگی اٹھانا پڑے گی۔

کسی کا منہ نہ دیکھنا:۔ کسی بات کا متنبہ ہونا، سننے کا رزد مند ہونا، کسی بات کا متنبہ ہونا۔ اردو صرف، تھیل، الاستمال۔

اجازت نہ تھے تھے لب کے کام کا کیا ذکر یاں سچ علیہ السلام کا میر کسی کا منہ نہ دیکھنا:۔ عاجزی کے ساتھ کسی کا منہ نہ دیکھنا۔ اردو غیر فصیح، راج۔

محل صفت:۔ کج گفت جو ان ہو گیا نہ محنت کرتا ہے نہ پڑھتا ہے، ایمان میں ہر کسی کا منہ نہ دیکھنا۔

کسی کا منہ نہ دیکھنا:۔ ہندی فعل متعدی کسی سے بیزار و خفا ہو کر متنبہ ہو کر ترک ملاقات کرنا، کسی کی دوستی سے باز آنا، کسی کو نا لائق سمجھ کر ملنا، جھلنا چھوڑ دینا۔

نہیں شام جدائی کی سحر ہے

بس اب کالا کر دھو شید کا منہ

۲۔ کسی کو بے عزت کر کے نکالنا (۳) کسی کو بدنام کرنا، رسوا کرنا، کلنگ لگانا (۴) کسی کے منہ کو سیاہی لگانا، سوانگ بنانا۔

(فرنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فصیل:۔ عام طور سے عورتیں زیادہ بولتی ہیں مثنیٰ میں مرد بھی کبھی بول دیتے ہیں۔

کسی کا کلمہ بھرنانا:۔ اردو، فعل متعدی (عمر) کسی کا نہایت طبع ہونا، کسی کا از حد معتقد ہونا، کسی کو اپنا دین دیاں اور پیشوائے

نہیں گھننا، کسی پر ایمان لانا۔

(۱) کسی کو ہر وقت یاد کرنا، کسی کی یاد میں رہنا، کسی کو ہر وقت جیتے یا رشتے رہنا۔

دز مہنگ آصفیہ

قول فصیل:۔ اہل گھنہ نہیں بولتے۔ لیکن یہ دہلی میں کبھی بولتے ہیں۔

کسی کا کلمہ بھرنانا:۔ کسی کی اطاعت کرنا، کسی کا دل سے دم بھرنانا، کسی کا ہر وقت ذکر کرنا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

کلمہ دہت پڑتے گا امانت کا رزد و شب کر دے گا اپنا فضل جو کر دگار کچھ امانت۔

کسی کا کیا:۔ کسی کا خطا نہیں، کسی کا دخل نہیں۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

ع کسی کا کیا ہی تمت کی:۔ بوائے جو ادب بکھری کسی کا کیا جانا ہے:۔ کسی کا کیا نقصان ہوتا، کسی کا کچھ غرر نہیں ہوتا۔ اردو صرف، فصیح، راج۔

کچھ سے حسینوں کو دل جو دیدیتے

ہاوی جان چلتی کسی کا کیا جانا شرف

کسی کا گھر چلے اور کوئی تاپے:۔ کسی کا نقصان ہو، دوسرا فائدہ اٹھائے۔ کلا فصیلت میں گرفتار ہو دوسرا خوش ہو۔ اردو مشکل

عورتوں کی زبان۔

جھل جھل:۔ داسے بیدردی کسی کا گھر چلے اور کوئی تاپے۔

(دھانہ آزاد)

کسی کا لہو پینا:۔ اردو فعل متعدی کسی کو چاک کرنا، کسی کو جان سے مارنا، جان لینا، ذبح کرنا، قتل کرنا۔



سچ بتا کر مجھے سوخا خدنگ قاتی  
لو کس کس کا پیے گا دین سرخ ترا نصیر  
۱۔ حرام - عاجز کرنا، تنگ کرنا، جان کھانا  
جیسے اس نے تو مارا ہوا ہے لیا۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل - منیٰ نبرۃ عاجز کرنا اور تنگ کرنا  
کے معنی میں اہل لکھنؤ نہیں دیتے۔  
کسی کا ہو رہنا - کسی کا ہونے کا رہنا  
کسی سے وابستہ اور تعلق ہو جانا، کسی کا مطہر و  
نریاں بردار ہو جانا۔

بشر کو چائے پاس دل بھر دیکھتے  
کسی کا ہر کے رسے یا کسی کو رکھتے راسخ  
(نور اللغات)  
قول فیصل - صاحب فرنگ - اثر لکھتے ہیں کہ  
یورپا محاورہ ہی اسی طرح ہے جس طرح راسخ  
نے نظم کیا ہے۔ باختلاف نظر کسی کا ہونے یا  
کسی کو رکھنے کسی کا ہم خیال ہو جانے یا کسی کو  
ایسا ہم خیال کرے۔ انشا کا شعر بھی اس کا موید  
ہے مگر انھوں نے لفظ محاورہ کو ثبوت میں راجع  
کیا ہے۔

اپنی بھر کہا تادی کہ ذرا سن تو رہو  
کر رکھو یا کسی کو یا کسی کے ہو رہو انشا  
مولف صاحب فرنگ اثر کی تائید کرتا ہے۔  
کسی کا ہونا - کسی کا ساتھ دینا، ہمہ تن  
کسی کا ہو جانا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

محبت آدمی کو آدمی سے ہوتی جاتی ہے  
جو کر رکھتے تو کیا کوئی کسی کا نہیں رکھتا۔  
کسی کو - ہندی لفظوں (۱) کے مادہ شخص  
سلوک و مہرہ کو، مستوفی کو۔  
نہتے جو دیکھتے ہیں کسی کو کسی سے ہم

منہ دیکھ دیکھ رو دتے ہیں کسی کی سیم سوسن  
(نور اللغات)  
قول فیصل - ہندی مشرقی شعر کی خاص اصطلاح  
ہے۔  
کسی کو اپنا کر رکھنا - کسی سے ایسے تعلقات  
بڑھانا کہ وہ اپنا ہو جائے۔ اردو صرف،  
فصیح، رائج۔

مخل صفت - ہر انسان کا فرض ہے کہ جس  
کسی سے ملے اس خلوص سے ملے کہ اس کو  
اپنا کر رکھے۔

کسی کو اڑانا - ہندی - مخل متدی  
اس کی بات کو سننے میں ڈال دینا۔ بھگانا  
دھوکا دینا، لطائف انجیل سے ڈال دینا۔

یہ اسی کی شیم کا کلی ہے  
اے ہبا کیوں ہمیں اڑاتی ہے فہم  
یہ سن شاہزادی سننی کھل کھلا  
کہا کیوں اڑاتی ہے کچھ انسا، ریحون  
۲۔ کسی عورت کو بھگانا، بھگانا کرے جانا،  
درغلا کر نکال دے جانا، غائب کر دینا۔  
تقبیل دینے جو دیکھا یہ اڑا کرے چلا اس کو۔  
پکارا یہ کوئی ایسا ہوا اندھیرا کدھی میں نصیر

۱۔ بازار (۱) کسی غیر محبت سے محبت کرنا،  
محبت کرنا، محبت داری کرنا۔  
(فرنگ آصفیہ، نور اللغات)

قول فیصل - منیٰ نبرۃ میں اب کوئی نہیں بولتا  
منیٰ نبرۃ میں بھی قریب بہتر دکھ کر بازار  
لوگ کبھی کبھی بول دیتے ہیں زیادہ تر اس  
محل پر (ڈاکے، کی جگہ بھگانا کے بولتے ہیں۔  
منیٰ نبرۃ میں جو بالکل بازار کی زبان ہے

اب کوئی نہیں بولتا۔  
کسی کو آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا - ہندی  
نفل متدی۔

۱۔ اسے بالکل خاطر میں نہ لانا، کسی پر مطلق  
نظر تو جہ نہ ڈالنا، نہایت بے برداری اور  
استغنا ظاہر کرنا، ذرا آنکھ بھرنے نہ دیکھنا  
جب سے دیکھا ہے تو اب دیکھو ہم نے رہیں  
ماہ نو کو آسمان پر آنکھ اٹھا دیکھنا نہیں نظر  
۲۔ نہایت شرم دلا ہونا، بکاہ اور شرم  
کے باعث آنکھ سامنے نہ کرنا، جیسے "ایسا  
نیک آدمی ہے کہ کسی کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتا۔"  
(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - منیٰ نبرۃ میں اہل لکھنؤ نہیں  
بولتے منیٰ نبرۃ میں اس طرح بولتے ہیں کہ  
بجاء یہ ایسا جوان عار ہے کہ آج تک اس  
نے مجھے کوئی برائی کی تو آنکھ اٹھا کے نہیں دیکھا  
کسی کو ہینگن بیالے کسی کو ان پیچے۔  
ہندی کہاوت - کسی کی کوئی چیز اس سے اور  
کسی کو ناموافق - ایک سے کسی کو نا مذہ کوئی  
کسی کو ضرر پہنچاتی ہے، کسی کو نفعت کا مال بچتا  
ہے کسی کو نہیں پچتا۔

بیالے کے معنی یعنی نفار، اور ریاچ پیدا  
کرنے والا یعنی بادی چسکے ہیں کیونکہ یہ لفظ  
راہین ہر اسے شوق ہے۔ ان کے لیے غیر شہم  
ہیں کا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص کو تو ہینگن  
صرف ریاچ پیدا کرتے ہیں مگر دوسرے کو  
سسر سے ہضم ہی نہیں ہوتا ہے۔  
(نور اللغات)

قول فیصل - یہ شکل کبھی کبھی عوام اور عورتیں



ہوتی تھیں اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔  
کسی کو خیال میں نہ لانا۔ کسی کی پردہ نہ  
کرنا، کسی کو کچھ نہ سمجھنا کسی کو حقارت کی نظر سے  
دیکھنا، کسی کی طرف توجہ نہ کرنا۔ اردو صرف  
نصیح، راج۔

منصور تو کسی کو نہ لایا خیال میں  
حق ہے کہ عالی ایسا ہوسرور کا دلغہ نظر نہ  
کسی کو دم دینا، دھوکا دینا۔  
قتول فیصل۔ ان سنی میں سرت عورتیں  
بولتی ہیں۔

کسی کو رو دنا۔ کسی کے مرنے پر رو دنا،  
کسی کے دم میں آنسو بہانا۔ اردو، نصیح  
راج۔

عاشق مردہ ہے شاید کہ چراغ مردہ  
نہ تو دیا کوئی مجھ کو نہ کفن مجھ کو دیا آتش  
کسی کو کسی کی خبر نہیں، سب ہوشی اور  
غفلت کا عالم، کس جاہت میں پر بیہوشی کا  
طاری ہونا، ایسی جگہ جہاں بہت سے لوگ  
ہوں اور اسی کیفیت طاری ہو جائے کہ ایک  
کو دوسرے کی خبر نہ ہو۔ اردو صرف، نصیح، راج  
بیخانہ یہ خراب عالم اگر نہیں  
پھر کس لئے کسی کو کسی کی خبر نہیں، تاریخ  
کسی کو کیا پڑی ہے، کسی کو کیا خرمن  
ہے کیا پردہ ہے کیا آفت ہے۔ اردو صرف  
عورتوں کی زبان

تری خاطر گئے قدموں میں ان کے  
جلتیں ایسی کسی کو کیا پڑی ہے جلیں  
کے کہتے ہیں، کیا وقت نکلتا ہے، بے  
وقت ہے، کوئی عزت نہیں۔

مختر کا نہیں کیا غم مسکایا کہتے ہیں  
پتے پر وہ بت ہوگا، میزان کے پتے میں صبا  
کے کہ جامہ نہ دار دم جو شخص لہاں  
داسن از کجا آرد آئی نہیں رکھتا  
وہ دامن کہاں سے لائے گا۔ جو کسی چیز پر  
قدرت نہ رکھتا ہو اس سے امید رکھنا بیکار  
ہے۔ فارسی مقولہ، تعلیم یافتہ طبقے کی  
زبان، قلیل الاستعمال۔

قتول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر نے یہی  
بھی لکھے ہیں۔ مفاسد ہو مگر سوال کی حادث  
نہیں یہ سنی سمجھ میں نہیں آتے۔  
کسی کی آگ میں پڑنا یا گرنا، ہندی  
منزل ہارم۔ دوست کی بنا اپنے سر لینا، اردو  
کی مصیبت میں شریک ہونا، ہمدردی کرنا،  
دوسرے کی مصیبت کا ساتھ دینا۔

دور الفت  
قتول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں کہ  
صحیح محاورہ پر ای آگ میں جلنا ہے کسی کا منہ  
ہے کہ

ع پر ای آگ میں جلنا بھی کوئی جانا  
مولف تا نید کرتا ہے مگر یہ حورتوں کی زبان  
ہے۔  
کسی کے آگے کان پکڑنا، سب سے  
بڑھ کر تسلیم کرنا، جگ استاد ماننا، سرکار  
آنا۔ اردو صرف، جوہم کی زبان۔

دیکھ کر متی وہ ہاتھ کا تھوٹے کپڑے کان  
شعبہ رو دیر اپ سب آتش خدا کی آگ سے فرق  
کسی کی آئی آنا۔ کسی کی موت لگ  
جانا، دوسرے کی موت اپنی ہو جانا جیسے دہی

کسی کی آئی بچے آجائے۔ دوسرے کی موت لگے  
لگ جائے، نہایت غصے اور تکلیف کی حالت  
میں اپنے آپ کو چھوڑنے کا فقرہ جسکے سنی  
پر ہر گز ہوتے ہیں بھیت میں دوسرے ہی  
شخص کی موت بری موت ہو کر گئے تاکہ اس  
خدا رب اور تکلیف سے نجات ملے۔

وفات النساء  
قتول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں عام طور سے پڑ  
ہوتی ہیں کہ انہی کسی کی آئی بچے کو آجائے یہ  
اس وقت ہوتی ہیں جب انتہائی رنجی خان  
سے بزار ہو جاتی ہیں۔ اسی فعل پر کئے جاتی  
آئی بھی ہوتی ہیں۔

کسی کی بات اوچی ہونا، ہندی  
فصل لازم، کسی کی بات کا کڑی نشین ہونا  
بول بالا ہونا، کسی کی بات کا عورت و فرخ پانا  
تیرا اوصاف بالہ ہے جو اپنا بول بالا ہے۔  
کسی کی بات اپنی بات پر رو سنی نہیں ہوتی  
نکفر۔ (دور الفت)  
قتول فیصل۔ عام لکھنؤ کی زبان ہے جو کسی کے  
ساتھ رہتے ہیں۔

کسی کی بات برحسانا، کسی  
کی بات کا یقین کرنا، کسی کی بات کو صحیح  
مان لینا۔ اس کی بات کا خیال کرنا، اردو  
عام اور عورتوں کی زبان۔

جناؤ غازی کی باتوں پر  
ہے وہ ہر وہ گزہ کی قسم نکلتا  
کسی بات میں بہت نہیں ہوتا۔  
ہر فن برہا، ہر کام میں مستعد۔  
از رنگ اثر



قول فیصل۔ ہر فن مولا کے معنی میں شاید ہی  
 کوئی بولتا ہو ہر کام میں مستعد کے معنی میں  
 عورتیں اس کے لئے بڑی ہیں جو ہر دور سے  
 برے کام کو کرنے کے لئے تیار ہو جائے، ایسے  
 محل پر اس کا استعمال کم ہے جیسے تم بے کار  
 شکایت کوئی ہو کہ جو اٹھیلے ہیں وہ کسی کام  
 میں بند نہیں۔

کسی کے پاس جا کر نہ پھٹکنا۔ ہندی  
 فعل لازم۔ بالکل پاس نہ جانا، ذرا خبر نہ لینا  
 کسی سے نہایت دور اور متنفر رہنا، گریزاں  
 رہنا۔ (فرنگ آصفیہ و نورانیات)  
 قول فیصل۔ کھڑکے حرام اور عورتیں  
 صرف کسی کے پاس نہ پھٹکنا بولتی ہیں۔

کسی کے پاس نہ پھٹکنا پانا۔ ہندی  
 فعل لازم۔ اس قدر دُشمن یا مفقود یا تاب و  
 طاقت ہونا کہ اس تک جا سکیں کسی شخص  
 تک جانے کی نہایت ہندی اور نگرانی ہونا۔

کون اس پاس بھلا جا کے پھٹکے پاوے  
 چشم حیرت سے جسے کوئی نہ ملے نادے مرد  
 (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اس محاورہ نہ پھٹکنا ہے جسے  
 مختلف طریقوں سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔  
 کسی کے پاس پڑنا۔ کسی کے قابو میں  
 آنا، کسی سے واسطہ پڑنا،

اس اسیری کے نہ کوئی اس صبا پا پڑے  
 ملک نظر گل دیکھنے کے بھی ہیں لائے بڑے تیر ترقی  
 کسی کے پھٹے میں پاؤں ڈالنا۔ دخل  
 و مستورات دنیا۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصل۔ یہ بالکل حرام کی زبان جو خواہش

نہیں بولتے۔  
 کسی کے ٹکڑوں پر لینا۔ بغیر کسی حق  
 کے دوسروں کی روٹیاں کھانا، عزیمت  
 کی وجہ سے دوسرے کی روٹیاں کھانا، سخت  
 کی روٹیاں توڑنا، دوسرے کے گھر کھانا،  
 اور دھرت، عوام اور عورتوں کی زبان۔

کسی کی جان سے دور رکھنا۔ اعدا  
 فعل متعدی (جو) جب کسی مردہ شخص کا ذکر  
 اپنے کسی دوست یا عزیز سے کرتے ہیں تو پہلے  
 یہ فقرہ ازراہ توہم زبان پر لاتے ہیں تاکہ  
 اس کے مرنے کا اثر اس تک نہ پہنچے یعنی  
 خدا تعالیٰ زندہ رکھے۔ اس مرنے والے کو

یہ عادت یا یہ قول تھا، یا تمھاری جان سے  
 دور، فلاں شخص انتقال کر گیا وغیرہ وغیرہ  
 مرنے کی خبر غیر کو یوں دیتے ہیں  
 مر گیا وحشت جاننا زری جان سے دور رفت  
 (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں عام طور سے  
 ایسے محل پر آپ کی جان سے دور، تمھاری  
 جان سے دور وغیرہ بولتی ہیں۔

کسی کے حال پر رونا آنا۔ اعدا  
 فعل لازم۔ اس کی کینیت یا حالت سے دل  
 کر پھٹنا، رحم آنا، ترس آنا، خوف خدا معلوم  
 ہونا، افسوس آنا، تاسف ہونا۔

مجھے رونا نہ اپنے حال پر کس طرح سے آوے  
 نوازش برق بھی سنتی ہو سیری بقراری پھٹکنا  
 قول فیصل۔ تیرا حال وہاں تک نہیں بدستور کہ اس  
 کا ہستال ہو تا کہ جو فصیح و راجح۔

کسی کی حالت دیکھ کر کیوں چلتے ہیں اپنی حالت پر اندھا دھڑلگنا

قول فیصل۔ ایک تو عام طور سے اس طرح  
 بولتے نہیں دوسرے یہ معنی اس سے پیدا نہیں  
 ہوتے۔

کسی کے حق میں کاسٹے ہونا۔ کوئی  
 ایسی برائی کرنا کہ اس کو کسی نہ کسی طرح کا  
 نقصان پہنچے، کسی کے لئے کوئی کھونا، کسی  
 کے لئے بڑی بڑی پیدا کرنا، کسی کی طرف سے دوسرے  
 کے دل میں بڑی پیدا کرنا، کسی کو کسی کی طرف سے  
 سے یہ گمان کرنا، اور دھرت، عوام اور  
 عورتوں کی زبان۔

ہر دے بیش زن کی آپ سنتے ہیں کہ کتنا  
 کہ جب آنا سے کاسٹے ہمارے حق میں ہو جانا، داغ  
 کسی کی خبر کو آنا یا جانا۔ اعدا فعل لازم  
 حیادت کو آنا، پیادہ پرسی کو آنا۔

گھر سے چلے رہے آئے ہیں سیری خبر آج  
 سو سو دھائیں دینا ہوں آہ سحر کو آج مؤلف  
 (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس طرح نہیں بولتے  
 کسی کی خبر لینا، کسی کے ساتھ سلوک  
 کرنا، کسی شخص کی خبر گیری کرنا، خبر گیری  
 ہونا، سلوک ہونا، بد کرنا۔ اعدا صرف،  
 فصیح و راجح۔

خبر لے کر میں اس ناواں کی  
 اپنی عمر بڑھ جائے قضا کا داغ  
 کسی کی خبر لینا۔ کسی کو سزا دینا، تادیب  
 کرنا، مارنا پٹینا۔ اعدا صرف، عوام کی زبان  
 خبروں گما میں تیرا خوب داغ  
 جو تو نے بار بار آ کر ستایا  
 (فرنگ آصفیہ)



کسی کی خبر لینا۔ کسی کی مزاح پر سی کرنا۔  
 عیادت کر جانا، کسی کے دکھ درد کو بوجھنا۔  
 مزاح کی خیریت دریافت کرنا۔ خیر سنا۔  
 لئے جانا۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فصیل۔ اہل لکھنؤ ان معنی کی خصوصیت  
 کے ساتھ نہیں بہتے۔  
 کسی کے خون (اہو) کا پیسا ہونا۔  
 کسی کی جان کا دشمن ہونا، کسی کے در بے قتل ہونا  
 کسی کی جان کا انسانی دشمن ہونا، اور دھرت  
 نصیح، راج۔  
 پیسا ہونے والوں سے لہو کا مرے سو آج  
 سیراب خوں سے بھر خوشوار ہو گیا  
 قتل فصیل۔ عورتیں زیادہ بوجھتی ہیں۔  
 کسی کے دل میں جگہ ملنا۔ کسی  
 کے دل میں گھر ہونا، اس کے دل میں جگہ کرنا  
 کسی کو اپنی محبت اور وفاداری کا قائل کر  
 دینا۔ اور دھرت نصیح۔  
 برباد ہو کے یار کے دل میں کی جگہ۔  
 آباد کر گئیں مری بربادیاں نے  
 کسی کی دھول اڑا دینا۔  
 ہندی، نسل ہندی، سہارا دے برباد کر دینا  
 خاک اڑا دینا، خاک میں ملا دینا، حیا  
 یث کر دینا۔ گرد برباد کر دینا۔  
 غفلت۔ اپنی اس قدر آسمان پھول  
 جاہیں تو ایک دم میں اڑا دیں دھول  
 دل نے وہ آگ عشق کے سے نہیں کی بول  
 دھندل بھی جالے نعرہ لی من مزید بھول  
 واپس گرا کہ شہر افغانیوں میں ہسم  
 (فرنگ آصفیہ) بندہ خستہ سالک دہوی

قول فصیل۔ اہل لکھنؤ خاص طبع سے ان  
 معنی میں نہیں بہتے۔ دھول گرد و غبار کے معنی  
 میں عوام اور عورتوں کی زبانوں پر ہے۔  
 کسی کی روح پر کسی شخص کی۔ اور  
 محادثہ، عجب، باقی کا بھرا ہوا شکار از خود  
 لڑتے جا رہے تو یہ نعرہ زبان پر لگتے ہیں۔  
 غناں ابھرتے ہیں، باتھ سے تیرے جو کرنا  
 کسی بیکش کی ڈانڈ اور روح پر یا سی یاں بھنگی ہو  
 نعت ال۔ (ذرا لغات و فرنگ آصفیہ)  
 قول فصیل۔ یہ عورتوں کا خیال ہے جو موقع  
 محل پر بول دیتی ہیں۔  
 کسی کے سامنے چراغ نہ جلنا  
 کسی بڑے کے مقابل میں ترقی نہ کر سکا، نہ ہوت  
 کے آگے پیش نہ جانا، اچھے کے آگے  
 ادنیٰ کو نہ دروغ نہ ہونا۔ (دھرت، نصیح راج)  
 دشمن عجب ہے ظاہر اور زور کا چسپو ارج  
 جلتا ہے اس کے سامنے کب طوفان بھرا  
 قول فصیل۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے  
 ہیں کہ یہ محادثہ اصل میں کالے سانپ سے یا  
 گیا ہے کیوں کہ اس کی نظر کی تیزی یا بھنگار  
 چراغ کو جلتا نہیں رہنے دیتی۔ ٹوٹنے کے  
 نزدیک ایسا نہیں۔ بلکہ دلوں اپنی اپنی  
 جگہ مستقل ہیں۔  
 کسی کا صبر ہے۔  
 چراغ سامنے کالے کے جل نہیں سکتا  
 کسی کے سر مارنا۔ کوئی چیز کسی کے  
 زور دینی لگے لگا۔  
 سر دھکا ترے سو دا جو نہ ہے قری  
 میرے سر مارنے کو طوق لگوا آتی ہو

کسی کے سر ہونا۔ اور فعل لازم  
 (۱) کسی کے نیچے پڑنا، کسی کے در پے ہونا  
 کسی کام کے انجام نہ دینے کی شخص سے  
 متاثر کہنا، سننا۔  
 (۲) کسی کے ذمہ پڑنا، کسی پر بھینسا۔  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قول فصیل۔ مل میں اہل لکھنؤ عام طور  
 سے بہتے ہیں۔ معنی مل میں شام یا کوئی  
 ہونا۔  
 کسی کی طرف رخ نہ کرنا۔ اور  
 فعل متعدی۔ کسی سے شرمندگی کے باعث  
 آنکھ نہ ملانا، مڑا سامنے نہ کرنا۔ کسی کے قتل  
 نہ ہونا۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فصیل۔ ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بہتے  
 دنیا کی نفرت اور بیزاری کے محل پر بہتے ہیں  
 جیسے میرے ان کے کوئی ہوئی ہے۔ بات کرنا  
 تو کہا میں ان کی طرف رخ بھی نہیں کرتا۔  
 کسی کی طرف رخ نہ ہونا۔ اور  
 فعل لازم، کسی سے شرمندہ ہونا، کجایا بھینسا  
 کسی کے سامنے آنکھ چار نہ ہونا۔  
 روکش خرد تنوں سے ازل سے میں شعلہ در  
 سے زمین درخ نہ ہوا آفتاب کا  
 افق۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فصیل۔ عورت، تلیل الاستمال ہیں  
 کسی کے کہنے پر جانا۔ ہندی  
 فعل لازم۔ کسی کی باتوں پر جانا  
 راعظا تاکس کی باتوں پر کوئی جاتا ہے میر  
 آؤ سب نے جو تم کس کے کہنے پر گئے  
 (ذرا لغات)



قول فیصل۔ اب زیادہ تر عورتیں ہی بولتی ہیں۔

کسی کے لئے میں کھی گھڑی کسی کے لئے میں پتھر پڑے۔ ہندی عبارت کوئی نعمت والا ہوتا ہے اور کوئی بد نصیب کوئی اچھا بھلا ہوتا ہے اور کوئی برا۔ کوئی پرانے کھاتا ہے۔ کسی کو سونے ٹکڑے بھی میسر نہیں ہوتے۔

کسی کے لئے میں کھی گھڑی کسی کے لئے میں پتھر پڑے۔ کسی نے اچھا بھلا پایا۔ کسی نے برا کتنی کو گھوڑوں میسر ہیں کسی کو جو بھی نہیں ملتا (مخزن الامداد است)

قول فیصل۔ اس طرح یہ شکل شاید ہی کوئی

دوست ہو۔ کسی کے لئے لیٹا ہوا۔ اردو فعل ہندی (اسے تھانا، بکشت و گفتگو میں عاجز اور قائل و معقول کرنا، کسی کو خوب بھر پور کرنا، کسی کو خوب کھڑکھڑانا، ملا و سرزد نش کرنا۔ تنگ کرنا، آگے ہاتھوں لینا)

میں مجنوں ہوں کہ مجھ کے مہے خار و خشک دامن برقی کے چنے لئے لیا کرتے ہیں آفریں مولا فریب دست جنوں سے آتش خوب ہی تپنے لے پوشاک کے رجا مہربا درین عشق خوب تپنے لے میما کے مولک

اصل میں تپنے لینا کے معنی کپڑے اتارنا اور تنگ کر دینا ہیں۔ یعنی اس قدر بکشت میں عاجز کیا کہ آگے سے کوئی دلیل باقی نہ رہی اگر کیا

دلیل و برہان سے تنگ ہو گیا۔ (فرنگ آصفیہ) قول فیصل۔ نظارین کھنڈ کبھی استعمال کرتے تھے۔ اب کوئی نہیں استعمال کرتا۔ عام بول چال میں عوام اردو عورتیں زیادہ بولتی ہیں عمتا مانتھائے لکھنؤ نے اس کے استعمال کو مکرر دیکھا ہے۔

کسی کے لئے دینے میں ہونا۔ ہندی۔ فعل لازم کسی سے غرض اور سرور کار نہ رکھنا

کسی کے لئے نہ دینے میں تھے غریبوں کو تاجی تاکر حیلے میر سوز (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ہندی نہیں بلکہ یہ اردو صرت ہر اب زیادہ تر عورتیں ہی بولتی ہیں۔ کسی کی مٹی خراب ہونا۔ کسی کی نہایت بے قدری بربادی اور تباہی ہونا۔ اردو صرت، نصیح، راج۔

ہر تازہ گوبھی اپنی جگہ لا جواب ہے در در زمین شرفی مٹی خراب ہے میر عشق قول فیصل۔ اس کا صرت کرنا کے ساتھ نہیں ہی ہمیں تباہی و بربادی۔

میں تو در حسین کے تابعی تھا قدسیوں جنت میں لاکے کیوں مری مٹی خراب کی

کسی کی مٹی عزیز ہونا۔ عشق امر ہوی ہونا، مٹی ٹھکانے لگنا، اردو صرت، نصیح، راج۔

اس کے خیر سے ہماری ہو گئی مٹی جسنو پر ہوں مفید خلق میں جو کشتہ نوا لا دیا

کسی کے مقابل ہونا۔ اردو فعل لازم، لڑنے کے ارادہ سے کسی کے سامنے ہر جانا، آمادہ جنگ ہونا۔

اصل دخت کہ مری سوزش سے لازم ہے حذر میں وہ مجنوں ہوں کہ مجنوں کے مقابل ہو گیا شیفہ۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اصل محاورہ مقابل ہونا ہے (کسی کے) کی قید نہیں۔

کسی کے منہ پر چڑھنا۔ ہندی فعل لازم، اس کی برابری کرنا، اس کے مقابل ہونا

عین میں با خیال سے مجھدم کہی تھی یہ لیل لکھوں کے منہ پر یوں چڑھتی دیدہ دیکھو شیم کا میہ درد (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ صرت اردو ہے۔ اصل محاورہ منہ چڑھنا ہے۔

کسی کے منہ لگنا۔ ہندی فعل متعدی، باتوں میں برابری کرنا۔ ہم کلام ہونا۔ اخلاق سے بائیں کرنا۔ قبیہ حاصل کرنا

گوشت شیع کے منہ دیکھو آج اسے رندو! کہ انکی ریش کا ہر بال پر کباب میں سیخ نظر آتا (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ اردو صرت ہے۔ اصل محاورہ منہ لگنا ہے۔

کسی کے نام کا گڑا بنانا۔ اردو فعل متعدی۔ اسے روا کرنا کسی کو روائے عام کرنا

جو کچھ عشق کے ہیں ان کو روائے سے کیا ہے



ہمارے نام کا گدا بنائے جس کا جی چاہے جعفر  
دبھاؤں کا قاعدہ ہے کہ جب وہ کسی سے کچھ  
بات نہ کہنے کے باعث ناراض ہوتے ہیں تو اس  
کے نام کا ایک کپڑے کا پتلا بنا کر بانس پر  
لٹکتے آدھ جا بجا بدنام کرتے پھرتے ہیں کہ یہ  
ایسا خوم ہے ایسا بد بخت ہے وغیرہ۔

دفرنگ آصفیہ  
قول فصیل۔ اہل کھنڈہ گدا بناتے ہیں نہ  
دوست ہیں۔

کسی کی نہیں سنتا:۔ کسی کی بات نہیں  
سنتا۔ کسی کے سمجھانے پر عمل نہیں کرتا۔ اردو  
صوت، فصیح، رائج۔

محل صوت۔ مختار (و کا بری محنتوں میں بیٹھ  
کے ایسا ہو گیا کہ کسی کی نہیں سنتا۔ جو دل میں  
آنا نہ دے کرتا ہے۔

کسی کے ہاتھوں سے تنگ آنا:۔  
اردو، اصل لازم، کسی شخص کے سبب مجبور اور غلام  
ہونا۔ کسی سے دق ہونا۔ ناک میں دم آجانا  
دکھتار کے وقت اس مادہ سے میں کسی کے بجائے  
صیغہ غائب یا مخاطب لگا کر بولا کرتے ہیں۔  
دختران الخاوریات۔

قول فصیل۔ حد میں کسی کے ساتھ بولتی ہیں۔  
کسی کے ہو رہنا:۔ کسی شخص کا باند  
ہو جانا۔ کسی پر منحصر ہونا۔ اردو صوت، فصیح  
رائج۔

سیلا:۔ دبیخ اول و کسر دوم و  
یا (جھول) بد مزہ جس کی تلخی زبان آدھ  
مطلق کو پکڑے۔ ایسا مزہ جو ناگوار خاطر  
جو اردو صوت، رائج۔

سیلا:۔ دبیخ اول و کسر دوم ہائے  
مردت (مضطرب، مستحکم، کس دار، قوت دالا  
اردو صوت، عوام کی زبان۔

محل صوت۔ تمہے کو کھوئی کو کھوئی بھل کے لڑا بڑا  
کسرتی آدھ کیسا جوان ہے۔

قول فصیل۔ سیلا میں بھی عام طور سے نہ باری  
پر ہے قوت اور مضبوطی کے معنی میں بھی ہے۔

کسی لایق ہونا:۔ کسی قابل ہونا، کسی ہنر  
ایاقت میں کمال ہونا۔ کسی کمال پر فائز ہونا۔  
اردو صوت، فصیح، رائج۔

محل صوت۔ اپنے سے انتہائی کوشش کر رہا ہوں  
جھوٹا (کا کسی لائق ہو جائے خدا مالک ہو۔

سیلی:۔ دبیخ اول و کسر دوم و یا  
(جھول)۔ ایک قسم کی بد مزگی جو مطلق اور زائد  
کو ناگوار ہو۔ اردو صوت، رائج۔

کب اس کی بھیجی ہوئی کی گڑھ کو دی سیلی جو  
غرض اس کی ادا کا بوجھنا شکل سیلی ہو

کسی مرض کی دوائہ ہونا:۔ بکل  
بیکار ہونا۔ کسی کام نہ آنا۔ اردو صوت، فصیح، رائج  
کسی مرض کی دوا چشم اشکبار نہیں۔

نہ انتظار کے قابل نہ خواجہ قابل جلیل  
کسی نہ کسی:۔ کوئی نہ کوئی، ایک نہ ایک  
اردو صوت، فصیح، رائج۔

محل صوت۔ کل سے برابر مہمان آ رہے تھے میں  
کا کٹورہ اٹھ ہو گیا ہے کسی نے کسی نے چرایا۔

کسی نہ کسی دن:۔ ایک نہ ایک دن  
کسی روز، کسی موقع پر، اردو صوت،  
فصیح، رائج۔

محل صوت۔ تم جن کے یہاں روز جھٹے

ہو رہے تھوڑے کھلے دشمن ہیں۔ کسی نہ کسی دن  
بزرگ اٹھاؤ گے۔

کسی نہ کسی طرح:۔ ہر  
سے، وقت سے، مشکل سے، اردو صوت  
فصیح، رائج۔

محل صوت۔ یہاں دھا کر کہ آخر وقت تک  
عقیدہ درست رہے، وہی زندگی تو کسی نہ  
کسی طرح کٹ ہی جائے گی۔

کسی نے پیادہ وہ کسی نے پیادنی:۔  
سب کو ایک رین کو اتنی  
امیر و غریب ہرے بھلے تب کی گزر رہی باقی  
ہے۔ دفرنگ آصفیہ

قول فصیل۔ یہ مثل پہلے بھی کسی کے ساتھ بولتی  
تھیں اب بڑا ہی کوئی عودت بولتی ہو۔

کسی نے کیا کیا:۔ سطر سے کہتے ہیں  
معنی، کسی نے کیا نقصان پہنچایا۔ امیر و غریب  
ان کا کے ساتھ، استعمال میں ہے۔

عشر میں چہرے ہیں خوش خوش کیا وہ تولی ہوئے  
اور کہتے ہیں مراد و حجب انے کا کیا  
دفع:۔ دفرنگ آصفیہ

قول فصیل۔ عوام کی زبان ہے۔  
کسی نے منہ آرکی میں دیکھا کسی نے  
ایکے میں:۔ جہاں بات کے یہے  
استعمال میں ہے۔ مثل۔

دفعہ:۔ نقل توڑنے کی ایک ہی کچی، اگر  
توڑا جی تو شکایت کیا، کسی نے منہ آرکی میں  
دیکھا کسی نے آلیے میں۔ (ذرا غصا تھا)

قول فصیل۔ یہ عہد توں کی زبان ہے۔ اس  
کو بلیٹ کے بھی استعمال کرتی ہیں۔ کسی نے



کسے میں نہ دیکھا کسی نے آری میں۔

کس وقت - ہر وقت، ہر آن، اور دھرتی  
نصیح، راج۔

پری استی گراہ ہے کہ لے  
تو کسی وقت بھولتا ہی نہیں فانی بد الہی

کس وقت کام آئے گا - خدمت  
کے وقت کام آئے گا۔ کسی زمانے میں، کبھی

اور دھرتی، نصیح، راج۔

شانہ زلفوں میں کر تو نہ نکالو دل کو  
کلام آئے گا کسی وقت پڑا رہے دو شہور

کس - بٹ (بفتح اول) کہنے والا، کشید  
کا حسبہ المستدی، برداشت کرنے والا، فارسی

نصیح، راج۔

عمل - تھارا (کا انوس) کہ پڑھا لکھا نہیں  
غریب بڑا جاکش ہے - مزدوری کر کے کاتا

کھاتا ہے۔

قول فیصل - اس کا استعمال ہمیشہ برکات میں  
ہوتا ہے جیسے محنت کش وغیرہ۔

کس - بٹ (بفتح اول) تھکا کا ایک مرتبہ کھینچ کے پینا  
تھکا کا کھٹ - اور دھرتی، راج۔

صاف ضیق النفس اسے ہو جائے۔  
ایک کش اس کا کہنے جو دم بھر تیر

کش - بٹ (بفتح اول) مار دینے والا  
اور برکات میں، فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

عمل - یاد رکھئے جس کے خاندان میں کوئی  
نی ہوگی۔ مہمن کش ضرور ہوگا یہ پناہ کلیہ

کش - بٹ (بفتح اول) کھولنے والا - و سفل  
پہلے مرکب ہو کر، فارسی، نصیح، راج۔

کھل کشا علی میری شکل میں کہ کرد

لاٹل پیر اٹھاتا ہوں باا بد کرد مولف

کشادہ - بٹ (بفتح اول) کشادہ، کھلا ہوا۔  
بست کی ضد، فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

از بیکہ مشق تافا جنوں علامت ہو  
کشادہ بست مرہ سیلی اندازت ہو

مخل فیصل - اس کا معنی کشادہ ہے۔ خود  
میں سے، فارسی، نصیح، راج۔

کشادہ کار - بٹ (بفتح اول) مطلب کا حاصل  
ہونا، کامیابی، مطلب براری، فارسی تعلیم

یافتہ طبقے کی زبان - تلیل الاستعمال۔  
ذوق حیراں میں بہت فکر کشادہ کار میں

یا علی شکل کشادہ - بٹ (بفتح اول) ادا کا  
کشادگی - چڑائی، ضروری، محنت

پھیلاؤ، فارسی، مرشد، نصیح، راج۔  
عمل - خدا مبارک کرے تم نے مکان

بنوایا صحن کی کشادگی کا خاص خیال رکھا  
جو بچے دل سے پسند ہے۔

کشادہ نامہ - بٹ (بفتح اول) سانی کا بادشاہی فرمان  
فارسی تذکرہ - اور اللغات

قول فیصل - اس کا کوئی نہیں ہوتا۔  
کشادہ - بٹ (بفتح اول) کھلا ہوا باز، پھیلا ہوا

چڑا، فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
حلقے میں چشم ہائے کشادہ بوسے دل

ہر تار زلفت کو مگو سوسا کہوں غالب  
کشادہ - بٹ (بفتح اول) وسیع، فراخ۔ لمبا چوڑا

بسط - فارسی، صفت، نصیح، راج۔  
ہے کشادہ خاطر واسیتہ در رہن سخن

تھا طلسم قفل (بجہ خدا کتب کچے نزاران  
کشادہ - بٹ (بفتح اول) وہ شخص جس کی پیروی

کی بیج کی جگہ زیادہ کھلی ہو، فارسی، صفت

مخل فیصل - کسی کے ساتھ تعلیم یافتہ طبقہ پر لٹا  
فارسی، صفت - اور اللغات

کشادہ پیشانی، کشادہ جبین -  
وہ شخص جو ہر وقت بٹاش نظر آئے، جس کی

فارسی، صفت - اور اللغات  
فراخ پیشانی، چڑے اور کھلے ہوئے لٹے

والا، خندہ رو، خوش اخلاق - (فرنگی صفت)  
سحر زید رساں قاصد سلیمانی

صیدیم چوں سعادت کشادہ پیشانی  
عمل - بندہ کے آدمی گن رہے تھے۔ کل جبین

تسلیم کیں بہت کشادہ پیشانی تھا اندیش  
تھا پہلی تسلیم پرچہ سے کہا فرمایا تو حضرت

کے لیے ہزار سجدے کر دیں (بہار اکبری)  
قول فیصل - لکھنے کے عوام اور خواص اقبال

ہندی کے معنی میں عام طور سے ہوتے ہیں۔  
کشادہ دل - بٹ (بفتح اول) سخی، فانی،

حوصلہ، خوش دل، فارسی صفت، تعلیم یافتہ  
طبقے کی زبان - تلیل الاستعمال۔

کشادہ رو - بٹ (بفتح اول) کشادہ پیشانی، فارسی  
صفت - اور اللغات

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتا۔  
کشادہ رو - بٹ (بفتح اول) فارسی، صفت،

وہ گھوڑا جو نیچے کی ٹانگیں پھیلا کر چلتا  
ہے، ٹانگیں کھول کر چلنے والا - (فرنگی صفت)

قول فیصل - سرتیروں کی اصطلاح ہے  
عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کشادہ کشادہ - بٹ (بفتح اول) دور دور فرق







آب دتاب سنج نے دل کی ٹاپیں خواہشیں  
کشت دہقان لی کے برقی سیل برابری  
اسیر  
کشت ہے شطرنج کے بلو شاہ کا ایسے  
خانے میں ہونا کہ اگر اس جگہ دوسرا سپرہ  
ہر تار مارا جائے۔ فارسی، شطرنج کھیلنے  
والوں کی اصطلاح۔

کشتیت :- (بالضم) کشتن کا حاصل  
مصدر تمل، خوردی، اندامی، تلیل والا  
سناں۔

اس راہی میں کشت خوب ہوئی  
سج آخر ہوں ارفع ماں کی صفائی

(قرآن ہدایت)  
قول فیصل :- اس محل پر کشت خون  
زبانوں پر ہے۔

کشت پری :- (بالکسر) پردوں کی کھیتی  
پر ہونا۔ اردو صورت تلیل الاستعمال۔

ٹاروں کو کھائی نامہ بری  
کی نیابت کی بھی کشت پری نکلتا ہے  
کشت جوتنا :- کھیتی کسان کرنا کھیت  
جوتنا۔ اردو صورت تلیل الاستعمال۔

جی سبزے فکر کشت سخن سہ آتش  
نہ جوتا کیا میں نہ بویا کیا  
قول فیصل :- عام طور سے کھیت جوتنا  
زبانوں پر ہے۔

کشت زار :- (بالکسر) کھیتی کی  
جگہ، زراعت، فارسی موزن، تعلیم یافتہ  
طبع کی زبان  
جس جگہ تھا اہلانا کشت زار

اثر ہے اب وہاں گرد و غبار  
قصیر :- (قرآن السعدین)  
قول فیصل :- زار غریبت کے معنی دیتا ہے  
کشت زعفران :- (بالکسر) زعفران کا کھیت  
زعفران کا کھیت، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ  
طبع کی زبان۔

ان کے گھر دل کو کہتے ہیں سب کشت زعفران  
غم سے یہ ہو گئے ہیں ترے در خواہ زور و شدت  
قول فیصل :- عام طور سے جو شخص بہت زیادہ  
ہستلے کہتے ہیں کہ کیا آپ زعفران کا  
کھیت دیکھ آئے ہیں۔

کشت کار :- (بالکسر) کسان کا شغل  
زمیندار، کھیتی کرنے والا، بڑے جوتنے والا  
فارسی ترکیب، مترادف۔

پر دن کا تھا کشت کار پر توشت  
دہ بیا بھی کاتا کرتی سوت دشت مجھ  
کشت کاری :- فارسی موزن کھیتی  
باڑی، زراعت، بونا جوتنا۔

(نہ رنگ آصفیہ)  
قول فیصل :- اہل کھیت نہیں لڑتے۔

کشت کی صحنک :- ایک قسم کی  
نذر، حد میں مراد پوری ہونے کے بعد فوراً  
یا طلبہ چند ہانوں پر رکھ کر فاتحہ حضرت  
ناظمہ کا کرتا ہے۔ اہل کھیت کی زبان۔

کشت سنکرت کے کشت یعنی محل  
کا بگڑا ہوا ہے۔

قول فیصل :- صاحب فرنگ اثر رکھتے ہیں  
کشت کی صحنک کسی شکل کے آسان ہونے  
کے لیے جو نذرانی جاتی ہے درالغفات

میں اسے کشت (بالفتح) کی صحنک لکھا  
ہے۔ کھیتوں میں اس باب میں اختلاف ہے  
بعض حد میں کشت کی صحنک کہتی ہیں  
بعض بلا اضافت کشت کی صحنک کہتی  
ہیں۔ تحقیق یہ ہو سکتی کہ اصل لفظ کیا ہے  
کشتن ہے کہ سنکرت کشت یعنی سختی تنگی  
سے بنایا ہے۔ کوئی کشت کہنے لگا کوئی کشت  
مزلت تا یہ کہتا ہے۔

صاحب درالغفات نے جو طریقہ نذر کا لکھا  
ہے ممکن ہے کہ اہل سنت حضرات کی حد میں  
اس طرح نذر داتی ہوں۔ شیعہ حد میں  
عموماً سہا سیر کرنے کی ہر باں یا راستے یا زور  
یا تیر وغیرہ تیار کر کے نذر کے وقت پانچھوں  
میں تقسیم کرتی ہیں۔ اردو باعصمت باسج  
حد میں نذر میں شریک کی جاتی ہیں۔ ایسی  
حد میں یہ بدو یا وہ حد میں جس نے زندگی  
میں دوسرا عقد کر لیا ہو۔ شریک نہیں کی جاتا  
نذر جناب سیدہ دے کر بکھا لیتی ہیں  
اردو حال لکھی ہیں۔ بعض حد میں بیٹھاتی  
وغیرہ پر بھی نذر دلا کر کشت کی صحنک  
کرا لیتی ہیں۔

کشت گان :- مقولین، ارے  
ہوئے جن کو تمل کیا گیا ہو۔ فارسی نذر  
نصیح، راسخ۔

کشتگان عشق سب گردا دیے  
اسے جواک اشد فائل رجا  
کشت کشتا ہونا :- آپس میں لڑنا۔  
کشتی کی صورت سے لڑائی ہونا۔  
اردو صورت، عہدوں کی زبان۔



محل نشا۔ دہا میاں بڑے شخصے میں آئے  
سائے سے اکھڑے اب جو دیکھتی ہوں  
ادوں میں کشتہ کشتا ہوا ہے۔ سرے بالوں  
کے نیچے سے زمین نکل گئی۔

قول فیصل۔ اس کا صرت کرنا کے ساتھ بھی  
ہے جسے مختار اور کا بڑھتا ہے نہ لکھا ہے  
دن بھر لوگوں سے کشتہ کشتا کیا کرتا ہے۔  
اس کو روکو ورنہ ہاتھ سے نکل جائے گا۔  
کشتی :- گردن اڑنے کے قابل اور  
صفت، فصیح، ہر سچ۔

اکھڑے گئے کو مارا کھ کے قاتل نے کشتی ہو  
کہ آج کو چہ میں اس کے شور باقی دیکھتی ہے  
ذوق دہلوی

کشت و خول :- (باصطلاح) لڑائی ہونا۔

بہت خوریزی ہونا آئل و خارت ہونا، فارسی  
ذکر، فصیح، ہر سچ۔

دیباچہ لہو کے بڑا کشت و خول ہوا  
ڈھلتی تھی دہر کہ علم سرنگوں ہوا انیس  
کشتول کا کھیت :- وہ جگہ  
جہاں لڑائی کے بعد مقتولین بڑے ہوں۔ اس  
صفت، فصیح، ہر سچ۔

کشتول کے کشتے لگ جانا :-

دکناشہ ڈھیر ہو جانا لاشوں کا، لاشوں کا  
انبار ہو جانا۔ اردو صرت، فصیح، ہر سچ۔  
محل نشا۔ مٹی کی وہ ذات تھی کہ جب حرکت  
کے کشتوں کے بنے لگا دیتے تھے۔

کشتول کے کشتے ہو جانا :- لاشوں  
کا ڈھیر ہو جانا لاشوں کا انبار لگ جانا۔  
اردو صرت، فصیح، ہر سچ۔

کشتے ہوئے شہدوں کے پس و پیش جب وہ اس  
مٹی تھی لہو دم دم اور کھیتی نہ تھی یہاں  
کشتول کا کھیت پرنا :- مقتولوں  
کی لاشوں کا انبار ہونا۔ اردو صرت، ذکر  
تبل، الاستعمال۔

کشتوں کے تیرے کھیت بڑے ہیں جہاں تہاں  
بدشباب ناز کی جاگیر بڑھ گئی، سچ  
کشتہ بٹے ذبح کیا ہوا مقتول،  
قتل کیا ہوا۔ فارسی، فصیح، ہر سچ۔  
کس کس کو خاک میں نہیں لایا آب نے  
کشتہ ہے کون کون تمھارے غرور کا آتش  
بانہاں بلبل کشتہ کو کفن کیا دست  
پیر بن گئی کا نہ اترا کبھی مہا ہو کر

مذہب علی صبا

کشتہ بٹے دکناشہ مٹا ہوا۔ ستا یا  
ہوا جسے کشتہ فراق، فارسی، شعرا کی  
اصطلاح۔

دکناشہ دہر خشک و مڑا خول آلود  
کشتہ مشق میں جم ہے یہ کفارہ اپنا آتش  
کشتہ بٹے ختوں، مشاق، آرزو مند۔  
فارسی، اصطلاح شعرا۔

کشتہ جوں جہم مت کا سر مزار پر  
لازم ہے جام بادہ انگور کا چراغ  
قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے یہ  
سنی بھی لکھے ہیں جو اصطلاح شعرا ہے۔

مٹا ہوا محو فریقہ عاشق، مقتول، جہاں  
لب ہو نا اسے جان دانوں سے چلتے ہیں  
سجاد کھ کشتہ آتشوں کے لاشوں کا  
کشتہ بٹے مقتول کی لاش، مارا ہوا

لاشہ۔ مردہ۔ فارسی ذکر، فصیح، ہر سچ۔  
کشتہ ہوں اس کے چشم منوں کر کا اسے کچ  
کرنا کھ کے دعویٰ، عجاز دیکھنا  
کشتہ بڑے کھنکی ہوئی دھات، اجاڑ  
سنا۔ تانا، پتل، سونگا وغیرہ دھاتوں  
کے ذریعہ سے مقررہ اصول کے ساتھ ہوا  
کندوں میں پھنکا ہوا۔ اقبال اور عطاروں  
کی اصطلاح۔

کر سکیں اغیار کیوں کر خون لکھ بے تاب کا  
بھڑکی سے کشتہ ہو مکتا ہے کب سیاب کا  
کشتہ انداز یہ۔ وہ عاشق جو شہزادوں  
کے انداز کا مارا ہوا ہو، فارسی صرت شعرا  
کی اصطلاح۔

ناز سے کشتہ انداز کو پامال بھی کر  
وہ تم گر کے لیے تو نے اکھاڑ کھا ہے آبر نیالی  
کشتہ عشق :- وہ عاشق جو عشق کے منزلوں کو طے  
نہ کر سکے، دنیا سے گزر جاتے نا ہی شعرا کی اصطلاح  
پاچے چین تہ خاک بھی ہم کشتہ عشق  
دل جناب کر اشد مسامت رکھے آبر نیالی  
کشتہ کرنا :- قتل کرنا، شہید کرنا۔

(۱) قتل متدی۔ قتل کرنا۔ ذبح کرنا، شہید کرنا۔  
(۲) دھات تانا، کیر تانا، دھات پھونکنا  
(۳) تباہ و برباد کرنا۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ معنی عام طور سے زبانوں پر ہوا  
میں یہ حکما اور کشتہ بنانے والوں کی خاص  
اصطلاح۔

کشتہ کرنا کھنکی شکل ہے اس نولہ کا ذوق  
اس کا صرت مختلف طریقوں سے کشتہ پھونکا  
بنانا، کشتہ تیار کرنا وغیرہ۔



منی نر ۳۰۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کشتی بخت :- (کنایت) عاشق، مہم بخت  
میں گرفتار۔ فارسی، اصطلاح شہزاد  
من میں تھے ہر ایک کی نصیحت  
کہن تھی وہ کشتی بخت (شاہ ادبی)  
کشتی ہونا۔ قتل ہونا، عاشق ہونا، فریقہ  
ہونا۔ فارسی، فصیح، راج

کشتی میں ہوا ہوں دردناں پری کا  
گر حسی بھی دینا تو مجھے آب گہر سے مشور  
کشتی :- (بکسر اول) موسم، تالو۔ فارسی  
رفت، فصیح، راج

خودمان میں وہ کشتی آباں رداں ہوتی  
نظم میں روح بحر شکن پر فشاں کی طرح آباد  
قول فیصل۔ صاحب ہمارچم کے نزدیک یہ لفظ  
کشتی۔ سینہ۔ قی۔ کشتی بخت سے مرکب ہو  
صاحب و شیدی کی رائے میں کشتی کا ت  
فارسی سے منسوب حرف نشست اور سیر کے۔  
پیدا، چلنا اور کھینا کے ساتھ اس کا صرف ہو  
کشتی :- ۱۔ شراب پینے کی ایک قسم کی پیالی  
ہوام، ساغر۔ فارسی، شراب پینے والوں کی  
اصطلاح۔

ہوائے مہر جو مستوں سے ان روزوں مخالف ہو  
خدا حافظ ہے ساقی کشتی صبا کے گلوں کا  
صبا لکھی

قول فیصل۔ اس کا صرف چلنا کے ساتھ ہے  
چلی کشتی سے نہیر سے بغیر جس  
رے ناخدا تیرے بیڑے کی خبر کا کوری  
کشتی :- ۲۔ سر میں تل ڈالنے کی پیالی۔

(۱۰۰)

کشتی میں کچی تیل کی آنا، اندلی ڈال دے۔  
سو کھے ہیں بال آکھڑ سر میں تیل ڈال دہوی  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان منی میں نہیں بولتے۔  
کشتی :- ایک سفید تھکے کوڑی کا جس کے  
چاروں طرف چار کڑیاں مثل لکڑے جڑی ہوتی  
ہیں تاکہ جو تھے اس میں رکھی جائے وہ گرنے پر  
یہ طرف طباق یا پیالے چھنے یا پوشاک وغیرہ  
کے رکھنے کے کام میں لایا جاتا ہے۔ (فصیح راج)  
پوشاک ہر طرح کی حاضر ہے کشتیوں میں۔  
اس کو پتے ہیں وہ اس کو اتارنے میں آتش  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرشتہ اترنے اس کو بفتح  
بدل کھاتے۔ بکسر اول بولتے ہیں تاکہ کشتی بخت  
تاؤ سے اختیار ہے۔

کیا دیکھے عاشقوں کے وہ داغدار رہے  
پہلوں کی کشتیوں میں زور لگے ہوئے ہیں نیا کی  
روفت کے نزدیک ان منی میں بکسر اول و لفتح  
اول دونوں طرح بولتے ہیں جو صحیح اور صحیح ہو  
کشتی :- ۳۔ کشتی کا کھڑا ہونا، تیل ڈالنا

تانیہ ہوا دی تو برابر ہے متدرج  
کشتی زور دیا جس کی کشتی فقر کی رشک  
اس کشتی کہ در یوزہ بھی کہتے ہیں (نور اللغات)  
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

کشتی :- (بکسر اول) زور آزمائی، دو پہلوئی کا  
بہم زور آزمائی کے لئے واؤ بیچ کرنا۔ (فصیح  
راج)

راہے ہیں بریں سے کشتی پیوں مشور  
ہم کو آتش را جہ اندر کا کھاڑے پائے نڈھ

قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے لکھا  
ہے کہ یہ لفظ اصل میں کشتی سین ہملہ سے خیال  
کیا گیا ہے کیونکہ فارسی زبان میں کشتن بمعنی  
شکنا اور دے مارنا آتا ہے کثرت استعمال  
سے سین مجھ کے ساتھ بولنے لگے یا یوں کہہ کر  
کشتی تبدیل کشتی ہے۔

مورف کے نزدیک چونکہ ہندوستان والوں  
نے اس کو جلا ہے اس سے اس پر اردو کا  
لگا یا گیا۔

کشتی باز :- کشتی بولنے والا۔ فارسی، مذکر  
کشتی تیر، لڑکتیا، لڑکت کرنے والا، پہلان  
(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کشتی باز نہیں بولتے  
کشتی بان :- (بکسر اول) علاج، ناؤ چھانے  
والا، ناؤدار۔ فارسی، مذکر، راج

کشتی برابر رہنا :- (بکسر اول) کشتی میں  
ایک کا دوسرے پر غالب آنا۔ ایک کا دوسرے  
کو بخت ہونا۔ اردو صرف، پہلوئی کی اصطلاح  
کشتی بڑھنا :- کشتی جتنا کشتی مارنا۔ (فصیح  
راج) صرف، پہلوئی کی اصطلاح (نور اللغات)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کشتی پار لگانا :- (بکسر اول) کشتی کا ایک  
ساحل سے دوسرے ساحل تک لے جانا۔ (فصیح  
راج)

یا لکھنوی کشتی کو لگا دیکھے پار  
عناخذ ابر خدا ہے بخدا کوں کہ آپ داغ  
کشتی پر کھانا :- (بکسر اول) آفتاب کشتی  
چھایا۔

عقاب تیز پر تو زور باد بھول جائے گا



ہوا پر گرجی کشتی پڑی سیسے کی بوتل سے شور  
(نور الفات)

مقل فیصل۔ اس کھنڈ ایک جائزہ کا دوسرے جانور  
سے لڑنے کو کشتی پڑا نہیں لڑتے۔ کبوتروں کی  
کھنڈی جب دوسری کھنڈی سے لڑتی ہے اس  
کھنڈ پر کبوتر کشتی پڑا لڑا دیتے ہیں۔

کشتی پوش۔ (باکسر) وہ کپڑا جو  
کشتیوں پر کھیلوں اور خاک سے حفاظت کے  
لیے پہنا جاتا ہے۔ اردو صفت، فصیح، رائج۔

کشتی تباہ ہونا۔ (باکسر) کشتی  
کا طوفان یا کسی ذریعہ سے غرق ہو جانا۔ اردو صفت  
فصیح، رائج۔

کشتی تن بھرستی میں رہے برسوں تباہ  
اور اسے اک دم میں اس کا ناخدا سے جا لیجے آتش  
کشتی جا لگنا۔ (باکسر) کشتی کا لگنا  
پر ہونا۔ اردو صفت، فصیح، رائج۔

ذوق میں بھرنا کشتی طوفانوں  
جس جگہ پر جا لگی وہی کشتی تباہ ہو گیا ذوق  
کشتی جیتنا۔ (باکسر) کشتی میں ایک  
کا فتح حاصل کرنا کشتی میں ایک پہلوان کا دوسرے  
پر کامیاب ہونا کشتی میں دوسرے پہلوان کو جیت  
کر دینا۔ اردو صفت، پہلوانوں کی اصطلاح۔

کشتی چلانا۔ (باکسر) کشتی چلانا، ناؤ کا  
چلانا۔ اردو صفت، غیر فصیح، رائج۔

کشتی حیرت۔ (باکسر) زندگی، زندگی  
کی کشتی، زندگی، فصیح، رائج۔

کشتی دانا۔ کشتی کی مش کے واسطے

شاگرد کو کچا لڑا۔ اردو صفت، دہلی کی زبان  
(نور الفات)

کشتی در یوزہ۔ (باکسر) کشتی  
گدائی، ذرا سی، موٹ۔ (نور الفات)

مقل فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں جو  
کشتی دوہنا۔ (باکسر) کشتی کا غرق  
ہو جانا۔ تہ میں بہہ جانا۔ اردو صفت، فصیح، رائج۔

کشتی کرنا۔ (باکسر) لڑو آزمائی کرنا، اٹھانے  
میں ایک پہلوان کا دوسرے سے لڑنا۔ اردو  
قریب بہ نزدیک۔

کشتی پر یوں سے کشتی پہلوان کشتی میں  
عم کرنا۔ (باکسر) کشتی کا کھانا چاہتے ہیں  
کشتی کنارے لگنا۔ (باکسر)

کشتی کا کنارے پر پو کھنا۔ اردو صفت، فصیح، رائج۔

کشتی طوفان میں جنس جی تھی۔ ایک دم  
سب نے غذا سے گرا کر اس کے دعا کی اس کی  
شان کہ ذرا گناہ سے جا لگی۔

کشتی کھانا۔ (باکسر) کشتی لڑنے میں  
بکھرا جانا۔ جیت ہو جانا۔ اردو صفت، پہلوانوں  
کی اصطلاح۔

کشتی کھیلنا۔ (باکسر) کشتی لڑنا، لڑو  
کرنا۔ اردو صفت، نزدیک۔

گھر میں اپنے اکھاڑ اکھڑا کر  
کشتی رہ کھیلنے ہے شام و سحر سودا  
کشتی کھیتا۔ (باکسر) کشتی چلانا

اردو صفت، غیر فصیح، رائج۔

ساقی کید ہے کشتی سے

اس کے کھیلے میں بارش

کشتی کی چکی۔ (باکسر) کشتی کا کھنڈ

کشتی کی چکی۔ (باکسر) کشتی کا کھنڈ

کشتی کی چکی۔ (باکسر) کشتی کا کھنڈ

کشتی کی چکی۔ (باکسر) کشتی کا کھنڈ

کشتی کی چکی۔ (باکسر) کشتی کا کھنڈ

کشتی کی چکی۔ (باکسر) کشتی کا کھنڈ

کشتی کی چکی۔ (باکسر) کشتی کا کھنڈ

کشتی کی چکی۔ (باکسر) کشتی کا کھنڈ

کشتی کی چکی۔ (باکسر) کشتی کا کھنڈ

کشتی کی چکی۔ (باکسر) کشتی کا کھنڈ

کشتی کی چکی۔ (باکسر) کشتی کا کھنڈ

کشتی کی چکی۔ (باکسر) کشتی کا کھنڈ

کشتی کی چکی۔ (باکسر) کشتی کا کھنڈ

کشتی کی چکی۔ (باکسر) کشتی کا کھنڈ

کشتی کی چکی۔ (باکسر) کشتی کا کھنڈ

کشتی کی چکی۔ (باکسر) کشتی کا کھنڈ

کشتی کی چکی۔ (باکسر) کشتی کا کھنڈ

کشتی کی چکی۔ (باکسر) کشتی کا کھنڈ

کشتی کی چکی۔ (باکسر) کشتی کا کھنڈ

کشتی کی چکی۔ (باکسر) کشتی کا کھنڈ

کشتی کی چکی۔ (باکسر) کشتی کا کھنڈ

کشتی کی چکی۔ (باکسر) کشتی کا کھنڈ



قول فیصلہ۔ یعنی حقیقی نہیں بلکہ مجازی ہیں۔  
**کشتی لگانا۔** دبا کر، شادی بیاہ یا  
 اندکی خوشی کی تقریب میں بہانوں کو لڑائی مٹانی  
 لایا گیا وغیرہ کشتی میں لگا کر پیش کرنا۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصلہ۔ یہ رسم بھی کم ہو گئی۔  
**کشتی لٹا کر کرنا۔** کشتی ٹھہرانا، کشتی رکنا  
 اور صورت، تیل لانا استعمال۔

پوشش مغلوں سے لوانا ہوئی اس کے بعد  
 کشتی میں دبا کر، ال کو ہم نے بے لکڑی کیا  
**کشتی مارنا۔** دست مارنا، پٹک دینا، جینا  
 دوسرے پہلو ان کو چت کر دینا، اردو صورت،  
 پہلو ان کی اصطلاح۔

قول فیصلہ۔ بصورت میں کشتیاں مارنا بھی مقول  
 ہے۔ ایک صاحب کو پہلو ان کی کشتی  
 دیکھنے کا بہت شوق تھا۔ بہت سے پہلو انوں  
 کے رتبہ بندھے ہوئے تھے۔ وہ انہوں نے ایسی  
 ایسی جڑی تیار کیں کہ راجا اردن میں جا کر کشتیاں  
 مارتے تھے۔ (توحی ادب۔ اسی کتاب)

**کشتی میں لگانا۔** دبا کر، کشتی پر تیرتے  
 سے رکنا۔ اردو صورت، فصیح، راج۔  
 نادر کربا پر دے گئے ہوں گے موتی  
 اور کیوں لائے ہیں کشتی میں لگا کر ہیرا  
 سر زنا غالب

**کشتی نکالنا۔** دبا کر، کشتی  
 میں فریق مقابل کو چت کر دینا۔ پچھاڑ دینا  
 اردو صورت، بید لڑائی اصطلاح۔  
 محل صفت۔ دیانت کر لو کہ ہم نے کشتی نکالی  
 تھی۔۔۔ (دستاویز آزاد)

**کشتی ہونا۔** دودھ آدائی ہونا، کشتی لڑی  
 حساباً اور شخصوں یا دوسروں کے باہم  
 لڑنا۔ اردو صورت، فصیح، راج۔  
 محل صفت۔ نواب پہلو ان اور صادق پہلو ان میں کب  
 سے کشتی ہو رہی ہو اور کچھ کی ذمت نہیں آتی،  
 کشتی برابر رہے گی۔

قول فیصلہ۔ آج کے کشتی پر پڑنا بھی استعمال  
 کیا ہے۔ جو نہیں استعمال ہے۔

میں میں غیر مل میں کشتی ہو چکی  
 یہ نہیں معلوم کیا جیت پٹ ہوئی (راج)  
**کشتی پٹ۔** (فرنگ آصفیہ) صفت، دیکھ  
 تکلیف، سنسکرت مذکر۔ حضرات اہل ہندو  
 کی زبان۔

**کشت** اپنا کسٹوم جا کر سنائیں  
 حال جو اس کا ہو، کس کو بتائیں فرج  
**کشت اٹھانا دیا، بھوگنا۔** دیکھ  
 تکلیف اٹھانا، کشتی و صعوبت برداشت کرنا  
 ہندی، مذکر۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصلہ۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں  
**کشت** پٹ، کشیدن کا فعل مصدر  
 میں رغبت، رجحان، فارسی کشیدگی کھینچنا، ہلانا  
 کھینچا کھینچا، ذرا الفاظ و فرنگ آصفیہ  
**کشت** پٹ، (فرنگ آصفیہ) اول و کسر دوم،  
 جب نہ کرنا، کھینچنا، سیلان خاص، کھینچنے کی قوت  
 کھینچاؤ۔ فارسی، فصیح، راج۔

لائی ہے کشت کھینچ کے دودھ آدے تک ان کو  
 اٹھ کرے بردہ اٹھ جائے ہوا سے بحر  
**کشت** پٹ، (فرنگ آصفیہ) اول و کسر دوم،  
 حشر کا کھینچاؤ۔ اردو صورت، آخر کشت

قول فیصلہ۔ اردو کی اصطلاح۔  
 اردو کشتی ہے خط فقر میں رستم  
 کشتی پر کشتی نظر آتی گمان کی  
**کشت** پٹ، (فرنگ آصفیہ) اول و کسر دوم،  
 کشتی، تکلیف، مصیبت، اردو صورت  
 عربیوں کی زبان۔

دفعہ ۱۱ کوئی کوئی دن کی کشتی پر  
 آسان کر دے گا۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصلہ۔ ان معنی میں اس لکھنے کی حد  
 کی کے ساتھ کشتی بھینچنا، بڑھتی ہیں۔  
**کشت** پٹ، (فرنگ آصفیہ) اول و کسر دوم،  
 تنفر کھینچاؤ، ان بن، اردو صورت، اردو  
 کی زبان۔

قول فیصلہ۔ فقرہ دونوں کی آپس میں کشتی  
 ہے۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصلہ۔ اس میں پٹ کھینچنے کے نام خود اس  
 کشیدگی پر ہے

**کشت اتصال۔** وہ قوت جو  
 اجسام کے اجزاء کے قریب سے ہم پر  
 رکھنے میں اثر کرتی ہے۔ (ایٹ پتھر  
 وغیرہ کی شکل جو اپنی قوت کے سبب نمایاں  
 ہے۔ (فرنگ آصفیہ) اول و کسر دوم،  
 قول فیصلہ۔ عام طور سے ان دونوں پر نہیں  
**کشت** پٹ، (فرنگ آصفیہ) اول و کسر دوم،  
 اٹھانا۔ (فرنگ آصفیہ) اول و کسر دوم،  
 قول فیصلہ۔ کوئی نہیں لڑتا۔

**کشت قتل۔** وہ قوت جو اجسام  
 کو بہت مجبوری فاصلے سے ایک دوسرے  
 کی طرف کھینچنے میں اثر کرتی ہے۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فیصلہ۔

ک  
 کشت قتل



مقبول نصیب۔ عام طور سے زبالوں پر نہیں ہر۔  
کشتہ زمین ۱۔ زمین کی کشتی جو ہر ایک  
شے کو مرکز زمین کی طرف اٹک رہی ہے۔ زمین  
کی وہ قوت جہاں وہی شے کو اپنی طرف کھینچتی ہے  
جاذبہ ترکیب کہلاتی ہے۔

[illegible]







مغربی صدر پر پانوں کے بچوں کی طرح واقع ہے اپنی آب و ہوا کی لطافت چٹھوں کی خوبی میوہ جات کی افزائش کے باعث جنتِ نظیر کہلاتا ہے چنانچہ عربی نے اس کی تعریف میں لکھا ہے کہ ہر خوشہ جانے کہ بہ کشمیر مد آید گر مرغِ کباب دستکِ بالال در بر آید یہاں کے سب نعمتِ اشرف سے سادست و برین میں جنوں نے دولت و ثروت میں بڑی ترقی کی قریباً تمام ہندوستان میں ہر سے بڑے کاموں پر پانوں میں یہاں کا اپنی پریشی کام اللہ مال کا غذا بنی تعریف امداد لاتی ہیں۔ رخصان بھی کشمیر سے بڑھ کر دوسری جگہ نہیں رہتی۔ مگر انیسویں صدی کے قحط میں وہاں کے قحط زدہ اس کی جزیرہ اٹھارے کے کھانے کے کھائے۔ (دفعہ ۱۰)

کشمیری اس درجہ اعلیٰ ایک مہتمم کا پکڑا جو خاص کشمیری میں بنتا ہے۔ اور مذکورہ درجہ کشمیری ان نہ کشمیری کی بڑی کشمیری کی ہے لائقِ مہرستہ، اور مولت، راج۔

تول منیل۔ اسی محل پر کشمیری بھی بولتے ہیں جو کشمیری کی بڑی کے معنی میں ہے۔

کشمیری بھٹ کشمیر سے منسوب، ناری صفت جیسے کشمیری کام کشمیری شال، اور درخت نصیح، راج۔

کشمیری بیک کشمیر کا باشندہ کشمیر کا رہنے والا۔ اور مذکورہ راج۔

تول منیل۔ زبان کے لیے بھی اس کا استعمال ہے جیسے کشمیری زبان بہت دلت سے سمجھ میں آتی ہے۔

ناج گانے کا کام کرتے ہیں۔ بھانڈا، اور ذکر، راج۔

کپیں بھانڈا اور لویوں کا سماں کپیں ناج کشمیریوں کا وہاں برجن تول منیل۔ عام طور سے وہی اور کھٹوں میں جن کشمیریوں نے کھٹوں میں آکے رہنا اختیار کیا ہے۔ ان کو عام طور سے بھانڈا کہتے ہیں اب بہت کم ہو گئے۔ لیکن بہت کچھ تناس لکھنؤ میں پائے جاتے ہیں اور پیشہ بھی کرتے ہیں۔

کشمیری بے پیری جس میں لذت نہ کشمیری کی ہے۔ شہر منڈل جو کشمیریوں کے لیے کھٹوں میں مخصوص ہے برائی کے محل پر بولتے ہیں۔ اور، راج۔

کشمیری محاسب۔ کھٹوں کے مغربی حصے میں واقع ایک قدیم قلعہ جس میں اہل ہندو۔ کشمیری کی پختہ تھے اور اب بھی کچھ مکانات ہیں جن میں وہ کا قبری بے ہوئے ہیں۔

بہی شکر سیدھی دگاہ حضرت جہا سنگ ایک تھی ہے۔ ہندو، تن ناتھ شہر اور چک بہت اسی محل میں ہے تھے۔ اور راج۔

کشمین بن۔ میچ کرشن۔ کشمیرا جی کا وضعی نام مہدی اور مذکورہ راج۔

اشنان کپن جی نے کیا ہے جو مڑوں راج۔

تول منیل۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں۔ کشمیرا جی کا وضعی نام جوہر (۱۱) راجہ رانا تھا

میں سے دشمنوں کے اٹھوین اوتار ہوئے ہیں اصل میں یہ تیسرے نام اپنی پرانے کے چھوٹے

بھائی اور کھٹوں کے ان کے والد ماجد کا نام دسیو دیہ اور والد کا نام دیو کی تھا۔ مگر کرشن جی اپنے نام کے ہم ناموں اور کپن کے در سے جدا اور شہر کے گھر میں پرورش پائی تھی۔ مگر باند ان لگا۔ (انگو) اور شہر ہا رانا نقیب۔ ان کے چھپنے کی وجہ یہ تھی کہ راجہ کپن کو پہلے سے پیش گوئی کر کے بتایا گیا تھا کہ تمہارے خاندان میں ایک ایسا انڈال شخص ہوگا جو تمہیں فاسق کرے گا۔ چنانچہ راجہ کپن اسی وجہ سے اپنی دیو کی کی تمام امداد کو قتل کرادیا اور پھر یہ کہہ گیا تھا۔ پس کرشن جی منڈا گو اسے کے گھر میں اپنے زمانہ حقیریت کو گواہوں اور گواہوں بھی گویا کہ وہ گویوں میں لبر کیا اور اسی زمانے میں کاسے رانپ اور بہت سے دیوتاؤں اور راکشسوں کو دوا اور انجریں دیا جو کپن کی خبری۔ ان کے بچپن کی باتیں اور دسیو راجہ حق اور اظہار محبت خیر ہیں۔

پانڈا لہ کر دلت کی رانی میں جہا ذکر ہماہارست میں ہے۔ انوں نے بدھ شکر کی مدد کر کے کر دلت سے فتح و دوانی تھی، انگریزی تحقیقات کے مطابق ان کی موجودگی کا زمانہ حضرت عیسیٰ سے تیرہ سو برس پیشتر خیال کیا گیا ہے۔

کشمیری بھوگ۔ نام کی ایک فلم۔ (فرنگ آصفیہ)

تول منیل۔ اب عام طور سے دیوتاؤں پر نہیں پڑی کسی بھی عورتیں مرہن بھوگ بول رہی ہیں۔

کشمیرہ بن۔ (الفہم اولیٰ و سرودم) اڑنے والا۔ تول۔ ناری، صفت



تلمیذ یافتہ طبع کی زبان

کشتیہ باب کا بیٹا ہے باب بیٹے کا  
یہ تیرے چہرے میں ظالم نور دیکھا ہے سو  
کشتیہ۔۔۔ کشتیج بھی اس میں ہے  
بکات قرنی خلط و بکات فارسی صبح (دھینا)  
فارسی نذر، دھینا۔ و با الی درجے میں مسود  
دوم میں خشک۔ (فرنگ آصفیہ)  
توضیح۔ صاحب فرنگ آصفیہ ہیں۔ نادری  
میں جو کہ اللہ میں کشتیہ کے ہوا کشتیہ کفایت ناگیا  
کوئی نہیں بولتا۔ کفایت کشتیہ میں کات نارنگی  
اد کا تفرقی دولوں طرح درج ہے لہذا  
ایک طرح اور ایک خلط کفایت بھی دست نہیں  
پیش میں سر نہ کات عربی سے درج ہو معلوم  
نہیں کہ صاحب اور احسان نے ہے یہ  
کی کیا دیکھیں کتاب کفایت پر رکھی اور تفسیر فیض  
ہما در فرمایا۔ (فرنگ آصفیہ)  
نورانی تلمیذ کو تا ہے عام طور سے کشتیہ  
خشک ہو معدول ہو گئے ہیں جس کی اور معدول  
ہے۔

کشتیہ و ہما لغت ادلی، کشتیہ، فائدہ، کلاسیائی  
نادری مرتب۔ تلمیذ یافتہ طبع کی زبان۔  
سبب تلمیذ کی اس سے نور  
دلی سنگھ کی ہے اس سے کشتیہ میرزا  
ذکر البیان)  
کشتیہ۔۔۔ (بازم) مطلب اصل ہونا مشکل  
اصل ہونا، کس کام کا ہو جائے، نادری، تلمیذ یافتہ  
طبع کی زبان۔

تیرا بانی ہے کہ سرور برگ الال زار  
تیرا جہول ہے کہ شہر کے نور الفضا

تیرا مارغ ہے کہ زور کشتیہ و کار  
تیری شاہ ہے کہ شاخ ابد سوار  
تیری بہ صند ہے گنبد لیل و نہاری  
یا کشتیہ کن ہے خاطر پر دردگار میں  
جوش طبع آبادی

کشتیہ کا کار کجاو من خبر اکھا۔۔۔ میری مطلب  
برابری کا کوئی صورت نہیں۔ (فرنگ آصفیہ)  
توضیح۔ تلمیذ یافتہ طبع کی زبان۔  
کشتیہ و ہما۔۔۔ (بازم) کشتیہ  
مذہبنا۔ (کلاسیک) انتظام، فارسی، تلمیذ یافتہ  
طبع کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

ع در مدنی بھی کشتیہ ہے کشتیہ و ہما  
کشتیہ۔۔۔ (بازم) اول دفعہ دوم و اول (بازم)  
سکرت میں رکے اور زجران کو کہتے ہیں  
ہندوؤں کے ناموں میں مرکب ہو کر مشہور ہے  
جیسے جنگلی کشتیہ اول کشتیہ کشتیہ بھی اسی  
معنی میں مشہور ہے

۱۱۔ سن برس سے ہندو برس اکے کی عمر کا  
لاکھا۔

(۱) غلط ال جرائی، عالم شباب،  
(۲) زجران، (۳) زجر، (۴) زجر۔  
(فرنگ آصفیہ)

توضیح۔ حضرات اہل ہند ہی زیادہ تر  
لفظ کو استعمال کرتے ہیں۔  
کشتیہ۔۔۔ (بازم) اول دفعہ سوم) ولایت انیم  
لک، فارسی۔ تلمیذ یافتہ طبع کی زبان۔  
تجو سے فروغ کشتیہ و نہاری میں ہے  
خفا نہ وجود ترے سانگیں میں جو  
دیرانے جو در فضل زری کہتیں میں ہے

زراں تیرے خط لاجبیں میں ہے  
مرکز ہے تیرے حسن نبول کا  
تو ہاتھ ہے خدا کا تلم ہے رسول کا  
جوش طبع آبادی

کشتیہ۔۔۔ بادشاہ، ملک کا ملک  
کشتیہ کرنے والا۔ فارسی، تلمیذ یافتہ  
کی زبان۔  
قول خیل۔ کشتیہ بھی بولتے ہیں جو تلمیذ یافتہ  
طبع کی زبان ہے۔ جیسے "انہوں نے  
بیان سپہ سالاران سلیمان سب مسنا اور حال  
نورج اور ملک کا سب دریافت کر کے خدمت  
امیر کشتیہ میں پہنچے گا اورادہ کیا۔

(تلمیذ ہوشیار)  
کشتیہ۔۔۔ (بازم) اول دفعہ دوم و اول (بازم)  
حق نہاذا۔ عرف کشتیہ، نادری، فصیح، راجح۔  
ذیل میں بولی غرضت کی ہو نہیں سکتی  
کشتیہ لاکھ ہریانی کتاب کیا ہوگا حدیب  
قرنی فیصل۔ کشتیہ ہوا کے ساتھ ہر منہ ہے  
میں جو اس کے خیمہ انہیں کی دیر کی  
کشتیہ کے قریب سے غرضت کی کشتیہ کی کشتیہ  
کشتیہ کی بولی کشتیہ، کشتیہ اور کشتیہ  
نادری، فصیح، راجح۔

انہی کشتیہ کی نہ مہدی سے چاہئے  
خیالہ کشتیہ میں عبادت گزار راجح  
قول فیصل۔ باہمی، ترکیب تلمیذ اور شکر راجح  
باہمی کشتیہ اور باہمی غرضت، باہمی غرضت کے کشتیہ  
برابری بولتے ہیں جیسے۔ آج کل دونوں  
کشتیہ میں بڑی کشتیہ کی ہے خدا پر  
کرتے۔







ہوئی ذکر کعبہ کا تفسیر، درمختج ہوتی کے  
شش ہلو پائے جن کے ہر ہلو پر ایک سے  
سے کچھ تک بندیاں بنی ہوتی ہیں۔ ان سے  
چوسہ اور جو اکھلا جاتا ہے۔

دان میں تین ہل چکے کے اور تین ہل پاؤ کے  
ہوتے ہیں۔ بے خال کا چھکا، پانچ خال کا چھبہ  
چار خال کا چوک، ایک خال کا پاؤ دو خال کا  
دو ان میں خال کا تری کہا ہے اس میں ایک  
خال کے آنے پر اہیت ہوتی ہے ہر  
دو دفعہ پائے پہنچے جاتے ہیں۔ اگر ان میں چوک  
چوک یا پاؤ پر دو خالوں میں یکساں آجائے تو وہی  
بازی تر جہائے فرمیں جگ آنے پر بازی موقوف  
ہے۔

جول تار خانہ میں بت سے لگا چکے  
۱۰ کتبیں تھوڑے کتبے کو ماسجے آتی  
۱۱ [۲] ہر دو کعبہ، یعنی مکہ معظمہ اور بیت  
المقدس اس صورت میں کعبہ یا کعبت کا  
تفسیر ہے (فرنگ آئینیہ)

قول فصیل: مکہ معظمہ بیت المقدس کے لیے  
عام بل حال میں نہیں ہے۔ پائے کے معنی میں  
جو سرلوں کی اصطلاح ہے۔

کھینیا کھینیا کہتے ہیں جو بڑی اصطلاح۔ وہاں یہ اصطلاح تھوڑی  
قول فصیل: کوئی نہیں ہوتا۔

کعبہ ایک لڑی سی، مریض، ملہذا اصطلاح  
تفسیر: بیت المقدس کا نام، مکہ اور مدینہ کے  
مکہ مکرمہ میں جو حریف ذکر۔

کعبہ ہلکے عربی، اہم مذکر، بیت المقدس کا  
نام، مکہ، بیت المقدس، قبلہ، وہ مریض ہوتا  
جو عرب میں اپنی اسلام کا ایک مقدس اور

مذکر مقام ہے، جہاں ہر سال حج ہوتا ہے وہ  
تیرے کو چمکے اپنے مالوں نے  
پیسے سے بچے کو سلام کیا  
۱۲ خلیفہ کعبہ میں بت پرستی خدا خدا خدا خدا کر خلیفہ  
بہت دن بت پرستی کی بہت دن دیر میں کائے۔

میر آدیلو کعبہ چلیں اب  
اس کے لغوی معنی بلند اور مرتفع ہیں چونکہ کعبہ  
کی جہت وہاں کی زمین سے اونچی اور بلند ہے  
اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا یا اندر دئے مراتب  
مرتب ہونے سے بھی مراد دے سکتے ہیں۔ مگر صراح  
میں لکھا ہے کہ کعبہ عمارت چونکہ مربع اور چار گوشہ  
ہے اس وجہ سے اس کا مادہ تکعب یعنی مربع  
کرنے سے خیال کرنا چاہیے چنانچہ اسی وجہ سے  
جو پہل پائے کو بھی کعبہ اور کعب کہا جاتا ہے۔  
کعبہ سنے ہیں کہ گھر ہے بڑے داتا کا ریاض  
زندگی ہے تو فقیر دل کا بھی پھیرا ہو گا  
ریاض خیر آبادی

کون کچھ سارو دلی اندازے مولا مرے  
کعبہ پیدائش سے تیری گھر خدا کا ہو گیا آتش  
کعبہ کے گرد ایک کرن گھومنے لگی  
مدح حمد عسری جھومنے لگی بیچ آبادی  
دل پاک ایسا حرم ہے کہ حاجی  
نہا اس پر کعبہ ہوا چاہتا ہے

خیال آد زہی خاکہ یاس نے یہ دی خبر  
وہ کعبہ تیرا ڈھ گیا ابھی جو بن چکا تھا وہاں  
چونکہ کعبے کا بنا سلی زمین سے مرتفع ہے  
اور دئے مراتب بھی کعبہ رفیع اور عظیم الشان  
مکان ہے اور تکعب عربی میں مربع کرنا کے  
معنی میں ہے اس لیے کعبہ نام ہوا۔

کعبہ دل :- چونکہ کعبے کو خدا کا گھر کہا جاتا  
ہے اور خدا کے تعالیٰ نے مومن کے دل کو اپنا  
گھر کہا ہے اس لیے دل کو کعبے سے استعارہ  
کرتے ہیں۔ استعارۃ دل کا کعبہ یعنی دل۔ کعبہ  
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

اسے بتو اپنے خدا کو مارو  
کعبہ دل کو تو ڈھایا نہ کرو  
قول فصیل: کبھی اردو ترکیب کے ساتھ  
بھی بول دیتے ہیں۔

کیا تجھ کو ملے گا دل دکھا کر  
کعبے کو نہ ڈھا خدا خدا کر قدر  
کعبہ مقصود :- کناشہ، اصل مطلب، دل  
مقصود مناسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان  
فصیل الاستعمال۔

راہ حق میں ہر قدم پر کعبہ مقصود ہے  
شگ، اسود رتبہ سنگ نشان رکھتا ہے  
کعبہ شمع :- کعبہ میں جھنڈے والا، حرام  
باندھنے والا۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ  
کی زبان، فصیل الاستعمال۔

میر وہ ہوں کعبہ نہیں جا کے دیر کے دیر پر  
بکارتا ہوں کوئی بت خدا کی ماہ سے بنا  
کعبے کی طرف سے اٹھ اٹھنا ڈر کعبے کی قسم  
کھانا، کعبے کو اپنی صداقت کا گواہ قرار دیتا  
اردو صرف، عوام اور محبتوں کی زبان۔  
محل صورت: محبتیں یقین آئے کہ نہ آئے  
میں کعبہ کی طرف ہاتھ اٹھا کر کہتا ہوں کہ  
میں روپیہ دے چکا۔

کعبہ ہوتو اس کی طرف سے نہ کر دوں  
اردو محاورہ۔



کسی بیکار سے جس قدر سزا اور تنگ ہونا کہ  
اگر وہ شہنشاہ ہند میں اور خدایا کفر بھی نہ کیا  
تو اس کا رخ نکرنا، غرض نہایت بیزار و تنگ  
اور عاجز ہو جائے کہ موقع پر یہ فقرہ بولا جائے  
ہو کہ سر کوشیت یہ جو کراؤ ہے  
کس نے اس کو سزا دی تو کبھی نہ کہوں یا عام  
خون انیس - کیا وہ کفر و فحش ہے یا عفت و تقویٰ  
کہے - میں کہے کہ کبھی کی طرف - اور صحت  
توبہ بہتر رک

قلم وجه اشرف بیان  
 ز لہذا کہنے پہ کیا بیان  
 کہ لہذا یہ فیصلہ کرنا  
 اور دوسرے بہ تشدید و استعجاب

ذریعہ و ذریعہ سے برقی چمن خدا داد ہے برق  
 گت حوسنی کہیں ہندی سے حنائی از جوتی برق  
 ہنیں برق و برق کیا راہ سپاسے زلال  
 سبقتو مارا گت لگلوں تیرا رخا داد

مترانہ فیصلہ عام شدہ ہے کہ دست اور گنہ بانی  
تک جبر کے متحمل و خیر ہو۔  
رکعت دومت، فروعیوں سے اڑا رنگ کا اسے خوش  
پیشواں سے چھوٹی اصل کو سوت تری

ناتر  
آج ہر گناہ ہے گریہ  
لاؤں آنکھیں کٹ پائے تیری  
گفت بہت جھاک بچین جراتی پر ہوتا ہے یا  
دیگ میں کسی چیز کے چوتھ کھانے سے پیدا ہو۔  
خندسی، نیکو، سچی راج

آتش خورشید عارض کی تھلنے  
خشم کی محبت کھٹ خراب پر تھلنے کا

لکھتے ہیں کہ صاحبِ شہد و غم سے مراد مولانا  
 نور محمد ابنی دکنی ہے جس کی شہادت  
 ہو کر اسی نے مولانا پر بھی تائب کی گئی تھی  
 درخشاں صنف  
 مولانا فیصل - مولانا کے سن میں وہیں مولانا نہیں  
 جوتے بلکہ انتہائی غنی و شہسوار مولانا کی شہادت  
 سے بہت شرم آتا ہے کہ یہ ہے کہ کہتے ہیں  
 لکھتے ہیں کہ پھر بھی مولانا کی شہادت کے پاس  
 آدھن اور خاص کر فیصل و مولانا کی آیتیں ہیں کہ تھے  
 میرے - اور مولانا کے درمیان

[illegible]



کشتہ عشق میں ہم جو یہ کفایت اسنا  
کفایت :- (تفصیل اول) اندازہ اس قدر  
محاش کفایت کرے روزمرہ کا خرچہ، عربی تعلیم  
افتہ طبع کی زبان

بے بجا ناں پر ہر دم لانت و کانت :-  
میں سمجھتا ہوں اسے اسنا کفایت  
کفایت افسوس ملنا :- اندازہ میں  
کفایت افسوس یعنی پھینا نا، افسوس کرنا  
اور حشر، نصیب، راجح :-

کبھی دل کے کفایت افسوس یہ کہنا تھا کلام  
یہ مراد صحت نفس اور وہ پاکیزہ لجام  
قول فیصل :- کفایت غائبی اسی محل پر کہتے ہیں  
جو قلیل الاستعمال ہے :-

چھوڑ دیتے دست جاناں کیوں :- اپنے ہاتھ کی  
زندگی بھر اسے لئے تھے کفایت حسرت ہیں  
کفایت :- دست جاناں، روز داری، بارگاہ  
عربی، موش، تعلیم یافتہ طبع کی زبان :-

اگر ہو جائے گی تیری کفایت  
تو میرے واسطے ہوگی کفایت عربی  
قول فیصل :- ہونا کے ساتھ اس کا صرف بہت  
کمی کے ساتھ ہے عام طور سے کرنا کے ساتھ زبانوں  
پر ہے جیسے وہ بڑے رحمدل انسان ہیں جنہاں  
کاروبار آتا ہے اس سے ہمیشہ عربیوں کی کفایت  
کرتے ہیں :-

کفایت خاص :- کسی شخص کا کسی چیز کے  
نہ دینے یا رکھ چھوڑنے کا اس بنا پر دعویٰ ہونا  
کہ اس نے مذکورہ چیز بہت زیادہ خرچ کیا  
ہے :- عربی  
قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے :-

کفایت المال :- مال کی صفات، یہی دتا دین  
جس کے ذریعہ سے کوئی شخص اقرار کرے کہ میں  
ذمہ دار ہوں :- عربی :-  
قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے :-

کفایت نامہ :- صفات کی دستاویز :- مذکورہ  
ذرا رنگ آصفیہ

قول فیصل لکھنؤ کی یہ زبان نہیں :-  
کفایت نصیب :- دست خالص :- ہاتھ کی سرخ  
انجیل :- عربی قلیل الاستعمال

ایک ستارہ کا نام جو سرخ رنگ ہے اور جانب  
شمال نظر آتا ہے :-  
عقوبت تھا اک دیدار، ہر حصہ آسمان :-  
کفایت اک شعلہ دار :- سلطان دی حاکمان  
کفایت بجز کاف ہمارے ہوتے، نصیب، راجح :-

اگر ہو جائے گی تیری کفایت  
تو میرے واسطے ہوگی کفایت عربی  
قول فیصل :- عربی میں نامزدہ حاصل کرنا، کثرت  
سے نفع لینا کے معنی ہیں جو عام طور سے زبانوں  
پر نہیں ہے :-

کفایت بڑے بڑے مفت چارم، بچانا بچت  
کی جزسی :- عربی، موش، نصیب، راجح :-  
کرنا رونے میں تو کسی اسے چشم  
نامزدہ کیا ہے اس کفایت سے لکھنؤ  
قول فیصل :- کرنا، ہونا کے ساتھ اس کا صرف  
ہے :-

کفایت سے :- حاجی خرچ سے :-  
راج فعل، جگت سے، ادت سے کمر بوند سے  
صرف کے ساتھ، حاجی خرچ سے :-  
ذرا رنگ آصفیہ

تسلل فیصل :- عام طور سے جزسی کے معنی ہیں  
زبانوں پر ہے جیسے :- اپنے نفس پر جبر کرنے ہیں  
فاتہ کرتے ہیں بڑی کفایت سے ہمیشہ پورا کرتے ہیں  
ان طرح سے وہ زندگی بسر کرتے ہیں اور یہ  
جمع کیا کرتے ہیں :-

کفایت شعار :- بے جا اور فضل خسرو  
نہ کرنے والا، جزویں، کم خرچ کرنے والا، شاعری  
صفت، نصیب، راجح :-

محلہ صفا :- اگر نوجوان خاتون کفایت شعار  
ہوتی تو بھی یہ شہر ہو گا کہ اگر کسٹ ہوتی تو  
نفس خوجی کی طرف ضرور مائل ہوتی (نشانہ آفت)  
کفایت شاعری :- حساب سے خرچ کرنے  
کی عادت، جزویں، کم خرچ کرنے کی عادت  
نارسی، موش، نصیب، راجح :-

محلہ صفا :- اپنے بھائی بندوں میں خاندان  
داری میں کفایت شاعری پھیلائی لوگوں سے  
حفظان صحت کے قاعدے کی تکمیل کرائی :-  
... ہر توبہ :-

دعوتوں پر وجہ تعلیم :- دینی مذہب احمد  
کفایت کا :- نفع، مست :-

(فقہ) :- یہ سودا کفایت کا ہے (ذرا رنگ آفت)  
قول فیصل :- اہل لکھنؤ اس طرح نہیں بولتے :-  
کفایت کرنا :- اردو میں لازم، کافی ہونا  
دافر ہونا، ہر ہونا، کتنی ہونا، پورا ہونا :-  
(۲) مٹی :- بچت کرنا، ادت، لکھنا، صرفہ  
کافا :-

(۳) قیمت میں کمی کرنا، مولیٰ میں گٹا کر لینا،  
ادت سے دینا، نامزدہ سے دینا، یہ اس وقت  
میں کچھ کفایت کر دے گا اور بھی نہیں دے گا :-



قتول فیصلہ - سوائے کافی ہر اے کے معنی کے  
اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے -

کفایتی :- (اردو، رسم نوشت و منہدو)  
دیکھو کفایت شمار (نور اللغات)

قتول فیصلہ - اہل لکھنؤ کی یہ زبان نہیں  
کف آگینہ :- وہ ہواگ جو شیشے کے

پگھلنے سے ادھر آجاتا ہے - فارسی، مذکر  
(نور اللغات)

قتول فیصلہ - اردو میں شاید ہی کوئی  
سفال کرتا ہو -

کف آنا :- منہ سے پھین گزنا، ایک قسم  
کا سفید تھوک منہ سے باہر آنا - اردو،  
نصیح، رائج -

کف بیضا، کف موسیٰ :- یہ بیضا -  
فارسی - (نور اللغات)

قتول فیصلہ - اس محل پر یہ بیضا کی زبانوں  
پر ہے -

کف پائے پائے (پائے کا تدا - فارسی، مذکر،  
نصیح، رائج -

آج ہر گ خاصے گریہ  
میں اہل آنکھیں کف پائے تیرے

کف پائی : اللہ کی ستم کی پٹی، پٹی کی جوتی  
جس کو سلیر بھی کہتے تھے : ایک قسم کی پتلی

اڑی کی سلیر جسے زیر پائی بھی کہتے تھے - اردو  
سرت، مروت کی -

لات مارے سے ال دنیا پر  
کف پائی مر رہی سنہری جو سحر

کفچہ : سدا جوتا کفیر کا سانپ کا پھن  
جیسے کفچہ مار -

علقہ لیسو نے دکھا بر سرہ مارے سے باد  
ہو گیا فعل در سے خانہ کفچہ مار کا اسیر

(نور اللغات)  
قتول فیصلہ - ایک قسم کی کفیر کے معنی میں تو

زبانوں پر ہے لیکن سانپ کے پھن کے معنی میں اب  
کوئی نہیں بولتا -

کف خاک :- باضافت (کنایت) مٹی بھر  
خاک - فارسی تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان -

سرکشی بندہ عاجز و کمزور ہے جاہلوں  
اک کف خاک ہو انسان کو رتبہ کیا ہو ناظم

کف دریا :- باضافت - سمندر پھین، دریا  
کا جھاگ - فارسی، نصیح، رائج -

جبر ساقی میں یہ دریا میں دم باد و کشتی  
بہ گیا پتہ مینا کف دیا ہو کر صبا

کف دست میدان :- وہ حق و وق  
صحر، جاں دور و دور تک حیوانات و نباتات

کا پتہ نہ ہی سنسان جنگل - فارسی، رائج -  
نہ انسان سے وہاں نہ حیوان کی

فقط اک کف دست میدان کی میر جن  
قتول فیصلہ - کف دست بیابان بھی اسی محل

پر بولتے ہیں -  
ستدرہ موسم گل میں جو نہ زنداں ہوتا

پھر تو یہ ادھر کف دست بیابان تھا رند  
کہا نیوں و حیرہ میں عام طور سے اپنے محل پر اس

طرح لکھتے تھے کہ نہ آدم نہ آدم زاد فقط خدا  
کی ذات کف دست میدان حوناک بیابان

اب چونکہ کہانیوں کا رواج ہی ختم ہو چلا ہے  
اس سے لکھی کے ساتھ زبانوں پر ہے -  
کفر :- (بضم) خدا کا انکار، خدا کا واحد

نہ جانا، عربی، مذکر، نصیح، رائج -  
ایمان مجھے روکے ہے جو کھینچے ہے مجھے کفر

کعبہ مرے پیچھے ہے کلیسا مرے آگے غائب  
قتول فیصلہ - یہ کفیر کا آدھ کی کفیر کے معنی میں

ڈھانپا نہیں، گذارے کو گذارہ اس واسطے کہتے  
ہیں کہ گناہ کا چھپانے والا ہوتا ہے کافر کو پکارتے

اس واسطے کہتے ہیں کہ وہ حق کا چھپانے والا ہوتا  
ہے کفر ان نعمت کے معنی، نعمت کا چھپانا نہیں -

ذیت اسلم اندام سیاہی دل کی ہے  
عائد کعبہ ہوا جب کفر اپنا بڑھ گیا، رقی

(قرآن اسود)  
کفران (جہاز)، مذہب، مٹ، ناشکری، عربی،  
نصیح، رائج

لائے اس بت کو التجار کے  
کفر ڈٹا خدا خدا کر کے لاٹم

کفران :- ناشکری، انکار، چھپانا  
عربی نہ کر تفسیل الاستحسان -

ہے تجھ پر آپ کا بے غایت احسان  
میں کر سکتا نہیں نعمت کا کفران سحر

قتول فیصلہ - عام طور سے نعمت کے ساتھ اس  
کا استعمال ہے -

کفران نعمت :- نعمت کی ناشکری، نعمت  
سے انکار، نعمت کا چھپانا، فارسی نصیح، رائج

میری توبہ اس ہوا دابر میں  
باعث کفران نعمت ہو گیا، رائج

کفر آنا :- کافر ہونا، خدا کو واحد نہ ماننا  
اردو صرف، نصیح، رائج

ہو لہوں پر تری تصویر ہے سینے سے لگی  
کفر آیا تو سے وحشی کو نہ (اسلام) آیا اسرف



**کفر بکنا:** - کافروں کی سی باتیں کرنا، دین حق کی مذمت کرنا۔ اور بدھ، عیسائی، ورنہ۔  
کفر تو مشن کا ضد ہے کرنا، جھٹ سے باز رہنا  
کئی بات کسی کو مشکل کے منوانا، اور دھرتی، طبع  
راج۔

اسے اس بات کو انتہا کر کے  
کفر تو خدا کا کر کے  
کفر تو مشن کا ضد ہے کرنا، جھٹ سے باز رہنا  
نوش ہو رہیں وہ غیب کے بی را آکسیر ہر گھر  
کفر تو مشن کا ضد ہے کرنا، جھٹ سے باز رہنا  
رضا، فرنگی علی  
کفر تو خدا کا کر کے  
پرانے یا کسی کو کئی بات سنا دینے پر یہ مصرع  
رہتے ہیں۔ اور دھرتی، طبع

**کفر جوڑنا:** - کافروں کی سی باتیں کرنا  
بے اعتدال بات کرنا، غلط بات کرنا۔ اور دھرتی  
دھرتی، طبع کی زبان۔

علی مشن۔ قمار سے سانے اس نے چھری ماری آج  
تم نکلا کر رہے ہو کہ تم وہاں ہو جو نہ تھے کفر  
جستے سے کیا ناکہ

نقل فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر انہم اول  
دوسرے زبانوں پر ہے

**کفر سامانی:** - کافروں کی سی باتیں کرنا  
بے اعتدال بات کرنا، غلط بات کرنا۔ اور دھرتی  
طبع، راج۔

مسلمان بن رہے ہیں کفر سامانی نہیں جاتی  
دھرتی، طبع کی زبان نہیں جاتی آواز  
**کفرستان:** - کافروں کا ملک، فارسی  
راج۔

کفر کفر تھا اگر سچا کہہ دیا تھا  
یہ خدا کا کفر تھا ان سے کچھ کم نہ تھا جھٹ  
**کفر کا فتویٰ دینا:** - کسی کو کفر کا فتویٰ دینا  
کسی کو شرعی اعتبار سے اہل کفر کا فتویٰ دینا  
اور دھرتی، طبع، راج۔

**کفر کا کلمہ لولنا:** کفر کا کلمہ منہ سے نکالنا  
خدا اور دین خدا کی شان میں گستاخی کرنا۔ کفر  
بکنا، الیا گھرا الیا بات زبان پر لانا جس سے  
دین کی اہانت یا اہانت پائی جاتی ہے  
دینی کے الفاظ زبان پر لانا۔ دین یا کسی دین کا  
کی بے ادبی کرنا۔ (فرنگی، صنفیہ)

نقل فیصل۔ صاحب عزت ان الحادرات نے یہ سنی  
بھی لکھے ہیں۔ خدا یا کسی بزرگ کی بے ادبی کرنا  
وہ بے ہودہ گوئی کرنا۔ راج، شیخی کرنا اور  
ارنا۔

سنی غلطی میں تو بول دیتے ہیں۔ لیکن سنی  
غلطی اور ۱۲۱ میں کوئی نہیں بولتا۔ صاحب  
نقد لغات نے اس کے معنی ڈیکشنری میں  
بھی لکھے ہیں جو کوئی نہیں دیتا۔

**کفر چھری:** - کفر کا چھری، دلی، بری صحبت  
برشت۔ وہ معنوی عدالت کا کھیل جو  
ہولی کے دنوں میں لگائی گلوچ اور خوشی کے  
ساتھ کھیلا جاتا ہے۔ (فرنگی، صنفیہ)  
نقل فیصل۔ لکھنویوں کی نہیں بولتا۔  
**کفر کی بوڑھونا:** - کفر کی جھلک پانی جانا  
اور دھرتی، طبع، راج۔

کفر کی بوڑھونا قدر میں ہے راج، شیخی  
کفر کی نقل کفر نہیں۔ کفر کی نقل کرنے  
سے کفر نہیں ہوتا اور دھرتی، طبع، راج۔

نقل حضرت۔ اس نام پر سیاہ سے کہ میرے نام پر  
کی طرح تباہ ہے۔ خدا سے بڑا مانگنا اور  
کفر کی نقل کفر نہیں صاحب زبان کے حکم سے لکھی  
اور بکراہت لکھی ہے۔ اور دارالکبریٰ ص ۲۵  
نقل فیصل۔ نقل کفر کفر باشد کا ترجمہ ہے  
جو تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔

کفر ہونا۔ خدا کی اہانت خدا کے خلاف ہونا  
کا شریک ہونا۔ اور دھرتی، طبع، راج۔

نقل فیصل۔ اور دھرتی، طبع، راج۔  
نقل کفر کفر ان کے نزدیک  
کفر کا بدھ، اور دھرتی، طبع، راج۔  
نقل فیصل۔ (فرنگی، صنفیہ)

اسلامی کفر کی کوئی شے شر کا حد و عشق  
وہ دونوں طریق میں نہیں ہا کادہ وہ دھرتی، طبع  
نقل فیصل۔ یہ لفظ ترک ہے۔

**کفر سیلاب:** - کفر کا سیلاب جو  
پانی میں سیلاب سے پیدا ہوتا ہے اور دھرتی، طبع  
طبع، راج۔

اور پڑھتیاں ہوں گی کفر سیلاب کی  
جوش پر ہے گرتے بے اعتبار اس کی برکت  
سب لکھنوی

**کفرش:** - کفر کا شے، جوتی، نقل دھرتی۔  
نقلین۔ عربی، برشت، طبع، راج۔

شاید نہ پہنچ پائی ملک آواز دور کی  
کفرشیں یہ رہے گا یہ خادم جنور کی  
نقل فیصل۔ کتب کے پچاس سال قبل لکھنوی  
کی میرز مہیاں انھوں میں عمار اس کا انتقال

کرتے تھے اور اور قبل انھی دیری میں گیا  
راج۔ عام خدمت اور دھرتی، طبع، راج۔







قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتا۔  
کفن : تختین، وہ کپڑا جس میں میت کو  
پٹیتے ہیں۔ عربی ہند کر، قطع، راج۔  
شب ہوگی تھوڑے بجوانے میں تم کو۔  
رکھائے کفن صبح سے تیار کسی کا تشق  
قول فیصل - کفن تیار ہونے کے معنی، کفن  
یوت جانا کے میں جیسا کہ تشق کے شعر میں  
ہے۔ کفن کے ہلکے ہونے کے معنی یہ ہیں کہ کسی قسم  
کا وزن نہ ہو بہت سبک ہو جیسا کہ آغ کا  
شعر ہے۔

ڈال دے سایہ اپنے آچنل کا  
ناتراں ہوں کفن بھی ہو بلکا آغ  
کفن بھاری ہونا بھی زبان حاضر ہے جس  
کے معنی جیش قوت کفن کے ہیں جیسا کہ پار لیکھا  
رشد کا شعر ہے۔

مجھ کو منظور ہے ہونے پر سبکداری ہو  
اور اجاب کہ ہے فکر کفر بھاری ہو  
کفنا نا : کفن کو یوت کے حب دستور مرد  
کو پٹانا۔ اور صحت، فصیح، راج۔

اب تو اٹھوانے کو ثابت آئے  
رگ مرد کو مرے کفنا چلے اسیر  
کفنا نا دفنانا : مرد کے تجیز و تکفین کرنا  
دن کفن کا اختتام کرنا۔ اور صحت، عموم  
اور عورتوں کی زبان۔

محل صحت - تم مدہوشی کے عالم میں ہو باپ  
کا برا عالم ہے تم نے کفنا دفنانے کا بھی کوئی  
اختتام نہیں کر رکھا ہے۔

کفن باندھنا : جان جو کھوں میں ڈالنا  
جان کو مرے خطر میں ڈالنا، مرنے کو تیار ہونا

سختی پر رکھنا، کورا سفید کپڑا بطور دستار  
سر سے لپیٹ کے لڑائی پر اس ارادے سے جانا  
کہ اب زندہ واپس نہیں آئیں گے غل متدی  
د فرہنگ اصغی  
آج داں تیخ و کفن باندھے ہو جاتا ہوں میں  
خدیو میرا قتل کرنے میں وہ اب لا دیں گے کیا تھا  
قول فیصل - عام طور سے کفن باندھنا  
زبانوں پر ہے۔

کفن بردوش : روت پر آمادہ ہونے  
کے لئے تیار، جان پر کھیلے ہوئے۔ فارسی ترکی  
فصح، راج۔

دیکھیں کس کس کی لکھی ہے موت اس آتھ سے  
آج شوق قتل میں ہر اک کفن بردوش ہے  
میر لکھوی

کفن بگڑنا : کفن کا مزاب ہونا، کفن  
کا اصلی حالت پر نہ رہنا، کفن سیلا ہو جانا۔ اور  
صحت، فصیح، راج۔

محل صحت - کیا زمانہ ہے کہ عاجز ادا ہے  
رنگ رسیوں میں پڑ گئے۔ ابھی باپ کا کفن  
بھی نہ بگڑا ہو گا۔

قول فیصل - آتش نے تار کفن بگڑا  
نظم کیا ہے۔ جو بحر حال فصیح ہے۔

امانت کی طرح رکھا زین نے روز مختار تک  
نہ اک دم کم ہوا اپنا نہ اک تار کفن بگڑا  
کفن پر اٹھنا : اور غل متدی کفن کی  
مد میں صحت ہونا، ایک قسم کی قسم۔ اور  
صحت، عورتوں کی زبان۔

محل صحت - تم سمجھتے ہو کہ میرے پاس روپیے ہیں  
اس لئے برابر لکھا خاک رو ہے ہو ایک چیر

بھی ہو تو کفن پراٹھے۔

کفن پوشی : کفن پٹانا، کفن میں چھپانا۔  
فارسی ترکی، فصیح، راج۔

زادگی بھر میرا جانا عمر بانی میں  
مرگ کے بعد ہے کیا کام کفن پوشی سے اسیر بانی  
قول فیصل - تشق نے کفن پوش استعمال کیا ہے  
جو فصیح و راج ہے۔

دریاں گرے پڑنے سے گھبرائے سیاہی  
تھا ماہ کفن پوش زندہ پوش نہیں مابھی تشق  
کفن پھاڑ کے : (کنایت) جناب ہو کر  
بہت گھبراہٹ کی حالت میں رہے تھا شاہ ارد  
صحت، فصیح، راج۔

جوش دشت میں نکل جائے کفن نک پھاڑ کر۔  
یعنی چلتے ہی رہے سر کر ہار اٹھ پاؤں ناسخ  
کفن پھاڑ کے اٹھنا : اور دخل لازم  
مردوں کا زندہ ہونا، مردوں کا کسی عجیب بات  
کے سبب قبر سے نکل کھڑا ہونا، قیامت سمجھ کر  
مردوں کا اٹھ کھڑا ہونا۔ اور صحت، حوام  
اور عورتوں کی زبان۔

کفن کو بھاڑ کر کیوں کر نہ اٹھیں گورے مرد  
کہ یہ بڑا ساقی کا قیامت کی نشانی  
کفن پھاڑ کے بولنا : اور دخل متدی

باد ازہیب بولنا، اس طرح چیخ کر بولنا کہ دوسرا  
ڈر یا دم مل جائے کسی عجیب یا خوفناک بات پر  
نہایت بے تاب و مضطرب ہو کر بولنا، ضبط کفن  
نہ کر سکا، دقت بول اٹھا یا چیخ مارنا جیسے کئی  
جاتا تھا جو اس طرح کفن پھاڑ کر بولے۔  
اگر کوئی شخص مرنے سے بول اٹھتا ہے تو مذاق اس  
کی نسبت بولا کرتے ہیں۔ (مخزن المصنف)



پیر ہو کر جو شیخ مرید اطفال  
 مرد سے بولے کفن بچاؤ قیامت عزت  
 قول فیصل۔ عوام اور عورتیں بولتی ہیں۔ صاحب  
 فرنگ اثر نے کفن بچاؤ کے چغٹا بھی لکھا ہے  
 جو عوام اور عورتوں کی زبان ہے۔  
 کفن بچاؤ کے کفن۔ بے تاشا کفن۔ بے قابو کے کفن  
 کفر کے کفن۔ اور عورت اور عورتوں کی زبان  
 تاخیر یہ وہ غزل ہے جنوں کا کہتے ہی  
 سودا کفن کو بچاؤ کے کفن مزار سے نکال  
 کفن پھینکا۔ کفن پوشی ہذا کفن بچاؤ  
 اور عورت، فصیح، رائج۔  
 کہیں شادی کہیں غم طرہ دنیا کی درنگی ہے  
 پینت ہے کفن کوئی، کوئی کپڑے بدلے ہے  
 کفن پھینکا۔ کفن میں پیدا کفن پوش  
 کرنا۔ اور عورت، فصیح، رائج۔  
 میری قسمت گریں بچہ بچہ کفن  
 میں یہی کچھ کفن غفلت ہوا جاگیر کا  
 کفن چور۔ کفن کھو کر مردے کا کفن چور  
 والا۔ کفن کھسوت۔ اور عورت مردک  
 آتش عشق۔ ہے گور میں بردہ سیرا  
 اس میں آتے ہوئے جتنے ہیں کفن چور کے پیر  
 قول فیصل۔ کسی زبان میں کھنوا اور نہلی میں  
 یہ عورت تھا۔ شال میں مچھتی کا شعر ہے  
 مرد پر بھی یہ دیکھ نہیں سکتی ہے کفن  
 خست سے رہنے کی ہوئی خلق کفن چور  
 کفن چور: بیلے کفن (شیر)۔ بے رحم  
 اہم مذکر۔ کفن دزد، گور لگات، وہ  
 چور جو قبر کھود کے مردے کا کفن چور یا کر لے  
 (۲) صفت بازاری (بذات، ملعون، ہرکے

حرام زادہ، عالم، شگول، بے رحم، فرنگی، صغیر  
 قول فیصل۔ معنی بکر: میں کوئی نہیں بولتا۔  
 کفن کفن: (دفعہ) بختیز، بختیز، بختیز  
 مردے کا کفن و کفن۔ (اردو) مذکر عوام اور  
 عورتوں کی زبان۔  
 محلہ مدینہ۔ حراتو ایسا کہ گور گور کفن کفن  
 تو درکنار طاقی کے واسطے آدمی کی کوڑیاں بھی  
 گھر میں نہ تھیں۔ (ظلم ہوش ربا)  
 کفن دینا: کفننا، کفن میں چھپا ہوا  
 صرفہ، فصیح، رائج۔  
 اے آسمان کفن کے دینے میں دیر کیا ہے۔  
 نشت کے کفن میں تو شام و سحر نہ کرتا آتش  
 کفن سے باندھنا: جان کو جو کھوں  
 میں ڈانڈا، سر پھلی پر رکھا، جان پر کھیلنا  
 اپنی زندگی کو معرض خطر میں ڈانڈا، اجل کا مقابلہ  
 گونا، مردے کو تیار ہونا، موت کا سامنا کرنا۔  
 اور فعل متعدی، فصیح، رائج۔  
 سمجھ کر سوج دریاے فنا کو خیر براں  
 کفن مثل حباب آفتاب ہم نے سر باں بجا  
 قول فیصل۔ عوام اسی محل پر کفن سر سے  
 پینتا بھی بول دیتے ہیں اور کفن سر سے  
 باندھ بھرنا بھی زبانوں پر ہے۔  
 کفن سینا: کفن حسب دستور بیوتنا  
 اور بیوت کے سینا۔ اور عورت بھی رائج  
 سے جاتے ہیں کفن آپ کے دیوانوں کے  
 تار و من کے میں گور میں گور بانیوں کے کفن  
 کفن کا کفن کرنا: اور فعل متعدی۔  
 (ہندو) گور گور کرنا، بختیز، بختیز کرنا، کفننا  
 دنانا۔ (لورالغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 کفن کا چوٹا کرنا: مردے کو کفن کرنا  
 حرجیں و خود غرضی ہونا۔ اور صرف قریب بہرہ  
 آخر زندگی تھی نا کفن کا چوٹا کیا۔  
 امراد جان آقا (فرنگ اثر)  
 قول فیصل۔ اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔  
 کفن کرے باندھنا: مردے کو تیار  
 ہونا، جان دینے پر آمادہ رہنا۔ اور صرف  
 فصیح، رائج۔  
 ہم اس دنیا کی فانی میں جو آمادہ میں مردے پر  
 کرے اپنی باندھ رہے ہیں ہر دم کفن اپنا نشت  
 کفن کو کوڑی نہیں: ایک پائی نہیں  
 انتہائی غفلت کے محل پر۔ اور عورت اور  
 عورتوں کی زبان  
 نہیں کوڑی بیاں کفن کو بھی  
 اس سے لوجہ بڑی اسالی ہو  
 کفن کو لگے: ایک قسم کا کفن کفن پر  
 صرف ہو۔ اور عورت عورتوں کی زبان  
 قلیل الاستعمال۔  
 جنوں میں سر پہ اپنا اڑا چکے پر دے  
 جو ایک تار بھی باقی ہو تو کفن کو لگے  
 قول فیصل۔ عورتیں زیادہ تر اس محل پر  
 کفن کو کام آئے بولتی ہیں۔  
 جنوں لباس میں میرے بدن کو کام آئے  
 خدا جو دے ہی لے تو کفن کے کام آئے  
 کفن کھسوت: بیلے کفن کے کفن چور  
 اور مذکر، عوام کی زبان۔  
 ہر کس کا کفن ہے ہر کس نہیں کفن  
 کفن کھسوت سے شرمندگی ہوئی انہوں



گفتن که سوسه دیکه آویخته کا مال کا بجانے  
(۱۰۰ - ۱۰۱) (۱۰۲ - ۱۰۳)

متن کے پیچھے کے کو تخلص ہوتا ہے۔  
 محض و نادان چونکہ انہماکی عربت - اردو  
 رت ہم " گدہ و گدہ -

کتاب نمبر - دہلی کے گورنر کے پاس وقت اور ساجی  
 پر یہ بیٹو کے اور ان کے فضل و کرم سے  
 کاموں کے گورنر کے چھپرے کو منسوب ہے۔

کفن کے لئے انوار کھنا:۔ کفن کے لئے  
چند انداز کفن کے لئے تصحیح کرنا۔ اور اور  
حیرت انگیز اور

جان و سب کچھ جان کے لئے  
کیا اٹھا و کھاسے کفن کے لئے شوق  
کفن ملنا و کفن دیا جان، کفن پانہ والا  
سے نفیج و راجہ

اجن پر سر دامن کے بدلے  
کفن کی روئے ماس کے بدلے  
شام غریب

کتنے بیلاؤں پر ہوا ہے۔ گنہگار ہے جو  
کوئی اور ہے۔ وہ گنہگار ہے۔ اور وہ گنہگار ہے۔ اور وہ  
انکا فضل ہے اور اسے ہے۔

بیتا زینب بودا به کار آفتاب و شمس و سحر  
کفن نصیب نمر بود: - ای که شمس که بدو را  
به گور و کفن دس: کفن نمر است: - ای که شمس

خدا ہم اور جو تو خدا کی زبان  
کہے تو چوئی و درسیا ہی نصیب  
کفن ہو نہ اس کو اپنی نصیب

کشفی: یا تحقیق، ایک قسم کا غیر مستند  
چارم: تار کا ٹوٹا ہوا حصہ

کہہ دینا آتا ہے جسے باہر پر بادشاہ  
نعلت کا سنت ہے نفس میں فیر کو تیر  
کفر زبانی ہو ہوش

(۱) پیر ابو حنیفہ کے محلے میں تکفین کے وقت لڑا ہے۔

(۲) دکن کے حصے وصال سے پہلے لڑا تھا۔

محلے میں روک دیتے ہیں۔ ایک قسم کا فیروزوں کا  
جہازہ و فیروزہ پھر اوجہ سے کہہ دیا ہوتے ہیں  
اس خیال سے کہ ان کے محلے میں نکلتے ہیں کہ وہ

دین کے لئے جو ہے اگر بدشیر اس سے  
 ہو تو آج اقبال اس کو خوشی سے  
 مراد لیتے ہیں اور ذرا مٹی کے ساتھ موت کو کہتے

کچھ ہیں سے  
کبر و غرور سے جانے باہر ہوں بادشاہ  
ظلمت کا لطف نہ کھینچوں فقیر کو آئیں

یہ اس کی خبر ہے جو آخر شدائی ہے  
ہوتے ہی تو اوج گئے میں کھنسی سے  
(جو لوگ اس لفظ کو اورد خیال کرتے ہیں)

وہ غشی پر ہیں۔ البتہ ایک نسبت لگا کر  
فارسی عنوان پر کیا اور اپنے اشار میں  
براہر انعام ہے۔ مفر الدین، نظم شاعر،

یہ احمد فائق کے استاد میں ایک خند بسا  
کی مصطلحات میں دیکھو۔ اگر یوں کہیں کہ کوئی  
فانکے سبب اردو کہتے ہیں تو جی غلط ہے

کیرن کہ اردو شعر الہی بھی ناسے مخلوق سے  
ساتھ با شریک - العبدہ عمام الناس

[illegible]

میخاندن می آتی به من ایستاد و فرید  
 که چو جانم گفتی بین از غمش سیر شو  
 تر از مصطفی گفتی ای کون فایر جان از روی

کشتی: **بیت** (المختار) وہ ہے آستین بخت  
چو زار بندے کو زار نامی اور مراد کشتی میں ہی ملے  
الہ - اور دوسری اشعار مرقومہ

در جودت و ملاقات با کسی نیست  
و در پی فکر و چیزیست که در آن کی تلاش  
آفریند و بختیست که مانند آتش بر او کار

ایک ایک کا کہیے اور ہر گز نہ بھولیں۔  
نیلیم یا نئے طبیعہ کاربان اصل الامتقان  
محرم ساعاقت نہ وہ کچھ ہوگا

فیر لیکو مرا کفر ہوگا بقدر  
قول فیصل۔ بسم اول کی کج اور فصیح  
عام فہرست تعلیم یافتہ طبقہ اسی طرح ہوتا ہے

قصید :- ذمہ دار عمری صفت  
صالحان ، ذمہ دار کسی چیز کی ضمانت (نیوالا)  
سوا فہمہ دار ، جواب دہ ، کوئی کام اپنے

اد پر ہے یا قبول کرے والا، اول، برائی،  
 (خیر، برائی، خیر)  
 قبول، قبول، عام طور پر کفایت کرے والا

بسم الله الرحمن الرحيم



سے زبانوں پر ہے۔

ان دامن صغیر و کبیر خند بیدی  
کفیل و عقدہ کشادست گیر خندیدی عشق

کفیل ہونا۔۔۔ زہر اور ہزا، دو گار، کفالت  
کرنے والا۔ اور دھرت، فیض، اراک۔

بچپن میں کیا خزانے دیئے تیرے جلیں  
شیر سے بزرگ کے دونوں ہوتے کفیل عشق

ککا۔۔۔ رنج اول دوم مشدداً، خال، اردو  
بچوں کی زبان۔

تول فیصل۔ کچھ سے بچے اپنی خالہ کو ککا  
کئے گئے ہیں۔ انہی اس لفظ کو غمومیت حاصل نہیں

ہوتی ہے۔ اہل ہندو چچا کو ککا کہتے ہیں۔  
ککا۔۔۔ (س) اسم مذکر۔ (۱) سورج۔ برہما

و شتر۔ کام، خواہش، آسانی۔ اگنی۔ آگ،  
دایو۔ ہوا۔ پول۔ نیم۔ موت۔ آتما۔ روح۔

راجہ۔ بادشاہ، مور۔ خادس۔ قن۔ دل۔  
سری۔ جسم، کال، وقت، دھن، دولت

شبد، آواز، پوکاش، ظہور۔ ہر شیار، پانی۔  
ککا، بال،

(۲) حشر صحیح کا یہ ہے حشر (۵۴)  
حشر تہی کی شق۔

(۳) سکھوں کی عبادت کے پہانے کی آذان  
جو ککڑی سے شروع ہوتے ہیں۔ جیسے ککھا

کیس۔ کرا۔ اسوجے سکھوں کے اور ککے  
بھی کہتے ہیں۔ (۴) رنگ آمیزی

تول فیصل۔ اردو سے ان معنی کا تعلق نہیں  
ہے۔

ککڑائی۔ سوکھ، لٹ، پل، پپ، مراد، پل  
کا پھڑا۔ ہندی مذکر۔ (۵) رنگ آمیزی

تول فیصل۔ عام لہجہ سے زبانوں پر نہیں ہے۔

ککڑ گھنٹا۔۔۔ دکانیت ہے محضہ اور مزاجت  
سے۔ عام بازاری زبان۔

مصطلحات و محاورات غیر  
تول فیصل۔ کئی کے ساتھ عوام بول دیتے ہیں چونکہ

ککڑ گھنٹا جب جھٹ بوجاتے ہیں تو ایک دوسرے  
سے کہہ دیتے گھوٹا دشت اور بوجا ہے (اسی لحاظ

سے ان معنی میں بولتے گئے۔  
ککرم۔۔۔ ہندی فعل، کار، مشین، پاپ

گناہ، حسرام، جھٹالا۔ (۶) رنگ آمیزی  
تول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ککرمی۔۔۔ (۷) صفت، بدکار، زانی، پاپ  
لکھن

تول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
ککرمست۔۔۔ ککڑ بھینس، مست، بھیم اول

تندید دوم، ایک قسم کا چھوٹا چھتری نما تخت  
جو ککڑ بول اور چھپر دل اور سیلن کے مذاات

پر پایا جاتا ہے۔ (۸) اردو رائج۔  
تول فیصل۔ ککڑ بھینس کے کہتے ہیں۔ ست

بھیم اول و شتر دوم، موت سے بننے جہاں  
میں شہور یہ ہے کہ ککڑ جہاں پر موت دیتا ہے اس

کے اثر سے یہ تخت پیدا ہو جاتا ہے۔  
ککڑوند۔۔۔ (۹) رائج و رائج غنہ

لیکھن کی گھاس جس کے چوڑے پتے ہوتے ہیں  
اور بد کے کام آتی ہے۔ (۱۰) اردو رائج

ککڑ پتہ۔ ایک قسم کا پتہ کا مٹا کو جو بھر پور  
بنایا جاتا ہے اور جس میں خشک تبا کو اور تر

دھنوں، باہم سے ہوتے ہیں۔ اردو مذکر  
قریب بتردک۔

سبک بھونڈا آہ عاشق شیر اکو بے دود۔  
اگر کی بد و حوال دیتا ہے اس بول کے ککڑ کا

جوابہ آنس  
تول فیصل۔ سس کے بڑے لہجے کے حقے

اور دے پتے یا حقہ آدمی کو کئی کہتے ہیں  
جسے حاجی ککڑا کہتے ہیں ککڑے حقے کو ککڑ کا

حقہ کہتے ہیں۔  
ککڑا۔۔۔ مرغ خانگی، ہندی مذکر، مرغ

مرغا، غروس۔ (۱۱) رنگ آمیزی  
تول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ککڑا باز۔۔۔ بہت زیادہ حقہ بے مالہ آدمی  
اردو، صفت، حرام کی زبان، قریب بہ

شردک۔  
ککڑا حنا نہ۔۔۔ وہ لکھ جہاں عام لوگ بھٹ

کے حقہ بیٹے ہیں۔ اردو، قریب بتردک  
(۱۲) محزون المادرات

ککڑا کام۔۔۔ (۱۳) اسم مذکر، حقہ مخصوص  
کاکش، بڑے حقے کا گھونٹ (۱۴) رنگ آمیزی

تول فیصل۔ قریب بتردک ہے۔  
ککڑا کا حقہ۔۔۔ معنی کا حقہ۔ عجب اللغات

تول فیصل۔ کوئی نہیں بولتا۔  
ککڑا والا۔۔۔ وہ آدمی جو بازار میں بازاری

لوگوں اور راہ گیروں کو حقہ دیتا ہے۔  
ککڑا ایک قسم کا پتہ کا مٹا کو ہوتے جو

گیلا اور سر کا مٹا کر بناتے ہیں۔ (۱۵) محزون المادرات  
بجائے ذیل و خوار آدمی۔ (۱۶) رنگ آمیزی

تول فیصل۔ اہل لکھنؤ میں مل پر ساقی  
ہوتے ہیں اور بھٹ کے حقے ساتھی

ککڑا دل کول۔۔۔ مرغ کی آذان







ککارا: کٹر، کنارہ، حاشیہ، اردو صفت،  
جہیز، راج۔

ہم ان کی چشم بست کو ساغر تو مان لیں  
لیکن میں کلام ذرا سا کٹر میں ہے  
تالیف: بکھنوی

ککارا: کٹر سلامی درجہت کے اور ککارہ  
بازو، دھار۔ (لغات)

قول فیصل: صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں۔ بمعنی  
دیا کا ادنیٰ کنارہ۔ (نقشہ) کنارہ صفت، اہم  
ہے۔ ککارا کٹر سے بالکل مختلف ہے ککارا کسی  
جہیز کا کنارہ ہے اور اس سے بھاریا بازو سے  
کوئی تعلق نہیں۔ مؤلف فرنگ اثر کی تائید  
کرتا ہے۔

ع پانچ سا حل پر دھرتی ککارا لٹا آندو  
کگیا۔ (دبائے) رنج کات، فارسی، غلط  
الہام شدہ، اور پیر، اردو صفت، بازار کی  
زبان۔

قول فیصل: وہاں کہنے والوں میں فی کس جتنی کوڑیاں  
ہوتی ہیں ان میں ایک ایک حشر بھر بڑا بھی  
ہوتا ہے۔ اس کو گھٹا کہتے ہیں جو جواریوں کی خاص  
اصطلاح ہے۔

کل: (دبائے) مشین، اردو صفت،  
سوت، راج۔

شتر، خستہ، مشین۔ کام کرنے کا آلہ،  
اندر کام کرنے کی پٹی وہ کام کا آلہ جو آدمی  
کام دے۔ جیسے: کٹر ایسے کی کل، برف

کی کل، روٹی کی کل، بسنے کی کل،  
وغیرہ۔ (ف۔ آ)  
میں یہ جہیز میں استاد

کرچکے میں بہت کھیں آج اور نظم طلبا جانی

کل: (دبائے) پنجے کا وہ طائر جس میں  
پندوں کے پکڑنے کے لیے چھتھی لگی ہوتی ہے  
اردو حرکت کے ساتھ بند ہو جاتی ہے۔ اردو  
راج۔

کل: (دبائے) وہ جہیز جس سے دوسرے  
قابل ہو جائے، دکھتی رگ، اردو صفت، راج۔

اس کے کل یوں بدورت میں جیسے پتلی  
سب جنس ہر تار اسٹے اور بسے تغیر  
کل: (دبائے) حکمت علی ہر چیز کی۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کل: (دبائے) آرام چین، اردو صفت، راج۔  
کسی کد سے کل نہیں آتی  
نہیں آتی اہل نہیں آتی

کیا کہیں اسے نہیں میرا آج کیوں بکل سے ہم  
من سے کل تھی جان کر ان سے جدا ہو گئی ہم  
نظم: دفرنگ آصفیہ

قول فیصل: زیادہ تر عورتیں بولتی ہیں۔

کل: (دبائے) پیل ڈھب طر، اردو صفت،  
عورتوں کی زبان۔

(نقشہ) ادٹ رے ادٹ تری کون کی کل  
سیدھی۔

عمل صفا۔ نہ جانے اسے کون سی ایسی تکلیف  
ہے کہ کسی کل قرار نہیں آتا۔ ہر وقت پھلی کی  
طرح تڑپتا رہتا ہے۔

کل: (دبائے) گزرا ہوا دل، آنے والا دل  
اردو صفت، راج۔

کل: (دبائے) اٹھالائے تھے اجاڑے  
نے چلا آج وہی پھر دل بیتا ہے

کل: (دبائے) دکانیہ، دکانیہ صفت، اردو صفت،  
اردو صفت، فصیح، راج۔

کیوں گزرتے ہیں ٹھوڑی سی بلنے دے  
کل: (دبائے) کٹر اسے کج جو دے تم فہم کو داغ  
کل: (دبائے) گھونسا، مہندی نرکرا، عوام  
کی زبان۔ (لغات)

قول فیصل: اہل کھنڈ نہیں بولتے۔  
کل: (دبائے) (دبائے) سب پورا، عربی، صفت  
فصیح، راج۔

کائنات میں سبیل جوہ کل دیکھتا ہے تو  
ہر جز میں تجلی کل دیکھتا ہے تو جوش  
قول فیصل: عربی میں ہر شے یہ نام ہے۔

کل: (دبائے) خدا کے تعالیٰ جو مطلق واحد  
ہے۔ (اصطلاح صوفیہ۔ لغات)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کل: (دبائے) صوفیوں کی اصطلاح میں واحد  
مطلق۔ جو کہ حق تعالیٰ باعتبار وحدت و  
البتہ جامع اساتے جبرع ہے اس وجہ  
اس کا یہ نام بھی ہے۔

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کل: (دبائے) ہر ایک اسب، عربی،  
فصیح، راج۔

ملا تھا۔ آج کل دس مزدور ملے دن بھر کام کیا  
جن کو دو روپے پریر کے حساب سے کمیس دیے  
دیے گئے۔

(نقشہ) کل آدمیوں کو دو روپے دیے گئے  
(لغات)

قول فیصل: صاحب فرنگ آصفیہ نے یوں  
لکھا ہے۔ "کل = ہر ایک،



بے کل آدمیوں کو درود پڑے دیے۔ (دیا)  
**کل** شے جو جمع الی اصلہ۔ یعنی ہر شے  
 اپنے اصل کی طرف رجوع کرتی ہے۔

الطائف اللغات اور اسے لکھا ہے کہ  
 ولفظ مفرد ہے۔ مگر جمع کے معنی میں آتا ہے۔  
**کل** ہشت، صرت، نقطہ۔ پس، اردو صرت  
 فصیح و راجح۔

دھڑھیں زرخیز تر کو لکھ کر قبر میں  
 کل ایک تاریخ جو شریک کنن ہوا  
**کل** ہشت (دس) اکھ ذکر، خاندان، تبار  
 خاوندہ، جس گھرا، کتبہ۔ (فرنگ آصفیہ)  
 قول فصیل۔ درود سے اس کا کوئی قطع نہیں۔

**کل** ہشت، حیات، ذات، برن، قوم۔  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قول فصیل۔ درود والی طبقہ نہیں ہوتا۔

**کلا** ہشت، فصیح اول و تشدید دوم، ایک حشر  
 جو پچھلے کلام کی رو کے لیے آتا ہے۔ کبھی نہیں  
 ایسا نہیں۔ حری، راجح۔

قول فصیل۔ تنہا نہیں رہتا بھاشا کے ساتھ  
 اس کا صرت ہے۔ جسے حاشیہ و کلام میں نے  
 آپ کے روپے نہیں چاہے۔ آپ بیچارہ الزام  
 دیتے ہیں۔

**کلا** ہشت، دخت کی کرنل، دخت کا وہ چھوٹا  
 جو بڑھ کر شاخ اور پھٹنے کی شکل اختیار  
 کرتا ہے۔ اردو صرت، فصیح و راجح۔

نخلی قامت میں کے پھوٹے ہیں  
 نخل جو تڑپے پھوٹے ہیں  
**کلا** ہشت، دخت کی کرنل، بڑا، گال، اردو ذکر  
 فصیح و راجح۔

گر شاہی بھی ہے دھوپیں ڈکھائی اک دن  
 پاؤں میں کھاکر سے ترادے گا یہ کلا  
 قول فصیل۔ بھڑ بھڑ کی دھوپ کی سہی کو بھی کلا  
 کہتے ہیں۔

**کلا** ہشت، فصیح اول و تشدید دوم، لیسپ  
 اللہ لا لیسپ کا وہ حصہ جس میں بتی لگاتے ہیں  
 اردو، راجح۔

نخل ہشت۔ مات کو لیسپ بھڑک رہی تھی آج  
 اس کا کلا کھٹک کر اردو۔ دندہ رات کو بھڑکے  
 گی۔

**کلا** ہشت، بد زبان، زبان درازی، اردو  
 ہر تلوں کی زبان  
 (منقشہ) اس کے کھٹے سب ڈرتے ہیں  
 (نور اللغات)

قول فصیل۔ عورتیں بہت کئی کے ساتھ بول رہی  
 ہیں۔

لب ہانے کی بھی غصے میں نہیں آتا بچے  
 بد زبان لیتا ہے کلا کے تلے داب بچے صبر  
 عام طور سے عورتیں اس صرت کے لیے جو بلند  
 آواز کے ساتھ زبان درازی کرتی ہے اس  
 کو کلا دراز کہتی ہیں۔

**کلا** ہشت، گلی۔ ہندو دیوتاؤں کی  
 محل صرت۔ سویرے سویرے کہہ رہے ہو کہ ساتھ  
 جلوس نے ابھی تک آکھاد توں بھی نہیں  
 کیا نہ لکھی کی اکبوں کے ساتھ ہوں۔

**کلا** ہشت، (منقشہ) صرت کی وہ حرکت جس میں  
 دھیر دھیر کر کے ٹانگیں اوپر کر لیتا ہے۔ اردو  
 دلی کی زبان۔  
 جٹ کھا کر گئے کہنے کہ اگر ایسی ہی

ہر کھ کھیلانی نہ کر کسی نہ سے لپٹ  
 قول فصیل۔ اہل کھٹو بہاں پر تھاکے ہیں۔  
**کلا** ہشت (دس) اکھ صرت، بہت چھوٹا حصہ  
 ذرے کا آکھواں حصہ۔

دس میں تیری کلا بھی رکھی ہے ذرا  
 بالکھا تو نہ ہم سے زبردستی، (نور اللغات)  
**کلا** ہشت، گن ہنر، فن، گانے، بھانے کے،  
 جو سنگھ نرن۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فصیل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
**کلا** ہشت، فصیح اول و تشدید دوم، صرت، ہندو  
 مشرک۔

جینہ آتی تھی اسے کوئی کلا  
 تنکا غرمنہ دار رنگ چڑھا  
**کلا** ہشت، کوٹھ سکھ، آکھ تاجیہ، دے کا  
 ساتھ اول حصہ، یعنی ایک مشہور تاجیہ۔  
 (نور اللغات)

قول فصیل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
**کلا** بازی، اردو، اکھ صرت، صرت، صرت  
 کا ترجمہ، ڈھیلکی، وہ حرکت جو سر کو نیچے  
 اور پاؤں کو اوپر کر کے مت لرگ کیا کرتے ہیں  
 اردو اسے کلا بازی تیراہ بولتے ہیں

(فرنگ آصفیہ)  
 قول فصیل۔ اہل کھٹو اس کل پر کلا بازی بولتے  
 ہیں۔

**کلا** بازی کھانا۔ اردو، نخل مشہور ڈھیلکی  
 کھانا۔ صرت کی طرح سر نیچے اور ٹانگیں اوپر  
 کر کے کھانا۔ بچے کا کھانا۔ پختیاں کھانا۔  
 رتیاں لیتا۔ ٹونا ٹونا پھرنا۔  
 (نور اللغات)



تو انصیل۔ اہل لکھنؤ منڈا بازی کھانا ہوتے

کلا بھڑا۔ (بیچ اولی و دوم و تیسرے جوارم  
مستقیم غنیم مشدود و او مستبد) تو کی  
لفظ (کلا بھڑا سے بگڑا ہوا) چاندی یا سونے  
کا تار جو ریشم یا سوت کے دھڑے پر لپٹا ہوتا  
ہے۔ اور دھڑے کا راسخ۔

ستاروں نے اسی پر اکھریاں اپنی لگا دی ہیں  
کلا بھڑا ہے جو کام تیری کشش پر چھوٹا  
مستقیم

تو انصیل۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں  
کہ ۱۔ چاندی یا سونے کے وہ تار جو ریشم پر چھوٹا  
کر مد کر کے دیو سے بنا جاتا ہے۔ چاندی  
یا سونے کے تاروں کی دھڑے، زور و شستہ  
و جن دھڑوں نے اس کی ریشم سے لکڑی کا بنا  
ہوا لکھا ہے۔ یہ لکھنؤ شہر ہے وہ ذرا آگے  
کر آگے کھول کر دیکھیں۔ اول یہ کہ یہ لکڑی کے دھڑے  
تیار ہی نہیں جاتی، بلکہ اندھنڈی کی رگڑ سے  
بنا جاتا ہے۔ دوسرے اگر بالفرض کھل سے بنا  
جائے تو قیسم کیا جائے تو بھی اسکی حقیقت نہیں  
سلوم ہو سکتی جس کے بارے میں اصل حقیقت  
معلوم نہ ہو وہ بارہ نہیں کہلاتا، فیلین صاحب  
کہ بھی ان کے زو جان درگاہوں نے ایسا  
ہی دھڑکا دیا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)  
اور دھڑاں لکھنؤ اسی طرح بھی کہتے ہیں جو  
ان کی خاص اصطلاح ہے۔

کلا بھڑا کرنا۔ دو دھڑوں پر برابر سے  
جو ایک ہی کرنا۔ اور دھڑوں کی زبان  
کلا بھڑا۔ پکارت جو تکی پر لگا ہوا ہو۔

فارسی۔ مذکر۔

جھوگیا گردوں سے جب ڈنڈا تیری بوار کا  
لج کو اسے سفاک منت کا کلا بھڑا ہو گیا  
(ذرا التفات) (خواب کیا۔ تو اتنی)  
تو انصیل۔ اب اہل لکھنؤ اس فعل پر کھارہ ہی  
ہوتے ہیں۔

کلا بھڑا کرنا۔ بونٹوں کو بند کرنے کے لیے میں  
ہوا بھڑا۔ نعلی یا نارا لکڑی سے گال پھٹانا اور  
صوت، نصیب، راسخ۔

کلا توڑنا۔ نال کر دینے والا، وڈاں شکن  
اور صفت

آہ بھی پر نلک کا جوڑ ہے  
گزنا بھی تو کلا توڑ ہے  
(ذرا التفات)

تو انصیل۔ دہلی میں بھی بہت کی کے ساتھ زبانوں  
پر ہے۔

کلا توڑنا۔ (کنایت) منسوب کرنا۔ اور صفت  
تھیل الاستیال۔

آبہ خار سب فرماں نے بعد اسانپ کا  
سلی زلف رسانے کلا توڑ اسانپ کا بھر  
کلا توڑ۔ (CLOTH) سوت اور ریشم سے  
بنا ہوا پٹریا، انگریزی راسخ۔

تو انصیل۔ اس کے تاج کو کلا توڑ چٹ کے  
ہیں یہ لفظ بھی ابھی تک اردو نہیں ہو سکا  
کلا ٹھلا۔ زبان و ادبیات، ہندی، ہندی، ہندی

جیسے زبانی کا کتا یہ  
(نفسی) صاحب بہادر بڑے کے ٹھلے رعب  
و اب سے اظہار کو آگے۔  
تو انصیل۔ صاحب فرنگ آگے لکھتے ہیں کہ

نفرہ ہی تیار ہے کہ کلا ٹھلا رعب و اسبھا  
شان و شوکت دکھانا ہے۔ تاکہ زبان و ادبیات  
ظاہر و ادبیات، وہ خالی کلا کرنا ہے۔ جس کے معنی  
نہ کا سر پر کرنا ہے۔ شوکت آباد کرنا ہے۔  
کلا جھڑا۔ رعب و اسبھا، اور دھڑا کرنا  
کلا جھڑا۔ لفظ آداری، عمدہ نال کی،  
زبان، (ذرا التفات)

تو انصیل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتی۔

کلا جھڑا۔ رعب و اسبھا، اور دھڑا کرنا  
(نفسی) وہ بڑے کے جھڑے کا ہے  
(ذرا التفات)

تو انصیل۔ اہل لکھنؤ نہیں لکھتے۔

کلا جھڑا۔ رعب و اسبھا، اور دھڑا کرنا  
پتے سے آری نند ست و تو آ رہتا ہے  
شل۔ عمدوں کی زبان۔

محل لکھنا۔ تم احتیاط میں مری جان ہو کلا بھڑا ہو  
تو تو آئے۔ دہلی شل ہے۔ کلا بھڑا ستر  
شیل۔

کل چھال۔ خاندان کے بدنام کرنے  
والا شگ خاندان، بدنام کندہ خاندان  
(الخران الحامدات)

تو انصیل۔ اہل لکھنؤ نہیں لکھتے۔

کلا دھڑا کرنا۔ بونٹوں سے کرنا۔ اس بڑے  
کلا دھڑا کرنا بول چال میں ہے۔ (ذرا التفات)  
تو انصیل۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتی ہیں۔

کلا کرنا۔ کلا کرنا، ہندی، ہندی، ہندی  
(ذرا التفات)

تو انصیل۔ صاحب فرنگ آگے لکھا ہے  
کہ عام طور سے کلا کرنا کہتے ہیں۔



کمال ہے، نفع اول عام خود سے زبانوں پر کھوار  
ہی ہے۔

کلاس (CLASS) درجہ، دہلی  
گہری کا درجہ، تعلیم گاہ کا درجہ، طالب علموں  
کی جماعت، انگریزی شکر، لاس۔

اس سے بڑھ کر کلاس سے میرا  
اور ہے مرتبہ بھی اس سے بڑا  
(قرآن السعدین)

کلاس (کلاس) (برادر چوں) ہم جماعت، ہم  
سبق، ساتھ کا پڑھنے والا، انگریزی ذکر  
انگریزی داں طبقے کی زبان۔

کلاسیکل (کلاسیکل) پرانی، قدیم، مستند، فن  
اور ادب کا بے (چھانڈ) جیسے کلاسیکل  
موسیقی، کلاسیکل ادب، کلاسیکل شاعری  
دیگر، انگریزی صفت، انگریزی داں طبقے  
کا زبان۔

کلاسیکل (کلاسیکل) پر قدیم زبان، مستند،  
زبان، انگریزی سرت، لاس۔  
بھلائی، مسلمان اپنی کلاسیکل بگوتج عربی پر  
غیر کرتے ہیں۔ (ابن الوقت)

کلاسیکل (کلاسیکل) پر قدیم، دکنیش، کھسکے،  
کلمات، انفراد کا جملہ اسباب (ذرا لغات)  
تسل فیصل۔ اہل کھنڈ نہیں دلتے۔ اس پر  
کلمات کے ساتھ قدیم زبانوں پر ہے۔

کلاسیکل (کلاسیکل) پر قدیم، دکنیش، کھسکے،  
کلاگ۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل: قرآن السعدین میں عزیز کا ایک  
شعر بھی ہے

تھا شجر پر کلاسیکل اک مچھا

بڑھنے اپنے بیٹے سے بچھا  
عزیز (قرآن السعدین)

کلاسیکل (کلاسیکل) پر قدیم، دکنیش، کھسکے،  
کلاک (کلاک) بڑی گہری، انگریزی، سرت  
راس۔

قول فیصل: گہری سادہ کلاک میکر کہتے ہیں۔  
کلاک کرنا دیکھ کر نا، غل بھانا، اور دھرت  
عہدوں کی زبان

قول فیصل: صاحب لفظات نے یہ معنی بھی  
لکھے ہیں۔ زبان داری کرنا۔ ان معنی میں  
عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کلاک (کلاک) پرانا، کھانا کی جگہ۔  
(نقص) جب دیکھو کلاک گرم، مزہ میں گہری  
نقصی ہوئی۔ (ذرا لغات)

قول فیصل: یہ عام اہل حق کی زبان ہے۔  
کلاک (کلاک) مٹی کے برتن بنانے والا۔ کسر، کھانا  
فارسی، قلیل الاستعمال۔

دل شکستہ کیوں نہ بعد مرگ ہوں ہم اسے کلاک  
جب ہماری خاک سے ساغر بنے اور ٹوٹ جائے  
آئیر سینائی

کلاک (کلاک) پر بندوں کا ایک فرستہ جس کا پیشہ  
شراب فروش ہے شراب کھینچنے اور بیچنے والا  
ہندی مذکر۔

سفر دش، باغ فروش، آب کار، خاندانی  
جیسے کلاک کی مٹی ڈوبے مٹی لوگوں کے کہا تواری  
ہے۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل: اس جگہ کلاک زبانوں پر زیادہ ہے  
کلاک (کلاک) پر شراب خانہ، وہ جگہ  
جہاں شراب کشید ہوتی ہے۔ سے فروش

دکان - اور اور، مذکر

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
کلاک (کلاک) پر شراب خانہ، وہ جگہ  
جہاں شراب کشید ہوتی ہے۔ سے فروش

کلاک (کلاک) پر شراب خانہ، وہ جگہ  
جہاں شراب کشید ہوتی ہے۔ سے فروش

کلاک (کلاک) پر شراب خانہ، وہ جگہ  
جہاں شراب کشید ہوتی ہے۔ سے فروش

کلاک (کلاک) پر شراب خانہ، وہ جگہ  
جہاں شراب کشید ہوتی ہے۔ سے فروش

کلاک (کلاک) پر شراب خانہ، وہ جگہ  
جہاں شراب کشید ہوتی ہے۔ سے فروش

کلاک (کلاک) پر شراب خانہ، وہ جگہ  
جہاں شراب کشید ہوتی ہے۔ سے فروش

کلاک (کلاک) پر شراب خانہ، وہ جگہ  
جہاں شراب کشید ہوتی ہے۔ سے فروش

کلاک (کلاک) پر شراب خانہ، وہ جگہ  
جہاں شراب کشید ہوتی ہے۔ سے فروش

کلاک (کلاک) پر شراب خانہ، وہ جگہ  
جہاں شراب کشید ہوتی ہے۔ سے فروش







کلام دکھانا :- شاد سے اشار پر اسرار  
لینا، اردو صرت، فصیح، راسخ۔  
محل محض۔ بہارے صاحب شیعہ نے ہمیشہ اپنا  
کلام اپنے چپا سر نشن کر دکھایا یہ غلط ہے کہ  
نامانیس سے اصطلاح کی۔  
قول فصیل۔ استاد کے لیے کلام دکھنا زبانوں  
پر ہے۔ جیسے حضرت جوش کا کلام ہمیشہ حضرت  
عزیز لکھنوی اپنی حیات تک دیکھتے رہے۔  
کلام رکھنا :- شبہ رکھنا، حجت رکھنا۔ اراد  
صرت، اقبیل الاستعمال۔  
بے دھان مذاں وہ گویا ہوں  
ہم اسی میں کلام رکھتے ہیں  
قول فصیل۔ اسی محل پر اب ہیں اس میں  
کلام ہے۔ برتے ہیں۔

کلن اگر مر ہو کر باوقا ہے :- ہر کام اپنے  
وقت میں رہن کر دیا گیا ہے یعنی ہر کام اپنے مقررہ  
وقت کا محتاج ہے۔ قول جملہ، تعلیم یافتہ طبقے  
کی زبان۔

کلام کسب ہونا :- کلام کا مقبول ہونا  
اردو صرت، اقبیل الاستعمال۔

خدا کے فضل سے کسب ہے کلام اپنا۔  
عجب نہیں ہے جو شاخ قلم ہری ہو جائے کجر  
قول فصیل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کلام مست :- (باضافت) وہ کلام  
جس میں کسی قسم کی جان نہ ہو اچھکا کلام  
بھلی نظم، وہ شاعری جس میں کوئی دم نہ  
ہو۔ فارسی صرت، فصیح، راسخ۔

ہے کلام مست کی رونق ہوا خواہوں کا فخر  
خواب گر اچھا نہ ہو تعبیر اچھی جا ہے

کلام سننا :- بات چیت، گفتگو،  
عربی، فصیح، راسخ۔

من کے اپنے ہم نہیں سے بہ محبت کا کلام  
کچھنی اک اور آہ سر وادب جواب دیکھو ریا  
نظم لطیف بانی

کلام شری :- خوش گوار کلام، دلکش  
گفتگو، دلکش نظم، فارسی، صرت، فصیح، راسخ۔  
ب شیریں کے دھن کرے سے

اللہ شری مرا کلام ہو ا میر  
کلام کرنا :- بولنا، بات چیت کرنا، شبہ  
کرنا، سبوت کرنا، اردو صرت، فصیح، راسخ۔  
قول فصیل۔ بات کرنا، گفتگو کرنا کے معنی میں  
بھی زبانوں پر ہے۔

کلام کہنا :- بات کہنا، اردو صرت،  
قبیل الاستعمال۔

کہا ہے نبی نے یہ برحق کلام نور  
سنو گوش دل سے تم اسکو تمام

کلام کی جا :- اعراض کی جگہ، محنت  
جینی کا مقام، اعتراف کی گنجائش، گفتگو  
کا محل، اردو صرت، اقبیل الاستعمال۔

فندگو یوں سے نہیں جائے کلام  
جو کہتے ہیں بجا کہتے ہیں

قول فصیل۔ فنی کی صورت میں ہی اس کا  
استعمال ہے جیسے۔ بات بالکل صحیح ہے  
کلام کی گنجائش نہیں۔

کلام گرم :- (باضافت) شریخ کلام،  
تر کلام، فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال

کلام گرم میرا سن کے یار بولار تو  
مشال شعلہ زبان ہے تری دہن میں آگ

کلام مجید :- قرآن شریف، کلام  
اللہ، فارسی ترکیب، فصیح، راسخ۔

لازم ہے تم کو پاس کلام مجید کا  
کلہ بنی کا پرہتے ہو تم یا یزید کا  
کلام طین :- کلام کا مشابہ ہونا، کہی کے  
زنگ کلام سے زنگ کلام بنا، اردو صرت  
فصیح، راسخ۔

بسی تری زبان کے اہل زبان نے  
ملے لگے کلام، کلام تفصیل سے  
کلام منہ پر رکھنا :- کلام نہ پانا  
زبان سے کہنا، دہلی کی زبان۔  
(نوراللفات)

قول فصیل۔ صاحب ذرا لفاظی نے کوئی سند  
نہیں پیش کی۔ بہر حال، اہل لکھنؤ بالکل نہیں  
بڑے۔

کلام میں گرمی ہونا :- کلام میں تیزی اور دلکی  
سی تیزی کی جھلک ہونا۔ اردو صرت، قلیل الاستعمال

گرمی سہی کلام میں لیکن نہ اس دستور  
کی جس سے بات اس نے شکایت فرمادی غائب  
قول فصیل۔ کہی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔

کلام ناقص :- سحر، اسم نکر، (دخ)  
مرکب غیر مفید، وہ مرکب جس سے نئے واسے  
کو پورا قائلہ حاصل نہ ہو جیسے۔ احمد کا کلام  
نمود کا پاپ، وغیرہ۔ (فرہنگ آصفیہ)  
قتول فصیل۔ یہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
ہے۔

کلام ہو جانا :- بخت ہو جانا، جھگڑا ہو جانا  
نکرار ہو جانا، اردو صرت، قریب بہ  
متردک۔







۱۰۱۔ مذکور ت۔ کلاہ، کلاہ۔  
 (۱) سوت کی کڑوی، کچا سوت جو تھکے پر لپٹا  
 ہوا ہو۔  
 (۲) وہ سرخ اندر و گندہ سے دھو لگا ہوا  
 کچا سوت جو اریل پر لپٹے ہیں اور سیاہ مشادی  
 میں سیاہ پڑے پڑے ہیں، سیاہاگن عورتیں  
 اچھلتے اپنے بال گوندھتی ہیں نیز ریت کا  
 بوڑا سینے کے کام میں بھی لاتے ہیں۔  
 قال: ہون میں اک کلاہ لال  
 دی سی جانتے پر شرق و اہل اشت گلاہ  
 کلاہ :- (۱) الفہم، ایک قسم کی ٹوپی جو لمبی  
 ہوتی ہے۔ (۲) کلاہ، عام ٹوپی، فارسی ہوت  
 فصیح و راسخ۔  
 بخار و اہل سے کلاہ ہے دوتا ہوں جو آہ  
 سیاہ دل کے دھوپ سے کلاہ ہوتی ہے عشق  
 تر و نصیب کلاہ کی جگہ کلاہ بھی کی ساتھ  
 زبانوں پر ہے  
 منکس تیشی شیشہ پورہ لی پر جس کے  
 کلاہ فقر و اہل ہا جلتی ہے مہا  
 صاحب فرنگ آصفیہ کھتے ہیں :- تاج  
 شاہی، مکہ، افسر، ٹوپی، لال مرج  
 کی سلی سے  
 انگل سے سلی کا منی کر رہیں کا بھیریں  
 ملا پڑا پین کے بند کلاہ ہمیش  
 کلاہ آزارناہ۔ کلاہ، بے عورت کرنا اند  
 سوت، تیل استعمال۔  
 جب کو عورت دے دے پھر نہ کرے عورت  
 کلاہ سبز چالوں کی اتارے دریا صبا  
 تر و نصیب۔ اسی عمل پر کلاہ اچھا نا بھی کی کے

ساتھ زبانوں پر ہے۔  
 کلاہ تتری :- (۱) منافست، تتری  
 بختیں، تاتاری ٹوپی جو امر اپنے ہیں،  
 فارسی، تیل استعمال۔  
 کلاہ کج ہونا :- بانگی ٹوپی ہونا۔ آڑی  
 ٹوپی ہونا۔ اردو عورت، راسخ۔  
 ع ای کلاہ کج ہے جو اس بانگن کے ساتھ  
 کلاہ مندہ :- (۱) منافست، بفریل کے  
 پنے کی ٹوپی جو مندر سے بناتے ہیں، فارسی  
 سوت، تیل استعمال۔  
 کلاہی :- ہاتھ کے نیچے پاس کا حصہ گھڑا  
 اردو سوت، فصیح و راسخ۔  
 فائدہ کیا ہے لہذا پانی میں  
 (۱) سے لہذا سوج آگئی کلاہی میں شوق  
 تر و نصیب۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے لکھا ہے  
 پنجاہ ساعد کہنی سے لے کر بچے کے اوپر تک  
 کا حصہ، اور نیز ہاتھ کے قریب کادہ حصہ جو  
 گئے کے قریب ہے۔ عورتیں اسی جگہ چوڑا  
 بسنا کرتی ہیں۔  
 سخت جاں آپ کا بول ذریعہ نہیں ہونیکا  
 تیغ فولاد کی بفر کی کلاہی ہونی  
 حبیل  
 کلاہی بٹے ایک قسم کی مددش، اردو و راسخ  
 نظر لگے نہ کہیں ناز کی کڑکس کی شرت  
 نہ شاخ گل سے ارادہ کر دلائی کا شرت  
 تر و نصیب۔ صاحب نور اللغات نے لکھا ہے  
 کہ اس کا عورت کرنا ہر ناک کے ساتھ ہے۔ اور  
 یہ شعر پیش کیا ہے۔  
 شب و عہد سزے کی ہاتھ پائی ہر فی جاتی ہے

وہ ٹھوکر دیتے جاتے ہیں کلاہی، ہوجاتی ہے۔  
 راسخ و فہم آبادی  
 کرنا اور ہونا کے ساتھ عورت عام طور سے زبانوں  
 پر نہیں ہے۔ کلاہی کرنا عام طور سے زبانوں پر  
 ہے۔  
 کلاہی آزارنا :- کلاہی کرانے میں ایک قسم  
 کی ایسی تکان دینا کہ مخالفت کی انگلیاں کلاہی سے  
 ہٹ جائیں۔ کلاہی بھیر دینا۔ عورت عورت  
 کی زبان۔  
 محل محض۔ آج چھین بھوان مقام ایک چھین  
 نے بابو کی کلاہی آمار دی۔  
 تر و نصیب۔ کلاہی کا چھوٹا ہونا، ہونے کے  
 الگ ہوجانے کے معنی ہیں کھی زبانوں پر ہے  
 کیا ناز کی ہے لکھ نہ سکا بوجہ لگ کا  
 ہندی ملی جو اس نے کلاہی اور لکھی  
 کلاہی کال مارنا :- گھوڑے کا بالوں کو مارنا  
 انداز سے لکھ کے چلنا۔ دہلی کی زبان۔  
 (۱) تر و نصیب۔  
 تر و نصیب۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں  
 دہلی سے مخصوص کرنا۔ لالہ لکھنوی بھی  
 راسخ ہے۔ (۱) لکھنوی صاحب فرنگ آصفیہ  
 بھرتا ہے۔ دم سے چوڑا کرنا، کلاہیاں شیر  
 کی طرح اڑنا۔ مولف کے زیر ک۔ لکھنوی  
 اور دہلی دونوں جگہ عام طور سے زبانوں پر  
 نہیں ہے۔  
 کلاہی پنچہ :- کلاہی کرنا اور پنچہ  
 لڑانا۔ اردو مند کر۔  
 ع کال کس بل میں ہے یہ تالی کلاہی پنچہ کس مشاغل  
 رنگ۔ (۱) نور اللغات



تربہ فیصلہ - یہ پہلو انوں کی اصطلاح ہے ۔ اور  
قبیل الاستعمال ۔

کلائی پھیرنا - زوار کے کلائی کو گرفت سے  
ہٹا دینا ۔ کلائی زار دینا ، کلائی زارے میں سخت  
دے دینا ۔ اردو صفت ، پہلو انوں کی اصطلاح

خاتمت میں ہے بشن کی حقیقت نہ کیوں  
کلائی سے پھر تاہوں کلائی میں نہ لیتی  
کلائی کا توڑا - سونے کی زنجیر جو کلائی میں  
پہنے ہیں ۔ اردو صفت ، قبیل الاستعمال ۔

شواج مندل ہے اگر نازک کلائی آپ کی  
جان حاشیہ پر لٹک رہا ہے تو اسانپ کا آٹھ  
کلائی کرنا ۔ اپنی کلائی حلیہ کی کلائی پر  
رکھتا تو کچھ کا زور اس پر ڈالتا ۔ اردو صفت  
خزوک

م کر کے گیسے کلائی ہاتھ توڑا سانپ کا جو  
کلائی چک جاتا ۔ کلائی کا پکڑا سا بل کھا جانا  
اردو صفت ، فصیح ، راسخ ۔

توڑا کھانے سے چلتی ہے کلائی  
پتھے کی روٹھ سے مراد کام نہ ہوگا  
کلائی مراد کھانا ۔ کلائی میں بل  
آجانا ، سوچ آجانا ، اردو صفت ، غصیر  
فصیح ، راسخ ۔

خویشیہ کی جیس جو ذرا سی چپک گئی  
لبلائے تیرگی کی کلائی مراد گئی  
(جو کس طرح آبادی)

کلائی مراد ڈرنا ۔ پہنچا پھیر دینا ، کلائی کا  
پھیر دینا ، سترج کہ کلائی میں سخت نیکیست  
محسوس ہونے لگے ۔ اردو صفت ، غیر  
فصیح ، راسخ ۔

کل آنا - چین پڑنا ۔ (طینان ہونا) قرار آنا  
اردو صفت ، فصیح ، راسخ ۔

میں گری تو بھی گرا پاؤں نہ تیرا لڑنا  
تیرے دل کو تو کل آئی میرا پہنچا لڑنا  
کلائی ہونا ۔ کلائی لڑنا ، کلائی لڑنا ۔ اردو  
صفت متروک ۔

سن کا بن ہے تو پھر زور نہ دینی ہو جائے  
یہ ہر سے بچہ نہ لڑے کلائی ہو جائے  
کلب - کتا ، عربی لڑکے ، تعلیم یافتہ طبقہ  
کی زبان ۔

شری تھا کلب متان اندر سر سر پر نشان  
در فلک اک آبپاش اور سنبلا کیچے نہیں نظم  
کلب - (Balam) (بختین) انجمن  
روسائی ، انگریزی ، لڑکے ، تعلیم یافتہ طبقے کی  
زبان ۔

انجمن روسائی ، مجلس ، حیدرہ جماعت ،  
شراکت - محبت ، مشاعرہ ، پنجاب لکھنؤ  
دفترنگ آصفیہ

اد کہیں ہوتے ہیں کلب قائم حاق  
بہت حکمت و ادب قائم (قرآن امدین)  
تربہ فیصلہ - لکھنؤ میں عام طور سے عام کلب بکھر  
ہوتے ہیں جو اردو ہے ۔

کل بکھڑنا - رہا انہم کہیں سین کا خراب کر دینا  
کام کا باز رکھنا ، اردو صفت ، راسخ ۔

اے انتظار آنکھ کی کیا کل بگاڑ دی  
اب سوچتا نہیں بگڑی ایک بل پلے کچر  
تربہ فیصلہ اس کا لازم ، بگڑنا بھی ہے ۔

کل بگڑ جانا - کسی اذکار کے پردے وغیرہ  
کا خراب ہونا ، کسی عین چیز یا کسی عنصر کا

بیکار ہو جانا ۔ (مخزن الحادرات)

تربہ فیصلہ - کسی عضو کے خراب ہو جانے کے  
معنی میں عام بہت کم کے ساتھ لڑتے ہیں ۔  
جیسے بخاری تندرستی بہت خراب رہتی ہے  
بخاری کوئی نہ کوئی کل بگڑ گئی ، عام طور سے  
مشن کے خراب اس کا استعمال ہے ۔

کل بگڑنا - بڑے دکھاؤ ، نادم ہو جانا ،  
ہر چیز کا ، اردو صفت ، غیر فصیح ، راسخ  
نکتہ ہر سے وہ روئے فرمانی نہ سکوں

کل نبھوں کی جو گڑے تو بنا ہی نہ سکوں شاد  
کل بگڑنا - بڑے وہ زور جس سے مشن جلتی  
ہے ۔ اس کا خراب ہو جانا ، اردو صفت ، راسخ

آدی کہتے ہیں جس کو ایک ہٹا گل کلب  
پھر کہاں کل اس کی ہو لڑی ہٹا  
کلب گھر - بختین ، کلب کا مکان ، اردو صفت  
قبیل الاستعمال ۔

تربہ فیصلہ - عام کی زبانوں پر بکھر رہا ہے  
کلب - دفع اول دوم ، اردو صفت

نکتہ محبت - اردو صفت ، ہوش آمد توں کی زبان  
تربہ فیصلہ - خدانے تمہارے بچے کو سبب دیا  
سے نکات دی بڑی کلب لکھی ۔

تربہ فیصلہ - صاحب فرشتہ آتے کھنے میں  
لکھنؤ میں یہ اند اس کے علاوہ کل لکھی ،  
مستعمل ہے ۔ بکس میں راج ہے ۔ ہر جگہ  
مد میں کلب ہی لڑتی ہیں ۔

کلب - (بکھڑا دل و رسم) بکھڑوں کا  
چاروں طرف پھرتا ۔ اردو صفت ، عام کی  
زبان ۔  
حل - بالائے گرم کلبی ڈبے میں بند کر



کر دی میں نے جو ڈبہ کھولا تو کپڑے پڑے  
تھے ان کی کتبیں دیکھ کے میرے دلیں کھنس  
ہو گئے۔

کلبیل (بھارت) کے کچے، چینی پوتے  
اور مصروفیت اور اس کی

قوله انصیل صاحب فرنگ آصفیہ لکھتے ہیں  
کوہِ بحر کے پچھلے چٹائی پڑے، پچھلے کے۔

مشرق بحر کشمیر از سفلی خدا بپایه  
 بس انشاء و جوتا ہے مجلس کو دیکھ کر

کلیلاً ۱۱۰۔ (بکر اول و دوم) کیرنل کارشنگنا  
اردو صرت، عمامہ کی زبان۔

کتاب لانا :- (یعنی اول رسوم) کوئی یہ  
بر کسی تدرج پیش کرنا، آہستہ سے پیش،

سوئے میں انسان المفلان اور حیوان کا  
حرکت کرنا سوئے میں گردش بدنا لازم

چرا نصیحت میراث فطری الاستعمال ہے۔

کلبہ لانا ایسے کرنا ہے قرار ہوتا ہے  
(فرنگیہ آصفیہ)

فرار نسیل - ان صحنی میں اہل کھنڈ نہیں رہتے۔  
 کلبہ کا نام ہے کبیروں کا رنگ، جسے

جوں کا ہاں میں کھیلانا۔ بیسے کچھڑوں کا  
 زخم میں کھیلانا۔ (فرشتہ آصفیہ)  
 تھوڑا نصیب۔ (از سیرت حضرت عیسیٰ علیہ السلام)

مرد نہیں ہے۔  
کھیلانا بیٹے بہت مفرور تھے، بہنوں

کلام نما - (از حجاب استغنی)  
فریاد غمیل - ای کجاست منبر برستی -

کتابخانه

بہت کامل ہیں پھر :- (فرنگ آصفیہ)  
تو انیسویں - ان ممالک میں اہل کھوکھو نہیں رہتے

کلیلا ۱۰ دے کھیلا، کھیلا ۱۰ چل ہوا۔  
(فرشتہ آسمانی)

قرآن مفید - عام طور کے زبانوں پر نہیں ہے -  
کلیلاً ہمیشہ بچے کو ملانا، جلد ملنا، گو گدیاں

قرآنہ تفصیل - اہل کھنوا ان مشنوں میں بھی نہیں

کلبلا ہٹا۔ حشرات الارض کا جھٹکا کرنا۔

کلبہ لاہٹ دے انسان و حیوان کے سونے  
مازنا حشر کرنا۔ (ذرا لغات)

اس کے غش سے خواب کو مرنے والے  
کھل سکتا ہے اس کی خوشی چاہئے

تسمیہ (قرآن السعدین)  
قرآن فیصلہ۔ اہل کھوکھو نہیں لوتے۔

کلیں ہٹ بیٹھ کسی بات کا دل میں بھڑا -  
 انورہ اللغات

قول فیصلہ - ہام عدد سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کلبلا میں ۸ ہیں۔ زبانوں میں جوڑی کا حرکت

قرآن مجید - عام حدود کے بارے میں ہے۔

و اس عمل پر عمل کیا ہے۔  
 کلمہ: یعنی اول و آخر سورہ، غار ہی اکہم مذکر،

تجربہ را گھر آنگہ در ایک جزو، غریبوں کا بھینچنا  
گوشہ دکنہ، خفاہ محقر۔

برہم گری بھی نہ جن جو کہاں ہوتا  
خانہ عیش و اکبرۂ احوال ہوتا ہے  
(فرنگ آصفیہ)

تو دل نصیب تعلیم یافتہ طبقہ تنہا نہیں ہوتا۔ اور ای  
کے ساتھ اس کا مرثہ ہی۔ جیسا کہ شعر میں ہے۔

کتابہ احزاب - و - (نظم اول و دوم) کتابہ منجی  
حیدر شاہ جو ننگ و تارکب جو غول کا گھر

ما تم کوہ، تارسی مذکر، تعلیم یافتہ طبیعت کی زبان  
خانہ عیش سرا کلبہ، اجڑاں نہ ہوا

خواب که در می کب آید که بر زبان آید  
کلمه تار یک هر (با فاضلت) از هر

تاریک جھوٹا مکان افارسی ترکیب اعلیٰ  
یاخته طبیعت کی زبان، تخیل و استعمال۔

یہ بھونک رہا ہے وہ کلبہ تارکب لا  
 ذر کے خوربیر بھی جھانکا نہ جانے  
 کا بھڑکا امیر ناخدا سرور کا

دن بھی دیر نہیں۔ افسانہ آوازوں کی کون

دور ہے۔ علی بھی آیا ہی داخل ہے۔  
(فرنگ اتر)  
قرآن متصل۔ مہربان، فرنگ ہے۔

کل سبکدلی ہونا۔ کسی پرزے یا عضو کا  
انہی ملک سے سبک ہونا، بے ترنس ہونا

تو لے لی تھی۔ اہل کھنڈ نہیں کہتے۔

کلیں۔ یہ ہے کہ جو دعویٰ کبریاں کرتے ہیں  
(۱) دیکھ کے تجھے انگلیں میں ایک رنگ دیکھ

کی ایک فصل کا نام۔  
(۲) ہر ماہ کا ایک دن۔ منہ جو انسان کے

..... ۴۳۲ برس یعنی چار جگہ کے  
برابر ہوتا ہے۔

(۳) پرے۔ قیامت پر۔  
(۴) خطرہ ازیشہ، شک، شبہ۔



(۵) مطلب، مراد، مقصود، منو و کھ۔

(۶) دھواؤں کے ہزار جگ کے برابر کارآمد

(۷) نیا سے شاستر شستن کی کتاب۔

(۸) موت و نحو دیا کن گریز۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ان سنی میں عام طور سے دہاؤں

پر نہیں ہے

کلب ایک اہم ہونٹ۔

(۱) دھواؤں کے ہزاروں کے رینگے دھواؤں

(۲) اندر سے دھواؤں کا سخی، کھٹ جو دھواؤں

لوگ چا دہاؤں یا میدے کا بکڑ کر کھڑوں کر کرار

اور سات بنانے کے واسطے دیتے ہیں۔

(۳) عیب کھٹ داغ۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ سوائے سنی نسب کے کسی سنی میں

نہیں ہوتے۔ خواص کھٹ کھٹ ہوتے ہیں۔

کلب (KLP) (کبر ایل و دم) ہاؤں

پس کھٹے یا کافذ و غیرہ دہانے کا مینو اور کھٹ

(انگریزی) دھواؤں کا سخی۔

کلب برچہ یا برکش۔ ہندی مذکر، اندر

کے باغ کا مراد دہانے والا درخت، بہشت

کے ایک درخت کا نام ہے سلطان صلاوۃ

المنشیٰ کہتے ہیں۔ سلطانوں کے نزدیک وہ

ایک بری کا درخت ہے جو سوائے آسمان پر

واقع ہے، اعلیٰ مردم کی منہا اور علم غیب کی

ذہن کے ہوائے اس تک ہے حضرت جبریل

علیہ السلام اس سے آگے تک نہیں جاسکتے۔

کلی شخص پنجبر آخر الزماں کے سوا اس کے

آگے نہیں جاسکتے

کا کرم بیکشے اور کلب برچہ کی رہا ہیں

اجود دھاک سہاؤنی جو برشم کلب یا کلب

قول فیصل۔ عام طور سے دہاؤں پر نہیں ہے۔

کلب پاؤں۔ آرام دہ، چین بانا، راحت

پاؤں۔ (دعوت، غیر فصیح اور سخی)

کلب (KLP) (کبر ایل و دم) ہاؤں

پس کھٹے یا کافذ و غیرہ دہانے کا مینو اور کھٹ

(انگریزی) دھواؤں کا سخی۔

کلب برچہ یا برکش۔ ہندی مذکر، اندر

کے باغ کا مراد دہانے والا درخت، بہشت

کے ایک درخت کا نام ہے سلطان صلاوۃ

المنشیٰ کہتے ہیں۔ سلطانوں کے نزدیک وہ

ایک بری کا درخت ہے جو سوائے آسمان پر

واقع ہے، اعلیٰ مردم کی منہا اور علم غیب کی

ذہن کے ہوائے اس تک ہے حضرت جبریل

علیہ السلام اس سے آگے تک نہیں جاسکتے۔

کلی شخص پنجبر آخر الزماں کے سوا اس کے

آگے نہیں جاسکتے

کا کرم بیکشے اور کلب برچہ کی رہا ہیں

اجود دھاک سہاؤنی جو برشم کلب یا کلب

کلب (KLP) (کبر ایل و دم) ہاؤں

پس کھٹے یا کافذ و غیرہ دہانے کا مینو اور کھٹ

(انگریزی) دھواؤں کا سخی۔

کلب برچہ یا برکش۔ ہندی مذکر، اندر

کے باغ کا مراد دہانے والا درخت، بہشت

کے ایک درخت کا نام ہے سلطان صلاوۃ

المنشیٰ کہتے ہیں۔ سلطانوں کے نزدیک وہ

ایک بری کا درخت ہے جو سوائے آسمان پر

واقع ہے، اعلیٰ مردم کی منہا اور علم غیب کی

ذہن کے ہوائے اس تک ہے حضرت جبریل

علیہ السلام اس سے آگے تک نہیں جاسکتے۔

کلی شخص پنجبر آخر الزماں کے سوا اس کے

آگے نہیں جاسکتے

کا کرم بیکشے اور کلب برچہ کی رہا ہیں

اجود دھاک سہاؤنی جو برشم کلب یا کلب

قول فیصل۔ عام طور سے دہاؤں پر نہیں ہے۔

کلب پاؤں۔ آرام دہ، چین بانا، راحت

پاؤں۔ (دعوت، غیر فصیح اور سخی)

کلب (KLP) (کبر ایل و دم) ہاؤں

پس کھٹے یا کافذ و غیرہ دہانے کا مینو اور کھٹ

(انگریزی) دھواؤں کا سخی۔

کلب برچہ یا برکش۔ ہندی مذکر، اندر

کے باغ کا مراد دہانے والا درخت، بہشت

کے ایک درخت کا نام ہے سلطان صلاوۃ

المنشیٰ کہتے ہیں۔ سلطانوں کے نزدیک وہ

ایک بری کا درخت ہے جو سوائے آسمان پر

واقع ہے، اعلیٰ مردم کی منہا اور علم غیب کی

ذہن کے ہوائے اس تک ہے حضرت جبریل

علیہ السلام اس سے آگے تک نہیں جاسکتے۔

کلی شخص پنجبر آخر الزماں کے سوا اس کے

آگے نہیں جاسکتے

کا کرم بیکشے اور کلب برچہ کی رہا ہیں

اجود دھاک سہاؤنی جو برشم کلب یا کلب

کلب (KLP) (کبر ایل و دم) ہاؤں

پس کھٹے یا کافذ و غیرہ دہانے کا مینو اور کھٹ

(انگریزی) دھواؤں کا سخی۔

کلب برچہ یا برکش۔ ہندی مذکر، اندر

کے باغ کا مراد دہانے والا درخت، بہشت

کے ایک درخت کا نام ہے سلطان صلاوۃ

المنشیٰ کہتے ہیں۔ سلطانوں کے نزدیک وہ

ایک بری کا درخت ہے جو سوائے آسمان پر

واقع ہے، اعلیٰ مردم کی منہا اور علم غیب کی

ذہن کے ہوائے اس تک ہے حضرت جبریل

علیہ السلام اس سے آگے تک نہیں جاسکتے۔

کلی شخص پنجبر آخر الزماں کے سوا اس کے

آگے نہیں جاسکتے

کا کرم بیکشے اور کلب برچہ کی رہا ہیں

اجود دھاک سہاؤنی جو برشم کلب یا کلب



کل پوٹا: بفتح اول و ضم سوم و او مجرور  
ایک قسم کا کبوتر جس کا پوٹا آگے سے کالا ہوتا  
ہے اور اوپر سے سفید ہوتا ہے۔ اردو کبوتر  
بازوں کی اصطلاح۔

پنجائے خطاریت: دل کو اس قدر  
سارے کبوتر آگے کل پوٹے ہوئے متر  
کل پچاڑنا: کسی کی کمزوری سے وقعت  
بڑا۔ (فرنگی اثر)

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
کل پھیرنا: (مندی) مشین کے اس  
پڑے کو پھیرنا جس سے مشین چلتی ہے۔  
وارد و صرف: راج۔

کٹھنی: ایک غلہ کا نام ہے جس کو ماش  
کہتے ہیں۔ مندی، سنٹ، دورا، سنٹا  
قول فیصل: اردو سے اس کا کوئی واسطہ نہیں۔  
کٹھا: مندی اسم مذکر، ٹاپے کی طرح کا ٹوکرا  
جس میں پٹائی لوگ کوٹے یا ترکاری وغیرہ بھر کر  
بیچ پڑھاتے ہیں۔ ایک قسم کا کٹھا سچا (فرنگی فیصل)  
قول فیصل: اس کو کھڑ نہیں بولتے۔

کل ٹھیک کرنا: کسی مشین کو ترے سے ٹھیک  
اس قابل کرنا کہ چلنے لگے۔ اردو: راج۔

کل جانا: کیلا۔ مندی فعل لازم۔ کیلاں  
یا اور متر کے ذریعے کسی مکان کی چیزیں  
جیادار کا قابو کیا جانا۔ تسخیر کیا جانا، قابو میں  
لایا جانا جیسے۔ سانپ کا کل جانا، مکان کا کل  
جانا۔ جب زبان کی نسبت کہیں گے تو وہاں اپنے  
برخلاف متر سے اس کے بند ہو جانے اور کوئی کل  
اپنے پرکھنے نہ سکے دنیا سے مراد سبکی (فرنگی فیصل)  
قول فیصل: عام طور سے یوں بولتے ہیں۔

سانپ کو کل دیا ہے اب وہ جلی سے نہیں کل  
سکتا۔

کل چھٹا: لفظی معنی کھلی زبان کا۔ (اصطلاحی)  
وہ مرد جس کا برا کھنا بہت جلد اثر کرتا ہو جس  
کا کو سنا لگ جائے۔ سنوس (دورا، سنٹا)  
اس کا تائید کل چھٹی ہے۔

مع میں کوس کوس کے کھا باول کی ہوا کل چھٹی  
(جان صاحب)

قول فیصل: صاحب فرنگی اثر نے لکھا ہے۔  
کھڑ میں بغیر کے خطوط عورتیں بولتی ہیں۔  
سوف تائید کرتا ہے۔ تائید کے لئے کل چھٹی  
بولتے ہیں۔

کل چھٹا: مندی اسم مذکر (مندی) سبب زبان  
وہ شخص جس کی جھجکالی ہو، سنوس عورت،  
برشگون عورت، وہ عورت جس کا کو سنا  
جدا اثر کرے۔ کثرت، سنٹا کے سبب اس  
عورت کو بھی کہنے لگے جس کے کوسنے کے بعد کوئی  
صدمہ وقوع میں آئے۔ (فرنگی آصفیہ)  
قول فیصل: کالہ زبان بولنے کے معنی میں کوئی  
پیش بون۔ عام طور سے عورتیں اس کے لئے  
جو کوئی بری بات کہے اور ہو جائے تو کل جھا  
یا کل جی کہتی ہیں۔

کل جدید لذیذ: ہرنی چیز زید  
سلیم ہوتی ہے۔ عربی جو، تسلیم، بختہ، طبع کی  
زبان۔

محل صرف: میان ہم سال بھر سے تھارے  
مہان ہیں ہماری اتنی خاطر نہیں کی چار دن سے  
ہمارے بھائی آگے ہیں دن دن رات ان کی خاطر  
کیوں نہ جو کل جدید لذیذ

کل جگ: بفتح اول و ضم دوم، از تہائی خراب وقت  
وہ زمانہ جس میں دنیا پریشان ہو۔ اردو: سنٹ  
عورم اور عورتوں کی زبان  
کل جگ: مندی کر ملک بوی بیان کو دے اصدائے  
کیا خوب سودا لگتا ہے، اس بالکل ہے اس بات کے  
نظیر اکبر آبادی  
قول فیصل: صاحب فرنگی آصفیہ کی تحقیق  
ہے۔

مندی: اسم مذکر جو تھا جگ جو چاہا کہ تیس  
ہزار برس اور پانچ کا زمانہ انا گیا ہے زمانہ  
فساد کا قرن۔ دیکھتے ہیں کہ یہ ملک حضرت  
علی علیہ السلام سے تین ہزار ایک سو دو برس  
پہلے ۱۸ فردی یوم جہ سے شروع ہوا ہے  
جسے اب تک تقریباً چار ہزار نو سو نو ایسی  
بریں ہو گئے۔

کل جمع: کل، انعام۔ اردو صرف: بھرم  
کی زبان۔

کل صرف: میں نے تم سے قبل فرض کیا تھا  
ادا کر دیا کل جمع دس روپیے باقی ہیں۔  
کل جو ہونا ہے وہ آج ہو جائے۔  
جو چیز کل پر قوف ہے وہ آج ہو جائے۔ اردو  
صرف: نصی، راج۔

کل جہر میں سو روپے حشر کا سامان ہو جائے  
کل جو ہونا ہے وہ آج ہو جائے۔ اردو  
کل جہر میں سو روپے حشر کا سامان ہو جائے  
کل جہر میں سو روپے حشر کا سامان ہو جائے  
کل جہر میں سو روپے حشر کا سامان ہو جائے

کل جہر میں سو روپے حشر کا سامان ہو جائے  
کل جہر میں سو روپے حشر کا سامان ہو جائے  
کل جہر میں سو روپے حشر کا سامان ہو جائے  
کل جہر میں سو روپے حشر کا سامان ہو جائے  
کل جہر میں سو روپے حشر کا سامان ہو جائے



قول فیصل - بہت کمی کے ساتھ صورتیں  
ہوتی ہیں۔

کلچر میں صورت :- (۱) اسم صورت  
کارا، سورت، سانولی رنگت جیسے زعفرانی  
و دیپہ، دریا، گودی کلچر میں صورت کھرا میں  
کوئی نہ جھڑھلی (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - صورتوں کی زبان قریب بہتر  
کلچر :- ایک خوش آواز سیاہ رنگ کا لڑکا  
نام - مادہ کے لئے کلچر ہی ہے۔ اردو صرف،  
قلیل الاستعمال۔

محل صرف - رنگ لگائی، برسیب جلائی،  
کلچر بال اور بچے جیسٹ میں دیے گیاری کی  
خاک ایک طرف اڑادی۔ (ظلم ہوش ربا)  
قول فیصل - اہل کھڑکھٹ کے محل پر استقامت  
سیاہ فام رو کے لئے کلچر اور عورت کے لئے  
کلچر ہی بولتے ہیں۔ اہل دہلی سیاہ لنگو کے کو  
جی کہتے ہیں۔

کل چوچا - سیاہ چوچ دیا کو تر - اردو مذکر  
قول فیصل - اہل لکھنؤ کل چچا، بنم اہل تشیم  
دہلی بولتے ہیں۔

کلچر - لفظ اللہ فتح ہوسا (فارسی کلچر سے  
مشتق) میدے کی چھوٹی اور دہلی خیری روٹی  
درجہ تیز پکائی جائے، اردو مذکر، راج۔

محل صفت - برگردہ نان ان کی دکان کا آداب  
سنیوس میں دہان عشق کے بوسولہ کا مزہ  
کلچر دن اچھا کہ جس کو کلچر چاہیے کھانے والے  
بٹ باتیں - (ظلم ہوش ربا)  
کلچر - کلچر کی گاؤں گتا جو عیسے کی چوب میں  
لگا ہوتا ہے۔ (ذرا لفظ)

قول فیصل - ممکن ہے کہ خیمہ دوزوں کی اصطلاح  
ہو، عام لہجہ سے زبان پر نہیں ہے۔

کلچر سامنے :- بچے کے مانند جھولا سہا منہ  
اردو صرف، حوام اور حد تو لہ کی زبان -  
محل صفت - آج نہ اسلوم دھما بھائی  
کس سے رو کے آ کے تھے کہ کلچر سامنے آگئیں  
سرخ تھیں - یہ ڈر لگی۔

کلچر :- براچین، بد کرداری - جندی بند  
اہل لکھنؤ کی زبان، لوشا (لہذا لفظ)  
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کلچر :- صفت، براچین، بد کردار، بد  
کردار، باغلق انوس جس (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل - کلچر کی زبان نہیں۔

کل چھوڑ بھار د - رکھی چیز  
سید ہوتی ہے۔ قول فقرہ، لعل باندہ بٹنے کی  
زبان، قلیل الاستعمال۔

ہم ترستے تھے اسرا کل چھوڑ بھار د  
دوق ہوا وہ کہوں ہو کے نرش ابرو پر گرم  
کل دار - کل کے اندھے سے بنا ہوا سکہ

جبرہ شاہی، گریزی روپیہ، انگریزوں کا  
سکہ، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔  
محل صفت - ہم نے تم سے منع کیا تھا کہ جب جبرہ آوار  
سے پھٹا تو خالی ڈونڈ لانا، کل دار لانا۔

کل دار - رہا بھنگ، وہ بھرا جس میں مال اور  
چروکے پڑنے کے لئے کل لگی ہوتی ہے۔  
اردو صرف، راج۔

قول فیصل - زبانوں پر کل دار بھرہ ہے۔  
کل دار بندوق - جانب دار بندوق،  
توردار بندوق کا نقیب (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - اب عام لہجہ سے زبانوں پر نہیں ہے  
کل دانی - سیکل یا عینی خالدیہ بالیہ رات  
(فرنگ آصفیہ)

لگاؤ کہیں کھوج کلا اینوں کا  
بنا نشان کوئی را سائوں کا

قول فیصل - عام لہجہ سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کل دما - دماغ اللہ دماغ ہوسا (فارسی کلچر)  
یا کوئی اور بندہ، اردو صرف، جبرہ باندہ کی  
اصطلاح۔

محل صفت - کل (الطاف حسین) کا ایک کل دما  
جرم کے آیا تھا جتہ بٹھے بٹھے بٹ گیا وہ  
ایک دن میں مار کھا جائے گا۔

کل دما - دھنگ میں کے بے کو حصہ  
کا لہجہ - (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کلر - بھنگ، وہ زمین جس میں بھنگ کے  
سبب کچھ پیدا ہوتا ہو - بھنگی صفت صورت  
(نور لفظات)

کلر - بھنگ، وہ زمین جس میں بھنگ کے  
سبب کچھ پیدا ہوتا ہو - بھنگی صفت صورت  
(نور لفظات)

کلر کی - بھنگ، وہ زمین جس میں بھنگ کے  
سبب کچھ پیدا ہوتا ہو - بھنگی صفت صورت  
(نور لفظات)

کلر کی - بھنگ، وہ زمین جس میں بھنگ کے  
سبب کچھ پیدا ہوتا ہو - بھنگی صفت صورت  
(نور لفظات)

کلر کی - بھنگ، وہ زمین جس میں بھنگ کے  
سبب کچھ پیدا ہوتا ہو - بھنگی صفت صورت  
(نور لفظات)

اس لفظ سے بنائے گئے ہیں کلر کی



کمر لگتا۔۔۔ ہندی، اعلیٰ درجہ، اشرافیت  
ریہ پیدا ہوتا۔ (فرنگ آصفیہ)  
نور منجیل۔ بکھڑکی یہ زبان نہیں  
کمران۔۔۔ جہک بان، کیریاں، لکڑیوں  
ہندی موزٹ احمد نول کی زبان۔

ایک مل باجی نے کون سے نکالیں کھڑیاں  
آیا فتنہ لہو کو سن کر یہ کہ آئیں کھڑیاں  
لجن (نزدک) (حقیقہ)  
قرآن فیصلہ - لکھنؤ کی مدرسہ ہنس بائیں -

کلر ۱۰۰ - بیوتون، کودن، جبال، صفت  
(۲) منی کا برتن، آکچورہ، مذکر،  
(نر اعضاء)

قرآن مجید - عوام لکھنؤ میں کاغذ کاغذ  
کرتے ہیں اور صرف کئی فیصد میں لکھتے ہیں  
کئی فیصد میں لکھتے ہیں۔

اکلش کے لئے (تفصیل اول) و مشاہیر کی کتب  
تعمید کے اور پر کی کتب جو متعدد میں سجدہ میں !  
تعمید میں پر ہوتی ہے۔ اور ذکر کر، تفصیل  
درجہ ۱۔

سید انیسویں میں ہوتا تھا جب شہزادہ کا  
ملک تھا کلس خیر شاہ شہزادہ کا  
شہزادہ۔ صاحب فرنگہ آصفیہ نے لکھا ہے  
منہوی اسم مذکور، گنبد کے اوپر کی کھنی قبہ  
نوسہ یا پتلی یا تانبے کا منہوی طبع کیا ہوا  
جو اکثر منہ دیوار و مسجد دیوار کے گنبد دیوار پر لکھا ہوا  
ہوتا ہے۔ سید طوق گنبد۔ میل مسر گنبد شمس  
مسر گنبد

(۲) گھر ۱۰ - گڑا ۱۰ ہے تانبے ایتیل غرض  
کا گھر ۱۰ - جازا ۱۰ چوڑی ہے

کتاب کو سوچ کرے میں ہر کھ  
گر بعد میں کاغذ کا کٹا کھنڈ  
پیلہ درود کھس نہر دایا  
نیکے تراجم کرا یہاں بھونکے  
سنی مسلمان میں عام در سے نوازوں پر ہے  
سنی مسلمان اہل کھنڈ نہیں ہوتے۔  
کھس ۱۔ تا جسے یا پیش کا کٹک مذکور ۱۱  
کھ ۱۱ ہندی مذکر، تریب بزرگ۔

اصل ایسا۔ دو نیک شخصیت کبریا پرانی، انھوں نے  
 دیر میں کلسا کوئی پر رکھا کہ کھڑی ہو جائے  
 سے ایک بڑا کھڑا ہوئی اور اس پر پانی ڈھکا  
 کہ اس پر دیکھے پانی سے کھڑی۔ رونا نہ آواز  
 کلسا دیکھا۔ کلسا کا جتنا، کلسا میں تڑپ  
 پیدا ہوئی۔ اور دھڑکنے لگیں، اسی وقت۔

تھکی ٹری روانہ ہوئی اور کی سپاہ  
وکیل کس انھائی دروہا منے نگاہ جو مش  
تو انھیں۔ موجودہ دور میں دھکا کی جگہ چکا  
نرا وہ زبانوں پر ہے۔ جو تفسیر بھی ہو۔

کل سپرا۔۔۔ و شیخ ابی رستم دوم (دو انا  
جن کا سر کا لاپرا اور خلیجی۔ انسان  
اور دھرم حدود کی زبان۔ فیصلہ الاستقامت  
سر نہیں دیتی اٹھانے شیخ کو بریں دیا

ہے وہاں اس کی سیر کراپی چھائے کی جو  
نہیر و پانی  
کل سیرانہ - کالے سیر کا پتہ -  
(فرمان مبین)

نور انکسائے بر اعتراف کرتے ہوئے یہ لکھا ہے : " جس کے سر کے بال سیاہ ہوں

نہیں دوزخ میں جاتا ہے۔ مکمل بڑی آفت ہے۔  
 کلی سہری ہے۔ ایک قسم کی تھکن، صفت،  
 رشتہ، دنیا کی زبان۔ (نور مجاہد عظیم)  
 قول فیصل: طہرہ اکابر کی عورت دیا گیا ہے  
 سہری چڑیا کے سینے کی کے ساتھ، لکھنؤ کی عورت  
 بول رہی ہیں۔

کلبی :- رفیع اولیٰ، چھوٹا، کلس، ج  
مسجد دی، مثلاً نقار دی، آگنبہ دی، وضرع  
دی، و غیرہ پر ہوتا ہے۔ اور دھوٹ، فصیح اراج  
بے لکس خیرام حسینی کی کلبیاں  
صحا کے کر بلا میں ہوا، لڑ لڑیاں

کلیں چھوٹا کلا - ہندی نوشتہ  
(نور افغانی)

کل کے جھینڈا :- (با نفع) امن و  
جین کے جھینڈا :- (کرام عطا - اود و عورت)  
عورتوں کی زبان :-

محلہ نشہ۔ جب سے غریب نے پولیس کی کڑی  
کی ہے۔ شہر میں پھر مل گوتا پھر تپے۔ کل سے  
بتضا نصیب نہیں ہوا۔  
مکمل شہر پر رنج اکی اکی مکمل ہے۔ ہر چیز

اپنی اہلیہ کو طرہ پرست کر رہی ہے۔ ۶۰  
تعلیم، قلم، بانسہ، جیسے کی زبان  
حل مسئلہ۔ بدقسمت نے ۵ برس میری ملازمت  
کی میں نے اس کا بہت خیال کیا۔ مجھے بیماری  
میں سے بچا کر رکھا۔

کُلُّ طَبِيعٍ اِنْجَمَتْ وَكُلُّ قَهْقَرَةٍ تَسْمَعُ -



ہر بے قدر والا آدمی جتنی بولتا ہے اور پتہ نہ دلا ،  
سادہ اندیشہ پر دوز ہوتے ہیں ، عربی ، مقولہ ،  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔  
قول نمبر ۱۰۰ - بیکہ نہیں ہر عام کے لیے خاص کا  
بڑا بھی ضروری ہے ۔

**کلف** - (فتح اول) سرخ رنگ کے ایک بے خوش  
کے چہرے کا نام تاج خروس - بتان افروز  
اور صورت ، رائج ۔

کہیں کلف کے - ہے - کا بھی ، فلق  
سرخ زمین آسمان کا ہے کیسے فلق  
کلفی - (فتح اول) موسم (خمرہ جو گوی  
یا تو ، یا تاج میں لگاتے ہیں ، اور نمونہ ،  
نصیح ، رائج ۔

کلف والا موتیوں کا دود کلفی شلتاج  
کلفتی ہے تخت لکن میں شکر شاہ نہ شمع تاج  
قول نمبر ۱۰۱ - فارسی میں کلفی ، (فتح اول) قلم  
موسم ہی ، اور ترکی میں جیفہ اور میں کلفی و فلف  
اصل (کسر سوم) ہے ۔

کلفی - (فتح اول) پردوں کا خوش ناگھا جو بعض پرندوں  
کی ٹوپی پر قدرتی ہوتا ہے ۔ اور نمونہ ۔

(۱) سوداگر غنی وغیرہ پرندوں کے سر پر تاج  
پرندوں کی چوٹی پرندوں کا خوش ناگھا جو اکثر  
پرندوں کی چوٹی پر قدرتی ہوتا ہے ۔

(۲) کلس قبہ ، طرہ انیس ۔

(۳) لادنی یا پرندوں کا قبوہ - (فتح اول) مضمین  
قول نمبر ۱۰۲ - سنی نمونہ میں دل لکھو نہیں بولتے  
چوٹی تاج بولتے ہیں سنی نمونہ میں زبانوں  
پر ہے ۔

**کلفی** - (فتح اول) کلس قبہ ، اور نمونہ ۔

یہ لفظ فارسی میں کلفی - لام شدہ کیا ہے اور  
یعنی نوحہ امین تحفیت لام مفتوح بھی پایا جاتا ہے  
لیکن اردو والوں نے سکون لام اختیار کر رکھا ہے  
پس اس صورت میں اردو کہتا چلیے اس کے علاوہ  
فارسی میں غین صخر کے ساتھ گئی نے نہیں لکھا  
ال اس لحاظ سے کہ سات فارسی اور غین صخر  
کا باہم بدل ہے اسے فلفا قرار نہیں دے  
سکتے ۔ (فتح اول) آصفیہ

قول نمبر ۱۰۳ - قبہ اور گنبد کو دل لکھو کلفی نہیں  
کہتے ہیں ۔

**کلفی باز** - (فتح اول) مریخی باز - لادنی  
بنائے والا ۔

لادنی بنائے والوں کے دھوک مشہور ہیں  
جن میں سے ایک کلفی باز کے نام سے مشہور ہے  
اور دوسرا طرہ یاد رکھنا ہے ۔ (فتح اول) آصفیہ  
قول نمبر ۱۰۴ - دل لکھو نہیں بولتے ۔

**کلف** - (فتح اول) چہرے کی جھالیاں  
داغ سیاہ جو چاند پر نظر آتے ہیں ۔ وہ سیاہ  
وجہ جو خون کے بگاڑ سے منہ پر ہوجاتے ہیں ۔  
عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

تھانکاسے جاک پرہن گر  
ہے داغ کف دل قمر پر

قول نمبر ۱۰۵ - (فتح اول) ارادہ باجاول کے  
پانی میں کپڑوں کو ڈوب دیتے ہیں تاکہ ایک  
قسم کی صفائی اور سختی پیدا ہو جائے اس کو  
خواص لکھو کلف کہتے ہیں ۔ جیسے جب سے  
گرائی دہی انتہائی منزلی پر آگئی ، دھو بیروں  
نے کلف دینا چھوڑ دیا ۔

**کلف** - (فتح اول) سیاہ داغ جو چاند پر نظر آتے ہیں

عربی مذکر ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔  
جس میں ہے کہ کلفا دل میں جو حسوں کے  
جگر سے کب کلفت آئے ، اور ہوتا ہے ۔  
**کلفت** - (فتح اول) کلب و عربی جو کپڑوں میں ہونے  
کے بعد دیتے ہیں ، اور (فتح اول) نصیح ، رائج ۔

**کلفت** - (فتح اول) (فتح اول) دھم (دوم) گندہ  
اپاک (فارسی) تھیل الاستعمال  
بالاندہ کلفت و نمونہ وغیرہ

رویش تن و سیاہ دودوں آہنی کمر ، برائیں  
**کلفت** - (فتح اول) (فتح اول) نصیح ، رائج ۔  
عربی نمونہ - نصیح ، رائج ۔

**کلفت** - (فتح اول) (فتح اول) دھم (دوم) اربانی  
بیمینی نصیب اور دھم (دوم) اہام اور نمونہ  
کی زبان تھیل الاستعمال ۔

ع کلفت کیوں ہوتی تم کو جو تو میری بان  
عالم نور ہے ، نصیح ، رائج ۔

**کلفت** - (فتح اول) دود ہونا - کدورت جاتی رہنا  
کلفت یا رنج مشا - اور صورت ، نصیح ، رائج ۔  
ناز سے بیٹھا یا اس راحت جان سے جو پاس  
کلفت دل ہم سے کو سول دور ہو کے کھائی قہر

**کلفت مشا** - نصیب کا دھم (دوم) اربانی  
اور نصیب کا دھم (دوم) اور صورت ، نصیح ، رائج ۔  
دود ہوں گی کلفتیں سے جا لیں گی سب کشتیں  
لالہ ہے بے داغ ، گل بے خار و قہر باغ میں  
آبیر نیلانی

قول نمبر ۱۰۶ - کلفت حنا بھی زبانوں پر ہے جو  
نصیح ، ہے ۔

نہا سکی نہیں نہ کان تر کلفت میرے دل کی  
نہ جھاری گرد و دست مرنے والوں مٹا کی لکھ



کلکھ - خرم، اندک، عوام کی زبان - (نور اللغات)  
قول فیصل - صاحب فرنگ نے لکھا ہے لکھنویں  
کلیے کا ساگ کہتے ہیں - موجودہ دہ میں عوام اور  
خرام اور ترکاری بیچنے والے سب غریبوں کا ساگ  
کہتے ہیں۔

کلک - دبا کھس، قلم جو اندر سے خالی ہو بجاؤ  
قلم، غصہ - فارسی ذکر، فصیح، راجح -  
نگریزی گریڈ از (شارات کثیر)  
کلک میرا تم آموز جہاد است تبیل غالب  
قول فیصل - عین شرارت نے ثابت بھی نظم  
کیا ہے۔

کلک چرخ لگا دے گی اگر کلک لڑا سچ  
وہ جس جگہ گی بل تیری نشاں لگیں  
خام طور سے زبانوں پر نہ کیر ہی ہے۔

کل کا پستلا - کل کی طرح حرکت کرنا  
دوسرے کی دوسے کام کرنے میں دوسرے کا پابند  
اور حرکت، عوام کی زبان۔

اسے صحیحی کرچم حقیقی سے تو دیکھے  
تیلے میں جو سب خاک کے تیلے ہیں یہ کل کے صحیحی  
کل ذکر ہے - بالکل گزرے ہوئے قریب  
کے زمانے کی بات ہو - (دور، غرت، فصیح، راجح -

سور و دل جی کو تو ہے روز ازل کا  
انسان جو مجھوں کا ہے وہ ذکر کل کا  
کلک کا رنا - پکارنا، پکارنا، ہندی، اہل ہندو  
کی زبان - (نور اللغات)

قول فیصل - (دوسرے اس کا واسطہ نہیں)  
کلکاری - بیلے، چرخ، زور کی آواز  
کلکاری - بیلے، چرخ، زور کی آواز  
کے ساتھ - (نور اللغات)

قول فیصل - کسی معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کلکاری مار کے ہنسنا - (دیر غریبوں  
کے لیے) زور سے ہنسنا - (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ خاص اوسے بے کے ہنسے  
کہ قلعاریاں مار لیتے ہیں، قلعاریاں مار کے ہنسنا یا  
کھکاریاں مار کے ہنسنا کوئی نہیں بولتا۔

کلکاری مارنا - ہندی، فعل لازم،  
چرخ مارنا، روکا دینا، جلانا، تھپتھپ لگانا، کوکٹ  
زور سے پکارنا، بند کا کھینچنا، بند کو کھینچنا،  
بے اندھن، مار کلکاری، (نور اللغات)

قول فیصل - اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے۔  
کل کار کا - (تور سے عرصے کا پیدا ہوا  
انسان) نا تجربہ کار - (نور اللغات)

قول فیصل - صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں یہاں  
میرے صفحہ نہیں۔ کڑیہ نا تجربہ کار کو کہتے  
ہیں - یہ جملہ مشہور ہے - کل کار کا اور بڑھ  
بڑھ کے باتیں کرتا ہے۔

عوام اس عمل پر کل کار کا لڑا ہوا بولتے ہیں۔  
کل کاشات - (انسانیت) ہم سہا، کل سہا  
تھام لڑکی، اور دوسرے فصیح، راجح -

م کل کاشات سہا بنی بشار کی آدب  
کل کاشات - کل کاشات، لہری ہنیا،  
اور دور، فصیح، راجح -

محل مش - جو خاص بندے ہیں وہ رات دن  
اسی طرح درج کرتے ہیں - جس کے قبضے میں  
کل کاشات ہو۔

کلکٹہ - بنگال کا مشہور شہر جس کو صوبہ  
کا پایہ تخت ہونے کا شرف حاصل ہے، اور  
مرٹ، راجح -

کلکٹہ - بنگال کا ذکر کیا تو نے ہم نہیں  
اک تیر میرے سینے میں مارا کہ پاپا سے مراد  
کلکٹہ دکھانا - بے کوکھتے ہوئے اس  
کے کانوں پر ہاتھ رکھ کر اپنے سر کو ہٹا کر دیکھتے  
ہیں - اور اس کو کلکٹہ دکھا لیتے ہیں -  
(نور اللغات)

قول فیصل - پہلے اس کا رواج تھا - اب شاید  
بھی کوئی بد عمل کرتا ہو۔

کلکٹیا پان - ایک قسم کا پان جو کلکے کی  
طرح سے آتا ہے اور کڑا اور کڑا ہوتا ہے۔

اور اس کی ریس بونی بونی ہوتی ہے - اور نا سچ  
قول فیصل - صاحب فرنگ نے لکھا کہ کلکٹہ

میں اسے بنگلہ پان کہتے ہیں، منسوب بنگال سے  
اور میں بنگلہ پان کہتا ہوں اور کلکٹیا پان کہتا  
ہوں - (دونوں الگ الگ ہیں -  
کلکٹہ - چھوٹا پان، کلکٹہ - چھوٹا پان، کلکٹہ کا حاکم،  
کلکٹہ کی بولی، راجح -

کلکٹہ کا سال - سال کی ایک ذریعہ (اری)  
بخشی کا دھکڑا، کڑواں کا پار، حاکم کا رشتہ دار،  
زبردست کا رشتہ دار، ستم کا سال، جیسے اسے ہی کہتے ہیں  
سائے ہونا - (دیر غرت، حقیقی)

قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کلکٹہ کی - وہ جگہ جہاں کلکٹہ عدالت کرتا ہے،  
کلکٹہ کی بولی، اور راجح -

کل کس نے دیکھی ہے - تاخیر کو معلوم  
نہیں کل کیا ہو، اور دور، تبیل، الاستعمال -  
قول فیصل - قدیم زمانے میں اہل لکھنؤ بولتے تھے  
بہاں جو کچھ کرنا ہے سچ کر لے کل کس نے دیکھی ہے  
اب شاہجی کوئی بولتا ہو۔







قولِ متصل۔ لکھنؤ کی ریزبان نہیں۔

کلک ۔ اور بنگلہ، زہر نہ کرنا۔ عورتوں کی  
روبان ربہ اس معنی میں قلیل الاستعمال ہے۔

تھوڑی دُشہا کیا صاف ہے انا کہ سہل میں  
اکیلی اک بھری تم غیب کچھری کی کلکتی ہو  
(نور العناصت)

مولا نصیر، صاحب فرہنگ ٹر لکھتے ہیں۔ مجھے نہ  
تو نین یا پشیم میں یہ لفظ ملا۔ نہ تو رنگین کے نسخہ  
مطبوعہ نظامی جہانوں میں حاصل یہ ہے کہ  
قاسب رکھانے کی رکابی کو اس سے قب  
لکھتے ہیں۔ ان امور کے مد نظر میرا خیال ہے  
کہ حضرت مولانا لکھی ہو کہ کلکتہ پر ہونے اور  
ایک بنا لغت تیار ہو گیا۔ پردہ پوش کو لکھ دیا  
کہ اس معنی میں تبدیل استعمال ہے۔ مولانا صاحب  
فرہنگ نے ایک نیا کراہ میں تم کے دھوکے جی۔ مولانا صاحب کو لکھیں  
کل کو مارے آئے دن کو مارے آئے دن مارے

کو، اور صرف، غلام احمد خدوتوں کی زبان۔  
 یہ کہہ کے وہ ٹھکرا گئے، اک ایک لہو کو  
 کھل کر نہ کہنے کوئی، قیامت دہلی جلیل  
 قتل فیصلہ، کو نہ لہو ہے، فصحاء اس محل پر صرحت  
 کال، استہلال کرتے ہیں، جیسے میں اس سے اس  
 رسم کو جاری کیے، دیتا ہوں کہ کھل یہ کوئی نہ کہہ سکے  
 کہ میری طرف سے کسی قسم کی گنجی ہوئی!

لکھی گئی (میں) اہم ہذا، دشمنوں کا دھواں اور تار  
 جو قبضہ نہیں میں دشمنوں کے گھرانے میں  
 پیدا ہو گا وہ گھوڑے پر چڑھے گا اور تمام گھوڑوں  
 گمراہوں کو مارے گا۔ جسے مسلمانوں میں حضرت  
 امام مہدیؑ خیال کیے گئے ہیں۔ دلیا ہی یہ  
 اور تار مانا گیا ہے۔

مولانا صلیح - صاحب فرہنگ اخصیہ نے مسلمانوں  
کا لفظ استعمال کیا ہے۔ اس کا یہ شیروں کا لفظ مرث  
کرنا چاہئے تھا۔ دوسرے کہ شیخ امام جہدی کو باہوں  
امام اور امام تائب کہتے ہیں اور یہ لفظ عام طور  
پر زبانوں پر نہیں ہے۔

کل کی اور دھنی :- کل کی اٹھھی ہوئی  
 اٹھھی، مادی اٹھھی اور صرف اٹھھی کی زبان۔  
 میں تو رہ اٹھھی کی نہیں کل کی اٹھھی ہوئی  
 باجی مجھے اڑا دے تجھ اٹھھی کی اٹھھی ہوئی  
 کل کیا ہو :- کئے نامے زمانے میں کیا ہو، اٹھھی  
 مرث، نصیب، راجہ۔

نہیں ہو جائے تھے آپس میں جھگڑا اکل خراجا  
 مختار سے واسطے کیا ہو چاہے واسطے کیا ہو  
 کل کی بات ہے :- قریب کے گورے  
 ہونے دانے کی بات ہے۔ اور دھرت، نصیح،  
 راج۔

آٹھ روزہ قریب ایک سے شرافتی تھی  
کل کی بات ہے اسے نئے بات نہ کرانی تھی جو بات  
کل کی بات کل کے ہاتھ ہے نہ  
آنے سے زمانہ قریب کی بات، جیسا مناسب  
ہو گا دیکھا جائے گا، اردو صرمت، عمام کی زبان  
کل کی باتیں ہیں۔ گزشتہ باتیں، گزشتہ  
ہر ایسے زمانہ کی باتیں۔ اردو صرمت، نصیح  
راہج۔

ماضیان یابی و بخون نشانے تھے اسے  
اسے نکل کھ کی باتیں ہو گئیں انا آج  
کل کی خوشبیریں :- خدا جانے آئندہ  
کیا ہو اکل کیا ہو - (اردو ہر م)  
نصیح و راجح :-

آجگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں  
ساوان سو برس کا ہے۔ کل کی خبر نہیں آتی  
کل کی کل پر ہے، کل کی کل کے ہاتھ  
ہے۔ آئندہ کی فکر ابھی کیا رہے، آئندہ  
کی خبر کسی کو نہیں۔ اردو ص ۱، حوام کی  
ربان۔

کل کی کل کے ہاتھ ہے اسے صاحبِ جبر  
آج تم کو ہے غمِ فردا عبث  
کل کے جو کی گناہ میں حبس ہے کسی میں  
پیر سالی کا دھوی۔ اقامتات و مصطلحات میں  
قرآنِ فہم۔ یہ باز آوری زبان ہے اور تفسیر ان کے تھال  
ہے۔

کل لگا ۱۰ کسی شین میں ایسے آئے کو لگا ۱۰  
جس سے وہ چل سکے۔ درود حضرت راجع۔  
علیٰ حضرت ہا ری شین کی کل خیر! ہر گئی ہے  
جب تک نہ لگا کر نہ لگا کر نہ لگا کر نہ لگا کر

مختلفہ معین۔ ہل پر کو اور غیرہ کے پتھرے میں کی  
کو اس طرح لگاتا کہ نیا چر کو ایا لال بجنس جائے  
رہتے میں

کھلے :- بکری کی انٹریوں میں قیمہ سالے کے  
 ساتھ بھرتے ہیں۔ اردو مذکر۔ (نور افیات)  
 قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے صاحبے تنگ  
 آسینے لکھا ہے کہ دلا، گلیم، لنگر چاہا  
 دار قیمہ بھری ہوئی بکری کی انٹری۔  
 جو اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کلمت ۱۰۔ (نفع اول و کسرت) بہت سے کلمے عربی، قیلم یا شیعہ کی زبان۔  
محل غنہ۔ آقا کو ان کلمے سے تکیہ ہوتی اور  
جائے سکونت میں مقرر کی۔ (ظہر ہوش ربا)







نسبتہ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

نسبتہ عام قریب سے زبانوں پر نہیں۔  
 حضرت علیؓ کی اس طرح کی کیفیت  
 نسبتہ میں بھی عام طور سے زبانوں پر نہیں۔  
 اہل سنت حضرت علیؓ لا الہ الا اللہ محمد  
 الرسول اللہ کہہ رہے ہیں۔ حضرات شیخ  
 لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علیہ  
 السلام رضی اللہ عنہ و خلیفہ بلا فصل  
 کہہ رہے ہیں۔ لیکن عام اردو ہے۔

کلمہ پھرنا کسی کا نہایت طبع پڑنا کسی  
 کا یہ سہولت پڑنا اور ادراک و مشاہدہ کسی  
 کو ہر وقت یاد کرتے رہنا۔ (فرنگ آصفیہ)  
 کلمہ پھرنا جسے دیکھ کر تیرے دل میں  
 کافر اثر ہے یہ تیری کافر نگاہیں حیرت  
 قبول نہیں۔ اہل نیکو اس کلمہ پر پڑنا یا  
 دم بھرنا ہوتے ہیں۔

کلمہ پھرنا لا الہ الا اللہ محمد رسول  
 اللہ کے اسرار کو فقاہد کے ساتھ جان کر  
 (۱)۔ قلمی کتاب کی وحدانیت کا اقرار کرنا  
 اللہ کا نام لینا۔ (فرنگ آصفیہ)  
 حضرت علیؓ کی اس نسبت کی اصطلاح یہ  
 کلمہ پھرنا ہے۔ (۲)۔ کسی کو مسلمان بنانا۔  
 (۳)۔ کسی کو اپنے اور پروردگار کے  
 (۴)۔ (مخزن الخوارزمی)

قول نبیل۔ سنی نسب میں تو بول دیتے ہیں  
 سنی نسب میں عام طور سے زبانوں پر نہیں  
 کلمہ پھرنا۔ کلمہ کو حیدر کا زبان پر جاری کرنا

ایمان لانا۔ مسلمان ہر جانا۔ اردو صرف فصیح  
 رائج۔

خوش بیاں لائے ہیں ایمان کلام امت میں  
 کلمہ پڑھتے ہیں۔ جو سنتے ہیں قرآن تیرا  
 خراج آتش  
 کلمہ پڑھنا دیکھتے تھے کائنات و اشرف کائنات  
 اشرف کائنات و فرنگ آصفیہ  
 قول نبیل۔ اہل نیکو نہیں بولتے۔  
 کلمہ پڑھنا کسی کا دم بھرنے لگنا۔ اردو  
 صرف، فصیح، رائج۔

یہ سرسبز جگتاں سخن آدائی کا  
 کلمہ پڑھنے لگے تھے وہی گویائی کا  
 کلمہ پڑھنا اللہ کا یاد کرنا۔ خدا کا نام لینا  
 (دور اللغات)  
 قول نبیل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
 کلمہ پڑھنا اللہ کا نام لینا کسی کا نام جپنا، یہی  
 کیا کرتے رہنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دل بھر رہے ہیں کلمہ تراک، تن میں  
 ساری جہت میں یہ دیکھ رہے مسلمانوں کے لیے  
 کلمہ پڑھنا اللہ کی تسبیح اور دکر دوم و فتح سوم  
 شہید ہونا۔ (فرنگ آصفیہ) ہونا۔ اردو  
 صرف، فصیح، رائج۔

اک نظر آئینہ آئینہ سے میری دیکھے  
 ابھی اسے بتا کر پڑھنے لگے تو اس نے  
 کلمہ پڑھو انا۔ مطیع کرنا۔ فرمانبردار کرنا  
 اردو صرف، فصیح، رائج۔

عشق وہ خاصہ گراہیاں ہے یہ جا ہے اگر  
 و اسفلوں کو کلمہ پڑھانے خاصہ دلالت کا  
 کلمہ پھرنا۔ اشرف کبر سے مراد ہے۔

وہ کلمہ جس میں خشک اتالی کو بزرگی کے  
 ساتھ یاد کرتے ہیں۔ اشرف کبر کرنا، یہ کلمہ نادر  
 کی نسبت اندام کی نشست و برخاست کے  
 ساتھ یا بوقت ذبح و جنگ زبان پر  
 لا کر کرتے ہیں۔

ان کلمہ بانی داروں میں جو جان کا خطر  
 جسے حاصل ہے کلمہ پھرنا جسے  
 (فرنگ آصفیہ)  
 قول نبیل۔ نہایت کبر انداز ہے محل پر فخر و تکرار  
 بھی ہوتے ہیں۔

کلمہ جاری کرنا اور کلمہ پڑھنا، کلمہ زبان پر لانا  
 اردو صرف، فصیح، رائج۔  
 محل پھرنا۔ شاہزادے کے کلمہ طیبہ زبان  
 پر جاری کیا۔ (طالعہ جوش و ہوا)

کلمہ حق۔ سچ بات، سچی بات، حق  
 بات فارسی ترکیب فصیح، رائج۔  
 تیری بات خدا کی باتیں ہیں  
 کلمہ حق میں کلمہ کلام نہیں، (فرنگ آصفیہ)  
 کلمہ خیر کی امیدوں سے کیا ہو۔  
 تیری، ترکیب، فصیح، رائج۔

کلمہ خیر کی امیدوں سے کیا ہو۔  
 نہ کہاں جو کر رہی دنیا کی تیرے  
 کلمہ شہر کی آواز ہے۔ (فرنگ آصفیہ)  
 ان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمد  
 عبد اللہ و رسولہ سے مراد ہوتا ہے۔  
 (فرنگ آصفیہ)

قول نبیل۔ صاحب فرنگ آصفیہ لکھے  
 (فرنگ آصفیہ) اس میں حضرت خدا ہی کے معنی دہنے  
 اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بندہ اور رسول ہونے



ہونے پر گواہی دی جاتی ہے اس لیے اس کو  
کے شہادت کہتے ہیں۔ اس کو سلطان اکثر موقعوں  
پر خصوصاً صبح اٹھنے اور نہا ہونے یا مرنے کے  
وقت ضرورت پر حاکم کرتے ہیں۔

وہ قتل کو ہمارے ارشاد کر رہے ہیں  
یاں کیا شہادت ہم یاد کر رہے ہیں  
کلیہ شہادت اہلسنت حضرات کے اعتبار  
سے اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَ اَشْهَدُ  
اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ ہے۔ لیکن ہے کہ  
عبیدہؓ بھی بعض حضرات اہلسنت کہتے ہیں  
اور حضرات شیخ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ  
عَمْدًا رَسُوْلُ اللهِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَ اَشْهَدُ  
رَسُوْلُ اللهِ وَ خَلِیْفَتَاہُ بِلَا فِصْلِ  
کہتے ہیں۔

کلمہ طیبہ :- پاک کلمہ : وہ کلمہ جو عام فہم  
سے سنان پڑھتے ہیں۔ فارسی ترکیب  
نصیحہ راجح۔

عمل صرفت شاہزادے نے کلا طیبہ  
 زبان پر جاری کیا۔ (طیلمہ پر شریک با)  
 کلا طیبہ وہ شہود بات جس سے جن اسلام  
 کی دوست یا اہانت ٹھکے، گستاخی کا کلا، ایسا  
 کلا کہنا جس سے شرک ثابت ہو۔ (فارسی  
 ترکیب، فصیح، راجح)۔

محل نشا۔ تم نے خدا کی وحدانیت میں  
کلام کیا، کلمہ کفر زبان پر جاری کیا، کوئی  
مسلمان تمہیں مسلمان نہیں کہہ سکتا، تو بہ کردہ  
کلمہ کفر دینے پر مدعی بات، جو خدا کے تعالیٰ اور  
پاکی کے پروردگار پر دل کوٹا پسند ہے۔  
اور ایک قسم کی نا اعلیٰ ہے۔

صحف رنج کا ثروت عین کریں گے انظار  
کلہ کفر نہیں ہے جو شاہی نہ سکیں شریعت  
(ذرا غماز)

قوله فعل - حنی میں اور شری میں مناسبت نہیں ہے ۔

کلر گوہر سلطان دین اسلام کا قائل،  
قادیانی ترکیب، فصیح، راجح۔

میں کلمہ گو ہوں غلامِ خدا اور رسول کا  
آدابِ امامِ عرش سے شہرہ قبول کا  
کلمہ گو، دعا گو، محقق، خیر خواہ، خیر  
طلب، یہی خواہ۔ (فرمانِ آصفیہ)

سن لئے اگر شہرہ اعجاز بیانی  
بت بھی کہ گو تری گفتار کے ہوتے آہر  
ترک فیصلہ ۱۰۱ سن میں قلیل الاستعمال ہے ۔

کلمے کا شریک :- مسلمان بھائی ایک  
 ہی خدا اور ایک ہی رسول کا کلمہ پڑھنے والا  
 شریک مذہب، ہم شریک، کلمہ گو، رفیق  
 بھائی، مسلمان بھائی۔ دوزخ مانگ آسٹریلیا

شیراز بنیاد۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں جو  
کلمے کی اسکی :- دہنے ہاتھ کے انگوتھے  
کے پاس کی اٹھی۔ انگشت شہادت افارسی  
نصیر و راج :- (فرنگ آصفیہ)

کلمے نے سہارے کھڑا ہونا۔ گرنے  
کے قریب ہونا کسی سہارے پر کھڑا ہونا۔  
اردو صورت: تھیل الاستعمال۔

تادم ہے تیرے ذکر سے میرا تن مٹا کی  
کلی کے چہارے پہ یہ دیوار کھڑی ہے  
ظلم و ساد (موت) - (۱) کہو لن رخم  
کی نہیں ۔

(۴) (۱) سلسلہ ہٹ۔ بیٹھے دانتوں  
کی کلن۔ (۲) فریڈ آسٹ  
قول شعل۔ (۳) کلن ہٹ۔ اس کل پر کلون ہٹے  
ہیں۔

کھلتا ہے۔ (۱) فعل متعلقہ نہیں ہوتا،  
مذکورہ، کھولنا ہے۔ "والت کل رہی  
ہیں۔" (۲) غرض (۳) مضارع

موتوں سے پہلے۔ اہل تکفل نہیں ہوتے۔

کھانج دے دیا انھیں، وہ گھوڑا جس کی کھلی  
ماتھیں، چلتے وقت آپس میں رگڑ کھاتی  
ہیں اور مکرراتی باتیں کہیں، گھوڑے کے ایک  
عیب کا نام، جس میں اس کی دونوں  
عیاں بچھلی چلتے وقت رگڑ کھاتی ہیں۔  
(ذکر المفاہات)

قرآن مجید: سورتوں کی اصطلاح ہے۔  
کلمہ: ایک قسم کا شہرہ یا کجوتر۔  
(ذرا التفات)

قرآن مجید - اہل لکھنؤ میں پڑھتے۔

کلیت واد - در اینجا (در اینجا) خیرست جوامع (در اینجا) خیرست  
(در اینجا) خیرست (در اینجا) خیرست

فریاد نسل - کوئی نہیں دیتا۔

کُلُّ نَفْسٍ بِاَلْقَتْلِ اَلْمَوْتِ  
ہر وی حیات موت کا مژہ ضرور کھے گا جو  
حیات میں انہیں مڑا ضرور ہے۔ عربی  
میراثہ طبع کی زبان۔

کتاب : - الزام، برنامی،  
درغ و محبت.

— 100 —







ہوتی ہیں، تسمیر کے محل پر کالاکوٹا بیگن ہوتا۔  
ہوتی ہیں۔ کمی کے ساتھ بچے بھی لڑ دیتے ہیں۔  
کلونج :- (بنیم اول دوم دراد و مردوت)  
سنی کا ڈھیلا جو سخت ہو گیا ہو۔ بچی یا بچی آٹھ  
کالاکوٹا :- فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہوئی تھی خیرہ غیر دل کی جہ لکھری  
ان کو کچھ کلونج استنبی  
کلونج انداز بھلا ڈھیلا مارنے والا، فاکھا  
صفت،

(۲) وہ سوراخ جو قلعہ کی دیوار میں دشمن  
پر ڈھیلے پتھر وغیرہ مارنے کے لیے بنا  
رکتے ہیں۔ اب انھیں سوراخوں میں سے بند دیتے  
دار کرتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- ڈھیلے مارنے والے کے سنی میں  
بست کی کے ساتھ تعلیم یافتہ طبقہ بول دیتی ہے  
احمد :- وہ سوراخ جو قلعہ کی دیوار میں دشمن پر  
ڈھیلے یا پتھر وغیرہ کے مارنے کے لیے بنا رکھتے  
ہیں اب انھیں سوراخوں سے بند دیتے مارا  
کرتے ہیں۔ اب ان معنوں میں کوئی نہیں  
ہوتا۔

کلونج انداز لا پاداش رنگہ است :-  
خواہ مخواہ چھیڑ کرنے والے کو سخت سزا سنائی  
جائیے۔ فارسی مقولہ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
تعلیم الاستمال۔

کلونج اندازی :- ڈھیلا مارنا، ڈھیلے  
مارنا۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
تعلیم الاستمال۔

محل صرف :- برجان میں اب تو تھا کہ دیوار  
پر کلونج اندازی بھی ہونے لگی۔ (ضامن آباد)

کلورافارم Chloroform میوش  
کرنے کی دوا۔ انگریزی، مذکر۔ راج  
کلون :- (بنیم اول دوم دراد و مردوت)  
جانوروں کا خوشی سے اچھلنا کودنا۔ ہندی۔  
موت رکنا کے ساتھ

پڑا ہے زراغ و زغن سے اب اس چمن میں ہوم  
گلوں کے ساتھ جہاں بلبلیں کرے تھیں گلوں  
(نور اللغات) لپٹر اگر آبادی

قول فیصل :- اس محل پر عام طور سے کلبل بنیم  
اول) ہوتے ہیں صاحب فرنگ آصفیہ حب  
ذیل سنی لکھے ہیں جو عام طور سے زبانوں پر نہیں  
کھیل کود، اچھل کود، کھلاڑی کرنا (۲) تفریح  
طبع، تفریح، دنگی، سیر، گلشن (۳) اچھا  
چمن پن، ستوخی، چلبلا پن (۴) عیش و نشاط  
آندر عیش و عشرت (۵) ہو مزدک، آفت،  
یہ نفاذ شکرت میں سنی دسین و بنیم  
اول پایا جاتا ہے اسی سے شاید یہ محاورہ بنا  
لیا ہو۔

کلول کلنا :- (بنیم اول دوم) مصیبت دور  
ہونا، بلا دفع ہونا۔ اردو صرف، عورتوں کی  
زبان، متردک۔

ہمیں خوش آگیا تھا وہ بدن دیکھ  
بڑی کلون ٹلی ہے جان پر سے ہر  
قول فیصل :- صاحب فرنگ از کا شعر ہے  
ہل جائے گا دل بھلتے بھلتے

یہ کلول بھی ٹلی جائے گی طے تھے آڑ لکھی  
عام طور سے عورتیں اب کل ٹلی ہوتی ہیں۔  
کلولیں کرنا :- (بنیم اول دوم دراد و مردوت)  
جانوروں کا آپس میں خوشی سے اچھلنا کودنا

اردو، متردک۔  
ہے بانٹا کھائی کس کی نظر میں مہوم  
نہ جانے کئے کھایاں قدم و کھائی تھا مہوم  
جہاں تھے سر و حضور اب اس بگڑی قوم  
بڑی بڑا زراغ و زغن سے اب سنی میں ہوم  
گلوں کے ساتھ جہاں بلبلیں کرے تھیں گلوں  
قول فیصل :- اب عام طور سے اس محل پر کلبل  
ہوتے ہیں۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے ذیل میں  
جو سنی لکھے ہیں اہل لکھنؤ ان سنی میں نہیں ہوتے  
(۲) متدی۔ آندر کرنا، مزے ڈننا، عیش و نشاط  
عیش و عشرت کرنا، مزے ڈننا، عیش و نشاط  
بہم چل کرنا۔

راجہ تم بگ بگ جیو ایسے بول نہ بول  
رانی سے تم رنگ محل میں چل کر کر کلول مجبور  
کلوت :- شریف گھرانے کا، خاندانی، اونچے  
گھر کا۔ (نات انسا)

قول فیصل :- لکھنؤ میں کوئی نہیں ہوتا۔  
کلو کچی (بنون فتن) ایک قسم کے سیاہ بیج۔  
ہندی، بدست و مگر ایک قسم کے سیاہ بیج جو  
اکثر اچھا اور دوا کے کام میں آتے ہیں۔ عربی پر  
الحجۃ السوداء فارسی میں سیاہ دار و ستونیز  
کہتے ہیں مزاجاً دوسرے درجے میں گرم و خشک  
قول فیصل :- (بنیم اول دوم دراد و مردوت)  
زبانوں پر ہے۔

کلونجیا :- کبوتر جس کی جو کچھ سیاہ ہو کھنڈ  
میں رچھٹ کا کلونجیا بھی ستمل ہے اگر کسی وجہ  
سے سیاہی آجائے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- صاحب فرنگ از نے لکھا ہے  
"اسم کی صورت میں کلونج ہے" اس کی دوسری



شکل کلوٹس ہے (دونوں غنہ) وہ بھی لکھنؤ میں رائج ہے۔ مولف تائید کرتا ہے۔

کلوٹس :- (دونوں غنہ) سیاہی، کاجل، ہندی برت، اہل ہندو کی زبان و نورالغلت

قول فیصل :- بگے سیاہ رنگ کو کلوٹس کہتے ہیں۔

فرنگ آصفیہ نے ذیل میں جو معنی لکھے ہیں ان میں سے اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

عدو کنایت، الزام، بدنامی، کھنگ، داغ و بھ

داغ رسوائی، روسیاسی، بدنامی

کلوٹس کاٹیکا :- کھک کاٹیکا۔ اہل ہندو کی زبان۔

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کلوٹس لگانا :- عیب لگانا، روسیاسی کرنا، اہل ہندو کی زبان

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کلوٹنی :- کالی عورت، بہت زیادہ سیاہ منام اور در، موٹ، عورتوں کی زبان

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر کالی کھوٹی ہے جیسے صبح کو جو اٹھی تو دیکھا کہ بنیا حسین صاحب کی اما کالی کھوٹی سر ہانے کھڑی ہے۔ میں دھک سے ہو گئی۔

کلوٹ :- بفتح اول دوم شدہ) سر کھوٹی گردن کے اوپر کا پورا حصہ۔ فارسی، مذکر، رائج۔

کام ہر وجہ اپنا کر یوں سے

کلیہ بند کی ہر جہر یوں سے سودا

کلوٹ :- بفتح اول و فتح دوم) کلاہ کا نصف، ٹوپی فارسی سونٹ، تسلیم یافتہ طبع کی زبان

سر کی طرح ہے، صاحبِ نعمت کو سر عزیز جھڑتی ہیں کہ کلوٹ آفتاب سے سیا

کل ہاتھ میں ہونا :- ہ۔ ت۔ ل۔ کسی پر اختیار ہونا۔ جیسے ان کی کل تھارے ہاتھ میں ہے۔

(مخزن المحاورات)

قول فیصل :- یہ عوام کی زبان ہے۔

کلوٹ دراڑ :- زبان دراز۔ فارسی

۱) ہر وقت چیخ کر بات کرنے والی (۲) گالی گلوچ کرنے والی زبان دراز۔ اردو صفت۔

(مخزن المحاورات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر کلوٹ دراڑ ہے جو اردو ہے۔

کلوٹ شجر :- ہ۔ ت۔ ل۔ اسم مذکر۔ وہ ٹوپی اسلند خانہ دانی وغیرہ جو صوفی یا عورتوں پر لگاتے رہتے وقت اپنے جانشین کو عنایت کرتے ہیں۔

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- فقراؤ کی خاص اصطلاح ہے

کلوٹ شجر :- اردو۔ بدھابور یہ مال اسباب استر بستر، انگڑا کھڑا (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر کلوٹ شجر ہے

کلوٹ قند :- ہ۔ ت۔ ل۔ اسم مذکر، قالب قند خشت قندہ قند کے ڈے، ایک قسم کی شہد شیر سی کا نام جو کھوٹے اور قند کے ذریعے سے بنائی جاتی ہے اس کو صرف قند بھی کہتے ہیں فارسی میں باضافت و بلاضافت اور بہ تشدید دوم عربی آیا ہے مگر اردو دالے بلا تشدید و با قاف قشرقت قند قند بولتے ہیں۔

کلوٹ قند آپ نے کھلا یا خوب

سے ٹھانی سی مجھے مرغوب

دختران احمدی

قول فیصل :- اہل لکھنؤ کی زبان پر سونٹ ہے

اردو قند اردو :-

کلوٹ قند :- ہ۔ ت۔ ل۔ اسم مذکر۔ مقلوب الاضافت یعنی منار کلوٹ۔

بچ شرمین جو دشمنوں باغیوں لیروں، راہزوں وغیرہ کے سر پر کھڑیاں ایک دیوار میں چن کر ٹیلہ سبنا دیتے ہیں اسے کلوٹ منار کہتے ہیں اس کے بنانے سے جبروت اور عجب مقصود ہوتا ہے اس زمانے میں اس کا دروازہ کالی کے پورا دوسری جگہ نہیں پایا جاتا۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- رضا شاہ پیلوی نے بھی اپنے ابتدائے دور حکومت میں جب کہ باغیوں کی کثرت تھی یہی طرز عمل اختیار کیا تھا جس سے پورا تسلط ایران پر ہو گیا تھا۔

کلباڑی :- ہ۔ اسم برت، راک عورت جھگڑا اور جنگ جو۔

نچہ کلباڑی مارے میں دکھیا ہوں آپ جو تو کھڑے کل جابے نہیں جنم کے پاپ دوا (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کلباڑا :- (بفتح اول و دوم) نیم برت کرنا، دال کا چھلکا جلا کر اتارنا۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

محل صرٹ :- باجی آج دال یوں نہ پکا دیکھ کلباڑو اس کے بعد بھانجے داد پکاؤ تو بہت سو نہی ہوگی۔

کلباڑا :- بڑی کلباڑی۔ ہندی، مذکر تیر چوب شکاف، تیر چوب شکن، صاف و بہت بڑی کلباڑی جس سے لکڑاڑے لکڑی کے پورے بھاڑا کرتے ہیں۔ تیشہ کھان۔



کھڑا اس میں ہے گر پڑا  
میں کیونکر نکالوں اسے اسے خدا شرف  
(دفرنگ آصفیہ) (قرآن السعید)  
قول فیصل - اہل لکھنؤ کھڑا کم اور بڑی  
کھڑی زیادہ بولتے ہیں۔  
کھڑی :- لکھنوی چہرے کا چھوٹا آلہ  
ہندی ہر شے۔  
تیشہ، بسولہ، تبر، کھڑی خاص، تیر  
چوب شکن۔ (دفرنگ آصفیہ)  
قول فیصل - بسولہ، تبر کو کھڑی نہیں کہتے  
کھڑی وہ شہرہ آلہ ہے جس سے لکھنوی چہرہ  
ہیں جیسے۔

ع باتوں میں اب کھڑی بجائے تیری شہرہ  
کھڑی :- مٹی کا بڑا آنچورہ۔ اس معنی میں کھڑا  
بھی مستعمل ہے۔ ہندی، اندر  
چھوٹا کھڑا، چھوٹا مٹی کا آنچورہ، شکلیا۔  
(دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل - عوام لکھنؤ کھڑے بولتے ہیں جیسے  
- وہ نیک بخت کچھ نہ بولی دھڑی دیر میں کھڑا  
کنویں پر رکھ کر اپنے ٹھکانے اور وہاں سے ایک بڑی  
کھڑی لائی اور اس کھڑی میں پانی اندر لے کر اس  
مزدور کے پاس لے گئی۔ (فسانہ آزاد)  
کھڑا :- ایک قسم کی آتش بازی دہلی کی زبان  
(نور اللغات)

قول فیصل - دہلی میں بھی قلیں الاستعمال ہے۔  
کھڑا :- بیدار آدمی، جاگ رہا، عجب صفت  
وہ شخص جس کے اعضا میں کچھ تناسب نہ پایا  
جائے۔ (دفرنگ آصفیہ)  
قول فیصل - لکھنوی بیڑاں نہیں۔

کھڑم :- سب سے نفی - سب کا سب، پورا  
کا پورا۔ (جمین جیسے کھڑم اجمین  
میں تھا۔

(۲) سب، تمام، پورا، کامل  
(۳) اردو - صرف فقط جیسے - کھڑم اتنی  
بات تھی :- (دفرنگ آصفیہ)  
قول فیصل - لکھنؤ کے عوام اور عورتیں مکی کے  
ساتھ بولتی ہیں کبھی کبھی کھڑم اجمین بھی بول  
دیتے ہیں تنہا کھڑم معنی کے اعتبار سے اردو ہے  
جیسے۔

کم جہاں میں وہ خوش خصال جیا  
کھڑم بہت دیر سال جیا  
کل ہوتا ہے عجب ہونا، قبضہ ہونا، تابو ہونا  
اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

وہ کہتے ہیں کہ تیرے دل کی میرے ہاتھ میں کل ہے  
غلط فہمی ہے اب شاکر مراد تقدیر پر ہونا  
کل ہونا :- سکون ہونا، آرام ہونا، چین  
ہونا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان  
میں کہ بہ ریلو جا نہیں سے تھا  
کل اسے تھی نہ میں ہی چہرے تھا رسوا

کھڑا :- مٹی کا چھوٹا گول برتن جس میں حلا شربت وغیرہ  
دیتے ہیں۔ ہندی، موزٹ  
قول فیصل - اہل لکھنؤ کہتے بولتے  
کھڑا کھڑا :- کوئی کچھ چھوٹا سا آنچورہ (نور اللغات)  
تین فیصل چھوٹے آنچورے کو کہتے ہیں چھوٹا سا گول ظرف جو  
بیڑوں کے پیروں میں رکھتے ہیں جس میں مائع  
پانی دیتے ہیں اسے کھڑا کہتے ہیں۔  
کھڑا :- چھوٹا سا مٹی کا برتن

کھڑا سا منہ :- طنز آچھوٹا سا منہ  
اردو صرف، عوام کی زبان۔  
رحمت ہے تیرے عجب کار ساز کی -  
کھڑا سا منہ ضعیفی میں پرانا ہو گیا لکھنوی

جس میں پرندوں کے لئے دانہ پانی رکھتے  
ہیں۔ اردو۔

کھڑا :- (دفعہ اول و سکون دوم) پانڈان  
کے وہ طرف جس میں کھڑا یا چھوٹا رکھتے ہیں  
اردو، رائج۔

عمل صرف - تم نے پورا پانڈان مانجا کر رکھتے  
چہرے کی کھڑیوں کو نہیں صاف کیا کتنی بری  
مسلم ہو رہی ہیں۔

کھڑا :- ایک قسم کی آتش بازی (نور اللغات)  
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کھڑا :- بازاری، مجازاً - مقعد، دربر  
بند، فرج، قبل، اندام نہانی (دفرنگ آصفیہ)

قول فیصل - اہل لکھنوی یہ زبان نہیں  
کھڑا بھڑنا :- کسی دیوی پر دودھ یا شربت  
کہ کھیاں چڑھانا - دیوانی پوجا کے وقت  
کھیروں میں کھیلیں ڈالنا - دہلی شہر کی زبان  
(نور اللغات)

قول فیصل - لکھنؤ کے اہل شہر وہاں شاید  
ہی بولتے ہوں۔

کھڑا سا - (کنایت) بہت تنگ، چھوٹا  
بند، جیسے کھڑا سا مکان، صفت۔

(نور اللغات)  
قول فیصل - کھڑا سا مکان بہت کم کے  
ساتھ زبانوں پر ہے کھڑا سا منہ شام طور سے  
زبانوں پر ہے۔

کھڑا سا منہ :- طنز آچھوٹا سا منہ  
اردو صرف، عوام کی زبان۔

رحمت ہے تیرے عجب کار ساز کی -  
کھڑا سا منہ ضعیفی میں پرانا ہو گیا لکھنوی







اور جسم میں تپت جاتا ہے۔ اسے کہتے ہیں  
کلی بیٹا کوئی تکیہ، عام کی زبان۔  
اور اللہ اللہ  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کلی بیٹا (بیچ اللہ کسر سوم) غنچہ، اشگفتہ  
شکوہ، بے کھلا بھول، اور دھرت، اشتر  
نصیح، دراج۔

ہر گیس کی زبان پر ہی جیسے کرت پڑ جی  
کون یہ سکرا دیا، ہنسے لگی کلی کلی  
قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ نے جب  
ذی سنی لکھے ہیں، غنچہ، اشگفتہ، بن  
کھلا بھول، مکی، ان سے اشکوہ، کو بھل  
اہل لکھنؤ، کلی کو کر بھل، کو کلی نہیں  
کہتے۔ اسکی جمع کلیاں اور کیوں زبانوں پر  
ہے۔

میں ہر دیکھے بیٹے کی کھل میں کلیاں  
لوگ کہتے ہیں کہ کرتے میں فرنگی کر نسل  
دیکھ ان کلیوں کو جو ہیں دل گرفتہ دل نگار  
ابتداء سے نسل گل میں ختم ہے چکی بار  
خوار، لکھنوی

کلی بیٹا پرند کا چھوٹا سا پر جو شروع میں  
مکھتا ہے اور جس پر کھال نہیں ہوتی ہے  
اور دو دراج۔

آتش فرقت گل بول بچے تر باقی ہے  
جب کلی کوئی نکلتی ہے تو جل جاتی ہے  
قول فیصل۔ اس کامرت مکھتا اور چھوٹا کے  
ساتھ زبانوں پر زیادہ ہے جیسے تم گھڑی  
گھڑی کبوتر کے بچے کھانے سے باز رکھتے  
ہو کھان محل رہی ہیں جل جالی کی یا کبوتر کے

بچوں کی آنکھیں تو کھل گئیں لیکن انکی کلیاں  
نہیں کھلتی ہیں۔ ایک کچھ میں کہیں کر آئے۔  
کلی بیٹا کبوتر کے کھانہ کو دم حصہ جو کر توں  
فیصلوں یا، بانجاہوں میں دہاتے ہیں۔  
بانجائے کی کلی۔ اور دو، نصیح، دراج۔  
باتا رہا ہی ہوتی طعن کی  
کلیاں پر دست کے برہن کی حسن کا کھردری  
کلی بیٹا ایک قسم کا حق جو ابتدا میں عراقی  
مناکھی کی صورت کا بنایا جاتا تھا۔ کلیان کی  
ایک قسم۔ (اور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرنگ آصفیہ ہیں۔  
اس جملے میں کلی یعنی چلم ہے۔ جس نے نہی  
کھانچے کی کلی، اس رٹے سے (کی بھلی)  
قویہ زمانے میں ایک قسم کے حق کو ضرور  
کہتے تھے صاحب فرنگ آصفیہ نے جو مثال  
پیش کی ہے۔ اس کا تعلق چلم سے ضرور  
ہے۔

کلی بیٹا تر جونا۔ تلخی،  
کھوار یا پنجاب کے لوگ جن سے قات  
کا غلط ادعا نہیں ہو سکتا۔ تلخی کو بھی کلی کہتے  
ہیں۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ لکھنؤ کے حرام یا رہائی کوئی  
نہیں بولتا۔

کلی بیٹا بازاری۔ دوشیزہ، کنواری،  
کنواری بارہ۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ خاص طور پر بول کے یہ  
معنی اخذ نہیں کرتے۔ بھارت تشبیہ کی کے  
ساتھ حرام بول دیتے ہیں جیسے  
کلیاں کام کی ہوتی نہیں، کہوں کر بول سکتے

کلیاں بیٹا بیٹا اہل، بلی کی، چھوٹا سا  
کوچہ۔ اور دھرت، عام کی زبان۔  
محل نشین۔ ترک ترک چاہو توڑی، اور پر  
دہاتے، انھوں پر ایک کلیاں لے گی اس میں بیٹا  
جاتا اس ان کا مکان کو۔  
کلیاں بیٹا کلیہ، عام بازاری زبان۔

(اصطلاحات و لغات)  
قول فیصل۔ دیباچہ قبلہ کو کلیہ بول دیتے ہیں  
کلی بیٹا۔ جبر گھڑی وغیرہ کی مسریاں  
کلی اور جی، اور دو دراج۔  
محل نشین۔ تم نے کہا تھا کہ عبدالرزاق کی  
دکان سے کھلے پائے سے آتم چار آئے  
کے خالی کھلے فریڈا سے میں انہیں کیا  
کر رہا۔

کلیان بیٹا ایکے لکھی کا نام اور دھرت  
دائوں کی اصطلاح۔

کلیان بیٹا اس، اہم لوگوں (ہندو) کشن  
خیریت، عافیت، انوشی، مٹھی، آئینہ  
خوش و خرم، سونا، لہر، لہا، کھن (ہ)  
نجات مکت، (شکاری) (ہ) قافی (آندہ)  
خوش نصیب صاحب انبالی۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے۔  
کلیاں یا بیٹا کلیاں کا نام۔ (اور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔  
کلیاں یا بیٹا۔ بچوں کا سنایا ہوا اور ہندو  
کے سے بڑا کھلا۔ (اور اللغات)  
قول فیصل۔ فیصلہ میں دھرت میں لہر میں  
کلیاں یا بیٹا۔ (اور اللغات)  
مصر سے ہے۔ (اور دو دراج)



جگہاں پڑتی تھیں اب اسے گھبون اس طرح کی کب  
امانت کھنڈی

کلیاں بھڑنا - جانوروں کے  
چھوٹے پر کھال پر نمایاں ہونا - اردو صرف  
فصح، رائج -

بار آئی مبارک عاشق و معشوق کو ملنا  
کہ کلیاں بھڑتی ہیں بلبلوں کے پرکھتے ہیں  
راشد کھنڈی

کلیاں توڑنا - غنچوں کا درخت سے  
علوہ کرنا، ہاتھ سے غنچے توڑنا - اردو صرف  
فصح، رائج -

محل صرف - ہم نے تمہیں منع کیا تھا کہ شام  
کے وقت کلیاں نہ توڑا کرو تمہارے کہنے کے  
خلاف توڑ رہی تھیں -

کلیاں شکننا - کلیوں کا کھلنا، پھول کھلنا  
اردو صرف، فصح، رائج -

رخسار پر شباب کی کلیاں شکب گئیں -  
جو چوڑیاں خوش پڑی تھیں کھنک گئیں خوش  
کلیاں ڈالنا - کلیاں لگانا، کتنی  
لیاس میں کلیوں کا سینا - اردو صرف،  
رائج -

محل صرف - اگر مایہی ہو کہ گھیر بڑھ جائے  
تو پانچائے میں ذرا چوڑی کلیاں ڈال دو -  
قول فیصل - قیام زمانے میں بارہ بارہ گرنے کا بلجائے ہوتے  
تھے جن میں ۵۰ کلیاں سیدھی پڑتی تھیں ان کو پانچوں دار  
پانچام کہتے تھے - دس گز کے پانچائے میں ۳۰ کلیاں  
سیدھی ہوتی تھیں اور ان پانچاموں کو چورس ازارہند  
میں گھڑتی تھیں اور بیگات اور شاہراؤں کے پانچائے  
اسنے بڑے اور دلفی ہوتے تھے کہ ان کے پانچے خن صیہ

اسے ہاتھوں پرے کر ساتھ چلتی تھیں - ایک عام  
رواج تھا موجودہ دور میں کھڑا پانچہ صرف ایک  
کلی یا دو کلی کا ہوتا ہے -

کلیاں مرجھانا - غنچوں کا بے کھلے  
بکس جانا، مرجھا جانا - اردو صرف، فصح  
رائج -

کہہ تو اسے گھپیں اسیران نفس کے واسطے  
توڑیوں دو چار کلیاں میں بھی مرجھائی ہوئی آبر  
کے پائے - سری پائے، بکری کا  
سراور اس کے پاؤں جو عام طور سے  
پکائے جاتے ہیں - اردو، رائج -

محل صرف - آٹھ آنے کی خیریاں خرید  
لاؤ اور چار آنے کے کھے پائے - بس اسی قدر  
کافی ہے -

کلی پوش - پرند کا بچہ جس کے کلیاں  
نکل آئی ہوں اور کھال دھنک گئی ہو -

چھوٹے چھوٹے جسم بھر میں پر شکل آنا - اردو  
صرف، کبوتر بازوں کی اصطلاح -  
محل صرف - کیا بتائیں کھلی کے دوپچے کلی پوش  
ہر گئے تھے رات کو نیو لا دونوں کو لے گیا بڑا  
دشمن ہے -

کلی بھڑنا - جانوروں کے چھوٹے پر  
کھال پر نمایاں ہونا - اردو صرف، رائج -

ہم بے پروا کی بالی نشانی کھال ہے -  
بھڑتی نکلی تو شہر پر ہزاروں گلیاں کھنڈی  
کلی بھڑنا - کلی نکھٹنا، غنچہ کا  
شکفتہ ہونا - اردو صرف، فصح، رائج -

اسے غنچہ کہتے ہیں کہ اسے غنچہ کہتے ہیں  
کلیوں کی طرح کھتے ہیں نہ بھڑتی ہزاروں

کلیت - پورے طور پر، کلا - عربی  
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

کلیے تلے دباننا - سرد و غلی شعلہ  
دعو، دہنی آواز سے دوسرے کو دباننا -  
دوسرے کو غل بھا کر دبا لینا، اپنی آواز کے  
آگے دوسرے کی نہ سننا - دوز اللغات  
تولے فیصل - لکھنؤ کی عورتیں نہیں

بولتیں -  
کلیے ٹھلے کا جوان - توانا، صاحب

شان و شوکت - (فرنگ آفر)  
کلیجا - بے بیخ اول دسر دم و یکاں  
ایک عضو کا نام جو دہنی جانب پسلی کے  
نیچے ہوتا ہے - کبد، جگر - اردو صرف، فصح  
رائج -

پھول سی شکل تری دیکھ کے دل آیا تھا  
کیا خبر تھی کہ بے پتھر سا کلیجا تیرا جیل  
محل فیصل - اس لفظ کا استعمال  
انسان کے لئے مخصوص ہے جانوروں کے  
لئے کلیجی بولتے ہیں -

کلیجا - ہمت، جرات، جملہ، غرور، دیری  
دل گر وہ، جگرا، دیدہ دلیلی و مجازاً  
اردو صرف، فصح، رائج -

ہر لفظ چلا ہے کو حقہ قاتل میں داغ  
کس بلا کا ہے کلیجا کس غصہ کا دیدہ و مدغ  
کلیجا - کناہ، نہایت پیارا، عزیز  
اردو صرف، قلیل الاستعمال -

دل کبھی باد بھاری نے خوش دس کا نہ کیا  
کون سے پھول کو بلبل نے کلیجا نہ کیا  
شرف



**کلیجا** : (کنایت) نہایت عزیز چیز، دوت  
سرایہ - اردو صرف، عورتوں کی زبان  
محل صرف - اسے باجی جو رات کو میرا  
صند و تہہ اٹھالے گیا میرا کلیجہ نکل گیا۔  
**کلیجا** : (کنایت) پیٹ

(عورت) پیٹ، شکم، روبرو جیسے گھی کہاں گیا کچھڑی  
میں کچھڑی کہاں گئی پیاروں کے کیچے میں۔  
جو کچھ ہوتا ہے اپنے ہی کیچے میں رکھ لیتی ہے۔  
(فرنگی تصنیف)  
قول فیصل - گھی کہاں گیا کچھڑی میں کچھڑی  
کہاں گئی پیاروں کے کیچے میں۔ یہ منہ عورتیں  
جب بولتی ہیں تو کلیجہ بول کے پیٹ مراد لیتی ہیں لیکن  
عام طور سے کیچے کے معنی پیٹ کے نہیں ہیں مخصوص  
اسی شے کے لئے یہ صرف ہے۔

**کلیجا** : دل کی جگہ دیکھو کلیجا اچھلنا - عورتوں  
کی زبان

مطلق دل، ہر وہ، ہیا جیے - کلیجہ پکڑ کر رہ گیا  
یعنی دل سوس کر رہ گیا، اب تمہارا کلیجہ جلتا ہے  
یا سہارا - (سنگھڑ ہیلی) ذرا لگات - فرنگی تصنیف  
قول فیصل - تنہا کلیجہ بول کے دل مراد نہیں  
لیتے بلکہ کسی نہ کسی صورت کے ساتھ کلیجا بول کے  
دل مراد لیتے ہیں جیسے کلیجا اچھلنا، کلیجا پکڑا کے پیٹھ  
جانا ذخیرہ ذخیرہ

**کلیجا** : (کنایت) تنہا کے محل پر - اردو صرف،  
عورتوں کی زبان

کہا تھا میں نے گزشتہ میں میں ہوں تو کیا ہو  
وہ بولے مسکرا کر کہنے والے کا کلیجا ہو رہا  
قول فیصل - اگر کوئی صحبت بات کہے تو اس محل پر  
میں غصے میں کہہ گزرتی ہیں - جیسے

کہا میں نے یہ دل جو شیدا تھا را  
کچھ جس کے کہنے کلیجا تھا را عالم  
**کلیجا** : (کنایت) سیانہ ہر چیز - گری، منہ،  
گردن، اندر کا حصہ، اس میں جگر زیادہ  
مستقل ہے۔ (فرنگی تصنیف)  
قول فیصل - اپنی نگاہوں میں کل پر جگر روتے  
میں زیادہ تر عورتیں بولتی ہیں جیسے آؤ  
سے تو بالکل ٹھیک، لیکن حکایت کوئی نہ کوئی  
خرابی ہے - یعنی اندر۔

**کلیجا** : سینہ، صدر، اردو صفت،  
عورتوں کی زبان۔

محل صفت - میں کیا کروں اس سے بات  
نہیں کرتی تھی - دوسرے کے بعد بھی  
سے جو آیا - تو قیاب ہو کر میں نے اسے  
کلیجے سے لگا لیا۔

**کلیجا** : (کنایت) تہاڑا عالی ظرفی، دل ہمت  
اردو صفت، فصیح، راج

کرتا ہوں جبر الٹی جہان تو کہے ہیں  
یہ دل ہی اد ہے یہ کلیجا ہی اور  
**کلیجا** : تاب و طاقت، زور و توانائی  
میں ان قدرت و زور، تہا، شجاعت،  
بہادری، جسے بڑے کلیجہ کا آدمی ہے۔  
اس صفت کا بڑا کلیجہ ہے۔ (فرنگی تصنیف)  
قول فیصل - یہ عورتوں کی زبان ہے۔

**کلیجا** : (کنایت) معنی، پنا، اڑکا۔  
دل بلی کو کھٹکی، رنگ جلی دکھیا ہوں

تھنڈا رکھے خوب چھو اور کلیجا میرا  
جاننا صاحب (ذرا لگات)  
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں

ہے۔ محبت میں کلیجا کہہ دیتے ہیں۔

**کلیجا** : اچھلنا - دل، دھڑکنا، دل کی  
حرکت تیز ہونا، اردو صفت، عورتوں کی  
زبان

دم تاک میں ہو آیا بھراں کے چلنے سے  
ہے منہ اڑا جاتا بلی کے چلنے سے  
اچھلنا کلیجا کیوں ہے کے کھرٹنے سے  
اگر سے نزاکت دہنچہ کے چلنے سے  
بولے نہ کہ بھٹ جاویں ہر سے نہیں کازوں کے

بند نفس - بجاہ شاد ظفر دہری  
قول فیصل - کلیجا اچھل کر نا بھی بولتی ہیں  
جیسے کل ایک بے رات کو بارات جاری  
تھی - ایک گولہ آئی زور سے چھوٹا کر میرا کلیجا  
بہاؤں اچھل پڑا۔

**کلیجا** : اچھلنا - خوشی کے مارے جناب  
ہونا

ایک لڑکی میں ابھی گنبد گردوں تھا  
تم نے جی بھر کے کلیجے کو اچھلنے دیا  
(ذرا لگات)

قول فیصل - اس طرح عورتیں نہیں بولتیں  
**کلیجا** : اڑا جانا - گھبراہٹ، جانا، دل کا  
نہایت پریشان ہو جانا، ہلکا، فعل  
۳۵

(فرنگی تصنیف)  
قول فیصل - عام طور سے اس محل پر نہیں

دل اڑا جاتا بولتی ہیں۔  
**کلیجا** : الٹ پلٹ ہونا - کلیجہ تبدیل ہونا

ہونا - کمال، اختلاط، اردو بھی ہونا  
دل ہی نہیں ہے علم سے کلیجا الٹ پلٹ



معرکہ کی ہے جبریں کلیجہ الٹ پلٹ  
ڈارو اور القامت

قول فیصلہ۔ سب اس طرح شاید ہی عورتیں  
پہنچی ہیں۔

کلیجہ الٹ جانا۔ دل کا تہہ دہلا ہوا  
حبس، دل الٹ جانا، دیوانہ ہو جانا۔  
اردو صفت، قریب بہرہ رک۔

قرآن میں کہے ہو انکار ظلم ہے۔  
تم کیا پلٹ گئے کہ کلیجہ الٹ کیا۔  
قول فیصلہ۔ اب اس محفل پر دل زیادہ زبانوں  
پر ہے۔

کلیجہ الٹ جانا۔ مارتے مارتے آنے سے م  
الٹ جانا، آنے کرتے کرتے جی گھبرا جانا۔

قول فیصلہ۔ لکھنؤ کی عورتیں اس طرح نہیں  
پڑتیں۔

کلیجہ الٹ جانا۔ دل کا بے قرار ہو جانا۔  
جی گھبرا جانا، بے رخت ہونا۔

قرآن میں کہے ہو انکار ظلم ہے  
تم کیا پلٹ گئے کہ کلیجہ الٹ کیا۔  
قول فیصلہ۔ اب اس محفل پر دل الٹ گیا

زبانوں پر ہے  
کلیجہ الٹ جانا۔ پلٹنے پلٹنے کرنا، مارتے مارتے

جب جی اٹا گھبرانے لگا ہے تو کہتے ہیں گھبرا  
اٹا جا آہستہ۔ (ذرا القامت)

قول فیصلہ۔ اس محفل پر دل زبانوں پر زیادہ

کلیجہ الٹ جانا۔ (کناشہ، رقت  
داری ہو جانا۔ (ذرا القامت)

قول فیصلہ۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں اس محفل  
پر دل لٹا زبانوں پر ہے۔

کلیجہ الٹ جانا۔ باہر اٹھنا، اٹھنا  
روز، بچنا، آنا ہے۔ عورتوں کی زبان۔  
(نقشہ کی) کس قیامت کی رات ہو کلیجہ الٹا  
ہوا آ رہا ہے۔ (ذرا القامت)

قول فیصلہ۔ اس محفل پر عورتیں دل الٹا  
آ رہی ہیں۔

کلیجہ الٹ جانا۔ کچھا پانی پانی  
ہونا، پکھلا، مٹا، مٹا ہونا۔ اردو صفت، فصیح  
و راجح۔

بزم جانان میں اگر۔ اماں دل بے تاب ہو  
آئینہ کیا بکھیرے کھلیا آب ہو

کلیجہ الٹ جانا۔ کچھا پانی پانی  
اچھلنا۔ کال اضطرار اب اندر قہقہہ  
کے واسطے مسئلہ ہے۔

نقشہ کی۔ اس آواز میں کچھ اس بلا کی  
دشت تھی کہ کلیجہ الٹ جانا۔

آج گھر بانوں اچھلنا ہے کلیجہ میرا  
دل ذرا دڑ کے بسنے سے لپ جائے تو  
(ذرا القامت)

قول فیصلہ۔ لکھنؤ کی یہ زبان نہیں اس محفل پر  
پاؤں اٹھلا پڑتے ہیں۔

کلیجہ الٹ جانا۔ بڑا دل بڑا بڑی بہت  
دل بڑا۔ اردو صفت، فصیح و راجح۔

خوش آمد ہوں کا شہر ہے ناول کا

بڑا کلیجہ الٹ جانا۔ دکھانے والی کا  
حبس۔  
کلیجہ الٹ جانا۔ بہت بڑا جانا

خوشی سے دل کا باغ باغ ہو جانا۔ اپنی  
لکھنؤ کی زبان۔

یار کے آنے کی شادی رنگ بھگد ہو گئی۔  
بہر سنیہ بھٹ گری۔ ایسا کلیجہ بڑھ گیا۔  
(ذرا القامت)

قول فیصلہ۔ صاحب ذرا القامت نے لکھنؤ کی  
زبان تو لکھ دیا لیکن یہ نہ لکھا کہ یہ صفت  
شہر رک ہو چکا ہے۔ اب الٹ لکھنؤ کلیجہ کی  
بگڑا دل پڑتے ہیں۔

کلیجہ الٹ جانا۔ بڑا دل بڑا بڑی بہت  
ہونا۔ اردو صفت، عوام اور عورتوں کی زبان

بہر سنیہ بھٹ گری۔ کچھ قاتل میں قاتل  
کلیجہ الٹ جانا۔ کچھ قاتل میں قاتل

کلیجہ الٹ جانا۔ کچھ قاتل میں قاتل  
لگتا بہت زیادہ دل دھڑکنے لگا، اردو صفت  
شہر رک۔

جھل جھل۔ بس آکھی کلیجہ الٹ جانا۔ کچھ  
لگتا بہت زیادہ دل دھڑکنے لگا۔

دکانی۔ (ذرا شہر)  
کلیجہ الٹ جانا۔ انہماکی غم، غصہ میں ہونی  
انہماکی، دکھ ہونا۔ اردو صفت، فصیح و راجح

بھٹنے میں لکھنؤ کے کلیجہ کتاب سے  
لپ جاتا ہے۔ یہ لکھنؤ شہر سے

قول فیصلہ۔ کچھ صحت مند لکھنؤ کی زبانوں

کلیجہ الٹ جانا۔ کچھ جانا، عورتوں کی زبانوں  
دل بڑھ رہے ہیں کہ لکھنؤ کے بارے  
لکھنؤ کے کسی بڑے سے کلیجہ کتاب کا شہر رک  
(ذرا القامت)



تو انھیں۔ اب تارہ ہی عورتوں اس طرح بولتی ہوں  
کلیجا بیٹھا جانا۔ دل بیٹھا جانا، دل کا ڈبہ  
جنا۔ دل کا ڈبہ بنا، کیلے کا پتے کی طرح ہٹنا  
اور صرف، تھیل استعمال۔  
محل شہ۔ بن جو تھا ناقہ ہے بجا کسی طرح اس  
آرتا۔ اب رنجیہ بیٹھا جاتا ہو۔ کبر تر جائے  
فی لون۔  
تو انھیں۔ اب عام طور سے اس پر دل بیٹھا  
جانا ہوا ہوں پر ہے۔  
کلیجا مینہ صفا، سالنا، چھپنا۔  
مندی فعل متعدی (مندی دھوا) دل میں کرپے  
گھٹا، دل میں چھپ کرنا، کلیجا گودا، لٹے ہٹے  
کی باتوں سے دل میں زخم کھولنا۔ بول مانا،  
دل میں پتھر گھٹا۔ (فرنگ آصفیہ)  
تو انھیں۔ لکھنے کی زبان نہیں اس محل پر جو  
کلیجا برادیا بولتی ہیں۔  
کلیجا پاش پاش ہو جانا۔ دل  
مکڑے مکڑے ہونا، مشہور علم ہونا۔ اور  
صرف، فصیح، راج۔  
محل شہ۔ سوار۔ اپیلٹن۔ میراجی جاتا  
ہے کہ اس وقت زمین وحسن جائے اور  
میں زمین کے اندر جلا جاؤں۔ ات تم دلوں  
کے رونے سے اس وقت کلیجا پاش پاش  
ہو گیا۔ (نشاہ اکاواں)  
کلیجا پانی ہونا۔ دل کا کسی صدمے کی تاب  
نہا۔ دل کا سنبھل ہو جانا، اور صرف،  
فصیح، راج۔  
کلیجا پانی ہونا۔ بھارت ہا بیت اور حمانا  
ترس ہونا۔

دلتہ۔ اس کی صحبت سنگر پتھر کا کلیجا پانی  
ہوتا ہے۔ (زراعات)  
تو انھیں۔ مکی کے راتھو بالوں پر ہے  
بندیا بھرتے اشکوں کی روانی ہو جائے  
مجھ کو ڈر ہے۔ کلیجا کہیں پانی ہو جائے  
کلیجا پانی ہونا۔ کٹن خوفزدہ ہونا، انتہائی  
خوفزدہ ہونا۔ ترسے دل کا دھڑکنا اور  
صرف، فصیح، راج۔  
گرچہ جاس کئی روز سے پیاسے ہیں مگر  
عجب وہ کہے شیریں کا کلیجا پانی  
کلیجا پتھر کا ہونا۔ سخت دل کرنا بہت  
تبت دانا ہونا، اور صرف، فصیح، راج۔  
برالوس زاید ہے کیوں کہ عاشق اضماع ہو  
عشق بت کرنے کو پتھر کا کلیجا چاہے  
کلیجا پتھر کا کرنا۔ دل سخت کر لینا، دل کو  
سفورہ کر لینا۔ اور صرف، فصیح، راج۔  
تب انھے میں ان بنوں کے ہمے ناز  
جب کلیجا اسنا پتھر کا کس رند  
کلیجا پتھر کر لینا۔ دل کو سخت کر  
لینا۔ دل کو پتھر کر لینا۔ اور صرف، فصیح، راج۔  
تب انھے میں ان بنوں کو ہمے ناز  
جب کلیجا اسنا پتھر کا کس رند  
تو انھیں۔ کلیجا پتھر ہونا بھی ہوتے ہیں جو  
فصیح ہے۔  
ہو گیا روز کے صدموں سے کلیجا پتھر  
نکھنے لگے ہوئے قاتل ترے پیکان بہت  
کلیجا پس جانا۔ کال روحانی صدمہ  
ہونا، انتہائی دل شکست ہونا، اور صرف، فصیح، راج۔  
یا ننگ اس پری بیکر کے ارمانوں نے شربت کی

کلیجا پس گیا لیکن دل کا حوصلہ کلک شربت  
کلیجا پس گیا۔ دل دکھانا، طبیعت  
سببنا۔ رنج و بنا، طبیعت سے دلی باتیں  
کرنا، اور صرف، عورتوں کی زبان۔  
اس کہنا میں نے کلیجا کیا دیا  
اس گل کے کان تک گئے نالہ دل یاد  
تو انھیں۔ کلیجا پانی بھی ہوتے ہیں۔  
ان سے نازک کو کہاں گرمی صحت کی تاب  
پس کلیجا نہ کیا اسے صبح خام اپنا شہ  
کلیجا ایک جانا۔ مندی فعل لازم، دیکھ  
ہو جانا آسانی کرتے کرتے دل کا پکا  
ہو جانا۔ جتنے جتنے کباب ہو جانا، غم ہی غم ہیں  
مندی ہو جانا، دل کا لوت ہو جانا، سخت عاجز  
اور زندگی سے تنگ آ جانا، چھاتی ایک جانا۔ کسی  
کی طبیعت وہ باتوں سے دل کا آواز سیدہ ہو  
جانا۔ (فرنگ آصفیہ)  
تو انھیں۔ قدیم زمانے میں عام طور سے اہل  
دلی ہوتے تھے۔  
قیامت کا تو وعدہ اس پر انکار  
کلیجا یک گیا پری نہیں سے قاتل  
اہل لکھتے بھی عام طور سے استمال کرتے تھے۔  
چپ ہوا سے اصح بہت باتیں ذکر  
پری گرمی سے کلیجا یک گیا  
ہو جانا اور میں صدمہ عورتوں کی زبان ہے۔  
کلیجا ایک جانا، کلیجا کرنا۔ لازم  
اکتا۔ عاجز آ جانا، تنگ آ جانا، کسی کی آواز  
دینے والی باتوں سے دل کو صدمہ ہو جانا۔  
کچے کچے ناسا نیرا کلیجا یک گیا  
اور نئے نئے اب میرا کلیجا یک گیا  
(زراعات)



قول نمبر ۱۔ موجودہ دور میں عورت عورتوں کی

زبان ہے۔

کلیجہ پکڑ کے ریحانا ہر کسی صدمے کی

تاب نہ کر دل تمام کر رہ جانا، تڑپ کر رہ جانا

باتوں میں جو وہ تجھ سے بگڑ کر رہ گیا۔

غیر تو اپنا کلیجہ ایسی پکڑ کر رہ گیا مگر

کلیجہ پکڑ دے تو بس رہ گئی میری

کلیجہ پکڑ کے ریحانا ہر کسی صدمے کی

تاب نہ کر دل تمام کر رہ جانا، تڑپ کر رہ جانا

باتوں میں جو وہ تجھ سے بگڑ کر رہ گیا۔

غیر تو اپنا کلیجہ ایسی پکڑ کر رہ گیا مگر

کلیجہ پکڑ دے تو بس رہ گئی میری

کلیجہ پکڑ کے ریحانا ہر کسی صدمے کی

تاب نہ کر دل تمام کر رہ جانا، تڑپ کر رہ جانا

باتوں میں جو وہ تجھ سے بگڑ کر رہ گیا۔

غیر تو اپنا کلیجہ ایسی پکڑ کر رہ گیا مگر

کلیجہ پکڑ دے تو بس رہ گئی میری

کلیجہ پکڑ کے ریحانا ہر کسی صدمے کی

تاب نہ کر دل تمام کر رہ جانا، تڑپ کر رہ جانا

باتوں میں جو وہ تجھ سے بگڑ کر رہ گیا۔

غیر تو اپنا کلیجہ ایسی پکڑ کر رہ گیا مگر

صدمے یا مصیبت کے وقت کسی صدمے سے

بے تاب ہو جانا۔ اور عورت، عورتوں کی

زبان۔

میری طرح سے کلیجہ پکڑ لیا اس نے

مناہ و جگر کا جس آشنا سے کہا

کلیجہ پکڑ لینا یہ جہاتی حکم دینا، عورتوں

کی زبان۔

کسی درد کا دل پر جا کر خشکی پیدا کرنا۔

(دشمن) اس دہانے کو کلیجہ پکڑ لیا۔

(دشمن) (دشمن) (دشمن)

فعل متعدی۔ کسی صدمے یا الم کی تاب نہ

لا کر دل تمام لینا۔ کسی صدمے سے بے تاب

اور مضطرب ہو جانا۔

قول نمبر ۲۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

کلیجہ پکڑ دے۔ کلیجہ پکڑ دے، کلیجہ پکڑ دے

کہا کہ زیادہ صدمہ نہ پہنچ سکے۔ دل سو سوتا

دل کے صدمے کو دبا دے۔

آج وہ صبح سے پھر میں کلیجہ پکڑ دے

رات کو بھول کے کس کے دل پر غم میں رہی

چاہت وہ روگ ہو کسی بت پر جو آئے دل

تم بھی کہو پکڑ کے کلیجہ کہ ہائے دل

شباب (دشمن) (دشمن) (دشمن)

قول نمبر ۳۔ عام طور سے عورتیں بولتی ہیں۔

اس محل پر دل تقاے ہوئے بولتے ہیں۔

کلیجہ پکڑ کے پھوڑا ہوتا ہے دکھائیں

کمال صدمہ ہو پھر کسی کے انہماک سے انتہائی

تکلیف پہنچا۔ اور دھما دھما عورتوں کی زبان

مرو انہماک تقاے کا ہے عشق خال میں کچھ کر

کلیجہ پکڑ کے پھوڑا ہوتا ہے دکھائیں

کلیجہ پکڑ کے پھوڑا ہوتا ہے دکھائیں

کلیجہ پکڑ کے پھوڑا ہوتا ہے دکھائیں

کلیجہ پکڑ کے پھوڑا ہوتا ہے دکھائیں

کلیجہ پکڑ کے پھوڑا ہوتا ہے دکھائیں

کلیجہ پکڑ کے پھوڑا ہوتا ہے دکھائیں

کلیجہ پکڑ کے پھوڑا ہوتا ہے دکھائیں

کلیجہ پکڑ کے پھوڑا ہوتا ہے دکھائیں

کلیجہ پکڑ کے پھوڑا ہوتا ہے دکھائیں

کلیجہ پکڑ کے پھوڑا ہوتا ہے دکھائیں

کلیجہ پکڑ کے پھوڑا ہوتا ہے دکھائیں

کلیجہ پکڑ کے پھوڑا ہوتا ہے دکھائیں

کلیجہ پکڑ کے پھوڑا ہوتا ہے دکھائیں

کلیجہ پکڑ کے پھوڑا ہوتا ہے دکھائیں

کلیجہ پکڑ کے پھوڑا ہوتا ہے دکھائیں







روانا۔ (مخزن الحادرات)  
 قول فصیل۔ عام غم سے غم میں کیلیا تھام  
 کے دونا بولتی ہیں۔ تکرار کے ساتھ بہت کی  
 کے ساتھ زبانوں پر ہے۔  
**کیلیا تھام کر**۔ دل بچر کے تروپ  
 تروپ کر بے قرار ہو کر۔  
 دل گئے لاکھوں کیلیا تھام کر  
 آٹھ جس جانب تھاری آٹھ کی  
 (ذرا غناست)  
 قول فصیل۔ اہل لکھو زیادہ تر اس محل پر دل  
 تھام کے بولتے ہیں۔  
**کیلیا تھام کر بیٹھ جانا**۔ ہندی  
 فعل لازم۔ دل بچر کر رہ جانا، دل سوس کر  
 رہ جانا۔  
 بیٹھ جانا ہوں اکام میں کیلیا تھام کے  
 جب میں منشا ہوں کہ اب رہتا ہوں جا بچا  
 (ذرا غناست)  
 قول فصیل۔ اہل لکھو زیادہ تر اس محل پر  
 دل تھام کر بولتے ہیں جیسے  
 پس وہ اور اور اچھا لک کے دیکھو تو سہی  
 نا توں کرتے ہیں دل تھام کے آئیں جو کر  
**کیلیا تھام کے رہ جانا**۔ ہندی  
 فعل لازم۔ دل سوس کر رہ جانا، دل بچر  
 کر رہ جانا۔  
 دل پر ہاتھ رکھ کر سیر کرنا، نہایت ہے اب اور  
 بے قرار ہونا، لٹنے لٹنا۔ لوٹیاں کھانے  
 لٹنا، تاب و طاقت نہ رہنا تروپ  
 کر رہ جانا۔  
 ترے جلوے سے نہ رہ جائے کیلیا تھام کر

حشر تک انسان کی یہ تاب و طاقت ہو چکی  
 داغ دہری  
 رہ گئے لاکھوں کیلیا تھام کر  
 آٹھ جس جانب تھاری آٹھ کی  
 داغ دہری  
 گر لکھوں حال دل میں ہاتھ اپنا تھام کے  
 جو بڑے خدا کو رہ جائے کیلیا تھام کے  
 قول فصیل۔ زیادہ تر اہل لکھو کیلیا کی جگہ  
 دل استعمال کرتے ہیں۔  
**کیلیا تھام لینا**۔ بٹالہ کی شدت سے  
 حشر پکڑ لینا۔ مضطرب ہو جانا  
 حبش الفت بڑھی نہ کہ وہ کب دیتا تھا دم تیر  
 یہ تجھ کو دیکھ کر دشمن کیلیا تھام لینا تھا  
 (ذرا غناست)  
 قول فصیل۔ اہل لکھو اس محل پر دل تھام لینا،  
 زیادہ بولتے ہیں۔  
**کیلیا تھام لینا**۔ فعل متعدی، ضبط  
 صدر مکرنا۔ صدر کے مارے دل بچر لینا، دل  
 کو روکنا۔  
 ترے جوڑے کا اور کافر جو کوئی نام لیتا ہے  
 تو فاشن کھا کے کھارے کیلیا تھام لینا ہے  
 (ذرا غناست)  
 رد کوں حضور کو میں یا تھام دل کیلیا  
 بولے آپ انھے اک ددا تھا بگین  
 قول فصیل۔ مرد کم اور عورتیں زیادہ بولتی ہیں  
 اہل لکھو عام غم سے اس محل پر کیلیا کی جگہ  
 دل بولتے ہیں۔  
**کیلیا تھامے ہوئے آنا**۔ ہندی  
 فعل لازم، صدر کے مارے دل بچر سے  
 ہوئے آنا، مضطرب ہونا۔ گھبرا یا ہوا آنا

نور آخر کو ہوا آپ کے تاروں میں اثر  
 لودہ تھامے ہوئے ہاتھوں سے کیلیا آئے  
 (ذرا غناست)  
 قول فصیل۔ اہل لکھو زیادہ تر اس محل پر دل  
 بولتے ہیں  
**کیلیا تھامے آنا**۔ ہندی  
 و درشت سے دل کا کاپنے لگنا۔ اور درشت  
 عورتوں کی زبان۔  
 محل صہ۔ رات کو رضائی اوڑھ کے سو رہی  
 دو بکے رات کو آئی تیر ہوا چلی میری آنکھ  
 کھل گئی کیلیا تھامے لگنا۔  
 قول فصیل۔ عام غم سے اس محل پر کیلیا کاپنے  
 لگا بولتی ہیں۔  
**کیلیا تو فاشن ہے**۔ کیلیا بٹھا،  
 جاتا ہے۔ اہل غم عورتوں کی زبان۔  
 (ذرا غناست)  
 ہے۔ (ذرا غناست)  
 قول فصیل۔ لکھو کے بند بھی نہیں بولتے۔  
**کیلیا لوٹنا**۔ دل پر جوٹ لگنا، دل پر  
 غنیمت صدر ہو جانا۔ اردو محاورہ، نزدیک  
 کبھی میر اس فرمت آکر چھاتی کوٹ جاتا ہے  
 خدا اچھے اپنا تو کیلیا لوٹ جاتا ہے  
 قول فصیل۔ صاحب لور اللغات نے لکھا ہے  
 کہ اس جگہ کیلیا بھٹ جانا زیادہ مشعل ہے۔  
 اہل لکھو نہیں بولتے۔  
**کیلیا لوک لوک ہونا**۔ صبر کی طاقت  
 نہ رہنا، نہایت ہے صبر ہونا، اہل غم عورتوں  
 کی زبان (ذرا غناست)  
 قول فصیل۔ صاحب غنیمت آصفیہ لکھا ہے کہ



فصل لازم۔ دل کو مے ٹکڑے ہونا، دل کھنڈا  
دل پر صدمہ گزرتا۔ دل بے تاب ہونا۔

(فرنگ آصفیہ)

دل کھنڈ نہیں رہتے۔

کیلیا کھنڈا رہنا۔ جین اور کھ کے  
رہنا۔ حدوں کی زبان۔

ماں خوش رہنا۔ جی خوش رہنا، جین اور کھ  
سے رہنا۔ ایک اٹھا اٹھا کر راج کر دکر

مات بھری پری اور اتحاد کیلیا کھنڈا رہے۔  
(چتر سہیلی، فرنگ آصفیہ)

فصل فیصل۔ ہر داس حمل پر دل کھنڈا رہنا  
ہوتے ہیں۔

کیلیا کھنڈا رہے۔ (دعا گیت گیت) خوش  
رہو، دل خوش رہے۔ دل کو کون راہنما

رہے۔ اور صحت حدوں کی زبان۔  
حمل کھنڈا۔ باجی اتم نے جس برس وقت میں ہوا

سابقہ دیوار اور سیری طوت سے سیری سوت  
سے رہیں الہی تمہارے بچے اچھے رہیں اور

تمہارا کھنڈا رہے۔  
کیلیا کھنڈا کرنا۔ دل خوش کرنا، دل

کی آہٹا کی تکلیف کا سبب ہونا۔ اور دھارہ  
نصیح، راج۔

اے جان گلے سے آہٹ جا  
کھنڈا کر رہیں اور کیلیا

فصل فیصل۔ اب حدیں زیادہ بولتی ہیں۔  
کیلیا کھنڈا ہونا، ایک فصل لازم، دل میں

خونگی ہونا، دل کو طراوت حاصل ہونا، جی  
خوش ہونا۔ دل کا سچ ہونا، دل کو آرام

دنا، طبیعت کو راحت حاصل ہونا۔ آرام

پانا۔ دل کھنڈا ہونا، جیسے دل کے پھوٹنے سے  
بھڑکے ہوئے ہونا، اب کیلیا کھنڈا ہوا۔

حنا ک کھنڈا ہوا کیلیا ہو  
اس کے بن بھو کو اک بار جو بند

(فرنگ آصفیہ)  
فصل فیصل۔ عام طور سے حدوں کی زبان

ہے۔  
کیلیا کھنڈا ہونا، ایک طبیعت کو راحت

حاصل ہونا۔ تسلی ہونا۔ سکون ہونا، صحت  
کی ہر دور۔ اور دسی اور حدوں

کی زبان۔  
حمل کھنڈا۔ خوشی بڑی ہے کہ شب کو جب تخلیہ

ہر گاہ تو اپنے بارہ جگر کو گلے سے لگا لیں گے  
بہودت کے کیلیا کھنڈا ہو گا۔ (علم ہوشیار)

کیلیا کھنڈا ہونا، ایک صبر کا جین پڑنا  
سوتلہ ہونا، صبر کا، جین پڑنا، جین آنا

کل پڑنا۔  
گرم جوشی غیرے کے جلایا آپ نے

اب تو صاحب آپ کا کھنڈا کیلیا ہو گیا  
ہو گیا آپ دم تیغ سے سبیل کھنڈا

کیوں ہوا اب تو کیلیا ترانا تامل کھنڈا  
دیکھ کہ غیر دل کو کیوں نہ کیلیا کھنڈا

نما کر تامل کے طاب تاثیر بھی تھا  
واکھ مل کر۔ ہوتا ہو کیلیا کھنڈا

دل سوزاں کویں تشبیہ دل کس طرح سے  
تب دوری سے جو جگہ کے ہوا ہوں کھنڈا

تب کیلیا ہوا آرامت تو فصل کھنڈا  
دلک دا غل سے رہے پیدا ہونا، صدمہ کا

اب کیلیا ہو گا کھنڈا سر مسیم کا نور کا  
(فرنگ آصفیہ)

فصل فیصل۔ اب عام طور سے حدیں ہی بولتی  
ہیں۔

کیلیا جلا نا۔ دل کو آہٹا کی دکر دنا، ایسی  
بات کہنا جس سے دل میں آگ لگ جائے۔

اور دھارہ، حدوں کی زبان۔  
اس دیر اثر تھاں نے کیلیا جلا دیا

جہاں زبان میں پڑے ہیں، دھارہ کی تو ماسخ  
کیلیا جلا نا، ایک غلام، ہندی فعل منفی

زیادہ حدیت سے اپنے سینے کو صدمہ پہنچانا  
زیادہ حد جتنا۔

فصل فیصل۔ غلام کبھی کبھی بول دیتے ہیں۔  
حق کی قید نہیں۔ بڑی لکڑیٹ کے لیے بھی

بول دیتے ہیں۔  
کیلیا جلا نا، ایک فصل لازم، آذرود

ہذا طبیعت جلا نا (نور اللغات)  
فصل فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہوتی

کیلیا جلا نا، ایک دستہ کیلیا پر کسی  
گرم خیز کا اثر کرنا اور صحت، فصیح، راج

آگ میں بن کے جاتی ہے کیلیا بہ شراب  
نفس سے نہ ہر کھت جگر بھی کہا ب آہ

کیلیا جلا نا، ایک دل جلا، ہر کھنڈا  
دیکھ بڑا اشت کرنا، اور صحت، راج

نیر کا ذکر دنا اور ہمارے آگے  
آگ اس بات سے جلا ہو کیلیا برا

فصل فیصل۔ کھنڈوں میں حدیں زیادہ بولتی ہیں  
کیلیا جلی۔ بہ نیرود۔ صحت، دل

سرخ، کو نہ خاطر، رنجیدہ۔  
(فرنگ آصفیہ)

فصل فیصل۔ کھنڈوں کی حدیں اور حدیں  
ہیں۔



کو کہ جلی اور دل جلی بولتے ہیں۔

پہلی جلد کی شکل ہے۔ وہ نکل جس کے بیچ کا  
حصہ سیاہ ہو مرنے، دہی کی زبان،

دھڑنگ آصفیہ  
قول فیصل۔ اب دہی میں بھی شادی کوئی بولتا

ہو۔

پہلی جلد چاہیے۔ ہمت چاہیے۔ دل چاہیے

دل کی ضرورت ہے۔ اور صورت، تحلیل الاستعمال

کلیجہ چاہیے عشاق کی قربت پر آنے کو

وہ بیٹھے فاختہ خانی کو اگلے زور ہو کر تحلیل

قول فیصل۔ اب عام طور سے دل چاہیے۔ زبانوں

پر ہے۔

ع جان دے کو کلیجہ چاہیے دل چاہیے۔ جہا

پہلی چٹکیوں کے ملنا ہے۔ کلنے کو

برانا، دل کی کیفیت ہونا۔ اور صورت، تحلیل

الاستعمال۔

یہ کس سے درد کس ظالم پر اپنا دم نکلتا ہو

یہ وہ کہ کلیجہ چٹکیوں سے کون ملتا ہو

پہلی چوڑ ہونا ہے۔ دل پر کمال مدد ہونا

اور صورت، نزدیک۔

نشانی ہے ترے تر نگر کی

کلیجہ چوڑ ہے دامنہ باشد لا اظم

پہلی چھاننا ہے۔ طعن و تشنیع سے سخت

مدد ہو چکا، کلنے کو چھلنی کرنا، اور صورت

قرب نزدیک۔

کا دشمن رنگان جاناں دیکھے

رکھ دیا دم میں کلیجہ جہان کو صبا

پہلی چھلنی کرنا ہے۔ (دندی) ایسے

دکھ دنیا، ایسے دکھ دنیا جو کیلے میرا سر اسخ

کر دیر، انہماکی صورت اور کیفیت ہو چکا۔

اور دھارہ عورتوں کی زبان۔

کرتے ہیں ہزاروں کے کلیجوں کو دھلانی

تج سے کوئی تفتیدہ جگر ہو نہیں سکا

آنا چوڑا، شرت نکھڑی

پہلی چھلنی ہو جانا ہے۔ (کنایت) طعن

و تشنیع سے دل کو انہماکی کیفیت ہو چکا، اور

کادہ، عورتوں کی زبان۔

تبش غم سے نہ ہو کس طرح کلیجہ چھلنی

دل مرا کاوش شریک تری براتی ہے شاد

پہلی چھن جانا ہے۔ (کنایت) ناگوار

ہونا طعن و تشنیع کا، عورتوں کی زبان۔ غم کی

صواب نہ رہنا۔

بس نا صحابہ تیرا مات کہاں تک

باتوں سے تیری آہ کلیجہ چھن گئی جرات

(دھڑنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ خرب بزرگ۔

پہلی چھٹنا ہے۔ ہندی، فعل لازم، دل

کا سوزن زدہ اور منہم ہونا۔ دل میں طعن

ہونے کی بہار نہ رہنا۔ (دھڑنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عورتوں کی زبان قریب پر

مزدک۔

پہلی چھیدنا ہے۔ کلنے پر مدد ہو چکا،

نص و تشنیع سے دکھ دنیا، دل کو سخت مدد

ہو چکا، اور دھارہ، عورتوں کی زبان

کیوں نہ چھید رکھیں غمروں کا کلیجہ چھیدا

کیوں بڑے دشمن ہے ہیر نہ دیکھو دیکھو سنا

پہلی خون کرنا ہے۔ (کنایت) انہماکی مدد

ہو چکا، اور دھارہ، عورتوں کی زبان

راج۔

ہے مینا تو ذکر خفا کا نہ کیلے

دل کو بڑھانے خون کلیجہ نہ کیلے شرت

قول فیصل۔ اب کلیجہ کی جگہ دل زیادہ پڑتے

ہیں۔

پہلی خون ہو جانا ہے۔ لازم دل کو

بہت برا غم پہنچنا، ناقابل برداشت مصیبت

برداشت کرنے کے محل پر۔ اور دھارہ، تحلیل

الاستعمال۔

بھر میں ڈر ہے نہ زنا کہیں مشکل ٹھہرے

ہو چکے خون کلیجہ تر ہوا دل ٹھہرے

بیارے صاحب رشید

پہلی دھڑ دھڑ کرنا ہے۔ کلیجہ زور زور

سے دھڑکنا، شدت کے محل پر، اور صورت

عورتوں کی زبان۔

عمل میں۔ میں۔ کس مصیبت سے اس وقت دو

چار ہونا ہے۔ عید بلا داد باز ہونا ہے۔

صاحب۔ معلوم تو ایسا ہی ہوتا ہے۔

گر گھر (ا) بیکار ہے غم کر کے دیکھو تو کہ اس

پر کون سوار ہے۔

میں۔ میرا کلیجہ اس وقت دھڑ دھڑ

کر رہا ہے۔ (دھڑنگ آزار)

پہلی دھڑ سے ہونا ہے۔ کلنے کا دھڑکنا، دل

دھڑکنا، اور صورت، تحلیل الاستعمال۔

انھا نھکا اسی گھڑی میرا

من سے حج اور کلیجہ دھڑکے ہوا غراج

پہلی دھڑ کا دنیا ہے۔ خوت سے دل

بلا دنیا، اور صورت، عورتوں کی زبان۔

(دھڑنگ آزار) ڈاکے کا ذکر کر کے تم نے میرا کلیجہ



دھک کا دیا۔ (نور اللغات)  
قول فصیل۔ عورتوں کی زبان ہے۔

کلیجا دھک کرنا۔ دل کا پٹنا۔ انتہائی  
خوف و اندیشے کے عمل پر، اردو صفت، عورتوں  
کی زبان

دائیں دل کے دھک کرنا ہے کلیجا اسے داسے  
کہ مرادہ خفگی جی گیا، پھر نہ پھر اجڑا  
قول فصیل۔ اس محل پر دل دھک کرنا عظام طور  
سے زبانوں پر ہے۔ جیسے

ع دل دھک کرنا ہے کھڑکنا ہے جو تہہ کرئی  
نفس لکھنوی

کلیجا دھک کرنا۔ سخت صدمہ  
پہنچنا۔ (فرہنگ اثر)

قول فصیل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔  
سزا فراق سے یہ کلیجا دھک گیا  
داغ جگر زغال کی صورت جنگ گیا بھر  
(نور اللغات)

قول فصیل۔ اب بہ صدمت متروک ہے۔  
کلیجا دھک دھک کرنا۔ بے قرار  
ہونا۔ خوف کھانا، مضطرب ہونا، پریشان  
ہونا، ٹوڑنا، کسی صدمے کے باعث دل کا جلد جلد  
حرکت کرنا۔ (مخزن الامدادات)

قول فصیل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے۔  
کلیجا دھک دھک ہونا۔ دل کا پٹنا  
خوف سے۔ (دفعہ لازم، ہندی، (نور اللغات)  
قول فصیل۔ یہ عورتوں کی زبان ہے۔

کلیجا دھک دھک ہونا۔ دل کا جلد جلد  
حرکت کرنا۔  
(۲) مضطرب ہونا، پریشان ہونا۔

خوف کرنا۔ ڈرنا۔  
(مخزن الامدادات)

قول فصیل۔ اب کوئی نہیں بولتا۔  
کلیجا دھک کرنا۔ خوف  
یا کسی حیرت انگیز بات سے جی بیٹھ جانا  
دل میں سستی کی کیفیت پیدا ہو جانا، اردو صفت  
عورتوں کی زبان۔

دل پر صدمہ گزرنے، دل دھل جانا، دل  
پر خوف چھا جانا۔ دل ٹوڑ جانا۔

(فرہنگ صفیہ)  
کسی خوف یا صدمے کے باعث جی بیٹھ جانا۔  
(مخزن الامدادات)

ہو گیا دھک سے کلیجا ادلی میں تو ڈر گئی۔  
گھر میں بی بی بک کے ٹوڑا جتنا راز رازات کو  
قول فصیل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ (نور اللغات)  
(مخزن الامدادات) نے دھک سے دھک جانا بھی  
لکھا ہے اور حسب ذیل معنی لکھے ہیں۔

خوف یا کسی شے سے ڈرنا۔ بات سے جی  
بیٹھ جانا۔ (نور اللغات)

دل پر صدمہ گزرنے، دل دھل جانا، دل پر صدمت  
چھا جانا، دل ٹوڑ جانا۔ (فرہنگ آصفیہ)  
کسی خوف یا صدمے کے باعث جی بیٹھ  
جانا۔ (مخزن الامدادات)

موجودہ دور میں اس طرح عورتیں نہیں رہتیں۔  
کلیجا دھل جانا۔ کلیجا دھک کرنا۔  
(کنایت) کلیجا دھک سے ہو جانا، اردو صفت  
عورتوں کی زبان

ذرا خود کو روکے ہوئے اسے نشان  
کسی کا کلیجا دھل جائے گا

کلیجا سرا ہونا۔ کسی کی عالی مہتی کی تعریف  
کرنا۔

اسے عذیب تیرا کلیجا سرا ہے۔  
تج خزاں سے میرا دل اٹکا ہو گیا بھر  
(نور اللغات)

قول فصیل۔ یہ صفت، متروک ہے۔  
کلیجا سرا ہونا۔ جی ملانا، جی ملگنا،

ایسی بات کہنا کہ جس سے دل میں آگ لگ جائے  
اردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔

محل صفت۔ میں کہتی تھی کہ باجی بہت نجدہ ہیں  
مگر ایک بات ایسی کہی کہ میرا کلیجا جھک گیا  
نفرت ہو گئی۔

قول فصیل۔ عورتیں جی ملگنا بھی بولتی ہیں ج  
قیل الاستعمال ہے۔

یہ کہ کے شب دہل میں سلگنا۔ کلیجا  
ہے نہ لپٹ لپٹے کو نہ پڑا تو آؤم جرات  
فرہنگ آصفیہ نے جی سلگنا بھی لکھا ہے جو قیل  
استعمال ہے۔

کلیجا سنبھالنا۔ دل پر کے، دل کو روک  
کے دل کو تباہ کرنا، اردو صفت، جمیل الکمال  
جہانگیر کسی نے صدمے جو گردن نکال کر  
مشہر رسا رہ گیا میں کلیجا سنبھال کر  
قول فصیل۔ اس محل پر دل سنبھال کے عام طور سے  
زبانوں پر ہے۔

کلیجا شوق ہونا۔ بھل صدمہ پہنچنا، غشیہ حالت  
سے درجہ ہونا۔ اردو صفت، فصیح، دلچسپ

عقل صفت۔ پھر تو یہ عالم ہوا کہ جیسے دام میں چڑیا  
بھس کر پھڑکتی ہے۔ سب کا خاطر و روح تڑپ  
کر نفس تن سے پرواز کر گیا۔ وہ غفلت اس











قول فیصلہ - نذر کرنا، گھنیا، بچی اٹھ چھل ہونا  
ان معنی میں عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کلیجہ نکال دینا - بچہ کلیجہ نکال کے دینا  
(۱) بہت بیماری چیز دے دینا۔

دل بھی ہے ایسی چیز کہ تم کو نہ دیکھے  
خفت یہ کہ رہی ہے کلیجہ نکال دے

قول فیصلہ - عام طور سے نکال کے دے دینا  
برسے ہیں۔

کلیجہ نکال کر یا نکال کے لے جانا  
ہندی، نفل، سندی، کسی کی دولت چرا کر لے جانا

مال مار کر چھو جانا - (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصلہ - مال و دولت کی قید نہیں، ہر عجب

چیز کے لیے عوام اور عورتیں عام طور سے ہوتی ہیں  
کلیجہ نکال کے رکھ دینا، کلیجہ نکال

کے دھو دینا - دکا، کسی بات کی  
سہا کے لیے جان دے دینا، بڑی سے بڑی

محبوب چیز دے دینا، اردو صرٹ، فصیح، رائج  
دل دے کے بھی وہی ہے تواضع کا حوصلہ

کے بھی تو رکھ دوں کلیجہ نکال کے جیل  
قول فیصلہ - صاحب نور اللغات نے رکھ دینا کی

جگہ دینا بھی لکھا ہے جو بالکل عام کی زبان  
ہے۔

کلیجہ نکال لینا - فرشتہ کو لیا بھی س کرنا۔ اردو  
موت، فصیح، رائج۔

جس نہ تیز کو ترک خیر و شمشیر  
نگاہ بس ہے کلیجہ نکال لینے کو

کلیجہ نکال لینا - بہتر چیز نکال لینا  
اردو صرٹ، عام اور محدثوں کی زبان۔

میں نے خدا کا رکھ کرے مگی میں نے بھائی  
راہ کرتا ہے مجھ بھی دے دے ہر اس

کی ہرے کی انگوٹھی جڑال - اس کا کلیجہ نکال  
لیا۔

کلیجہ نکال پڑنا - کیجے کا بہرہ جانا، ذریعہ خوف  
میں بچنے کا نسخہ یا نکالنا - اردو صرٹ،

فصیح، رائج۔  
برخودہ کا نظر سے کلیجہ نکال پڑے

وہ دیرینہ عرصہ کا سنت کے ساتھ ہے  
کلیجہ نکال جانا - ہندی نفل لازم، جان پر

بن جانا، دم نفا ہو جانا، دم نکل جانا، جان نکل  
جانا، اردو صرٹ، فصیح، رائج۔

دورِ زحاک کے واسطے دیکھ کر کیا ہوا  
کتا ہے کوئی اسے کلیجہ نکال گیا نیم دہری

کلیجہ ہاتھ بھر کا ہو جانا - دل بڑھ جانا  
ہمت بڑھ جانا، حوصلہ بڑھ جانا، اردو صرٹ،

فصیح، رائج۔  
بڑھ گیا دل تو جو گھریں دندن افزا ہو گیا

بالوں رکھے ہی کلیجہ ہاتھ بھر کا ہو گیا جلال  
قول فیصلہ - صاحب نور اللغات نے دم جادے

اندھا تم کے ہیں۔  
کلیجہ ہاتھ بھر بڑھ جانا

میں کلیجہ ہاتھوں پڑھ جانا - جو عام طور سے  
زبانوں پر نہیں ہے۔ کلیجہ ہاتھوں پڑھ جانا،

کسی حد تک کسی کے ساتھ بڑھ جاتا ہے۔  
مرجا اسے پیش قاتل یہ خوشی دل کی ہوئی

ہاتھ بھر کا زخم کا رہا کلیجہ ہر گیا شاد  
کلیجہ ہاتھوں اچھلنا - تیزی یا اضطراب

کی حالت میں دل کا تیزی سے دھڑکنا، اردو  
صرٹ، فصیح، رائج۔

راہ کرتا ہے مجھ بھی دے دے ہر اس  
کلیجہ عقیقہ - سیاہی اٹل عقیقہ

وہ ہاتھوں کلیجہ اچھلنا کہاں اب آرزو گھنوی  
قول فیصلہ - عذرتِ خوف کے نکل پر بھی ہل رہی

میں جیسے سیادہ کا ہوا باجی میرا دل ہاتھوں  
ہاتھوں اچھلنے لگا۔

کلیجہ ہلا دینا - ذرا کر روحانی حد سے  
سہنہا مینے کی جگہ مستعمل ہے، محدثوں کی

زبان۔  
(فصیح) اسے ہے۔ مختاری باتوں نے تویرا

کلیجہ ہلا دیا۔ (نور اللغات)  
قول فیصلہ - اب کلیجہ کی جگہ دل و زبانوں پر

زیادہ ہے۔  
کلیجہ ہل جانا - خوف یا دشت سے دل

دل جانا - اردو صرٹ، تخیل استعمال۔  
سہل کھیا تھا سنا نا بلبل ناشاد کا

چار نالوں میں کلیجہ ہل گیا عیاد کا جیل  
قول فیصلہ - اب اس محل پر دل زیادہ زبانوں

پر ہے۔  
کلیجہ - دھیمہ دل و کسر دم و فرخ جبارم

بان کی جڑ، ایک قسم کی دوا، رائج۔  
محل نشا - مختاری آرزو پڑ گئی ہے کلیجہ دلی

کی طرح کٹر کر بان میں ڈال کے کھا لو صبح  
تک آواز کھل جائے گی۔

کلیجہ - کلیجہ کا مرث، جانوروں کا حسیر  
اردو، رائج۔

قول فیصلہ - اس کا صرٹ جانوروں کے لیے  
مخصوص ہے۔ ان فوں کے لیے کلیجہ نہیں ہوتا

کلیجہ اور جگر ہوتے ہیں۔  
کلیجہ عقیقہ - سیاہی اٹل عقیقہ

راہ کرتا ہے مجھ بھی دے دے ہر اس  
کلیجہ عقیقہ - سیاہی اٹل عقیقہ



قول فیصل۔ وہ عقیقہ سرخ جس کی انتہائی  
سرخی بال بیاہی ہو جاتی ہے اس کو عام طور  
سے کلیجی عقیقہ کہتے ہیں۔

کلیجی کے کباب :- جانوروں کی کلیجی کے  
کباب (اردو: کباب)

بھجوں گا کلیجی کے کباب ایک دن انکو  
لذت محض معلوم نہیں سوز حشر کی  
ظرافت کھنڈی

کلیجے پر پھر رکھ لینا :- مہر کر لینا۔ جھوڑا  
برداشت کر لینا، اردو صفت، عوام کی زبان  
محل مشہ۔ حضرات انظرین متر کا سامنا ہے  
زینبا نے لکھ کلیجے پر پھر رکھ لیا، مگر انگوں کا  
دیا اندھا اندھ کرنا تھا۔ دھانا آزادی

کلیجے پر تیر لگنا :- دل پر چوٹ لگنا، انتہائی  
خود پر ہونا، اردو صفت، عوام اور محفل  
کی زبان۔

محل مشہ۔ جس نے اپنی جیبی ٹوکی کی شاوی شہر  
کے باہر کو قوی جہوت رخصت ہو رہی  
تھی زینبے پر تیر لگ رہے تھے۔

کلیجے پر چرکا دینا :- بکے کو سخت تکلف  
دینا، ایسا لکھ دینا جو کلیجے کو گویا زخمی کر دے  
اردو صفت، عوام کی زبان۔

چلا دے ساخو آتش ترکا  
جو کلیجے پر جا کے دے چرکا  
کلیجے پر چوٹ لگنا :- کلیجے پر گونا گونا  
دل کو سخت مدد پہنچنا، اردو صفت، عوام  
اور محفل کی زبان۔

محل مشہ۔ تم نے بلا وجہ ایسی بات کہی  
کو برسے کلیجے پر چوٹ لگی مجھے تم سے یہ امید

نہ تھی۔

کلیجے پر چھری پھیر دینا، پھیرنا  
دل کو زخمی کر دینا۔ کلیجے کو زخمی کر دینا، انتہائی تکلف

مدد دینا۔ اردو صفت، عوام محفل کی زبان  
محل مشہ۔ علم شاہ کو جو نور الدین نے لڑکا،  
مثل مشہ جو الہ پٹ پڑے او بھوکے تھے کو  
بھی یہ لیاقت ہوئی، آج تو لکھ کو بے مثل  
کے نہ چھوڑ دوں گا، مگر اسے بھائی پر لیج زباں  
کو کیا مزدکھاؤں گا۔ فرمایاں گے میرے کلیجے  
پر چھری پھیر دی۔ (علم پوش ربا)

کلیجے پر چھری پھیرنا :- دل پر انتہائی مدد  
گزرنا۔ دل پر تیر لگنا، اردو صفت، عوام  
راج۔

یاد آگئی جو خیش اردو سے یاد رہا  
بے ساختہ چھری کی جھپٹ چلی گئی  
قول فیصل۔ چھری کی جھپٹ پر "برجی حلیٹنا  
بھی کہتے ہیں۔

نظر اس پلک پر پڑے گی اگر  
کلیجے پر بھی سی جل جائے گی  
کلیجے پر چھری لگنا :- سخت ناگوار ہونا۔  
سخت تکلف پہنچنا، دل کو ناقابل برداشت  
مدد پہنچنا، اردو صفت، عوام راج۔

بات کرتا ہے جو کوئی تو بڑی لگتی ہے  
سانس نے میں کلیجے پر چھری لگتی ہے  
کلیجے پر سانپ لوٹنا :- رشک  
حسد سے بے قراری کی حالت ہونا، انتہائی  
بے چینی ہونا، دل پر نہایت انیس گزرنا،  
سرخ مدد گزرنا، رشک گزرنا

قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر نے لکھا ہے  
پر، دل پر ہاتھ رکھ کر دیکھنا

لکھوں میں چھاتی پر سانپ لٹا کتے ہیں۔  
"مولف تائید کرتا ہے۔ لیکن کلیجے پر سانپ  
لٹنا بھی کبھی کبھی ہوتا ہے۔

کلیجے پر گھونسا لگنا :- دل پر نہایت  
مدد گزرنا۔ دل پر چوٹ لگنا، منہی فعل لازم  
کہ کے غصے میں پھر آبا امد بھی ملتے ہوئے  
ایک گھونسا لکھنے پر لگا جاتے ہو تم

کلیجے پر ہاتھ رکھ کر دیکھو :- اپنے دل  
کا سا حال دیکھ کر کا جاؤ۔ (فرنگ صفا)  
قول فیصل۔ کلیجے پر ہاتھ رکھ کے دیکھو زبانوں پر ہے  
کلیجے پر ہاتھ رکھ کر دیکھنا، کسی کے دل کو تسلی  
دینا۔ (فرنگ صفا)

قول فیصل۔ ان معنوں میں دل لکھو نہیں جوتے۔  
کلیجے پر ہاتھ رکھ کر دیکھنا :- اپنے دل کو دیکھنا  
اپنے دل کا سا حال دیکھ کر کا جاننا، اردو صفت  
غیر فصیح راج۔

بال کر دیں جو میں در جگر سر محفل  
بے بے کلیجے :- ہاتھ رکھ کر دیکھنا  
کلیجے پر ہاتھ رکھ کر دیکھنا :- فعل  
لازم ہے تاب امد مضطرب ہونا، دل کو لکھ کر دیکھنا  
جو کے اردو صفت، عوام سے پہلے چرتے ہیں  
اتھم اپنے کلیجے پر دھرت پھرتے ہیں  
قول فیصل۔ یہ صفت غیر فصیح ہے۔

کلیجے پر ہاتھ رکھ کر دیکھنا :- دل  
دھرتے کی حالت معلوم کرنا۔ تسلیم اچھنے کی  
کیفیت محسوس کرنا (لغات النساء)

قول فیصل۔ حد تک کی زبان ہے مرد اسید مل  
پر، دل پر ہاتھ رکھ کر دیکھنا جوتے ہیں۔



یہ سب نثران الحاد است نے لکھا ہے۔  
"کلیجہ پر ہاتھ دھو کر رکھنا۔ اپنا ساحل  
دوسرے کا کہنا۔"

یہ صرف غیر فصیح ہے۔  
کلیجہ میسر ۱۔ ہندی نثر (دعویٰ)  
ایک قسم کی نجی سے جو بے یں بیاہی اور  
اسری پر کھی جاتی ہے۔ جیسے ابھی ذرا لکھنا  
گیا۔ اور وہ سب اور سب بجا۔ جیسے کلیجہ  
پھر ۱۔ (جنرل سیلی)

تو اس میں عام طور سے عورتیں بولتی ہیں کبھی  
یہی عوام مرد بھی بول دیتے ہیں۔  
یہ سب سے دعوال اکھٹا ہے۔ انہماں کلیجہ  
دوسرے سے گویا دل سے دعوال اکھٹا۔ اور وہ  
مرد، فصیح، راج۔

نثران سے نہ سر پر دعوال اکھٹا تھا  
سائنس نے یہ کلیجہ سے دعوال اکھٹا تھا  
یہ سب سے لکھا۔ کہ لکھنا۔ نہایت خوب  
کہ لکھنا۔ ام بھر جہاں ہونے والا۔ کہ لکھنا  
اور لکھنا۔ اور دعوال اکھٹا۔ فصیح، راج۔

یہ شمع یہ نثری نہیں آئیں دنیا کے  
برادریوں کو لکھنا تھا کلیجہ میسر کے (دعویٰ)  
یہ سب سے لکھنا۔ کہ لکھنا۔ سب سے لکھنا۔  
یہ سب سے لکھنا۔ نہایت بیاہی اور دعوال  
فصیح، راج۔

یہ سب سے لکھنا۔ کہ لکھنا۔ سب سے لکھنا۔  
یہ سب سے لکھنا۔ کہ لکھنا۔ سب سے لکھنا۔  
یہ سب سے لکھنا۔ کہ لکھنا۔ سب سے لکھنا۔

اپنے سے بداند ہونے دنیا، جیسے "داری تم  
کیوں کر دھتی ہو جب تک میرے وہاں دم ہے  
کلیجہ سے لگائے رہوں گی۔"

قول فصیح۔ زیادہ تر عورتوں کی زبانوں پر ہے  
کلیجہ کا لکھنا۔ اور نہایت بیاہی اور  
کناہ ہے اس فرزانہ سے جو نہایت بیاہی اور  
پارہ دل، نور چشم (نثران الحاد است)  
سے یہ ذاتی ہوں یہ دولت اور بچہ میرے لیے  
ہو نہیں سکتی ان کی قیمت سب ہی کلیجہ کے ٹکڑے  
نظم طباطبائی

قول فصیح۔ اسب عام طور سے دل کا لکھنا  
زبانوں پر ہے۔  
کلیجہ لکھنا۔ کلیجہ والی ہے۔ اور نہایت  
انہماں چڑیل وہ عورت جہاں دگر کی جہاں  
جگر کو نظر کے لکھنا جاتی ہے۔ ہندو دل  
میں کلیجہ والی بھی کہتے ہیں۔

(نثران فصیح (نثران الحاد است)  
قول فصیح۔ اور لکھنا۔ اور لکھنا۔

کلیجہ کے اندر چھانسن لکھنا۔ اور لکھنا۔  
یہ لکھنا۔ اور لکھنا۔ اور لکھنا۔  
یہ لکھنا۔ اور لکھنا۔ اور لکھنا۔  
یہ لکھنا۔ اور لکھنا۔ اور لکھنا۔

کون آ۔ سر و میری انہماں لکھنا۔ اور لکھنا۔  
یہ لکھنا۔ اور لکھنا۔ اور لکھنا۔  
کلیجہ کی چھانسن۔ اور لکھنا۔ اور لکھنا۔  
یہ لکھنا۔ اور لکھنا۔ اور لکھنا۔

نیل الاستعمال۔

تو دل سے سب نہایت لکھنا۔ اور لکھنا۔  
یہ لکھنا۔ اور لکھنا۔ اور لکھنا۔  
کلیجہ کی لکھنا۔ اور لکھنا۔ اور لکھنا۔  
لکھنا۔ اور لکھنا۔ اور لکھنا۔

کلیجہ کے چھانسن۔ اور لکھنا۔ اور لکھنا۔  
یہ لکھنا۔ اور لکھنا۔ اور لکھنا۔  
کلیجہ کی لکھنا۔ اور لکھنا۔ اور لکھنا۔  
یہ لکھنا۔ اور لکھنا۔ اور لکھنا۔

کلیجہ کی لکھنا۔ اور لکھنا۔ اور لکھنا۔  
یہ لکھنا۔ اور لکھنا۔ اور لکھنا۔  
کلیجہ کی لکھنا۔ اور لکھنا۔ اور لکھنا۔  
یہ لکھنا۔ اور لکھنا۔ اور لکھنا۔

قول فصیح۔ حضرت آرزو لکھنا۔ اور لکھنا۔  
یہ لکھنا۔ اور لکھنا۔ اور لکھنا۔  
کلیجہ کی لکھنا۔ اور لکھنا۔ اور لکھنا۔  
یہ لکھنا۔ اور لکھنا۔ اور لکھنا۔

کلیجہ میسر آگ لکھا۔ اور لکھنا۔ اور لکھنا۔  
یہ لکھنا۔ اور لکھنا۔ اور لکھنا۔  
کلیجہ کی لکھنا۔ اور لکھنا۔ اور لکھنا۔  
یہ لکھنا۔ اور لکھنا۔ اور لکھنا۔

کلیجہ کی لکھنا۔ اور لکھنا۔ اور لکھنا۔  
یہ لکھنا۔ اور لکھنا۔ اور لکھنا۔  
کلیجہ کی لکھنا۔ اور لکھنا۔ اور لکھنا۔  
یہ لکھنا۔ اور لکھنا۔ اور لکھنا۔

قول فصیح۔ کبھی بیاہی لکھنا۔ اور لکھنا۔  
یہ لکھنا۔ اور لکھنا۔ اور لکھنا۔  
کلیجہ کی لکھنا۔ اور لکھنا۔ اور لکھنا۔  
یہ لکھنا۔ اور لکھنا۔ اور لکھنا۔



منہجہ و ماہنامہ

ایک کریدل

کے ذریعے۔

کتابخانه

22

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

18



گو فتح اول دکر دوم فارمیوں میں آیا ہے۔  
 کلی دار یا بجا مہ ہا بجا مہ جس میں کلیاں  
 ہوتی ہیں۔ اردو صرفت، راج۔  
 علی شہ۔ صاحبزادی بات طور سے نہا کر۔ میں  
 نے تم سے کہنا تھا کہ کلی دار یا بجا مہ کلیاں کا دھرم چڑی دار  
 یا بجا مہ کلیاں لائیں۔  
 کلید ایماں کلید بہشت۔ (دکھائیں) کلید  
 شہادت، فارسی مرنٹ۔ (درا لفظات)  
 قول فیصل۔ عام طور سے زباؤں پر نہیں ہے۔  
 کلید علم۔ (درا لفظات) علم کی کئی روئے  
 جس سے پورا علم حاصل ہو جائے۔ فارسی تعلیم  
 طبع کی زبان۔

یہ کلید علم یعنی کا باب جو  
 اس خاک کو بجا کر کہ تو تو اب جو  
**کلید فتح باب**۔ (درا لفظات) کا سیابی  
 کا زریعہ۔ فارسی مرنٹ، تعلیم یا نہ طبع  
 کی زبان۔

رسیم اللہ ہے کہ صحت اسلام کہ  
 باغ جنت کے لیے تو کلید فتح باب  
 کلیس ہلے مہدی، اکم ذکر (مہدی و)  
 کلیش، دکھ، درد، ہیڑا، تلک، کشت  
 سختی، رنج، دالم، بیتا، مصیبت سے  
 (درا لفظات) صغیر

کلیس اٹھا ہے جو وہ دل میں  
 زول کہتا ہے یہ ہے عشق کا لطف۔ (اب  
 (درا لفظات) صغیر)  
 قول فیصل۔ یہ لفظ اردو نہ ہو گا۔

کلیس ہلے حکیم، شاد، لڑائی، رنگ  
 راز، شہا، جسے نہ عدت زور و کلیس کھتی

ہے۔ (درا لفظات) صغیر  
 قول فیصل۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔  
 کلیسیا۔ (درا لفظات) اول دکر دوم، یا کی طرح  
 یہود و نصاریٰ کی عبادت کی جگہ، مسجد، گرجا  
 انگریزوں کا عبادت خانہ، اردو، نصیح، راج۔  
 کفر و دین دونوں کو چھوڑ کر خدا ہم کو ملا  
 کام اپنے تونہ کعبہ نہ کلیسیا یا تعلیم  
 قول فیصل۔ فارسی میں بکر اول و دوم رکون  
 یا کی بھول ہے۔

کلیسیائی۔ (درا لفظات) عیسائی، کلیسا کو  
 ماننے والے، فارسی نصیح، راج۔  
 (درا لفظات) اکبر لہو تھا اللہ والوں کا  
 (درا لفظات) علی شہر کشتی و کلیسیائی عبادت گاہ  
**کلیسیا**۔ (درا لفظات) اکم ذکر، عیسائیوں  
 کی ایک جماعت جو بت پرست خیال کی جاتی ہے  
 اردو حضرت مریم کا بت پرستی ہے۔

(درا لفظات) صغیر  
 قول فیصل۔ عام طور سے زباؤں پر نہیں ہے۔  
 کلیش۔ (درا لفظات) دکھ، سنگرت  
 ذکر، اہل ہند کی زبان۔

قول فیصل۔ اردو لغت سے اس تعلق نہیں۔  
 کلی کرنا۔ (درا لفظات) مزہ بان یا کسی رقیب چیز کو گنا  
 کہ تو گنا مضمضہ کرنا۔ اردو، نصیح، راج۔  
 جو کہ ہے یا بچہ کے دانت اس نے بھر میں کلی فتح  
 عدت میں شور مگر ہے میں آب آب جو (درا لفظات)  
 کلی کھلانا۔ (درا لفظات) کلی کا مرہا جانا۔ غنیمہ کا  
 بے لعل پڑھ رہا جانا۔ (درا لفظات) صغیر  
 نصیح، راج۔

اٹک ٹرنگاں سے کبھی تخت جگر گرتے ہیں

اک کلی بھوتی ہو دوسری کھلاتی ہے شاد  
 کلی کھلنا۔ (درا لفظات) غنیمہ کا بھول کی شکل اختیار  
 کر لینا۔ (درا لفظات) اردو صرفت، نصیح، راج۔  
 دل کی کلی نہ تجھ سے کبھی اسے سنا کھلی  
 جیسا کھلا گلاب کھلا موتیا کھلی داغ  
 قول فیصل۔ دل کی کلی کھلا، اگر خلی دفع ہونا  
 کے معنی میں بھی نظم کرتے ہیں۔  
 کلیل۔ (درا لفظات) اول دکر دوم، گھوڑے کی  
 حبت و خیز، گھوڑے کا اچھلنا کر دنا، اردو  
 مرنٹ، غیر نصیح، راج۔

کہ گایر کلیلیں کر رہی تھیں (مگر انہیں)  
 بن میں ہری دھب چوڑی تھیں  
 قول فیصل۔ گھوڑے کے لیے خاص طور سے  
 اس کا استعمال ہے۔ لیکن قدیم زمانے میں دوسرے  
 چرباؤں کے لیے بھی ہوتے تھے

کلیل ہلے (درا لفظات) اول کذاست، ہل  
 تھکا ہوا، گونگا، فارسی صفت، خلیل اللہ  
 جزایاں ہے وصف شہ ذوالفقار کا ہے  
 تلوار کی برش ہے سان کھیل میں شیر  
**کلیل میں غلط لگانا**۔ (درا لفظات) اول دکر  
 دوم، خوشی میں اس کے بڑھنا، اسرت  
 میں غم کی بات، علی آنا اردو صرفت عام  
 کی زبان۔

حلقہ صرفت۔ (درا لفظات) سردیوار اس  
 لیے ٹھہرا رہا کہ جب یہ دونوں صرفت  
 با شہرت ہوں اس وقت میں خلل انوار  
 ہوں۔ (درا لفظات) عام مزے میں کھنڈ  
 کو الٹا، اردو کھیل میں غلط لگانا۔

(درا لفظات) صغیر



کلید میں غلط لکنا :- خوشی میں دولت  
راخ کے پلوں کی آوا - اردو صرفت - عوام  
کی زبان - (دورالافتات)

قول فصیل - صاحب فرنگ اثر نے لکھا  
ہے -

عوام اس محل پر کرایاں میں غلط لکنا  
بولتے ہیں -

تولفت تائید کرتا ہے -

کلیم بیلے (فتح اول) لغوی معنی کلام کرنے  
والا - بات کرنے والا، گفتگو کرنے والا،  
ہم سخن، عربی صیغہ اسم شاعری، تعلیم یافتہ  
ہونے کی زبان

قول فصیل - عام طور سے جوں کہ حضرت  
مرسی کا خاص خطاب ہے - اس کے کلیم  
کا مراد حضرت مرسی سے خصوصیت رکھنا  
ہے - آپ کو "کلیم اللہ" بھی  
کہتے ہیں آپ کو وہ طور پر مد اسے ہم کلام  
ہوتے تھے -

مجھ سے جو سوال تو کہہ بھی نہ کر سکوں  
ناکل ہوں اسے کلیم تمہارے جواب کا

پیارے صاحب رشید  
کلیم بیلے ایک مشہور فارسی گو شاعر  
کا تخلص - (فرنگ آصفیہ)

کلیم بیلے کلان، کلوت -  
عالی خاندان، اچھے گھرانے کا، اشراف  
شہزادوں کا ایک فرقہ جو اردو برصغیر  
پر فوج رکھتا ہے - اور اس کو دیگر  
فرقے "برہمن" اپنی بیٹی دینا فر  
سکتے ہیں - سنسکرت، صنعت

(دورالافتات و فرنگ آصفیہ)  
قول فصیل - عام طور سے زبانوں پر نہیں  
ہے -

کلیم بیلے ہندی، کمینہ، رذیلی،  
سفا - یہ معنی مجازاً ہیں جو سماں لک  
مغربی کی طرف بڑے جاتے ہیں -

(فرنگ آصفیہ)  
قول فصیل - اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں  
کلیم شیعہ - جب کی ڈاڑھی اور

مرکبوں کے بال اترے سے معاف ہوں  
انگریز تعلیم یافتہ طبقے کی زبان  
محل نشین، پابند شریعت خاندان سے

تعلق رکھنے والے وہ (بڑے جنموں نے انگریز  
تعلیم حاصل کی زیادہ تر کلیم شیعہ دکھائی  
دیتے ہیں -

کلی لکنا - غنیمت کا نودار ہونا - اردو  
صرفت، فصیح، راسخ -

جھک رہی ہے سر شاخ نرگسوں خوں کی بند  
شجر میں پہلے ٹرے کئی نکلتی ہے

قول فصیل - جانوروں کے بچوں کے لیے  
بھی اس کا استعمال ہے -

آتش زرقت لگی یوں بجے تر پاتی ہے -  
جب کئی کوئی نکلتی ہے تو پانی پر تولفت  
کلیم - (عجم المل دت) بدو دم مکرر دیا  
(مشرق و مفتوح) عام قاعدہ لغوی تعداد  
بنانے کے لیے کلیم عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی  
زبان

ہے بہت کچھ کو غلط سمجھا جاتا

کلید ہے : عشق و الفت کا مہر لکھو  
قول فصیل - انہیں معنوں کی کیفیت "بھی  
تعلیم یافتہ طبقہ پر لکھا ہے -

کلیم - جھڑا آجڑوہ ۱۱۱۱ اردو صرفت  
گردہ عربی -

قول فصیل - اس لکھو لکھا، جھڑا آجڑوہ کے  
معنی میں لکھا جاتے ہیں - گردہ کے معنی  
میں تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے جو قلیل لاتعلیم  
ہے -

کم بیلے غمزدار، ذرا سا، قلیل، فارسی  
فصیح، راسخ -

اس معنی میں تھے احباب سوز کر جو  
اس محفل میں اس فوج کے کم بیلے معنی  
کم و بیش شاد و نادر، اردو، فصیح، راسخ

محل نشین - جب بھی تم نے خط بھیجا میں  
نے اس کا جواب اسی وقت دیا بہت کم  
ایسا ہوتا ہے کہ میں جواب نہ دے سکوں -  
کم بیلے نہیں، نہ نفی مطلق کے  
واسطے - بے مودرم - (فرنگ آصفیہ)  
جیسے وہ کم ایسا کام کرتا ہے - معنی بالکل  
نہیں کرتا

قول فصیل - اہل لکھو کی کے معنی میں  
زبان ہے - لیکن نہ نہیں، اور معدوم  
کے معنی میں بالکل نہیں ہوتے -

کم بیلے بد برا - جیسے کم نجات، امر  
کم نصیب - (دورالافتات)

قول فصیل - ان معنی میں نہیں  
نہیں بولتے "نصیب اور نجات وغیرہ  
کے ساتھ ہی اس کا استعمال ہے -



کم از کم جوڑا اورنی جیسے کم تر سے، اردو  
تعلیم استعمال۔

بے اعتدالیوں سے ہرکسب میں ہم ہرکسب  
جسے زیادہ ہو گئے اسے ہی کم ہو گئے غائب  
کم ہو۔ (بالفہم، عربی ضمیر، جمع اسم ذکر  
غائب، مثلاً، تم آپ جیسے سلام علیکم  
آپ پر سلامتی ہو) عام غنا یتکم، آپ  
کی سب سے غنا ہے۔ (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان کو  
نہا اس کا استعمال نہیں سلام علیکم  
وغیرہ کے ساتھ ہی اسکا استعمال ہے۔

کم از کم۔ عربی کالج خلی، جیسا جس قدر۔  
(فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ تنہا کوئی نہیں بڑا، کم از کم وغیرہ  
کی ترکیب سے تعلیم یافتہ طبقہ بول رہا ہے۔  
کم از کم۔ کم و بیش، تخمیناً، کم از کم اعلیٰ  
مرتبہ علماء کی تعلیم، کم اصل۔

(ذرا لغات)  
قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر۔ لکھتے  
ہیں۔ لکھتوں میں عورت کم بیش بلا حطوف  
بولتی ہیں نہ کہ کم بیش۔ کم بیش، شاید ہی  
کوئی عورت کم بیش بولتی ہو، جتنے سنی  
ہیں، کم بیش صاحب ذرا لغات نے لکھا ہے  
کوئی نہیں بولتا۔

کم اتفاق پڑا۔ کبھی کبھی اتفاق ہونا اردو  
اور، اتفاق، اتفاق۔

ہم سے اتفاق ہوا ہے اتفاق میں  
کہ اتفاق پڑے ہوئے اتفاق ہیں، جو  
قول فیصل۔ موجودہ دور میں اتفاق پڑنے

کی جگہ اتفاق ہونا زبانوں پر ہے۔  
کم از کم۔ اردو جیکس سے تلی اور  
کس سے سوتی ہو۔ ترکی مرث (ذرا لغات)  
دہلی کی زبان۔

قول فیصل۔ دہلی میں جو تعلیم استعمال ہے۔

کم از کم۔ ایک قسم کی ہمارے روٹی، وہ  
روٹی جو کس سے بنی اور کس سے سوتی ہو،  
(بجائے) بھڑی، چوڑی، چٹکی، روٹی۔

(فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ صاحب فرنگ اثر لکھتے ہیں  
لکھتوں میں کم از کم کہتے ہیں۔ ایک بھلی ہے جس  
کے جو جانے سے جسم بھول جاتا ہے۔ نہ کم از کم  
ما بھول گیا۔ عام فقرہ ہے۔

کم از کم تعلیم اول زبانوں پر ہے روٹی کے لیے  
خاص طور سے حدیث، یعنی جسے تم نے  
آج آج بہت محنت سے گزرا ہوا روٹی  
بھول کے کم از کم ہو جاتی ہے۔ روٹی کے علاوہ  
مذہب وغیرہ کے لیے بھی حدیث بڑی ہے۔ جیسے  
آج کبھی نے سچ کو جوتے کھائے دن بھر  
کسی سے نہیں بولی، نہ بھول کے کم از کم ہو  
گیا۔

کم از کم۔ بجائے، موٹی اور گول چیز۔

(فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کم از کم نہیں بولتے  
کم از کم دار۔ صفت۔ سبط، گڑھوڑ،  
خفص، ٹھوک کر بنا ہوا۔ صفت۔ جیسے  
لیجے یہ رنگین رنگین ڈلا سا کم از کم دار معاملہ  
جیسے کیلے کا گابھا (سنگڑ سہیلی) (فرنگ آصفیہ)  
قول فیصل۔ لکھنؤ کی زبان نہیں۔

کم از کم۔ (لفظی معنی جیسا اس کا حق ہے  
جیسا ہونا چاہیے۔ بخوبی، ٹھیک، ٹھیک،  
عربی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔  
محلی صفت۔ دونوں مذہبوں میں سے ایک  
میں بھی فطرت انسانی کا کم از کم لحاظ نہیں  
(ذرا لغات)

کم از کم۔ (تعلیم اول، بھڑا ہوا، مردم کے  
مشابہ۔ اردو، عورتوں کی زبان۔  
محلی صفت۔ کم سخت عجب تلاش کی روٹی ہے کہ  
ادھر کسی بات پر دھکا دھکا نہ بھول کر کچھ ہو گیا  
قول فیصل۔ روٹی کے لیے زبانوں پر زیادہ ہی  
جیسے نوے پر روٹی بھول کر کم از کم ہو گئی۔

کم از کم۔ راجہ کا بیٹا، دالی ریاست کا  
لوہ کا، سنسکرت، مذکور، راج۔  
محلی صفت۔ تمہارے مہاراجہ کا بہادر ریس کے  
بہت شوقین ہیں زیادہ تر شہزادوں شہزادوں  
ریس کھیلے تشریف لے جایا کرتے ہیں۔

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے۔ راجہ کا بہادر  
کی ترکیب سے زبانوں پر ہے کسی حد تک اس  
لفظ کو اردو میں بھی داخل سمجھنا چاہیے۔ مرث  
کے لیے کم از کم زبانوں پر ہے جیسے راجہ کا  
صاحب کو اختتام ریاست میں کافی دخل ہے  
ناموں کے ساتھ بھی اس کا استعمال ہے۔ جیسے  
نندکار، سنت کار

کم از کم۔ دلار، کنوری، پاک، گوارا  
بندیا۔ (فرنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کم از کم۔ تھوڑے سے تھوڑا، کم سے کم  
نارسی، فصیح، راج۔



محل میں تھے شادی تو بھرائی اور امام غلام  
کی رسم بھی ہو گئی۔ کم از کم اتنا تو یقین تحقیق کر لیا تھا  
کہ خاندان میں کرلی تو نہیں ہے۔

**کم اصل :-** کینہ، ذلیل، نالائق، نارسا  
سفت، فصیح، راسخ۔

محل میں۔ تمہارے ساتھ تمہارے لازم نے بڑی  
بے وفائی کی تمہارے خوات گراہی دی ہے جیہقت  
یہ ہو کہ اصل سے خطا نہیں کم اصل سے ونا نہیں  
تو فیصلہ۔ اصل سے خطا نہیں کم اصل سے ونا  
نہیں۔ بلکہ مثل عام طور سے زبانوں پر ہے۔

کم اصل سے وفا نہیں ملے بغیر خطا  
پیشگوں و حق جو ہاتھ میں آئے غلام کا شعور  
**کم اسبابی :-** دھاس۔ (زہنگ اثر)  
قرآن فیصل بہت کی کے ساتھ پڑھا کھا طبقہ بڑا  
ہے۔

کمال کھانا بہت سخت سردی سے بہت پانا۔ معیت  
سے پیدا کر کے کھانا، ارد و صرف، عوام اور  
عہدوں کی زبان۔

عہدہ۔ انسان کو کوشش کرنا چاہئے کہ ترقی  
کی آخری منزل پہنچے ورنہ کمال کھانا اور پیٹ پانا  
رکھی جاتے ہیں۔

**کمال :-** تمام۔ تمام ہونا، ناریوں نے کسی  
کام میں کامل ہونے کا لک کے معنی میں استعمال  
کیا ہے۔ (پورا، عربی، فصیح، راسخ۔)

سید کا حسن کا کمال کہاں  
رج تو ہے کمال نادان پور (زہنگ آسفید)

**کمال :-** عظمیٰ نہایت، بہت، ذہنا کا، خاصیت  
دعہ کا، نارسا، فصیح، راسخ۔

اس میں دوسال میں کمال تعلیق

جال بھی ذہن کی تعلیق (زہنگ)  
**کمال :-** منہ، قابلیت، وسعت، جہر  
بیات، ناری، فصیح، راسخ۔

**کمال :-** ایک خوبی، عموماً، وسعت، حق،  
نویت، ناری، فصیح، راسخ۔

حق میں یہ ہوا ہے تیس کو حاصل کمال  
ہے یقین زہنگ کے مکمل غفلت کی راسخ

**کمال :-** حیرت انگیز، دلکشی بات، خوب  
غیر بات، حق عادت، اردو، فصیح، راسخ۔

ہزار کام مزے کے میں مانع الغنت کے  
جو لوگ کچھ نہیں کرتے کمال کرتے ہیں راسخ

قرآن فیصل۔ صاحب فرنگ آسفید نے یہ معنی بھی  
لکھے ہیں۔ (پورا، عوام، طرہ معاملہ، کرات،  
کرشمہ، تعرت، اعجاز، عام طور سے ان میں  
میں زبانوں پر نہیں ہے۔)

**کمال :-** صفت، کاریگری، ان دی، ہر  
نما، ناری، فصیح، راسخ۔

ہم کھن تھے نے فراہ کو شری سے کہا۔  
جس طرح کا کہ کسی میں ہو کمال اچھا ہے۔ غالب

**کمال :-** پسواؤں کی جنگ، زرگری جس  
کا مقصود، (رجبت نہیں ہوتی۔ درنا کے ساتھ)  
اردو ذکر، دہلی کی زبان۔ (ذرا لغات)

قرآن فیصل۔ اب دہلی میں بھی کسی کے ساتھ زبانوں  
پر ہے۔

**کمالات :-** کمال کی جمع بہت سے کمال۔  
عربی ذکر، فصیح، راسخ۔

محل میں۔ کریم الصفات تھے اور رانے کے  
محسن تھے کمالات میں یگانہ تھے اور شری ارا  
کے بعد تھے۔ (اردو، اکبری)

**کمال پر زوال آنا :-** کسی اخبار پر پوچی  
ہوئی تھے پر زوال آنا، ناکل، بے اخطار ہونا۔ اردو  
صرف، فصیح، راسخ۔

کمال میں بہتر سے بھی ذائقے زوال  
ہے زہنگ پر ہر احوال مشاق، ذہ

**کمال پیدا کرنا :-** وسعت پیدا کرنا، کسی ہر  
بان میں انتہائی منزل پر پہنچنا۔ اردو صرف،  
فصیح، راسخ۔

دست کے بعد ہم سے ملے ہو کھو تو کھ  
بدا کیا ہے تھے دہلی میں کمال کیا راسخ

**کمال حاصل کرنا :-** ہر باطن حاصل کرنا  
کسی کام میں ہمارے حاصل کرنا، ایک انتہائی  
سخت تک پہنچنا، اردو صرف، فصیح، راسخ

عاجز۔ نواب بنیا حسین خاں صاحب نے فن  
گری میں ایسا کمال حاصل کیا تھا کہ دہلی کے  
صاحب فن ان کے سامنے کان پکڑتے  
تھے۔

قرآن فیصل کمال حاصل ہونا بھی زبانوں پر ہے  
جو فصیح ہے۔

عشق ملی میں ہوا ہے تیس کو حاصل کمال  
ہے یقین زہنگ کے مکمل غفلت کی راسخ

**کمال درجے کا :-** انتہا کا، انتہائی کمال  
کا، عہدہ، عوام اور عہدوں کی زبان۔

محل میں۔ اب اپنے لڑکے کی بڑی قربت کرتے  
تھے آج سڑک پر مینے کٹی روتے دیکھا

کمال درجے کا برعکس رکا ہے۔

**کمال دکھانا :-** ہر دکھانا۔ خرم  
دکھانا، فن کاری دکھانا۔ اردو  
صرف، فصیح، راسخ۔



دوس کی شب سخت بے اپنا دکھاتا ہے کمال  
سیرت گریں چاندنی آئے ہی بن جالو کو عورت ہر  
کمال رکھنا۔ فن یا ہنرمیں کمال ہونا۔ اردو  
عرفت، فصیح، رائج۔

نعلی صفت۔ انقلاب زمانہ دیکھئے جو ہستیاں کمال  
رکھتی تھیں سب ملک عدم میں جا بسیں شاخ  
پر گیا۔

کمال کا بنا ہوا۔ پرفں، بڑا کرتی،  
نہایت عیار، چلتا ہوا۔ اردو صرف، عورتوں  
کی زبان۔

عمل صرف۔ میں کبھی حق کو بہت نیک ہے چکا  
بیٹھا رہا۔ جیسے ہا میں اٹھ کر گئی تکیہ کے نیچے  
۔ رو ہے کمال سے۔ کمال کا بنا ہوا ہے

کمال کرنا۔ دکھائی حیرت انگیز کام کرنا،  
غضب کرنا، ستم کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔  
ہزار کام کرنے کے ہیں دماغ لغت میں

جو کچھ نہیں کرنے کمال کرتے ہیں دماغ  
تو اکیلے۔ صاحب زرب آصفی نے عرب ذیل  
سختی لکھی ہے۔ لہذا آتش کا شعلہ جیسے کیا ہے۔

اپنی جہت طبع اور اکیلا د کا ثبوت دینا، اعلیٰ  
درجے کی دیا قوت ظاہر کرنا، اعجاز کرنا، ابتداء  
دکھانا۔

او چارہ دے بخانہ منور  
اک دم نقاب اٹھ کر کمال کرتے آتش  
یہ صرف نعلی الاستمال ہے۔

کمال کرنا۔ عیش و بہار عیاری اور جالاک  
کرنا۔ دھوکا دینے میں کمال ہونا۔ دھوکہ دینا  
نعلی صفت۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کمال کرنا۔ عیش و بہار عیاری اور جالاک  
کرنا۔ دھوکا دینے میں کمال ہونا۔ دھوکہ دینا

نعلی صفت۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کمال کرنا۔ عیش و بہار عیاری اور جالاک  
کرنا۔ دھوکا دینے میں کمال ہونا۔ دھوکہ دینا  
نعلی صفت۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کمال کرنا۔ عیش و بہار عیاری اور جالاک  
کرنا۔ دھوکا دینے میں کمال ہونا۔ دھوکہ دینا  
نعلی صفت۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کمال کرنا۔ عیش و بہار عیاری اور جالاک  
کرنا۔ دھوکا دینے میں کمال ہونا۔ دھوکہ دینا  
نعلی صفت۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کمال کرنا۔ عیش و بہار عیاری اور جالاک  
کرنا۔ دھوکا دینے میں کمال ہونا۔ دھوکہ دینا  
نعلی صفت۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کمال کرنا۔ عیش و بہار عیاری اور جالاک  
کرنا۔ دھوکا دینے میں کمال ہونا۔ دھوکہ دینا  
نعلی صفت۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کمال کرنا۔ عیش و بہار عیاری اور جالاک  
کرنا۔ دھوکا دینے میں کمال ہونا۔ دھوکہ دینا  
نعلی صفت۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کمال کرنا۔ عیش و بہار عیاری اور جالاک  
کرنا۔ دھوکا دینے میں کمال ہونا۔ دھوکہ دینا  
نعلی صفت۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کمال کرنا۔ عیش و بہار عیاری اور جالاک  
کرنا۔ دھوکا دینے میں کمال ہونا۔ دھوکہ دینا  
نعلی صفت۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کمال کرنا۔ عیش و بہار عیاری اور جالاک  
کرنا۔ دھوکا دینے میں کمال ہونا۔ دھوکہ دینا  
نعلی صفت۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کمال کرنا۔ عیش و بہار عیاری اور جالاک  
کرنا۔ دھوکا دینے میں کمال ہونا۔ دھوکہ دینا  
نعلی صفت۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

نعلی صفت۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کمال کرنا۔ عیش و بہار عیاری اور جالاک  
کرنا۔ دھوکا دینے میں کمال ہونا۔ دھوکہ دینا  
نعلی صفت۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کمال کرنا۔ عیش و بہار عیاری اور جالاک  
کرنا۔ دھوکا دینے میں کمال ہونا۔ دھوکہ دینا  
نعلی صفت۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کمال کرنا۔ عیش و بہار عیاری اور جالاک  
کرنا۔ دھوکا دینے میں کمال ہونا۔ دھوکہ دینا  
نعلی صفت۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کمال کرنا۔ عیش و بہار عیاری اور جالاک  
کرنا۔ دھوکا دینے میں کمال ہونا۔ دھوکہ دینا  
نعلی صفت۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کمال کرنا۔ عیش و بہار عیاری اور جالاک  
کرنا۔ دھوکا دینے میں کمال ہونا۔ دھوکہ دینا  
نعلی صفت۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کمال کرنا۔ عیش و بہار عیاری اور جالاک  
کرنا۔ دھوکا دینے میں کمال ہونا۔ دھوکہ دینا  
نعلی صفت۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کمال کرنا۔ عیش و بہار عیاری اور جالاک  
کرنا۔ دھوکا دینے میں کمال ہونا۔ دھوکہ دینا  
نعلی صفت۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کمال کرنا۔ عیش و بہار عیاری اور جالاک  
کرنا۔ دھوکا دینے میں کمال ہونا۔ دھوکہ دینا  
نعلی صفت۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کمال کرنا۔ عیش و بہار عیاری اور جالاک  
کرنا۔ دھوکا دینے میں کمال ہونا۔ دھوکہ دینا  
نعلی صفت۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔



قول فیصل - عام طور سے استعمال نہیں ہے۔

کمان پانڈھنا - خیمہ بچھا ہوا، کوزہ کبریا  
صفت - (نثر نگار صغیر)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
کمان پانڈھنا - طاق - دائرہ کا کوئی  
حصہ، قطع دائرہ (نثر نگار صغیر)  
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں  
ہے۔

کمان پانڈھنا - لکڑاڑ - صفت - لڑکان  
ذورا لفظ (نثر نگار صغیر)  
قول فیصل - کرکٹی نہیں بولتا۔

کمان پانڈھنا - آسمان کے بارہ برجوں میں سے  
نویں برج کا نام دھن داس،  
قول فیصل - پنجویدوں کی اصطلاح  
ہے۔

کمان پانڈھنا - زمانے کو جو چھوڑ کر آ کرنا، خرچ کرنا  
برا کام کرنا اور دوسرے عوام کے لئے کھانا  
کمان پانڈھنا - کوہے کو کٹ پس کر دیا جاتا  
ذورا لفظ (نثر نگار صغیر)

قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
کمان پانڈھنا - نیک کام سے حاصل کرنا، خیر  
سے حاصل کرنا، عوام اور عہدوں کی زبان  
چلنے والی - رات رات بھر شب و روز میں بجا رہی  
نے جہانوں کی خاطر مدارات کی ایک صفت  
کو نہیں سوتی، بڑا نواسہ کمان پانڈھنا۔

کمان پانڈھنا - زمین کو بار بار چوت کے دھت  
کرنا - (ذورا لفظ)

قول فیصل - بجاہوں کی خاص اصطلاح ہے۔  
کمان پانڈھنا - کرنا - داس کمان اور دوسرے

صفت بڑھاپوں کی اصطلاح ہے۔

کمان پانڈھنا - بھائی بھائی سلام جیسے لڑتے جگ  
ہو گیا صحبت ہوئی - ایک دوسرے کا کئی بھیند  
بھری نہ بک لگی۔

کمان پانڈھنا - بیاضت لہ محنت سے جسم  
کو مضبوط کرنا - اور دوسرے پہلوانوں کی  
اصطلاح۔

کمان پانڈھنا - آج اتنا پیر و خالی نے گویا  
نہیں آدھ گھٹنے بڑھاپے میں نہ بک لکیا  
نہ ہو گا کہ بڑھاپے - کمانی بڑیاں ہیں۔

کمان پانڈھنا - ذرا لہنا، سر لہنا، جیسے پاپ  
کمان - (ذورا لفظ)

قول فیصل - عوام کی زبان ہے اور قبل  
ہے۔

کمان پانڈھنا - کمزور کر دینا، اس جگہ کمان لہنا  
متعلق ہے۔

کمان پانڈھنا - بیماری نے تم کو کمان لیا تم بہت  
کمزور ہو گئے - (ذورا لفظ)  
قول فیصل - اب کوئی نہیں بولتا۔

کمان پانڈھنا - گھٹانا - کم کرنا - (نثر نگار صغیر)  
قول فیصل - لکھنؤ کی زبان نہیں۔

کمان پانڈھنا - مشوق جسے برد خیمہ  
ہوں اتنا دسی، صفت خیمہ، برد و دوسری  
بھونڈ مالامشوق - (ذورا لفظ)

دس مقصود جو تھا یا رکمان ارد سے  
اثر تیر دھاک کے بے حساب کھینچا  
قول فیصل - عام طور سے اردکان ہر بار  
پرے تعلق کے قطع کا پہلا مصرع ہے۔

ارد کمان جو تاقم گل پیر میں ہوئے نش  
نشان

کمان آمارنا - کمان کا چلنا آمارنا  
کھنڈ کرنا - اور دوسرے - نشانہ بازوں اور  
نیر اندازوں کی اصطلاح۔

کمان پانڈھنا - جب بیکار کھیل کے آ کر لڑکائی  
کو آنا رو دیا کرو دہن خراب ہو جائے گی۔

کمان پانڈھنا - توت لڑکائی - توت لڑکائی  
اڑ جاتا رہنا، رعب دواب پانی درمیا  
(نثر نگار صغیر) کو تو ان صاحب مظلوم ہوئے  
کمان پانڈھنا -

درجائے - بھگوانہ دیکھنا  
کمان پانڈھنا - بھگوانہ دیکھنا  
قول فیصل - لکھنؤ میں کئی نہیں بولتا۔

کمان پانڈھنا - دھماکا، تانچہ پھیل  
روپیہ سپا پیدا کرنا - نہی محنت - اشتیاق باز  
ذرا پچھے سوچ پیدا کرنا، اور دوسرے عورتوں  
کی زبان۔

کمان پانڈھنا - ۲۴ رسالے - عاجز  
باب کی روئیاں توڑ رہے ہیں نہ کاتے ہیں  
نہ دھاتے ہیں - دیکھ کر کیا ہوتا ہے۔

کمان پانڈھنا - دکانڈنگ آئینہ لکھنا  
خوج کا سردار، اندر - سالار لکھنا  
برنجی - (ذورا لفظ)

خوج شاپی میں تھے کمان و نسر  
ان کے احاس تھے ان کے مالک  
قول فیصل - اب قریب بترک ہے۔

کمان پانڈھنا - کمان کو نشانے  
پر رکھنا بھینٹ سلا ج جگ - اور دوسرے  
قلیل استعمال۔

ارد کے کمان سے پنج جو سیدھی - دیکھو



کمان بردار :- کمان باز عیا ہے نیز ہے عیث قدر  
کمان بردار :- کمان کے کرچنے والا ملازم  
تیر انداز سبازی ، فارسی صفت - (نور اللغات)  
قول فیصل - اب کوئی نہیں بولتا -  
کمان بولنا :- جنگی خدمت کا حکم دینا  
نوکری بنانا - شکاری کی اصطلاح  
نوکری بولنا ، نوکری بتانا ، دیوٹی بتانا ، نرائی  
برجائے حکم دینا  
قول فیصل - عام عہد کے دیوانوں پر نہیں ہے  
کمان بولی جاتا بھی صاحب نور اللغات نے  
لکھا ہے اور یہ شعر دیا ہے  
فوج مر و کا جب ابرو جو رخ بھرا  
بولی گئی کمان گر اس سبب کی تیر  
کمان سے نکلتا تیر اور منہ سے نکلی  
بات پھر نہیں آتی :- کچھ بوجھ کے  
بات کہنا چاہے - (نور اللغات)  
قول فیصل - یہ مثل ایسے محل پر ہوتے ہیں  
جب بے احتیاجی سے کوئی بات بولتا ہو اور وہ  
غلط ہوتی ہے تو دوسرے کہتے ہیں کہ تمہیں  
کچھ کے بات کہنا چاہئے تھی میاں کمان سے  
نکلتا تیر اور منہ سے نکلی بات پھر نہیں آتی -  
کمان کا بے رخ ہونا :- کمان کا  
نشان کی طرف سے بے رخ ہونا اور دھرت  
میل الاستمال -  
پھر اسے نہ تیرے بخر کا لچے کیوں آ کرک  
ہم نے کس سے بے رخ کمان نہیں معلوم  
کمان کا چلہ اترنا :- زور یا کس نہ  
رہنا - کمان کا اس قابل نہ رہنا کہ تیر چلایا  
جائے اور دھرت ، فصیح ، ناسخ

تشبیہی دہلی تیرے گیسو سے راسا کو  
اترا ہوا چلا کہوں ابرو کی کمان کو  
کمان کا رخ کرنا :- کمان میں کسی طرف  
رخ آجانا - (نور اللغات)  
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے -  
کمان کڑی ہونا :- سخت کمان ہونا -  
ایسی کمان کہ جس کا تیر زیادہ دور تک چلا  
سکے - اور دھرت ، قبل الاستمال -  
چال جیسے کڑی کمان کا تیر  
دل میں ایسے کہ جا کرے کوئی ناک  
کمان کش :- کمان کھینچنے والا فارسی  
تسلیم یافتہ بلقے کی زبان -  
کمان کھینچنا :- کمان تاننا ، کمان  
چلانا - اور دھرت ، قبل الاستمال -  
خود تن سے چھلکنا تر کش سے رکنا  
وہ رنم میں جو یہ کمان کھینچے ہیں تیر  
کمان کھیانی :- وہ کمان جو شان  
کے سے منسوب ہے نہایت عمدہ کمان  
فارسی عزت ، قبل الاستمال -  
کمال گر :- کمان بنانے والا فارسی ،  
صفت - (نور اللغات)  
کیا ہوئی کمان ابرو کی  
چپے ہاتھ اس کمان گر کے گویا  
قول فیصل - کوئی نہیں بولتا -  
کمال گر :- فارسی ، اہم ذکر ، ہاتھ  
بالوں کی بے جا ہڈوں کو ان کی جگہ پر لانے  
والا - (نور اللغات)  
قول فیصل - اہل لکھنؤ اس محل پر کٹر ، عام  
عہد کے کرنگہ ہوتے ہیں -

کمان گری :- گنگری ، کمانوں کے  
بنانے کا کام یا پیشہ - (نور اللغات)  
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -  
کماندار :- کمان رکھنے والا ، تیر انداز  
تیر چلانے والا ، فارسی صفت ، فصیح ، ناسخ  
ہر د نظر تیرنگہ کا جو لگانا  
تو وہ ہے ہر ایک کماندار تھا  
کماندار :- محراب دار ، توس نما -  
(نور اللغات)  
قول فیصل - عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے  
کمان دغنا :- نعل لازم  
(۱) حکم جاری ہونا ، کام مل جانا ،  
(۲) بندوبست ہونا ، توپ کا تیسرنا  
بندوبست ہونا ، بندوبست دغنا -  
(نور اللغات)  
قول فیصل - اہل لکھنؤ نہیں بولتے -  
کمانڈر :- زوج کا بڑا افسر ، انگریزی  
نہ کر ، راج -  
عجل شد - مہدستان اور اکنان کی جنگ  
میں طرفین کے بہت سے کمانڈر کام آگئے  
جن کا دولہا کے قول کا افسوس ہے -  
کمانڈر ان چیف :- انگریزی میں  
کمانڈر ان چیف (فوجی بڑا افسر ، انگریزی  
تسلیم یافتہ بلقے کی زبان -  
عجل شد - اس کو کہتے ہیں  
کار کا سا ہوں میں بھرتی ہوا تھا اور  
ترقی کر کے کمانڈر ان چیف ہو گیا -  
کمان زہ کرنا :- کمان پر چل چڑھنا ، کمان  
کو اس قابل کرنا کہ تیر چلایا جاسکے ، اور دھرت



فصل، راجح۔

محلہ صغیر۔ قدیم زمانے میں جنگ ہوتی تھی ایک دم سے سینکڑوں کمانوں کو زہ کر کے تیر انداز بن جاتے تھے۔

کمان رستم کمان شیطان :- دھنک ناری مرنٹ۔ (نورالغنائت)

قول فصیل :- یہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے کمان پر چبانا :- جنگی خدمت پر جانا۔

رٹائی پر جانا :- (شکر میں کی اصطلاح۔ قول فصیل :- اب قلیل الاستعمال ہے۔

کمان پر ہونا :- فعل لازم ڈوبی پر ہوتا، جنگی نوکری پر ہونا۔

قول فصیل :- اب یہ بھی قلیل الاستعمال۔ کمان پشت :- بڑا صفت۔

قول فصیل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے کمان تانتا :- کمان کا چمچ چڑھنا۔

قول فصیل :- (نورالغنائت) قول فصیل :- کوئی نہیں لوتا۔

کمان چڑھنا :- کمان کو جھکانا کمان پر چڑھنا :- (نورالغنائت)

قول فصیل :- تیر اندازوں کی اصطلاح ہے کمان چڑھنا :- (کنایت) دور دور ہونا۔

دھنک :- آج کل ان کی کمان چڑھی ہوئی ہے حکام سے جو جا میں لکھا نہیں۔

نیری اتر چکی ہے بت دھنک حمد کی وہی چڑھی کمان کمان تک غزوہ کی جیتا قول فصیل :- اب یہ مرنٹ ضرور کہ ہے۔

کمان چڑھنا :- چبنا، چھاب ہونا

(مخزن الممارات)

فعل لازم، اقبال سامنے ہونا، بات طینا کہا جاتا تھا۔ بول بالا ہونا، رقی چکنا، دور دور ہونا، ڈنکا بھنا، چبنا ہونا، جسے آج کل ان کی کمان چڑھی ہوئی ہے۔ (نورالغنائت) قول فصیل :- اہل لکھنؤ نہیں لوتے۔

کمانچہ :- (بروزن تبار) چھوٹی کمان ناری مرنٹ۔ (نورالغنائت)

قول فصیل :- کوئی نہیں لوتا۔ کمانچہ :- وہ فعل جس سے عورتیں روٹی دھنکتی ہوں۔ دھنکی

قول فصیل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے کمانچہ :- بادشاہوں کے زبانوں پر ایک شکل کمان کی صورت کی بنائی جاتی ہے۔

(نورالغنائت) قول فصیل :- اب کوئی نہیں لوتا۔

کمانچہ :- ایک قسم کی سازنگی، سازنگ چتانا۔ (نورالغنائت)

قول فصیل :- ممکن ہے کہ ڈھانڈول کی اصطلاح بھی ہو۔

کمانچہ :- محراب دار صفت، طانچہ، (نورالغنائت)

قول فصیل :- اہل لکھنؤ نہیں لوتے۔ کمانچہ :- فولاد کی کمانی۔ (نورالغنائت)

قول فصیل :- یہ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے کمان گیر :- کمان رکھنے والا۔ تیر انداز تیر چلانے والا۔

چیراغ دہری میں کمان رکھتا ہو، ناری صفت (نورالغنائت) قول فصیل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کمان میں خانہ ہونا :- کمان میں دھاس

چڑھنا :- (نورالغنائت) راجح۔

قد کے واسطے کر یا زمین ابرو دوہا :- بڑا ہی عیب لگا جس کمان میں خانہ ہوا آتش کمان لکھنا :- قوس و تیر کا نظر آنا، بادش کے بعد زمین کمان کا آسان پر ہونا اور مرنٹ، فصیح، راجح۔

رکس جوتنگ نظر پر کمانیے ابرو :- کہ بعد بادش باداں کمان لکھتی ہے

قول فصیل :- جرات سے کمان کھانا، اچھیننا میں راج کیا جو جواب ترک ہو۔

ابر سے بار نظر آئے تو رونا نہ سمجھ جائے کو چڑی مینہ کی گھٹی ہے کمان لکھتی ہے جرات

کمان لکھنا :- جنگی فوج کا جنگ کے واسطے کھانا۔ (شکر میں کی اصطلاح۔

جنگ ہے مرنٹ سے اسے اور علمداری کر یعنی انگوں کے رسالوں کی کمان لکھی ہے لکھت (نورالغنائت)

قول فصیل :- اہل لکھنؤ نہیں لوتے۔ کمانی :- بھٹہ خند، بھگد، لوہے کا حقہ، جو اکثر بھٹیوں، گھڑیوں کی گدیوں اور بندوق کی جانب میں لگاتے ہیں۔ اور

مرنٹ، (نورالغنائت) قول فصیل :- لکھنا کمان سے اسکو بنایا گیا ہے اور راجح ہے۔

کمانی :- بھٹہ بھٹی کی وہ کوئی جس میں برائے لگا کر گھاتے ہیں۔ (نورالغنائت)

قول فصیل :- بخاریوں کی اصطلاح ہے کمانی :- بھٹہ بھٹی کا گڑ (نورالغنائت)

قول فصیل :- ڈھانڈول اور ساہنہ وال کمان



اصطلاح -

مختصری و انتہوں میں کمانی ہوتی ہے جو دندان  
سازوں کی اصطلاح ہے۔

کمانیر - ڈاکٹری میں کمانڈم فرج کا انسرا  
کمانڈر - اردو مذکر، متردک

جھل صرٹ - سخن اتفاق سے حضرت کمانیر بھی  
چکے میاں آزاد کی تقریر سننے جاتے تھے (ضاحہ آواز)  
کمانے کو بھیر، کھانے کو شیر - وہ کابل  
اور سب انسان جو کچھ نہ کرے اور پڑے پڑے کھائے  
اور دوش، عورتوں کی زبان -

محل صرٹ - تم نہ کوئی کاروبار کرتے ہو نہ نوکری  
کرتے ہو بیوی کی روٹیاں توڑتے ہو تھاری شل دی  
ہے گانے کو بھیر، کھانے کو شیر -

کمانا - وہ روپیہ کمانا کر لائے والا - فحشی زحمت  
کش، مزدور کھٹو کا تعین جیسے کمانا و ختم نے نچا  
(عمر) خاوند، ایک، تپا، سائیں، ختم، پیا، جیسے  
تیرا کمانا جیسے -

قول فیصل - سائیں، ختم وغیرہ کے معنی میں کھٹو  
کی عورتیں نہیں بولتیں -

کمانا آئے ڈرتا کھٹو آئے (راتا) - نہر نہر  
ڈرتے ہیں نالائق رتے ہیں - کمانا آدی گھر والوں پر  
غماہ خواہ رعب جتنا ہے اور کمانا و وجود گانے  
کے سہا ہوا اور مصدق خواہ رہتا ہے -

(کنجینہ اقبالہ اشال)

قول فیصل - اب شاید ہی کوئی عورت بولتی ہو

کمانا پوت - سپوت، کمانا آدمی، کمانے والا  
شخص جیسے کمانا پوت کی دودھ - (فرنگی معنی)

قول فیصل - خاصہ عورتوں کی زبان ہے ادا کی  
منی کمانی کرنے والا لڑکا کے بھی ہیں

کمانا و ختم کس نے نہ چاہا - جن ذات سے

فائدہ ہو رہی ہو نہ ہوتا ہے - شل - (زور لغات)

قول فیصل - اب شاید ہی کوئی بولتا ہو -  
کمانا و ختم - کمانا - دھن کا تعین پیا  
جیا، ادلا دیرینہ، مہدی مذکر -

(مخزن المادرات)

قول فیصل - عام لہجہ کے زبانوں پر نہیں ہو

کمانا و ختم - کمانے پر چٹا کی گاڑی  
بھارتی کاٹھ، ٹیٹا گاڑی - (زور لغات)

(مخزن المادرات)

قول فیصل - کوئی نہیں بولتا -

کمانا و ختم - کمانا - (بازار میں بولتے)  
(زور لغات)

قول فیصل - کس بیان اور بھڑوں کی اصطلاح  
کم اوقات - کم قیمت، غریب، غفلت -

اردو صرف، فصیح، راج

ہمچ ہیں چند نفس کم کا بھر دیا ہے  
اس کم و ہفت کی دنیا میں بسر کیا ہوگی شرف  
کمانا و ختم - کمانا - (بازار میں بولتے)  
ایک کمال دوسرے کے نصرت میں آنکی جگہ -

(زور لغات)

قول فیصل - لکھنؤ کی زبان نہیں -

کمانا و ختم - کمانا - (بازار میں بولتے)  
میاں، قسیم، رعب الرحیم، خانا، بیرم خاں  
خانا، کمانا، اس کے غلام کا نام

قسیم تھا - خانا، جو کچھ کمانا قسیم اس کو  
اپنے اختیار سے صرف کر دیتا تھا (کوئی لکھتے)

پیدا کرے اور کوئی عورت میں لائے - دوسرے  
کے مال پر گھیرے - اور اسے داسے کی نسبت بولتے

ہیں شل - (زور لغات)

قول فیصل - میں نے اس شل کو اس طرح سنا  
ہے اور وہی بہتر ہے - کمانا و ختم، خانا، بیرم خاں

میاں، قسیم، خانا، کمانا، اس کے غلام کا نام  
اضافہ ہیں - (فرنگی معنی)

مرحلتہ - آئینہ کرنا ہو نہیں پتہ بہت کم زبانوں  
پر ہے -

کمانا ہی - (فصح اول و کسر حیا، کمانا)  
پورا - فارسی، قسیم یا فحش طبع کی زبان  
فصل الاستعمال

معلوم ہو گیا، میت چشم کمانا ہی آج  
پہل کی سیاری میں عیال امتنا ہی

قول فیصل - عربی میں کمانا ہی فصیح اول و کسر  
حیا، میت، چشم، سنی جیسا کہ وہ ہے، بالکل  
دی کے ہیں - یہ بھی قسیم یا فحش طبع کی زبان  
ہے اور فصل الاستعمال ہے جیسے ساحر حال

بادشاہ کا در یافت کر کے دریا پر آئے اور  
عزمنی دی لاش دکھائی بادشاہ کمانا ہی حقیقت  
حال پر آگاہی پا کر عزمنی بھر غم ہوا -

(فصح حیا، کمانا)

کمانا ہی - وہ دولت، دیرینہ، حقیقت و شہادت  
سے پیدا کیا ہو - اردو، عورتوں کی زبان

عقل صرٹ - کھٹیں حرام کی روٹیاں لگی ہیں  
کمانی کر کے کھاؤ تو عزد ہے جو وہ اینڈ تے  
پھرتے ہو -

کمانا ہی - (کمانا ہی) وہ اردو، عورتوں کی  
سے پرورش کی گئی ہو - اور صرف فصیح، کمانا

روٹیوں بات سے کیوں انتخاب نہیں کرتی  
کمانی معنی ہے اور تم، کمانا ہی کر تہا آج



کسائی بیک آدمی، پھل، یافت، اردو صرف  
فیل الاستعمال

دولت عشق سے خفی ہوں برق  
نقد دماغ جگر کسائی ہے برق  
کسائی کرنا۔ دولت جگر کرنا، روپیہ پیدا کرنا  
اردو صرف، حورقوں کی زبان۔

آئے تھے ساتھ لے کے نقد حیات  
کھجے دس کو یہ کسائی کی زند  
کسائی نہ پھیا گاڑی جوت مرے پھیا۔  
بے سرو سامانی کی حالت میں شخی نگہارنا۔  
(کنجشئی احوال و مثال)

قول مفید۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کم آواز۔ جو کسی کو ستائے نہیں۔ (فرنگ شہ)  
حلقہ فیصلہ۔ شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

کنجشئی پشہ بر نصیب، برکت، جس کے تارے  
خواب ہوں۔ فارسی صفت، فصیح، راجح۔

گر میں کنجشئی وہ تخیل ہوا  
مجھ کو چھپر آسمان ذیل ہوا  
کنجشئی: یہ کھو حقیر۔ خانہ خواب نہامت زندہ  
اردو صرف، فصیح، راجح۔

دل کا کوئی حامی دم بسلی نہیں ہوتا  
کنجشئی کھجا بھی تو ستا لی نہیں ہوتا  
کنجشئی پشہ زائد اردو جن کلام کے لئے بیکہ کلام  
اردو صرف، فصیح، راجح۔

وعدہ کرنے کو وہ تیار تھے بچے دل؟  
میر نے کنجشئی یہ جاننا بھی دم دینے ہیں  
کنجشئی کا بیٹا لہو بوتے کھا کو ان کا گھوڑا  
آدمی کے لئے خون مرتنا ہنر ہے (اردو گھوڑے کے  
لئے نہایت نافع ہے۔ (معاذ اللہ و مصطلحات سنیر)

قول مفید۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کنجشئی کھجے ہاٹ تر ازوٹے نہ بآشت  
بر نصیب شخص کی نا کالی پر یہ مثل کہتے ہیں برکت  
بر حال میں نا کام رہتا ہے (کنجشئی احوال و مثال)

قول مفید۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
کنجشئی پشہ بر قسمتی، بد نصیبی، برے دن والا،  
فارسی، فصیح، راجح۔

جھل جھٹ۔ اس کا مقدمہ جتنا ہوا تھا ایک گرا  
کے لوٹ جانے کے کنجشئی نے زور کیا، مقدمہ مان  
گیا۔

کنجشئی آنا۔ کنجشیاں آنا۔ برے  
دن آنا، اردو صرف، فیل الاستعمال۔

کچھ نکالی ہے سرفی کچھ خست  
کنجشیاں آئیں ہیں تری کچھ (شاہ اردو)  
کنجشئی آئی ہے۔ شامت آنا، نصیبی کے  
دن آنا۔ اردو صرف، فیل الاستعمال۔

خفا ہو کر لگا بندے یہ کہنے  
ابے کنجشئی گول آئی ہے تیرا  
کنجشئی جو آئے اونٹ چڑھے کو کھا کاسے  
کھجوا بود احتیاط کے لھی آری مصیبت میں  
منہ ہو جاتا ہے۔ سنخی کے دنوں میں کھو،  
احتیاط پر تو مصیبت ازل ہو جاتی ہے۔

دکنجشئی ازال و مثال  
قول مفید۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

کنجشئی کا مارا۔ برکت، بر نصیب، شامت  
کا مارا، اردو صرف، حورقوں کی زبان،  
فیل الاستعمال۔

قول مفید۔ مرث کے لئے کنجشئی کی ادبی  
کی کے ساتھ زبانوں پر ہے۔ صاحب فرہنگ

آرکھتے ہیں۔  
مکھلوں میں کنجشئی مارا، گھوڑا مارا، کہتے ہیں  
اردو، کال، خیالی نہیں کرتے۔  
گھوڑا مارا تو حورقوں بول دیتی ہیں۔ کنجشئی مارا  
شاہری کر لی بولتا ہو۔

کنجشئی کھجے دل۔ برے دن، مصیبت کے  
دن، ایام غم، رات، مصیبت، کوڑے  
کھیلنے، برکت، (اور انکس)

قول مفید۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔  
اس میں فعل بر برے دن حورقوں بول دیتی ہیں  
کنجشئی کی مارا۔ بد نصیبی ہے، بد قسمتی  
ہے۔ ستاروں کی برائی ہے۔ اردو صرف  
حورقوں کی زبان۔

جھل جھٹ۔ میں منع کرتی رہی اب نہ ہرے  
میں نہ کرنا کنجشئی کی مارے کہ اس نے میل  
کرنا، پھر جوتے کھانے گی۔

کنجشئی کی نشانی۔ بد نصیبی کی علامت،  
بد قسمتی کے مارے۔ اردو صرف، غصہ  
فصیح، راجح۔

جھل جھٹ۔ اب اتنے اپنے رنگین کرتے شاہ  
شاہ وہاں سے پھرے اس عید کے خاک بھی  
سودہ ہوئے کر کیا بیش آئی تھی، کاسی  
رہی کنجشئی کی نشانی تھی۔ (الشم بر شہ)  
کنجشئی نے پھر لہے۔ شامت تو نہیں  
آئی ہے۔ اردو صرف، حورقوں کی زبان

اب میر کج جو تھویرا ہے۔  
میر کنجشئی نے گھرا ہے  
قول مفید۔ اس طرح بھی بول دیتی ہیں  
کنجشئی نے نہیں گھرا ہے۔



کم بختی ہونا :- بر نصیبی ہونا، بد قسمتی ہونا۔

اردو صفت، حوام اور عورتوں کی زبان ۔

سخت کمبختی ہوئی یہ بھی نصیبوں کا لکھا

غیر کو خط نامہ پر ہے خبر اعلیٰ دیا

کم بھاٹ :- کم حیثیت ۔

قول فیض :- صاحب فرنگ اترنے کم بھاٹ لکھا

ہے جس کے معنی کم حیثیت تھے ہیں :- عام طور

سے زبانوں پر نہیں ہے احد کم بھی لکھا ہے

جس کے معنی نازک، حد ٹوٹ جانے والی چیز تھے

سٹیش :- اب کوئی نہیں بولتا۔

کسبل :- (س) اسم مذکر۔ بھڑکے والوں کا

نابوا کپڑا جو بارش اور سردی سے محفوظ رہنے

کے لئے غریب غریب کام میں لاتے ہیں، ایک قسم

کی روٹی ٹوپی۔ کسبل اور ڈھنے سے فقیر نہیں ہوتا۔

دفرنگ (اصفیہ)

قول فیض :- ڈی کے معنی میں ہل لکھتے نہیں بولتے

عم کی زبان پر کٹل بفتح اول و تشدید دوم زیادہ کی

جوار دی اور فقر اچھل اور دھرتے ہیں ان کو

کس پرش کہتے ہیں۔

ہے نان جو میں مرغا دفرنگ سے زیادہ

کسبل ہے مراخلت پر زور سے زیادہ احمدی

کسبل اڑھانا :- منہ کی مثل منہ کی چلی فٹا

دکھانا، قید میں بھیجا، قید کرانا (چونکہ حسب قاعدہ

جیل وہاں ہر ایک اپنی اپنی کو جاتے ہی اور ڈھنے اور

کچھ لڑکے واسطے کسبل دیتے ہیں اس وجہ سے یہ محاورہ

ہو گیا۔) دفرنگ (اصفیہ)

قول فیض :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

کبھی :- آسمانی گیارہویں بیت کا نام، سنسکرت، مذکر

کبھی :- ہر دور کا میلا جو بارہویں برس ہوا

کرتا ہے۔) دفرنگ (اصفیہ)

قول فیض :- اہل سندھ کی زبانوں پر زیادہ کی

کبھی :- ہر دور کا شہر میلا جو چھ برس کے

بعد ہوا کرتا ہے۔) دفرنگ (اصفیہ)

قول فیض :- عام طور سے اہل لکھنؤ نہیں بولتے

کم ہیں :- بیت حوالہ بیت بہت۔ فارسی

صفت، عقلی الاستغالی

کم ہیں نہ کہیں زلمنے والے

اچھی نہیں جسٹو کمر کی شوق

کسٹ :- (انگریزی میں کیمپ) فوج اترنے

کی جگہ۔ مذکر۔) دفرنگ (اصفیہ)

قول فیض :- عام طور سے زبانوں پر نہیں۔

کسٹ :- ڈیرہ حمید جو دور کرنے والے حکام

کے ساتھ ہوتا ہے۔) دفرنگ (اصفیہ)

قول فیض :- عام طور سے ان معنی میں زبانوں پر نہیں کی

کسٹ :- پڑا دھان دور کرنے والے حکام ٹھہرتے ہیں

قول فیض :- اس جگہ کیمپ زبانوں پر ہے۔

کم پا :- فارسی صفت۔ دیر کا نقیض، الجدا، گزرا

نایا، یادگار، ناپائندہ۔) دفرنگ (اصفیہ)

قول فیض :- اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں

کسٹ (اسد بفتح) وہ لمبی لگی جس کے آگے جالو لگا

کے پکڑنے کے لئے لاساٹکا ہوتا ہے۔) اردو صفت،

چھٹیا روئی کی اصطلاح۔

نادب پار گیا چرخ کے بولے یہ ملک

طاہر سدرہ کے صیاد نے کیا مارا برق

کیا رگٹ :- کسی عمارت کے اندر کے متعدد درجے

کمرہ، ریل گاڑیہ۔) انگریزی کا تسلیم یافتہ طبقے کی زبان

کیا رگٹ امینا میں نے

ہیں اس سے ہوا کیا ہوا ان سے عزت

(قرآن السعدین)



